نافع الخلائق

حاجی محمد زردار خان ناغر

تصوف و عملیات

بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان
مجموعۂ نادر البیان ترجمۂ خواص آیات قرآن و وظائف حضرات مشائخ
مع نقوش مجربہ و اقسام تراکیبِ ممتحنہ مشتمل بر حقائق و دقائق مسمیٰ بہ
نافع الخلائق
مؤلفہ
جامعِ کمالاتِ ظاہری و باطنی امیر صورت درویش سیرت نام آور زمان حاجی
محمد زردار خانصاحب جاگیردار راجکروڈی باہتمام بی۔ بی کپور سپرنٹنڈنٹ
(راجہ) رام کمار پریس وارث نولکشور پریس لکھنؤ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَعْظَمُ الْاَسْمَآءِ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سیدنا محمد وعلی اٰلہ واصحابہ واھل بیتہ وازواجہ الطیبین الطاہرین علیھم اجمعین
امابعد یہ عاجز معصیت کا بھرا ہوا فقیر حقیر حاجی محمد زردار خاں ولد سیف دار خاں قوم ناغر شاخ فریدخانی جاگیردار راج کرولی عفی اللہ عنہ خدمت میں صاحبان اہل دین کے التماس کرتا ہے کہ ایک روز بہ عالم تنہائی عین حالت تشویش گوناگوں میں یہ خیال گزرا کہ یہ عمر مستعار جو اتنی گزری کوئی کام لائق یادگار اور موجب مغفرت کا نہ بن آیا اب اس عمر ناپائدار کا کچھ بھروسہ نہیں ہے پس یہی بہتر ہے کہ کوئی کتاب ایسی تصنیف کی جاوے کہ جس کے باعث خلاق دارین آخرت میں میرے گناہان صغیرہ وکبیرہ کی نجات فرماوے اسی فکر میں یہ تصور رہا کہ کسی بزرگ کی تصنیف کی ہوئی ایک کتاب موسومہ خواص قرآن زبان فارسی میں مع آیات فرقان مجید کے ہے اُس کو بعبارت اُردو تحریر کرو اور انھیں مطالب کو جو مجھ کو اور اود وظائف بہم پہونچے ہیں اور وہ منتشر پڑے ہوے ہیں ان کو بھی موقع بموقع اُس کے شامل کردے لہٰذا اس نحیف نے خواص قرآن کو فارسی سے اردو زبان میں ترجمہ کرکے اور دیگر اوراد و وظائف ہر ایک اقسام کے جو مشائخان والا کرام سے بہم پہونچے تھے اور تجربہ میں آئے تھے وہ اور نیز کتبہاے دیگر سے کچھ

استنباط کر کے ۱۲۹۲؁ھ ایک ہزار دو سو بانوے ہجری میں درج کیے گئے اور نام اس کتاب کا نافع الخلائق رکھا گیا اور اوپر اکتالیس ۴۱ باب کے منقسم کی گئی باب اول در بیان مقدمہ اس کتاب کے کہ جاننا اُس کا لازم ہے اور اس میں دس ۱۰ فصلیں ہیں باب دوم در بیان دریافت کرنے ثبوت یقین اور کشف حجاب و نور ایمان اور دور ہونے شک اور نیک عقیدہ اور روزی ہونے پاکیزگی کے باب سوم خواب میں دیکھنا جمال حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ واصحابہ وسلم کا اور روا ہونے حاجات کے باب چہارم در بیان دریافت کرنے احوال غائب اور کارہاے آیندہ اور مشتبہ کا اور دریافت احوال اہل وعیال کا اور پہونچنا ساتھ کیمیا کے باب پنجم در بیان دیکھنے اشخاص روحانی اور مخاطب ہونا اُن کا اور حاضر لانا اور اجابت جنات کی باب ششم در بیان دفع ہونے گرفتگی و لرزیدگی دل اور وسواس خواب مہولہ اور فتح طبیعت واسطے قبول علم و دور ہونے بلادت و دفع کندی طبیعت اور قساوت دل و تیزی ذہن اور حافظہ ہونے اور دفع نسیان و فہم لغت طیور و حیوان کے باب ہفتم در بیان دفع امراض و دفع ام الصبیان و درد پہلو و پنڈلی و دفع وبا و لقوہ اور باعث بواسیر نواسیر اور پھڑکنے اعضاے بدن و دفع مرض تشنگی اور دفع برص کے باب ہشتم در بیان قبول کرنے حمل عقیمہ عورت کو اور نصیب ہونے ولد اور دفع گریہ و بدخوئی طفلک اور نیک ہونا اُس کا اور نگاہداشت حمل کی ہر آفات سے باب نہم در بیان باز رکھنے بھاگنے والے کو بھاگنے سے اور سارق کو چوری سے اور بردہ کو بھاگنے سے باب دہم در بیان پیدا لانے سحر و گنجینہ و دفینہ قدیم اور فتحیابی اوپر ولایتہا کے باب یازدہم در بیان دفع حشرات موذیہ مکان و گھر سے دفع ملخ و موش و کیک و پشہ و دفع سوس خرما و غلہ وغیرہ سے باب دوازدہم در بیان دریافت کرنے حال محبت اور قبولیت اور جذب قلوب اور غالب کرنے دل طرف محبت کے اور نیک آنے محبت درمیان زوجین کے باب سیزدہم در بیان اطاعت مردمان اور ثبوت حکم اور نفاذ سخن اور دفع ظلم کے رعایا سے اور کفایت شر شیطان وغیرہ سے باب چہاردہم در بیان مرد بے عورت اور عورت بے مرد کے یعنی مرد ناکتخدا کو عورت آسانی ملے اور عورت ناکتخدا کو خاوند میسر آئے باب پانزدہم در بیان دریافت ہونے احوال زنان و مردمان کا خواب میں جو کچھ کہ عمل کیے ہوے سے پوچھے باب شانزدہم

دربیان فتح وفیروزی کے جنگ میں اور غالب و دلیر ہونے دشمن پر باب ہفدہم در بیان
معموری دوکان وگھر اور نفع تجارت میں وخریدنے ومعموری حمام معطل کے باب ہیجدہم دربیان
معموری کشت وزراعت وباغ واچھا پھل آنے کے باب نوزدہم در بیان نیک ہونے پیدائش
مویشی اور افزودگی اُن کے شیر کی باب بستم دربیان سدّ راہ دشمن اور اندھا کرنے اور
خاصیت حجب اور خرابی خانہ وکشت وباغ وزراعت ومویشی وکشتی اور دیر رکھنے قید میں اور
پیش آنے ہلاکت دشمن مذکور کے باب بست ویکم در بیان دفع کرنے کذب کے دروغگوئی سے
اور غیبت کا مغتاب اور بسیار گوئی سے اور دور کرنا سفاہت کا اور نا بینا کرنا دروغگو کا اور
ترکیب قسم لینے کی باب بست ودوم دربیان تصرف پانے مردم معطل کے اور اُس امیر کے جو
عدل نہ رکھے اور دفع نقل احوال اور چاہنا کوئی کام اوپر حکم کے باب بست وسوم
دربیان متفرق کرنے ایک قوم کے جو جمع ہو جس پر کہ خداے تعالیٰ کی ناراضی ہو اور اوپر نامشروعات
کے اور باز رکھنا گناہ سے باب بست وچہارم دربیان ایقاع عداوت اور جدائی میں ڈالنا
اور متفرق کرنا ایک گروہ کا باب بست وپنجم دربیان قساوت دل اور دفع ہونے بخل
اور روزی ہونے سخاوت اور توبہ وغیرہ کے باب بست وششم دربیان بیداری جس وقت کہ
چاہے اور دفع غم وفکر اور دفع کاہلی وتنگی سینہ کے باب بست وہفتم دربیان باز رکھنے
کھانے ربا یعنے سود اور حرام وغصب ومال یتیم سے باب بست وہشتم دربیان شکار دریائی
وخشکی کے باب بست ونہم دربیان طلب رزق اور حاصل ہونا اسباب اس کا بآسانی اور
خوشی اور زیادہ ہونے معیشت مشتمل بر سہ فصل کے باب سی ام دربیان دفع مضرت زہر و
زخم چشم و دفع ہونے سحر اور خلاص ہونے بندی خانہ سے باب سی ویکم دربیان نگاہداشت
کشتی آفت دریا سے اور سلامت رہنے سفر میں اور دفع ہونے ماندگی اور گرسنگی کے
باب سی ودوم دربیان نگاہداشت خزانہ ومال ودفینہ وغیرہ کے باب سی وسوم دربیان
مدد اوپر چیز اور دفع ہونے بے دینی وبھیجنے نامہ وعرائض وطلب حاجت برآوری سے باب
سی وچہارم دربیان ہدیہ طرف اموات وحفظ متاع کے باب سی وپنجم دربیان سورة وقراءة
اُس کی کہ معادل قرآن کی ہیں باب سی وششم دربیان فوائد معوذتین کے باب سی وہفتم

دربیان فوائد متفرقہ و اوائل سورہ مقطعات آیات اور بیچ فضیلت و اسناد دعا و وظیفہ
کے **باب سی و ہشتم** دربیان دفع رجعت **باب سی و نہم** دربیان رقیہ یعنی منتروں کے
کہ جس کو زبان پشتو میں حدہ کہتے ہیں **باب چہلم** دربیان طلسمات کے **باب چہل و یکم**
دربیان تعویذات و ترکیبات لکھنے تعویذ اور اُس کے عمل کرنے کے اور علی الخصوص ملاؤں
اور عاملان عمل کرنے والوں کے واسطے تو کیمیا صفت ہے مگر اعتقاد شرط ہے اب
خدمتِ ناظرین پر تمکین میں یہ عرض ہے کہ اس کتاب کے اوراق سے کوئی وظیفہ جس صاحب
کے کار آمد ہو بعد کار روائی ہونے مطالب دلی کے میرے حق میں بھی یہ دعاے خیر مسلوک ہوں
اور جس کسی طرح کا اس میں نقص و قصور دیکھیں تو بجاے طعن و حرف گیری کے چشم پوشی کر کے
عفو فرماویں کس لیے کہ اس فقیر کو علم میں چنداں مہارت نہیں ہے صرف خیال اپنی مغفرت
و آخرت و یادگار رہنے اس دار ناپائدار میں یہ کام دشوار اپنے اوپر گوارا کیا سو یقین واثق
رکھتا ہوں کہ ہر ایک صاحب اپنی عنایت و کرم سے میرے واسطے درگاہ قاضی الحاجات
میں دعاے خیر فرماویں گے تا کہ اُن کی دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ جل شانہ رحم و فضل کر کے
میرے جرائم صغیرہ و کبیرہ کو عفو فرماوے بموجب اس کے ؎

شنیدم کہ در روز امید و بیم ۔۔۔ بداں را بہ نیکاں بجشند کریم

یا الٰہی بطفیل حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم جیب اپنے کے اس کتاب کو
مقبول فرما اور برکت سے اس کی ناظرین و مریضان اہل مطلب کو فائدہ بخش۔ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ
الْعَالَمِیْنَ **باب اول** دربیان مقدمہ اس کتاب کے کہ جاننا اُس کا لازم ہے اور اس میں دس فصلیں
ہیں **فصل اول** کیفیت عمل میں **فصل دوم** ظاہر ہونے تاثیر میں **فصل سوم** صورت دھونی میں
واسطے دعوت کے آیات اور اسماء کا **فصل چہارم** طریق تسبیح اسماء شدیدہ میں **فصل پنجم** بیچ تصور
ذات دشمن اور ہلاکی اور خرابی میں اُس کی **فصل ششم** صلوٰۃ الحاجت میں **فصل ہفتم** الحاح کرنے میں
بیچ دعا کے **فصل ہشتم** بیچ توہم قرب قبولیت کے **فصل نہم** دریافت کرنے رموز و خواص
آیات قرآن کے بیچ اس کتاب کے تعلق رکھے **فصل دہم** عمل اسرار عجیبہ میں **فصل اول**
کیفیت عمل میں جاننا چاہیے کہ ظاہر ہونا اس اسرار کا سبب نا اہل کے موجب رنج کا ہو واسطے

نہ چاہیے کہ اوپر ہاتھ نا اہل کے پڑے جو کوئی سبب کیا گیا عقل کا یا مبتلائے بلا کا ہو چاہیے کہ
نا اہل سے نگاہ رکھے اور مستحق سے دریغ نہ کرے تو طالب صادق مطلب اور مقصد کو پہونچے
اما بعد جاننا چاہیے کہ واسطے آیات کلام مجید اور اسمائے حسنیٰ کے جو شرطیں امام ابوالعباس
احمد بونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور امام شیخ الافاضل الحکیم التیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بیچ دعوت اپنی
اور خواص قرآن کے کہا ہے وہی مراد ہے اگر عمل واسطے معموری اور افزودگی اور حسن کے
چاہے عشرہ اول ماہ سے کہ نسبت طفولیت کی رکھتا ہے کرے اور واسطے ایتلاف اور توصل
اور جذب قلوب اور قضائے حاجت اور التماس کے ہو بیچ اس مدت کے کہ چاند بدر ہو
رات تیرھویں چودھویں کی ان دونوں میں کرے اور واسطے ذلت عدو اور خرابی گھر و کھیت و
باغ و مویشی اور قطع اولاد اور ہلاکی دشمن عشرہ آخر ماہ سے کہ علی الخصوص رات اٹھائیسویں
اور اُنتیسویں اور تیسویں اور جو کچھ اس قسم سے ہو اُس پر قیاس کر لینا چاہیے **فصل دوم**
ظاہر ہونے تاثیر مدت قطع بروج اور ستارے کہ نسبت ساتھ کوئی کام اور دشمن کے ہو
آسانی سے ہووے چاہیے کہ صاحب عمل اُس مدت تک ارادہ مضبوط رکھے بحکم اللہ تعالیٰ
درمیان اُس مدت کے اثر اُس کا ظہور میں آوے منتظر رہے **زحل** دوری نہایت تیس سال
کی قطع کرے و برجی ساڑھے بائیس ماہ رجوع ہو روستایان و دہقانان اور اہل مویشی
و مالکان زمین یعنے مقدمان نسبت ساتھ زحل کے رکھیں اور عمارت و زراعت و کھیت
و باغ خرابی ان چیزوں کی بھی رکھے **مشتری** دوری بارہ برس اور برج ایک سال قطع
کرے اور چار ماہ رجوع ہو وزیروں اور قضاۃ و نواب و ائمہ اور صاحب صدور و منصب و
اشراف اور مواصلت اور محبت اور جذب قلوب اور ثبوت نور یقین و حسن نتائج اور مویشی
اور اولاد ساتھ اُس کے نسبت رکھے **مریخ** دوری ڈیڑھ سال اور ایک برج ڈیڑھ ماہ میں قطع
کرے اور بعد دو برس کے ایک ماہ دو ماہ بیشتر بھی کبھی رجوع ہو ترکان اور لشکریان اور صاحبان
سلاح و خونریزان اور ہلاکی دشمن اور مویشی اور خرابی اور قطع اولاد کی ساتھ اُس کے نسبت
رکھے **شمس** دوری ایک سال ایک برج ایک ماہ اور کچھ ایام کم و زیادہ میں قطع کرے امرا ملوک و
بادشاہان و صاحبان امرا اور ادویہ اور دفع امراض کا ساتھ اس کے نسبت رکھے **عطارد**

دوری مدت دو برس میں تمام کرے ایک برج سے اور جو مستقیم اور سبک رو ہو سولہ دن میں تمام
کرے اور بیس روز میں رجوع ہو خواجگان اور اہل قلم اور تصرف بانے مردم معطل ساتھ
اس کے نسبت رکھے زہرہ دوری ایک سال کی ایک برج سے جو مستقیم اور سبک رو ہو
ستائیس روز میں قطع کرے عورات گانے والی اور کنیزان و بیوگان اور مکاران اور دفع جادو
اور دریافت کرنے احوال عورتوں کا ساتھ اس کے نسبت رکھے قمر دوری اٹھائیس روز اور
چند پہر کی ایک برج سے دو روز اور چند پہر میں قطع کرے پیادگان و قاصدان اور مردمان پیرو
ملاحان اور دفع منتقل احوال اور جو کچھ ساتھ اُس کے نسبت کیا گیا ہے قمر کے ساتھ نسبت رکھے
فصل سوم صورت پڑھنے آیات و تسبیح اسماء اللہ تعالیٰ کی بدانکہ یہ ذخیرہ قبولیت دعوت کا
ہے بیچ رعایت اس کی اسرار اور عجائبات کی تاثیر قوی ہے اور اگر واسطے ایتلاف توصل و
جذب قلوب و ثبوت یقین اور ظاہر ہونے حجاب کے ہے بطور مصلیوں کے بیٹھے اور جو اعانت
اور طلب حاجت کی ہے تو بطریق رہروان دشت بندگان کے بیٹھے اور جو واسطے طلب خوشی
اور دور کرنے وحشت مانند اس کے ہے مربع بیٹھے اور جو واسطے خرابی اور ہلاکی دشمن کے
ہے مانند عورتوں کے جس طرح نماز میں بیٹھتی ہیں یعنے ایک طرف دونوں پانوں رکھے اوپر
زمین یا بوریا شکستہ اور زیر سایہ درخت نیب یا توت یا دیوار مٹی کی ہو اور سر برہنہ اور چشم
بند پڑھے یا تسبیح کہے اور راتوں محاق میں بیچ گھر خالی اور تاریک کے ہو سریع الاثر ہووے
بحکم اللہ تعالیٰ فصل چہارم طریق تسبیح اسماء شدیدہ اور عرض حاجت جیسا کہ اسماء قہریہ الضارّ
والقہار والشدید والقوی و ذوالبطش اور اگر واسطے اعانت کے ہے منادی ذکر کرنا چاہیے جیسا
یا اللہ یا ضار و یا قہار اور اگر واسطے عرض حاجت کے ہے صفات اللہ مثل حاجت کا
ذکر کرے جیسا کہ غم وہم سے کہے یَا مَنْ نَجَّى اَیُّوْبَ مِنَ الْبَلَآءِ وَ نَجَّى يُوْنُسَ مِنْ
بَطْنِ الْحُوْتِ وَ نَجَّا مُوْسٰى مِنْ فِرْعَوْنَ وَكَذَا وَكَذَا نَجِّنِيْ مِنْ هٰذَا الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝
اس جگہ نام اس غم اور مکروہی کا ذکر کرے اور اگر طلب کوئی چیز کی رکھتا ہے تو کہے یَا مَنْ اَعْطٰى
لِدَاؤُدَ شُكْرًا وَلِسُلَيْمَانَ مُلْكًا وَلِزَكَرِيَّا يَحْيٰى لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ
اَعْطِنِيْ كَذَا وَكَذَا بیچ صورت ذات دشمن واسطے ہلاکی اور خرابی کے سریع الاثر ہے چاہیے

فصل سوم صورت پڑھنے آیات و تسبیح اسماء اللہ تعالیٰ ۱۲

فصل چہارم طریق تسبیح اسماء شدیدہ ۱۲

کہ جو دشمن زحلی ہو اُس کو سر برہنہ اور کھڑا ہوا تصور کرے اور اگر مریخ کے ساتھ منسوب ہے لعل دام
ورخی وخونچگاں تصور کرے اور اگر شمس کے ساتھ منسوب ہے سفید دام اور جامہ پوشیدہ
وسر برہنہ خیال کرے اور جو عطارد کے ساتھ منسوب ہے کبود وار فرد جامہ پوشیدہ و بالا برہنہ
تصور کرے اور اگر زہرہ کے ساتھ منسوب ہے شکر رنگ اور کپڑا اوپر سر کے پوشیدہ تصور کرے
اور اگر قمر کے ساتھ منسوب ہے مروارید رنگ و برہنہ تمام بدن تصور کرے تھوڑی مدت میں اثر
ظاہر ہو **فصل پنجم** نماز میں نماز کن فیکون جب کسی کو غم و اندوہ ہو یا کسی سے ڈرے یا کوئی
مہم دربیش آئی ہو یہ نماز پڑھے تو قدرت اللہ تعالیٰ جل شانہ کی دیکھے رات گزرے کہ اُس
غم سے نجات پاوے شک دل میں اپنے نہ لاوے غسل کرے اور جامۂ پاک پہنے
بعد ازاں چار رکعت نماز پڑھے اول شب آدینہ کو رکعت اول میں بعد فاتحہ کے سو بار کہے
اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اور دوسری رکعت میں بعد فاتحہ کے سو بار پڑھے اَلَا اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ
الْاُمُوْرُ اور رکعت تیسری میں بعد سورۂ فاتحہ کے سو بار پڑھے نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَ فَتْحٌ قَرِیْبٌ اور
رکعت چہارم میں بعد فاتحہ کے سو بار پڑھے اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا بعد سلام کے کہے غُفْرَانَکَ
رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ۝ پھر سجدے میں سر رکھے اور سو بار کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ابھی
سر سجدے سے نہ اُٹھایا ہو کہ حضرت واجب العطایا عز اسمہ وذکرہ وثناؤہ حاجت برلاوے
برآمد حاجت بکرم وعنایت ولطف اُس کے اور ہذہ الصلوٰۃ کے مجرب ہے **فصل ششم**
بیچ صلوٰۃ الحاجت کے جاننا چاہیے کہ واسطے دعوات آیات کلام اللہ اور اسماء کے جو نماز
مقرر ہے وہی پڑھے اور آیت مناسب اُس کام کے پڑھے اور جگہ کا ذکر نہیں ہے جہاں
چاہے پڑھے اور جو واسطے ایتلاف کے ہے چار رکعت نماز پڑھے مثلاً واسطے کشف حجاب
اور ثبوت نور یقین کے پڑھے قولہ تعالےٰ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ
نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ الخ واسطے حاصل ہونے نعمت اور فراخی رزق کے
پڑھے قولہ تعالےٰ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا
عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا الخ واسطے دریافت کرنے کیمیا وخزینہ ودفینہ کے پڑھے
قولہ تعالےٰ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ الخ اور اگر واسطے دفع دشمن کے ہے

فصل پنجم نماز کن فیکون میں

فصل ششم بیچ صلوٰۃ الحاجت کے

آیہ قہر و عذاب کی پڑھے اور تین رکعت نماز سر برہنہ ہو کر گزارے اور کپڑا بغیر سلا پہنے اور سورۂ الم ترکیف و انا اعطینا و تبت پڑھے اور تسبیح رکوع و سجود طاق طاق کہے اور ایسی جگہ کہ جہاں پڑھنے کا ذکر نہ ہو یا عام ہو پڑھے اور جو چاہے سورۂ اخلاص کو پڑھے

فصل ہفتم بیچ الحاح دعا کے اور جس چیز کی طلب رکھے ملائم اُس کا ذکر کرے اور کہے اَنَا الْبَآئِسُ الْفَقِیْرُ الْمُحْتَاجُ وَاَنْتَ الرَّحِیْمُ الْکَرِیْمُ الْغَنِیُّ الْقَوِیُّ الْوَهَّابُ اور اگر قوت چاہتا ہے کہے اِلٰهِیْ اَنَا ضَعِیْفٌ مُحْتَاجٌ وَاَنْتَ الْقَادِرُ الْقَوِیُّ قَوِّنِیْ مِنْ قُوَّتِكَ اَقْوِبِهٖ قُوَّتِیْ یَا قَوِیُّ یَا قَوِیُّ اور جو واسطے نعمت اور مغفرت اور تصرف کاموں کے چاہتا ہے پڑھے اَنَا الْمُذْنِبُ الْمُسْرِفُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُعَطَّلُ یَدِیْ قَصِیْرٌ وَاَقْوِیَدَایَ مِنْ قِبَلِ نِعْمَتِكَ

فصل ہشتم بیچ توہم کے چاہیے کہ توہم قرب اجابت کا شرط ہے چاہیے کہ جس کام کا ارادہ ہو اُس کو بیچ وہم کے جانے کہ وہ ہوا جیسے کہ معموری باغ خراب کا وہم رکھے کہ میوے سے معمور ہوا اور واسطے ہلاکی دشمن کے وہم کرے کہ ہلاک ہوا اور بیچ مدد کے وہم کرے کہ خدائے تعالیٰ سے اُس کو مدد پہونچی مظلوم ہاتھ ظالم سے رہا ہوا اور بیچ التماس حاجت کے یقین کرے کہ کام بر آیا اور ارادہ مضبوط اور ہمت پر اُس کی رکھے کہ سائل نومید نہ پھرے

فصل نہم دریافت کرنے رموز خواص آیات قرآن کے کہ بیچ اس کتاب کے تعلق رکھے جاننا چاہیئے کہ اشارات امام حکیم افاضل تمیمی سے کہ اس کتاب میں ایک جگہ مذکور ہے قولہ تعالےٰ وَلِیُطَهِّرُوْا یعنے کہو کہ پاک ہو مراد ہے غسل کرنے سے قولہ وَلْیَلْبِسْ ثَوْبًا طَاهِرًا نَظِیْفًا یعنے پہن کپڑا پاک جامہ نو دھوئے ہوئے سے مراد ہے قولہ فَحَسُنَ مَعْنَاهُ پس اچھا ہے اور سریع ہے واسطے اثر کے قولہ یَقْرَءُ كَثِیْرًا پڑھے بہت اس سے مراد ہے بس نماز میں پڑھنا اور جو جگہ کہ مقرر ہے یقرا بعد الصلوٰۃ کثیرا سہ مرتبہ سے نہایت اعداد آیت تک مراد ہے قولہ یَقْرَءُ مَا شَآءَ یعنے پڑھے جو کچھ چاہے اس جگہ پر سورۂ اخلاص سے مراد ہے قولہ فَلْیَعْمَلْ كَمَا عَلَّمْتُكَ فِی الشَّدَآئِدِ یعنے عمل کرے جیسا کہ سکھایا میں نے تجھ کو سختیوں سے مراد ہے واسطے

ہلاکی اور خرابی دشمن کے سر برہنہ وچشم بند خانہ تاریک میں **قولہ یَصُمُتُ** یعنے خاموش رہے
جواب سلام اور جواب چھینک کا کہے اور جس جگہ کہ یصمت فقط آیا ہے جواب سلام
اور جواب چھینک کا بھی نہ کہے **قولہ تَحَصَّنَ** پس حاصل ہو مراد تاثیر عمل سے **فصل دہم**
عمل اسرار عجیبہ میں اگر چاہے واسطے ثبوت نور یقین اور ظاہر ہونے پردہ کے کوئی
عمل کرے جیسا کہ اسماء خلوت اور امید کلیات میں انوار الٰہی ہو روزہ رکھے چالیس روز
اور وقت شب تھوڑے سے تھوڑا افطار کرے یعنے ہر شے اور کوئی چیز اُسے نقصان
نہ کرے ہر شب کو بعد ایک ساعت کے افطار کرے اور شب چہلم تا صبح پہونچاوے
اور غذاے افطار کی شکر ولوزینہ و مرزونان گندم سپید بعدہ شروع تسبیح کرے اور
اگر چاہے واسطے خوف دل اور جذب قلوب کے تو اکتالیس یا ساڑھے چالیس یا دس روز
افطار مانند عدس وسبزی سروالی یا بتھوہ یا چولائی ونمک شیریں وروغن کنجد کے کرے
اور اگر واسطے دفع دشمن یا خرابی محلے کے چاہے افطار ساتھ روٹی خشک ونمک شور کے
کرے اور سات دانے بھی کافی ہیں اما اسرار عجیبہ اُن اسماء خلوت سے اور اندر اُس کے
سات اسم ہیں یا اللہ یا حی یا قیوم یا ذا الجلال والاکرام یا نہایت النہایات یا نور الانوار
اور بعد سو مرتبہ کے کہے نور قلبی بنور معرفتک ثبوت نور یقین اور کشف حجاب اور
انس باطن کا تھوڑے عرصے میں دیکھے انشاء اللہ تعالیٰ **العمل العجائب المجرب** نقل
ہے مشائخ قدس اللہ سرہم العزیز سے کہ جو حاجت سخت دشوار ہے کہ ساتھ تدبیر دنیاوی
کے حل نہیں ہوتی ہے اور دشمن قوی تر ہے اور ایذا رسانی سے باز نہیں آتا ہے اور توبہ
نہیں کرتا ہے چاہیے کہ اُس کو خبر کرے کہ ایذا رسانی سے تو باز نہیں رہتا ہے تجھ کو خداے تعالیٰ
سزا پہونچاوے گا اگر باز آئے بہتر ہے ورنہ عمل شروع کرے یہ عمل ذخیرہ عجائب صاحب دعوات
سے بحسب مناسب ذکر کیا گیا ہے جو حاجت بر آنے کی چاہتا ہے چاہیے کہ سات روز روزہ
رکھے اور روٹی میدہ وشکر سے افطار کرے اور اگر واسطے دفع دشمن کے چاہتا ہے تو نان خشک
وسبزی ساتھ نمک شور کے کھاوے اور یہ عمل کرے تو لازم ہے کہ بغیر مستحق پر نہ کرے اور عمل
یہ ہے يَصُوْمُ يَوْمَ الْخَمِيْسِ وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ السَّبْتِ فِيْ شَهْرٍ خَمْسَ جُمُعَةٍ

فصل دہم عمل اسرار عجیبہ میں ۱۲

العمل العجائب المجرب ۱۲

وَيَغْتَسِلُ كُلَّ يَوْمٍ قَبْلَ الزَّوَالِ وَيَقُوْلُ يَا دَافِعَ شَرِّ الظَّالِمِيْنَ ٥ وَ يَا مُنْجِيَ كُلِّ مَظْلُوْمٍ
لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اس جگہ نام دشمن کا لیوے اور جو دن شنبہ کا
ہو یکتب ھذہ الکلمات علیٰ ورقۃ یعنے لکھے اوپر ورق کاغذ کے اور اگر اوپر برگ
ایسے درخت کے لکھے کہ اُس کا میوہ کھانے میں نہیں آتا ہے جیسا کہ برگ بلہ بہت
سریع التاثیر ہے بیچ قبولیت کے وَيَغْتَسِلُ وَيَلْبِسُ ثَوْبًا جَدِيْدًا اَوْ غَسِيْلًا وَيُصَلِّيْ اَرْبَعَ
رَكَعَاتٍ يَقْرَأُ مَا يَشَاءُ وَيُلْقِيْ وَرَقَةً فِيْ نَهْرٍ جَارٍ بِنِيَّةِ مَا اَرَادَ وَيُطْعِمُ ثَلَاثَةَ مَسَاكِيْنَ
یعنے غسل کرے شنبہ کے روز اور جامہ نو یا دُھلا ہوا پہنے اور چار رکعت نماز گزارے اور پڑھے
اُس میں قرآن سے جو کچھ چاہے مگر اس جگہ سورۂ اخلاص سے مراد ہے اور پارہ کہ اُس میں
یہ کلمات لکھے ہیں آب رواں میں برہنہ ہو کر ڈالے جس مطلب سے کہ خواہش ہو اور مرتبہ دوم
چار رکعت نماز اور گزارے اور تین مسکین کو کھانا کھلاوے یعنے ہر ایک کو چار پاؤ نان گندم
ساتھ روغن اور شکر کے دیوے وَلَا يَتَكَلَّمُ فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ قَطُّ وَلَا يَشُكُّ فِيْ قَلْبِهٖ بَلْ
يَتَيَقَّنُ النَّجَاةَ فَاِنْ كَانَ وَرِعًا يَمْضِيْ غَايَةَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ وَاِنْ كَانَ مَسْتُوْرًا فَاِلٰى
سَبْعَةِ اَيَّامٍ وَاِنْ كَانَ مُذْنِبًا فَاحِشًا فَاِلٰى شَهْرٍ یعنے بروز شنبہ کلام نہ کرے اگرچہ جواب
چھینک اور جواب سلام کا ہو اور اگر دو روز پہلے اس سے خاموشی اختیار کرے بہتر ہو اور
جلد قبولیت ہو اور اپنے دل میں شک نہ لاوے بلکہ یقین کرے نجات اور خلاص کا اور اگر
صاحب عمل پرہیزگار ہے نہایت تین روز نہ گزرے اور اگر مستور ہے نہایت کام سات روز
میں اور جو مذنب فاحش ہے نہایت ایک ماہ میں چاہیے کہ یہ اسرار اچھی طرح نگاہ
رکھے اور بغیر مستحق کے عمل نہ کرے تا پریشانی اس پر نہ ہووے اور کلمات کہ برگ کے
اوپر لکھے تو کنارے پر نہ لکھے اور اندرون حلقہ قاف و فا و میم خالی چھوڑے اس میں
بھی اسرار ہے اور یہ کلمات لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ
اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا فَعَّالُ لِمَا
يُرِيْدُ اَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّتِيْ لَا تُرَامُ وَالْمُلْكِ الَّذِيْ لَا يُسَامُ اَسْأَلُكَ
اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ كَذَا وَكَذَا اس جگہ نام حاجت کا لکھے بِرَحْمَتِكَ يَا

اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اِنَّہٗ عَلٰی ذٰلِكَ قَدِیْرٌ دیگر گیارہ مرتبہ درود اول اور گیارہ
مرتبہ آخر اور درمیان میں ایک ہزار بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ پڑھے
اور عرض حاجت کرے اور اس کو چالیس روز تک پڑھے دیگر سو مرتبہ درود اول اور
سو مرتبہ آخر اور درمیان میں پانسو مرتبہ یہ پڑھے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ یہ بھی
چالیس روز تک پڑھا کرے دیگر بعد نماز عشا کے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر
بعدہ اِلٰھِیْ اَحَدِیْ وَصَمَدِیْ مِنْ عِنْدِكَ مَدَدِیْ پانسو بار پڑھے اور بعد اس کے
پھر گیارہ مرتبہ درود پڑھے اور اس کو ہمیشہ پڑھنا بہتر ہے ہر مقصد کے لیے دیگر ایک وقت
مقرر کر کے بارہ روز تک ہر روز سو مرتبہ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ پڑھے
اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پڑھے اور تعین وقت بہتر ہے یہ عمل بھی ہر مطلب
کے لیے ہے دیگر بعد نماز فجر کے اول گیارہ مرتبہ درود پڑھے اور پھر دو بار تسمیہ پڑھے
اور ایکبار الحمد اسی طور اکتالیس مرتبہ پڑھ کر بعد گیارہ بار درود پڑھے اور عرض
حاجت کرے ہر حاجت کے لیے مفید ہے یہ عمل بھی لائق مداومت کے ہے دیگر
بوقت شب ایک وقت معین کر کے اول و آخر سو سو بار درود اور درمیان میں ایک ہزار
مرتبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ چالیس روز تک پڑھے ہر امر کے لیے
نافع ہے دیگر نوچندے بدھ کو بعد نماز ظہر کے یا بعد نماز اشراق کے دو رکعت نماز
نفل پڑھے رکعت اول میں بعد فاتحہ کے اکیس مرتبہ اذا جاء اور گیارہ مرتبہ قُلْ یَا اَیُّھَا
الْکَافِرُوْنَ پڑھے بعد سلام کے سجدہ میں اکتالیس مرتبہ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ پڑھے اور
عرض مدعا کرے پھر سجدے سے سر اٹھا کر گیارہ مرتبہ درود اول اور گیارہ مرتبہ درود آخر درمیان
میں گیارہ سو مرتبہ یَا اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھے اسی طرح جمعرات اور جمعہ کو پڑھے ہر کام کو مفید
ہے جو حاجت ہو بر آوے بہت مفید ہے دیگر نوچندے اتوار کو بعد نماز فجر کے یا
نماز اشراق کے اول و آخر گیارہ مرتبہ درود اور درمیان میں ستر مرتبہ سورہ فاتحہ
بالتسمیہ پڑھے اور پھر ہر روز دس دس کم کرتا جاوے کہ بروز شنبہ دس پر نوبت پہونچے
جب چھوڑ دیں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اول انگشت اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا

وظیفہ واسطے حاجت برآری کے چالیس روز تک پڑھے ۱۲

هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ دوم انگشت لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ سوم انگشت لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ چہارم انگشت مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ پنجم انگشت يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ششم انگشت وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ ہفتم انگشت مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ہشتم انگشت وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ نہم انگشت وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا دہم انگشت وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

عمل آیۃ الکرسی [illegible] ۱۲

عمل آیۃ الکرسی اس طریق پر پڑھے کہ اوپر ہر وقف کے ایک اُنگلی بند کرے جیسا کہ اوپر وقف آخرین یعنے دسویں کے تمام اُنگلیاں دونوں ہاتھ کی بند ہوں اور وقت بند کرنے کے شروع اُنگلی خنصر دست راست سے کرے اور اوپر نر انگشت دست چپ کے ختم کرے بعدہ پڑھے الم نشرح وقل ہو اللہ اور درود شریف تین تین بار پھر سورۂ فاتحہ پڑھے اور ہر بار اُنگلی کھولے اُسی ترتیب سے کہ بند کی ہے دسویں مرتبہ تمام اُنگلیاں کُھل جاویں اُس وقت عرض مطلب کرے دیگر رباعی

وظیفہ واسطے حاجت کے ۱۲

گر در سفرم توئی رفیق سفرم ور در حضرم توئی رفیق حضرم

ہر جا کہ نشینم و ہر جا کہ رویم جز تو نبود، ہیچ پناہ دگرم

آیت لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ چاہیے کہ اول گیارہ مرتبہ درود شریف بعدہ گیارہ بار رباعی بعد ازاں گیارہ بار آیت شریف پھر گیارہ بار رباعی اور گیارہ بار درود شریف پڑھے دیگر ہر روز بعد نماز صبح پڑھا کرے

وظیفہ بعد نماز صبح کے پڑھا کرے ۱۲

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ۝ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ سو بار پڑھا کرے دیگر بعد نماز فریضہ کے پڑھا کرے

وظیفہ بعد نماز فرضوں کے پڑھے ۱۲

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۝ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ ایک بار وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ

حَیۡثُ لَا یَحۡتَسِبُ وَمَنۡ یَّتَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰہِ فَہُوَ حَسۡبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمۡرِہٖ قَدۡ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیۡءٍ قَدۡرًا ایک بار الحمد مع بسم اللہ قل ہو اللہ مع بسم اللہ تین بار درود شریف تین بار پڑھ کر بجانب آسمان پھونک دیں دیگر حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو کوئی ورد کرے اور یہ کلمات نہ کہے وہ شخص اُس سے ہے کہ رزق اُس سے فوت ہو کلمات یہ ہیں اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ عَرَّفَنِیۡ نَفۡسَہٗ وَلَمۡ یَتۡرُکۡنِیۡ عُمۡیَانَ الۡقَلۡبِ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ جَعَلَنِیۡ مِنۡ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ جَعَلَ رِزۡقِیۡ لَدَیۡہِ وَلَمۡ یَجۡعَلۡہُ فِیۡ اَیۡدِی النَّاسِ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ سَتَرَ عَوۡرَتِیۡ وَلَمۡ یَفۡضَحۡنِیۡ بَیۡنَ النَّاسِ دیگر نقل ہے حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے واسطے برآنے آرزو و حاجات وتحصیل مرادات وکشائش کارہا و یاوری بخت اور اقبال کے مجرب ہے ہر روز ہزار مرتبہ ان ناموں کو اس ترکیب کے ساتھ پڑھے تمام مرادات اور مطالب اس کے حاصل ہوں انشاء اللہ تعالےٰ

یَوۡمَ السَّبۡتِ شنبہ	یَوۡمَ الۡاَحَدِ یکشنبہ	یَوۡمَ الۡاِثۡنَیۡنِ دوشنبہ
یَا قَاضِیَ الۡحَاجَاتِ	یَا مُفَتِّحَ الۡاَبۡوَابِ	یَا مُسَبِّبَ الۡاَسۡبَابِ
یَوۡمَ الثُّلَثَاءِ سہ شنبہ	یَوۡمَ الۡاَرۡبِعَاءِ چہارشنبہ	یَوۡمَ الۡخَمِیۡسِ پنجشنبہ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ بِکَ اَسۡتَغِیۡثُ	یَا بَدِیۡعَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	یَا ذَا الۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ
یوم الجمعۃ		

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ سُبۡحَانَکَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ○

ایضاً جو کوئی اس اسم کو بارہ ہزار بار پڑھے تونگر ہووے وہ یہ ہے یَا قَوِیُّ یَا غَنِیُّ یَا عَلِیُّ یَا بَاقِیُّ دیگر حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو کوئی بروز جمعہ ستر بار اس دعا کو پڑھے بکرم اللہ تعالیٰ دو ہفتے نہ گزریں کہ تونگر ہو دعا یہ ہے اَللّٰہُمَّ اَغۡنِنِیۡ بِحَلَالِکَ عَنۡ حَرَامِکَ بِفَضۡلِکَ عَمَّنۡ سِوَاکَ دیگر روایت ہے انس بن مالک سے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی حاجت ومہم پیش آوے اور کسی حالت میں نہ کھلے تو چاہیے کہ بعد ہر پنج فریضہ نماز کے بحضور دل یہ کلمات کہے مہم سکی بکفایت

وظیفہ ورود حضرت امیر المومنین علیہ السلام ۱۲

وظیفہ ناموں روز کے واسطے ہر مطلب کے ۱۲

دیگر وظیفہ بجہت تونگری و سرانجام مہم ضروری ۱۲

پہونچے اور حاجت اور مہم اُس کی بر آوے مجرب ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِوَجْھِكَ الْكَرِیْمِ وَ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِكَ تجربہ
اثر معائنہ ہوا ہے **دیگر دعاے حاجات** حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام
سے ہے کہ جب کسی کو کوئی کام دشوار اور کوئی مہم سخت درپیش آوے چاہیے کہ ساتھ ان
کلمات کے توسل کرے کہ بیچ کتاب لوامع تالیف امام فخر الدین کے لائے ہیں کہ جو کوئی
ان کلمات کے ساتھ وسیلت کرے ہر روز ہزار بار بحضور دل کہے مراد اور مقصد دلی
اُس کا حاصل ہو مہم بکفایت پہونچے اور حاجت اُس کی بر آوے کلمات یہ ہیں کٓھٰیٰعٓصٓ
یاحٰمٓعٓسٓقٓ **دیگر دعاے حاجت** جب کسی کو کوئی مہم یا کوئی کام دشوار پیش آوے
اور وہ عاجز رہے چاہیے کہ دس روز اس دعاے بزرگ کو ہر روز دس بار پڑھے بکرم حق تعالی
حاجت اُس کی ان دس روز میں بکفایت پہونچے اور مراد اور مقصد اُس کے حاصل
ہوں دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ یَا قَدِیْمُ یَا دَائِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَّمْ
یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ **دیگر دعاے حاجت**
خواجہ جمال الاسلام یونس نے روایت کی ہے کہ جب کسی کو کوئی مہم پیش آوے یا کوئی کام
دشوار اس دعا کو لکھے اور آب رواں میں ڈالے اور اگر ایک ہفتہ میں غرض اُس کی
نہ بر آوے جنگ اُس کا اور دامن میرا ہو دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ
وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ **دیگر طریق پڑھنے تکبیرات سبعہ کا**
ساتھ دعاے ثلثہ کے اول تین دفعہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے بعد ازاں
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ
ذَنْبِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ بعد ازاں دو مرتبہ کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَبَّیْكَ
وَسَعْدَیْكَ وَالْخَیْرُ فِیْ یَدَیْكَ وَالشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْكَ وَالْمَهْدِیُّ مَنْ هَدَیْتَ
لَا مَلْجَأَ مِنْكَ اِلَّا اِلَیْكَ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَرَبَّ الْبَیْتِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ دعاے

دیگر حفظ القرآن

دیگر حفظ القرآن کی روایت ہے امیر المومنین علی علیہ السلام سے کہ آنحضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جو کوئی قرآن پڑھے اور فراموش کرے تو چاہیے کہ چالیس روز ہر روز سات دفعہ اس دعا کو پڑھے جو چالیس روز تمام ہوں حق سبحانہ تعالیٰ اُس کو ایسا حافظہ بخشتا ہے کہ ہرگز کوئی چیز فراموش نہ کرے اور جو کچھ چاہے جلد یاد پکڑے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ بِکِتَابِکَ بَصَرِیْ وَاشْرَحْ بِیْ صَدْرِیْ وَانْطِقْ بِهٖ لِسَانِیْ وَفَرِّجْ بِهٖ قَلْبِیْ وَاسْتَعْمِلْ بِهٖ بَدَنِیْ وَاَکْرِمْ بِهٖ قَلْبِیْ بِحِفْظِ کِتَابِکَ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَیْمٰنَ وَکُلًّا اٰتَیْنَا حُکْمًا وَّعِلْمًا یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَبَّ مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ وَیَا رَبَّ اِبْرَاهِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَیَا رَبَّ عِیْسٰی وَیَا رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ اَکْرِمْنِیْ بِالْفَهْمِ وَالْحِفْظِ وَارْزُقْنِی الْقُرْاٰنَ وَالْعِلْمَ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ اِقْضِ حَاجَتِیْ وَیَا سَارِعَ الْخَیْرَاتِ یَا قَرِیْبًا غَیْرَ بَعِیْدٍ ثَلَاثًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

واسطے نہار کے ہوا

آیت نہار وَقَالُوا اللّٰهُمَّ اللّٰهُ مُوْتُوْا مُوْتُوْا اول و آخر سہ مرتبہ درود شریف و ہفت بار این آیت بر کنکری نمک بخواند و بر موضع نہار و کنکری نمک بدواند در میان و وانیدن ہفت بار بخواند و بعدہ کنکری در چاہ انداز و دیگر ہر کہ درود ہذا را بست بار بر قبر مادر و پدر و یا دیگر گورستان بخواند انشاء اللہ تعالیٰ مغفرت گردد تا آواز او برود و آں گورستان نیز در مغفرت آید درود این است بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الصَّلٰوةُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الْبَرَکَاتُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الرَّحْمَةُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الصُّوَرِ الْاَوْضَاحِ وَصَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَاءِ وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰی قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ فِی الرِّیَاضِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰی نُوْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَنْوَارِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی خَصْلَةِ مُحَمَّدٍ فِی الْخِصَالِ وَصَلِّ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ اَجْمَعِیْنَ

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط دیگر دعاے حفظ اللہ ہر کہ در صبح و شام سہ بار بخواند بے شبہہ ایمان او سلامت ماند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا اِلٰهَ الْبَشَرِ وَيَا سَرِيْعَ الظَّفَرِ وَيَا عَظِيْمَ الْخَطَرِ وَ يَا سَرِيْعَ اللُّطْفِ وَيَا عَزِيْزَ الْمَنِّ وَيَا مَعْرُوْفَ الْاَثَرِ وَيَا وَاسِعَ الْمِنَنِ وَيَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ٥ يَا وَلِيًّا يَا مَلِيًّا اِجْعَلْنَا فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ٥ دیگر جو اس درود تنجینا کا ورد کرے سب بلاؤں سے محفوظ رہے مقصد دلی ملے زیارت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرف ہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ٥

دیگر خواص سورہ فاتحہ واسطے دفع تمام امراض کے دعاے حاجت جو کوئی کسی علت میں گرفتار ہو اور طبیب اُس کے علاج سے عاجز ہوں چاہیے کہ سورہ فاتحہ کو اس ترکیب سے ورد کرے صحت کامل اور شفاے کلی پاوے قوی مؤثر ہے اور مجرب روز اول باسٹھ[۶۲] بار روز دوم باون[۵۲] بار اور روز سوم بیالیس[۴۲] بار روز چہارم بتیس[۳۲] بار روز پنجم بائیس[۲۲] بار روز ششم بارہ[۱۲] بار روز ہفتم سات بار پڑھے بعضے پہلی صبح سے پڑھتے ہیں اور بعضے تمام صبح اثر پاتے ہیں چاہیے کہ رحیم بسم اللہ کو الحمد للہ سے ملا کر کہے اور الحمد روز جمعہ سے شروع کرے بہتر ہو اور کچھ صدقہ دیوے دیگر دعا واسطے ہر چیز کے یعنی شش قفل اسناد شش قفل حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کہا اُس خدا نے کہ محمد کی جان اُس کے قبضہ قدرت میں ہے جو کوئی ہر رات کو یہ چھ قفل پڑھے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے تو رکھنے والا ان چھ قفل کا مرگ ناگہاں اور بیم سلطان اور

آتش سوزاں اور تیغ و تبر اور شر دیو و پری اور شر گزندگان اور سحر ساحران و جادوگران اور تشنگی اور گرسنگی تمام بلاؤں اور بیماریوں سے حق سبحانہ تعالیٰ اُس کو اپنے حفظ و امان میں رکھے اور جس کسی کو کہ فرزند نہیں ہوتا ہے اگر ہو زندہ نہیں رہتا ہے یہ شش قفل اوپر شیرینی کے پڑھ کر کھاوے فرزند شایستہ خداوند تعالیٰ کرامت فرمائے اور جو دردزہ رکھتی ہو یہ شش قفل اُس کے اوپر پڑھے تو آسانی سے وضع حمل ہو اور اگر کسی کا کچھ چوری گیا ہو اُس کو آگ کے اوپر پڑھے اور پانی میں ڈالے البتہ پیدا ہو اور جو کسی کو دیو و پری نے پکڑا ہو اس کو اُس کے کان میں پڑھے اچھا ہووے اور اگر قرآن فراموش کیا ہووے اور یاد نہ کر سکے یہ شش قفل آہستہ اُس کے کان میں پڑھے یاد رہے اور جو کوئی چاہے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھے یہ شش قفل باوضو پڑھے البتہ آنحضرت کو خواب میں دیکھے اور جو کوئی اُس کو ہمیشہ اپنے پاس رکھے اور جو دعا کرے دعا اُس کی مستجاب ہو اور مخلوق کی نظر میں عزیز رہے اور کسی چیز سے درماندہ نہ رہے **قفل اوّل** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ **قفل دوم** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْخَلَّاقِ الْعَلِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ **قفل سوم** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ الْبَصِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ الْعَلِیْمُ الْبَصِیْرُ **قفل چہارم** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ الْغَنِیُّ الْقَدِیْرُ **قفل پنجم** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ **قفل ششم** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ الْحَکِیْمُ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ **دعاے دفع حزن وغم وقضاے حاجات** فقیہ ابو اللیث رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب میں لکھا ہے عجب رکھتا ہوں میں اُس گروہ سے کہ ساتھ غم کے گرفتار ہوں کیوں نہیں کہتے ہیں لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ کس واسطے کہ خداے تعالیٰ نے کلام مجید اپنے میں

دعاے دفع حزن وغم وقضاے حاجات

فرمایا ہے فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ○ حضرت یونس علیہ السلام
نے اس کو چند روز مداومت کیا اُس بلا و غم سے کہ گرفتار تھے نجات پائی اور عجب رکھتا ہوں
میں اُس سے کہ وہ کسی سے ڈرے اور نہ کہے حَسْبِیَ اللّٰهُ نِعْمَ الْوَکِیْلُ کس لیے کہ حق تعالیٰ
نے قرآن مجید میں فرمایا ہے فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ
اور عجب رکھوں میں اُس سے کہ کسی سے ڈرے اور نہ کہے اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ
بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ کس واسطے کہ حق تعالیٰ نے فرمایا ہے فَوَقٰهُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِ مَا مَکَرُوْا بِهٖ اور
وظائف مولانا ضیاء الدین مفسر رحمۃ اللہ علیہ کو بروز آدینہ کہ خطیب منبر سے اُتر آوے اس
دعا کو پڑھے حق تعالیٰ اُس کو تمام غموں سے خلاصی بخشے اور حاجتیں اُس کی روا کرے
دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْفَرْدِ
وَسُبْحَانَ مَنْ رَّفَعَ السَّمَآءَ بِغَیْرِ عَمَدٍ اَلْمُنْفَرِدِ بِلَا صَاحِبَةٍ وَّلَا وَلَدٍ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ
کُفُوًا اَحَدٌ رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَیْنِ وَاَحْیَیْتَنَا اثْنَتَیْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰی خُرُوْجٍ مِّنْ
سَبِیْلٍ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَةِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ وَمُسْرَةٍ بِکُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٍّ وَّسَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں
کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ کو کہا کہ سکھاؤں میں تجھ کو
ایک چیز کہ جبرئیل علیہ السلام نے میرے پاس لاکر کہا یا محمد یہ ہدیہ ہے تجھ پر اور تیری اُمتوں پر
کہ باری تعالیٰ نے بزرگ کیا ہے ساتھ دین کے اور یہ پندرہ کلمات ہیں جو کوئی اُن کو
پڑھے اندوہ و مغمومی و خائفی سلطان یا شیطان یا چوروں یا غرق ہونے سے خلاصی پائے
اور نڈر کرے خدائے تعالیٰ اُس کو کہ جس سے ڈرتا ہے چار کلمے یہ ہیں او پر پیشانی اسرافیلؑ
کے اور چار او پر پیشانی میکائیلؑ کے اور چار اُس سے او پر عزرائیل کے لکھے ہیں اور تین
کلمے اُس سے علم ایزد عزوجل کے ہیں پس علیؓ نے کہا کیونکر ہے یہ دعا فرمایا یا علیؓ کہو
یَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ یَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ وَیَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ وَیَا غِیَاثَ
مَنْ لَّا غِیَاثَ لَهٗ یَا حِرْزَ مَنْ لَّا حِرْزَ لَهٗ یَآ اَیُّهَا الْکَرِیْمُ الْغَفُوْرُ یَا حَسَنَ الْمَآءِ وَیَا عَظِیْمَ
الرَّجَآءِ وَیَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰی وَیَا مُنْجِیَ الْهَلْکٰی یَا مُحْسِنُ یَا مُنْعِمُ یَا مُفْضِلُ اَنْتَ الَّذِیْ

واسطے دفع اندوہ مغمومی و خائفی سلطان یا شیطان یا چوروں یا غرق ہونے کے ۱۲

سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَبَيَاضُ النَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِيُّ الْمَاءِ خَفِيفُ الشَّجَرِ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَا شَرِيكَ لَكَ يَا رَبِّ **ایضاً** پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا کہ کسی کو اگر
غم پہونچے اور وہ یہ کلمات کہے حق تعالیٰ غم اُس کا دور کرے اور بجائے اُس کے خوشی
پہونچاوے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو سکھاؤ پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا کہ
جو کوئی سنے یاد کرے دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِي
بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَاۗؤُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ
اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِي كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ
اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ بَصَرِيْ وَجِلَاۗءَ حُزْنِيْ وَذِهَابَ هَمِّيْ **ایضاً**
اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سُنا ہے کہ
جس کسی کو غم اور اندوہ آگے آوے یا بیمار ہو یا بلا میں درماندہ ہووے یا کوئی درد اُس پر
غالب ہوا ہو یا رنج بے برگی اور درویشی میں پڑے تو یہ کلمات بہ نیت خالص سہ بار پڑھے
حق تعالیٰ رنج و بلا اُس کا دفع کرے بفضل خود **ترکیب ختم خواجگان** اور اول و آخر
درود دوسو بار پڑھے درود یہ ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ اور الحمد گیارہ بار اور
کلمہ طیب ہزار بار **ختم دوم** از حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اول و آخر درود سو بار الحمد
گیارہ بار اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّادِقِيْنَ اسم ہزار بار یا معطی پڑھے **ایضاً** حضرت
عمر خطاب سے اول و آخر درود سو بار اور فاتحہ گیارہ بار اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَادِلِيْنَ
اسم ہزار بار یا عادل **ختم چہارم** از حضرت عثمان غنی اول و آخر درود دوسو بار اور فاتحہ بارہ بار
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْوَارِيْنَ اسم یا غنی ہزار بار پڑھے **ختم پنجم** از حضرت علی کرم اللہ
وجہہ اول و آخر درود الحمد گیارہ بار اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُكْرَمِيْنَ اسم یا علی بعد
نماز عشا کے ہر روز پڑھے واسطے تمام مشکل کے بہت خوب و بہتر ہے **ترکیب دیگر ختم خواجگان**
حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند اور خواجہ عبدالخالق غجدوانی اور خواجہ یوسف ہمدانی
اور خواجہ علی رامیتنی اور خواجہ عارف ریوگری اور خواجہ ابوالحسن خرقانی اور خواجہ
بایزید بسطامی نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس ختم کو تین روز برابر پڑھے گا خداوند تعالیٰ

واسطے رفع غم واندوہ کے ۱۲

واسطے رفع غم واندوہ یا بیماری یا ہلاکت ۱۲

ایک ہزار اور ایک حاجت اُس کی روا فرماوے گا اس ترتیب سے ہر چیز کو مع تسؔو درود کے
تسمیہ پڑھے سورۂ فاتحہ سات بار درود ایک سو بار الم نشرح اُنہتر بار سورۂ اخلاص ایک ہزار
ایک بار بعدہ سوؔرۂ فاتحہ سات بار اور درود ایک سو بار اور کسی قدر شیرینی پر فاتحہ حضرات
ممدوح کا پڑھ کر تقسیم کردے **ترکیب دیگر ختم قادریہ** اکثر پیران طریقت سے واسطے
برآمد مطلب اہم کے مروی ہے روز پنجشنبہ سے شروع کرے عروج ماہ میں تینؔ روز تک
پڑھے اس ترتیب سے مع تسمیہ کے سورۂ فاتحہ اور کلمہ تمجید اور درود اور سورۂ اخلاص
ہر ایک ایک سو گیارہ بار بعدہ شیرینی پر فاتحہ حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اور پیران طریقت پڑھ کر تقسیم کردے **ترکیب دیگر ختم غوثیہ** پہلے دوؔ رکعت نماز پڑھے
ہر رکعت میں سورۂ اخلاص گیارہ بار بعد نماز کے ایک سو گیارہ بار یہ درود پڑھے اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ بعدہ ایک ہزار
ایک سو گیارہ بار شیخ عبد القادر جیلانی شیئاً للہ بعدہ ایک سو گیارہ بار درود مذکور پڑھ کر
فاتحہ حضرت غوث الثقلین محبوب سبحانی عبد القادر گیلانی کا شیرینی پر پڑھ کر تقسیم
کردیوے **دیگر مناجات حضرت خواجہ معین الدین چشتی قدس سرہٗ** واسطے
برآمد حاجات دینی و دنیوی کے ایک بار بوقت معین ہر روز پڑھنا چاہیئے بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بزرگی وجباری لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رحیمی وغفاری لَآ اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ مرا لخلق نگذاری لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ الٰہی بحرمت و برکت یکصد و چہاردہ
سورۂ قرآن الٰہی بحرمت و برکت شش ہزار و شش صد و شصت و شش آیہ قرآن الٰہی بحرمت
و برکت ہفتاد و شش ہزار و ہشتاد و شش کلمات قرآن الٰہی بحرمت و برکت حروف
مقطعات قرآن الٰہی بحرمت و برکت سہ صد و بست و یک لک و یک ہزار و ششصد و
نود حروف قرآنی الٰہی بحرمت و برکت نوؔد و نہؔ نام باری تعالیٰ الٰہی بحرمت و برکت ملائکہ مقربین
الٰہی بحرمت و برکت اصحاب رسول اللہ الٰہی بحرمت و برکت سادات الٰہی بحرمت و برکت
سہ صد مرد نقبا الٰہی بحرمت و برکت ہفتاد مرد نجبا الٰہی بحرمت و برکت چہلؔ مرد ابدال
الٰہی بحرمت و برکت ہفت مرد اوتاد الٰہی بحرمت و برکت یک مرد غوث الٰہی بحرمت و برکت

یک مرد قطب آلہی بحرمت و برکت جمیع علماء و فقہا آلہی بحرمت و برکت زہاد و عباد رحمۃ اللہ علیہم اجمعین آلہی بحرمت و برکت شہداے اُمت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم آلہی بحرمت و برکت جمیع مشائخان طریقت رحمۃ اللہ علیہم اجمعین خداوندا ملکا بادشاہا مہمات دینی و دنیاوی من بندہ را بنظر عنایت خود راست آر با جمیع مسلمانان اٰمین یا ربّ العالمین برحمتک یا ارحم الراحمین ○ **تکبیر عاشقاں** یہ ایک ورد ایسا ہے کہ مابین نماز مغرب اور نماز عشا کے پڑھنا اُسکا دواماً واسطے بر آمد حاجات دینی و دنیاوی کے مفید ہے منقول شاہ عبدالرحمٰن قلندر قدس سرہ سے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ انبیا را اولیا را زہاد را عباد را ابدال را اوتاد را سالکان را ناسکان را محبان را محبوبان را مغلوبان را مجذوبان را مجذوب سالک را سالک مجذوب را اصحاب تمکین را ارباب ذوق را اہل سکر را اہل صحو را نشستگان کنج سلامت را روندگان راہ ملامت را قلندران سرمست را صوفیان زبردست را سلسلۂ طبقۂ حیدریان را غلغلہ موہبان را شاہان عرب را سروران عجم را بندگان زنگیان را امیران خراسان را سلطان ہند را خلفاے سند را سراندازان غزنویان را ظریفان تبت و چین را چابک سواران بدخشان را عاشقان غور را مشتاقان ماوراءالنہر را واصلان بحر و بر را شہیدان دشت کربلا را کہ در حیات ظاہری و باطنی بدرگاہ خدا شفیع می آرم براے بر آمدن حاجات و مہمات دینی و دنیوی ہر کہ در آید بر آید ہر کہ در افتد بر افتد ہر کہ دگر کند جگر خورد چوں تکبیر عاشقاں بگوید اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ يَا قَدِيْمُ يَا دَآئِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَاقِيْ يَا مُنْتَقِمُ يَا قَادِرُ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ يَا اِلٰهَ الْاٰخِرِيْنَ ہر کہ ما را بد خواہد و بد گوید ضربت لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بر جان او و ذوالفقار علیؓ بر گردن او و گرز حمزہؓ بر پشت او و عصاے موسیٰ کلیم اللہ بر جگر او و ارّہ زکریا بر سر او و کرم ایوب در بطن او و تیغ رجال الغیب در قتل او و قہر خدا در مقہوری او بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح ○

گردنش باد اشکستہ ہر کہ بدخواہ منست ۔ باز چیدہ باد ہر خاریکہ در راہ منست

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ تَفَرَّدَ بِنُصْرَةِ الضُّعَفَآءِ وَالْخَلْقُ عَجَزُوْا عَنْ ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ سُدَّ لِسَانَ اَعْدَآئِيْ وَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَاظْفِرْنِيْ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَعْدَآءِ قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ○ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ

لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ۵ وَیُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمَاتِہٖ وَلَوْکَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ دیگر بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْکَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ مُعَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ
اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۵ بسم اللہ خیر الاسما ر اسلام انبیا ر و اولیا
را و زہاد و عبادرا و غوث را و قطب را و اوتاد را و شہسواران جبروت را و سرہنگان لاہوت را و غوث الملکوت
را و ذرات الغیث را و سالکان را و ناسکان را و محبان را و محبوبان را مخلوقان را مجذوب سالک را سالک
مجذوب را صاحب تمکین را حاجت طلبی را و اہل سکر را و اہل صحو را و نشستگان کنج سلامت را و روندگان
راہ سلامت را و قلندران سرمست را و صوفیان زبردست را و سلسلۂ طبقۂ حیدریان را و غلغلۂ محب
یاران را و شاہان عرب را و سرداران عجم را و بندگان زنگیان را و امیران خراسان را و خلفاے سندھ را
و خاکساران ہند را و ظریفان تبت را و نقاشان چین را و چابک سواران بدخشاں را و تیر اندازان
غزنی را و عاشقان غور را و مشتاقان ماوراء النہر را و واصلان بر و بحر را و شہیدان دشت کربلا را
بدرگاہ شفیع می آرم براے برآمدن حاجات و مہمات و مشکلات دینی و دنیوی و حصول محبت عشق الٰہی
ہر کہ در افتد بر افتد ہر کہ دگر کند جگر خورد چوں تکبیر عاشقاں برآید باذن اللہ و رسولہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ نماز قضاے حاجت اور نماز کن فیکون کی جس کسی کو
کوئی رنج ویا کوئی غم ہو یا کسی سے ڈرتا ہو کوئی مہم پیش آئی ہو یہ نماز گذارے پھر قدرت
اللہ تعالیٰ کو دیکھے شب نہ گزرے کہ اُس غم سے نجات پاوے چاہیئے کہ شک نہ لاوے کہ
نعوذ باللہ منہا کفر ہیں لکھے پہلے غسل کرے اور جامۂ پاک پہنے اور نماز گزارے شب اول آدینہ کو
رکعت اول میں بعد فاتحہ کے سو بار کہے وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اور رکعت دوسری میں
بعد فاتحہ کے سو بار کہے اَلَا اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ اور رکعت تیسری میں سو بار بعد فاتحہ
کے کہے نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ اور رکعت چوتھی میں بعد فاتحہ کے سو بار کہے اِنَّا فَتَحْنَا
لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا اور سلام دیوے اور سو بار کہے غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ پس سر
سجدے میں رکھے اور ہاتھ ایک بار اُٹھا کر دو سو بار کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور ابھی
سجدے سے سر نہ اُٹھایا ہو کہ خداے عز و جل حاجت اُس کی روا کرے انشاء اللہ اور

ہٰذہ الصلوۃ تجربہ کیا ہوا دوسرا نقل ہے حضرت خضر علیہ السلام سے نماز حاجت کے پہلے صبح سے
دو رکعت نماز کھڑے ہو کر پڑھے رکعت اول میں فاتحہ سات بار قل یا ایہا الکافرون ایک بار
بعد نماز کے بیٹھے اور دس بار کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ آخر تک اور دس بار مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ
وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ
بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا دس بار صلوۃ دس بار استغفار دس بار اور یا حی یا
قیوم دس بار کہے پس سر سجدے میں رکھے اور دس بار کہے یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ
پھر سر برہنہ کرے اور ہاتھوں کو اونچا اُٹھاوے اور دس بار کہے یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ
اول خدائے عزوجل سے حاجت بخشش کی چاہے پھر جو حاجت کہ ہے روا ہو بفضل وکرم
حق عز اسمہٗ دیگر نماز حاجت کہتے ہیں کہ ایک خلفا سے ایک اغنیا کا دشمن ہوا اور چاہا کہ
اُس کو مار ڈالے وہ مرد خبر پاکر بھاگا اُس پر ایک راہب نے گزر کیا اور پوچھا کہ تو کون ہے جو
بغداد سے باہر آیا اُس نے حالت اپنی کہی کہ خلیفہ دشمن ہوا ہے اور میرے مارنے کا قصد رکھتا
ہے راہب نے کہا کہ جنگل میں جا اور ایک خط کھینچ وسنگریزے جمع کر اور قبر پیغمبر علیہ السلام کی
بنا کر دو رکعت نماز گزار اور جو کچھ جانے قرآن سے پڑھ اور بعد نماز کے ہزار مرتبہ درود کہہ بعد ازاں
منہ خاک پر رکھ اور سجدہ کر اور سجدہ میں کہہ اِلٰهِیْ اَنَا عَاجِزٌ اَوَّاهٌ اَتَیْتُ اِلٰی تُرْبَةِ رَسُوْلِكَ
الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَهٰذِہٖ صُوْرَةُ قَبْرِہٖ بِحَقِّكَ وَبِحُرْمَتِہٖ اَنْ تُفَرِّجَنِیْ عَنْ
هٰذَا الظَّالِمِ ۵ اُس آدمی نے ایسا ہی کیا اور گھر کی طرف پھرا نزدیک گھر بادشاہ کے پہونچا
غوغا سنا پوچھا کہ یہ غوغا کیسا ہے کہا کہ غلامان خلیفہ نے خلیفہ کو مار ڈالا اور کتاب مدارج میں
ایسا ہی آیا ہے دیگر واسطے دفع غم و اندوہ کے بعد نماز صبح کے سات بار اور بعد نماز
عصر کے پانچ بار پڑھا کرے غم بخوشی مبدل ہو جاوے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ
اَسْئَلُكَ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا جَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ یَا اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ یَا عِمَادَ مَنْ
لَا عِمَادَ لَہٗ یَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَہٗ یَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَہٗ یَا حِرْزَ الضُّعَفَآءِ یَا کَنْزَ
الْفُقَرَآءِ یَا عَظِیْمَ الرَّجَآءِ یَا مُنْقِذَ الْهَلْکٰی یَا مُنْجِیَ الْغَرْقٰی یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُنْعِمُ یَا
مُفْضِلُ یَا جَبَّارُ یَا مُنِیْرُ اَنْتَ الَّذِیْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّیْلِ وَضَوْءُ النَّهَارِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ

وَنُوْرُ الْقَمَرِ وَخَفِیْفُ الشَّجَرِ وَدَوِیُّ الْمَآءِ یَا اَللّٰهُ اَنْتَ لَا شَرِیْكَ لَكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ
عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ **ایضاً** اس دعا کو ہر روز ایک بار پڑھا کرے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِیَتِیْ
بِیَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَآءُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّیْتَ بِهٖ
نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ
عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجَلَآءَ حُزْنِیْ وَذِهَابَ هَمِّیْ
ایضاً اس دعا کو ہر روز نو بار پڑھا کرے اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا **واسطے**
برآنے حاجات ومہمات کے اگر کوئی چیز رکھتا ہے اور بسبب خوف کے ہاتھ سے جاوے
مثل ولایت وزمین ومال وقریہ وسواے اس کے اس دعا کو کہ ساتھ اس ترتیب کے کہ
یاد کی جاتی ہے پڑھے اور خبر میں آیا ہے کہ حق تعالیٰ اُس کو اُس پر نگاہ رکھے اول غسل
کرے اور دو رکعت نماز گزارے اور جو کچھ قرآن سے جانتا ہو پڑھے جو فارغ ہو سو بار
کہے یا خلاصُ اور بحضور دل بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ
وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَحْفَظَ عَلَیَّ
كَذَا بعد پڑھنے کے یاد کرے جس کے واسطے چاہتا ہے اگر مال ہو کہے اَنْ تَحْفَظَ عَلَیَّ اَمْوَالِیْ
كُلَّهَا اور اگر ولایت ہو کہے وَلَایَتِیْ هٰذِهٖ یا جو کچھ ہو نام لیوے **دعاے قضاے حاجات**
اگر کوئی کسی رنج یا کسی بلا میں مبتلا ہو اور کسی علاج سے اچھا نہیں ہوتا ہے روز آدینہ کو بعد نماز
دوسری تا غروب ساتھ کسی چیز کے مشغول نہ ہووے مگر بہ ذکر ان تین نام کے بامر اللہ تعالے
اس رنج سے شفا پاوے وہ تین نام یہ ہیں یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ سورۂ فاتحہ کہ
اس کو برآنے حاجتوں کے لیے بہت پڑھے فرمایا جس کسی کو کوئی مہم یا کوئی کام آگے آوے
فاتحہ کو اس طور پر پڑھے اول بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ میم رحیم کو لام الحمد میں داخل کرے
جو اس جگہ پر پہونچے تین بار کہے الرحمن الرحیم اور جب سورہ تمام کر چکے آمین تین بار کہے
حق تعالیٰ مہم اُس کی ساتھ کفایت کے پہونچاوے **واسطے اجابت اور قضاے**
حاجات کے اور ذکر اوراد اسبوع کے یہ ضرور نہیں ہے کہ ایک بارگی پانچوں وقت کا

وظیفہ پڑھے بلکہ جس وقت کا ہو سکے اختیار کرے اور اگر ایک ہفتہ میں مطلب نہ ہو سکے تو پھر شروع کرے اور بعد نماز فریضہ کے پڑھنا چاہیئے **وقت فجر** کے ایک ہزار بار بروز یکشنبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بروز دوشنبہ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بروز سہ شنبہ یَا مَالِكَ یَوْمِ الدِّیْنِ بروز چہار شنبہ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ بروز پنجشنبہ یَا کَبِیْرُ یَا مُتَعَالُ بروز جمعہ یَا کَافِیْ یَا غَنِیُّ بروز شنبہ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ **وقت ظہر** کے ایک ہزار بار بروز یکشنبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ بروز دوشنبہ درود بروز سہ شنبہ لاحول بروز چہار شنبہ استغفار بروز پنجشنبہ توحید بروز جمعہ کلمہ تمجید بروز شنبہ کلمہ طیب **وقت عصر** کے ایک سو بار بروز جمعہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ بروز شنبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ بروز یکشنبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْجَلِیْلُ یَا عَزِیْزُ یَا جَلِیْلُ بروز دوشنبہ درود بروز سہ شنبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِصًا وَّ مُخْلِصًا بروز چہار شنبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ وَّ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَّکِیْلٌ بروز پنجشنبہ کلمہ تمجید **وقت مغرب** اسماء غیر منقوط نہایت مجرب و مؤثر ہیں بروز شنبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِكُ السَّلَامُ الْمُصَوِّرُ ایک سو بار بروز یکشنبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِكُ الْحَکَمُ الْعَدْلُ ایک سو دس بار بروز دوشنبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْوَاسِعُ الْوَدُوْدُ ایک سو بیس بار بروز سہ شنبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ ایک سو تیس بار بروز چہار شنبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِكُ الصَّمَدُ الْاَوَّلُ ایک سو چالیس بار بروز پنجشنبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِكُ الْعَالِكُ ایک سو پچاس بار بروز جمعہ کلمہ طیب ایک سو ساٹھ بار **وقت عشا** بعد فرض قبل سنت خواہ قبل وتر کے پڑھنا چاہیئے ایک ہزار اور ایک بار بروز جمعہ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ بروز شنبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ بروز یکشنبہ اَلَآ اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ بروز دوشنبہ وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِہٖ بروز سہ شنبہ وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ بروز چہار شنبہ لَا یُجَلِّیْھَا لِوَقْتِھَآ اِلَّا ھُوَ بروز پنجشنبہ اِنَّمَآ اَشْکُوْ بَثِّیْ وَحُزْنِیْٓ اِلَی اللّٰہِ **ایضًا** سراج الاولیا سلطان المشائخ حضرت شیخ نظام الدین قدس اللہ سرہ العزیز نے فرمایا کہ بعد نماز صبح سو بار پڑھے اگر سرعت اجابت کی چاہے تو ہزار بار پڑھے بروز جمعہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ بروز پنجشنبہ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بروز یکشنبہ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ بروز دوشنبہ یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ بروز سہ شنبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بروز چہار شنبہ یَا حَنَّانُ

یَا مَنَّانُ بروز پنجشنبہ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بیچ بیان صلوۃ الاولیا کے جو شخص جس مطلب کے واسطے پڑھے خداوند کریم اُس کا مطلب عطا فرماوے امام زاہد احمد نے فرمایا کہ میں نے سیکھا اس نماز کو حضرت خضر علیہ السلام سے اور پڑھا اُس کو پس پایا خدا کو اور طلب کیا خدا سے خدا کو اور حضرت ابوبکر عیاضی نے بطلب مال کے پڑھا پس پایا مال کثیر اور حضرت ابوالقاسم نے بطلب علم اور حکمت کے پڑھا پس پایا اُس کو ترکیب یہ ہے کہ قبل نماز صبح کے دو رکعت پڑھے پہلی میں سات بار سورۂ فاتحہ اور ایک بار سورۂ کافرون دوسری میں سات بار فاتحہ اور ایک بار اخلاص اور بعد سلام کے دس بار کلمۂ تمجید اور دس بار یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا صلوۃ الاسرار حضرت غوث الثقلین سید محی الدین جیلانی سے اور حضرت شہاب الدین سہروردی سے منقول ہے کہ بعد نماز مغرب کے تنہائی کے مقام میں دو رکعت پڑھے اس نیت سے نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْنِ صَلٰوۃَ الْاَسْرَارِ تَقَرُّبًا اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی وَانْقِطَاعًا عَنِ الْغَیْرِ مُتَوَجِّهًا اِلٰی جِهَةِ الْکَعْبَةِ الشَّرِیْفَةِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اول رکعت میں سورہ والضحیٰ والیل گیارہ بار دوسری میں الم نشرح گیارہ بار اور بعد سلام کے سجدے میں سو بار کہے ضعیفے بر در قوی پھر کلہ راست مصلے پر رکھ کر سو بار کہے نیازمندے بر در بے نیازی پھر کلہ چپ رکھ کر سو بار کہے حاجتمندے بر در حاجت روائے اسکے بعد مصلے کے گوشہ کو پلٹ کر سو بار کہے نہ گردم باز تانگنی حاجتم روا اور یہی کہتا ہوا گیارہ قدم بطرف قبلے کے چلے پھر سجدے میں جا کر اپنا مطلب عرض کرے اور پھر دعا کرے خداوند تعالیٰ قبول فرماوے گا صلوۃ فاطمہ باسناد معتبر منقول ہے کہ جب کسی حاجت کے واسطے نہایت اضطراب ہوئے دو رکعت پڑھے اس ترکیب سے نَوَیْتُ اَنْ اُسَبِّحَ تَسْبِیْحَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ بِنْتِ حَضْرَتِ خَدِیْجَةِ الْکُبْرٰی لِنُدْبَةٍ وَقُرْبَةٍ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّهًا اِلٰی جِهَةِ الْکَعْبَةِ الشَّرِیْفَةِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ہر رکعت میں تین تین بار اخلاص اور بعد سلام کے تین بار اللہ اکبر کہے اور تینتیس بار سبحان اللہ اور تینتیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر پڑھے بعد ازاں سجدے میں سو بار کہے یَا مَوْلَایَ وَمَوْلٰی فَاطِمَةَ اَغِثْنِیْ بعدہ کلہ راست مصلے پر رکھ کر پھر کلہ چپ رکھ کر سو بار یہی کہے بعدہ ہاتھ اٹھا کر حاجت طلب کرے بالیقین حاجت بر آئے بیچ بیان صلوۃ آنحضرت کے حضرت امام نجم الدین نے حسب تعلیم

نماز حضرت خضر علیہ السلام کے واسطے قضاے ہر حاجت کے یہ نماز بیان فرمائی ہے کہ شب جمعہ کو دو رکعت نماز پڑھے اول میں کافرون دوسری میں اخلاص دس دس بار اور بعد سلام کے سجدے میں دس دس بار درود اور کلمۂ التجید اور رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اور یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا پڑھے اور ایک ایک حاجت بیان کر کے ہزار بار یَا رَبِّ کہکر سر اُٹھاوے خداے تعالیٰ جملہ حاجات بر لاوے نماز قضاے حاجت جناب قاضی عبدالکریم قدس سرہٗ نگرامی کا ارشاد ہے کہ (شب جمعہ) کو یا شب دوشنبہ کو بعد عشا کے چار رکعت بیک سلام پڑھے اور نیت میں لفظ نماز قضاے حاجت کہے اور رکعت اول میں لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ دوسری میں وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝ تیسری میں حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ۝ چوتھی میں رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ اور بعد سلام کے رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝ سو بار پڑھے **ایضاً** بروز جمعہ چار رکعت بیک سلام پڑھے اول میں دس بار فاتحہ اور ایک بار سورۂ انا انزلنا دوسری میں بیس بار فاتحہ اور تین بار اخلاص تیسری میں تیس بار فاتحہ اور ایک بار فلق چوتھی میں چالیس بار فاتحہ اور ایک بار سورۂ ناس اور بعد سلام کے ہاتھ اُٹھا کر اپنے مطلب کی دعا کرے **ایضاً** از بس مجرب و آزمودہ ہے کہ شب جمعہ نصف شب کے گزرنے پر چار رکعت نماز بدو سلام پڑھے اور ہر رکعت میں پانچ بار سورۂ اذا جاء اور بعد سلام اخیر کے سجدے میں سو بار پڑھے یَا مَنْ لَّا یَحْتَاجُ اِلَی الْبَیَانِ وَالتَّفْسِیْرِ **ایضاً** دن کو خواہ رات کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں آیۃ الکرسی پانچ بار اور اخلاص پچیس بار بعد سلام کے ایک ہزار چار سو بار یَا وَهَّابُ پڑھ کر سو بار درود پڑھے اور حاجت طلب کرے **بیچ بیان ادعیہ کے** حضرت خواجہ اویس قرنی قدس سرہٗ سے ارشاد ہے کہ سات روز ہر نماز پنجگانہ کے بعد ایک سو بار اس دعا کو پڑھا کرے خداوند تعالیٰ بیشک حاجت بر لاوے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اللّٰهُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا رَحِیْمُ یَا وَارِثُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ

یَاصَمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ **ایضاً** حضرت امام صحاف سے ارشاد ہے
کہ روز جمعہ عروج ماہ سے ستر بار اس آیت کو پڑھ کر دعا کرے قبول ہووے رَبَّنَا تَقَبَّلْ
مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ اور بعد حصول مطلب کے شیرینی پر امام
موصوف کا فاتحہ پڑھے **ایضاً** اکثر بزرگوں سے کتب معتبرہ میں منقول ہے کہ بعد نماز صبح کے
تین بار اس دعا کو پڑھ کر ہاتھ اٹھا کر دعا کرے مقبول ہووے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ الْعَرْشِ وَمَنْ عَلَاہُ وَبِحَقِّ الْوَحْیِ وَمَنْ اَوْحَاہُ وَبِحَقِّ النَّبِیِّ وَمَنْ اَنْبَاہُ
وَبِحَقِّ الْبَیْتِ وَمَنْ بَنَاہُ یَا سَامِعَ کُلِّ صَوْتٍ وَّیَا جَامِعَ کُلِّ فَوْتٍ یَا بَارِیَ النُّفُوْسِ
بَعْدَ الْمَوْتِ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ
الْمُؤْمِنَاتِ فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِھَا اَسْئَلُکَ فَرَجًا مِّنْ عِنْدِکَ عَاجِلَۃً
بِشَھَادَۃِ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی
اٰلِہٖ وَذُرِّیَّتِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا **ایضاً** قبل نماز وتر
کے روبقبلہ سر برہنہ بیٹھ کر ایک سو بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ اور
سات سو اٹھاسی بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پھر سو بار وہی درود پڑھ کر کھڑا ہو کر ایکہزار
چار سو بار یَا وَھَّابُ پڑھے پھر بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ یَا رَبِّ پڑھے چالیس روز تک جس
مطلب کو پڑھے بر آوے **ایضاً** بعد نماز مغرب کے دس بار آیت قلب پڑھ کر دعا کرے
حاجت بر آوے ایک ہفتہ میں وآلا ناغہ کرکے پھر شروع کرے **ایضاً** عمل عریضہ
جس مطلب کے واسطے سات روز عمل کرے ضرور مطلب بر آوے یعنی اس دعا کو کاغذ پر
لکھ کر آب رواں میں ڈال دیا کرے اور اگر ایسا مقام میسر آوے کہ پانی طرف قبلے کے جاری
ہووے تو نہایت خوب ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا
بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ مِنْ عَبْدِہِ الذَّلِیْلِ اِلٰی رَبِّ الْجَلِیْلِ
رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ **ایضاً** شیخ الاسلام فرید الحق والدین قدس
سرہ العزیز کہتے ہیں کہ روضہ امام حسن شیبانی پر میں نے لکھا دیکھا اور ایک روایت میں
از امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آیا ہے کہ جس کسی کو

کوئی مہم یا کوئی غم یا کوئی کام بزرگ قابل اصلاح کے نہ ہو آگے آوے جو نماز صبح کی گزارے سو بار
کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا قَدِیْمُ یَا قَیُّوْمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ
یَا صَمَدُ پس جو حاجت اُس کی روانہ ہو او پر راوی کے لعنت کرے نعوذ باللہ منہا بعد ازاں اسی
جگہ فرمایا ہے کہ بوقت درماندگی کے ان ناموں کو ہزار بار کہے وہ مہم بالقطع ساتھ قبولیت کے
پہونچے وہ یہ ہے اَقْوٰی مُعِیْنٍ وَاَهْدٰی دَلِیْلٍ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ایضاً
جو کوئی کام ہائل ساتھ تیرے پہونچے اور عاجز ہووے جنگل میں او پر بستر پاک کے سورۂ
والشمس و سورۂ واللیل ہر ایک کو سات مرتبہ پڑھے اور کہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ فَرَجًا مِّنْ
اَمْرِیْ البتہ شب اول یا شب دوم یا ساتویں شب خواب آیندہ میں پاوے اور تجھ کو خبر کرے
کہ خلاص تیرا کیا ہے دیا اس بیماری کا علاج کیا ہو بہت محبوسان اور درماندگان نے اسکا تجربہ
کیا ہے اور وقت پڑھنے اور سونے کے چاہیئے کہ کوئی عورت نزدیک نہ ہو اور اگر عورت بلائے
مرد نزدیک نہ ہو حال مردہ و زندہ و سبب زحمت و مال مدفون کا اس حال سے معلوم ہو اور آیۂ
والشمس و سورہ اخلاص سترہ بار پڑھے اور جامہ پاک پہنے اور مستقبل قبلہ پہلوے راست پر
سووے کہ دیکھے شب اول و دوم و سوم و پنجم یا ہفتم کو اگر نہ دیکھے پس اس کو نقصان پہونچا ہو
وضو میں یا قرات میں یا جامہ میں اور پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا اگر غمگین و اندوہگین ہو اُس غم
سے خوشی پاوے اور اگر وام پر پڑھے وام اُس کا ادا ہو اور اگر سلطان جابر سے ڈرے تو اُس کے
خوف سے نڈر ہووے اور ابو عثمان نے کہا کہ یہ حدیث غریب ہے مجرب اور نافع بفرمان
خدائے عزوجل یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مَنْ لَّا یُوَارِیْ عَنْہُ دَاجٍ وَلَا سَمَاءٌ ذَاتُ اَبْرَاجٍ
اَللّٰھُمَّ السِّرُّ عِنْدَکَ عَلَانِیَۃٌ وَالْعَلَانِیَۃُ عِنْدَکَ شَھَادَۃٌ وَالظُّلْمَۃُ عِنْدَکَ نُوْرٌ وَکُلُّ
شَیْءٍ عِنْدَکَ بِمِقْدَارٍ مَا اَعْطَی الصِّحَّۃَ فِیْ بَدَنِیْ وَالنُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ وَالْیَقِیْنَ فِیْ
قَلْبِیْ وَالْاِخْلَاصَ فِیْ عَمَلِیْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ○ اور خبر میں آیا ہے کہ جس کو کوئی غم اور کوئی رنج پیش آوے
بعد وتر پہلے اس سے کہ ساتھ کسی سے بات کرے پچاس مرتبہ والضحیٰ پڑھے ایضاً خواجہ امام
زاہد فخر پاس شیخ الاسلام برہان الدین رحمہما اللہ واسطے عیادت خواجہ بکر عماری

واسطے رفع غم یا کوئی غم یا کام بزرگ کے

واسطے علاج درد دل (؟) مشکل کے

رحمہ اللہ کے گئے حدیث روایت کی کہ جس کسی کو کوئی مہم در پیش آوے گوش راست میں بانگ نماز کہے اور گوش چپ میں اُس کے اقامت کہے خداے عزوجل اس مہم کو کفایت کرے اور جو حاجت و مراد کہ رکھتا ہو جلد بر آوے جو کوئی قل ہو اللہ احد کو ایک ہزار اور ایک مرتبہ پڑھے فوراً وہ مہم بر آوے مجرب ہے اور ہر بیمار اور صاحب درد علتی پر کہ کوئی دوا اُس کو کارگر نہیں ہوتی ہے اور یا کوئی مرض حادث ہوا ہو اور وارد واسطے اُس کے نہ جانے تو قل یا ایہا الکافرون کو ایک ہزار اور ایک مرتبہ پڑھے اُسی وقت صحت پاوے بفرمان خداے عزوجل منقول ہے شیخ الاسلام نظام الدین رحمہ اللہ سے کہ بعد از نماز چاشت سورہ یٰسٓ تین مرتبہ پڑھے اور دعا کرے پس حاجت مانگے روا ہو بفرمان خداے عزوجل ایضاً امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ سورہ انفال کو لکھے اور حاکم کے پاس جاوے حاکم اُس پر رعایت کرے اور مہم اُسکی ساتھ کفایت کے پہونچے اور اگرچہ حق کسی کا اُس پر ہووے اُس کو دفع کرے اور جو کوئی سورہ مذکور کو لکھے اور حریر میں پیچیدہ کر کے اپنے پاس رکھے اگر قصد کرے اور کسی قوم کے واسطے تزویج یا کسی کام کے کام اُس کا تمام ہو اور بات اُس کی قبول کرے اور اگر درمیان قوم کے واسطے اصلاح کے جاوے اصلاح اُس کی قبول کریں اور جانبین دشمنی کو برطرف کریں اور اگر درمیان دو لشکر کے جاوے تمام متفرق ہوں اور درمیان میں قتال نہ ہووے اور اگر آب پاک میں دھو کر پیوے اور آگے ہر بادشاہ و کسی جبار کے جاوے نرم ہو بفرمان خداے عزوجل اور اگر بہ نیت حفظ قرآن کے دھو کر پیوے حافظ ہو اور اگر کوئی عورت بہ نیت فرزند کے دھو کر پیوے فرزند روزی ہو اور جو کوئی سورہ قیامت کو ہمیشہ پڑھے اور خداے تعالیٰ سے حفظ قرآن کا چاہے خداے تعالےٰ عزاسمہ حفظ نصیب کرے اور جو کوئی اس سورہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اگر مرد کہ اُس کو عورت نہ ہو یا عورت کہ اُس کا خاوند نہ ہو حق تعالیٰ اُن کو جوڑا عطا فرمائے اگر مریض ہو تو شفا ہو اگر فقیر ہو غنی ہو جاوے اور اگر کسی کو کسی کام میں نقصان ہو کہ نہیں جانتا ہے اور وہ کام اس سبب سے سیدھا نہیں ہوتا ہے اور اس میں احتمال نقصان ہو برکت ہو یہ ہے وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّأَبْقَىٰ وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَّحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى

دیگر قضاے حاجت اگر کسی شخص کو کچھ حاجت ہو وہ بارہ سو دفعہ بارہ دن تک اس دعا کو پڑھے تو حق تعالیٰ حاجت اُس کی روا کرتا ہے وہ دعا یہ ہے یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ دیگر دعا واسطے قضاے حاجت کے اگر پیش ہو تجھ کو کوئی حاجت یا تیرا کوئی سفر کو گیا ہو اور چاہتا ہے کہ وہ مطلب یاب ہو کر سلامت آوے یا کوئی بیمار ہو اور چاہتا ہو کہ شفا دے اللہ اُس کو پس پڑھ تو سورۂ فاتحہ کو اکتالیس بار درمیان سنت اور فرض فجر کے دیگر دعا واسطے حاجات مشکلہ کے اگر ہو تجھ کو کچھ حاجت مشکل پس حاجت بر آنے کے واسطے پڑھے چار رکعت پہلی رکعت میں بعد الحمد کے لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ سو بار پڑھے اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ سو بار پڑھے اور تیسری رکعت میں بعد الحمد کے وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ سو بار پڑھے اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد کے حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ سو بار پڑھے اور پھر سلام پھیر کر رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ سو بار پڑھے اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ یہ چاروں آیتیں اسم اعظم ہیں کہ جس کے وسیلے سے جو سوال کرے سو پاوے اور واسطے غناے قلبی کے بہت مفید ہے دیگر ترکیب آیہ کریمہ کی اور حضرت شاہ ولی اللہ نے فرمایا ہے کہ جو عمل حصول ہر مطلب میں جلالی ہو یا جمالی اس کو اسم اعظم شمار کیا چاہیے وہ آیت یہ ہے لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا ذوالنون علیہ السلام کی ہے کہ مچھلی کے پیٹ میں پڑھی تھی جو مسلمان جس مطلب کے واسطے اس آیت سے دعا کرے گا قبول ہوگی دعا اُس کی اور یہ دعا نہایت مجرب ہے اور کمال سریع الاثر ہے جس امر میں اس آیت سے دعا کرے اور مکہ کے مشائخ بھی اُس کے سریع التاثیر اور عدم تخلف پر اجماع اور اتفاق رکھتے ہیں دیگر واسطے رجوعات اور فتوحات کے اور واسطے رجوعات کے یہ اسم بھی نہایت مفید ہے کہ بعد نماز عشا کے ایک ہزار ایک سو اکتالیس بار ہمیشہ پڑھ لیا کرے اگر اتنا نہ ہو سکے تو

دعا واسطے قضاے حاجت کے ۱۱ دعا واسطے حاجت مشکلہ کے ۱۱ طریق ترکیب ختم آیۂ کریمہ کا ۱۱ دعا واسطے رجوعات اور فتوحات کے ۱۱

سات بار ضرور ہی پڑھوے وہ یہ ہے یَا بُدُّوحُ تَبَدَّحْتَ بِالبُدُّوحِ وَالبُدُّوحُ فِي بُدُّوحِ بُدُّوحِكَ یَا بُدُّوحُ اور بعضے آدمی یہ کہتے ہیں کہ بدوح نام کسی جن کا ہے یہ بات غلط ہے یہ نام خدا کا ہے مگر یہ لفظ توریتی ہے اور معنے اسکے یہ ہیں کہ اللہ بہت تعریف والا ہے اور جلالیت اس میں بہت ہے اور جو کوئی اس اسم کو ہمیشہ پڑھے تو فائدہ عظیم حاصل ہووے مگر پہلے زکوٰۃ اُس کی دی جائے یعنی سات ہزار بار ہمیشہ وقت رات کے چالیس روز تک پڑھے اور گوشت ماہی و بکری اور گاؤ اور گوشت اور جانوروں وغیرہ سے اور لہسن اور پیاز اور ہینگ سے پرہیز کرے اور جو جی چاہے کھاوے۔

دیگر واسطے نگہبانی بچے کے

جو کوئی اس دعا کو لکھ کر بچے کے گلے میں باندھے اللہ تعالیٰ اُسکی نگہبانی کریگا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَعَيْنٍ لَامَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ أَلْفِ أَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور معنی اسکے یہ ہیں کہ پناہ میں آیا ہر شیطان اور کاٹنے والے کیڑے اور نظر لگانے والی آنکھ کے شر سے میں نے پناہ پکڑی لاکھ لاکھ۔

دیگر ترکیب چہل کاف کے پڑھنے کی

اور ترکیب چہل کاف کے پڑھنے کی یہ ہے کہ اول شب جمعہ کی یعنے جو جمعہ مہینہ میں پہلے آوے غسل کرے اور بعد غسل کے دوگانہ نفل کا گزارے بعد اُسکے گیارہ گیارہ بار اول و آخر درود شریف پڑھے اور ایک ہزار اور ایک بار ایک جمعہ میں دعاے مذکور پڑھے مگر ایک ہزار ایک بار چالیس روز تک یعنے ایک چلہ اسی طرح سے کرے مگر اول میں جب شروع کرے شب نوچندے جمعہ کی ہو چالیس روز تک اسی طرح غسل کرے اور بطور ترکیب مذکورہ کے پڑھتا جاوے وہ یہ ہے كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةً كَفْكَا فَهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مُنْكَلِكَا تَكَرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِي كَبَدِ يْ تَحْكِيْ مُشَكْشَكَةً كَلُّ لَكَ الْكَلْكَا كَفَاكَ مَا بِي كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ يَا كَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكَا بعد ایک چلہ کے اکتالیس بار روزمرہ بعد نماز مغرب یا عشا یا بعد فجر کی نماز کے ضرور پڑھے اگر اتنا نہ ہو سکے تو سات بار یا گیارہ بار ضرور پڑھ لیوے واسطے تسخیر کے بہت مجرب ہے اور واسطے برآنے حاجات دینی و دنیوی کے یہ اسم ذات کمال سریع التاثیر ہے

دیگر واسطے برآنے حاجات کے

جو کوئی واسطے بر آنے حاجات دینی و دنیوی کے اس کو پڑھے گا کل حاجات دینی و دنیوی بر آوینگی
اور منقول ہے حضرات سلف رحمہم اللہ سے کہ جو کوئی اس کو پڑھے گا کل حاجات دینی و دنیوی بر آوینگی
یعنی اول آٹھ دفعہ سورۂ الحمد اور سو بار درود شریف اور اناسی دفعہ الم نشرح آخر تک اور ہزار بار
سورۂ قل ہو اللہ اور پھر آٹھ بار الحمد اور پھر درود شریف سو بار پڑھے کہ اس کو ختم خواجگان بھی کہتے
ہیں اور بعد درود کے یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ سو بار یَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ سو بار یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ
سو بار یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ سو بار یَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ سو بار یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ سو بار ان اسموں کو
پڑھنا بھی آیا ہے مگر اوپر بادام کے پڑھے یا اوپر تسبیح کے پڑھے

دیگر خاصیت الحمد کی

جو ارادہ کرے کہ حق تعالیٰ تیری مراد بر لاوے تو سورۂ فاتحہ کو اس طور پڑھ کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
کے میم کو الحمد کے لام کے ساتھ ملاوے یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِیْنَ آخر تک اسی طرح پڑھے اور شروع کرے یکشنبہ کے دن سے اور پڑھے اس کو فجر کی سنت
اور فرض کے درمیان میں اول روز ستر بار دوسرے دن ساٹھ بار تیسرے دن پچاس بار چوتھے دن
چالیس بار اسی طرح ہر روز دس دس کم کرتا جاوے یہاں تک کہ ہفتے کے دن دس بار پڑھے
تین ہفتے نہیں گزریں گے کہ خدائے تعالیٰ اسکی مراد پوری کریگا اگرچہ مراد اسکی پہاڑ کے برابر ہو گی

دیگر استخارہ

جب چاہے تو کہ اپنے خواب میں وہ حال دیکھے کہ جس میں تیری نکاسی ہے اُس تنگی سے کہ
جس میں تو مبتلا ہے تو وضو کر کے پاک کپڑے پہن اور خوشبو لگا اور جانب قطب اور قبلہ رو
داہنی کروٹ پر لیٹ اور سورۂ والشمس کو سات بار اور سورۂ واللیل کو سات بار اور سورۂ
قل ہو اللہ کو سات بار پڑھ کر یوں کہے ہاتھ اُٹھا کر کہ خداوندا مجھ کو میرے خواب میں ایسا انوار دکھادے
اور میری اس حالت میں کشادگی اور نکاسی کرے اور میرے خواب میں وہ چیز دکھادے کہ جس سے
اپنی دعا کے قبول ہو جانے کو دریافت کروں اسی رات کو وہ چیز خواب میں دیکھے گا جس کو تو
چاہتا ہے اور اگر اس روز نظر نہ آوے تو دوسری رات کو یہاں تک کہ سات رات تک کرے
سات رات نہ گزریں گی کہ مقصد تیرا تیرے خواب میں معلوم ہو جائے گا اور یہ استخارہ تجربہ کیا ہوا ہے

خاصیت الحمد کی

استخارہ معلوم کرنے اپنی حاجات کا خواب میں

بَابْ دُوُّمْ

دریافت کرنے ثبوت یقین اور کشف حجاب ونور ایمان اور دور ہونے شک اور نیک عقیدہ اور روزی ہونے پاکیزگی کے سورۃ الفاتحہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِلٰی اٰخِرِہٖ حکیم نے کہا لکھ سورۂ فاتحہ کو برتن پاک میں ساتھ پانی کے اور دھو اُس کو پانی کے ساتھ اور پلا اُسکو جس کے دل میں شک ورلرزہ ہوجاتا ہے اور یقین ثابت ہو بکرم اللہ تعالیٰ اور رکوع سورۂ آل عمران میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلصَّابِرِیْنَ وَالصَّادِقِیْنَ وَالْقَانِتِیْنَ وَالْمُنْفِقِیْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِیْنَ بِالْاَسْحَارِ شَهِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَالْمَلٰٓئِکَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ قَآئِمًاۢ بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتَابَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَھُمُ الْعِلْمُ بَغْیًاۢ بَیْنَھُمْ وَمَنْ یَّکْفُرْ بِاٰیَاتِ اللّٰہِ فَاِنَّ اللّٰہَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ۵ حکیم نے کہا کہ یہ آیات دور کریں شک اور انکار کو دل سے اور اثر دیں خلوص نیت اور نیک عقیدہ اور دین خالص کا اور سختیوں سے خلاصی اور کشادگی حاصل ہو چاہیے کہ ان آیات کو سات مرتبہ پڑھے اوپر آب افشک کہ برگ سبز سے نکلا ہو اور ملاوے اس میں شکر اور چار روز متواتر نہار مقدار چار مثقال پیوے بعد اسکے انجیر سفید یا شہد ونان سفید غذا کرے بکرم اللہ تعالیٰ مطلب حاصل ہو اور رکوع سورۂ نسا میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَآ اَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَکُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّکُمْ فَاٰمِنُوْا خَیْرًا لَّکُمْ وَاِنْ تَکْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَکَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا ۵ یَآ اَھْلَ الْکِتَابِ لَا تَغْلُوْا فِیْ دِیْنِکُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰہِ اِلَّا الْحَقَّ اِنَّمَا الْمَسِیْحُ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ وَکَلِمَتُہٗ اَلْقٰھَآ اِلٰی مَرْیَمَ وَرُوْحٌ مِّنْہُ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ۵ اِنْتَھُوْا خَیْرًا لَّکُمْ اِنَّمَا اللّٰہُ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ سُبْحَانَہٗ اَنْ یَّکُوْنَ لَہٗ وَلَدٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا ط حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی دل سے سختی دور کرنے والی ہے اور ایمان کی قوی کرنے والی جس کسی کے دل میں شک یا حجاب ہو یا حادث ہو کوئی چیز رسوم اہل کتاب یعنی یہود اور نصاریٰ یا اُن کے دین سے پس تین روزے رکھے اول دن روزے کا روز یکشنبہ یا دوشنبہ ہو اور طعام کے ساتھ افطار کرے بعدہ شب پنجشنبہ کو بعد نماز عشا کے

باب دوم دریافت کرنے ثبوت یقین اور کشف حجاب ونور ایمان اور دور ہونے شک اور نیک عقیدہ اور روزی ہونے پاکیزگی کے ۱۲

بارہ رکعت پڑھے بعد ازاں سلام پھیرے اور تسبیح کہے یعنی سبحان اللہ والحمد للہ دس مرتبہ اور درود کہے اوپر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دس مرتبہ استغفار اوپر مومنان ومومنات کے اور اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم اٹھارہ مرتبہ پڑھے اور خداے تعالیٰ سے ہدایت اور ارشاد چاہے اور لکھے ان آیات کو کاغذ میں اور دھووے برسات کے پانی سے اور نگاہ رکھے برتن پاک میں اور جو کوئی پیوے اس کو وقت صبح روز جمعہ پہلے طلوع آفتاب سے تو دور ہوئے سختی اُسکے دل سے اور قوی ہو ایمان اور شک وگمان ونامشروعات دل سے دور ہو بکرم اللہ تعالیٰ واسطے دور کرنے ریا وشک کے دل سے اور حاصل کرنے خلوص کے عمل سورۃ الغاشیہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ الخ حکیم نے کہا کہ جو کوئی لوح بناوے لکڑی اثل یعنے بہرواہ سے لیکن لوح مسطح اور ہموار ہو اور تین روز شروع ماہ سے روزہ رکھے روز چہارم آیات مذکورہ کو تا آخر سورہ ساتھ مشک وزعفران کے لکھے اور زبان سے چاٹے تین روز یہ عمل کرے اُسکے دل سے شک وریا جاتا رہے اور خالص ہو عمل اسکا بکرم اللہ تعالیٰ واسطے روزی ہونے پاکیزگی وزہد وقناعت وصبر کے عمل سورہ مائدہ رکوع دوم وسوم میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ○ حکیم نے کہا خاصیت آیات مذکورہ کی آخر تک جو کوئی لکھے آیات مذکورہ کو کف دست راست اپنے میں پہلے طلوع آفتاب سے اور چاٹے اسکو نہار سات روز متواتر کرے نصیب ہو اُسکو پارسائی اور قناعت اور صبر اور زہد اور رحمت اوپر جمیع مسلمانوں کے ایضًا واسطے کشف حجاب دل کے سورۃ التحریم رکوع دوم میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يَوْمَ لَا

واسطے کشف حجاب دل کے ۱۲

يُخْزِى اللهُ النَّبِىَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی کشف حجاب دل کا ہے اور ظاہر ہونے حقیقت اور جو کچھ اوپر اُسکے خبر کرے ناموس اور مردی سے مشغول ہے ساتھ پروردگار کے اور روایت قطب ور روایت ابدال سے ہے واسطے ظہور حقیقت اشیاء کے کوئی چیز پہونچاوے اور طریق عمل ان آیات کا یہ ہے کہ آیات مذکورہ کو چینی کے برتن میں مشک و زعفران و گلاب خالص سے لکھے اور دھووے اور شکر لال اُس میں ڈالے اور شربت کرے اور چالیس دن روزہ رکھے اور شربت سے افطار کرے اور چالیس مرتبہ آیت مذکورہ کو پڑھے اور چیز ذی روح نہ کھاوے پس متصرف ہووے اوپر حقیقت اُس اشیاء کے اور بتلاوے اُس چیز کو جو اُس سے غائب ہے اور کشف حجاب کا دل سے دور ہو اور یہ عمل و تدبیر خاص اپنے واسطے کرے دوسرے کے واسطے پرہیز رکھے اور اُس میں بھید بڑا ہے سورۂ اعراف رکوع دوم میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ذٰلِكَ خَيْرٌ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی یہ ہے کہ جو کوئی چاہے توبہ اور اطاعت خدائے تعالیٰ کی پس لکھے پیراہن نئے میں بروز پنجشنبہ اور زیادہ ہونے ماہ یعنے بارھوین و تیرھوین کو اور جامہ پاک کو پہن کر دو رکعت نماز شکرانہ کی گزرانے اور آیۃ مذکورہ کو پیالہ آبگیں میں روغن زیتون یا روغن چنبیلی سے لکھے اور گلاب کے پانی سے دھووے اور چرب کرے اُس میں بدن اور مُنھ اپنا بعدہٗ ان آیات کو اوپر برگ زیتون یا اوپر پارہ نو کے لکھے اور اپنی جیب پیراہن میں رکھے فرمانبرداری خدائے تعالیٰ میں ہووے روزی ہووے اُس کو پاکیزگی اور پارسائی دیگر سورۃ المومنون رکوع اول میں فرماتا ہے قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ

سورۃ المومنون واسطے فراخی دل کے

فیہا خلدون حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی قوی ہونے ایمان کی اور دل میں ثبوت ہونا نوریقین کا اور مدد اوپر اخلاص وطاعت خداے تعالیٰ کے جو کوئی چاہے پس لکھے آیات مذکورہ کو اوپر کوزہ سوز اور وہ یہ کہ اول میوہ اُس درخت میں آیا ہو چاہیے کہ اول دن پنجشنبہ کو روزہ رکھے اور غسل کرے اور ساتھ آب زعفران و قرنفل کے لکھے اور اگر و عنبر خالص کے ساتھ کھاوے بعدہ اُس موز کو اندر آب افشک مقدار سی مثقال کے ڈالے اور کثافت اُس میں سے دھووے جو کوئی اس پانی کو روز جمعہ وقت گزرنے نماز کے سات گھونٹ پیوے اُس کو حاصل ہو قوت ایمان اور ثبوت نور یقین اور کوشش اوپر اخلاص اور طاعت پروردگار کے بکرم اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے ثبوت یقین کے سیپارہ تبارک الذی میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے هَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ حِیْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ الخ حکیم نے کہا کہ جو کوئی بہت پڑھے سورۂ مذکور کو بعد ہر نماز کے ثابت ہووے یقین اُس کے دل پر اور جاری ہووے زبان اُس کی ساتھ حکمت اور قدرت اللہ تعالیٰ کے ایضاً اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا لِیَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكَ وَیَهْدِیَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا وَّیَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِیْزًا اس کو روز پڑھا کرے ہر مطلب کو مفید ہے

دیگر واسطے آسانی سوال وجواب کے قبر میں

پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ گور سے بہشت تک یک لک سوال وجواب ہے جو کوئی اس دعا کو پڑھے خداے عزوجل جواب وسوال اُس کا آسان کرے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَفِیْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَیْنَا سَكَرَاتِ الْمَوْتِ یَا خَالِقَ الْحَیٰوةِ وَالْمَوْتِ وَسَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ بِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

نقل حضرت موسیٰ نے جس وقت کہ کوہ طور پر تشریف فرماتھے شیطان کو دیکھا شیطان نے کہا یا نبی اللہ میں اہل بہشت سے ہوں حضرت موسیٰؑ تعجب میں رہے جو مکان مناجات پر پہونچے کہا خداوندا تو آگاہ ہے کہ شیطان نے کیا کہا خطاب پہونچا کہ موسیٰؑ وہ چند کلمے ایسے بزرگ اپنے دل میں رکھتا ہے کہ اگر تمام خلائق ساتھ اُن کلمات کے مجکو چاہے سب کو بخشدوں میں اور وقت کار اُن کلمات کو اُسکے دل سے بھلاؤں میں دعا یہ ہے یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ وَیَا اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ وَیَا

کوزہ

واسطے ثبوت یقین کے

واسطے آسانی سوال وجواب کے قبر میں

دعا واسطے محفوظ رہنے کے شیطان سے

خَالِقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَجَلُّ الْاَکْرَمُ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ؕ

نوعدیگر ایک روز حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد مدینہ میں بیٹھے تھے کہ ابلیس علیہ اللعن گزرا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا پھر آیا اور پاے بوس حضرت کے ہوا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو راہ مارتا ہے فرداے قیامت کو کیا جواب دے گا ابلیس لعین نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ایک دعا رکھتا ہوں میں اُس کو پڑھوں گا اور با فرزندان اپنے کے بہشت میں جاؤں گا میں حضرت محمدؐ نے فرمایا کہ پڑھ اُس نے کہا نہیں پڑھوں گا تم کہ آپ سیکھ لیویں اور اپنی اُمت کو سکھا دیں کہ وہ سب بہشت میں داخل ہوں یہ کہکر ابلیس لعین چلا گیا اور حضرت متفکر ہوے کہ حضرت جبرئیل اُسی وقت وہ دعا کہ جس کا ذکر ابلیس لعین نے کیا تھا بخط سبز لکھکر پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لاے اور قصہ دعا کا کہا کہ ابلیس راست کہتا ہے مگر بیشتر اس کے کہ وہ مرے چالیس روز پہلے اس دعا کو بھول جاے گا دعاے معظم ومکرم یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِیْنَ وَیَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ وَیَا خَالِقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

نماز بین العشائین جس کو اوّابین کہتے ہیں

نصیر الدین محمود رحمہ اللہ سے مذکور ہے کہ پڑھے اس وقت بیس رکعت نماز ہر رکعت میں اخلاص تین تین بار اور بعد فراغ کے سو بار درود اور سو بار استغفار پڑھے قبر اُسکی فراخ اور روشن ہووے اور برابر ہر رکعت کے دروازے بہشت کے کشادہ ہوویں اور ہر دروازے سے سو نور اُس کی قبر میں آویں **نوعدیگر** روایت ہے کہ بعد مغرب کے پڑھے دو رکعت بہ نیت اوّابین ہر رکعت میں بعد فاتحہ آیۃ الکرسی تا العظیم ایک سو بار اور ایک سو بار شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ اور چار بار سورۂ اخلاص ایک ایکبار معوذتین اور سورۂ حشر میں او اب جو ایک دروازہ بہشت کا ہے درخواست کرے گا خدائے تعالیٰ سے کہ جنھوں نے میرے نام کی نماز پڑھی ہے اُن کو مجھ میں داخل کر قبول کرے گا خداوند کریم درخواست اُس کی دیگر روایت ہے کہ ایک روز نبوت و رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد پاک میں بیٹھے تھے شیطان بھی اُسی جگہ کھڑا تھا جب حضرت نے اُس ملعون کو دیکھا تو فرمایا اے بدبخت ملعون تو اس جگہ کس واسطے کھڑا ہے ابلیس لعین نے کہا کہ اے سرور کائنات میں بدبخت نہیں ہوں بلکہ نیک بخت ہوں اللہ تعالیٰ سب سے پہلے مجھ کو جنت میں داخل کرے گا حضرتؐ نے پوچھا تیری بخشش ہونے کا کیا باعث ہے اُس ملعون نے جواب دیا کہ مجھ کو ایک دعا گنجینۂ اسرار الٰہی سے یاد ہے اُس دعا کے باعث بخشا جاؤں گا تب حضرت رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت متحیر ہوئے اُسی وقت حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرتؐ کے پاس تشریف لائے اور فرمایا اے ختم الانبیا علیہ السلام یہ شیطان راست کہتا ہے کہ اس دعا کا پڑھنے والا ضرور بخشا جائے گا اور یہ دعا اُس سے سیکھ لیجئے پہلے موت سے اور اللہ تعالیٰ نے وحی بھیجی حضرتؐ کو کہ اے حبیب میرے یہ شیطان امید رکھتا ہے اپنی بخشش کی اس دعا کی برکت سے مگر جب یہ مرے گا اُس کی زبان سے اس دعا کو بھلادوں گا اور دوزخ میں داخل کروں گا ہاں اگر آپ اپنی اُمت کے واسطے اس دعا کو اُس سے یاد کرلیں اور بعضوں نے یوں روایت کی ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے یہ دعا حضرت کو سکھلادی کہ آپ کی اُمت اس دعا کو پڑھا کریں اس دعا کی برکت سے آگ دوزخ کی اللہ تعالیٰ حرام کردے گا تمھاری اُمت کے اوپر وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يَا اَللّٰهُ الْبَشَرِ وَيَا عَظِيْمَ الْخَطَرِ وَيَا سَرِيْعَ الظَّفَرِ وَيَا مَعْرُوْفَ الْاَثَرِ يَا عَزِيْزَ الْمَنِّ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ وَيَا كَاشِفَ الْغَمِّ وَيَا فَارِجَ الْهَمِّ وَيَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ وَبِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ دیگر یہ دعا ولایتی مولوی نورالدین عالم باعمل سے جو منشی سید امجد علی کے گھر رونق افروز تھے پہونچی ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلَى الْمَلَكَيْنِ مُنْكَرًا وَّنَكِيْرًا

وَصَلِّ عَلٰی جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَصَلِّ عَلٰی کِرَامًا کَاتِبِیْنَ یَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ

ازینجا ترجمہ اسناد

وَمَنْ قَرَءَ ھٰذِہِ الصَّلٰوۃَ مَرَّۃً وَّاحِدَۃً غَفَرَ اللّٰہُ تَعَالٰی الْوَالِدَیْنِ وَجَمِیْعَ اَقْرِبَا وَاُسْتَاذَانِ وَحَقْدَ اَرَانِ وَمَنْ قَرَءَ مَرَّتَیْنِ غَفَرَ اللّٰہُ تَعَالٰی جَمِیْعَ اُمَّۃِ نَبِیِّہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ بِشَرْطِ بَقَاءِ الْاِیْمَانِ باب سوم خواب میں دیکھنا جمال حضرت محمد مصطفٰےؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اور روا ہونے حاجات کا فرمایا اللہ تعالےٰ نے یَآ اَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ الَّیْلَ الخ۔ حکیم نے کہا کہ جو کوئی خواب میں جمال حضرت محمد مصطفٰےؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھنا چاہے لازم ہے کہ نامشروعات اور حسد اور کبر و ریا و منافقت دل سے دور کرے شب جمعہ اول شروع ماہ سے غسل کرے اور بعد نماز عشا کے بارہ رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورۂ مزمل پڑھے اور بعد پھیرنے سلام کے ہزار مرتبہ درود اوپر محمد مصطفٰےؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پڑھے پھر خواب کرے پس دیکھے خواب میں جمال آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اور جواب دیویں جو کچھ کہ پوچھے اگر نیت اور قصد نیک ہو ایضاً حکیم نے کہا کہ جو کوئی سورۂ مزمل کو ہمیشہ پڑھے تو خدائے تعالیٰ اوپر اُس کے اسباب دنیاوی اور کارہائے نیک دین کے فراخ کرے اور واسطے برآنے حاجت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَآ اَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ الخ حکیم نے کہا کہ جو کوئی نصف شب جمعہ کو بعد نماز تہجد کے چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورۂ مدثر تین بار پڑھے بعد ازاں سلام پھیرے اور بعدہٗ سو مرتبہ اوپر حضرت محمد مصطفٰےؐ صلی اللہ علیہ وسلم کے سلام کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اور خدائے تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حاجت اور سوال کو قبول کرے اِنَّہٗ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ واسطے برآمد حاجت کے فرمایا

اللہ تعالیٰ نے اِنَّآ اَنۡزَلۡنٰہُ فِیۡ لَیۡلَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ اِنَّا کُنَّا مُنۡذِرِیۡنَ ○ فِیۡہَا یُفۡرَقُ کُلُّ اَمۡرٍ حَکِیۡمٍ ○ اَمۡرًا مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ اِنَّا کُنَّا مُرۡسِلِیۡنَ ○ رَحۡمَۃً مِّنۡ رَّبِّکَ ؕ اِنَّہٗ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَیۡنَہُمَا ۘ اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِیۡنَ ○ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ یُحۡیٖ وَ یُمِیۡتُ ؕ رَبُّکُمۡ وَ رَبُّ اٰبَآئِکُمُ الۡاَوَّلِیۡنَ ○ حکیم نے کہا جو کوئی شروع ماہ شعبان میں شب اوّل یا شب چہار دہم یا پانزدہم کو واسطے برآمد حاجات کے تینس مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھ کر سو مرتبہ درود اوپر محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے بھیجے اور جو حاجت ہو خدائے تعالیٰ سے طلب کرے جلد تر قبول ہوئے اور یہ عمل پرہیزگاری کے ساتھ کرے اور بلا سبب کسی کے نقصان کا ساعی نہ ہو اِنَّہٗ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ○

واسطے برآمد حاجات کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ اِلیٰ قَوۡلِہٖ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ اور آخر سورہ حشر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہُوَ اللّٰہُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الیٰ آخر السورۃ حکیم نے کہا جو کوئی حاجت رکھے چاہیے کہ بعد غسل کے وضو کرے اور جامۂ نو یا شستہ پہنے اور روزہ رکھے اور بعد گزارنے نماز کے رو بقبلہ بیٹھ کر سو مرتبہ درود اوپر محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے بھیجے اور سو مرتبہ استغفار کہے بعد ازاں دو رکعت نماز ادا کرے رکعت اول میں بعد الحمد کے اول سورۂ حدید تا قولہٗ تعالیٰ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ○ اور رکعت دوم میں بعد فاتحہ کے سورۂ حشر آخر تک پڑھے پھر تشہد پڑھے اور دس مرتبہ اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سلام کہے اور دس مرتبہ استغفار کہہ کر یہ دعا پڑھے یَا مَنۡ کَذَا وَ کَذَا اَحَدٌ غَیۡرُہٗ یَا مَنۡ ہُوَ بِیَدِہٖ مَفَاتِیۡحُ الۡاُمُوۡرِ وَ ہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ○ یَا مَنۡ بِاَمۡرِہِ الۡعَسِیۡرُ وَ کَذَا وَ کَذَا اَیۡضًا عَلَیۡہِ یَسِیۡرٌ یَا مُیَسِّرَ کُلِّ عَسِیۡرٍ بِالۡقُدۡرَۃِ الۡقَاہِرَۃِ وَ الۡعَظَمَۃِ الۡقَاہِرَۃِ یَسِّرۡ لِیۡ قَضَآءً ○ واسطے برآمد حاجات کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّاۤ اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ ○ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَ انۡحَرۡ ○ اِنَّ شَانِئَکَ ہُوَ الۡاَبۡتَرُ ○ حکیم نے کہا کہ جو کوئی شب پنجشنبہ کو وقت آدھی رات کے وضو کر کے بارہ رکعت نماز گزارے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے دس دس مرتبہ یہ سورہ پڑھے

حاجت کے برآنے کے واسطے سورۂ دخان رکوع اول ۱۲

واسطے برآمد حاجات کے ۱۲

واسطے برآمد حاجات کے

اور بعد فاتحہ کے جب یہ سورۃ ہر رکعت میں پڑھ چکے پھر استغفار کہہ کر رکوع وسجدہ کرے
اور بعد فراغ نماز سجدہ کرے اور جو حاجت غنا وعلم ومال وریاست وقوت سے
رکھتا ہو خداے تعالیٰ سے التجا کرے پس خداے تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اُس کی
حاجت روا کرے اور اس باب میں عجائب واسرار بہت ہیں دیگر درود واسطے
حصول زیارت حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب میں اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی یہ درود شریف
میاں غیاث الدین خاں صاحب قبلہ وکعبہ مرشد کامل فقیر سے واسطے زیارت آنحضرت
صلعم بوقت عزم سفر حج بمقام بھرت پور عنایت ہوا تھا کہ بہ برکت اس درود شریف کے
اس عاصی کو زیارت آنحضرت صلعم کی اندر خواب کے نصیب ہوئی مجھ کو میرے مرشد نے
اجازت اس کی فرمائی اور میں کل مسلمانوں کو اس کی اجازت دیتا ہوں بیچ ذکر اشغال
زیارت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے دیکھا
مجھے ایمان کے ساتھ حرام ہوئی اُس پر دوزخ اور جس نے دیکھا مجھے خواب میں گویا دیکھا
بیداری میں اس واسطے کہ شیطان نہیں بن سکتا صورت میری امام عمر بن حفص کو محمد ابن
عبد اللہ تیمی نے وقت وفات اپنی کے یہ نماز سکھلائی اور فرمایا کہ میں نے نزدیک خانہ کعبہ
کے خضرؑ سے سیکھی تھی کہ بعد نماز مغرب کے نماز عشا تک نماز نفل پڑھا کرے ہر رکعت میں
تین تین بار اخلاص اور بعد فراغ نماز عشا کے دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں سات بار
اخلاص اور بعد سلام کے سات بار درود اور سات بار کلمہ تمجید اُس کے بعد ہاتھ اُٹھا کر
یہ دعا پڑھے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَا رَحْمٰنَ
الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا اَللّٰہُ
یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ پھر پاک جگہ میں داہنے پہلو پر رو بقبلہ درود پڑھتے ہوئے سو رہے بفضل خدا
زیارت نصیب ہووے ایضًا رات کو یہ دعا تین بار پڑھ کر سووے زیارت میسر ہووے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْحِلَالِ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ وَ
رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ بِحَقِّ کُلِّ اٰیَۃٍ اَنْزَلْتَہٗ فِیْ شَھْرِ رَمَضَانَ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ

الصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ مِنِّی تَحِیَّۃً وَّسَلَامًا یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ وَیَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ایضاً دو رکعت بعد نماز عشا کے پڑھے اور بعد سلام کے سو بار درود پڑھے واسطے زیارت قبر والدین کے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی زیارت کرے ماں باپ کی یا ایک کی ان دونوں میں سے ہر ہفتے میں پھر پڑھے اُن کی قبر کے پاس یٰسین تین دفعہ بخشتا ہے اللہ تعالیٰ گناہ اُن کے بقدر شمار ہر حرف کے اُس سے اور پڑھے یٰسین کو سات مرتبہ اور بخشے اپنے والدین کو پس زیارت ہوگی ماں باپ کی خواب میں نماز رضاء الوالدین کتاب کیمیاے سعادت کی فصل برالوالدین میں امام غزالی علیہ الرحمۃ نے تحریر فرمایا ہے کہ دو رکعت نماز نفل پڑھکر ثواب اسکا والدین کو بخشا کرے اور خلاصۃ الاوراد شاہ حسام الحق نے اُس کی ترکیب یہ لکھی ہے کہ نیت دو رکعت نماز کی بلفظ نفل رضاء الوالدین کے کرے اور ہر رکعت میں آیۃ الکرسی تالفظ العلی العظیم ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار پڑھے اور بعد سلام کے ہاتھ اُٹھا کر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ صَلَّیْتُ ھٰذِہِ الصَّلوٰۃَ قَدْ جَعَلْتُ ثَوَابَھَا لِوَالِدَیَّ یَا عَلِیْمُ یَا قَدِیْرُ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَارْضِھُمَا مِنِّیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ واسطے حافظہ رہنے کے اور اگر کسی کا ذہن کم ہو اور کوئی چیز یاد نہ رہتی ہو تو واسطے حافظہ کے بھی پڑھنا اس کا بہت مجرب ہے کہ چار رکعت نماز نفل پڑھے شب جمعہ میں کہ پہلی رکعت میں بعد الحمد کے پڑھے یٰسین ایک بار اسی طرح سے دوسری رکعت میں اور اسی طرح سے تیسری رکعت میں اور اسی طرح سے چوتھی رکعت میں اور سلام پھیرے اور دعا مانگے ذہن کشادہ ہووے گا انشاء اللہ تعالیٰ اور ایک خاصیت اس سورۂ شریف کی یہ ہے کہ جس کا کچھ اسباب یا اور کوئی چیز چوری جاوے اور اُس کو یہ گمان ہو کہ فلانے آدمی نے چیز چرائی ہے پس چور کے پہچاننے کے واسطے دو شخص آمنے سامنے بیٹھیں اور بدھنی کو اپنے درمیان میں تھامے رہیں اور کلمہ کی دونوں اُنگلیوں پر اُٹھائے رہیں اور جس پر چوری کی تہمت ہو اُسکا نام کاغذ پر لکھ کر بدھنی کی ٹوٹی میں رکھیں اور سورۂ یٰسین کو من المکرمین تک پڑھے سو اگر وہی شخص چور ہوگا تو بدھنی گھوم جاوے گی اور اگر نہ گھومے اُسکا نام مٹا کر دوسرے کا نام لکھے

واسطے زیارت قبر والدین کے ۱۲
نماز رضاء والدین کی کہ ... والدین اسکا ... سعادت ... قدرت والے سے بخش

مجھ سے اور میرے ماں باپ سے اور خوش کر ان کو میری طرف سے بیشک تو اوپر ہر شے کے قادر ہے ۱۲
واسطے حافظہ رہنے کے ۱۲

پس اسی طرح ہر شخص کا نام لکھے یہاں تک کہ لوٹا گھوم جاوے گا مگر کتابوں میں ہے کہ جو شخص یہ عمل کرے یا اور کوئی عمل کرکے چور پر مطلع ہو تو اُس پر واجب ہے کہ اُس کے چرانے پر یقین نہ کرے اور اُس کو بدنام بھی نہ کرے بلکہ قرآن کی پیروی کرے کہ یہ عمل ہے اتباع قرآن کا ایک طریقہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سورۂ بنی اسرائیل میں فرمایا ہے کہ مت پیچھے پڑو اس چیز کے جسکا تم کو یقین نہیں مقرر کان اور آنکھ اور دل ہر ایک کا سوال کیا جاویگا دیگر اور جو شخص پڑھے اس سورۂ یٰسین کو مبین در مبین پڑھے وقت رات کے بعد نماز عشا کے تین بار اول و آخر درود گیارہ گیارہ بار اور پڑھے ہمیشہ کہ کبھی ترک نہ کرے اگر بیماری میں ترک ہو جاوے تو قضا کرے پس اللہ تعالیٰ اُس کو غیب سے روزی پہونچا دیگا کہ کسی کو معلوم بھی نہ ہوگا کہ کہاں سے کھاتا ہے اور سب آدمی تابعدار اور فرمانبردار اور مطیع ہوں گے اور فتوحات بدرجہ کمال ہووینگی مگر اس طرح سے پڑھے کہ جب سورۂ یٰسین کو اول مُبین تک پڑھ چکے پھر اول سے شروع کرے جب دوسرے مبین پر پہونچے پھر اول سے شروع کرے جب تیسرے مبین پر پہونچے پھر اول سے شروع کرے جب چوتھی مبین پر پہونچے پھر اول سے شروع کرے جب پانچویں مبین پر پہونچے پھر اول سے شروع کرے جب چھٹی مبین پر پہونچے پھر اول سے شروع کرے جب ساتویں مبین پر پہونچے آخر تک پڑھے اسی طرح اس سورۂ شریف کو پڑھے پھر دیکھے گا کہ کیا کچھ لطف اور مزہ حاصل ہوتا ہے اس میں یہ خاصیت اس سورۂ شریف کی بہت ہیں مگر بہت مختصر کرکے لکھی گئی فوائد

خواص سورۂ یٰسین کا واسطے روزی اور حاجت کے ۱۲

فضیلت درود شریف جاننا چاہیئے کہ فوائد درود کے بہت ہیں مگر جو احادیث صحیحہ اور روایات معتبرہ سے ثابت ہوا ہے اس جگہ تھوڑا سا بیان کیا جاتا ہے تاکہ فائدہ حاصل ہووے سو عمدہ فائدہ یہ ہے کہ اگر کوئی ایک دفعہ حضرت پر درود بھیجے تو خدائے تعالیٰ اور فرشتے اُس کے اوپر دس مرتبہ درود بھیجتے ہیں اور دس درجے اُس کے بلند ہوتے ہیں اور دس نیکیاں اُس کے واسطے لکھی جاتی ہیں اور دس بدیاں اُسکی محو ہو جاتی ہیں اور دعا اُس کی قبول ہوتی ہے اور شفاعت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اُس پر واجب ہو جاتی ہے اور قیامت کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جگہ ملے گی اور جنت میں حضرت کے پاس رہیگا اور سختی کے وقت حضرت اُسکے کام آوینگے اور پڑھنا درود کا دنیا میں سب حاجتوں کو روا کرتا ہے اور اُسکے پڑھنے سے مغفرت گناہوں کی

فضیلت و فوائد درود شریف ۱۲

ہوتی ہے اور پڑھنا اُس کا قائم مقام صدقہ کے ہوجاتا ہے اور ہر سختی اُس کی برکت سے دور ہوجاتی ہے اور اُس کے پڑھنے سے بیمار کو شفا ہوجاتی ہے اور اُس کے پڑھنے سے دشمن پر فتح ہوتی ہے اور رضائے الٰہی حاصل ہوتی ہے اور اُس کے پڑھنے سے محبت اللہ و رسولؐ کی دل میں پیدا ہوتی ہے اور ملائکہ ہر وقت درود پڑھنے والے پر رحمت بھیجا کرتے ہیں اور صفائی قلب کی حاصل ہوتی ہے اور مال اور گھر میں برکت ہوتی ہے اور درود پڑھنے والے کی کئی پشت میں برکت کا ظہور ہوجاتا ہے اور سکرات موت سے اُس کو نجات ہوتی ہے اور ہَول قیامت سے امن میں رہے گا اور اُس کے پڑھنے والے کو دنیا میں نجات دیں گے اور اُس کی برکت سے بھولا ہوا خواب یاد آجاتا ہے اور فقر دور ہوجاتا ہے اور پڑھنے والا اس کا بخیل نہیں کہلاتا ہے اور جس مجلس میں درود پڑھا جاتا ہے تو تمام اہل مجلس کو رحمت خدا ڈھانک لیتی ہے اور اُس کے پڑھنے والے کے واسطے پُل صراط پر نور سب سے زیادہ ہوتا ہے اور اُس کے پڑھنے والے کے قدم پُل صراط پر ٹھہر جاویں گے اور طرفۃ العین میں اُس پر سے گزر جاویگا اور حضرت کی مجلس میں نام اُس کا لیا جاوے گا اور اُس کے پڑھنے والے کو حضرت سے محبت ہوجاتی ہے اور اس کے پڑھنے والے کو حضرت کی زیارت خواب میں میسر ہوتی ہے اور روز قیامت کے مصافحہ بھی حضرت کا اُس کو نصیب ہوویگا اور فرشتے بھی قیامت کے دن اس سے مصافحہ کریں گے اور مرحبا کہیں گے اور فرشتے درود کو چاندی اور سونے کے قلم سے دفتر پر لکھتے ہیں اور پھر حق تعالیٰ سے اُسکے واسطے بہت نیکی چاہتے ہیں اور بہت مغفرت طلب کرتے ہیں اور حضرت کے پاس اسکا درود پہونچاتے ہیں اس طرح سے کہ فلاں شخص نے آپ کو سلام کہا ہے اور اگر کوئی قبر مبارک پر جا کر سلام کرے تو حضرت بھی اس پر سلام کرتے ہیں اور حضرت کا سلام اگر کسی پر ہوجاوے تو لاکھ کرامات سے اپنے حق میں بہتر سمجھے اور خاصیت درود کی یہ ہے کہ اس کے پڑھنے والے کے گناہ تین دن تک نہیں لکھتے اس واسطے کہ شاید یہ توبہ کرے تو گناہ نیست و نابود ہوجاویں اور اُس کی برکت سے عرش کے سایہ میں کھڑا کیا جاوے گا اور قیامت کے دن اس کے پڑھنے والے کی ترازو بھاری ہوجاوے گی اور پیاس سے اُسکو اُس دن امن ہوگا اور حضرت نے بعضے بزرگوں کا خواب میں مُنھ بھی چوم لیا ہے یعنی بوسہ لیا

بسبب اُس کے کہ وہ لوگ درود بہت پڑھا کرتے تھے اور جس کے کان میں شور و غل رہتا ہو تو اُس کو چاہیے کہ درود بہت پڑھا کرے اور بعد اُس کے یعنی درود کے یہ کلمے کہے ذَکَرَ اللّٰہُ بِخَیْرٍ مَنْ ذَکَرَنِیْ دیگر بعد از تلاوت قرآن اس دعا کو پڑھے اگر سہو یا غلطی ہوئی ہو پڑھنے اعراب سے تو خداوند تعالیٰ بخشے عذاب نہ کرے اس دعا کی برکت سے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ مَاکَانَ مِنَّا فِیْ تِلَاوَۃِ الْقُرْاٰنِ مِنْ خَطَاءٍ اَوْ سَھْوٍ اَوْ نُقْصَانِ اٰیَۃٍ اَوْ تَرْکِ مَدٍّ اَوْ تَشْدِیْدٍ اَوْ تَحْرِیْفِ کَلِمَۃٍ فَاغْفِرْلَنَا یَا اَللّٰہُ اَللّٰھُمَّ اجْعَلِ الْقُرْاٰنَ لَنَا قَرِیْنًا وَّفِی الْقَبْرِ مُؤْنِسًا وَّفِی الصِّرَاطِ جَوَازًا وَّفِی الْقِیَامَۃِ شَفِیْعًا وَّفِی الْمِیْزَانِ ثَقِیْلًا وَّمِنَ النَّارِ حِجَابًا وَّفِی الْجَنَّۃِ رَفِیْقًا وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اِلٰھِیْ لَئِنْ اَخْطَأْتُ جَھْلًا فَرُبَّمَا رَجَوْتُکَ حَتّٰی قِیْلَ مَا ھُوَ دیگر اگر کوئی یا لطیف اللطیف لطیف یہ اسم اس طریق سے پڑھے ہر ہفتے سہ شب احیا لاوے یعنی اول شب چہارشنبہ اور شب پنجشنبہ و شب جمعہ طریق یہ ہے شب اول دوگانہ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کا گزارے اول رکعت میں بعد فاتحہ کے والضحیٰ اور رکعت دوم میں فاتحہ والم نشرح بعدہ سلام دیوے بیٹھ کر اپنے آگے خط قبر محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا کھینچے بعدہ توجہ او پر اس خط کے کرے عین حضور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو جانے و یا لطیف ہزار بار پڑھے بعدہ چھ سو چالیس بار اللطیف بعدہ چھ سو ساٹھ بار لطیف پڑھے بعدہ جو احوال کہ ہو آگے قبر محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے عرض کرے اور اپنے اوپر شفیع لاوے اس وقت مراقبہ کرے اور یہ اسم کہے اَللّٰہُ حَاضِرِیْ اَللّٰہُ نَاصِرِیْ اَللّٰہُ مَعِیْ سَاعَۃً وَّسَاعَۃً پس جو کچھ مقصد رکھے مراقبہ میں دیکھے یا خواب میں دیکھے بعد چند روز گرد اُس کے یہ طریق باطن کا اُس کو ایسا روشن ہو کہ تمام معاینہ مراقبہ میں دیکھے اور اس طریق کو مکاشفہ روح کہتے ہیں اور معائنہ جس کو یہ ظاہر ہو احوال مردمان کا تمام خدائے تعالیٰ اُس کو معلوم کرے بحرمت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے دیگر دعاے ابوالہم نقل ہے کہ جو کوئی ان شکل کو لکھ کر اپنے پاس رکھے کوئی آسیب اُس پر نہ پہونچے اور نہ کوئی حربہ اُس پر کارگر ہو دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا ج وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ہ فَاللّٰہُ خَیْرٌ

ذکر کرنا بخیر خدا اس کا جو کرے بخیر

دعا بعد تلاوت واسطے معافی سہو کلام مجید

طریقہ پڑھنے اسم اللطیف واسطے ہر کام کے

واسطے دفع آسیب

حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ لَهٗ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ یَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ۝ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ وَاِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ ۝ وَاِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِیْدٌ ۝ اِنَّهٗ هُوَ یُبْدِئُ وَیُعِیْدُ هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ الْجُنُوْدِ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ بَلِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِیْ تَكْذِیْبٍ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

دیگر دعاے جامع الکلام روایت ہے حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ ہر چیز کا ایک سر ہے اور سر اس دعا کا ہے۔ حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ نے اس دعا کا نام جامع الکلام رکھا یعنی جو کچھ مقصود ہے کلام اس دعاے حاصل ہوتا ہے اور امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ تمام دعوات اور رحمت اس دعا میں لکھی ہے اور خواص اس دعا کا بہت ہے اور فضیلت بے شمار جو کوئی مومن اس دعا کو پڑھے اور ورد اپنا کرے بتخصیص در حالت ماندگی و پریشانی و قصد اعدا کرنے اور تمام حاجتوں کی دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَحْمَدُكَ عَلٰی كُلِّ نِعْمَةٍ وَّاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَیْرٍ وَّاَسْتَعِیْذُبِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَّبَلَآءٍ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ **دیگر دعا جامہ نو پہننے کی** جس وقت کہ جامہ نیا پہنے اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ ثَوْبًا مِّنْ بَرَكَةٍ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ بِهٖ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَالْعَمَلَ لِطَاعَتِكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَزَقَنِیْ مَا اَسْتُرُ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِی النَّاسِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ایک سو نوبت نصف شب گزرے پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ **دیگر دعا عمامہ میں رکھنے کے واسطے** حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی اس دعا کو اپنے عمامہ میں نگاہ رکھے نظر حکام وسلاطین وخلائق میں عزیز و مکرم و محترم ہو اور شر اعدا او رسلطان اور تمام بلیات سے محفوظ رہے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا هُوَ یَا مَنْ هُوَ هُوَ یَا مَنْ لَّیْسَ هُوَ

دعاے جامع الکلام واسطے حاجتوں کے ۱۲

دعاے جامہ نو پہننے کی ۱۲

دعاے واسطے حفظ کے عمامہ میں رکھنا واسطے عزت و حرمت کے پیش حکام ۱۲

هُوَ اِلَّا هُوَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَیُّ یَا لَا یَمُوْتُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّکُنْ لِّفُلَانٍ حِصْنًا حَصِیْنًا مَنِیْعًا یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۵ ۱۱۱ ممد ۱۱۱ ہ ف یا بُدُّ وُ حُ یا بُدُّ وُ حُ یا بُدُّ وُ حُ دیگر واسطے بر آنے حاجات کے اگر چاہے تو کہ حاجت تیری خلائق سے نکلے اور درمیان خلق کے ساتھ عظمت اور ہیبت کے رہے تو یہ حروف لکھ کر اپنے پاس رکھ اور قدرت حق تعالیٰ کا مشاہدہ کر حمعا کلملحلع سج مرہ ہ ہ اَللّٰهُمَّ الْمَلِکُ الْحَقُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَکَفٰی سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَیْسَ وَرَآءَ اللّٰهِ مُنْتَهٰی بِهٖ دیگر دعاے بزرگوار شیخ قدرت اللہ سے منقول ہے مستحب ہے پڑھنا اس دعا کو بعد نماز عصر روز جمعہ اور ہر چند کہ نماز عصر کی نزدیک تر ہو افضل ہے ابو جعفر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو کوئی اس دعا کو بعد نماز عصر کے پڑھے حق سبحانہ و تعالیٰ واسطے اُسکے سو ہزار نیکی لکھے اور سو ہزار گناہ اُس کے محو کرے اور سو ہزار حاجت روائی اسکی کرے اور سو ہزار درجے اُسکے واسطے بلند کرے دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدِنِ الْاَوْصِیَاءِ الْمَرْضِیِّیْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوٰتِكَ وَبَارِكْ عَلَیْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَکَاتِكَ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ وَعَلٰی اَرْوَاحِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ ؀ دیگر واسطے بر آنے حاجات کے واسطے جس مطلب اور حاجت کے چاہے مداومت کرے بہت مجرب ہے نَجَاتٌ مِّنْكَ یَا سَیِّدَ الْکَرِیْمِ خَلِّصْنَا بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ دیگر واسطے حصول مرادات و حاجات کے ابی جعفر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی ثلث ثانی ماہ رمضان تخصیص شب نوزدہم کو مصحف لیوے اور کھولے اور کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِکِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِیْهِ اِسْمُكَ الْاَعْظَمُ الْاَکْبَرُ وَاَسْمَآئُكَ الْحُسْنٰی وَمَا نَخَافُ وَنَرْجُوْ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَائِكَ مِنَ النَّارِ جو مراد کہ چاہے حاصل ہو بنہ دیگر دعاے عظیم القدر روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ اُس نے جد اپنے سے روایت کیا کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبرئیل السلام میرے پاس آئے مسرور اور فرحناک اور کہا السلام علیک یا محمد کہا میں نے وعلیک السلام یا جبرئیلؑ

دعا واسطے بر آنے حاجت کے ۱۲

دعاے بزرگوار واسطے بلند ہونے درجات کے ۱۲

دعا واسطے بر آنے حاجات کے ۱۲

دعا واسطے حصول مرادات و حاجات کے ۱۲

دعاے عظیم القدر واسطے بخشائش گناہوں کے ۱۲

علیہ السلام پس کہا حق سبحانہ و تعالیٰ نے ہدیہ واسطے تیرے بھیجا ہے میں نے کہا یا جبرئیلؑ وہ ہدیہ کونسا ہے کہا کلمہ چند گنجہائے عرش سے کہ حق تعالیٰ نے تجھ کو ساتھ اس کے اکرام فرمایا اور کرامت کیا میں نے کہا وہ کلمات کون سے ہیں کہا یہ ہیں یَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى وَمُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ يَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا وَيَا سَيِّدَنَا وَيَا مَوْلَانَا وَيَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ اَنْ لَا تُشَوِّهَ خَلْقِيْ بِالنَّارِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَاَنْ تُعْطِيَنِيْ حَوَائِجَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ ۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ اے جبرئیلؑ ثواب ان کلمات کا کیا ہے کہا یا رسول اللہ اگر ملائکہ سات طبق آسمان و زمین کے جمع ہوویں اور ہر ایک وصف اُن کے ثواب کا بیان کرے روز قیامت تک ہزار جزو ثواب سے ایک جزو کا بیان نہ کرسکیں پس بندہ کہے یَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ حق سبحانہ و تعالیٰ گناہان اُس کے عفو کرے اور رحمت بھیجے اُس پر دنیا اور آخرت میں اور جو کہے يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ حق تعالیٰ روز قیامت میں اُس کا حساب نہ کرے اور پردہ رکھے جس روز کہ پردہ پھاڑا جاوے اور جو کہے يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ حق تعالیٰ تمام گناہ اُسکے اگرچہ کف دریا کے برابر ہوں بخشے اور جو کہے يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ حق تعالیٰ شر اُس کے سے درگزرے یہانتک کہ چوری و شرب خمر وغیرہ کبائر سے ہو اور جو کہے يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ حق سبحانہ تعالیٰ ستر دروازے رحمت کے اُسکے واسطے کھولے کہ وہ خدا کی رحمت میں غرق ہو اور ایسا غرق رحمت الٰہی ہو جبتک دنیا سے باہر جائے اور جو کہے يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ حق تعالیٰ ساتھ ہاتھ احسان کے اپنی رحمت کو اُس پر بچھائے اور جو کہے يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى وَمُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى حق تعالیٰ ثواب ہر مصیبت زدہ و ہر بیماری و ہر ضرر یافتہ اور ہر غریب اور ہر فقیر اور ہر صاحب مصیبت کا تا روز قیامت کرامت فرمائے اور جو کہے يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ حق تعالیٰ کرامت تمام

انبیا کی اُس کو عطا فرماوے اور جو کوئی کہے یَا مُبْتَدِءُ بِالنِّعَمِ قَبْلَ اِسْتِحْقَاقِهَا حق تعالیٰ
مزد دیوے اُس کو جیسا شکر نعمت اُس کی کا کیا اور جو کہے یَا رَبَّنَا وَ یَا سَیِّدَنَا حق تعالے
فرماتا ہے کہ اے فرشتو میرے گواہ رہو میں نے بخشا اس کو اور اجر دیا میں نے بعدد اتنی کہ پیدا
کی میں نے بہشت و دوزخ و ہفت آسمان و ہفت زمین اور بعدد آفتاب و ماہ و ستارگان و
قطرہاے باران و انواع خلقان و بعدد کوہہا و سنگہا و غیرہا و بعدد عرش و کرسی اور جو کہے
یَا مَوْلَایَ حق سبحانہ تعالیٰ دل اس کا ایمان سے بھر دے اور جو کہے یَا غَایَةَ رَغْبَتِنَا
حق تعالیٰ عطا فرماوے رغبت اپنی مثل رغبت تمام عالم کے اور جو کہے اَسْئَلُكَ بِاللّٰهِ اَنْ
لَا تُشَوِّهَ خَلْقِیْ بِالنَّارِ جبار عالم کہے کہ بندہ میرا مجھ سے طلب آزادی کی کرتا ہے دوزخ سے
اے فرشتو میرے تم گواہ رہو کہ میں نے آگ دوزخ سے آزاد کیا اس کو مع باپ ماں و برادر و ہمسایہ
اُس کی کو شفاعت دی میں نے پس اے محمدؐ یہ دعا متقیوں کو تعلیم کر اور منافقوں کو مت کہیو بیچ
بیان اوراد آمرزش گناہوں کے روایت ہے بعد نماز پنجگانہ کے اور اگر نہ ہو سکے تو صرف
نماز صبح کے بعد تینتیس ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰهِ تینتیس ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ چونتیس ۳۴ بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھ کر
ایک مرتبہ کلمہ توحید پڑھے خدائے تعالیٰ جملہ گناہان اس کے بخشے اگرچہ ریگ بیابان اور برگ
درختان اور کف دریا سے زیادہ ہوں ایضاً حضرت ابابکر صدیقؓ سے مروی ہے کہ نماز کفارہ گناہوں
کی چار رکعت بیک سلام پڑھے تین تین ۳ بار پہلی رکعت میں سبح اسم دوسری میں الم نشرح تیسری
میں انا انزلنا چوتھی میں اخلاص اور بعد سلام کے سجدے میں کہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَوَّادُ اِلَی
الْمَغْفِرَةِ وَ اَنَا الْعَوَّادُ اِلَی الْمَعَاصِیْ فَاِنْ تَعْصِمْنِیْ لَا اَعُوْدَنَّ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ
لَا تَعْفُوْهَا اَللّٰهُمَّ اِلَّا اَنْتَ ایضاً حضرت معروف کرخی نے فرمایا کہ ہر روز تین ۳ بار
کسی نماز کے پیچھے پڑھا کرے اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ
ارْحَمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ
سَلَّمَ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بخشے جاویں گناہ اسکے اگرچہ بے انتہا ہوں ایضاً بعد ہر نماز کے ہاتھ اٹھا کر یہ دعا
پڑھنا موجب مغفرت کا ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ

اے اللہ تو رجوع کرنیوالا ہے طرف بخشش کے اور میں رجوع کرنیوالا ہوں طرف گناہوں کے پس اگر نگاہ رکھے گا تو مجھ کو تو البتہ نہ رجوع کرونگا میں ایک مرتبہ پیچھے ایک مرتبہ کے نہیں بخشتا ہے ان کو سوا تیرے اے اللہ

اے اللہ اصلاح کر امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اے اللہ مہربانی کر امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اے اللہ بخشش کر امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اے اللہ سلامت رکھ امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اے اللہ کشائش کر امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

الْعَظِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْمَغْفِرَةَ اَنْتَ الْغَفَّارُ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ **ایضاً** ارشاد حضرت قاضی عبدالکریم بلگرامی قدس سرہ سے
ہے کہ بعد نماز ہر فریضہ کے ہاتھ اُٹھا کر اس کا پڑھنا موجب مغفرت و مفاد دارین کا ہے
اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا مِنْ جَمِيْعِ الْعِلَّةِ فِي الْغُرْبَةِ وَالْمَذَلَّةِ عِنْدَ الشَّيْبَةِ وَالشَّقَاءِ عِنْدَ
الْخَاتِمَةِ وَالْفَضِيْحَةِ فِي الْعَاقِبَةِ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ **بیان تسبیح
فاطمہؓ** میں جناب حضرت فاطمۃ الزہراؓ سے ارشاد ہے کہ اس تسبیح کے پڑھنے سے گناہ
بخشے جاویں گے اور ثواب عظیم ہووے گا بعد نماز پنجگانہ کے سو بار پڑھے وقت صبح کے
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝
وقت ظہر کے درود وقت عصر کے استغفار وقت مغرب کے کلمہ طیب وقت عشا کے کلمہ تمجید
نوع دیگر بعد ہر نماز پنجگانہ کے تینتیس بار سُبْحَانَ اللّٰهِ اور اسی قدر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور
چونتیس بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ سو بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَ
بِحَمْدِهٖ ۝ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ **بیچ ذکر محبت خدا سے
عزوجل** کے اکثر عاشقان خدا سے منقول ہے اَللّٰهُمَّ قَلِّبْ قَلْبِيْ اِلٰى مَا تُحِبُّ وَ
تَرْضٰى کثرت سے پڑھنا موجب رجوع قلب الی اللہ ہے **ایضاً** اَللّٰهُمَّ حَرِّقْ قَلْبِيْ بِنَارِ
عِشْقِكَ وَارْزُقْنِيْ اِزْدِيَادَ مَحَبَّتِكَ حَتّٰى لَا يَبْقٰى شَيْءٌ غَيْرُكَ موجب فرط محبت
کا ہے **ایضاً** اکثر کہنا اَللّٰهُ حَاضِرِيْ اَللّٰهُ نَاظِرِيْ اَللّٰهُ شَاهِدِيْ اَللّٰهُ مَعِيْ **ایضاً**
بعد ہر نماز پنجگانہ کے ایک بار پڑھنا لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ
مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ
اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ **باب چہارم**
دریافت کرنے احوال غائب اور کارہائے آیندہ اور مشتبہ اور دریافت احوال
اہل و عیال کا اور پہونچنا ساتھ کیمیا کے **واسطے دریافت کرنے احوال
غائب** اور جو کچھ حاملہ کے شکم میں ہے فرمایا اللہ تعالےٰ نے يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ
كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَيْبِ

وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ حکیم نے کہا کہ جو چاہے کہ احوال غائب یا جگہ دفینہ یا شکم حاملہ اور صحت بیماری یا موت کا معلوم کرے لازم کہ بروز دوشنبہ غسل کر کے روزہ رکھے اور شب سہ شنبہ کو بھی غسل کرے اور بروز سہ شنبہ وقت صبح پہلے طلوع ہونے آفتاب سے آیات مذکورہ کو جامہ سبز میں ساتھ گلاب و زعفران کے لکھے اور عود و عنبر کا دھواں دے کر معطر کرے اور کسی چیز میں اُس کو پیچیدہ کرے تا کہ نظر آفتاب اور آدمی کی اُس پر نہ پڑے شب چہارشنبہ کو بعد نماز عشا کے سووے اور کہے يَا عَالِمَ خَفِيَّاتِ الْاُمُوْرِ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَطْلِعْنِيْ عَلٰى مَا اُرِيْدُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بعدہٗ ذکر خداوند تعالیٰ کا کرے اور حقہ پیچیدہ زیر بالین رکھے اور سو جاوے خواب میں کسی کو دیکھے کہ اُس کی حاجت پر اُس کو آگاہ کرے اور اگر حاجت نہ بر آوے تو بروز پنجشنبہ پھر روزہ رکھے اور شب جمعہ کو بعد غسل کے دعا پڑھے اور سووے کہ خواب میں اُس کی حاجت پر اُس کو خبردار کرے **واسطے دریافت کرنے اور سکھانے حقیقت کیمیا کے** سورۂ رعد رکوع دوم میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۬ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ۝ لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؕ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ۬ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی یہ ہے کہ جو کوئی علم صنعت کیمیا کا سیکھا چاہے تو آیات مذکورہ کو مدت چالیس روز و چالیس شب اسی مرتبہ پڑھ کر سویا کرے يَا مُظْهِرَ الْعَجَآئِبِ وَمُعَلِّمَ الْاِنْسَانِ مَا لَمْ يَعْلَمْ وَمُعِيْنَ الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ دَلِيْلَ الْحَآئِرِيْنَ بِمَشِيَّتِهٖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَسْئَلُكَ عَلٰى مَا عِنْدَكَ وَمَا عَقَدْتُ عَلَيْهِ ضَمِيْرِيْ خواب میں یا بیداری میں اس کو غیب سے آگاہ کیا جاوے اور جو اُس کے نصیب میں نہ ہو تو منع کیا جاوے وَاللّٰهُ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ **واسطے دریافت کرنے**

واسطے دریافت کرنے اور سکھانے حقیقت کیمیا کے ۱۲

واسطے دریافت کرنے احوال اعمال کے ۱۲

احوال اہل وعیال کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَا بُنَیَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ حکیم نے کہا جو پوشیدہ ہو اہل وعیال اور فرزند سے اور ان سے جدا ہوئے تو چاہیے کہ ان آیات کو اوپر کاغذ مہرہ دار کے شب جمعہ اول ماہ شعبان میں لکھ کر زیر سر اپنے رکھے بعد گزارنے نماز فریضہ اور نفل کے اور وقت رکھنے کے یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ خَافِیَةٌ سُبْحَانَ مَنْ لَا یَظْهَرُ قُدْرَتُهٗ سُبْحَانَ مَنْ بِیَدِهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَفْوَاهُ فَلَا یَنْطِقُ اِلَّا بِاَمْرِهٖ جو کچھ پوشیدہ ہے خواب میں اس پر ظاہر ہووے مثل بیداری کے وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْطٌ **واسطے ظاہر ہونے علم کیمیا کے جو آدمی کی نظر سے پوشیدہ ہے** قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ حکیم نے کہا کہ جو کوئی ان آیات مذکورہ کو بعد ادائے نماز ہر فریضہ و نفل اور بعد سونے کے پڑھے فراخی رزق اور کشادگی ہو اور زیادتی ہو قسمت اس کے سے جو کوئی پہونچنا چاہے ساتھ علم کیمیا یا اُس علم کے جو نظر مردمان سے پوشیدہ ہو پس غسل کرے اور چالیس روز متواتر روزہ رکھے اوپر لقمہ حلال کے افطار کرے اور ہر شب کو وقت سونے کے سورۂ والشمس و سورۂ والضحیٰ سات سات مرتبہ پڑھ کر بعدہ یہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَسْتَخِیْرُكَ بِكُلِّ شَیْءٍ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا وِتْرُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْئَلُكَ عَلٰی اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّصَحْبِهٖ وَاَنْ تُیَسِّرَ لِیَ الْعِلْمَ الَّذِیْ سَتَرْتَهٗ عَنْ کَثِیْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَاَغْنِنِیْ عَمَّنْ سِوَاكَ فَاِنَّكَ مٰلِكُ الْمُلْكِ وَبِیَدِكَ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پس یہ عمل مراد کا مسخر ہووے جو کچھ کہ خواب میں یا بیداری میں طلب کرے کیمیا ملے اور اگر اُس کے نصیب میں نہ ہو تو منع کیا جاوے اور اللہ تعالیٰ

واسطے ظاہر ہونے علم کیمیا کے جو آدمی کی نظر سے پوشیدہ ہے

نے دل غنی کیا ہے رزقنا اللہ تعالیٰ للمومنین جو کچھ پوشیدہ ہو اُس کے دریافت کرنے کے واسطے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَعِنْدَہٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ ط وَ یَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا یَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ٥ وَهُوَ الَّذِیْ یَتَوَفّٰكُمْ بِالَّیْلِ وَیَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ یَبْعَثُكُمْ فِیْهِ لِیُقْضٰۤى اَجَلٌ مُّسَمًّى ج ثُمَّ اِلَیْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ یُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ٥ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَیُرْسِلُ عَلَیْكُمْ حَفَظَةً ط حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا یُفَرِّطُوْنَ ٥ ثُمَّ رُدُّوْۤا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِیْنَ ٥ حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی بہت ہیں جو کوئی آیات مذکورہ کو اوپر ٹکڑے جامہ کتان یا اوپر ٹکڑے جامہ سبز تحفہ کے لکھ کر زیر سر اپنے رکھے اور خدائے تعالےٰ سے التجا کرے تاکہ امر پوشیدہ اُس کے اوپر ظاہر ہووے اوپر برکت آیات معظم سے فیضیاب ہو اور جو کوئی آیات مذکورہ کو لکھ کر اور اپنے بازوے دست راست پر باندھ کر سورہے اسرار عجیبہ اور حکایات غریبہ اُس کو معلوم ہوں وَاللّٰهُ یُؤْتِی الْحِكْمَةَ مَنْ یَّشَآءُ واسطے دریافت کرنے سوال کے خواب میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ اِنَّمَا یَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ یَسْمَعُوْنَ ط وَالْمَوْتٰى یَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ ٥ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَیْهِ اٰیَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ط قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰۤى اَنْ یُّنَزِّلَ اٰیَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ٥ حکیم نے کہا کہ جو کوئی چالیس روز روزہ رکھے اور افطار کرے نان جو درم حلال سے اور نمک سنگ اور سبزی کے ساتھ کھائے اور ہر شب کو وقت خواب تمام سورہٗ انعام تین مرتبہ پڑھے جب ان آیات پر پہونچے تین مرتبہ تکرار کرے اور شب چہلم میں چالیس مرتبہ درود پڑھے تو خدائے تعالیٰ خواب میں سوال اس کا دکھلائے اور پوچھے اُس سے مثل بیداری کے واسطے دریافت حال غائب کے خواب میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالضُّحٰى ٥ وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰى ٥ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى آلخ ٥ حکیم نے

کہا جس پر پوشیدہ ہوئے کوئی کام اور انجام کار اُس کا نہ جانتا ہو بعد پڑھنے نماز عشا کے
پہلوے راست جانب قبلہ کے سوئے اور سورہ والضحیٰ والم نشرح اور بروایت دوسری والضحیٰ
اور واللیل سات مرتبہ پڑھ کر یہ دعا سات دفعہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا
وَّمَخْرَجًا پس آوے آیندہ خواب میں شب اول یا شب دوم یا شب سوم اور ظاہر ہو اس کے
اوپر کشایش اور اس میں بہت اسرار ہیں اِنَّہٗ ھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ دیگر واسطے سفر کے شگون سے

چوں مسافر شوی بجلوہ گری	اینکہ گویم بہشت روز خوری	روز شنبہ اگر خوری ماہی
زود یابی ہر انچہ می خواہی	برگ تنبول روز یکشنبہ	گر خوری باشد او مبارک بہ
در دوشنبہ گر آئینہ بینی	روی دولت ہر آئینہ بینی	روز سہ شنبہ گر خوری کشنیز
در سفر حاصلت شود ہمہ چیز	چارشنبہ اگر خوری جغرات	یابی از کلفت زمانہ نجات
پنجشنبہ خوری چو قند سیاہ	دست خود را زنی بدولت و جاہ	روز جمعہ ہر انچہ خواہی خور
دامن خویش کن ز دولت پُر	گر کنی این ہمہ ز دانائی	بسلامت روی و باز آئی

اَلْعِلْمُ تُبْلِغُ شَرَفَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَلْعِلْمُ تُبْلِغُ الْمَمْلُوْکَ اِلَی الْمُلُوْکِ

فروردی بیساکھ میکھ جانیے	جیٹھ اردی بہشت برکھ پہچانیے	اساڑھ ہے خورداد متھن جوبن جبد ہیں
ساون تیر سے بوند گھتے یہ ہیں	بھادوں امرداد سنگھ میں گاجیے	شہریور ہے کنوار سو کنیاں جانیے
کاتک مہر سو پکام سب جل ہے	آبان اگھن ماہ برچھک سل ہے	پوس ایار سبت و ہیں کیوں سہیے
ماہ مکروی تار ماہ بن کیوں رہیے	پھاگن کنبھ اڈول سو بہمن ساجیے	چیت اسفندیار میں آس ساجیے

عمل سفر کے جب چلنے پر مستعد ہوئے چار رکعت نفل پڑھے اول میں کافرون دوسری میں
اخلاص تیسری میں فلق چوتھی میں ناس بعد سلام کے آیۃ الکرسی ایک ایک مرتبہ ہر شش جہت
یعنی آگے پیچھے دائیں بائیں اوپر نیچے اور ایک مرتبہ اپنے اوپر دم کرے اور چالیس قدم
چل کر کھڑا ہو جاوے تین مرتبہ سورہ اخلاص اور ایک مرتبہ اذا جاء پڑھ کر روانہ ہو جاوے
ایضاً قبل روانگی سفر کے دو رکعت نماز نفل پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے تین بار آیۃ الکرسی
اور بعد سلام کے سورہ قل یا ایہا الکافرون اور سورہ اخلاص اور سورہ فلق اور سورہ ناس
اور سورہ فاتحہ پڑھے اس طور پر کہ اول و آخر ہر سورہ کے بسم اللہ پڑھے پھر التجا بخدا کرے

اور کہے کہ یا الٰہی میں نے تجھ کو اپنے سب عیال و اطفال اور خان و مان اور عزت و آبرو
تیرے سونپی اور تیرے سپرد کیے تو حافظ حقیقی ہے تو مالک الملک ہے مجھے اور میرے گھر والوں
کو اور میری سب شئے کو بطفیل اپنے حبیب پاک کے تمام آفات و بلیات سے محفوظ رکھنا
آمین یارب العالمین احوال جانے سفر کا بیچ دنوں نیک و بد کے کہ حضرت
پیغمبر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امیر المومنین علی
کرم اللہ وجہہ کو وصیت فرمائی تھی اول ماہ عمر کو کوتاہ کرتا ہے دوم ماہ میں حاجت
برآوے سوم ماہ کو جاوے تو نقصان بدن ہووے چوتھی تاریخ کو جاوے اسباب
زیادہ ہو پانچویں تاریخ کو جاوے غم سے خلاصی پاوے چھٹی تاریخ کو جاوے تو افلاس
سے خلاص ہو ساتویں تاریخ کو جاوے اچھا ہو آٹھویں تاریخ کو جاوے بیمار ہو
نویں تاریخ کو جاوے مال زیادہ ہو دسویں تاریخ کو جاوے تو غم و اندوہ لاوے
گیارھویں تاریخ کو جاوے تو اندوہ سے پاک ہو بارھویں تاریخ کو جاوے تو کوئی
غیر اس کے اوپر بزرگ ہو تیرھویں تاریخ کو جاوے دشمنی لاوے چودھویں تاریخ کو جاوے
خوش حال ہو پندرھویں تاریخ کو جاوے تو مراد حاصل ہو سولھویں تاریخ کو جاوے غمگین
ہووے سترھویں تاریخ کو جاوے برابر ہووے اٹھارھویں تاریخ کو جاوے بہبودی
حاصل کرے انیسویں ماہ کو جاوے توانگر ہو بیسویں تاریخ کو جاوے غم سے خلاصی پاوے اکیسویں
تاریخ کو جاوے مفلس ہو بائیسویں تاریخ کو جاوے مراد پاوے تیئیسویں تاریخ کو جاوے بہتری
حاصل ہووے چوبیسویں تاریخ کو جاوے اچھا ہو پچیسویں تاریخ کو جاوے افلاس سے خلاصی
پاوے چھبیسویں تاریخ کو جاوے غم سے خلاص ہووے ستائیسویں تاریخ کو جاوے بہتر ہووے
اٹھائیسویں تاریخ کو جاوے اچھا ہو انتیسویں تاریخ کو جاوے حاجت برآوے تیسویں تاریخ
کچھ حکم نہ رکھے ایضاً حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے بابت دنوں منحوس کے قول ہے
کہ ہر مہینے میں دو تاریخیں ہیں ان سے پرہیز کرے شہر محرم چوتھی و پانچویں شہر صفر پہلی و تیسری
شہر ربیع الاول دسویں و بیسویں شہر ربیع الثانی پہلی و اٹھارھویں شہر جمادی الاولی
آٹھویں و گیارھویں شہر جمادی الثانی پہلی و چوتھی شہر رجب تیرھویں و چودھویں

شہر شعبان معظم چوتھی وبیسویں شہر رمضان نویں وبیسویں شہر شوال چھٹی وساتویں
شہر ذیقعدہ دوسری وپانچویں شہر ذی الحجہ چھٹی وساتویں لیکن بسبب ولادت حضرت
شاہ ولایت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کی تاریخ تیرھویں ماہ رجب المرجب کی بہتر ہے فقط

فالنامہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ وَتَفَاءَلْتُ بِکِتَابِکَ فَاَرِنِیْ
مَاھُوَ الْمَکْتُوْمُ فِیْ سِرِّکَ الْمَکْنُوْنِ فِیْ غَیْبِکَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْحَقُّ اَنْزِلْ عَلَی الْحَقِّ
بِحَقِّ مُحَمَّدِنِ الْحَقِّ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور دس بار درود پڑھے
بہ نذر سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم اُس وقت فال مصحف کھولے ہاتھ سیدھے سے ساتھ اُنگلی
شہادت کے اور ہاتھ چپ سے بند کرے اور نیت نیک کرے پس سات ورق شمار کرکے سات سطر
شمار کرے کہ ہر سطر اُسی حرف سے ہو کار برآری ہو مسلمان شک نہ لاوے تحقیق جانے جو الف
آوے اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ٥ جان اے صاحب
فال کہ اندوہ و رنج سے آزاد ہو تو چند روز غمگین ہوکر ساتھ اس فال مبارک کے خوشی ہووے
تو جو ہاتھ شاخ خشک پر رکھے گا برکت اس فال سے سبز ہو یا میوہ روزی ہو واگر ب برآوے
بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا جان اے صاحب فال خدائے تعالے
تجھ کو نعمت ہمیشہ کی دیوے اور خوشی کرے تو جو اپنے مقصد پر پہونچے تو ایک دعوت کرے واگر ت برآوے
تَاللّٰہِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓی اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِکَ ٥ جان اے صاحب فال چند روز توبہ استغفار
کر تو سلامت رہے تو واگر ث آوے ثِیَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ جان اے صاحب
فال اندوہ وغم سے چھوٹا تو اور نعمت ہمیشگی کے ساتھ تیرے پہونچی اور دشمن پر فتحیاب ہووے
تو واگر ج آوے جَھَنَّمَ وَبِئْسَ الْقَرَارُ جان اے صاحب فال پند گیر و صبر کن رہ اس
کام کے گرد مت پھر اور اوپر قرار خود کے رہ تو خوش ہو تو اور جو غائب رکھتا ہے تحقیق خبر
پاوے تو واگر ح آوے دوست سے منفعت دیکھے اور کاموں میں فتح و نصرت پاوے
اور جس کام کی نیت رکھے نیکی دیکھے واگر خ آوے جان اے صاحب فال نیت بند کرے
صدقہ دے خوف و رجا سے ہو واگر د آوے صاحب دولت و پر مشورت ہو کبھی انکار کرے کہ

دولت پاوے بغیر مشورت کام نہ کرے واگر ذ آوے دشمن اُس کے گمراہ ہوں اگرچہ گھات میں
ہوں واگر ر آوے اُس کا کام گرامی و بزرگ ہو اور عاقبت بخیر ہوپنچے مگر صدقہ دینا چاہیئے واگر
ز آوے سردار و منعم ہو اور جو کام کرے نیک آوے واگر س آوے سلام علیکم جان کہ کام
ساتھ سعادت اور خوشدلی کے ہو اور جو نیت کہ کرے برآوے واگر ش آوے دشمن اُسکے
ساتھ مکر کریں صدقہ دینا چاہیئے واگر ص آوے صبر کرنا چاہیئے تو بہتر ہو اور اُس کام سے توبہ کر
اور صدقہ دے واگر ض آوے کتابت دوستوں سے منفعت دیکھے اور اقربا سے کام اُسکا ہو واگر
ط آوے زاہد متقی ہو اور دنیا و آخرت میں نیکنام ہو واگر ظ آوے مطلوب ساتھ مقصد کے پہونچے
انشاء اللہ تعالیٰ واگر ع آوے مخاطرہ ہو صدقہ دے و نماز و دعا میں مشغول ہو واگر غ آوے
کام پوشیدہ ظاہر ہو واگر ف آوے پریشانی جمع ہو لیکن آخر کو خوشی دیکھے واگر ق آوے
قبول و مقبول ہو اور کام نیک ہو واگر ک آوے خصومت پیدا ہو اور کام تردد میں پڑے اور اگر وہ
کام کرے صدقہ دیوے واگر ل آوے نیکی دیکھے اور جمیع خیرات میں ہو اور کام اُس کا اچھا ہو
اگر م آوے ملامت سے خالی نہ ہو اور کچھ ملالت و رنج اُٹھاوے صدقہ دیوے تو کام میں
خلل نہ پڑے واگر ن آوے کام نیک و بلند ہو اور مرتبے کی زیادتی ہو اور جس کی نیت رکھے
روا ہو واگر و آوے مشقت سے بے نیاز ہو اور ساتھ نعمت کے ہو اور اُس کے دشمنوں کو
اللہ تعالیٰ مقہور کرے اور دشمن اُس کے ہلاکت میں پڑیں واگر ہ آوے کام اس کا مشوش ہو لیکن سہل ہو
صدقہ دیوے تو کام جلد نکلے واگر لا آوے خیر و صلاح ہو نیکی دیکھے اور تمام کاموں میں خیر ہو
اور فائدہ پہونچے واگر ی آوے خبر غائب ساتھ اُسکے پہونچے چاہیے اعتماد ہو شک نہ لاوے
کہ ایک ایک حرف میں بھید و اسرار ہے ہرگز نقصان تیرا نہ کرے وہ کام ساتھ مقصد کے
پہونچے دیگر فائدہ پھڑکنے اعضائے بدن کا جاننا چاہیے کہ اس ترکیب کو سکندر رومی
علیہ الرحمۃ و صاحب خبر اور حکماے فارس یعنی ارسطاطالیس و لقمان حکیم ہر تینوں نے
جمع ہو کر اخبارات و اختلاجات نام کیا اور تمام اکابران دولت نے تجربہ کیا ہے اور
ایسا کہتے ہیں کہ ہارون الرشید خلیفہ بغداد نے ہرگز اس نسخے کو اپنے سے جدا نہ کیا اور مدام
سفر و حضر میں اپنے پاس رکھا اگر سر پھڑکے درمیان خلق کے عزیز ہو بلکہ بادشاہ

ہو جو قابل بادشاہت نہ ہو ساتھ بزرگی کے پہونچے اور اگر گرد سر پھڑکے جو چیز کہ کسی سے چاہے پاوے اور درمیان خلق کے عزیز ہو اور محترم ہووے واگر نیم سر پھڑکے جانب چپ سے شادی اور نکوئی دیکھے اگر تمام سر ایکبار پھڑکے او پر کسی قوم کے مہتر ہو اگر پیشانی پھڑکے تو سفر کرے اور ساتھ منفعت بہت کے مراجعت کرے اور بمراد اپنے گھر کو واپس آوے اگر پیشانی جانب راست پھڑکے شادی اور برخورداری دیکھے اور اگر ابروے چپ پھڑکے خلق سے بے نیاز ہو اور توانگر ہو اگر دو ابرو کے درمیان ایک بار پھڑکے اندک کوئی غم پہونچے اگر چشم راست پھڑکے جو مراد کہ دل میں رکھتا ہو پاوے اگر چشم جانب چپ پھڑکے عورات کو نہایت خوب ہو اگر اندرون چشم راست کے پھڑکے بدخوئی ہو واگر اندرون چشم چپ کے پھڑکے مراد کو پہونچے اگر دنبالہ چشم راست کا پھڑکے کشادگی پہونچے جو کچھ کہ چاہتا ہو اگر دنبالہ چشم چپ کا پھڑکے جو مراد کہ رکھتا ہو پاوے اگر پلک زیرین چشم راست کے پھڑکے کشادگی کار پیدا ہو اگر پلک زیر چشم کے پھڑکے وہ چیز دیکھے جو کبھی نہ دیکھی ہو اگر مژہ چشم راست کے پھڑکے تو خوش ہو اگر مژہ چشم چپ پھڑکے تو غمگین ہو اگر گوشہ چشم راست پھڑکے نیکی دیکھے اگر گوشہ چشم چپ کا پھڑکے جو کچھ کہ فراموش کیا ہو یاد آوے اگر رخسارۂ راست پھڑکے ایسا کام بن آوے کہ جس میں شرمگیں ہووے اگر رخسارۂ چپ پھڑکے ایسا کام کرے کہ پشیمان ہو اگر دونوں رخسارے ایکبارگی پھڑکیں بے نیاز و توانگر ہو اگر ناک پھڑکے بیزاری دیکھے اگر ناک طرف راست کی پھڑکے تو خصومت و جنگ کرے اور اگر ناک طرف چپ کی پھڑکے غمگین ہووے اگر استخوان بینی پھڑکے مہتر و نامور ہووے اور اگر جانب چپ کا پھڑکے نالاں ہو اگر سوراخ ناک طرف راست کا پھڑکے شادمان ہو اگر سوراخ ناک طرف چپ کا پھڑکے نالاں ہو اگر منہ پھڑکے خوشی اُس کو پہونچے اگر گوشہ منہ جانب راست کا پھڑکے اندوہگیں ہو اگر گوشہ منہ طرف چپ کا پھڑکے مال غیب سے اُس کو پہونچے اگر لب اوپر کا پھڑکے ساتھ کسی کے خصومت کرے لیکن دشمن مقہور ہووے اگر لب زیریں پھڑکے کوئی دوست یا کوئی غائب ملے یا کوئی مال سے پاوے اگر دونوں لب ایک بار پھڑکیں کوئی دوست اُس کا نیکی کے ساتھ یاد کرے اگر زبان پھڑکے کوئی درد اُس کی جان پر پڑے اور اُس کو ہذیان کہیں یا کسی دوست سے

ملاقات کرے اگر زنخداں پھڑکے کوئی دوست یاد کرے اگر گردن جانب راست کی
پھڑکے جو کچھ چاہتا ہو اُس کو پاوے اگر گردن جانب چپ کی پھڑکے کوئی عورت کرے
یا مال پاوے اگر تمام گردن پھڑکے حق سبحانہ وتعالیٰ سے عافیت پاوے اگر گوش
راست پھڑکے بادشاہ ہو یا مہتر قوم کا ہو اگر گوش چپ پھڑکے میراث سے مال پاوے اگر دونوں
گوش ایک بار پھڑکیں کسی سے خصومت پیدا کرے اگر کتف راست پھڑکے جس کام کو کہ
شروع کرے نہایت خوب ہو اگر کتف چپ پھڑکے نیکی پاوے اور کسی دوست سے ملاقات ہو
اگر دونوں کتف ایک بار پھڑکیں مراد پاوے اگر شانۂ راست پھڑکے غمگین ہو اگر شانۂ چپ
پھڑکے خدائے تعالیٰ فرزند دیوے اگر بازوئے چپ پھڑکے دشمنوں کے ساتھ جنگ کرے
لیکن مظفر ومنصور ہو اگر بازوئے راست پھڑکے مال سے کچھ ہاتھ آوے اگر ساعد راست پھڑکے
نیک بہا اُس کو ملے اگر ساعد چپ پھڑکے ترس سے بیخوف ہو اگر دونوں ساعد ایک بار
پھڑکیں منفعت کسی سے پاوے اگر دست راست پھڑکے ساتھ کسی کے دوستی کرے اگر دست چپ
پھڑکے بزرگی ومہتری پاوے اگر کفدست راست پھڑکے کچھ روپیہ یا کوئی چیز اُسکے ہاتھ آوے اگر
کفدست چپ پھڑکے حشمت عظیم پاوے اگر دونوں کفدست ایک بار پھڑکیں علت غمناکی سے
باہر آوے اگر انگشت نردست راست کا پھڑکے جو حاجت کہ ہو کوئی مہتر اس کو دوستی میں قبول
کرے اگر انگشت مسبحہ پھڑکے اُس کو دشنام دیں اور ناسزا سُنے اگر انگشت میانہ پھڑکے
رہگذری پاوے اگر خنصر پھڑکے راہ سے کچھ اُس کو ملے اگر انگشت بنصر پھڑکے غم کھانا ہو اگر
انگشت نردست چپ کا پھڑکے وہ آدمی سرداری کرے اگر انگشت چہارم پھڑکے
خدائے تعالیٰ سے جو کچھ طلب کرے وہ پاوے اگر انگشت خرد پھڑکے نالاں ہو مگر پھر نیک ہو اگر
بغل چپ پھڑکے خوشی اس کو دکھلائی دے اگر پشت پھڑکے کوئی مہتر اسکے کام میں مدد کرے
اگر نیم پشت پھڑکے جانب راست کی رنج عظیم اس کو پہونچے اگر نیم پشت جانب چپ کے
پھڑکے اُس کے فرزند پیدا ہو اگر میانہ پشت پھڑکے وہ کام نہ کیا ہو جلد خوش ہو اگر پہلوے راست
پھڑکے جو کچھ کہ چاہتا ہو پاوے مگر سفر کرے اور بسلامت پھر آوے اگر پہلوے چپ پھڑکے
غم سے نڈر رہے اگر سرین راست پھڑکے شادمان ہو اگر تہیگاہ چپ پھڑکے روزی

درزق زیادہ ہو اگر سینہ راست پھڑکے کچھ اُس کے ہاتھ سے جاوے اگر سینہ چپ پھڑکے ایسا کام کرے کہ توانگر ہو اگر تمام سینہ ایک بار پھڑکے ساتھ گناہ کے غمناک ہو اور اگر پستان راست پھڑکے زیردست آدمیوں کا ہو اگر پستان چپ پھڑکے شب کو اندوہ کے ساتھ خواب کرے اگر شکم پھڑکے کوئی اور شادی دیکھے اور بعضے کہتے ہیں کہ اندوہ دیکھے اگر ناف پھڑکے نعمت بے اندازہ پاوے اگر زیر ناف پھڑکے توانگری صاحب دولت کی طرف سے پاوے اگر ران راست پھڑکے نہایت نکوئی پاوے اگر ران چپ پھڑکے کوئی عزیز یا کوئی دوست اس کو ملے اگر دونوں ران ایک بار پھڑکیں آدمیوں کی آنکھ میں بزرگ ہو اگر بیرون ران راست کے پھڑکے اُس آدمی کو کوئی چیز ملے اگر اندرون ران راست پھڑکے غم سے فارغ ہووے اگر اندرون ران چپ پھڑکے غمناک ہو اگر زانوے راست پھڑکے غمی پہونچے لیکن شاد ہو اگر زانوے چپ پھڑکے دشمن اس کا ہلاک ہو اگر دونوں زانو ایک بار پھڑکیں تونگر ہو اگر ساق پاٴوں راست پھڑکے کفایت و نکوئی دیکھے اور اگر ساق پاٴوں چپ کا پھڑکے محنت اور مصیبت دشمنوں سے شادمان ہو اگر شتالنگ پاٴوں راست کا پھڑکے نالاں ہو اگر شتالنگ چپ کا پھڑکے بخیل ہو اگر پاشنہ پاے راست کا پھڑکے غم سے باہر آوے اگر پاشنہ پاے چپ کا پھڑکے سفر میں جاوے لیکن مدت نہایت کھینچے اگر پای راست پھڑکے دل اُس کا کسی چیز کے ساتھ مشغول ہو اگر پاٴوں چپ پھڑکے سفر ساتھ مراد دل کے کرے اگر انگشت نر پاے راست کا پھڑکے سفر سے کوئی پھر کر آوے اگر انگشت دوم پھڑکے رونے والا ہو اور اگر انگشت میانہ پھڑکے غم و اندوہ میں پڑے اور اگر انگشت چہارم پھڑکے کسی سے تھوڑا خطرناک ہو اور اگر انگشت کوچک پھڑکے جو چیز کہ طلب رکھتا ہو پاوے اگر انگشت نر پاے چپ کا پھڑکے ساتھ کسی چیز کے مقصدور ہوگا اگر انگشت دوم پاے چپ کی پھڑکے خوشی اور خرمی دیکھے اگر انگشت میانہ پھڑکے بیمار ہو لیکن صحت پاوے اگر انگشت چہارم پھڑکے ایک لڑائی کرے اگر انگشت کوچک پھڑکے تمام غموں سے رہائی پاوے اگر کف پاے راست پھڑکے کوئی غائب پہونچے اگر کف پاے چپ کا پھڑکے سفر دور کا کرے لیکن ساتھ سلامتی کے پھر آوے واللہ اعلم بالصواب

جدول احکام معرفت اختلاجات اعضا

اعضا	جانب راست	جانب چپ	اعضا	جانب راست	جانب چپ
تارک سر	رفعت	راحت	پشت چشم	غم	دولت
پیس	خیر	سفر	زیر چشم	مال	غم
شقیقہ	اقبال و جاہ	جاہ	بینی	اندوہ	بشارت
ابرو	جاہ	فتح	لب	خبر	مال
دہن	بدحالی	حسد	پشت	بشارت	صحت
زنخدان	اندیشہ	دولت	پہلو	عزت	زحمت
گوش	ہجرت	صحت	ذکر	حرمت	فرزند
گردن	حرمت	رختراز	خصیہ	قیمت	سفر
دست	اقبال	مال	مقعد	مرض	اندوہ
انگشتان	مال	سفر	ران	حرمت	ظفر
کف دست	فرح	زینی	زانو	خصومت	نصرت
سینہ	سفر	راحت	ساق	جاہ	عزت
پستان	جاہ	اندوہ	پائے	ہدیہ	اقبال
ناف	راحت	سفر	انگشتان	سفر	خبر
شکم	دولت	بیماری	کف پائے	پیوند	علت

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

لوجع الضرس یدق صاحبه هذا الشکل بالمسمار فی اول الطاء ویصبر زمانا فان سکن والاحولها الی الطاء الثانی وهکذا مجرب انه یسکن فی الثالث مجوب نافع جدا انشاء الله تعالیٰ والامة تضرب به حدیدًا اوفی حال الضرب یکون متوجهًا الی القبلة طب طاب طط بطط ملطب طط

شگون عطسہ بعد از زوال کے معکوس لیوے
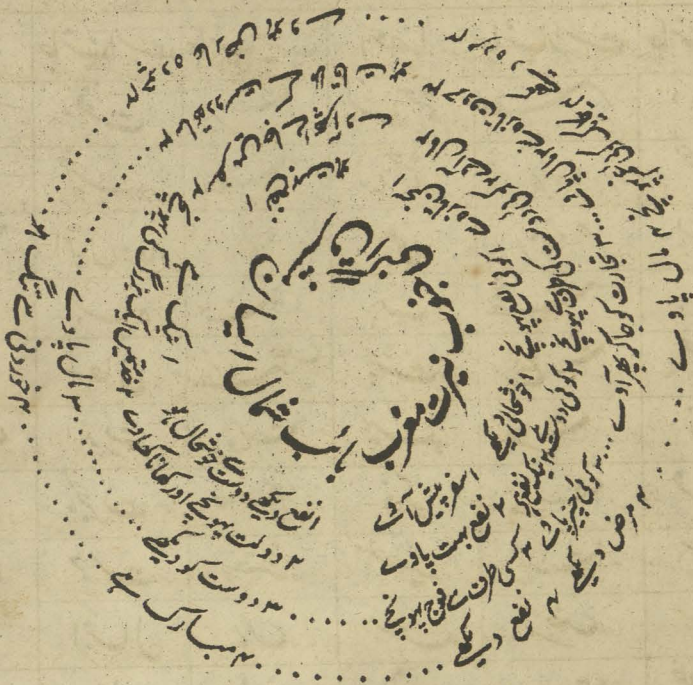
خواص آواز زاغ

صبح سے تا شام اگر کسی وقت زاغ بفاصلہ بیس[۲۰] گز کے بولے اور اُس کا خواص دریافت کرنا منظور ہو تو اُٹھ کر اپنا سایہ بشمار برابر دونوں پیروں سے ناپے جس قدر سایہ شمار کیا جاوے تیرہ[۱۳] عدد اُس میں اور شامل کر کے سات پر طرح دے بقیہ اعداد کو نقشۂ ذیل سے دیکھ کر خواص معلوم کرے اگر بیس[۲۰] گز سے زیادہ فاصلہ پر کوا بولے تو اُس کا کچھ اعتبار نہیں

اعداد نقشہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
خواص	+	مہمان وارد ہو	کسی کام سے کامیابی ہو	کچھ آزار ہو	کچھ بیمار ہو	+	دشمن صلح کو آئے یا دوست سے ملاقات حاصل ہو

خواص آواز مُرغ

اگر بے ہنگام رات کو مرغ بولے تو خواص اس کا ذیل سے دیکھو جو مرغ اکثر پہر رات کے بعد آواز دے تو وہ غیر معتبر ہے

وقت	شب یکشنبہ	شب دوشنبہ	شب سہ شنبہ	شب چہارشنبہ	شب پنجشنبہ	شب جمعہ	شب شنبہ
خواص	منجملہ مردمان خانہ کوئی وفات پائے یا کچھ نقصان ہو	کچھ فائدہ ہو	خوشی حاصل ہو	عورت و مرد میں تکرار ہو	مقصد برآری ہو دوست ملے	کچھ فائدہ یا خوشی حاصل ہو	کوئی مہمان وارد ہو

خواص ہالہ آفتاب و ماہتاب اگر حلقہ گرد آفتاب یا ماہتاب کے اول پہر میں نمایاں ہو تو امراض سے آدمیوں کو تکلیف پہونچے بلکہ اکثر مر جائیں اور دوسرے پہر میں نمایاں ہو تو بارش وقت پر ہو اور تیسرے پہر میں ہو تو قلت بارش سے زراعت میں نقصان ہو اور چوتھے پہر میں ہو تو آثار عزل و نصب حاکم وقت کے نمایاں ہوں اگر رنگ ہالہ سفیدی مائل زیادہ ہو تو اُمید بارش بخوبی ہو و زیادتی رنگ زرد و سرخ علامت فتور و نقصان ہے و زیادتی رنگ سیاہ علامت مرگ خلائق و زیان ہے پس جب تک کہ دوبارہ ہالہ نہ ظاہر ہو یہی رنگ رہیں گے اور خواص ہالہ آفتاب و ماہتاب دونوں کا یکساں سمجھنا چاہیے **خواص قوس قزح** اگر سبزی قوس میں زیادہ ہو تو آثار ارزانی اور سرخی زیادہ تو گرانی اگر نیلاہٹ و زردی زیادہ ہو تو علامت بیماری خلائق کی ہے **خواص زلزلہ** اگر چھ بجے شام سے بارہ بجے تک کسی وقت زلزلہ پیدا ہو رات کو تو اندر سال کے کہ ماہ بیساکھ کی سنکرانت سے شروع ہوتا ہے غلہ ارزاں رہے اور عورتیں بیمار ہو کر زیادہ مریں اور اگر بارہ بجے رات سے چھ بجے تک زلزلہ ہو تو غلہ اُس سال میں گراں مگر چاول ارزاں رہیں اور لڑکے بہت مریں اگر چھ بجے صبح سے نو بجے تک زلزلہ آوے تو اُس سال میں نہایت قحط نمایاں ہو اور خلق اللہ آوارہ و پریشان رہے اگر نو بجے دن سے بارہ بجے تک زلزلہ آوے تو اندر اُس سال کے غلہ بہت پیدا ہو مگر گائے و بیل و بکری زیادہ مریں اگر بارہ بجے دن سے تا غروب آفتاب زلزلہ آوے تو اُس سال میں ہر ایک چیز ارزان رہے مگر باہم تکرار و فساد برپا رہے **خواص روشن ہونے و گرنے گل چراغ** بقید ماہ واضح ہو کہ اکثر اوقات

چراغ سے گل گرتے ہیں اور روشنی چراغ کی پژمردہ ہو کر یکایک روشن ہوتی ہے خواص دونوں کے موافق ہر ماہ کے جداگانہ مطابق عقیدہ اہل ہنود کے نقشۂ ذیل میں لکھے جاتے ہیں

	بیساکھ	جیٹھ	اساڑھ	ساون	بھادوں	کنوار	کاتک	اگھن	پوس	ماگھ	پھاگن	چیت
خواص جو اُس گل گرنے چراغ کے ہیں	کلفت ہو	خوشی ہو	[illegible]	خوشی ہو	[illegible]	تکلیف ہو	آسائش ہو	ترقی ہو	رنج ہو	[illegible]	[illegible]	[illegible]
خواص روشنی چراغ کے ہیں	[illegible]	خوشی ہو	رنج ہو	فائدہ ہو	[illegible]	خوشنودی ہو	خوشخبری ملے	فائدہ ہو	[illegible]	[illegible]	خوشی ہو	[illegible]

خواص عطسہ واضح ہو کہ مابین مباحثہ کرنے و خیرات بانٹنے و سونے و بیٹھنے و کھانے و کپڑا پہننے کے چھینک ہو یا داہنی طرف یا جانب پشت کے چھینک ہووے تو اُسکا ثمرہ بہتر ہے علاوہ اگر کسی کو بباعث زکام یا ناک میں بتی رکھنے سے چھینک آوے تو اُس کا خواص کچھ نہیں ہے اور اگر بروقت روانگی یا قصد کسی کام کے آواز چھینک کی سُنائی دے تو خواص اُسکا نقشۂ ذیل سے دیکھ لے اگر ناقص ہو تو تھوڑی دیر کے بعد وہ کام کرے یا روانہ ہو اگر اچھا ہو تو اُسی وقت جاوے نقشہ خواص عطسہ

یوم	پورب	ایسان	اوتر	بائب	پچھم	نیرت	دکھن	اگن کون
جمعہ	مقصد برآری ہو	مال میں نفع ہو	انصرام کام ہو	نقصان ہو	رنج ہو	کام بخوبی انجام ہو	دوست کی خوشی حاصل ہو	کچھ نقصان ہو
شنبہ	فکر ہو	فائدہ ہو	دوست سے ملاقات ہو	تکلیف ہو	نقصان ہو	مردہ نظر آوے	مطلب برآوے	رنج ہویدا ہو
یکشنبہ	نقصان ہو	ملاقات دوست ہو	فکر ہو	نقصان ہو	رنج ہو	تکلیف ہو	حصول مقصد	ملال ہو
دوشنبہ	فائدہ ہو	نقصان ہو	ملاقات دوست	حصول مقصد	رنج ہو	مقصد ہو	رنج ہو	فائدہ ہو
سہ شنبہ	دشمن سے مقابلہ ہو	دوست سے ملاقات ہو	کام انجام ہو	نقصان	ایضاً	فائدہ	خوف	فائدہ ہو
چہارشنبہ	خوشی	ملاقات دوست	حصول مقصد	نقصان	خوف	رنج	خوشی	حصول مطلب
پنجشنبہ	دوست سے نفاق ہو	منفعت ہو	خوشی	نقصان	رنج	خوشی	تکلیف	ملاقات دوست

خواص خال ہائے جسمی کے بیان میں جس کسی کے درمیان سر کے تل ہو تو بہت مفید ہے ہر جگہ اُس کی خاطر ہو اور اگر ابرو پر تل ہو سفر دور و دراز اُٹھائے اور اگر درمیان ہر دو ابرو کے ہو تو عورت خوبصورت ملے اگر مابین زیر لب کے ہو تو وہ شخص نہایت بخیل ہو اگر لب بالا پر ہو بات اُس کی بالا رہے اگر گوشۂ دہن خواہ ٹھوڑی پر تل ہو تو علامت دولتمندی کی ہے اگر

درمیان پشت کے ہے تو علامت سفر دوام کی ہے لیکن آسودہ حال رہے اگر بطور حمائل گردن
میں تل ہو تو وہ شخص ضرور تلوار یا چھری سے زخمی ہو اگر درمیان گلو وشکم کے تل ہوں
تو ہمیشہ آسودہ حال رہے اگر مقام دل پر تل ہو تو وہ آدمی ہمراہ دوستوں کے خوشنود
رہے اگر کف دست یا پشت پر تل ہو تو علامت فراغ دستی کی ہے اگر مقام نشستگاہ
یا عضو تناسل پر تل ہو تو علامت زیادتی شہوت و طلب مباشرت مستورات شکیلہ کا
رہے خواص گرنے چھپکلی کا واضح ہو کہ اگر کسی شخص پر چھپکلی گر پڑے یا بدن پر چڑھ جاوے
تو اُسی وقت غسل کر کے کپڑے بدل ڈالے اور خواص اُس کا علماے ہنود نے بحسب
تتھاے ہندی جداگانہ مقرر کیا ہے اگر نحوست معلوم ہو تو ایک چھپکلی چاندی کی بنوا کر
کسی برہمن کو دیدے

نام تتھ	پروا	دوج	تیج	چوتھ	پنچمی چھٹی	ستمی اشٹمی نومی دسمی	ایکادشی دوادشی	ترس چودس	پورنماشی اماوس
خواص	بیماری سے خلاصی ہو	چوری کا مال ملے	سفر درپیش ہو	تکلیف جسمانی درپیش ہو	فائدہ ہو	رنج ہو	فرزند پیدا ہو یا خوشی ہو	نقصان	خیر و زر فضل ہو

فالنامہ حافظ شیرازی جو شخص اپنا حال نیک و بد معلوم کرنا چاہے تو صدق دل سے یہ
رباعی پڑھے رباعی آنکہ از سر غیب گوید راز + ہست دیوان خواجۂ شیراز + حسب حال من شکستہ زار +
انچہ دانی بروے کار برآر + بعدہ اس نقش پر کسی جگہ اُنگلی رکھے جس خانہ پر اُنگلی جا پڑے وہ حرف
علیحدہ کاغذ پر لکھے پھر اُسی خانہ سے چار خانے گن کر چھوڑے پانچویں خانہ کا حرف لکھے پھر
چار خانہ گن کر چھوڑے اور پانچواں حرف لکھتا رہے جب نقش تمام ہو جاوے تو اول خانہ سے
اُس خانہ تک جس پر کہ اُنگلی رکھی تھی چار چار طرح کرتا جاوے پانچواں پانچواں لکھتا رہے اور جو
حرف کہ حاصل ہوں اُن کو حرف سابق سے اول لکھ کر جمع کرے جو حاصل ہوں اُس کو فال غیبی
تصور کرنا چاہیے اشعار حافظ اول دریں فال بینک شوی بہرہ ور + ولیکن بد شواری

سخت تر + دوم برآید دریں فال البتہ کام + ولیکن بمحنت تردد تمام + سوم ترا کار نیکو میسر شود + کہ شاید مطالب تو دربر شود + چہارم تو یابی دریں فال مطلب شتاب + جوابی ہمیں بود گویم جواب

نقشہ فالنامہ یہ ہے

و	ب	ک	ج	ر	ر	ہ	و	ی	ا
ش	ا	ن	ی	ا	ب	ف	و	ی	ہ
ا	و	د	م	ل	ر	م	ی	ب	ی
ط	ن	ی	ن	ا	ب	ش	ف	ل	ا
ک	ا	ب	ت	ش	ل	ت	د	و	ا
و	گ	ی	ل		و	ب	ب	ز	ی
ہ	ت	ب	م	ر	ہ	ر	ج	ر	ک
ش	و	د	ا	و	ا	ر	م	و	ب

تعبیر نامہ خواب سے یہ رسالہ جو دوسرا ہے عیاں + اس میں تعبیر خواب کا ہے بیاں + ہیں جو تعبیر جدولوں میں تمام + اُس کا تعبیر یوسفی ہے نام

ردیف الف

خواب انوار خدا دیکھنا تعبیر خواب مومنوں کو فرحت ہو نصیب جنت ہو غم سے آزادی ہو نہایت شادی ہو انبیا کو دیکھنا سرداری پائے یا کہیں کا دفینہ ہاتھ آئے اصحاب کبار کو دیکھنا برکت حاصل ہو بڑے دینداروں میں شامل ہو ائمہ معصومین علیہم السلام کو دیکھنا دنیا میں دولت یار ہو عاقبت میں بیڑا پار ہو اولیا اور ابدال کو دیکھنا دلیل اقبال ہے موجب زیادتی نیکی افعال ہے ابر محیط آسمان پر دیکھنا بلائے سخت نازل ہو رنج و پریشانی حاصل ہو ابر آسمان پر دیکھنا بادشاہ یا حاکم مہربان ہو یا حکیم یا عالم فیض رساں ہو الائچی یا اخروٹ پانا سوداگری میں نفع کثیر پائے یا کوئی گماشتہ یا شریک اچھا ہاتھ آئے اذان بیوقت دینا ظلم اور جفا کا پیشہ کرے اور ہر ایک اندیشہ کرے اندھے کو دیکھنا ایماندار بے ایمان ہو جائے مگر جلد اپنے کیے پر پشیمان ہو جائے اپنے تئیں اندھا دیکھنا نیک کاموں سے چشم پوشی رہے بد کاموں سے ہم آغوشی رہے اندھیارا دیکھنا حاکم وقت پر آفت آئے یا غم فرزند اٹھائے ازار یا ازار بند دیکھنا عورت نئی سے شادی ہو غم سے آزادی ہو

اشرفی پانا فرزند ارجمند ہو یا نفع تجارت سے بہرہ مند ہو اونچی جگہ پر چڑھنا رتبہ بلند ہو نہایت خرسند ہو
اناج خشک کھانا مفلسی میں مبتلا ہو رنج کا سامنا ہو انار شیریں کھانا معشوق سے شربت
وصال پائے یا مریض ہو تندرست ہو جائے انار ترش کھانا دوستوں سے ترش روئی حاصل ہو نیکی
بُرائی شامل ہو انار کا درخت دیکھنا بے نوکر ہو نوکر ہو جاوے یا بیوی بار لائے انجیر کھانا مال حلال
سے مالا مال ہو حاصل دولت لازوال ہو انجیر کا پتہ دیکھنا باعث پریشانی ہے اندیشہ کی
نشانی ہے آواز خوش سننا اگر داہنی جانب سے سُنی قرآن شریف حفظ یاد کرے اور اگر بائیں جانب سے
سُنی علم موسیقی سے دل شاد کرے آگ جلا کے کچھ پکانا نفع بے حساب ہو فضول خرچ سے
اجتناب ہو آگ کھانا مال حرام کھائے مگر نہایت پریشانی اُٹھائے انگشتری پہنے ہوئے
دیکھنا کسی معشوق سے ہم آغوشی ہو نہایت گرمجوشی ہو اونچی جگہ سے اُترنا عہدہ بڑا جاتا ہے
غم و غصہ کھاتا رہے انگشتری سے نگینہ گرا ہوا دیکھنا حکومت سے خالی ہو رنج و وبال جانی
ہو آسمان دیکھنا مرتبہ بلند ہو یا فرزند ارجمند ہو آب جاری دیکھنا کسی بڑے کام میں پیش
ہو معینہ پیش ہو آب شور دیکھنا جلد رنج میں مبتلا ہو قید فرنگ کا سامنا ہو انگور کا عرق کھانا
متقی ہو شرابی ہو جائے نہایت خرابی ہو جائے اولا کھانا موجب حیرانی ہے باعث پریشانی
ہے آندھی دیکھنا ملال پیش ہو سفر درپیش ہو آلو بخارا کھاتے ہوئے دیکھنا مرض میں مبتلا ہو
کلفت کا سامنا ہو آب مکدر دیکھنا غم و اندیشہ لاحق ہو مبتلائے فکر و عوائق ہو آب مُصفا
دیکھنا صحبت بزرگ سے فائدہ مند ہو فتنہ و فساد بند ہو اپنے تئیں قتل کرتے دیکھنا
درازی عمر کی دلیل ہے صحت ہو اگر علیل ہے انسان کا گوشت کھانا مال حرام کھائے
پریشانی اُٹھائے ارگن باجا سُننا افسر فوج ہو نہایت اوج ہو اسپ سے گرتے دیکھنا عہدے سے
معزول ہو نہایت ملول ہو اُشتر پر سوار ہونا سفر جج پیش آئے نعمت بیش پائے آم کھانا اولاد
حاصل ہو اگر مفلس ہو تو انگروں میں شامل ہو آلت کٹا دیکھنا کسی محل سے توسل ہو ثبات ملول ہو

ردیف بائے

بزرگان دین کو دیکھنا خیر و برکت کی دلیل ہے اُمید عنایت رب جلیل ہے بادشاہ کو
عنایت کرتے دیکھنا دولت و نعمت پائے عزت و توقیر بڑھ جائے بادشاہ کو غیر مشہور

جگہ دیکھنا اُسی جگہ آفت آئے زراعت برباد ہو جائے بادام کھانا یا دیکھنا دولت
سے مسرور ہو کلفت دور ہو باغ کو دیکھنا اگر سبز دیکھے موجب دولت ہے اگر خشک دیکھے باعث
کلفت ہے بازو کٹا دیکھنا بھائی یا عزیز کا رنج اُٹھائے ملال وغم پیش آئے بال سر کے
کٹے دیکھنا قرضدار ہو تو قرض ادا ہو جائے یا سفرحج پیش آئے بال اپنے سفید دیکھنا
دلیل زیادتی عمر وحرمت ہے وسبب ازدیاد خیر وبرکت ہے بادشاہ کو غصہ میں دیکھنا
غم واندیشہ کی نشانی ہے قسمت کی سرگردانی ہے بالوں کو چھوٹا ہوا چہرہ پر دیکھنا
توانگر کو نقصان مال ہے مفلس کو جان کا وبال ہے بھینس دیکھنا کوئی بلائے سخت نازل ہو رنج
ومصیبت شامل ہو بندر وبلی کا بچہ مارنا بیماری کی علامت ہے کم عمری کی دلالت ہے برف
گرتے دیکھنا اگر موسم ہے زیادتی مال واقبال ہے اور اگر موسم غیر ہے سبب رنج وملال ہے
بایان وطبلہ دیکھنا گھر میں شادی ہو غم سے آزادی ہو بیضۂ مرغ دیکھنا فرزند ارجمند ہو در رنج
بند ہو بردہ بیچتے دیکھنا افلاس کی نشانی ہے موجب رنج وحیرانی ہے باران رحمت برسنا غلہ
کی ارزانی ہو خدا کی مہربانی ہو بردہ خریدنا حاصل سرور فکر دور ہو گو نہ رنجور ہو بھوکا دیکھنا آپ کو
قرض کی نشانی ہے باعث حیرانی ہے بچھونا زمین پر بچھانا عمر دراز ہو در راحت باز ہو
بانسری بجانا سبب پریشانی ہے اندیشہ کی نشانی ہے برج دیکھنا خوف اور آفت پیش
ہو رنج ومصیبت پیش ہو بکتے دیکھنا آپ کو اگر فقیر ہے تو انگر ہو جائے اور اگر توانگر ہے پریشانی
اٹھائے برنج دیکھنا یا کھانا رنج دور ہو مسرور ہو فور ہو بیل فربہ دیکھنا موجب
ارزانی غلہ ہے اور اگر برعکس دیکھے تو سبب گرانی غلہ ہے بیمار آپ کو دیکھنا عبادت میں
خلل ہو رنج برمحل ہو بہرا آپ کو دیکھنا علم دین میں نقصان ہو کمال حیران وپشیمان ہو
بھیڑیا دیکھنا بادشاہ ظالم حاکم ہو بُلبُل دیکھنا حاکم سے نفع کی دلیل ہے مگر قلیل ہے
بالائی کھانا کہیں سے بالائی مال پائے مگر جلد ملال سامنے آئے باز دیکھنا دشمن کو صید
کرے گو وہ بہت کید کرے

ردیف بائے فارسی

پل صراط دیکھنا نیک کاموں کی طرف طبیعت مائل ہو دولت دنیوی سے استغنائے

کامل ہو پاؤں زمین پر مارنا مصیبت میں مبتلا ہو رنج کا سامنا ہو پانوں دیکھنا سفر پیش ہو
رنج بیش ہو پارہ ہاتھ میں دیکھنا روپیہ کثیر ہاتھ آئے مگر جلد صرف ہو جائے پائخانہ پھرنا
حصول علم سے خالی ہو مگر بلازم زمرۂ مالی ہو پنجہ کٹا دیکھنا تنگدستی و حیرانی ہو نہایت پریشانی ہو
پہلو دیکھنا عورت خوبصورت ہاتھ آئے نہایت مسرت و راحت پائے پان کھانا ہمجنسوں
میں سرخرو رہے نہایت باآبرو رہے پیسہ پڑا پانا غم کی نشانی ہے نہایت حیرانی ہے
پری یا پرستان دیکھنا حصول علم عرفان ہو یا وصول بزم سلطان ہو پیشاب خون کا کرتے
دیکھنا پیٹ میں لڑکا مرجائے یا عارضہ سخت پائے مگر تدبیر سے جلد اچھا ہو جائے پیپ
بدن سے جاری دیکھنا مفلس کو فرحت ہو دولتمند کو کلفت ہو اور مریض کو صحت ہو پیاسا
آپ کو دیکھنا حرص بڑھے نیک کاموں میں خلل پڑے پھپھولا ہاتھ میں دیکھنا روپیہ بہت
پائے یا دُرشہوار ہاتھ آئے پنجرا دیکھنا قید میں مبتلا ہو رنج کا سامنا ہو پھول دیکھنا کسی
گلرو پر عاشق ہو مبتلائے فعل فاسق ہو پستان دیکھنا عورت ملے یا اولاد ہو دولت سے
دل شاد ہو پوری کھانا غیب سے روزی پاوے نعمت اچھی چکھنے میں آئے پروانہ دیکھنا
روبکاری حاکم میں مبتلا ہو پریشانی کا سامنا ہو پیوندی بیر دیکھنا فرزند دلبند ہو یا رتبہ بلند ہو
پنیر کھانا رنج و مصیبت میں مبتلا ہو پریشانی سوا ہو پہننے کا کپڑا پُرانا دیکھنا افلاس
شمول ہو تردد حصول ہو پنیر پکتے دیکھنا بدکاموں میں مشہور ہو نہایت مغرور ہو

ردیف تائے

توپ دیکھنا دشمن پر غالب آئے دُنیا میں نیکنامی پائے تیر نشانہ پر مارنا امید برآئے احمقوں
میں عزت پائے تیتر دیکھنا دلیل اقبال ہے موجب زیادتی اموال ہے تبرید پینا مریض شفا
پائے تندرست ہو بیمار ہو جائے تابوت اپنا دیکھنا موجب زیادتی زندگانی ہے سبب ازدیاد
کامرانی ہے تبسم کرنا رنج بیش آئے غم بیش پاوے تار کھینچنا سبب پریشانی ہے موجب حیرانی
ہے تعویذ پانا آسیب پائے مگر بعد عرصہ کے اچھا ہو جائے تکیہ پانا بزرگی پائے بزرگوں میں شامل ہو
تل چبانا چوری میں مبتلا ہو گرفتاری کا سامنا ہو تنور دیکھنا دلیل نعمت ہے ترقی دولت ہے
تاج دیکھنا یا پانا اگر کسی بزرگ سے پائے تارک الدنیا ہو جائے اور اگر بادشاہ سے پائے حکومت

ہاتھ آئے تخت دینا یا تخت پر بیٹھنا حاکم ہو یا بادشاہ ہو راحت خاطر خواہ ہو تنبورہ بجانا عہدہ پلٹن کا پائے یا سامان شادی کا پیش آئے تھوک منھ سے پھینا دلیل خست ہے یا سبب کربت ہے

ردیف تائے ہندی

ٹڈی دیکھنا لشکر کی سرداری پائے تنخواہ بیش ہاتھ آئے ٹنڈیاں اپنی کسی دیکھنا پھر کھل جانا گناہوں سے استغفار کرے خدا بیڑا اُس کا پار کرے توڑا گلے میں پہننا نیک کاموں سے اجتناب کرے آرایش دنیا بے حساب کرے ٹھلیا دیکھنا بیوی اچھی پائے یا خدمتگذار اچھا ہاتھ آئے ٹٹو پر سوار ہونا سفر تجارت پیش آئے مگر نفع بیش پائے

ردیف ثائے مثلثہ

ثور دیکھنا کشتکاری کی نشانی ہے یا پریشانی آنی ہے ثریا دیکھنا مملکت و ملک ہاتھ آئے انجم سپاہ ہو خلق کی پناہ ہو ثمر خام دیکھنا خام تحصیل کہلائے جس کام کو شروع کرے نا تمام رہ جائے

ردیف جیم تازی

جنگل ہرا دیکھنا رنج دفع ہو مسرت کا سامنا ہو اور جو خشک دیکھے تو بالعکس سمجھے جنازہ دیکھنا حاصل صحت و مسرت ہو افزونی دولت و حشمت ہو جراحت دیکھنا بدن میں فرزند خوش نصیب پیدا ہو یا کسی معشوق پر شیدا ہو جھنڈا سرخ دیکھنا خوشی حاصل ہو مسرت شامل ہو جھنڈا زرد دیکھنا عارضہ سخت میں ماندہ ہو بیمار حد سے زیادہ ہو جہاد کرنا دنیا و عقبیٰ میں وقار ہو عاقبت میں بیڑا پار ہو جھنڈا نیلا دیکھنا عمر دراز ہو در راحت باز ہو جہاز دیکھنا سفر پیش آئے مفارقت عزیز و خویش پائے جوتا تنگ پہننا جور و جنگ کرے نہایت بتنگ کرے جونک دیکھنا عارضہ میں مبتلا ہو رنج و تعب کا سامنا ہو جھنڈا سفید دیکھنا بڑے ایمانداروں میں شامل ہو درجہ ابراروں کا حاصل ہو جھنڈا سبز دیکھنا سفر بصورت سقر پیش آئے مگر جان سلامت لائے جھنڈا دیکھنا سردار لشکر کفار ہو نہایت جفا کار ہو جوں دیکھنا ضعیف و حقیر ہو ہر ایک کی آنکھ میں بے توقیر ہو

ردیف جیم فارسی

چاند دیکھنا بادشاہ یا عالم یا حکیم ہو یا بزرگ و عاقل و فہیم ہو چاند گہن دیکھنا حاکم وقت پر آفت سخت آئے یا غلہ گراں ہو جائے چاندنی چھٹکی دیکھنا فراخی نعمت ہو و کشادگی معیشت ہو چتر دیکھنا حکومت و ریاست پائے دولت بیحد ہاتھ آئے چراغ روشن دیکھنا عمر بڑی ہو اولاد ہو یا شادی کرے یا بیوی ملے گھر آباد ہو چھال کسی درخت کی کھانا فلاکت میں مبتلا ہو ہلاکت کا سامنا ہو چاندی گلاتے دیکھنا مال مشقت سے ہاتھ آئے لیکن صرف نہ کرسکے برباد ہو جائے چادر دیکھنا عورت خوش اسلوب ملے نہایت مرغوب ملے چغد اڑتے دیکھنا بلا اور غم سے نجات پائے غم مبدل بشادی ہو جائے چوہا دیکھنا عورت بدصورت و بدسیرت پائے رنج و غم اٹھائے چھینکنا جس مطلب میں شک ہو وہ بیشک ہو چوکھٹ چومتے آپ کو دیکھنا زن مرید ہو فاسق شدید ہو

ردیف حائے مہملہ

حرم شریف دیکھنا خداوند کریم کی طرف سے عفو تقصیر ہو ہمچشموں میں توقیر ہو دنیا میں راحت پائے عاقبت بخیر ہو جائے حمام میں جانا اور غسل کرنا حاصل صحت ہو دور مصیبت ہو حقہ پینا مرض سے نجات ہو دور آفات ہو معشوق سے ہمکلام ہو انجاح مرام ہو حمام کی بنا ڈالنا عورت سے ہم بستر ہو دشمن جل کر خاکستر ہو حیض سے پاک ہو کر غسل کرنا مغفرت کی دلیل ہے صحت ہو اگر علیل ہے حور دیکھنا جنت نصیب ہو دعا مستجاب ہو حق تعالیٰ کو حساب کرتے دیکھنا گناہ معاف ہو صاحب داد و انصاف ہو حوض دیکھنا خیر و برکت کی علامت ہے مژدہ بشارت ہے حمام کو سرد اور بے آب دیکھنا عورت خراب ملے نہایت ناصواب ملے حکم عورت کا ماننا فعل زنا میں مبتلا ہو رسوائی کا سامنا ہو حلال کرنا جانور کا کار خیر زیادہ ہو حاکم وقت سے فائدہ ہو حلوا کھانا علم اکتساب کرے جہل سے اجتناب کرے

ردیف خای معجمہ

خانہ باغ میں آپ کو دیکھنا مرض سقیم سے افاقہ پائے اگر مریض ہو صحت ہو جائے خانہ تاریک میں تنہا ہونا بیماری سے گور جھانکے یا افلاس سے خاک پھانکے ختنہ کرتے

دیکھنا فسق وفجور سے محفوظ رہے روپیہ اور نعمت سے محظوظ رہے خچر کا گوشت کھانا دیکھنا
فسق وفجور سے احتراز کرے روپیہ اور نعمت سے سرفراز رہے خچر کا گوشت کھانا عورت چھنال کا
مال پائے مگر حرام میں خرچ ہو جائے خچر غیر پر سوار ہوتے دیکھنا مالک خچر کی عورت سے خیانت کرے ہر ایک
کی شماتت کرے خصیہ دیکھنا قوت زیادہ ہو سواری ملے اگر پیادہ ہو خوشہ پانا سفر کرے یا کیسہ دُر
پائے یا کنیز دوشیزہ پائے خر پر سوار دیکھنا آپ کو رسوائی کی نشانی ہے اور پریشانی پیش آنی ہے خربزہ کھانا دولت
چندے ہاتھ آئے مگر جلد زوال پائے خرما تازہ دیکھنا زیارت حرمین سے کامیاب ہو جو دعا کرے مستجاب ہو

ردیف دال مہملہ

دانت اپنا گرتے دیکھنا عمر دراز ہو در راحت باز ہو دانت آپ سے اُکھاڑنا بیٹے کو نامہ
عاق دے یا جورو کو طلاق دے دانت سونے چاندی کا دیکھنا بیماری کی علامت ہے
باعث فلاکت ہے صدقہ دے کہ بھلا ہو یعنے رد بلا ہو دانت سیاہ یا لکڑی یا موم کا
دیکھنا آثار ہلاکت ہے باعث مصیبت ہے صدقہ دینا ضرور ہے اگر رد بلا منظور ہے درس
دینا اگر فقہ وعلم حدیث وادب ہے دولت اخروی پائے اگر حکمت ومنطق وانگریزی ہے
دولت دنیا سے مالا مال ہو جائے درخت میوہ دار دیکھنا دلیل برخورداری ہے و
بے ثمر دیکھنا دلیل خواری ہے درخت پھولوں کا دیکھنا روپیہ بیشمار پائے معشوق نوبہار
ہاتھ آئے درخت پر چڑھتے آپ کو دیکھنا مرتبہ بلند پائے یا حاکم سے فائدہ اُٹھائے
دروازہ عالیشان دیکھنا عورت نیک پائے یا کوئی سرکار بڑی ہاتھ آئے دریا سے
پار ہونا تحصیل علم سے فراغت ہو رنج مبدل براحت ہو دمدمہ یا دھس بنانا بلند ہمت
ہو صاحب عزت وحرمت ہو دریا میں آپ کو ڈوبتے دیکھنا نیک کاموں سے کنارہ کرے
بُرے کاموں میں جا پڑے دوات دیکھنا روسیاہی حاصل ہو شرمساری شامل ہو صدقہ
دے کہ رد بلا ہے خوشی حد سے سوا ہے دھواں دیکھنا فتنہ وفساد اُٹھے دوستوں میں
غبار ہو ہر ایک کی نظر میں بے اعتبار ہو دودھ عورت کا پینا اگر منکوحہ ہے تو الفت
بڑھ جائے اور اگر غیر منکوحہ ہے تو فائدہ پہونچائے دیو دیکھے اگر خوشرو ہے بلند مرتبہ پائے
علم معرفت بڑھ جائے اور اگر بدشکل دیکھے رنج اُٹھائے صدمہ پر صدمہ پائے دختر پیدا ہوتے

دیکھنا اگر عورت دیکھے پسر ہو اور اگر مرد دیکھے دختر ہو دہی دیکھنا سفر پیش آئے مگر تندرست خدا گھر پہونچائے دوزخ کے عذاب میں اپنے تئیں گرفتار دیکھنا جورو بدصورت بدسیرت ملے تنگ کرے نہایت بتنگ کرے دیوانہ کو دیکھنا فکر میں مبتلا ہو آفت کا سامنا ہو دوزخ میں آپ کو دیکھنا سفر بصورت سقر پیش آئے مگر بعد مدت دراز گھر پھرے جان بچ جائے دُلدُل دیکھنا زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام نصیب ہو دعا مستجاب ہو یا کربلا جائے زائر کہلائے دَلدَل دیکھنا مال سے مالا مال ہو ترقی دولت و اقبال ہو دل دیکھنا اہل دلوں میں شمار ہو یا بہ تدبیر متلاشی درم و دینار ہو دودھ ان جانوروں کا پینا جو حلال ہیں روزی حلال پائے اور اگر بالعکس اس کے ہے عورت بدکار سے ملال پائے دلال دیکھنا رہنما پائے گناہوں سے توبہ کرائے دوشالہ پانا امیر سے عزت پائے یا عورت مالدار ہاتھ آئے

ردیف دال ہندی

ڈاڑھی اپنی سیاہ دیکھنا اقبال جوان رہے دولت سے شادمان رہے ڈاڑھی نوچی دیکھنا بیوی سے جوتی پیزار ہو نہایت بیزار ہو ڈف بجانا عورت کی بہتری کی دلیل ہے اور مرد کو رسوائی قلیل ہے ڈول دیکھنا اگر خالی دیکھے ڈانواں ڈول رہے گھر اُس کا ڈول کی طرح خلخول رہے اگر بھرا دیکھے روٹی سے بھرا رہے ہر ایک بھلا کہے ڈاڑھی گھنی دیکھنا تونگر کو زیادتی مال ہو مفلس کو ترقی اہل و عیال ہو جان کا وبال ہو ڈاڑھی کے بال جھڑے دیکھنا خجالت و پشیمانی لاحق ہو رنج و مصیبت علاوہ ہو ڈاڑھی خضاب کرتے دیکھنا آرائش دنیا کی نشانی ہے انجام میں حیرانی پیش آتی ہے

ردیف ذال معجمہ

ذبح کرنا حلال جانور کا حاکم سے نفع ہو تکلیف رفع ہو ذاکر یعنی مرثیہ خوانوں کو پڑھتے دیکھنا سبب دفع ملال ہے غم حسینؑ وہ غم ہے جس کا غم کھانا حلال ہی ذکر خدا کرتے دیکھنا اگر مسجد میں دیکھے عابد ہو پہلے گو فاسق ہو اگر لب دریا دیکھے مرشد کامل پائے دریائے وحدت میں غوطہ لگائے

ردیف رای مہملہ

روزہ رکھنا صالح ہونے کی نشانی ہے دولت و حکومت ہاتھ آتی ہے رسی دیکھنا راہ دین

ہاتھ آئے خلقت کو راہ راست بتلائے روزینہ مقرر ہونا بے نوکر ہو نوکر ہو جائے اور اگر نوکر ہو ترقی مدارج پائے رسی کو بل دینا سفر پیش ہو رنج و تعب بیش ہو راہ طے کرنا آرزوئے دل برآئے کار مشکل حل ہو جائے رکابی دیکھنا خدمتگار معقول ملے نعمت بے اندازہ پائے یا ترک مذہب کرے رکابی مذہب کہلائے رس دیکھنا دلیل کامرانی ہے باعث شادمانی ہے روشنی دیکھنا رہنما اچھا ملے ترک راہِ ضلالت کی نشانی ہے مآل کار شادمانی ہے روش دیکھنا دوستوں سے فائدہ اُٹھائے دولت دنیا ہاتھ آئے رات کا دیکھنا گردش زمانے سے صدمہ اُٹھائے ساری قلعی کھُل جائے رونا خوشی کی نشانی ہے یا گنہ سے توبہ کرے شمول اللہ کی مہربانی رہے راب دیکھنا صدمہ پر صدمہ اُٹھائے پریشانی پائے رن دیکھنا مشکل پیش آئے دل گھبرائے مگر جلد حل ہو جائے رشوت لینا خلق میں بدنام ہو بدنامی طشت از بام ہو رنجک اُڑتے دیکھنا توپخانے میں ملازم ہونے کی دلیل ہے یا پریشانی پیش آئے مگر قلیل ہے راکھ دیکھنا راحت کی نشانی ہے مگر قدرے پریشانی ہے روئی دیکھنا تجارت کرنے میں فائدہ پائے بدکلامی ہر ایک سے کرے پنبہ دہن کہلائے رنج دفع ہونا دفع مرض کی نشانی ہے اللہ کی مہربانی ہے رفو کرنا خلائق کا پردہ پوش رہے مکروہات زمانہ سے سبکدوش رہے روباہ دیکھنا مکاری کی علامت ہے پیش آنی ضلالت ہے صدقہ دے رد بلا ہے ورنہ مصیبت کا سامنا ہے ران دیکھنا عورت ملے شادی ہو اور پریشانی دور ہو خانہ آبادی ہو روزن دیکھنا معشوق عیار ملے محبوبہ مکار ملے رخسارہ دیکھنا اگر حسین ہو قدر و جاہ بڑھ جائے وگرنہ معشوق اچھا پائے رائی دیکھنا مصیبت میں مبتلا ہو لاچاری سوا ہو روغن دیکھنا اگر سیاہ ہو سفر سے صحیح و سلامت پھرے کسی بلا میں نہ گھرے اور اگر زرد ہے مبتلائے رنج و درد ہے ریختہ دیکھنا کالی بلا نازل ہو رنج و تعب حاصل ہو

ردیف زای معجمہ

زکوٰۃ دینا تجارت میں نفع ہو فکر و تردد دفع ہو زمزم پینا زہد و تقویٰ کی نشانی ہے فکر و تردد سے نجات پانی ہے زاہد کو دیکھنا دین کے کاموں میں قوت ہو نیکوکاری میں شہرت ہو زبان سے لعاب گرتے ہوئے دیکھنا مرض کی نشانی ہے صعوبت پیش آنی ہے

زینہ پر چڑھنا رتبہ بلند ہونے کی علامت ہے ترقی کی بشارت ہے زراعت دیکھنا رزق میں برکت ہو اگر مفلس ہو حاصل ثروت ہو زلف بنانا عشق میں مبتلا ہو فراق کا سامنا ہو رنج فرقت اُٹھائے مجنون کہلائے زنجیر دیکھنا محاسبہ میں مبتلا ہو پریشانی کا سامنا ہو زہرہ دیکھنا حور شمائل پر دل مائل ہو ہر وقت فکر لاطائل ہو غم فرقت اُٹھائے نوبت جنون کی آئے زنجیر ہاتھ میں دیکھنا گناہ میں آلودہ ہو مصیبت میں اندوہ ہو زمین پر بنا ڈالنا ایسی وقعت حاصل ہو کہ دنیا میں نام ہو یا تولد فرزند نیک انجام ہو زنبور دیکھنا دشمن سے مقابلہ ہو باہم مقاتلہ ہو زمین کھدی ہوئی میں آپ کو گاڑتے دیکھنا سفر پیش ہو یا موت آئے رنج و تعب بہت اُٹھائے زمین کھود کر پانی پینا بمشقت روزی پائے رات و دن غم و غصہ کھائے زُنّار دیکھنا کافر سے نفع ہو پریشانی دفع ہو زہر کھانا غم و غصہ کھائے پریشانی اُٹھائے زمین کا زلزلہ دیکھنا کوئی غنیم اُس ملک پر چڑھائی کرے اور حاکم وقت سے لڑائی کرے زندہ کو مردہ دیکھنا جس کو دیکھے اُس کی ترقی حیات ہو دور آفات ہو

ردیف سین مہملہ

سر اپنا بڑا دیکھنا سرداری لشکر کی پائے فتوح غیب سے ہاتھ آئے سانپ اپنی گودی میں دیکھنا لڑکا موذی ہو تکلیف پہونچائے یا مال موذی کا ملے تو انگر کہلائے سانپ کو پکڑتے دیکھنا دشمن پر حملہ آور ہو نہایت فضل وارد ہو سانپ سے بات خوش سننا دشمن سے نفع ہو تردد و ملال دفع ہو ستارہ ٹوٹتے دیکھنا غم فرزند اُٹھائے یا مال چوری جائے سور دیکھنا نوکری کافر کی کرے فسق و فجور میں مبتلا رہے سانپ کا گوشت کھانا مال دشمن سے پائے مگر بیجا صرف ہو جائے سر اپنا کٹا دیکھنا عہدہ سرکاری کا جاتا رہے غم و غصہ کھاتا رہے ستارہ روشن دیکھنا ترقی اقبال ہو حصول دولت لازوال ہو سرسوں دیکھنا نفع تجارت میں کثیر ہو عنایت ربِ قدیر ہو سر میں تیل خوشبودار یا غیر خوشبودار ڈالنا اگر حسبِ اندازہ ہو زیب و زینت کی علامت ہے اور اگر اندازے سے زیادہ ہے اندیشۂ علالت ہے سولی دیکھنا ظلم حاکم میں گرفتار ہو اور ایسا بیمار ہو کہ نہ

طاقت رفتار اور نہ قوت گفتار ہو سر کسی جانور کا کھانا احمق سے منفعت ہو نہایت بلندی
رفعت ہو سر کے بال کٹے دیکھنا قرض سے ادا ہو کنج عسرت سے رہا ہو سر اپنا ننگا
دیکھنا نقصان مال اُٹھائے یا فریادی آگے حاکم کے جائے سُرمہ لگانا بیر شریعت ہونیکی
علامت ہے مژدۂ غیبی کی بشارت ہے ساگ دیکھنا افلاس کمال ہو اہل وعیال سے ملال ہو

ردیف شین معجمہ

شمشیر دیکھنا ملک ہاتھ آئے یا سفر کرے عورت ساتھ لائے شملہ پہننا بے نوکر ہو نوکر ہو جائے
یا مال سے تو انگر ہو جائے شربت پینا گناہ سے توبہ کرے مرید ہونے کی نشانی ہے یا
شربت وصل معشوق پیے کہ باعث شادمانی و کامرانی ہے شہد دیکھنا یا کھانا چاشنی
ایمان سے بہرہ پائے مریض ہو صحیح ہو جائے شراب پینا عیش دنیا میں مبتلا ہو غفلت کا
سامنا ہو شیطان کو بصورت زن دیکھنا کاروبار میں غفلت کرے صحبت عورتوں میں
دن رات رہے شکر چکھنا حلاوت ایمان کی چاشنی پائے بڑا دیندار کہلائے شام دیکھنا
غم فرزند اُٹھائے صدمہ پر صدمہ کھائے شطرنج کھیلنا معاملات سلطنت میں خوض کرنے کی
ضرورت ہو مشقت سے حاصل راحت ہو شیر دیکھنا در راحت باز رہے حاکم کا ہمراز رہے
شعلہ آتش دیکھنا مُحاسبہ شاہی میں گرفتار ہو نہایت خوار ہو شتر بے مہار دیکھنا
بدکاری میں بیباک ہو آخر کو غمناک ہو شوربا کھانا صحت کی علامت ہے مرض دور ہونیکی
دلالت ہے شیشہ دیکھنا صدمہ پہونچے دل چور ہو نہایت رنجور ہو شیرازہ باندھنا
پرورش اہل وعیال کرے جمع مال ومنال کرے شیطان کو اپنا فرمانبردار دیکھنا
دولت حرام کی پائے دنیا میں بدنام ہو جائے شکار کھیلنا بادشاہ کی مصاحبت پائے
یا کہیں کی حکومت ہاتھ آئے شمع دیکھنا سردار لشکر ہو یا ہادی ورہبر ہو

ردیف صاد مہملہ

صندل دیکھنا شادی ہو خانہ آبادی ہو یا نکوئی میں مشہور نزدیک و دور ہو صدقہ دیکھنا
اگر دے بلا سے نجات پائے اگر لے دریوزہ گری میں مبتلا ہو جائے صابون دیکھنا
صفائی قلب حاصل ہو اگر مریض ہو صحت کامل ہو صراحی دیکھنا مئے عشرت سے معمور رہے دولت

دنیوی سے مسرور رہے صرّاف کو دیکھنا بُرے بھلے کے پہچاننے میں شناخت حاصل ہو درست معاملگی میں کامل ہو صاحب مال کی صحبت میں جانا اُمید برآنے کی نشانی ہے سبب حصول کامرانی ہے صحرا دیکھنا سفر دور و دراز پیش آئے یا مجنون ہو جائے صندوق دیکھنا غلام یا کنیز خیرخواہ پائے بہت عیش و آرام اُس سے اُٹھائے صیاد دیکھنا مکر و حیلہ اختیار کرے راہ بد بتلائے یا وکالت کرے مختار کہلائے صومعہ دیکھنا رہنما کہلائے راہ اچھی بتلائے

ردیف ضاد معجمہ

ضمانت کرنا جس کی ضمانت کرے اُس سے نفع پائے بہت فائدہ اُٹھائے ضیافت کھانا جس کے یہاں کھائے وہ ذائقہ فریب چکھائے ضیافت کھلانا سخی مشہور ہونے کی نشانی ہے موجب بہجت و کامرانی ہے

ردیف طای مہملہ

طہارت کرنا بیمار کو صحت ہو محتاج کو فلاحت ہو طواف کرنا گناہ سے استغفار کرے متعلقوں کا غمخوار رہے طاؤس دیکھنا عورت نازنین پائے معشوق اچھا ہاتھ آئے طاش دیکھنا فراغت کی علامت ہے امیر ہونے کی دلالت ہے طوفان دیکھنا نقصان مال ہو یا صرف اہل و عیال و بال ہو طوطی دیکھنا صلاح و فلاح کی نشانی ہے قسمت میں بدی شادمانی ہے طپنچہ مارنا جس کو مارے اُس سے نفع پائے یا دشمنی اُس سے بڑھ جائے طرّہ دیکھنا علم کی دولت پائے یا سردار قبیلہ ہو جائے طویلہ بڑا دیکھنا کثرت اہل و عیال ہو ترقی مال و منال ہو اور اگر بالعکس اُس کے دیکھے بالعکس اس کے سمجھے طلسم دیکھنا عجائبات عالم کی سیر کرے یا سیاحی میں قدم دھرے

ردیف ظای معجمہ

ظالم کو دیکھنا بُرے کام کی پاداش میں مبتلا ہو غم کا سامنا ہو ظلم کرنا بدنام مشہور ہو صعوبت میں گرفتار و رنجور رہو

ردیف عین مہملہ

عورت کو اپنی طرف مائل دیکھنا افلاس شمول ہو تردد حصول ہو عرق بدن سے

ٹپکنا اگر ماندہ ہو صحت پائے یا کوئی کار بد کرنے کی ندامت اُٹھائے عمارت دیکھنا دلیل عمارت ہے سبب فلاحت ہے عناب دیکھنا مرض سے صحت پائے معشوق یا قوت لب ہاتھ آئے عمامہ باندھنا امامت کرے امام کہلائے فائدہ عوام سے اُٹھائے عطر لگانا دنیا میں حرمت ہو عورت پاکیزہ سے صحبت ہو عطار دیکھنا اہل قلم میں ملازم ہو یا سفر کا عازم ہو عندلیب دیکھنا علم شعر و سخن میں کامل ہو عصا دیکھنا غلام یا ملازم اچھا پائے نفع اُس سے اُٹھائے

ردیف غین معجمہ

غلہ دیکھنا سفر در پیش ہو رنج بیش ہو دوستوں میں ملال ہو رنج کمال ہو غبارہ کا دیکھنا عیش و عشرت کی نشانی ہے موجب سربلندی و کامرانی ہے غوطہ لگانا فکر و اندیشے سے نجات پائے دور آفات ہو جائے غسل کرنا بیماری سے صحت ہو جائے یا سفر کر کے گھر کو واپس آئے غسلخانہ دیکھنا موت کی نشانی ہے راہ سفر آخرت پیش آنی ہے غوری دیکھنا نعمت غیر مترقبہ پائے طعام لذیذ کھانے میں آئے غربال دیکھنا فکر اہل و عیال میں مبتلا ہو ملال کا سامنا ہو غرفہ دیکھنا عشق میں مبتلا ہو فراق کا سامنا ہو غول جانوروں کا دیکھنا حکومت و سرداری کی دلیل ہے سمجھے اگر عقیل ہے غالب آپکو دشمن پر دیکھنا نفس امارہ پر غالب ہو دولت دنیوی کا طالب ہو

ردیف فائے

فرشتگان مقرب کو دیکھنا مرتبہ اس سے بلند ہو خلق اُس سے مستفید ہو فرشتوں کو جوق جوق دیکھنا چوری سے مال کا نقصان ہو نہایت حیران و پریشان ہو فرشتوں کے ساتھ آپکو اُڑتے دیکھنا درجہ شہادت کا پائے پریشانی دنیا سے نجات مل جائے فاختہ دیکھنا فقیری کی نشانی ہے باعث سرگردانی ہے فانوس کو روشن دیکھنا علم دنیوی سے بہرہ یاب ہو بدافعالی سے اجتناب ہو فیروزہ دیکھنا دشمن پر فتحمند ہو اگر بے اولاد ہو فرزند ارجمند ہو فوارہ دیکھنا دل کو سرور ہو رنج کافور ہو خزانہ غیب سے پائے امیر کہلائے فصد کھلوانا مرض سے صحت پاوے بیماری سے تندرست ہو جائے فربہ جانور پانا احمق سے نفع پائے پریشانی دفع ہو جائے فالودہ پینا مریض ہو صحت پائے مفلس ہو متمول ہو جائے

ردیف قاف

قرآن شریف لکھنا روزی اکل حلال سے پائے بڑا متقی و پرہیزگار کہلائے قرآن شریف پڑھنا نیک کام کرنے کی دلیل ہے نہایت عنایت رب جلیل ہے قسم کھانا روزی کم ہو بہت درد و غم ہو قسم کھلوانا خیانت مایہ ہو شماتت ہمسایہ ہو قبا پہننا دولت زیادہ ہونے کی علامت ہے دوسری شادی ہونے کی بشارت ہے قافلہ دیکھنا سوداگری میں فائدہ بیش ہو سفرحج کا پیش ہو قدم رسول دیکھنا زیارت کعبہ معظمہ و مدینہ منورہ سے وہ فیضیاب ہو دعا مستجاب ہو قصاب دیکھنا ظلم ظالم میں گرفتار ہو نہ طاقت رفتار نہ حالت گفتار ہو قربانی کرنا قرض دنیوی سے نجات ہو ترقی حیات ہو دور آفات ہو قبر دیکھنا یہ ترقی عمر کی دلیل ہے اور اگر مریض ہے عمر اس کی قلیل ہے قلمدان پانا وزارت پائے اور نامی امیر کہلائے قوس قزح دیکھنا غلہ کی ارزانی ہو اللہ کی مہربانی ہو قلم دیکھنا وہ فن خوشنویسی میں طاق ہو شہرۂ آفاق ہو قد اپنا کوتاہ دیکھنا فتنۂ عالم مشہور ہو تکلیف دہی خلائق میں بدنام نزدیک و دور ہو قے کرنا مرض سے صحیح ہونے کی علامت ہے تندرست ہونے کی دلالت ہے قرنا بجانا فتنہ و فساد میں مبتلا ہو رنج والم کا سامنا ہو قلعہ دیکھنا دشمن سے نجات ہو دور آفات ہو قرنفل دیکھنا علم حکمت پڑھنے کی نشانی ہے یا رنج و زحمت پیش آنی ہے قفل کھولنا امید برآنے کی نشانی ہے اور بند کرنا باعث حیرانی ہے قینچی دیکھنا دوست سے ملال ہو دولت کا زوال ہو قمقمہ دیکھنا عیش و عشرت کی دلیل ہے مگر زندگی قلیل ہے

ردیف کاف

کعبہ شریف کا طواف کرنا خدمت والدین کی کرنے کی اشارت ہے حصول سعادت دارین کی بشارت ہے کرتا پہننا علم اور فضل سے حصول اکتساب کرے جہل سے اجتناب کرے کمل اوڑھنا فسق و فجور کی دلالت ہے مال مردم خوری کی علامت ہے کوئلہ دیکھنا زیادتی عصیان کی نشانی ہے انجام میں بدنامی اور پریشانی ہے کوہ قاف کی سیر کرنا وارث سلطنت ہو یا ہفت اقلیم کی بادشاہت ہو کوا دیکھنا اگر بولتا دیکھے عزیز مسافرت سے واپس آئے اور اگر خاموش دیکھے رنج اٹھائے کرم شب تاب دیکھنا قسم جواہر سے

پڑا پائے عورت اچھی ہاتھ آئے کمر کھ کھانا دوستوں سے ترشروئی ہو محبوبہ سے بدخوئی ہو
اور کرم کھانا قحط کی نشانی ہے پریشانی پیش آتی ہے کمر باندھنا سفر دور و دراز پیش آئے
مگر دولت بیشمار لائے کلاہ لمبی پہننا پلٹن میں ملازم ہو جائے عہدۂ سرداری پائے
کوڑیاں دیکھنا تکلیف معیشت پیش آتی ہے صعوبت و مصیبت اُٹھاتی ہے کیچڑ میں گرنا
یا پھنسنا قرضداری کی نشانی ہے صعوبت میں مبتلا ہو خرابی آتی ہے کُھر پاد یکھنا
تکلیف رسان خلائق ہو محتاج نان شبینہ مع علائق ہو کسُم کا کھیت دیکھنا ہمچشموں میں سرخرو
ہو تولد دختر نیکخو ہو کرم کلہ دیکھنا دسترخوان کشادہ ہو ہر ایک کو فائدہ ہو کوزہ دیکھنا
عورت پاکیزہ پائے رات دن بڑے مزے اُڑائے کافور دیکھنا روپیہ بہت پائے
عارضہ لقوہ کا اُٹھائے کھچڑی کھانا مرض کی علامت ہو بیماری کی شکایت ہو کمند دیکھنا
عشق میں کسی معشوقہ بدخو کے گرفتار ہو دنیا میں بے اعتبار ہو کرن پھول دیکھنا ترقی
مال کی دلالت ہے زیور بنوانے کی علامت ہے کشتی دیکھنا رنج و اندوہ دور ہو حاصل سرور ہو
سفر کی علامت ہے روپیہ پانے کی بشارت ہے کشتی کو ڈوبتے یا خشکی میں آتے دیکھنا
سخت مصیبت میں گرفتار ہو نہ کوئی یار نہ مددگار ہو کباب کھانا ماندگی رفع ہو تکلیف
و رنج دفع ہو کشتی پار ہوتے دیکھنا غنچۂ آرزو کھل جائے مراد دلی مل جائے کنول
جلانا خلائق کو نادم کرے اطاعت خدا دائم کرے کپڑا دھوتے دیکھنا گناہ سے پاک
ہو کبھی نہ غمناک ہو کائی پھٹتے دیکھنا دشمن پر خروج کرے اللہ تعالیٰ اُس کا عروج کرے
کرن آفتاب کی دیکھنا بادشاہ دمساز ہو در راحت باز ہو کفن پہننا ہم سخت پیش
آتی ہے مگر آخر کو حصول کامرانی ہے کھان دیکھنا عورت کو فائدہ ہو مرد کو غم زیادہ ہو کشتی کرنا
مشقت کی نشانی ہے قسمت میں سرگردانی ہے کنویں میں گرنا رنج کا ظہور ہو تکبر و نخوت
دور ہو کباب بھوننا رنج و مصیبت کی دلیل ہے سمجھے اگر عقیل ہے

ردیف کاف فارسی

گھوڑا دیکھنا حکومت و ریاست پائے عہدہ بڑا ہو جائے گدھا دیکھنا سفاہت میں مشہور
ہو مثل شیطان مغرور ہو گولر یا گولر کا پھول دیکھنا دولت و نعمت زیادہ ہو تجارت میں

فائدہ ہو گھانس دیکھنا سرسبزی کی نشانی ہے سبب حصول کامرانی ہے گوہ ہاتھ میں
لیتے دیکھنا دولت حرام پائے صرف بیجا ہو جائے گورخر کا شکار دیکھنا سرکار شاہی میں
وہ پیش ہو محسن اقربا وخویش ہو یا دشمن پر غلبہ پائے یا اُس سے فائدہ اُٹھائے گھی کا کپا
دیکھنا چرب زبانی میں مشہور ہو اور اگر تجارت کرے فائدہ ضرور ہو گرجنا بادل کا دیکھنا
غضب شاہی میں گرفتار ہو نہایت تباہ وخوار ہو گدھے کا گوشت کھانا مال احمق کا غصب
کرے اس کی پاداش میں غضب پڑے گلاب دیکھنا معشوق گُل بدن پائے یا کام نیک کرے
خلق میں اچھا کہلائے گدھی کا دودھ پینا تجارت میں نفع ہو تردد و بیماری دفع ہو گونگا دیکھنا
آپ کو افلاس کی نشانی ہے پریشانی پیش آنی ہے گاجر کھانا قوت باہ زیادہ ہو ممسک سے
فائدہ ہو گورستان دیکھنا عبرت و پریشانی کی دلیل ہے یا ایسے شخص کی نوکری ملے جس سے
محاصل قلیل ہے گوز مارنا ہمچشموں میں ذلیل ہو صحت پائے اگر علیل ہو گربہ دیکھنا خلق کی
ایذا رسانی کا ہر وقت خیال ہے گھر عمل میں لانا محال ہے گھر زمین پر بنانا تولد فرزند ہو
یا دختر ارجمند ہو یا کوئی کتاب تصنیف کرے سبب قیام نام ہو مشہور خاص و عام ہو گوبر دیکھنا
حاکم یا سردار سے نفع ہونے کی دلیل ہے مگر اندک و قلیل ہے گھر سونے کا دیکھنا دشمن سے لاگ
لگے گھر میں آگ لگے گدھے پر آپ کو دیکھنا اگر منہ طرف مغرب کے ہو سفر حج کرے اور اگر طرف
اُتر اور دکھن کے ہو بُرے افعال کرکے تشہیر ہو یا حج مشہور ہو گھر جواہر کا دیکھنا علم اور فضل
سے مالا مال ہو حاصل دولت لازوال ہو گرم پانی پینا عارضۂ تپ میں ماندہ ہو پینے کو
جوشاندہ ہو گھر میں غیر کے داخل ہونا جس کے گھر میں داخل ہو اُس کی عورت سے
خیانت کرے خلق اُس کی شماتت کرے گدھے پر سے اترنا سفاہت دور ہو دولتمند ضرور ہو

ردیف لام

لوح دیکھنا اگر لکھی دیکھے حالات آئندہ سے مطلع ہو جاوے اور اگر سادی دیکھے سادہ لوح
کہلائے لباس سیاہ پہننا کثرت معصیت میں گرفتار ہو نہایت ذلیل وخوار ہو یا غم فرزند اُٹھائے
جان پہ بن جائے لعل دیکھنا فرزند ارجمند کی بشارت ہے یا عورت حسینہ ملنے کی اشارت ہے
لونگ چڑھے کھانا مردم بازاری سے ہم صحبت رہنے کی دلیل ہے مگر منفعت بہت قلیل ہے

لہسن و پیاز خریدنا کسی امیر کے یہاں کار ذلیل میں ملازم ہونے کی بشارت ہے غیب سے یہی اشارت ہے لومڑی دیکھنا عورت مکارہ ملے جان بتنگ کرے رات و دن جنگ کرے لگام دینا عورت کو مطیع کرے اللہ اس کا مرتبہ رفیع کرے لباس سفید پہننا گناہوں سے پاک رہے گر فکر دنیا سے غمناک رہے لیزم ہلانا عورت سے نہایت نفرت ہو قوت میں نہایت شہرت ہو لباس سُرخ پہننا کارزار پیش ہو مہم درپیش ہو لوہا دیکھنا دشمن سے سخت مقابلہ ہو باہم مجادلہ ہو روزی مشقت سے پائے رات و دن غم و غصہ کھائے لباس زرد پہننا مرض یرقان میں گرفتار ہو نہ طاقت رفتار نہ یارائے گفتار ہو لباس دھانی پہننا مقدس ہونے کی بشارت ہے کار خیر کرنے کی اشارت ہے لباس نیلا پہننا حج سے فیضیاب ہو دعا مستجاب ہو لباس گیروا پہننا تہمت دنیا میں پھنسے یا قید فرنگ میں رہے

ردیف میم

مینھ بکثرت برسنا رحمت ایزدی نازل ہو فضل خداوندی شامل ہو مہر دیکھنا سلطنت کہیں کی پائے حکومت ہاتھ آئے مسجد دیکھنا دلیل خیر و برکت ہے سبب دفع شر و آفت ہے منضج پیتے دیکھنا اگر بیمار ہو صحت پائے اگر صحیح ہو تندرستی سے لذت اُٹھائے مسواک کرنا راست گوئی کی عادت ہو نیکوکاری کی خصلت ہو منارہ دیکھنا حاکم کا ہمراز ہو دربراحت باز ہو مسہری دیکھنا عمر کم ہے موت جلد آنے کی نشانی ہے گناہ سے توبہ کرے ورنہ پشیمانی ہے مکھی دیکھنا مرض جراحت میں مبتلا ہو تکلیف کا سامنا ہو منبر پر چڑھنا رتبہ بلند ہو یا کوئی رشتہ دار دولتمند ہو مردے کو آتے اپنے پاس دیکھنا مقیم سفر کرے مسافر گھر آئے محبوس خلاصی پائے بیمار تندرست ہو جائے موزہ اُتارنا جورو کو طلاق دے یا بیٹے کو نامۂ عاق دے مونگا دیکھنا معشوق سُرخ لب پائے رات و دن مزے اُڑائے میخ دیوار میں گاڑنا نوکری استحکام سے ہاتھ آئے مالک کے دل میں جگہ کرے انعام پائے مرغ کو اذان دیتے دیکھنا ذی کمالوں کی معدومی و خواری ہے بے کمالوں کی گرم بازاری ہے موتی پرونا فن انشا میں طاق ہو شہرۂ آفاق ہو موتی کی لڑی دیکھنا حافظ قرآن ہو ہر ایک اس کا ثناخوان ہو مکتب خانہ دیکھنا حاکم کی خدمت میں پیش ہو معینہ بیش ہو مرغابی کو

دیکھنا حاکم سے فائدہ مند ہو نہایت خورسند ہو

ردیف نون

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنا مراد دینی و دنیوی ہاتھ آئے بخیر انجام ہو جائے نماز پڑھنا گناہ معاف ہو صاحب اوصاف ہو ناخن تراشنا قرض دور ہو حاصل بہجت و سرور ہو ناک اپنی بڑی دیکھنا شہوت زیادہ ہو عورت بدکار سے فائدہ ہو نقارہ بجانا ملک نیا پائے حکومت ہاتھ آئے ناک کٹی دیکھنا افلاس کی نشانی ہے ذلت پیش آتی ہے ناچ دیکھنا رنج دور ہو حاصل سرور ہو اور جو خود ناچے عورت منہ زور ملے رات و دن غل و شور کرے ناک سے خون بہتے دیکھنا مال مشقت سے پائے اگر جلد محتاج ہو جائے نیزہ دیکھنا افسر فوج ہو نہایت اوج ہو ناریل دیکھنا شادی ہو یا غم سے آزادی ہو یا تولد فرزند ارجمند ہو نہایت خورسند ہو نرگس دیکھنا معشوق عاشق مزاج ملے غنچۂ مہر و الفت کھلے ندی دیکھنا کسی بڑی سرکار میں پیش ہو دریا دل کہلائے خلائق کو راحت پہونچائے نارنج دیکھنا ماندہ ہونے کی علامت ہے بعد رنج کے راحت ہے نیم دیکھنا اگر کھائے مرض سے صحت پائے اگر شاخ نیم ہلائے آتشک نکل آئے

ردیف واؤ

ولایتی انار کھانا مریض ہو تندرست ہو جائے تندرست ہو ماندگی اٹھائے وصلی بنانا حاکم کی طرف سے میر محلہ یا چودھری ہو یا اس کے مزاج میں کنبہ پروری ہو وظیفہ پڑھنا بُرے کام سے چشم پوشی کرے نیک کام سے ہم آغوشی کرے وعظ کہنا خلق کو نصیحت کرے بدکاروں کو فضیحت کرے وضو کرنا راست کرداری کی دلیل ہے نہایت عنایت رب جلیل ہے

ردیف ہائے ہوز

ہرن کو دیکھنا دختر نیک اختر پیدا ہو یا کسی معشوق پر دل شیدا ہو ہوا تند دیکھنا جہاں دیکھے اُس سرزمین پر آفت آئے وہاں کے باشندوں پر شامت آئے ہدیہ بھیجنا جس کو بھیجے اُس سے اُلفت ہو نہایت محبت ہو ہدیہ دیکھنا حاکم رحم دل کا ملازم ہو یا سفر آخرت کا عازم ہو ہار پہننا شادی ہو غم سے آزادی ہو ہنڈولا دیکھنا زن مہربان پائے عیش کا سامان

بہم ہو جاوے ہنسنا غم کی دلیل ہے مگر قلیل ہے ہاتھی دیکھنا بلائے سخت نازل ہو اگر تجارت کرتا ہو فائدہ قلیل حاصل ہو ہوا پر آپ کو اُڑتے دیکھنا فن وکالت میں طاق ہو شہرہ آفاق ہو

ردیف یاے تحتانیہ

ید بیضا دیکھنا ہاتھ کشادہ ہو دولت زیادہ ہو یا بو پانا عورت چالاک ملے نہایت بیباک ملے یاسمین پانا عورت خوبصورت ملنے کی بشارت ہے غم دور ہونے کی اشارت ہے یخ یعنے برف گرتے دیکھنا آفت سخت نازل ہو دولت دنیوی زائل ہو یا قوت پانا مال و دولت پانے کی نشانی ہے سبب حصول کامرانی ہے

تعبیر نامۂ یوسفی تمام شد

ناظرین کو واضح ہو کہ بقلم جلی خواب اور بقلم خفی تعبیر خواب لکھی ہے اس سے خواب کا جواب معلوم کریں

دربیان جاننے علم قیافہ کے کہ اُس کو علم فراست بھی کہتے ہیں

ظاہر ہو کہ علم قیافہ کا علم بزرگ ہے کیوں کہ اس علم کے جاننے والے ترت دیکھنے چہرے کے اوپر خصلت رذیلہ اور شمائل نیک بنی آدم کے مطلع و خبردار ہوں پس اگر قابل جانیں تو اُس کے ساتھ صحبت قبول کریں اور معاملات کریں ورنہ ان سے پرہیز کریں اور اُن کے شر سے بچے رہیں

حکایت

کہتے ہیں کہ ایک نے حکیموں سلف سے صحبت مردمان آدم صورت اور وحش سیرت سے کنارہ کرکے پہاڑ پر مسکن اختیار کیا تھا اور ایک کو مصوران مانی رقم سے اوپر دروازے کے تعین کیا تھا جو کوئی آدمی قصد ملاقات حکیم کا کرتا پہلے مصور اُس کی تصویر کھینچکر پاس حکیم کے بھیجا حکیم ازروئے علم قیافہ اس تصویر پر نظر کرتا جو قابل صحبت جانتا تو اُس کو اپنے پاس بلواتا ورنہ دروازے ہی سے رخصت کر دیتا ایک روز ایک آدمی حکیم کی ملاقات کے واسطے آیا مصور نے حسب معمول تصویر اُس کی کھینچکر حکیم کے پاس بھیجی حکیم نے موافق قیافہ اوپر ذمیمۂ اخلاق اُس کے کی مطلع ہو کر اندر آنے کی اجازت نہ دی اور اُس کے رخصت کر دینے کی اشارت فرمائی اُس آدمی نے حکیم کو پیام بھیجا کہ میری شبیہ کے دیکھنے سے جو کچھ ذمائم اخلاق میرا دریافت کیا تو سب درست اور بجا ہے لیکن ساتھ ریاضتوں سخت اور محنت شاقہ کے تمام اخلاق ذمیمہ میں نے ترک کر دیے ہیں

کچھ اندیشہ نقصان کا مجھ سے اپنے دل میں مت رکھ اور شرف حضوری اپنی سے مشرف فرما اُس وقت حکیم نے اُس کو اپنے پاس بلوایا اور اپنی صحبت میں قبول کیا پس فائدہ اس علم کا اس کے ساتھ نہایت سرایت کرتا ہے اول جو کوئی اپنے عیبوں پر مطلع ہو چاہیئے کہ اُس کے چھوڑ دینے پر ہمت پکڑے کہ شر اور بُری باتوں سے پاک ہو دوسرے جو شخص کہ اوپر عیبوں غیر کے آگاہ ہو آپ کو اُس کے شر سے بچاوے

حکایت

کہتے ہیں کہ امام برحق امام جعفر صادق علیہ السلام کو اتفاق سفر کا پڑا ایک روز نزدیک سواد شہر کے ایک آدمی نے بالباس فاخرہ سر راہ امامؑ کو آکر تبواضع سلام کیا اور نام و مقام و مسکن پوچھا جب امامؑ کے نام سے آگاہ ہوا رکاب آنحضرت کو بوسہ دیا اور کمال ارادت اور اعتقاد سے ہاتھ اوپر قدم اُس جناب کے رکھا اور مہمان ہونے کی تکلیف دی حضرت امام علیہ السلام نے بہت عذر کیئے مگر اُس نے زیادہ تر اصرار کیا آنجناب اگرچہ از روے قیافہ اُس کے عیبوں پر مطلع ہوے لیکن اوپر عجز و انکسار اور تواضع ظاہر اُس کی کے خیال کر کے اُسکی دعوت قبول فرمائی وہ جوان آپ کے گھوڑے کی فتراک پکڑ کے شہر میں آیا اور حضرت کو اپنے مکان پر اُتارا اور مہمانداری کے شرائط بجالانے میں مشغول ہوا اور تمام اسباب آرام کا موجود کیا صبح آنجناب نے رخصت چاہی اُس نے عرض کی کہ زہے طالع میرے کہ امام وقت و اولاد رسول نے اپنے قدم سے مجکو مشرف فرما کر ساتھ روشنی قدم کے میرا گھر روشن فرمایا افسوس ہے کہ کچھ روز آپ کی خدمت نہ بجالاؤں میں اور خدمت سراپا برکت سے فیض پانے والا نہوں میں القصہ اُس نے بہت عجز و الحاح کیا کہ حضرت کو چار و ناچار پاس خاطر اُس کا ضرور پڑا اسی طرح سے آنجناب ہر روز قصد راہ کا فرماتے اور وہ تبضرع و زاری واسطے توقف کے مبالغہ کرتا حاصل کلام بعد دو ہفتے کے آنجناب نے ارادہ منزل مقصود کا مضبوط فرمایا جس وقت آنجناب قصد سواری کا رکھتے تھے اُس مرد فریب صفت نے ایک کاغذ جیب سے نکال کر آنجناب کے ہاتھ میں دیا اور اُس کاغذ میں حساب اخراجات مہمانی آنجناب کا لکھا تھا آنحضرت نے جو فرد حساب کو ملاحظہ فرمایا تو قیمت تمام اسباب و یراق و گھوڑے اپنے کی پائی آنجناب نے تھوڑی دیر تامل

فرماکر تمام پونجی اپنی بعوض زرِ نقد کے کہ موجود نہ رکھتے تھے ساتھ اس کے تسلیم کرکے پیادہ و عریاں اپنے دیار کو لوٹنا فرمایا کہتے ہیں کہ جس آدمی نے ساتھ آنحضرتؐ کے ایسا معاملہ کیا آنکھیں ازرق اور چھوٹی اندر گھسی ہوئی رکھتا تھا اور ایسی آنکھوں والا دلیل مکر و حیلہ اور چوری اور بدطینتی اور بے شرمی والے کی ہو

بیان علم قیافہ

فلاسفر ارجمند اور حکمائے دانشمند نے جوارح اور اعضائے انسانی کو واسطے دریافت خُلق پسندیدہ اور صفات نکوہیدہ کے مقرر کیا ہے اور تجربہ سے دریافت کیا کہ ہر عضو اعضائے ظاہر انسانی سے دلیل ہے ساتھ صفات بطون اور معانی اور واسطے صداقت اس علم کے حدیث شریف ناطق ہے کُلُّ طَوِیلٍ اَحمَقٌ اِلَّا عُمَرُ وَکُلُّ قَصِیرٍ فِتنَةٌ اِلَّا عَلِیٌّ نقل ہے کہ ایک شخص چراغ کی روشنی میں کتاب کے پڑھنے میں مشغول تھا کتاب میں لکھا دیکھا کہ بہت لمبی ڈاڑھی دلیل حماقت کی ہے اُس نے جو اپنی ڈاڑھی پر غور کیا تو اندازے سے زیادہ دراز پائی اُسی وقت اپنی ڈاڑھی کو مٹھی میں مضبوط پکڑا اور آگے چراغ کے اس اُمید پر رکھا کہ جو زیادہ ہے جل جاوے بحد اعتدال باقی رہ جاوے پس جس وقت کہ شعلہ چراغ کا ڈاڑھی میں پہونچا سب ایک بارگی جل گئی اور ارتکاب اس امر کا دلیل حماقت اور نادانی اُس کی تھی رباعی اے گروہ بہ محنت بجہان کسب علوم + معلوم ضمیر تو علوم مکتوم + روے کہ بہار کست دیدار کہ شوم + گردد بتو از علم قیافہ مفہوم

علامات سر

سر بڑا اور گول اور برابر اور تمام سر پر بال جمے ہوئے دلیل عقل و دانائی سمجھ اور عقلمندی اور ہمت اور سخاوت کی ہے اور سر چھوٹا و ناہموار اور کم بال دلیل حماقت و جہالت و غباوت و بلادت کی ہے

علامات پیشانی

پیشانی چوڑی بے چین اور شکن خصومت اور بدنفسی اور لاف و گزاف و غرور و تکبر کی نشانی ہے اور پیشانی متوسط و بلندی و فراخی کہ اسمیں چین و شکن ہو نشان صدق و محبت و عقل و تدبیر و بخت مندی کی ہو اور پیشانی تنگ دلیل بیحیائی و نادانی و چین عسرت و فلاکت و افلاس کی ہو اور چین درمیان دونوں بھویں اور پیشانی کی طرف سر سے ساتھ طرف ناک کے دلیل غصہ و غضب و غمگینی کی ہے

اور بعضوں نے کہا ہی کہ خطوط چین پیشانی دلیل اوپر عشرات سنین عمر کے ہی یعنی جو ایک خط ہو دلیل ہے ساتھ عمر دس برس کے اور جو دو ہوں بیس برس اور جو تین ہوں تیس برس اسی طرح قیاس کرنا چاہیئے

علامات ابرو

بھویں بہت بڑی ولنبی اور کھچی ہوئیں پُرموے نشان درشتی و تند خوئی اور غرور اور عسرت و تکبر و جہالت و خود پسندی کا ہے اور بھویں ملی ہوئیں دلیل اُلفت و مہربانی اور مردوں کو رغبت بیشتر طرف عورتوں کے اور عورتوں کو طرف مردوں کے ہے اور بھویں متوسط چوڑی ولانبی اور سیاہ نشان فہم اور دیانت اور سخاوت اور لطافت مزاج کا ہے سرا ابرو کا جو ناک کی طرف سے باریک ہو تو دلیل خصومت کی اور فتنہ انگیزی کی ہے اور جو اونچی ہو دلیل ابلہی اور غرور کی ہے اور درازی بالوں کی دلیل ہمت و شجاعت و تند خوئی و عربدہ جوئی کی ہے

علامات چشم

چشم سیاہ و بزرگ دلیل سستی و کاہلی کی ہے اور آنکھ چھوٹی دلیل سبکساری و کم فہمی اور آنکھ متوسط نشان وفا اور حیا کا اور گھسی ہوئی اندر کی طرف نشان تکبر اور بدی اور خیانت اور بدنیتی کا اور آنکھ اُٹھی ہوئی اور اونچی ازروے دلیل بیحیائی اور بخل کی اور آنکھ مارنا جلد جلد دلیل مکر وحیلہ و چوری کی و سُرخی آنکھ بڑی بے علت دلیل درازی عمر و شجاعت اور چشم ازرق بد ترین آنکھوں کی ہے دلیل بخل و بیحیائی و بے ہمتی ہے **شعر** چشم ازرق موے میگوں رنگ زرد + ایچنیں کس با کسے نیکی نہ کرد + اور آنکھ نیلی و چھوٹی ولرزاں دلیل مکر وحیلہ و شہوت بڑی کی ہے اور آنکھ گول نشان نحوست اور آنکھ مائل بدرازی علامت نیکبختی و مبارکی کی ہے اور آنکھ متوسط بیچ بزرگی و سرخی و کوچکی و سیاہی و دورو درازی علامت اخلاق جمیلہ و عادات فرخندہ کی ہے اور ڈورے سرخ بیچ سفیدی آنکھ کے نشان شہوت کا ہے

علامات گوش

کان بڑا نشان خوبی و قوت حافظ و طول عمر و تند خوئی بعضے وقت اور کان چھوٹا نشان جہالت اور نادانی کی اور متوسط نشان عقل و دانائی و نیک بختی کا ہے اور لو کان پر گوشت دلیل دولت کی ہے

علامات ناک

ناک باریک نشان سبکی وخفت عقل اور ناک کا پہن یا فراخی سوراخ دلیل بہت شہوت اور غضبناکی کی
ناک ٹیڑھی نشان نفاق وشرارت اور ناک بنبی اور بڑی اور نوک سے خمدار مانند چونچ طوطی کے دلیل دولت و
کشادگی کی و ناک متوسط بیچ بلندی وپستی فراخی وتنگی کے دلیل صحت حواس باطن کی و ناک پست نشان افلاس کا ہے

علامات لب

ہونٹھ لبے دلیل حماقت وغلاظت طبیعت وکینہ وری کی ولب باریک نشان فہم ولطافت طبیعت کا اور
سُرخی لب نشان نیکبختی وخوش اصلی کا و نیلی وسیاہی لب دلیل بدنفسی وبداصلی کی وسفیدی لب دلیل مرض کی

علامات دہن

دہن کشادہ دلیل شجاعت اور دہن تنگ دلیل خوف وہراس اور عورتوں کی فراخی دہن کی علامت بہت خواہش مباشرت کی ہے

علامات دندان

دندانہای بہت بڑے ونزدیک دلیل شرارت کی اور بہت چھوٹے اور متفرق دلیل صحت بدن اور
دندان ٹیڑھے اور ناہموار دلیل مکر وحیلہ وخیانت کی اور دندانہاے متفرق اور ناہموار ومتوسط بیچ بزرگی
وکوچکی کے نشان نیک بختی وعدالت وامانت کا اور تعداد دانتوں کی تینس ۳۰ سے بتیس تک نشان
دولت وفراغت کا اور کمتر تینس سے علامت افلاس وفلاکت کی

علامات کام وزبان

کام وزبان سُرخ دلیل نیک بختی کی اور سیاہ وزرد علامت نحوست وبدخوئی کی ہے

علامات زنخ

ٹھوڑی باریک دلیل مبارک خوئی اور زنخ پرگوشت دلیل جہل وتکبر وزنخ متوسط دلیل عقل وہنر کی

علامات گردن

گردن کوتاہ دلیل مکر وخیانت اور گردن دراز باریک دلیل جبن وحماقت اور گردن لمبی دلیل صدق و
عدل وتدبیر کی اور گردن میں جو ایک خط ہو دلیل درازی عمر اور دلیل ہنرمندی کی اور تین خط علامت دولت کی

علامات چہرہ

چہرہ پر گوشت دلیل کاہلی ونسیان وجہالت اور سخت مزاجی کی اور خشک وکم گوشت علامت خبث

باطن اور معتدل دلیل نیک خوئی اور زردی رنگ مُنھ نشان بدی اور مرض باطن کا ہے

علامات ڈاڑھی

ڈاڑھی گوشہ دلیل زیرکی و دانائی اور ڈاڑھی گرد وقار و تمکین کی اور ڈاڑھی بہت دراز دلیل حماقت و نادانی کی اور ڈاڑھی بے موے نشان بلادت و غباوت

علامات کتف

لاغری کتفین دلیل قبح سیرت اور پہناوری کتف نشان حماقت اور کتفین پر موے نشان بیدولتی اور کتف صاف و متوسط دلیل عقل و دولت مندی و سعادت و لطف و فراخی کی ہے

علامات بغل و بازو

بازوے دراز بغل پُر گوشت نشان نیکبختی و فراخی رزق کا اور بازوے خرد و بغل خشک علامت بیدولتی کی ہے

علامات سینہ

سینہ چوڑا اور پُر گوشت نشان نیکبختی کا اور سینہ تنگ اور خالی علامت نحوست و بدبختی کی ہے

علامات پستان

دونوں پستان بڑے دلیل دولت و اولاد کی ہے اور ایک پستان خرد اور ایک بڑی علامت نحوست و بدبختی کی ہے

علامات شکم

بڑا پیٹ دلیل حماقت اور متوسط نشان اچھی عقل اور صفائی عقل و تیزی ہوش کی ہے اور جس کے پیٹ پر ایک خط ہو موت اُس آدمی کی تلوار سے ہو اور جس کے پیٹ پر دو خط ہوں وہ عورتوں کی صحبت سے خوش رہے اور دو تین خط اوپر شکم کے ہونے سے نشان عقل و علم و ہوشیاری چار پانچ خط تک اور جو کوئی اثر خط کا نہ ہو صاحب اقبال ہو اور ناف بڑی اور گول نشان دولت و سخاوت کا ہے

علامات پشت

پشت پہن دلیل قوت غضب و تکبر کی ہے اور ٹیڑھی پیٹھ بد اخلاقی اور پیٹھ دراز نشان نحوست اور پیٹھ متوسط دلیل سعادت و نیک بختی کی ہے

علامات رنگ

رنگ سُرخ آتشیں دلیل زود رنجی اور کام میں جلدی کرنا اور رنگ سبز دلیل بدی باطن اور رنگ

سُرخ و سفید دلیل اخلاق مبارک اور رنگ سُرخ مائل بسیاہی دلیل بداخلاقی اور رنگ گندمی دلیل خوش اخلاقی اور عقل و دانائی اور ادراک اور نیک بختی کی ہے

علامات نرمی بدن

نرمی بدن دلیل قوت فہم اور لطافت طبیعت کی ہے اور سختی بدن دلیل قوت بدن اور بزرگی طبیعت اور ضعف فہم اور پوست نرم و باریک نشان فرخندگی اور نکیوں کا ہے

علامات موے

موے سخت دلیل شجاعت و استقلال کی اور بال بہت نرم علامت ڈرنے کی اور متوسط سخت و نرم میں دلیل خوبیوں ظاہری و باطنی کی اور بہت ہونے بال اوپر چھاتی اور پیٹ کے دلیل کمینہ پن کی اور تھوڑے ہونے دلیل لطافت اور دانائی کی اور بال بیرنگ دلیل حماقت اور بال میگوں نشان شجاعت و صحت دماغ اور بال متوسط بسیاہی و سختی و نرمی دلیل عقل و اعتدال مزاج اور جس کسی کے ایک مسام سے ایک بال اُگے نشان دولت کا ہے اور دو اُگیں دلیل ہنرمندی کی اور جو تین اُگیں صاحب عبادت ہو اور چار علامت افلاس اور فرو مائگی ہی اور بال باریک دلیل مبارکی اور نیک نشان اچھے پن کی ہے

علامات آواز

آواز بڑی اور اونچی دلیل بہادری اور آواز باریک و نرم دلیل اخلاق نیک اور آواز غنہ نشان تکبر اور غرور کی ہے اور آواز ناخوش دلیل حماقت اور بدطینتی کی اور بات کہنا ساتھ آہستگی و نرمی کے دلیل عقل و دانائی کی ہی اور جلدی بات کہنا دلیل بدخلقی اور ہاتھ ہلا کر بات کہنا دلیل دانائی اور عقلمندی کی ہے

علامات خندہ

ہنسی قہقہہ کے ساتھ دلیل سفاہت اور بیحیائی کی اور تبسم دلیل حیا اور وقار اور تمکین اور خوش اخلاقی کا ہے

علامات قد

قد طویل دلیل احمقی اور قد قصیر دلیل فتنہ انگیزی اور قد دوتا دلیل کینہ و عداوت اور قد میانہ دلیل حکمت اور دانائی اور برابر اور تعارف باطنی اور حکیموں نے کہا ہے کہ قد اچھا وہ ہے کہ انگلوں سے صاحب قد ایک سو بیس اُنگل ہو اور اس مقدار سے جس قدر کم ہو بُرا ہے

علامات رفتار

جس کی چال ٹیڑھی ہو وہ بزرگوں کو بدی سے یاد کرے اور جو کوئی چلنے میں کمر اور کفل ہلاوے دلیل علت ابنہ کی ہے اور تیز و تند چلنا علامت قہر وغضب اور جہالت اور بآہستگی چلنا اندوہناکی کی ہے اور رفتار متوسط تیزی و آہستگی کے ساتھ دلیل نیکیوں ظاہری و باطنی کی ہے اور وقت چلنے کے پاؤں زور سے اوپر زمین کے مارنا دلیل بدبختی اور قدم لمبا رکھنا دلیل جہالت و حماقت کی ہے

علامات کف دست

ہتھیلی ہاتھ کی پُر گوشت دلیل دولت اور رنگ لال دلیل خوبی اور پاکیزگی طبیعت اور زردی دلیل فسق و فجور اور سفید و سیاہ دلیل بدبختی کی اور خطوط بہت اور تھوڑے کف دست کے دونوں زبون ہیں اور بدرجہ اوسط نشان سعادت بخت مندی کا ہے

علامات انگشتان

اُنگلیاں لمبی دلیل طول عمری کی اور باریک و نرم دلیل نیکبختی کی اور سطبر اور ٹیڑھی و سخت دلیل بدبختی کی اور جو اُنگلیوں کے ملانے میں سوراخ دکھائی دیویں دلیل بد دولتی اور فضول خرچی کی ہے اور جو سوراخ ظاہر نہ ہو دلیل دولت کی ہے

علامات ناخن

ناخنہاے سُرخ رنگ دلیل علم و عقل و دانائی و فراخ دستی کی ہے اور رنگ زرد و سیاہ علامت پریشانی اور افلاس و بدبختی کی ہے

علامات ذکر

ذکر ٹیڑھا نشان فسق و فجور کا ہے اور ذکر راست علامت صلاح و راستی کی ہے اور جو اوپر ذکر کے رگیں بہت نمودار ہوں دلیل عسرت و افلاس کی ہے

علامات خصیہ

ایک خصیہ بڑا اور ایک چھوٹا علامت غلبۂ شہوت کی ہے اور رغبت صحبت عورتوں کی ہو اور اگر خصیہ داہنی طرف چھوٹا ہو تو اُس آدمی کے نطفے سے لڑکے بہت ہوں اور بائیں طرف کا چھوٹا ہو تو لڑکیاں زیادہ ہوں اور بعضے نے کہا کہ فوطہ چھوٹا نشان دولت کا ہے اور بڑا علامت فسق و فجور کا ہے

علامات ران وساق

ران گوشت سے بھری ہوئی دلیل عیش وعشرت کی عورتوں کے ساتھ اور سخی ران یا قلت بالوں کی نشان دولتمندی کا ہے اور جس کی پنڈلی پر بال لمبے ہوں اکثر پیادہ پا جاوے اور تنگدست ہو اور پنڈلی بہت لمبی دلیل تکبر کی اور دشمنی کی اور بہت چھوٹی نشان افلاس اور معتدل درازی و کوتاہی وسطبری وباریکی دلیل شجاعت وسخاوت ونیکبختی ونیک طینتی کی ہے

علامات کعب

ٹخنہ پُر گوشت دلیل آسودگی اور ٹخنے کے اوپر بالوں کا ہونا قلت اولاد کی ہو اور جس کسی کا ایک ٹخنہ بڑا اور ایک چھوٹا ہو وہ آدمی اکثر قید خانہ میں رہے اور ٹخنہ چھوٹا اور گول نشان دولت کا ہے اور ٹخنہ اونچا اور ٹیڑھا نشان مصیبت وافلاس کا ہے

علامات پاشنہ

ایڑی خرد اور ملائم نشان دولتمندی کا ہے اور بڑی اور ٹیڑھی علامت مصیبت کی اور جس ایڑی پر گوشت ہو اور وقت چلنے کے پہن ہو وہ چور ہو

علامات پشت پا

پشت پانوں اونچے وکم بال علامت نیکبختی اور سعادت وفرخندگی کی ہے

علامات کف پا

کف پا زرد وسیاہ دلیل قلت اولاد وفسق وفجور کی ہے اور کف پا ے خالی خطوط سے دلیل ہے کہ اکثر پیادہ چلے اور کف پاے لال ونرم نشان عقل ودولت کا ہے اور نشان جو ہو بیرق و ناقوس بیچ کف وپا کے دلیل دولت اور حشمت کی ہے اور کف پاے پر کا واک بہتر پانوں سیدھی طرف سے بہت اور بائیں پانوں کی طرف سے دلیل ہے کہ ہمیشہ سواری گھوڑے کی روزی ہو

علامات انگشتان پاے

اُنگلیاں پانوں کی لمبی اور باریک نشان تیز فہمی کا ہے اور کوتاہ وسطبر کی دلیل کم فہمی ہے اور اُنگلیاں نزدیک باہم ملی ہوئیں دلیل نیکی اور خوبی کی ہے اور متفرق اور پریشان نشان زبونی کا ہے اور جو اُنگلی کہ انگوٹھے کے پاس ہے اگر انگوٹھے سے لمبی ہو نشان نیک بختی واقبال ومال کا ہے

اور عورتیں بہت کرے اور عورتیں اس کی اُس کے روبرو مریں اور اگر انگلی مذکور چھوٹی ہو آپ عورت کے روبرو مرے اور جو تمام اُنگلیاں پانوں کی چھوٹی ہوں دلیل بد اصلی اور بد طینتی کی ہے اور جس کسی کا نر انگشت بہت عریض اور پہن ہو وہ بہت ملکوں اور شہروں میں بھرے اور ناخنہاے پیلے اور سیاہ دلیل عیب اور سرخ وصاف دلیل ہنر کی اور صاحب دانا اور عقلمند کو چاہیئے کہ جس شخص میں علامات خسیسہ زیادہ ہوں اور علامات نیک کمتر اعتبار اوپر خواص کے کرے اور جس شخص میں علامات حسنہ زیادہ ہوں اور علامات ردیہ کمتر اوپر اُس کی ڈاڑھی کے دلالت پکڑے اور جو دونوں برابر ہوں تو اکثر ایسا آدمی معتدل الاحوال ہو واللہ اعلم بالصواب

باب پنجم دیکھنے اشخاص روحانی کے اور مخاطب ہونا اُنکا اور حاضر لانا اور جلد اجابت جنات کی واسطے مخاطب ہونے کے سورۃ الفاتحہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ آخر حکیم نے کہا کہ جو کوئی سورۂ فاتحہ کو مشک اور زعفران سے پیالۂ آبگینہ میں لکھے اور دھووے آب ژالہ سے کہ کانون دوم مطابق ماہ انگریزی جنوری ہندی پھاگن فارسی بہمن میں برسا ہو اور کانون ثانی ماہ رومی ہے تقویم سے معلوم ہو سکتا ہے کہ کون سے ماہ عربی میں ہوگا اور اُس آب سے پیسے اور سرمہ اصفہانی اور سرمہ سفید اور ملادے ساتھ اُس کے تلخہ خروس سفید کہ جس کے سر پر دو تاج ہوں اور پھر اُس میں ملاوے تلخہ ماکیان سیاہ کا اور یہ سرمہ آنکھوں میں لگاوے شخص روحانی کو مجسم دیکھے اور اس کے ساتھ گفتگو کرے اور جو کچھ چاہے بعون اللہ تعالیٰ اُس پر کامیاب ہووے اور فرمایا اللہ تعالیٰ جل شانہ نے وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِيْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ؕ حکیم نے کہا کہ خاصیت اِن آیات کی یہ ہے جو کوئی چاہے فرمانبردار ہونا آدمیان و پریان کا اور دیکھنا چاہے اسرار عجیبہ پس غسل کرے اور روزہ رکھے روز پنجشنبہ کہ اول ماہ کا غرہ ہو شب جمعہ کو افطار کرے اوپر سبزی و شکر و نان جو کے اور بعد نماز عشا کے سووے جبکہ آدھی رات کا وقت آوے اُٹھ کر غسل کرے اور منھ قبلہ کی طرف کر کے تیئس مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور بعد ازاں کہے

باب پنجم دیکھنے اشخاص روحانی کے واسطے مخاطب ہونے روحانی کے

کانون دوم مطابق ماہ انگریزی جنوری ہندی پھاگن فارسی بہمن

اَیَّتُھَا الْاَرْوَاحُ الطَّآئِفَۃُ الْوَاصِلُ التَّقْدِیْرُ الْمُوَکَّلُوْنَ بِھٰذِہِ الْاٰیَاتِ الْمُطِیْعُوْنَ بِسِرِّہِ الْمُوْدَعُ فِیْھَا اَجِیْبُوا الدَّعْوَۃَ وَاَفِیْضُوْا بَرَکَۃً وَحَانِیَتِکُمْ عَنِّیْ فِیْھَا حَتّٰی اَنْطِقَ بِھٰمَا تَخْفِیْ وَاَخْبَرَ لَکَآئِنُ صِدْقًا وَاَمِیْلُوْا اِلٰی وُجُوْہِ بَنِیْ اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّآءَ وَاَحِلُّوْا اِلٰی قُلُوْبِھِمْ رُغْبًا وَرَھْبًا ۝ بعد ازاں آیات مذکورہ پیالۂ آبگینہ میں مشک و زعفران سے لکھے اور اُس کو گلاب سے دھووے اور پیوے اور سووے اسی طرح پانچ روز یا سات روز اور شب پنجشنبہ کہ ساتویں شب ہے ستّر مرتبہ یہ آیات پڑھے اور چالیسؔ مرتبہ کلمات مذکورہ کے ساتھ بات کہے اور یہ عمل خالی گھر میں کرے اور عود جلاوے جو اُس عمل سے فارغ ہوئے جامہ پہنے ہووے سو جاوے خواب میں دیکھے کسی کو کہ بشارت دیوے اس کو اوپر پوری ہونے اُمید اس کی کے اور کام اس کا انجام کو پہونچے یعنے آدمی اور پری اس کے فرمانبردار ہوویں بحکم اور مدد اللہ تعالیٰ کے دیگر واسطے مخاطب ہونے اشخاص روحانی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی ان آیات مذکورہ کو برتن چاندی میں ساتھ مشک و زعفران کے لکھے اور آب میوۂ سبز و آب شبنم و آب باران سے دھووے اور تلخہ ماکیان سیاہ و تلخہ گربہ سیاہ لیوے اور پانچ مثقال سرمۂ اصفہانی ڈالے اور باریک پیسے اور وہی پانی ڈالے اور خوب باریک پیسے مگر وقت رات کے پیسے آفتاب نہ دکھلائے اور پھر سرمہ مذکور سرمہ دانی بہتر آبگینہ میں ڈالے اور سلائی لکڑی آبنوس کی بنائے بعدہ بروز پنجشنبہ روزہ رکھے وقت نیم شب ستّر مرتبہ اوپر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے درود بھیجے اور استغفار ستّر مرتبہ کہکر پھر ستّر مرتبہ درود پڑھے اور سرمہ آنکھوں میں لگاوے اول سلائی چشم راست میں لگاوے بعد ازاں ستّر مرتبہ عمل کرے جیسا کہ عمل کیا ہے روزہ و درود و استغفار اور سرمہ سے وقت شب روحانی پیدا ہووے اور اس سے بات کہے اور پوچھے حاجت اُس کی پس اوپر حاجت اور خواہش کے اس کو مطلع کرے بحکم اللہ تعالیٰ دیگر واسطے تسخیر اور اجابت جن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے

۵ واسطے تسخیر اور اجابت جن کے ۱۲

وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ يَسْمَعُ اٰيَاتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی مسخر کرنا اور حاضر لانا جن کا ہے جو تو چاہے کسی جن کو حاضر کرے اور حاضر کرنا اُس کا دشوار ہو پس وقت شب باہر آوے اور آیات مذکورہ پڑھے اور اُن کو آفریدگار کی سوگند دیوے بعدہٗ کہے اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَعْظَمُ فَاِنَّهٗ يُذِلُّ وَيُقْهِرُ فِى الْاٰيَاتِ اُنْصُرْ اور نام اُس جن کے قبیلہ کا لیوے اور چند شب متواتر مکان خالی میں عود جلاوے کہ حاضر ہو کر فرمانبرداری قبول کرے چاہیئے کہ گرد اپنے خط کھینچے اور سات مرتبہ سورہ پڑھے اور دل قوی رکھے اور نہ ڈرے مطلب بر آوے انشاء اللہ تعالیٰ دیگر واسطے حاضر لانے جنات کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يَآ اَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ۝ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے کہ جن اور انس کو اپنا فرمانبردار کرے تو آیات مذکورہ کو اوپر لوح چاندی کے نقش کرے اور پڑھے اُس پر آیات مذکورہ کو چار شب اور اس کو نگاہ رکھے تا وقت حاجت اور جو چاہے کہ کسی جن کو حاضر کرے تو دو دسندوس کی دھونی دیوے اور لوح کو ہاتھ میں لیوے اور مکان خالی میں کھڑا ہو اور قبیلہ جن کو طلب کرے جس وقت حاضر ہو تو جس چیز کی خواہش ہو اُس کو فرماوے دیگر واسطے حاضر ہونے جنات کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ جو کوئی

واسطے حاضر لانے جنات کے ۱۲

جن گروہ جنات سے نافرمانی کرے اور حاضر لانا اُس کا دشوار ہو پس سوگند دے اُس کو جو سوگند کہ قبول کرے بعد ازاں یہ پڑھے وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰی رَبِّهِمْ یَنْسِلُوْنَ ○ قَالُوْا یٰوَیْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ○ تا مُحْضَرُوْنَ ○ بحکم اللہ تعالیٰ فوراً حاضر آویں دیگر واسطے حاضر لانے جنات کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا الی قولہ تعالیٰ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ○ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے دھواں سندروس کا خالی مکان میں کر کے شب و روز میں آیات مذکورہ کو سو مرتبہ پڑھے اور کہے احضر باذن اللہ تعالیٰ اور نام لیوے جس کا چاہے فرشتوں میں سے جن بحکم اللہ تعالےٰ حاضر آویں اور فرمانبرداری جلد قبول کریں دیگر واسطے حاضر لانے علوی روحانی کے سورۃ القدر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ آخر حکیم نے کہا جو حاضر کرنا علوی روحانی کا چاہے تو لیوے زیرہ لبان سے کندر ایک مقدار اور اُس سے دو چند سندروس اور برگ ترنج ایک مقدار اور دانۂ توت مع برگ اُس کے ایک مقدار بعد ازاں سب کو سایہ میں خشک کرے پھر مصطگی ایک مقدار و برگ عدا یعنی لیموں ایک مقدار ڈالے اور خشک کرے اور باریک کر کے کوٹے اور خمیر کرے اور روغن چنبیلی کا ایک مقدار اور صمغ[1] ملا دے اور گولی نخود سے بڑی بناوے اور سایہ میں خشک کرے اور یہ عمل بروز پنجشنبہ روزہ رکھ کر کرے اور افطار ساتھ ذی روح کے کرے اور سورۂ مذکور کو بوقت کوٹنے دوا کے ستر مرتبہ پڑھے اور دوا ظروف پاک میں رکھے اور ہر شب کو زیر ستارہ دائرہ کھینچ کر چودہ مرتبہ پڑھے تینتیس[۳۳] شب اور سورۂ مذکور کو حقہ پاک میں کرے اور جو چاہے کہ حاضر کرے تو مکان خالی میں جاوے اور عود سوز آہن سے لے اور خنجک یعنے ثمر بلوط کھاوے اور پھر وہ گولی کھاوے اور روحانی کو مستمع کرے جلد قبول کریں اور جو کچھ حاجت ہو اُس کو روا کریں بفضل اللہ تعالیٰ کے دیگر واسطے حاضر لانے جنات کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰٓاَیُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّیْٓ اُلْقِیَ اِلَیَّ كِتٰبٌ كَرِیْمٌ ○ اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ حکیم نے کہا جو قبیلہ قبائل جنات سے حکم برداری نہ کریں اور تو اقامت اس کی کرنا چاہے تو مکان خالی میں جاوے

[1] یعنی گوند ببول ۱۲

واسطے حاضر لانے جنات کے ۱۲

اور عود و عنبر جلاوے اور دائرہ کھینچکر درمیان اُس کے بیٹھے اور یہ آیت پڑھے اور سو مرتبہ
اوپر اس آیت کے سوگند دے جلد حاضر آکر تیرے حکموں کی فرمانبرداری کرے اور فرمان پذیر
تیرا رہے **نوع دیگر عمل حاضرات پادشاہ شہزادہ لعل** کا یہ ہے کہ اول اس عزیمت کو شروع
ماہِ نو میں بروز پنجشنبہ وقت شب غسل کرے اور جامہ پاک پہن کر عطر ملے اور خوشبوئے عود
برادہ صندل و کافور و لونگ ملاکر آگ میں جلاوے اور ایک چراغ نو آب نارسیدہ
لاوے اور روغن مادہ گاؤ سے روشن کرے اور روبڑی چراغ کے یہ عزیمت ایک لاکھ
پچیس ہزار مرتبہ ایک چلہ یا دو حصہ کرکے پڑھے اول و آخر درود گیارہ بار یا دس بار اور دنمیں
روزہ رکھے اور بوقت شب پڑھے ایک چلہ میں عمل درست ہو اور پرہیز مع ترک حیوانات
کرکے پڑھے اور تمام شرائط بجالاوے اور عزیمت و نقش یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ مُشْيِرٍ مُحْتَرِمٍ كَبِيرٍ حَاضِرٍ مُبِيْنٍ عَجِّلْ فُوْجٍ آعِيْنِيْ اُوْتِيْ بادشاہ شاہزادہ لعل
ابن بادشاہ یکتا نوس **بادشاہ امیر العرب** ساحر ساحران حاضر شو حاضر شو حاضر شو

اور جب کسی کی حاضرات کرے بطور معلوم اُس لڑکے سے یہ موکل حاضر ہو کر

۵۱عہ	۵۶عہ	۵۰عص	۴۴۳
۵۶عہ	۴۵عہ	۵۰عہ	۵۵عہ
۴۶عہ	—	۵۲عہ	۴۹عہ
۵۲عہ	۴۸عہ	۴۹عہ	۵۸عہ

کرے تو یہ نقش لکھ کر حاضرات مؤکلان حاضر ہوں اور کہدے کہ نگاہ سیاہی پر کرے جواب و سوال کریں **ایضاً**

ترکیب حاضرات کو توالی بہت مجرب و آزمودہ ہے چاہیے کہ اول
فلیتہ کو لکھ کر اور پنبہ میں پیچیدہ کر روغن چنبیلی یا زرد میں روشن کرے اور چراغ اوپر پشت سبو
کے رکھے اور بالائے چراغ کے دو لکڑی سیٹھ بطور چوکھٹ کھڑا کرے اور یہ نقش حوار کا
لکھ کر گھر میانہ میں روشنائی سے پر کرکے بطور آئینہ دونوں لکڑی مذکور سے چپکادے اور
لو چراغ کی خانہ روشنائی میں بطرف مُنہ نقش مذکورہ کے کرکے پشت نقش کی مریض کی طرف
کرے اور مریض سے کہدے کہ نگاہ اپنی اوپر روشنائی خانہ سیاہ نقش کے رکھ کر طرف لو چراغ
کے نگراں ہو اور عامل اس اسم کو بلا شمار پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ حاضرات بخوبی ہو گی
اول جاروب کش جاروب کشی کرے بعدہٗ سقہ چھڑکاؤ کرے فراش آکر فرش کرے بعدہ فوج

ترکیب حاضرات کی ۱۲

جنات حاضر آگر تخت بادشاہ جنات کا بچھاوے اور پھر جو آسیب کہ وجود مریض میں ہو اُس آسیب کو گرفتار کر حاضر کرے جو کچھ عامل کہے بجالاوے اور اگر کہے جلادو تو جلادے اور جو کہے قتل کرو تو قتل کرے دیگر چلہ سورۂ مزمل کی ترکیب ہے...

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

یا غفار یا جبار

کہ شروع ماہ سے شروع کرنا چاہیئے بوقت عشا بعد نماز عشا کے اکتالیس مرتبہ سورۂ مزمل پڑھنا چاہیئے اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پر ختم کرے اور جس روز چلہ پورا ہو جائے اُس روز سات مسکینوں کو شیر برنج یا خشکہ ہمراہ دہی و شکر کے کھلاوے اور آپ اُس روز ایک مکان علیحدہ میں آرام کرے صبح کو نماز پڑھ کر جس سے چاہے گفت گو کرے۔ بفضل خدا جو کوئی وجود فلاں بنت فلاں قسم جنات وچڑیل وکفتار وغیرہ جوگیان ومسان پختہ و خام وخبیث و پلید و پری پریت وغیرہ ہو قبضہ میں آوے العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الوحًا الوحًا الوحًا بحق علیقًا ملیقًا تلیقًا انت تعلم ما فی قلوبہم و بحق اہیًا اشراہیًا حاضر آوے اور گرفتار ہووے دیگر یہ نقش حاضرات آبی چاہیئے کہ قدرے شیرینی سات رنگ کی اور گلہائے خوشبودار لاکر اور اُس پر خواجہ خضر کا فاتحہ دے کر بعدہٗ ایک لوٹا پانی کا بھر کر دو چار بتاشے شیرینی وغیرہ اُس میں ڈال کر پاس مکان حاضرات کے رکھے اور یہ نقش اٹھارہ کا او پر ناخن لڑکے کے لکھ کر روشنائی سے پُر کرے اور ایک سو آٹھ مرتبہ یہ عمل پڑھکر جواب سوال کرے لیکن مطلع آسمان کا صاف ہو ابر نہ ہو آؤ خضر جاؤ خضر گھیر گھار لاؤ خضر جلد حاضر کن

۷۸۶

۷	۲	۹
۸	۶	۴
۳	۱۰	۵

دیگر ترکیب عمل واسطے حاضرات اور ہر آسیب کو گرفتار کرنا اور جلانا بہت مجرب و آزمودہ ہے چاہیئے کہ اول عروج ماہ میں بعد نماز عشا چار سو مرتبہ ہر روز پڑھا کرے تا چہل روز با پرہیز گوشت گاؤ و ماہی عمل میں لاوے عزیمت یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ رَبْطًا رَبْطًا مَحْلًا مَحْلًا نَشْرًا نَشْرًا

مزمل کا چلہ واسطے حاضرات جنات کے ۱۲

واسطے حاضرات جنات کے ۱۲

ترکیب عمل واسطے حاضرات جنات کے ۱۲

عمل حاضرات جنات ۱۲

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

مُحْتَشَرًا مُحْتَشَرًا بِحَقِّ سُلَیْمَانَ پَیْغَمْبَرِ بِنْ دَاؤُدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ حاضر شو حاضر شو حاضر شو یہ نقش لکھ کر فتیلہ کرے....

دیگر یہ نقش واسطے حاضرات اور تمام حالات غیب دنیوی کے معلوم ہوگا چاہیئے کہ عروج ماہ بروز نوچندہ جمعہ بعد نماز جمعہ کے یہ نقش مع اسم مؤکل چونتیس ۳۴ یا چالیس کے لکھے بعد ازاں اس اسم کو دو ہزار پانسو مرتبہ پڑھے چالیس روز تک یہ ہے علیقا ئیقا تیقا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِہِمْ لیکن چلہ سے روز زیادہ ہو تو مضائقہ نہیں جمعہ کے روز بدستور عمل کرکے تمام کرے مگر عمل مذکور پڑھتا رہے اور ایک نقش مدام لکھتا رہے اور بروقت لکھنے نقش مذکور بلا اسم یا اسرافیل بحق العجل پڑھتا رہے اور بوقت تراشنے اور گولی باندھنے اور دریا کے درمیان

اجب یا جبرائیل

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

راہ میں جاتے وقت اور واپس آنے کے بلا شمار اسم مذکور یا اسرافیل بحق العجل پڑھتا رہے اور جس مریض کو دے گا شفا پاوے گا اور جمعہ دیگر آدم اُسی وقت مقررہ کے اول نقش مذکور تراش کر آرد میں گولی باندھے اور یہ عمل پڑھ کر اور گولی مذکورہ کو ہانڈی میں بند کرکے دریا میں تا ناف پانی میں جاکر ہانڈی مذکور کو ڈالے اور اسم موکل مذکور راہ آمد و رفت دریا میں پڑھتا جاوے اور پرہیز بجز یک جنس غلہ گندم و میدہ و ترکاری ساگ وغیرہ مع نمک مرچ کا کرے ایک مکان میں عمل تمام کرے اور اپنے ہاتھ سے روٹی پکا کر کھاتا رہے اور تمام عمر گوشت مچھلی سے پرہیز کرے اوپر عمل کے قادر رہے گا بعدہٗ ایک نقش لکھ کر ہاتھ کودک نابالغ میں دے کر کہے کہ دیکھ جو شکل مؤکل بشکل آدم نظر میں آوے لڑکا اس سے کہے کہ فلاں شہر حاضر کرو بعدہ فلاں محلہ بعد ازاں فلاں گھر حاضر کرو سب حاضر ہوگا جو کچھ حال ہوگا اُس لڑکے سے پوچھے معلوم ہوگا وہ لڑکا کہے گا اگر اس عمل کو تین چلے عمل میں لاوے تمام حال اپنا عامل کو معلوم ہوگا اور پرہیز ترک حیوانات کا تمام عمر رکھے اول اوپر شیرینی کے نیاز پیغمبر و موکل کی دیوے اور لڑکوں کو دے دیگر عزیمت واسطے دفع جن وغیرہ کے

جس کسی کو اثر جن کا ہو آسیب ہو یا چڑیل ہو اُس کے واسطے یہ عزیمت تین دفعہ پڑھ کر اوپر
پانی کے دم کرے اور اُس کو پلاوے جو نہ پیوے تو اُس کے مُنہ پر چھینٹے مارے یہاں تک کہ
وہ بولے گا اور چلاوے گا اور اگر نہ مانتا ہو تو اُس دعا کا فتیلہ کرے اور جلاوے اور اُسکے
سامنے رکھے کہ اُس کو دیکھے اور دیکھے بھی نہیں تو فتیلہ جلا کر ہاتھ میں لے کر اُس کی ناک میں
دھونی دیوے پس اگر جن یا چڑیل وغیرہ ہوگا جل جاویگا یا بھاگ جاویگا وہ عزیمت یہ ہے
عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِرَبِّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ اٰمنخنا الَّذِيْ
جَعَلَ الْعَرْشَ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِالَّذِيْ اَجَابَ اَذْهَبَ لَهٗ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَاٰيَدْنَاهُ
بِرُوْحِ الْقُدُسِ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِخَاتَمِ سُلَيْمٰنَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّذِيْ سَخَّرَ
لَهُ الرِّيَاحَ وَالْجِنَّ وَالشَّيٰطِيْنَ سَرِيْعًا مگر جس روغن میں وہ فلیتہ جلاوے وہ روغن
پاک ہو اور روغن تلخ ہو اگر جادو بھی ہوگا تو بند وکرمہ جاتا رہے گا **دیگر واسطے دفع
بلیات کے** واسطے دفع تمام بلیات وآفات جو شخص صبح وشام اس دعا کو پڑھے تو ہر آفت
سے اللہ کی پناہ اور امن میں رہے گا دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاءْ لَمْ
يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا
اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ **دیگر واسطے دفع آسیب کے** جس لڑکے وغیرہ
کو شیطان ستاوے اور آسیب ہو جاوے تو اُس کے بائیں کان میں سات بار اس
آیت کو پڑھ کر پھونک دے وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ
اگر اس سے بھی نہ جاوے تو سات بار اُس کے بائیں کان میں اذان کہدیوے اگر اس سے
بھی نہ جاوے تو آسیب زدہ پر سورۂ فاتحہ اور معوذتین اور آیۃ الکرسی اور سورہ طارق اور آخر
سورۂ حشر اور اول سورہ صافات تمام پڑھ کر دم کر دیا کرے **بیچ بیان حصاروں کے** بعد
نماز عشا کے تین بار آیۃ الکرسی پڑھ کر دونوں ہاتھ پر دم کرے اور تین بار دستک دے یعنی
دونوں ہاتھ باہم مارے ایضاً تین بار آیۃ الکرسی پڑھ کر جس کی طرف دم کرے محفوظ رہے

واسطے دفع بلیات کے ۱۲

واسطے دفع آسیب کے ۱۲

جہاں کہ ہووے ایضاً اس حصار کو تین بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر ہاتھ
پھیرے یَا حَکِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا نَاصِرُ یَا نَصِیْرُ یَا رَقِیْبُ یَا وَکِیْلُ یَا اٰللّٰهُ
یَا اٰللّٰهُ یَا اٰللّٰهُ بِحَقِّ کٓهٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ حرز کردم خود را بہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حصار کردم
خود را بہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ایضاً اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ پڑھ کر گیارہ بار معوذتین پڑھے اور درمیان دونوں سورتوں کے تسمیہ نہ کہے اپنے اوپر
دم کر لیا کرے ایضاً یہ حصار مجرب بعد نماز عشا کے پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تین بار ہاتھ
بر ہم مارے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَوَالَیْنَا حِصَارُنَا مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ قُفْلُنَا وَمِسْمَارُنَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ صد ہزار بار گرد من و بر دوستان من
حصار باد مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ و بر دوستان من یار باد بستم دست و پاے و عقل و ہوش و
چشم و گوش و زبان کسانے کہ در ہیجدہ ہزار عالم انداز آدمیان و دیوان و پریان و ماران و
کژدمان و خدا نا ترسان و ناحقان و ناشکران کسانے کہ ما را بد خواہند و بد گویند و بد اندیشند
بحرمت لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مہر کردم بنام مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ قَوْلًا وَّ فِعْلًا اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ
لَشَدِیْدٌ ۝ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ ۝ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝ صُمٌّ
بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا
یَتَکَلَّمُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ **باب ششم** واسطے دفع
ہونے گرفتگی و لرزیدگی دل و وسواس و خواب ہولہ (ہولناک ۱۲) اور فتح طبیعت و واسطے قبول علم اور جانے بلادت و
دفع کندی طبیعت و قساوت دل و تیزی ذہن و حافظ ہونے و دفع نسیان و فہم لغت طیور و حیوان اور قول
حکما کا صنعت میں دیگر واسطے دفع گرفتگی و لرزیدگی دل کے سورۃ الفاتحہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ
نے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ حکیم نے کہا جو کوئی سورۂ فاتحہ کو برتن پاک میں پانی پاک سے لکھے
اور پانی باران سے دھو کر پیوے لرزیدگی و گرفتگی دل کی دفع ہو بکرم اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے دفع

بلادت و نصیب ہونے حافظے کے حکیم نے کہا سورۂ فاتحہ کو مشک و زعفران سے ظروف آبگینہ میں لکھے اور آب گلاب سے دھو کر پیئے جو شخص کہ غبی کہ فراموش ہو جاتا رہے وقت طلوع عطارد میں یا جس وقت عطارد جانب مشرق ہو استعمال کرے اور شرف عطارد کا پندرہ درجہ سنبلہ سے ہے بلادت جاتی رہے اور جو کچھ سنے اُس کو بخوبی یاد رکھے اور طبیعت کشادہ ہووے ایضاً واسطے دفع وسواس اور لرزیدگی و گرفتگی دل کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ اِلیٰ قولہٖ خٰلِدُوْنَ حکیم نے کہا شب و روز میں بعد ہر نماز کے آیات مذکورہ کو پڑھے بیخوف ہووے وسواس شیطان سے اور فقر سے اللہ تعالیٰ اُس کو غنی کرے اور اگر وقت صبح اور وقت خواب آیت مذکورہ پڑھے اُس رات کو جلنے آتش اور شر چور سے سلامت رہے اور اُس شب کو گرفتگی و لرزیدگی دل سے نڈر ہووے اور کسی طرح کا نقصان نہ پہونچے اور جو کوئی لکھ کر دوکان میں چسپاں کرے اُس کو رزق کی فراخی ہو اور جو ہر نماز کے بعد پڑھا کرے سات مرتبہ تو وہ شخص دنیا سے نہیں جاوے جب تک کہ مکان اپنا بہشت میں نہ دیکھ لے یا ظاہرا خواب میں دیکھے اور خواص اور منافع اس آیت کا بہت ہے ولا اذن سمعت وما یحصیٰ ایضاً واسطے اعانت و خوشی نفس کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْہِ مِنْ رَّبِّہٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِہٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ۝ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَھَا ؕ لَھَا مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْھَا مَا اکْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَہٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِہٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ۝ حکیم نے کہا آیات مذکورہ ظروف نو میں سیاہی کاجل سے کہ روغن کنجد سے کاجل لیا ہو اور گوند ببول ڈالکر سیاہی بنائی گئی ہو لکھے اور آب شیریں وقت شب چاہ سے نکال کر دھووے اور سات روز وقت صبح پیوے لیکن شروع اول روز چہارشنبہ سے کرے کہ بفضل اللہ تعالیٰ اعانت حافظہ اور خوشی تن کی اُس کو نصیب ہو ایضاً واسطے فتح طبیعت و قوت دل اور قبول علم کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے

واسطے دفع بلادت و نصیب ہونے حافظہ کے ۱۲ واسطے دفع وسواس و لرزیدگی و گرفتگی دل کے ۱۲ ... واسطے اعانت حافظہ و خوشی نفس کے ۱۲

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ط بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۝ فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ حکیم نے کہا اول روز ربیع کی آیات مذکورہ کو اوپر کاغذ سفید کے زعفران سے لکھے اور آب باراں سے دھووے اور وقت امامت نماز فریضہ پانچوں وقت کی نماز کے پیوے متواتر سات روز دل قوی ہو اور ضعف جاتا رہے اور کار نیک و قبول علم کی دلیری حاصل ہو بکرم اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے دفع وسواس و تشویش خواب ہولہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جس کسی کو وسواس نماز یا وضو میں پڑے یا شب کو خواب ہولہ یا پریشان دیکھے تو آیات مذکورہ کو برتن آبگینہ یا سنگ مرمر میں لکھے اور آب باراں سے دھووے تیس روز تک صبح کے وقت پیوے وسواس اور تشویش جاتا رہے اور خواب ہولہ کبھی نہ ہووے ایضاً واسطے دفع وسواس و لرزیدگی اور فزع کے سورۂ الم نشرح فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ وَوَضَعْنَا الخ حکیم نے کہا جو کوئی سات روز بعد ہر نماز کے سات مرتبہ سورۂ مذکور کو پڑھے وسواس و لرزیدگی دل اور فزع جاتا رہے ایضاً واسطے دفع تشویش خواب ہولہ سورۂ سال سائل میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۝ الخ حکیم نے کہا جو کوئی خواب پریشاں و ہولہ دیکھتا ہے برتن میں تازہ پانی لیوے اور اُس پر سات مرتبہ سورۂ مذکور کو پڑھے وقت خواب کرنے کے تین گھونٹ اور وقت بیدار ہونے کے تین گھونٹ پیوے خواب ہولہ اور تشویش دل سے محفوظ رہے دیگر واسطے فتح طبیعت اور قبول علم و تسہیل حفظ بلاغت فصاحت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓرٰ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۝ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ط اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ

واسطے دفع وسواس و تشویش خواب کے

واسطے فتح طبیعت اور قبول علم تسہیل حفظ بلاغت و فصاحت کے ۱۲ واسطے دفع خواب ہولہ ۱۲

تُوبُوٓا اِلَيۡهِ يُمَتِّعۡكُمۡ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤۡتِ كُلَّ ذِىۡ فَضۡلٍ فَضۡلَهٗ ؕ وَاِنۡ
تَوَلَّوۡا فَاِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ كَبِيۡرٍ ۝ اِلَى اللّٰهِ مَرۡجِعُكُمۡ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ
قَدِيۡرٌ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے فتح طبیعت و حافظہ اور ذہن کی تیزی تو آیات مذکورہ
کو اوپر برگ قلقاس یعنے برگ کیلہ وقت صبح مشک و زعفران و گلاب سے لکھے اور
اُس برگ میں پانی چاہ کا بھر کر صبح و شام پیا کرے چالیس روز یا چار روز طبیعت واسطے
قبول علم اور تیزی ذہن کے کشادہ ہو اور جو کچھ چاہے حاصل ہووے بعونہ تعالے دیگر
واسطے دفع بلادت دل و قبول علم کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَوَلَمۡ يَرَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا
اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ كَانَتَا رَتۡقًا فَفَتَقۡنٰهُمَا ؕ وَجَعَلۡنَا مِنَ الۡمَآءِ كُلَّ شَىۡءٍ حَىٍّ ؕ
اَفَلَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۝ وَجَعَلۡنَا فِى الۡاَرۡضِ رَوَاسِىَ اَنۡ تَمِيۡدَ بِهِمۡ وَجَعَلۡنَا فِيۡهَا فِجَاجًا
سُبُلًا لَّعَلَّهُمۡ يَهۡتَدُوۡنَ ۝ وَجَعَلۡنَا السَّمَآءَ سَقۡفًا مَّحۡفُوۡظًا ۖۚ وَّهُمۡ عَنۡ اٰيٰتِهَا مُعۡرِضُوۡنَ ۝
وَهُوَ الَّذِىۡ خَلَقَ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِىۡ فَلَكٍ يَّسۡبَحُوۡنَ ۝ وَمَا جَعَلۡنَا
لِبَشَرٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ الۡخُلۡدَ ؕ اَفَا۟ٮِٕنۡ مِّتَّ فَهُمُ الۡخٰلِدُوۡنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے
قوی دل و خوشی طبیعت ہو اور علم قبول کرے تو لیوے آب زمزم یا آب باراں کہ ایام خریف میں
برسا ہو اُس پر ستر مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور وہ آب سات روز صبح کے وقت ہر روز سات گھونٹ
پیوے اور روز یکشنبہ سے شروع کرے بکرم اللہ تعالیٰ فتح دل و قبول علم و صفائی ذہن کی
حاصل ہو دیگر واسطے زندہ کرنے دل مردہ اور جانے بلادت و نسیان و صفائی ذہن کے
فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّا نَحۡنُ نُحۡىِ الۡمَوۡتٰى وَنَكۡتُبُ مَا قَدَّمُوۡا وَاٰثَارَهُمۡ ؕ وَكُلَّ شَىۡءٍ
اَحۡصَيۡنٰهُ فِىۡۤ اِمَامٍ مُّبِيۡنٍ حکیم نے کہا جو کوئی زندہ کرے دل مردہ کا اور بلادت اور نسیان
کو دور کرے اور صفائی ذہن کی حاصل کرے چاہیے کہ آیات مذکورہ کو مشک و گلاب و
زعفران سے لکھے اور کاتب روزہ دار اور پاک ہو اور بعد لکھنے کے سورہ یٰس کو اوپر اُس کے
پڑھے اور پانی ترنج سے دھووے اور سات روز نہار سات گھونٹ پلاوے شروع روز چہارشنبہ
سے کرے پس دل زندہ ہو اور علم قبول کرے اور بلادت اور نسیان دفع ہو اور صفائی ذہن کی
حاصل ہووے اور جو کچھ سے وہ یاد رکھے دیگر واسطے صفائی ذہن اور دفع بلادت کے سورہ والفجر

واسطے دفع بلادت دل و قبول علم کے ۱۲

واسطے زندہ کرنے دل مردہ اور جانے بلادت و نسیان و صفائی ذہن کے ۱۲

واسطے صفائی ذہن کے اور دفع بلادت کے ۱۲

یں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالْفَجْرِ ۝ وَلَیَالٍ عَشْرٍ ۝ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝ آلخ حکیم نے کہا جو کوئی
ظرف آبگینہ میں ساتھ پانی متغیر شہد و زعفران کے لکھے اور دھووے اور وہ شہد
آتش رسیدہ نہ ہو بعدہٗ اُس میں ملاوے شیرۂ انگور سیاہ ایک مقدار جو کوئی صغیر و کبیر سے
کھاوے دفع ہو اُس سے بلادت اور صاف ہو ذہن اور جلد فرو آوے ہر چیز دشوار دیگر واسطے
دفع قلت حفظ کے سورۃ العلق میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ
اِلیٰ قولہ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ۝ حکیم نے کہا خاصیت اس سورہ کی بہت ہے
پیالہ و کاسہ چوب درخت کہربا و چوب بہر اس میں نقل کرے قلم فولاد سے اور نقاش پاک
اور صائم ہو اور آب شیریں سے دھووے اور پانی چاہ سے وقت شب نکالے تاکہ نظر آفتاب سے
محفوظ رہے اور وقت صبح پیوے تو فصاحت و بلاغت حاصل اور طبیعت برحافظہ ہو دیگر واسطے
تیزی ذہن اور دفع نسیان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلرَّحْمٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝ خَلَقَ
الْاِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَیَانَ ۝ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ یَسْجُدَانِ ۝
حکیم نے کہا کہ علما و خطبا و فصحا و فقہا و قضاۃ سے جو کوئی حفظ کرنے میں مشغول ہو اور فراموشی
کے باعث کسی کو یاد نہ رہے تو لیوے شیرۂ انگور سیاہ کا ایک مقدار اور نصف اس کے شکر اور
نصف شہد نصف اُس کے آب میوہ یا پانی نیلوفر اور نصف اُس کے آب سیب بعد ازاں سب کو
وزن کرے اور لیوے ہر ایک رطل سے زعفران یکدرم تج یکدرم والان بزرگ یکدرم گل لعل یکدرم
قرنفل یکدرم الائچی یکدرم عاقرقرحا یکدرم کبابہ چینی یکدرم جوز بویہ یکدرم فلفل گرد یک درم
مشک دام سب کو ملاویں اور ایک دیگ میں رکھ کر جوش دیں جبکہ شیرہ آدھا رہے شکر و شہد
سب کے برابر ڈالے اور جوش دے جس وقت محکم ہووے اُتار لیوے بعدہ آیت مذکور کو
ظروف آبگینہ میں زعفران و مشک و گلاب سے دھووے اور شراب مذکور میں ڈالے اور ایک مقدار
برنج و ترنج کوفت کر کے ڈالے اور جنگل میں لیجا کر جگہ سبزی میں رکھے تاکہ سرد ہو سایہ میں اور
ہوا کی احتیاط رہے اور آفتاب سے محفوظ رہے وقت خواب ایک مقدار ساتھ لقمہ کے کھاوے
قریب مدت میں غرض حاصل ہو ہر چیز کا فہم کرے اور صفائی ذہن کی ہووے فراموشی بالکل
جاتی رہے اور جو کچھ سنے اُس کو بخوبی یاد رکھے بکرم اللہ تعالیٰ دیگر واسطے حافظہ دفع

واسطے دفع قلت حفظ کے ۱۲

واسطے تیزی ذہن اور دفع نسیان کے ۱۲

نسیان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَکَذٰلِکَ اَوْحَیْنَا اِلَیْکَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا مَا کُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْکِتٰبُ وَلَا الْاِیْمَانُ وَلٰکِنْ جَعَلْنٰہُ نُوْرًا نَّھْدِیْ بِہٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا وَاِنَّکَ لَتَھْدِیْٓ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ صِرَاطِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط اَلَآ اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ۝ حکیم نے کہا یہ آیات واسطے حفظ اور دفع نسیان وغفلت کے ہیں اور جو کوئی عبادت کے واسطے وقت شب کھڑا ہونا چاہے تو آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ یا ظرف گلی نو پاک یا برتن چاندی میں زعفران وگلاب وشہد سے لکھے مگر شہد آتش رسیدہ نہ ہو اور آب باراں سے دھوئے بروز جمعہ وقت صبح تین گھونٹ پیوے فراموشی اور سستی وکاہلی جاتی رہے اور شب کو واسطے عبادت کے قیام حاصل ہو اور خوشی نفس پیدا ہو بکرم اللہ تعالیٰ دیگر واسطے فہم معانی اور قول حکما صنعت روحانیہ یعنے علم کیمیا میں اور حاصل ہونے فصاحت اور جانے بلادت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْکَنّٰہُ فِی الْاَرْضِ ق وَاِنَّا عَلٰی ذَھَابٍۢ بِہٖ لَقٰدِرُوْنَ ۝ فَاَنْشَاْنَا لَکُمْ بِہٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّاَعْنَابٍ لَکُمْ فِیْھَا فَوَاکِہُ کَثِیْرَۃٌ وَّمِنْھَا تَاْکُلُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے فہم قول حکما کا اور دفع ہونے بلادت کا دل سے لیوے ایک مقدار کندر وانجیر وگلو دس حبہ اور میتھی چار مثقال اور شکر تیس مثقال ان ادویہ کو کوٹ کر باریک کرکے دیگ میں رکھے اور آیات مذکورہ کو ظرف آبگینہ میں زعفران سے لکھے اور پانی سیب سے دھوئے اور ایک دیگ میں ڈالکر بطور شربت کے بنائے بعد قوام ہو جانے کے اُتارلے اور رکھ چھوڑے جو چاہے کہ استعمال کرے سات دن متواتر روزہ رکھے اور ذی روح سے افطار کرے اور نہ کھائے کوئی چیز شبہہ کی اور وقت صبح کے شربت مقدار اوقیہ کھائے اوپر اُس کے وہ پانی جوش دیا ہوا کہ جس میں حلبہ انیسون برگ وگل لعل یا گل حنہ ہے ہو پیوے برکت قرآن سے بلادت جاتی رہے اور صفائی ذہن کی ہو اور معانی قول حکما اور صنعت فہم کرے اور فصاحت اور بلاغت حاصل ہو اور اُس میں اسرار عجائب کا ذخیرہ ہے دیگر واسطے زیادتی حافظہ اور دانائی اور صفائی ذہن کے فرمایا اللہ تعالےٰ نے ھُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ مِنْہُ اٰیٰتٌ مُّحْکَمٰتٌ ھُنَّ اُمُّ الْکِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِھٰتٌ ط فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ زَیْغٌ فَیَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَہَ مِنْہُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَۃِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِیْلِہٖ ج وَمَا

واسطے حافظہ و دفع نسیان کے ۱۲

واسطے علم معانی و قول حکما اور صنعت حکما یعنی علم کیمیا حاصل ہونے فصاحت و جانے بلادت کے ۱۲

واسطے زیادتی حافظہ و دانائی اور صفائی ذہن کے ۱۲

يَعْلَمُ تَأْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ حکیم نے کہا پیالہ میں بروز جمعہ ساعت ششم میں زعفران وگلاب سے آیۃ مذکور کو لکھے اور آب باراں سے دھووے سات جمعے پہلے طلوع آفتاب سے پیا کرے زیادہ تر حافظہ ہووے بامر اللہ تعالیٰ دیگر واسطے دفع نسیان وتیزی وقوی ہونے دل کے اور واسطے حفظ قرآن وعلوم حکمت ودفع وسواس کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۚ اِلٰى قوله مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى حکیم نے کہا جو کوئی پیالہ آبگینہ یا چاندی میں مشک وگلاب سے لکھے اور آب زمزم سے دھووے اور سات روز متواتر بعد نماز صبح پہلے چاشت سے پیوے تو کاہلی وسستی وفراموشی دفع ہووے اور ذہن قوی اور حافظہ ہو اور علم قرآن وحکمت سے جو کچھ یاد کرے اُس کو فراموش نہ ہووے اور وسواس دل کا دور ہو دیگر واسطے پاکی ذہن اور حفظ یاد ہونا کلام کا بغیر کلفت فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ حکیم نے کہا جس کا ذہن کور ہو اور وہ فصاحت وبلاغت چاہے آیات مذکورہ کو اوپر زیرہ کندر کے پڑھے اور نیم مثقال شکر اور نیم مثقال شہد خالص ملا دیوے اور ہر روز کھاوے صفائی ذہن کی ہووے اور بغیر کلفت اور بغیر مشقت کے حفظ یاد ہو دیگر واسطے فہم لغت طیور وحیوان واقوال حکما فرمایا اللہ تعالےٰ نے وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰي كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ۝ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝ حَتّٰٓي اِذَآ اَتَوْا عَلٰي وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ

وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰہُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ○ حکیم نے کہا جو کوئی فہم لغت طیور و حیوان اور کلام امر غائب کا چاہے شروع ماہ روز پنجشنبہ اول سے چالیس روز متواتر روزہ رکھے اور نان گندم سفید و شکر و کیلہ و بادام سے افطار کرے اور پانی گلاب ملا ہوا پیوے جبکہ چالیس دن پورے ہوں غسل کرے اور جامۂ نو پہنے اور زیرہ لبان یعنے کندرو وہمت پیپل درازوسوق و قند و مشک و گلاب و الائچی و عاقرقرحا ہر ایک دو دو مثقال اور قند ان سب کے برابر اور مشک چار مثقال اور گلاب مقدار اوقیہ سب دواؤں کو کوٹ کر پیس کر ملاوے اوپر اُس کے تیس مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے بعدہٗ گلاب سے خمیر کرے اور تھوڑا روغن مادہ گاؤ و شہد ڈالے مگر شہد آتش رسیدہ نہ ہو اور پکاوے اور جبتک کہ مثل شراب کے پکے آیات مذکورہ کو پڑھتا رہے اور بیابان میں لے جاکر جاے محفوظ میں سرد کرے اور رکھے اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَلِكُلِّ شَیْءٍ مُسَخِّرٌ وَمُلْعِنُ نَسَّاً الْحُلُمِ وَمُصَرِّفُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ بِاَمْرِهٖ یَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ وَمُفِیْضَ الْاَنْوَارِ قُدُّوْسٌ قُدُّوْسٌ مُقَدَّسٌ فِیْ اٰخِرِیَّتِهٖ وَقِدَمِهٖ یُرِیْدُ مَنْ یَّشَآءُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ وَمُعْطِیْ اِسْمُهٗ مَنْ بَارَكَ مِنْهُ بعدہ اس دعا کو تیس مرتبہ پڑھے اور اُس شربت کو برتن پاک میں مقام پاکیزہ میں رکھے اور سات روز دیگر روزہ رکھے وقت شام افطار کرے اور وقت خواب ڈیڑھ مثقال سات روز کھاوے آٹھویں روز کلام کرے ساتھ نیت کے اور فہم کرے ہر چیز میں دیگر واسطے دفع نسیان کے دارمی نے روایت کی ہے عبد اللہ بن مسعودؓ سے کہ جو کوئی اپنے سونے کے وقت دس آیت پڑھے سورۂ بقر کی تو نہیں بھولے گا اُس کو قرآن شریف چار اول کی اور آیۃ الکرسی خالدون تک اور تین آیہ آخر کی دیگر واسطے دفع وسوسہ کے ابوداؤد نے ابن عباس سے روایت کی ہے کہ جب تو پاوے اپنے دل میں کسی چیز کو یعنے وسوسہ کو تو کہا کر هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ باب ہفتم دفع امراض اور دفع ام الصبیان درد پہلو و پنڈلی و دفع باد لقوہ و دفع مرض تشنگی و دفع برص میں واسطے دفع مرض کے سورۃ الفاتحہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ حکیم نے کہا کہ سورۃ الفاتحہ کو اوپر ٹکڑے کاغذ یا اوپر برگ کسی درخت کے لکھے یا ظرف پاک میں لکھے اور جانب چپ اپنے رکھے اور آب رواں سے دھوئے اور تمام بدن میں مالش کرے

واسطے دفع نسیان کے

واسطے دفع وسوسہ کے

باب ہفتم در بیان دفع امراض و ام الصبیان و درد پہلو و پنڈلی وغیرہ

ایک دفعہ اور درد کی جگہ پر تین مرتبہ اور کہے اَللّٰھُمَّ اشْفِ وَاَنْتَ الشَّافِیْ اَللّٰھُمَّ اکْفِ وَاَنْتَ الْکَافِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِ وَاَنْتَ الْعَافِیْ اچھا ہو جاوے اور زحمت مرض کی جاتی رہے اور جو برتن پاک میں لکھ کر پانی سے دھووے یعنے بارش کہ ماہ نیسان مطابق ماہ اپریل انگریزی وجیٹھ ہندی وفارسی اردی بہشت میں برسا ہو اور یہ ماہ رومی ہے تقویم سے معلوم ہوتا ہے اور اُس میں روغن ڈالے اور ستر مرتبہ سورۂ فاتحہ کو اُس پر پڑھے اور باحتیاط رکھے وقت حاجت کے مریض اس روغن کو اپنے بدن میں جذب کرے تو دفع زحمت اور لقوہ وباد و قولنج و باد دیکھیں و درد پشت کا اور جو سورۂ فاتحہ ظرف پاک میں لکھ کر روغن گل چنبہ سے دھووے اور کان میں قطرے ٹپکاوے درد دور ہو اور یہی روغن اگر مُنھ پر مالش کرے اور آگ سے سینکے باد ولقوہ دفع ہو اور مُنھ پھرا ہوا درست ہو جاوے اور اگر پشت میں مالش کرے درد پشت کا جاتا رہے بہ کرم اللہ تعالیٰ دیگر واسطے دفع مرض تشنگی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ٥ حکیم نے کہا جو کوئی راستہ میں ہو اور تشنگی غالب آوے اور آب ناپدید ہو آیت مذکورہ کو ظروف پاک یا آبگینہ یا سفال میں لکھے اور آب باراں سے دھووے اور اُس میں چیز حلال مثل برنج یا گندم یا شیر گوسپند رنگ لال کا ڈال کر پکاوے وقت صبح موازنہ دو درم اور وقت خواب موازنہ دو درم تناول کرے خدائے تعالےٰ زحمت تشنگی سے شفا دیوے بکرمہ وفضلہ دیگر واسطے دفع زحمت وسقم و دفع باؤ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥ حکیم نے کہا آیات مذکورہ کو آوند پاک میں آب باراں و زعفران سے لکھے اور آب شبینہ سے

واسطے دفع مرض تشنگی کے

واسطے دفع زحمت وسقم و دفع باؤ کے

دھوکر شکر ملاوے اور جس کو زحمت یا سُقم ہو اور زندگی کی اُمید قطع ہو سات روز شربت پلاوے بفضل خدائے تعالیٰ زحمت دور ہو اور شفا پاوے اور جس کے سر و ریش میں بادِ آتشی ہو آیات مذکور کو ظروف آبگینہ میں لکھے اور روغن زیتون ملا کر سر و ریش میں جذب کرے بروز جمعہ مدت سات روز جمعہ استعمال کریں بال نکل آویں اور تندرست ہو جاوے اور بادُ دفع ہو بفضل اللہ تعالیٰ دیگر واسطے دفع مرض ام الصبیان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝ نَزَّلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ ۝ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۝ حکیم نے کہا آیت مذکورہ کو مشک زعفران و گلاب سے لکھے قبل از طلوع آفتاب بھونگی میں رکھ کر منھ موم سے بند کرے اور گلوی طفلک میں ڈالے وہ طفل تشویش شیطان و دیو و ام الصبیان سے محفوظ رہے اور جو تعویذ لوہے کا بنوا کر اُس میں آیات مذکورہ کو لکھ کر رکھے تو لڑکا جملہ آفتوں سے محفوظ رہے دیگر واسطے دفع درد پایہا و پنڈلی و پہلو کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ یَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُیِّنَ لِلْمُسْرِفِیْنَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝ حکیم نے کہا واسطے درد پاے و ساقین و پہلو کے آیات مذکورہ کو کوزۂ گلی نو پختہ میں سیاہی سے لکھے اور روغن زیت سے دھووے اور موضع درد پر طلا کرے درد پاؤں و پنڈلی درد پہلو کا درد مفاصل کا دفع ہو بکرمہ و بفضلہ دیگر واسطے دفع درد گوش کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ مَنْ یَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ یَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ یُّخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَمَنْ یُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَیَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ حکیم نے کہا سکورہ نقرہ میں پانی کراث یعنے گندنا و سیر و پیاز سے آیت مذکورہ کو لکھے اور شہد خالص و آب سے دھو کر اور آتش پر گرم کر کے کان میں ٹپکاوے فوراً درد جاتا ہے دیگر واسطے دفع درد گوش کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ۝ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۝ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْیَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ ایسا مکان جس میں مرد نے عورت کے ساتھ جماع نہ کیا ہو اور غیر اُس کے ہو آیت مذکورہ کو پارہ کاغذ پر

دیگر دفع ام الصبیان ۱۲

دیگر دفع درد پایہا ۱۲

دیگر دفع درد گوش ۱۲

دیگر دفع درد گوش ۱۲

سیاہی کوفی سے یعنے جو کاجل چراغ و روغن کنجد اور گوند ببول سے بنائی ہو اور آب میوہ سبز
سے دھو کر اور شکر ڈال کر شربت بناوے اور پیوے بفضل اللہ تعالیٰ درد شکم ہر قسم کا جاتا رہے
اور لرزیدگی و گرفتگی دل کی رفع ہو بکرمہ وفضلہ دیگر واسطے دفع سُقم و مرض کے فرمایا
اللہ تعالیٰ نے وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ یُّرِدْكَ بِخَیْرٍ
فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ یُصِیْبُ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝ حکیم نے
کہا اوپر پارہ شکر کے قلم آہنی سے آیات مذکور کو لکھے اور آب شیریں سے گھلاوے اور آب چاہ
ملا کر وقت صبح صادق پیوے یا پلاوے مرض و زحمت دور ہو اور وقت پلانے یا پینے کے
یہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَوَعْدُهُ الصِّدْقُ وَهُوَ الشَّافِیْ وَهُوَ الْكَافِیْ
تمام مرضوں سے خلاصی پاوے دیگر واسطے دفع اُم الصبیان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنِّیْ
تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِیْمٍ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖۤ اِلَیْكُمْ ؕ وَیَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَیْرَكُمْ ۚ
وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَیْـًٔا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ۝ حکیم نے کہا آیات مذکورہ کو لکھ کر اور تعویذ
مسی بنوا کر اُس میں رکھے اور گردن طفلک میں ڈالے بفضل و کرم اللہ تعالیٰ شر اُم الصبیان و
آفات و دیگر عوارضات سے محفوظ رہے دیگر واسطے دفع درد چشم و دفع آفات اُس کے فرمایا
اللہ تعالیٰ نے قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَیْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕیْنَ ۝ قَالَ لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْكُمُ
الْیَوْمَ ؕ یَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ؗ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ اِذْهَبُوْا بِقَمِیْصِیْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى
وَجْهِ اَبِیْ یَاْتِ بَصِیْرًا ۚ وَاْتُوْنِیْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝ حکیم نے کہا جب کسی کی آنکھ میں پھندی
بطور پھولے کی نکلی ہو یا درد آنکھ ہو کر اُس کے علاج سے اطبا عاجز ہوں چاہیے کہ ایک مقدار
سرمہ اصفہانی اور مرجان کہ ہندی میں اُس کو بوالی کہتے ہیں یا مروارید خورد سرمہ سے
آدھا وزن اور کف دریا سرمہ سے آدھا وزن اور زعفران اور باقی سرمہ سے چہارم
وزن لیوے مگر پانی باران خریف کا ہو اور جو یہ پانی میسر نہ آوے تو آب انجیر یا انگور یا بید
یا خرما کا لیوے پانچواں دن ماہ کانون ثانی مطابق جنوری انگریزی و فارسی بہمن و ہندی
پھاگن سے ہو اور یہ ماہ رومی ہے تقویم سے معلوم ہو سکتا ہے کہ عربی کونسا ماہ ہے

واسطے دفع غم و مرض کے

واسطے دفع ام الصبیان کے ۱۲

واسطے دفع آفات و درد چشم و دفع اس کی کے ۱۲

اور یہ عمل قبل طلوع آفتاب سے اس طور سے کرے کہ سرمہ کو آب باران خریف یا آب خرما یا
آب میوہ سبز سے خوب باریک پیسے اور پھر خشک کرے غرض کہ اسی طور آب باران خریف یا
آب خرما یا آب میوہ سبز ڈال کر چار مرتبہ پیسے اور باریک کرے پانچویں دفعہ شہد آتش نارسیدہ
ملا کر پیسے اور آیات مذکورہ کو زعفران سے ظرف آبگینہ میں لکھے اور دھووے آب باران ما کانون
ثانی مذکورۂ بالا سے اور وہی سرمہ ڈال کر اور پیس کر خشک کرے اور کاغذ میں اُٹھا رکھے اور
آنکھوں میں لگایا کرے صحت ہو دیگر واسطے دفع درد گوش کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذَا
سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ حکیم نے کہا کودک نابالغ ناخواندہ سے آیت
مذکورہ برتن پاک میں روغن چنبیلی سے لکھا دے اور آگ پر گرم کر کے قطرے کان میں
ٹپکا دے درد زائل ہو جاوے بفضلہ تعالیٰ دیگر واسطے ہر مرض کے ہر صبح و شام پڑھ کر
بیمار پر دم کرے خصوصاً واسطے تپ کے مجرب ہے وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ
لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ دیگر واسطے مصروع یعنے مرگی والے کے اگر اس طرح عمل میں
لاوے مرض دفع ہو لِلْمَصْرُوْعِ عَنِ الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقْرَءُ عَلٰى قَدَحٍ فِيْهِ الْمَآءُ
اَلْحَمْدُ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ وَيَنْفُثُ فِى الْقَدَحِ وَيَصُبُّ الْمَآءَ عَلٰى وَجْهِهٖ وَبِرَاْسِهٖ یعنے
واسطے دفع صرع کے جناب امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ ایک پیالۂ پانی پر پڑھے
سورۂ الحمد اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور اُس پانی پر دم کرے
بعدہٗ مصروع کے چہرہ اور سر پر اُس پانی کو چھڑکے دیگر دعاے حصول مرادات شیخ بہاءالدینؒ
محمد نے واسطے شاہ عالم کے بھیجی تھی روایت کرتا ہے مقاتل بن سلیمان سید الساجدین حضرت
امام زین العابدین علیہ السلام سے کہ جو کوئی اکتالیس مرتبہ اس دعا کو واسطے ہر حاجت
کے پڑھے اور اُس کی مراد حاصل نہ ہو اور پر مقاتل کے لعنت کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اِلٰهِىْ كَيْفَ اَدْعُوْكَ وَاَنَا اَنَا وَكَيْفَ اَقْطَعُ رَجَآئِىْ مِنْكَ وَاَنْتَ اَنْتَ اِلٰهِىْ اِذَا لَمْ
اَسْئَلْكَ فَتُعْطِيْنِىْ فَمَنْ ذَا الَّذِىْ اَسْئَلُكَ فَيُعْطِيْنِىْ اِلٰهِىْ اِذَا لَمْ اَدْعُكَ فَتَسْتَجِيْبُ
لِىْ فَمَنْ ذَا الَّذِىْ اَدْعُوْهُ فَيَسْتَجِيْبُ لِىْ اِلٰهِىْ اِذَا لَمْ اَتَضَرَّعْ اِلَيْكَ فَتَرْحَمُنِىْ فَمَنْ ذَا الَّذِىْ

واسطے درد گوش کے ۱۲

واسطے ہر مرض کے ۱۲

واسطے مصروع یعنے دفع مرگی کے ۱۲

دعا واسطے حصول مرادات کے ۱۲

اَتَضَرَّعُ اِلَیْہِ فَتَرْحَمْنِیْ اِلٰھِیْ کَمَا فَلَقْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ وَ نَجَّیْتَہٗ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُنَجِّیَنِیْ مِمَّآ اَنَا فِیْہِ وَ تُفَرِّجَ عَنِّیْ فَرَجًا عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ بِفَضْلِکَ وَکَرَمِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ؕ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖٓ اَجْمَعِیْنَ **دیگر صیغۂ توبہ تین مرتبہ کہے** اِنِّیْٓ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ **پھر کہے** اَشْھَدُ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ وَاَنْبِیَآءَہٗ وَرُسُلَہٗ وَجَمِیْعَ خَلْقِہٖٓ اِنِّیْ نَادِمٌ عَلٰی مَا سَلَفَ مِنِّیْ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْمَعَاصِیْ وَمُعْتَرِفٌ بِھَا وَاِنِّیْ عَازِمٌ عَلٰٓی اَنْ لَّآ اَعُوْدَ اِلَیْھَا وَقَدْ عَاھَدْتُ اللّٰہَ تَعَالٰی ذَالِکَ اَلْفَ عَھْدٍ فِیْ عُنُقِیْٓ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ **دیگر صیغۂ اخوت** وَاٰخَیْتُکَ فِی اللّٰہِ وَصَافَیْتُکَ فِی اللّٰہِ وَصَافَحْتُکَ وَعَاھَدْتُ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ وَاَنْبِیَآءَہٗ وَکُتُبَہٗ وَرُسُلَہٗ عَلٰٓی اِنِّیْ لَوْکُنْتُ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ لَآ اَدْخُلُھَآ اِلَّآ اَنْتَ مَعِیْ **پھر دوسرا شخص کہے** قَبِلْتُ وَاَسْقَطْتُ عَنْکَ جَمِیْعَ حُقُوْقِ الْاُخُوَّۃِ مَا خَلَا الدُّعَآءِ وَالزِّیَارَۃِ وَالشَّفَاعَۃِ **دیگر واسطے مرادات کے بعد از نماز ایک مرتبہ پڑھے** اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَاَخِیْہِ وَاُمِّہٖ وَاَبِیْہِ وَبَنِیْہِ وَجَدِّہٖ نَجِّنِیْ مِنَ الْھَمِّ الَّذِیْٓ اَنَا فِیْہِ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ **دیگر فاتحہ حضرت باری عز اسمہٗ** اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ وَاَصْنَعُ بِوَجْھِکَ طَعَامًا فَتَقَبَّلْ مِنْہُ طَعَامَہٗ وَاَوْصِلْ اِلَیْہِ مَرَامَہٗ بِفَضْلِکَ یَا ذَا الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ وَبِحُرْمَۃِ الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ۝ سورہ حمد ایک بار پڑھے **دیگر فاتحہ حضرت دوازدہ امام کا واسطے ترویج روح پرفتوح حضرت** محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مرتضیٰ علیہ السلام اور حضرت فاطمۃ الزہرا علیہا السلام اور حضرت خدیجۃ الکبریٰ علیہا السلام وحضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام وحضرت امام حسین شہید کربلا علیہ السلام دوازدہ امام وچہاردہ معصوم پاک وہیجدہ کمربستہ حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ اور بہتر تن شہدائے دشت کربلا و باقی المہدی وہر چہار اصحاب حضرت ابا بکر صدیق وحضرت عمر خطاب وحضرت عثمان غنی وحضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ ورضوان اللہ علیہم اجمعین سورۂ فاتحہ ایک بار سورۂ اخلاص ۳ بار پڑھے **دیگر دعائے گندم چاہیئے** گندم کو اوپر منہ وسینہ بیمار کے کھنڈا دیں اور چار

۵۹
دستمال کر کے چار درویشوں کو دیویں اور مقدار اُس کی ایک صاع گندم ہے کہ نیم من اور اُنسٹھ مثقال شاہی ہوتا ہے اور لازم ہے کہ بیمار آپ خریدے ہرچند کہ اور لوگ گھر میں ہوں اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ اِذَا سُئِلْتَ بِہِ الْمُضْطَرُّ کَشَفْتَ مَا بِہٖ مِنْ ضُرٍّ وَّ مَکَّنْتَ لَہٗ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْتَہٗ خَلِیْفَتَکَ عَلٰی خَلْقِکَ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنْ عِلَّتِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ چاہیے کہ یہ دعا بیمار آپ گندم پر پڑھے اور اگر خود پڑھنا نہ جانتا ہو دوسرے سے پڑھوالے دیگر دعاے گوسپند کہ بیمار کے اوپر تصدق کرنا چاہیے وقت ذبح کے پڑھے اول گوسپند کو تین مرتبہ اوپر دور بیمار کے پھراوے بعد ازاں بیمار آب مُنھ اپنے کا شیرینی میں ڈالے اور وہ شیرینی گوسپند کو کھلاوے پس اُسکو ذبح کرے اور گوشت کے ساٹھ ٹکڑے کرے اور ساٹھ درویش کو دیوے اور پوست یکپارہ وکلہ و پارچہ یکپارہ وآلات وادوات اندرونی یکپارہ ان سب کے ساٹھ ٹکڑے کرے اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہِ الشَّاۃَ لَکَ وَمِنْ فَضْلِکَ وَصَلَتْ اِلَیَّ وَاَنَا اَفْدِیْ بِھَا بِعَبْدِکَ فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ فِدَاۤءٌ لَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَدَمُھَا بِدَمِہٖ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِکَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ حِیْنَ فَدَا وَلَدَہٗ اِسْمٰعِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَبِحُرْمَۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہٖ لَکَ اَجْعَلْھَا فِدَاۤءً مُتَقَبَّلًا مِنِّیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اور دوسری روایت میں ہے کہ بروقت ذبح اس آیت کو پڑھنا چاہیے فَلَمَّا اَسْلَمَا وَتَلَّہٗ لِلْجَبِیْنِ ۝ وَنَادَیْنٰہُ اَنْ یّٰۤاِبْرٰھِیْمُ ۝ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْیَا ۚ اِنَّا کَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ اِنَّ ھٰذَا لَھُوَ الْبَلٰۤؤُا الْمُبِیْنُ وَفَدَیْنٰہُ بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ ۝ دیگر اسم اعظم بے نقطہ ہے اس واسطے شبہہ کرتے ہیں اَللّٰہُ الصَّمَدُ کو چالیس روز تک ایک جگہ تجویز کرکے ہر روز گیارہ سو مرتبہ بعد نماز عشا کے پڑھا کرے اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پڑھا کرے جو حاجت مانگے گا خداے عزوجل اُس کی حاجت برلاوے گا میں نے اس کو آزمایا ہے بہت آزمودہ ومجرب ہے دیگر اس آیت کو بوقت شب اندھیرے میں جس وقت سو جاویں دریا میں تاناف پانی میں کھڑا ہو کر چالیس روز تک ہر روز گیارہ سو مرتبہ پڑھے اور اول وآخر اکیس اکیس مرتبہ درود پڑھے اور جو دریا

بیمار گوسپند جو خرید کر تصدق کیا جاتا ہے ۱۲

اسم اعظم بے نقطہ اللہ الصمد ہے یہ بیمار دارے ایک اور شخص ۱۲ کا مرہے

پڑھ نہ جاسکے تو ایک مکان علیحدہ کہ پولا نہ ہو ٹھوس ہو تجویز کرکے اور ایک طشت پانی سے بھر کر رکھے اور چہرے و سینے پر پانی کا ہاتھ پھیر لیا کرے اور جو پڑھنے میں گرمی زیادہ معلوم ہو تو کوئی درود پڑھ لیا کرے کہ بسبب اُس درود کے خنکی آجاوے گی اور مکان اندھیرے میں پڑھے چراغ بالکل روشن نہ کرے جس حاجت کے واسطے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اُس کی حاجت کو روا کرے گا اور اس فقیر کی آزمودہ ہے بہت مجرب اور موثر یہ دعا ہے اگر زیادہ گرمی معلوم ہو تو دوسرا پانی کوزہ میں لے کر اور اُس پر درود پڑھ کر دم کرے اور پی لیوے شدت گرمی کی رفع ہو جاوے گی درود کی کچھ قید نہیں چاہے جتنا پڑھ کر کوزہ آب پر دم کرے دُعا یہ ہے کہ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ دیگر ہفت سلام اور یہ سات سلام روز نوروز کے مشک و زعفران و گلاب سے اوپر کاسہ چینی کے لکھ کر پیوے اُس سال بعنایت الٰہی کوئی آفت ساتھ اُس کے نہ پہونچے سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ سَلٰمٌ عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ سَلٰمٌ عَلٰٓی اِلْیَاسِیْنَ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ سَلٰمٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ دیگر نیت ذبح گوسفند قربانی عید الاضحیٰ کی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ هٰذَا فِدَآئِیْ دَمُهَا بِدَمِیْ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِیْ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِیْ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِیْ وَمُخُّهَا وَبِمُخِّیْ وَشَحْمُهَا بِشَحْمِیْ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِیْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِكَ اِبْرٰهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ دیگر واسطے دفع درد پہلو اور قدمین کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ یُّرِدْكَ بِخَیْرٍ فَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ حکیم نے کہا جو کوئی وقت صبح دو تین گھڑی شب باقیماندہ آیت مذکورہ کو کاغذ دیبا پر لکھے اور محل درد پر باندھے صحت کلی ہووے ایضاً اور یہ بھی حکیم نے کہا کہ جس کسی کو گرفتگی سینہ کی ہو یا کہ کوئی اور مرض ایسا سخت ہووے جس کی وجہ سے پریشان ہو سکے یا غم و اندوہ اور

کسی سبب سے ہو آیت مذکورہ کو سات مرتبہ پڑھ کر وقت شب خواب کرے انشاء اللہ تعالیٰ
گرفتگی سینہ کی دور ہو دیگر واسطے دفع سُستی وشکستگی اندام کے فرمایا اللہ تعالےٰ نے
اِنَّمَا یَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ یَسْمَعُوْنَ ط وَالْمَوْتٰی یَبْعَثُھُمُ اللّٰہُ ثُمَّ اِلَیْہِ یُرْجَعُوْنَ حکیم نے کہا
جس کسی کا بدن پھٹتا ہے یا قبض رہتا ہے یا سُستی رہتی ہے پس سہ روز روزہ رکھے اول شروع
ماہ سے بعد ازاں وقت نیم شب قلم مس سے اوپر کف دست راست کے گلاب و زعفران سے آیت
مذکورہ کو لکھے ہر شب کو شکستگی اندام و سُستی و قبض جاتا رہے دیگر واسطے دفع درد ہاتھ و پاؤں و
آسیب جن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَکَّلَ عَلَی اللّٰہِ وَقَدْ ھَدٰنَا سُبُلَنَا وَ
لَنَصْبِرَنَّ عَلٰی مَآ اٰذَیْتُمُوْنَا ط وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ ○ خاصیت آیت مذکورہ کی
بہت ہے کاغذ دیبا پر لکھ کر بازو پر باندھے درد سے شفا پاوے اور جس کسی کو عارضۂ جن و یا
چشم زخم پری یا آدمی سے ہوا ہو تازہ آب چاہ منگوا کر اور اُس پر آیت مذکور کو پڑھ کر خمرہ نو یعنے
جام نو میں کرے اور آسیب زدہ دیو پری و چشم زخم گرفتہ کو وقت شب چوراہے میں غسل دیوے
اسی طرح سہ شب متواتر کرے عارضہ مذکور جاتا رہے اور صحت کُلّی حاصل ہو دیگر واسطے دفع
مضرت دیو و پری کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَکَ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ
لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَۃِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ○ وَّجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِھِمْ اَکِنَّۃً اَنْ یَّفْقَھُوْہُ وَفِیْٓ
اٰذَانِھِمْ وَقْرًا ط وَاِذَا ذَکَرْتَ رَبَّکَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَہٗ وَلَّوْا عَلٰٓی اَدْبَارِھِمْ وَزَادَھُمْ
نُفُوْرًا ○ آیت مذکور کو اوپر پانی کے پڑھ کر اوپر آسیب زدہ دیو و پری کے چھینٹا دیوے فوراً آسیب
دفع ہو اور مریض اچھا ہو جاوے اور جو اوپر ٹکڑے گلیمہ رنگ آسمانی کے لکھ کر حرز بازو کرے تو بھی
مفید ہے دیگر واسطے دفع تپ گرم و سرد و درد پشت جمیع امراض کے فرمایا اللہ تعالےٰ نے
اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ لَھُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓی اُولٰٓئِکَ عَنْھَا مُبْعَدُوْنَ ○ لَا یَسْمَعُوْنَ حَسِیْسَھَا
وَھُمْ فِیْ مَا اشْتَھَتْ اَنْفُسُھُمْ خٰلِدُوْنَ ○ لَا یَحْزُنُھُمُ الْفَزَعُ الْاَکْبَرُ وَتَتَلَقّٰھُمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ
ھٰذَا یَوْمُکُمُ الَّذِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ○ آیت مذکورہ کو ظرف پاک میں سیاہی سے لکھے اور
آب چاہ سے کہ وقت شب نکالا گیا ہو دھووے اور تین گھونٹ مریض کو پلاوے اور پشت
میں بھی مُلا کرے تین دن اسی طور بہ عمل کرے صحت پاوے اور برتن گلی میں مشک و زعفران

واسطے دفع سستی و شکستگی اندام کے ۱۲

واسطے دفع درد ہاتھ و پاؤں و آسیب جن کے ۱۲

واسطے دفع مضرت دیو و پری کے ۱۲

واسطے دفع تپ گرم و سرد و درد پشت و جمیع امراض کے ۱۲

اور گلاب سے آیت مذکورہ کو لکھے اور روغن گاؤ سے دھوئے اور پشت مفاصل پر جذب کرے درد
پشت و درد مفاصل جاتا رہے دیگر واسطے دفع امراض کے فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ
تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝ جو مرض مریض کا دریافت
نہ ہوسکے تو آیات مذکورہ کو سہ شبانہ روز اوپر برادہ لبان یعنی کندر کہ بطریق مصطگی سفید کے ہوتا
ہے پڑھے روز چہارم وقت صبح زحمتی کو اندر مکان سے باہر لاوے اور چوب انگور کی جلا کر آگ
کرے اور چار چار جگہ مریض کے وہ برادہ لبان آگ پر ڈال کر دھواں دیوے بطرف سر و پاؤں و
راست و چپ بعدہ مریض کو مکان کے اندر لاوے بفضل خدا زحمت بدنی دفع ہو اور اگر محبوس
بندیخانہ کے اندر آیات مذکورہ کو پڑھے جلد بند سے خلاصی پاوے دیگر واسطے دفع تپ گرم و سرد
و باد درد دل و جگر و درد سر و درد دندان وغیرہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط
وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ
وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي
الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ
بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝
شب چار دہم کو پوست برہ آہو میں لکھے اور مریض آدمی خواہ عورت یا لڑکا ہو بازو پر باندھے
بکرم اللہ تعالیٰ مرض دفع ہو دیگر واسطے دفع باد و لقوہ کے سورۃ الزلزال میں فرمایا اللہ تعالیٰ
نے اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ الخ حکیم نے کہا کہ آئینہ آہن کو از سر نو جلا دیوے اور تمام سورۂ مذکورہ
کو مشک و زعفران سے اُس پر لکھے اور صاحب لقوہ کو خانۂ تاریک میں لا کر چند مرتبہ آئینہ دکھاوے
اوپر ہیئت قدیم کے درست ہو جاوے دیگر واسطے دفع درد تن و درد جگر و تپ گرم کے سورۂ
والعادیات میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا الخ آیات مذکورہ کو برتن گلی پختہ نو میں
لکھے اور آب باراں سے دھو کر شکر ملاوے اور صاحب زحمت کو پلاوے تین روز استعمال کرے
صحت پاوے دیگر واسطے دفع درد سر کے سورۃ التکاثر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ الخ
سورۂ مذکور کو وقت غروب آفتاب نماز عصر کے لکھے اور سر میں باندھے صحت ہووے دیگر

واسطے دفع ناخنہ کے سورۃ الہمزہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ الَّذِي الخ
جو کوئی سورۃ مذکور کو آخر تک اوپر پانی سات مرتبہ دھوے ہوے کے پڑھے اور اس پانی
سے سرمہ سفید آس کرے اور آنکھ میں کھینچے ناخنہ چشم دفع ہووے دیگر واسطے دفع باد صرع
یعنے افوار اور ام الصبیان کے سورۂ معوذتین کو اوپر پوست برہ آہو کے قلم باریک سے
لکھے اور غلاف مس یا آہن میں رکھ کر طفلک کی گردن میں ڈالے صرع اور ام الصبیان کا
مرض دفع ہو ایضاً واسطے دفع پیچیدگی شکم کے سورۂ تبت یدا اوپر پارہ کاغذ کے لکھ کر دھووے
پیچیدگی اور درد شکم کا جاتا رہے گا دیگر واسطے جملہ درد ہا کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۚ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ
يَعْدِلُوْنَ ۝ وقت صبح سات مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھ کر اوپر منہ کے دم کرے تمام درد ہا سے
بیخوف ہو دیگر واسطے خون رواں کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ عَنِ النَّبَاِ الخ
حکیم نے کہا جس کسی کے خون رواں یا رعاف ہو سات مرتبہ شیرۂ انگور پر سورۂ مذکور کو آخر تک
پڑھے اور پیوے خون بند ہو جاوے دیگر واسطے بند ہونے رعاف کے سورۂ مذکور کو اوپر پیشانی
یا اسی خون کے لکھے مجرب ہے دیگر واسطے دفع درد تارک و مرض یا خطر کے سورۂ عنکبوت کو ظرف
گلی میں لکھے اور دھو کر پیوے شفا پاوے دیگر واسطے دفع باد با سورہ و دفع جملہ آفات کے
سورۃ الاعلیٰ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝ الَّذِي خَلَقَ فَسَوّٰى الخ
سورۂ اعلیٰ کو وقت صبح اوپر دونوں ہاتھ کے پڑھ کر دم کرے اور جگہ باسور پر مس کرے درد دفع ہو
اور جو کوئی بعد از نماز لکھ کر اپنے پاس رکھے جملہ آفتوں اور دردوں سے محفوظ رہے دیگر واسطے دفع
دمامیل و بثور کے سورۃ المرسلات میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا الخ جب کسی کو
پختگی دمامیل کی بدن میں ظاہر ہو کاغذ میں آیات مذکورہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے باذن اللہ تعالیٰ
دفع ہو دیگر واسطے رہا کرنے آسیب جن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۭ لَا تَنْفُذُوْنَ
اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۝
وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝ حکیم نے کہا جو چاہے کہ دیو و پری و ارواح خبیثہ کو آدمی یا عورت

یا لڑکا لڑکی یا گھر سے باہر لاوے اور دور کرے دیو پری کو چاہیے کہ دیو گرفتہ کو آب رواں میں
ڈالے اور پھر باہر نکالے اور اُس کے سیدھے کان میں آیات مذکورہ کو تین مرتبہ پڑھے اور
پانی میں ڈالے اور پھر باہر نکال کر گوش جانب چپ میں آیات مذکورہ کو تین مرتبہ پڑھے
اور اس کے بدن پر ہاتھ رکھے اور تین مرتبہ آیات کو پڑھ کر ہاتھ اُس پر پھیرے اور اس دُعا
کو بھی تین مرتبہ پڑھے اُخْرُجْ اَیُّھَا الْعَارِضُ الْمُتَمَرِّدُ وَالرُّوْحُ الْمُفْسِدُ بِاِذْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی
آسیب دیو پری و ارواح خبیثہ بدن سے دفع ہو اور جو کوئی آیات و دعائے مذکورہ کو لکھ کر بازو
دست راست پر باندھے آفات دیو و پری سے و ارواح خبیثہ سے محفوظ رہے دیگر واسطے جملہ درد ہا
کے آیۃ الکرسی میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ الآیۃ
جو کوئی آیات مذکورہ کو وقت خواب تین مرتبہ پڑھے اور تین مرتبہ بعد بیداری کے پڑھ کر مُنھ
اور تمام بدن پر دم کرے جملہ درد دفع ہوں اور تن سبک ہو اور کوئی عارضہ جن و سحر و چشم زخم کا
اثر نہ کرے اگر مردی کسی کی بندھی ہو یہ آیت کریمہ لکھ کر باندھے مردی اُس کی بعون اللہ تعالیٰ
کشادہ ہو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰہُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ
برائے استواری دندان نماز وتر کے درمیان اول رکعت میں بعد فاتحہ کے اذا جاء اور
دوم رکعت میں بعد فاتحہ کے سورۂ تبت یدا اور سوم رکعت میں بعد فاتحہ کے قل ہو اللہ پڑھے جو
کوئی اس طرح پر نماز وتر میں پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ دندان اُس کے مستحکم رہیں کبھی جنبش
نہیں کریں گے اور علیٰ ہذا القیاس راقم کا بھی اسی پر عمل ہے یہ ترکیب نماز وتر کی قاضی خواہش علی
صاحب متوطن سرائے قاضی پرگنہ گوپال پور ضلع اعظم گڈھ ملک پورب سے اس احقر کو ہم
پہونچی ہے یہ صاحب میرے ہمسفر حج مکہ معظمہ و مدینہ منورہ تھے عمر اُن کی قریب اسّی برس کے تھی
اُسی سفر میں بحسب تذکرۂ دندان کے یہ ترکیب ظاہر کی اُسی روز سے اُس پر عامل ہوں
اور درحقیقت اس کبر سنی میں اُن کے دندان بھی بہت مضبوط تھے یہانتک کہ ہڈی کو توڑ ڈالتے
تھے اس لیے یہ ترکیب لکھی گئی دیگر واسطے دفع ہر مرض کے کہ حکما عاجز آئے ہوں اس اسم
مبارک کو مشک و زعفران سے کاسۂ چینی میں لکھے اور آب نبات سے دھو کر مریض کو پلائے شفا پاوے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا رَحِیْمَ کُلِّ صَرِیْخٍ وَمَکْرُوْبٍ وَغِیَاثَہٗ وَمَعَاذَہٗ دیگر واسطے دفع درد چشم کے

واسطے استواری دندان کے

واسطے دفع ہر مرض کے

اس دعاے معظم کو بعد ہر نماز پنج وقتی کے سات دفعہ پڑھ کر اوپر دونوں ناخن نرانگشت ہاتھ اپنے کے دم کرکے اوپر آنکھوں کے ملے حق تعالیٰ آنکھیں اُس کی نابینا ہونے اور ضعف ہونے سے نگاہ رکھے اور جو نابینا پڑھے اُمید کرم عمیم اُس کے سے ایسی ہے کہ آنکھیں اُس کی پھر بینا ہو دیں دعا یہ ہے یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا سَمِیْعَ الدُّعَآءِ یَا لَطِیْفُ لِمَنْ یَّشَآءُ احْفَظْ عَلٰی بَصَرِیْ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ دیگر عہد نامہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعْهَدُ اِلَیْكَ فِیْ هٰذِهِ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ وَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ تُقَرِّبْنِیْ اِلَی الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ وَاِنِّیْ لَآ اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّیْهِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔ دیگر واسطے دفع تپ کے اول و آخر درود شریف سات بار پڑھے اور درمیان میں اس دعا کو ایک بار یا تین بار یا سات بار پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ جِلْدِیَ الرَّقِیْقَ وَعَظْمِیَ الدَّقِیْقَ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِیْقِ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ كُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ فَلَا تُصَدِّعِی الرَّاْسَ وَلَا تَاْكُلِی اللَّحْمَ وَلَا تَشْرَبِی الدَّمَ وَتَحَوَّلِیْ عَنِّیْ اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ دیگر ایک درویش با کمال و عظمت مرشد اخوی میر سید نامدار خاں کے کہ باغ دیوان لالہ نندلال سنگھ بیرون گھر دروازہ شہر کروَلی کے مقیم ہیں اور ولایتی ہیں اور اُن کے چند کمالات بھی ظہور میں آچکے ہیں اور تذکرہ ان کرامات کا لکھوں تو ایک کتاب بن جاوے غرض کہ احقر کی کتاب تصنیف کرنے کا حال سُنا تو یہ کتاب مجھ سے طلب کی قریب دو ماہ کے اُن حضرت کے مطالعہ و ملاحظہ میں رہی اور بہت خوش ہوے اُس وقت بندے نے استدعا کی کہ کوئی دعا بطور تبرک وظیفہ کے آپ بھی عطا فرماویں جب یہ دعائیں آپ نے زبان فیض ترجمان سے فرمائیں جو کہ یہ دعائیں مفید عام ہیں اسواسطے اُن کو بھی داخل اسی کتاب میں کیا گیا اور اسی واسطے ان دعاؤں کو ایک جگہ لکھتا ہوں

عہد نامہ واسطے حفاظت آنکھ ۱۲ عہد نامہ

واسطے دفع تپ کے ۱۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ واسطے دفع تمام مرضوں کے جس کسی کو کوئی مرض یا کوئی علت ہو پس کہے بعد نماز فجر کے چالیس مرتبہ اور دم کرے اپنے ہاتھ پر اور ملے جسم پر جہ علت اور مرض ہو اُس کو اللہ تعالیٰ برطرف اور دفع کرے دعا یہ ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ تَبَارَكَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ چاہیے کہ سات روزہ رکھے اور ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھے باشرائط ترک حیوانات جلالی وجمالی اور بحضرت مالک بصدق دل متوجہ ہو بکرم وفضل آلہی تمام اعدا مقہور ہوں اور سب واسطے پیدا آوے کہ اتباع ذاکر ہوں زیادہ جو کچھ چاہے اور پہلے اس سے ہوا اور فتنہ انگیزان نابود ہوں اور خلائق فرمانبردار اور مطیع ہو دیں شرط یہ ہے کہ اسم مذکور کو مداومت کریں اور بعد پہنچنے کے کہ مقصد کو پہونچے اگر پڑھا کرے ترک حیوانات کی احتیاج نہیں ہے تاثیر بہت پاوے گا اور ملازم اس اسم کا جلد ساتھ کبریائے عظمت کے پہونچے گا اسم یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا کَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا تَہْتَدِی الْعُقُوْلُ بِوَصْفِ عَظَمَتِہٖ ایضًا واسطے دفع دردسر کے ہاتھ رکھ کر یہ آیت شریف پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَکَہُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِہٖ ط دیگر واسطے حفظ تمام موذیات کے خصوصًا کاٹنے سانپ وسگ دیوانہ کے اس طور پر ان آیات کو پڑھے وہ شخص اُس کے زہر سے محفوظ رہے بعون اللہ تعالیٰ طرف گوش راست کے پڑھ کر پھونکے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّہَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا اَنْزَلَ اللّٰہُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا بِہِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِہَا وَبَثَّ فِیْہَا مِنْ کُلِّ دَآبَّۃٍ وَّتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ دیگر یہ دعا پڑھ کر گوش جانب چپ میں پھونکے آیت یہ ہے لَآ اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ فَمَنْ یَّکْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ بِاللّٰہِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَہَا ط وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُہُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ط وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْآ اَوْلِیٰٓءُہُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَہُمْ

واسطے دفع تمام مرضوں کے ۱۲

واسطے دفع دردسر کے ۱۲

واسطے حفظ تمام موذیات کے ۱۲

واسطے درد گوش کے ۱۲

مِنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ ھُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ دیگر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن میں مسجد میں بیٹھا تھا کہ ناگاہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس آئے میں نے سلام کیا اور آنحضرت نے جواب دیا اور فرمایا کہ سکھاؤں میں تم کو ایک درمان کہ حضرت جبرئیل نے مجھ کو سکھایا تھا جیسا کہ تم کو احتیاج واسطے دوا کے کسی طبیب سے نہ ہو میں نے پوچھا کہ وہ کیا ہے آپ نے فرمایا کہ لے پانی باران کا کہ جیسے نیسان میں برسا ہو اور اُس پر پڑھ فاتحہ ستر بار اور آیۃ الکرسی ستر بار اور اِنَّا اَنْزَلْنَا ستر بار اور قل یا ایہا الکافرون ستر بار اور قل ہو اللہ احد ستر بار اور قل اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ستر بار اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ستر بار اور ستر بار صلوٰۃ بھیجے بعد ازاں اُس پانی کو سات روز پے درپے پیوے جان تو کہ اُس خدا نے مجکو بحق پیغمبر بھیجا کہ مجکو جبرئیل نے کہا کہ خدائے تبارک وتعالیٰ اُٹھاوے بیماری اُس آدمی سے کہ یہ پانی پیئے اور زحمتہا تمام اعضاے واستخوان ہاے ورگہاے اُس کی سے باہر جاوے اور اگر لوح محفوظ میں کوئی زحمت اُس کے نام لکھی ہو اُس کو اللہ تعالیٰ حک کراوے اور جان تو کہ اُس خدا نے مجکو ساتھ پیغمبری کے بھیجا ہے جس آدمی کے یہاں فرزند نہیں ہوتا ہے اور چاہے کہ فرزند ہو اُس پانی کو پیوے اُسے فرزند صالح بوجود آوے انشاء اللہ تعالیٰ دیگر واسطے جلد تر برآمد ہونے آغاز ریش وبروت کے جو اس دعا کو ہر روز بعد نماز صبح و نماز عشا کے گیارہ گیارہ مرتبہ اوپر دست کے پڑھ کر دم کر کے دونوں ہاتھوں کو اوپر چہرے کے پھیرا کرے انشاء اللہ تعالیٰ آغاز میں موے ریش وبروت کے جلد اور یکساں نکلیں گے میں نے اس کو آزمایا ہے بباعث برکت اس دعاے مکرم کے میری ریش وبروت آغاز میں جلد اور یکساں نکلی اور یہ دعا مجکو حکیم انور خاں صاحب ناغ شاخ ملک زئی ولد حکیم فضل رسول خاں صاحب سے پہونچی ہے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّىْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ دیگر جو طفلک کو بخار آتا ہو اور وہ بچہ دوا پینے کے لائق نہو تو سورۂ الحمد مع بسم اللہ یعنی جب الحمد پڑھنا شروع کرے اول بسم اللہ کہہ لیا کرے ہر دفعہ باوضو وطہارت اوپر پانی کے

دیگر واسطے دفع بیماری عمر بھر کے ۱۲

دیگر واسطے جلد برآمد ہونے آغاز ریش وبروت کے ۱۲

واسطے دفع بخار طفلک

اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور وہ پانی اُس طفلک کو پلاوے بفضل اللہ تعالیٰ جل شانہ بخار جاتا رہے میرا آزمودہ ہے اور بہت مجرب اور مجکو سید اسمٰعیل صاحب متوطن موضع کھٹو متصلہ سانر ضلع جے پور سے پہونچا ہے اور میں عام کو اجازت دیتا ہوں دیگر واسطے دفع درد سر کے لکھ کر سر میں باندھے دعا یہ ہے وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ دیگر واسطے دفع درد سر کے بروز جمعہ آخر ماہ رمضان المبارک کے لکھ کر باندھے اُسی وقت درد ساکن ہوگا دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نِعْمَتُهٗ عَبْدٌ شَاكِرٌ اَوْ غَيْرُ شَاكِرٍ فِيْ عِرْقٍ ضَارِبٍ وَّسَاكِنٍ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ كَمَا سَكَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ وَسَكَنَ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ دیگر واسطے دفع یرقان کے حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے واسطے یرقان کے مجرب و آزمودہ ہے ان اسما کو اوپر مریض کے ایک ہفتہ پڑھ کر پھونکا کرے انشاء اللہ تعالیٰ یہ مرض دفع ہوجاوے گا اسما یہ ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مُحَمَّدٍ وَّاحِدٍ وَّحَامِدٍ وَّمَحْمُوْدٍ وَّقَاسِمٍ وَّعَاقِبٍ وَّخَاتِمٍ وَّحَاشِرٍ وَّدَاعٍ وَّسِرَاجٍ مُّنِيْرٍ وَّبَشِيْرٍ وَّنَذِيْرٍ وَّرَسُوْلٍ نَّبِيٍّ وَّهَادِيٍّ وَّمَهْدِيٍّ وَّخَلِيْلٍ وَّصَفِيٍّ وَّحَبِيْبٍ وَّكَلِيْمٍ وَّمُصْطَفٰى وَّطٰهٰ وَّطٰسٓ وَّيٰسٓ وَّمُزَّمِّلٍ وَّمُدَّثِّرٍ وَّمُرْتَضٰى وَّمُخْتَارٍ وَّنَاصِرٍ وَّقَائِمٍ وَّحُجَّةٍ وَّبَيَانٍ وَّحَافِظٍ وَّشَهِيْدٍ وَّعَادِلٍ وَّنُوْرٍ وَّمُبِيْنٍ وَّبُرْهَانٍ وَّمُطِيْعٍ وَّمُذَكِّرٍ وَّاَبْطَحِيٍّ وَّرَاشِدٍ وَّصَاحِبٍ وَّنَاطِقٍ وَّصَادِقٍ وَّمَكِّيٍّ وَّمَدَنِيٍّ وَّعَرَبِيٍّ وَّهَاشِمِيٍّ وَّقُرَيْشِيٍّ وَّعَزِيْزٍ وَّمُصَبِّرٍ وَّحَرِيْصٍ وَّرَءُوْفٍ وَّرَحِيْمٍ وَّيَتِيْمٍ وَّفَاضِلٍ وَّجَوَادٍ وَّعَالِمٍ وَّعَامِلٍ وَّغَنِيٍّ وَّفَتَّاحٍ وَّكَرِيْمٍ وَّطَيِّبٍ وَّمُطَيِّبٍ وَّخَطِيْبٍ وَّفَصِيْحٍ وَّرَشِيْدٍ وَّطَاهِرٍ وَّمُطَهِّرٍ وَّاِمَامٍ وَّاُمِّيٍّ وَّتَقِيٍّ وَّبَارٍّ وَّمُجْتَبٰى وَّشِفَاءٍ وَّسَابِقٍ وَّمُتَوَسِّطٍ وَّمُقْتَصِدٍ وَّحَقٍّ وَّمَتِيْنٍ وَّاَوَّلٍ وَّاٰخِرٍ وَّظَاهِرٍ وَّمُشَفَّعٍ وَّمُحَلِّلٍ وَّمُحَرِّمٍ وَّاٰمِرٍ وَّنَاهٍ وَّحَكِيْمٍ وَّقَرِيْبٍ وَّشَكُوْرٍ وَّرَقِيْبٍ وَّمُنِيْبٍ وَّوَالٍ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ

واسطے دفع درد سر کے

واسطے دفع درد سر کے

واسطے دفع یرقان کے

عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ دیگر واسطے دفع درد چشم کے منقول ہے حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام سے کہ جس کی آنکھیں دُکھیں اُس شخص کے نام کے عدد کرے اور بعد اسم کے اس دعا کو اپنے کف دست پر پڑھے اور آنکھوں کے اوپر ملے باذن اللہ تعالیٰ درد برطرف ہو اور شفا حاصل ہو دعا یہ ہے قُلْ ھُوَ اللہُ اَحَدٌ اِنْ بِیْ عَیْنِیْ تمدا اخیرا تما بیاضا حسبنا الصَّمَدُ اِشْفِ عَیْنِیْ یَا اِلٰھِیْ وَاکْفِنِیْ شرا تمدا لَیْسَ لِلّٰہِ شَرِیْکٌ وَّلَا وَلَدٌ وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ دیگر واسطے دفع امراض کے حضرت علی علیہ السلام سے روایت ہے کہ جس بیمار پر سورۂ انعام پڑھی جاوے تو حق تعالیٰ اُس کی برکت سے اُس بیمار کو شفا دیتا ہے دیگر واسطے دفع درد چشم حصن حصین میں لکھا ہے کہ جس کی آنکھیں دُکھتی ہوں تو اس دُعا کو پڑھا کرے اور دم کرے بندہ وکرمہ صحت کامل ہوگی دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَاْرِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ دیگر واسطے برص کے سیوطی نے نقل کیا ہے کہ کہا عمر رضی اللہ عنہ نے کہ نہایا نہ کرو دھوپ کے گرم پانی سے اس واسطے کہ یہ وارد کردیتا ہے برص کو دیگر دفع عرق النسا کے سفر السعادت میں روایت ہے انس بن مالک سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ دوا کرو عربی بکری کے ساتھ کہ پکائی جاوے بہ حصہ کیجاوے ہر روز ایک حصہ نہار مُنھ پیا جاوے یعنے عربی بکری کے چوتڑ کا گوشت لے کر اُس کی یخنی پکاوے اور تین دن نہار مُنھ اُس کو پیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اُس درد کو بہت فائدہ ہوگا عرق النسا ایک رگ ہے کہ وہ چوتڑ سے ٹخنہ تک طول ہوجاتی ہے اور اُس کا درد آدمی کو بہت حیران کرتا ہے یہانتک کہ سب کچھ بھول جاتا ہے اسی واسطے اُس کو عرق النساء کہتے ہیں کہ وہ اپنی چیز کو بھول جاتا ہے دیگر واسطے شفاے امراض کے جو کوئی یہ چھ آیتیں قرآن مجید کی کہ جن کا آیات شفا نام ہے بیمار کے واسطے اُنکو ایک برتن میں لکھے اور پانی سے دھوکر پلاوے اللہ تعالیٰ اُس بیمار کو شفا دے گا وہ آیتیں یہ ہیں بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِھَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُہٗ فِیْہِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ

واسطے دفع درد چشم کے
واسطے دفع امراض کے
واسطے دفع درد چشم کے ۱۲
واسطے دفع برص کے ۱۲
واسطے دفع عرق النسا کے ۱۲
واسطے شفاے امراض کے ۱۲

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ دیگر واسطے شفاے مرض محال کے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ نَاسِ مَلِكِ النَّاسِ نَاسِ نَاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ نَاسِ نَاسِ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ نَاسِ نَاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ نَاسِ نَاسِ بروز شنبہ و یکشنبہ اکیس عدد برگ آکھ کے مع ایک لکڑی سرکنڈہ کے مریض لاوے اور صاحب عمل کو دیوے کہ ہر برگ پر سورۂ شریف متذکرہ ایک دفعہ پڑھ کر اور دم کرکے مریض کو دے کہ وہ جاے مرض پر پھیرے جب دوسرا پڑھ کر اور دم کرکے دیوے تو اُس کو مرض پر پھیرے اور برگ اول کو اُس لکڑی سرکنڈہ میں چھیدتا جاوے علیٰ ہذا القیاس اکیسواں برگ کو بعد پڑھنے اور دم کر دینے صاحب عمل کے مرض پر پھیر کر سرکنڈہ میں چھید لے اور پھر اُس سرکنڈہ کو جہاں پر مریض سووے تو اپنے سینے کے اور مرض کے مقابل چھت میں ٹانگ دے جوں جوں برگہاے خشک ہوویں گے مریض کی تلی کو صحت ہوگی اگر اُس ہفتے میں صحت نہو تو دیگر بار بروز شنبہ و یکشنبہ اسی طور پر کرے خدا چاہے تو سہ کرر مرتبہ کی نوبت نہ پہونچے گی کہ کلی صحت ہو جاوے گی اور یہ قاضی حسام الدین مرحوم متوطن قصبہ سُنہ ضلع گورگانواں سے مجھکو اور عالم شاہ خاں ناغر فریدخانی شاخ محمودخانی کو پہونچی ہے اور تجربہ اسکا کیا گیا ہے تیر بہدف ہے اور مجرب و آزمودہ ہے دیگر واسطے شفاے امراض کے سفر السعادت میں ابوداؤد سے روایت ہے کہ سُنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے کہ جو کوئی شخص بیمار ہووے تو اُس کو چاہیے کہ یہ دعا پڑھے رَبَّنَا اللّٰهُ الَّذِيْ تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَاَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ اَنْزِلْ رَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ وَشِفَآءً مِّنْ شِفَآئِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجَعِ بعد اُس کے فرمایا کہ جب پڑھا کرے گا اُس کو اچھا ہو جاوے گا اللہ کے حکم سے اور اگر کسی کو سنگ گردہ ہووے یا کسی کا بول بند ہو جاوے تو اُس کو بھی یہ دعا بہت فائدہ کرتی ہے دیگر واسطے دفع جنون کے ابی ابن کعب نے کہا کہ میں ایک روز پاس نبی صلی اللہ علیہ و آلہ واصحابہ وسلم کے بیٹھا تھا ایک اعرابی آیا اور اُس نے کہا یا رسول اللہ میرا بھائی بیمار ہے

واسطے شفا امراض کے

واسطے دفع جنون کے

فرمایا کیا بیمار ہے اُس نے کہا کہ اُس کو جنون ہے دیوانہ ہے فرمایا اُس کو میرے پاس پکڑ لا دوہ
جاکر اُس کو پکڑ لایا پس حضرت نے روبرو اپنے بٹھایا پھر پڑھوایا اس پر فاتحہ کو اور چار آیت
اوّل سورۂ بقر مفلحون تک اور الٰهکم الٰه واحد اور ایک آیۃ الکرسی اور تین آیتیں آخر سورۂ بقر کی
اور ایک آیت سورۂ آل عمران کی شهد الله سے حکیم تک اور ایک آیۃ سورۂ اعراف کی ان
ربکم الله سے رب العالمین تک اور ایک آیۃ سورۂ مومنون کی فتعالی الله الملک الحق اور ایک
آیۃ سورۂ جن کی وانه تعالیٰ جد ربنا ما اتخذ صاحبة و لا ولدا اور دس آیتیں اوّل صافات
کی عذاب واصب تک اور تین آیتیں آخر سورۂ حشر کی اور قل ہو الله اور معوذتین پس
کھڑا ہو گیا وہ شخص اچھا ہو کر گویا کبھی بیمار ہی نہیں ہوا تھا دیگر واسطے شفاے مریض کے
پس پڑھ تو اِس اسم کو چالیس روز تک بارہ سو بار اس طور سے یا بدیع العجائب
بالشفاء یا بدیع پس چالیس روز نہ گذریں گے کہ شفا دیگا الله اُس مریض کو دیگر واسطے
دفع چیچک کے جب ظاہر ہو بیماری چیچک کی تو لیوے تاگا نیلا اور پڑھ اُس پر سورۂ رحمٰن اور
جتنی بار تو فبای الاء ربکما تکذبان پر پہونچے تو ایک ایک گرہ دے اس تاگے پر اور اس پر
پھونک ڈال اور وہ تاگا بچے کے گلے میں ڈال دے الله تعالیٰ شفا دیگا بچے کو اُس بیماری سے دیگر
بقدر چیچک کے ایک گنڈہ سات تار رنگ نیلا مجرب و آزمودہ مجکو میر امام الدین خلف سید حسن
بخاری سکنۂ خاص قصبۂ جلیسر سے کہ وہ یہاں کرولی میں محکمۂ مختاری بعہدۂ نائب سررشتہ داری
ممتاز ہیں ملا ہے ترکیب گنڈہ بنانے کی یہ ہے کہ سات تار سوت نیلے رنگ کے ملا کر اوّل سات مرتبہ
درود شریف اُس پر پڑھے پھر سورۂ رحمٰن پڑھے اور ہر مقام فبای الاء ربکما تکذبان پر گرہ
دیوے آخر تک اسی طرح گرہ لگاتا جاوے پھر مکرر سورۂ رحمٰن کو اول سے آخر تک پڑھ کر ایک گرہ
دیوے بعد اُسکے سات مرتبہ اُس پر درود شریف کو دم کرے اور لڑکا لڑکی کے گلے میں ڈالدیوے
خدا چاہے تو اُس لڑکی یا لڑکے کے چیچک پھر کم نکلے گی اور نقصان جان نہ ہوگا اور نہیں بھی
نکلے گی بنانے والے گنڈے کو چاہیے کہ اول سورۂ رحمٰن کو یاد کرکے بعد نماز عشا کے ہر روز
دس مرتبہ چالیس روز تک پڑھے کہ اُس کی زکوۃ اسی قدر ہے اس گنڈے کو راقم نے بلکہ اور
چند شخصوں نے آزمائش کیا ہے دیگر واسطے دفع مرض چیچک کے بہت مفید اور اکسیر ہے

واسطے شفاء مرض کے ۱۲

واسطے دفع چیچک ۱۲

واسطے دفع چیچک کے ۱۲

واسطے دفع مرض چیچک کے ۱۲

مولانا شاہ عبدالعزیز قدس سرہٗ العزیز تفسیر عزیزی میں تحریر فرماتے ہیں اور اکثر کو تجربہ ہو چکا بلکہ راقم
خود بھی تجربہ کر چکا ہے جس لڑکے لڑکی کو چیچک نہ نکلی ہو اور اُس شہر میں زور شور چیچک کا ہووے اُس وقت
سورۂ بقر کو اول سے آخر تک اس لڑکے کے سامنے باواز بلند پڑھے مگر شرط یہ ہے کہ پڑھنے والا اور
سُننے والا لڑکا بغیر کھانا کھائے صبح کے پڑھے اور ڈھائی پاؤ چاول پکوا کر اُس میں ڈھائی پاؤ شکر اور
ڈھائی پاؤ جغرات اور روغن بقدر ضرورت ڈالکر ایک شخص مسکین گرسنہ کو کھلواوے اگر وہ شخص نمازی ہو
تو بہتر ہے ہر سال جبتک چیچک نہ نکلے حسب مندرجہ بالا عمل کیا کرے خدا چاہے تو چیچک نہ نکلے گی
اور اگر نکلے گی تو کم نکلے گی اور بفضل خدا خوف و نقصان جان نہو گا دیگر واسطے حفاظت بچے کے
اور واسطے بچے کی ماں کے نام اصحاب کہف بھی امان ہے اور واسطے جلنے اور غارتگری کے جو
آدمی بطور تعویذ اپنے پاس رکھے گا وہ ہر آفت سے پناہ میں رہے گا شیر و ہاتھی اور درندے اور
سب بلیات وغیرہ سے اور نام اصحاب کہف یہ ہیں اِلٰهِی بِحُرْمَةِ یَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِیْنَا کَشْفُوْطَط
تَبْیُوْنَسْ کَشَافَطْیُوْنَسْ آذَرْفَتْ یُوْنَسْ یُوَانِسْ بُوْس وَکَلْبُهُمْ قِطْمِیْرُ وَعَلَی اللهِ قَصْدُ
السَّبِیْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىکُمْ اَجْمَعِیْنَ دیگر واسطے حفاظت بدن کے ابوداؤد
کی حدیث میں آیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی کسی بیٹی کو یہ دُعا سکھائی تھی اور
فرمایا تھا کہ جو کوئی اس دعا کو صبح و شام پڑھے تو حق تعالیٰ کے امن میں رہیگا دعا یہ ہے سُبْحَانَ اللهِ
وَبِحَمْدِهٖ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ مَا شَآءَ اللهُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ اِعْلَمْ
اَنَّ اللهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللهَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا دیگر بستان
ابی اللیث میں منقول ہے کہ ہر شب رویت ہلال کو تینتیس بار سورۂ فاتحہ پڑھا کرے ایضاً
دس دس بار آیت فَاللهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ایضاً ہر ایک ان اسما
سے ورد رکھے یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ یَا وَکِیْلُ یَا اَللهُ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُ یَا بَاسِطُ یَا
رَازِقُ یَا فَتَّاحُ پس نعمتیں دونوں جہان کی حاصل ہوں اور ہمیشہ بلیات سے محفوظ رہے
ایضاً تینتیس بار یہ آیت پڑھے رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا
عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَةً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ دیگر آٹھ بار
یہ آیت پڑھے وَمَنْ یَّتَّقِ اللهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ

يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ط قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًاؕ
دیگر بیچ عمل استعمال پارچہ جدیدکے جب پگڑی یا عمامہ یا ٹوپی نئی سرپر رکھے آیۃ الکرسی تین مرتبہ پڑھ کر دم کرلے جب انگرکھا چپکن مرزائی فتوئی صدری کرتہ جبہ عبا قبا دگلہ نیا پہنے سورہ الم نشرح تین مرتبہ دم کرلے جب پائجامہ لنگی تہبند گھوٹنا جانگیا نیا پہنے معوذتین تین بار دم کرلے جب جوتہ نیا پہنے اولا اُس کو پہنے ہوے دو رکعت نفل پڑھے دیگر واسطے شفا بیماری کے جو شخص بیمار کے کان میں اس آیت کو پڑھ کر پھونک دیا کرے تو آخر کو اس کو بیماری سے شفا ہو جاوے گی اور وہ آیت یہ ہے اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ آخر سورہ تک اور حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص اس آیت کو یقین کے ساتھ پڑھے تو پہاڑ بھی ایک دفعہ اپنی جگہ سے ٹل جاوے بیماری ٹل جانے کی تو کیا حقیقت ہے دیگر واسطے محافظت طفلان جو شخص اس تعویذ کو لکھ کر لڑکے کے گلے میں ڈالے تو حق تعالیٰ اُس لڑکے کو امن میں رکھے گا اور وہ تعویذ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَيْنٍ لَّامَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط دیگر واسطے دفع چشم زخم کے جس کسی کو نظر لگ جاوے تو اُس کو چاہیے کہ یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِذْهَبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا اور اگر کسی کو جانوروں میں نظر لگ جاوے تو اس دعا کو پڑھ کر چار بار اُس کے داہنے نتھنے میں پھونک دے اور تین بار بائیں نتھنے میں اور بعد اُس کے اس دعا کو کہے لَا بَاْسَ اِذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا يَكْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ ایضًا جاننا چاہیئے کہ نظر ایک زہر ہے کہ حق تعالیٰ بعضے آدمی کی آنکھوں میں اس کو رکھتا ہے جیسا کہ بچھو کے ڈنک اور سانپ کی زبان میں زہر رکھا گیا ہے اسی طرح سے آدمی کی آنکھ میں بھی مقرر کیا ہے اور یہ نہ جانے کہ نظر غیر کی لگا کرتی ہے اپنی نہیں لگتی ہے بعضے وقت اپنی بھی لگا کرتی ہے اور یہ نہ جانے کہ فقط آدمی ہی پر لگتی ہے دوسری چیز پر نہیں لگتی ہے لڑکے اور جانور اور کھیتی اور باغ اور دولت اور اسباب اور سب چیز پر لگا کرتی ہے سو حق تعالیٰ نے علاج اس کا اپنے رسولؐ کی زبان سے بیان کروایا کہ خلقت کو فائدہ ہووے چنانچہ حسن بصری

واسطے محافظت طفلان کے ۱۲ واسطے دفع چشم زخم کے ۱۲

واسطے دفع نظر کے ۱۲

نے کہا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے اوپر یا اپنے مال پر نظر لگنے کا وہم کرے تو وہ اس آیت کو جو سورۂ
نون میں ہے پڑھ کر تین مرتبہ دم کر دیا کرے آیت یہ ہے وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ
بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ۔ دیگر
واسطے دفع نملہ کے جاننا چاہیے کہ نملہ ایک پھوڑے کا نام ہے کہ وہ آدمی کے پہلو
میں ہوا کرتا ہے اور آدمی جانتا ہے کہ گویا اُس میں چونٹیاں بھری ہیں اُس کے علاج کے
واسطے سُنن ابوداؤد میں آیا ہے روایت ہے شفا بنت عبداللہ سے کہ اُس نے کہا کہ ایک دن
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے گھر میں اور میں حفصہ کے پاس بیٹھی تھی پس
فرمایا کہ کیوں نہیں سکھاتی ہے تو اُس کو یعنے حفصہ کو جیسا کہ سکھایا تو نے اُس کو لکھنا دعا یہ
ہے بِسْمِ اللّٰهِ ضَلَّتْ حَتّٰی تَعُوْدَ مِنْ اَفْوَاهِهَا اَللّٰهُمَّ اشْفِ النَّاسَ رَبَّ النَّاسِ
ترکیب اس کی یہ ہے کہ اس دعا کو کسی چوب پر پڑھے پھر سرکہ تیز لے کر ایک پتھر پر اُس چوب کو
اس سرکہ میں سودہ کر کے اُس پھوڑے پر طلا کر دیوے **دیگر واسطے امن وامان کے**
جو کوئی اس دعا کو صبح و شام ایک دفعہ پڑھے امن اور پناہ میں رہے گا ہر آفت سے دعا یہ ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِیْمِ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ مَا شَآءَ اللّٰهُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَآءْ
لَمْ یَکُنْ اِعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰی کُلَّ
شَیْءٍ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا
اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ۝ اِنَّ وَلِیِّ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ
الْکِتٰبَ وَهُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ **دیگر بیان مسبعات عشرہ** میں کتاب قوت القلوب میں
مذکور ہے کہ مہتر حضرت خضر علیہ السلام نے ابراہیم تیمی کو ہدیہ دیا اور کہا یہ ہدیہ ہے واسطے
امت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑھنے والا اس کا آفات دینی اور دنیوی سے محفوظ
رہتا ہے اور فائدہ دونوں جہان کا پاتا ہے اور دس موکل اُس کے مال کی حفاظت کیا کرتے
ہیں جہاں ہووے قبل طلوع آفتاب اور قبل غروب آفتاب کے پڑھنا چاہیے ساتھ تسمیہ

واسطے امن وامان کے ۱۲

بیان مسبعات عشرہ

کے سات سات بار دسوں کو پہلی سورۂ فاتحہ دوسری سورۂ ناس تیسری فلق چوتھی سورۂ
اخلاص پانچویں کافرون چھٹی آیۃ الکرسی ساتویں کلمۂ تمجید آٹھویں یہ درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَحَبِيْبِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ
وَسَلِّمْ نویں اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ
مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ دسویں اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ اِفْعَلْ بِيْ وَبِهِمْ عَاجِلًا فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ اِفْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ بِنَا مَا نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ جَوَادٌ
كَرِيْمٌ مَّالِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ نوع دیگر حضرت قطب عالم سید جلال الدین نے تحریر
فرمایا ہے کہ اگر فرصت نہ ہووے تو بجائے مسبعات عشرہ کے اس دعا کو سات بار ورنہ ایک بار مع
تسمیہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْ
لَمْ يَكُنْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ
شَيْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ
اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ دیگر واسطے دفع مرگی کے جو کوئی مرگی کے مرض میں
گرفتار ہو تو تانبے کا ایک پتر لیوے تو اُس میں یکشنبہ کی پہلی ساعت میں یعنے صبح کے وقت
اُس پتر کے کنارے پر یہ نقش کرے يَا قَهَّارُ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهٗ
اور دوسرے کنارے پر یہ نقش کرے يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ بِقَهْرِ سُلْطَانِهٖ يَا عَزِيْزُ
اور اللہ توفیق دینے والا ہے اور مددگار ہے یعنے اعمال کا اثر توفیق اور اعانت ربانی پر منحصر
ہے دیگر واسطے دفع ضعف بصارت کے جو کوئی ضعف بصارت سے نالاں ہو
وہ یہ آیت پڑھا کرے بعد نماز فرض کے وہ یہ ہے فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ
الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۝ ایک تسبیح پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کرکے اپنے منھ اور آنکھوں پر پھیر لیا
کرے خدا روشنی بخشے گا دیگر واسطے دفع تپ تیہ کے اور جو کسی کو تپ تیسرے
روز کی آتی ہو کہ عوام الناس اُس کو تیہ کہتے ہیں پس جس روز تیہ چڑھنے کا دن ہو اُس سے

یعنے تپ کے چڑھنے سے دو تین گھڑی پہلے پڑھ ایک ذرہ تک روئی کے پھوئے پر الحمد شریف سات بار اور دم کرتا جاوے اُس روئی کے پھوئے پر پھر وہ پھویا ڈال دے داہنے کان میں اُس تپ والے کے اور پھر پڑھ دوسرے پھوئے پر چھ بار الحمد کو اور دم کرتا جا اُس پر اور ڈالدے اُس پھوئے کو بائیں کان میں اُس مریض کے بس جاتا رہے گا بخار تپ کا انشاء اللہ تعالیٰ

دیگر واسطے دفع بخار چوتھیہ کے جو کسی کو تپ چوتھے روز آتی ہو کہ عوام الناس اس کو چوتھیہ کہتے ہیں بس لکھ پیپل کے سات پتوں پر یہ آیت یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰۤی اِبْرَاهِیْمَ اور دیکھتا جاوے وہ بیمار ایک ایک پتے کو بعد ایک گھڑی کے چاٹے اُس پتہ کو اور ڈالدے اُس پتے کو چاٹ کر سر کے پیچھے اپنے پھر دیکھنے لگے دوسرا پتہ اسی طرح سے بخار چڑھنے تک استعمال کرتا جاوے اس کا بس جاتا رہے گا مرض چوتھیہ کا استعمال کرے اس کا تین باری تک فضل کریگا اللہ تعالیٰ

دیگر واسطے دفع درد آدھا سیسی کے جس کسی کے سر میں درد آدھا سیسی کا ہو اور فائدہ نہ ہوتا ہو تو منگاوے اُس کے ہاتھ سے سات پتے درخت پیپل کے اور جس وقت دو گھڑی دن اوپر ہووے کھڑا کرے اُس درد والے کو دھوپ میں جس جگہ اُس کے سر کا سایہ ہووے پوچھے اُس سے کس جگہ ہے درد تیرے سر میں جس جگہ وہ کہے اُسی جگہ اُس کے سر کے سایہ کو کاٹے یعنے سات پتوں کو لپیٹ کر اور گول بنا کر اُس کے سر کے سایہ پر رکھے اور پڑھے سورۂ ناس کو اِس طور سے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ نَاسِ نَاسِ مَلِكِ النَّاسِ نَاسِ نَاسِ اِلٰهِ النَّاسِ نَاسِ نَاسِ یعنے ہر آیت میں تین دفعہ ناس ناس کہے جب پہونچے تمام پر تو پھر کاٹے اُن پتوں کو بطور سابق کے اسی طور سے سات بار پڑھے اس سورۃ کو اور اسی طرح سات بار کاٹے چھری سے اُن پتوں کو انشاء اللہ تعالیٰ اُسی روز فائدہ ہو جائیگا اگر فائدہ نہ ہو تو کرے اسی طرح سے اس کو تین روز تک ضرور فائدہ بخشے گا اللہ تعالیٰ اُس کو

دیگر واسطے دفع نظر بد کے جو کسی کو کسی عورت کی نظر لگ جاوے تو اُس عورت کو ڈائن کہتے ہیں ایک گول لکیر چھری سے کھینچے اور آیۃ الکرسی اور ان آیتوں کو پڑھتا جاوے وہ آیتیں یہ ہیں وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ

واسطے دفع بخار چوتھیہ

واسطے دفع نظر بد

وَيَقْطَعُ دَابِرَ الْكَافِرِيْنَ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ وَيَمْحُو اللّٰهُ
الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ
التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَيْنٍ لَامَّةٍ يَا حَفِيْظُ يَا رَقِيْبُ يَا وَكِيْلُ
يَا كَفِيْلُ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ پھر چھری کو کنڈل کے اندر گاڑ کر کے کہ
میں نے چھری گاڑی ہے نظر لگانے والے کے دل میں پھر اُس کو ڈھک دے رکابی کے نیچے
خدائے تعالیٰ شفا دیگا دیگر واسطے دفع نظر بد کے واسطے نظر بد کے ایک پاک تاگا تین ہاتھ
کا ناپ کر اُس کے پاس رکھ جو نظر والا ہے پھر یہ عزیمت پڑھ جس پر نظر لگی ہو وہ عزیمت
یہ ہے عَزَمْتُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِيْ فِيْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ شَهَتْ بَهَتْ اٰن
تَهَتْ يَا قَنْطَاعُ النَّجَا بِالَّذِيْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ اَرْضٌ وَّلَا سَمَاءٌ اُخْرُجِيْ يَا نَفْسَ
السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ كَمَا اُخْرِجَ يُوْسُفُ مِنْ مَضِيْقٍ وَجَعَلَ لِمُوْسٰى فِي الْبَحْرِ
طَرِيْقًا وَّاِلَّا فَاَنْتِ بَرِيْئَةٌ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاللّٰهُ تَعَالٰى بَرِيْءٌ مِنْكِ اُخْرُجِيْ يَا نَفْسَ
السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ بِاَلْفِ اَلْفِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ
يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ اُخْرُجِيْ يَا نَفْسَ السُّوْءِ بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ فَاللّٰهُ
خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَسَلَّمَ پھر اُس تاگے کو دوسرے بار ناپ اگر تین ہاتھ سے بڑھ جاوے یا کم ہو جاوے
تو معلوم کر کہ اس کو نظر لگی ہے تو اس عمل کو پڑھنا مقرر کر اثر نظر کا دور ہو جاوے گا طریقہ
عزیمت کا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کو تین بار پڑھے اور سورہ الحمد کو تین بار
پڑھ کر عزیمت مذکور شروع کرے اور بجائے فلاں بن فلانہ کے اسکا اور اُس کی ماں کا
نام لیوے دیگر واسطے دفع سرخ بادہ کے سرخ بادہ ایک بیماری ہے اور بچوں کو
بہت ہوتی ہے اور لکھا ہے کہ دو ہزار طرح کی ہوتی ہے ایک ہزار کے واسطے دعا اور

دفع نظر بد کے

واسطے دفع سرخ بادہ کے

دوا کچھ فائدہ نہیں بخشتی اور ایک ہزار کے واسطے دعا ہیں اُن کی برکت سے سُرخ بادہ موقوف ہو جاوے چنانچہ اُس کے دفع کے واسطے یہ دعا ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَلَامٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهَارُوْنَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خَالِدِيْنَ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا سُرخ بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا سِيَاه بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا سُفَيد بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا زَرد بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا سَبز بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا خَام بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا پَلِيد بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا هفت رنگ بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا هَمه بَادَا بِحَقِّ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا وَبِحُرْمَةِ جَلَالِهٖ وَجَمَالِهٖ وَكِبْرِيَائِهٖ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ وَبِحُرْمَةِ تَوْرَيْتِ مُوْسٰى وَاِنْجِيْلِ عِيْسٰى وَزَبُوْرِ دَاؤُدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَتِ طٰهٰ وَيٰسٓ دفع شو بفرمان خدای تعالیٰ وَبِحُرْمَتِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَبِحَقِّ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ هَامَّةٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ بِحَقِّ اٰهِيًا اٰرُوْنِيْ اٰحْبَاوُتَ يَا غَافِرُ يَا غَفُوْرُ يَا غَفَّارُ دفع شو بفرمان لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِس کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے اور وقت صبح کے اُس بچے پر اس کو تین دفعہ پڑھ کر دم کرے اکیس روز خواہ چالیس روز تک اللہ تعالیٰ فائدہ بخشے گا دیگر واسطے دفع تپ لرزہ کے اور جو کسی کو تپ لرزہ آتا ہو اور اُس بخار سے فائدہ نہوتا ہو تو اس دعا کو اوپر سات پتے پیپل کے لکھے اور اُن پتوں کو ایک ایک ساعت کے بعد چباوے عرصہ تین روز میں آرام ہوگا انشاءاللہ تعالیٰ اور دعا یہ ہے يَا رَغْشَا شَعُوْثًا وَيَا شَعْلِيْثًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ دیگر دعا واسطے دفع بچے کے رونے کے اور جس کسی کا لڑکا روتا ہو تو اُس کے واسطے یہ دُعا لکھے اور اُس کی گردن میں باندھے اللہ چاہے گا تو رونا اُس کا بند ہو جاوے گا اور دوسری خاصیت اس اسم کی یہ ہے کہ اس دعا کو پاس اپنے رکھے تلوار و بندوق

دگرز وغیرہ اُس پر اثر نہ کرے گا وہ دُعا یہ ہے یَا شَیْخُ مُشَیْخًا فَسَلَامُوْنَ دیگر واسطے
دفع شیطان کے ابوداؤد میں آیا ہے کہ جو کوئی سجدے میں داخل ہو تو یہ دُعا کرے
تو شیطان کہتا ہے کہ یہ شخص آج کے دن میرے شر سے بچ گیا دعا یہ ہے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ
الْعَظِیْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِیْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ دیگر دعا واسطے
عافیت بدن کے جس کسی کو منظور ہووے کہ بدن میرا خیر و عافیت سے رہے تو چاہیے کہ
ہر صبح و شام اس دعا کو پڑھے اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ
فِیْ بَصَرِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ دیگر واسطے دفع تمام شرور کے جو کوئی چاہے کہ میں ڈوبنے اور
جل جانے سے اور سانپ بچھو کے کاٹنے اور سوا اس کے سے امن میں رہوں تو چاہیے اُسکو
کہ ہر روز اس دعا کو پڑھے اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَمِنَ الْغَرَقِ وَمِنَ الْحَرَقِ
وَمِنَ الْهَدَمِ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِكَ مُدْبِرًا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا دیگر واسطے دفع
تکلیف کے اور فرمایا ہے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی صبح و شام تین بار اس
دعا کو پڑھا کرے تو اُس کو تکلیف نہ پہونچے گی دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ
شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ کہتے ہیں کہ اس دعا کی بہت تاثیر ہے
اور فالج کے واسطے اکسیر ہے پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے بفضل خدا مرض فالج کا دفع ہو جاویگا
واسطے دفع شر بازار و مرض و بیماری کے جاننا چاہیے کہ بازار میں طرح طرح کی
بُرائی ہوا کرتی ہے مسلمانوں کو چاہیے کہ بازار میں ہرگز نہ نکلیں جب تک کہ جو علاج حضرت
نے فرمایا ہو اُس کو نہ کر لیویں سو جزری نے روایت کی ہے کہ جو کوئی بازار میں جاوے تو پہلے
اُس کو کہہ لیا کرے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ هٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ
الطَّرِیْقِ وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْهَا یَمِیْنًا فَاجِرَةً وَصَفْقَةً خَاسِرَةً اور اگر
کسی بیمار کو دیکھ کر اس دعا کو پڑھ لیا کرے تو خداے تعالیٰ اُس بیماری سے اُس کو پناہ میں
رکھتا ہے اور وہ مرض اُسے نہیں ہونے پاتا دعا یہ ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ
مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ۝ دیگر واسطے دفع جادو کے

واسطے دفع شیطان کے ۱۲

واسطے عافیت بدن کے ۱۲

واسطے دفع تمام شرور کے ۱۲

واسطے دفع تکلیف کے ۱۲

واسطے دفع شر بازار و مرض بیماری کے ۱۲

واسطے دفع جادو کے ۱۲

اور جس پر جادو کا اثر ہو اُس بیماری کے واسطے جس کی بیماری سے طبیب بھی لاچار ہوں چینی کے سفید برتن میں یہ اسم لکھے یَا حَیُّ مُضِیًّا لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَتِهٖ وَبَقَائِهٖ یَا حَیُّ ۵ پھر اُس کو پانی سے دھو کر سات روز تک پیوے اسی طرح کرے اللہ چاہے تو فائدہ ہوگا بلکہ اس اسم کے بعد الحمد بھی لکھے اور پلاوے دیگر واسطے دفع تاریکی چشم کے (دعای بصری) اور جو کوئی آنکھوں سے کم دیکھتا ہو ہر روز اس دعا کو بعد ہر نماز کے تین مرتبہ پڑھ لیا کرے آنکھیں اُس کی روشن ہو جاویں گی وہ دعا یہ ہے یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا سَمِیْعَ الدُّعَاءِ یَا لَطِیْفُ لِمَا یَشَاءُ اِحْفَظْ عَلَیَّ بَصَرِیْ علاج۔ اگر کسی مریض کے ساتھ کھانے کا اتفاق پڑ جاوے تو کہے بِسْمِ اللّٰهِ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَتَوَکُّلًا عَلَیْهِ اس کی برکت سے اس مرض سے امن میں رہیگا جب کھانا کھا چکے تو کہے اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَاَطْعِمْنَا خَیْرًا مِّنْهُ اور اگر شیر کھاوے تو کہے اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ اُس کے کہنے سے کھانے میں برکت ہوگی۔ علاج رمد چشم و درد آں ابن السنی نے اپنی کتاب میں اور حاکم نے مستدرک میں لکھا ہے اور حصن حصین میں بھی آیا ہے کہ جس شخص کو رمد ہووے تو یہ دعا کرے اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّیْ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ علاج دفع غبار چشم وافزونی روشنی چشم علما نے لکھا ہے کہ جس کسی کی آنکھوں میں غبار رہتا ہو تو چاہیے اُسکو کہ ہر نماز کے بعد تین بار اس آیہ کو پڑھ کر اپنی آنکھوں پر دم کر لیا کرے وہ آیت یہ ہے فَکَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ۔ ایضاً مشکوٰۃ وغیرہ میں آیا ہے کہ جس کسی کو بخار آوے تو یہ دعا اُس پر پڑھ کر دم کرے یا وہ خود پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الْکَبِیْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ ایضاً برائے دفع امراض بیہقی نے حضرت علی علیہ السلام سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ جس بیمار پر سورۂ انعام پڑھی جاوے تو حق تعالیٰ اُسکی برکت سے اُس کو جملہ امراض سے شفا بخش دیتا ہے ایضاً واسطے دفع درد دندان کے جس کسی کے دانتوں میں کہیں درد ہو تو چاہیے اُس کو کہ درد کی جگہ داہنا ہاتھ رکھے اور اس دعا کو سات بار پڑھے اور ہر بار پڑھ کر ہاتھ کو اُٹھا لیوے بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْ وَّجْعِیْ هٰذَا دیگر واسطے دفع جراحات و قروح کے جس کسی کے پھوڑا

واسطے دفع تاریکی چشم کے

واسطے رمد چشم و درد آن

واسطے غبار چشم وافزونی روشنی کے

ایضاً

ایضاً

واسطے دفع درد دندان کے

واسطے دفع جراحات و قروح کے

یا پھنسی یا کوئی طرح کا زخم ہووے تو چاہیے اُس کو کہ اول انگلی شہادت کی زمین پر رکھے اور پھر اُٹھا کر اُس پھوڑے پر رکھے یا زخم پر اور اس کو پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا ہر روز اسی طرح کیا کرے اللہ کے حکم سے آخر کو اچھا ہو جائیگا چنانچہ مسلم وغیرہ نے اس حدیث کو عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے اور بعضے حدیث میں آیا ہے کہ حضرت کے پاس ایک شخص آیا اور اُس نے کہا کہ جب سے مسلمان ہوا ہوں تب سے میرے بدن میں درد رہتا ہے فرمایا کہ ہاتھ اُس جگہ پر رکھ کر تین بار کہا کر بِسْمِ اللّٰهِ اور سات بار کہا کر اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ اور اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آدمی جب اچھی راہ اختیار کرتا ہے تو بعضے وقت شیطان بیماری کی شکل بن کر اُسکے بدن میں گھس جاتا ہے تاکہ وہ شخص اُسی طرح کافر ہو جاوے مگر اللہ صاحب نے اُسکو بچا دیا ایسے وہم سے ہزاروں مسلمان دین کو چھوڑ دیا کرتے ہیں اور اپنے دل میں کہتے ہیں کہ یہ دین اختیار کرنے سے ہم پر تنگی آیا کرتی ہے دیگر واسطے دفع جملہ دردہا درد سر درد شقیقہ و درد چشم و درد گوش و درد دندان و درد سینہ و درد دل و درد شکم و درد جگر و درد گردہ و پیچیدگی شکم و درد پشت و درد پائے و درد ساق و جملہ دردہا و درد خصیہ و درد زہ و جملہ علتہا و زحمتہائے شکم و سپرز جو کوئی سورۂ فاتحہ کو برتن پاک میں گلاب و زعفران سے لکھے اور پانی پاک سے دھوئے اور اُسی پانی سے بیمار اپنا مُنھ دھوئے صحت پائے اور جس کسی کے دل کو قرار نہوئے اور دل کو دتا ہو یا دل گرفتہ ہو وہ اگر اس پانی کو پیوے بفرمان خدائے عزوجل ساکن ہوئے اور جملہ درد اُس سے دور ہوں اور جو کوئی سورۂ اعراف کو گلاب اور زعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے نڈر ہو درد دل سے اور جو کوئی سورۂ قصص کو پوست آہو بڑہ میں لکھے اور سر پر باندھے جاتا رہے درد جگر و درد شکم و جملہ دردہا و زحمتہا اور اسہال دفع ہو اور جو کوئی سورۂ مومن کو لکھے اور پانی پاک سے دھوئے اور اُس پانی میں آٹے کو خمیر کرے اور روٹی پکاوے اور خشک کرکے پیس کر رکھ چھوڑے جس کسی کو درد دل اور درد جگر اور درد گردہ و پیچیدگی شکم ہو تھوڑا اُس میں سے کھلانے کو دیوے شفا پاوے اور جو کوئی سورۂ الم نشرح کو اوپر سینہ و دل کے پڑھے درد سینہ و درد دل سے امین ہو اور جو کوئی سورۂ لقمان کو لکھے اور دھو کر پیوے ہر عورت و آدمی کے شکم میں کوئی علت و زحمت ہو جاتی رہے اور صحت پاوے اور تپ دفع ہو اور ہر علت

واسطے دفع جملہ دردہا

کہ بنی آدم میں ہو اُس سے نڈر ہو اور جو کوئی سورۂ قاف کو لکھے اور دھو کر پیوے پیچیدگی شکم دفع ہو اور جو کوئی اس آیت کو شب چہاردہم رمضان کو جامۂ سفید میں مشک و کافور و گلاب سے لکھے اور چرم میں کوکے نگاہ رکھے اور جس کسی کو کوئی درد مثل درد دل و درد جگر و درد دندان و درد چشم یا تپ گرم یا تپ لرزہ ہو اور نیز واسطے دفع جملہ دردہا و امراض کے اپنے پاس رکھے اور درد کی جگہ پر باندھے بامر اللہ العلیم اچھا ہو اور جو کوئی اپنے پاس رکھے مردان و زنان و طفلان و زنان حاملہ سے سختی و شدت سے امن میں رہیں اور جملہ آفتوں سے خدائے تعالیٰ نگاہ رکھے آیات یہ ہیں

واسطے دفع پیچیدگی و درد شکم کے ۱۲

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۰ دیگر جو کوئی سورۂ عنکبوت کو لکھے اور دھو کر پیوے جملہ دردہا دفع ہوں مجرب ہے دیگر اور جو کوئی سورۂ فاتحہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے یا لکھے ظروف پاک میں اور پانی سے دھوئے اور اُس پانی سے بیمار دونوں ہاتھ اور پاؤں اپنے کا مسح کرے اور یہ دعا پڑھے

واسطے دفع جملہ دردہا کے ۱۲

اَللّٰهُمَّ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِ اَنْتَ الْمُعَافِيْ بفرمان خدائے عز و جل صحت پاوے و دفع صداع و شقیقہ ہو دیگر جو کوئی سورۂ سجدہ کو لکھے اور اپنے پاس رکھے تپ و درد سر و درد نیم سر سے امن ہووے دیگر اور جو کوئی سورۂ الھٰکم التکاثر کو اوپر صداع کے پڑھے درد ساکن ہو دیگر اور جو سورۂ والطارق کو لکھے اور صاحب درد دنداں کو دیوے یا اپنے پاس رکھے درد ساکن ہو یا لکھ کر زیر دانتوں کے لیوے درد ساکن ہو ابابکر الصدیق الاکبر اور اگر اوپر کاغذ کے لکھے اور موم میں رکھ کر دانتوں میں رکھے یا منھ میں اُس آدمی کے پڑھ کر دم کرے درد ساکن ہو یہ ہے

واسطے دفع تپ و درد سر و درد نیم سر کے ۱۲

اَيُّهَا الضِّرْسُ الْمَضْرُوْسُ اَنْتَ فِي الْفَمِ مَحْبُوْسٌ اُسْكُنْ بِاِذْنِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ اَيْضًا جو عطسہ آوے سورۂ فاتحہ پڑھے اور زبان کو گرد اگرد دانتوں کے پھراوے اور جو مداومت کرے تمام عمر ساتھ درد دندان کے مبتلا نہ ہووے دفع درد گوش اگر سورۂ فاتحہ کو برتن پاک میں لکھے اور روغن گل سے

واسطے دفع درد گوش کے ۱۲

دھووے اور کان میں ڈالے درد کان کا جاتا رہے اور جو کوئی سورۂ اعلیٰ کو کان میں پڑھے
کہ اُس سے آواز آوے اچھا ہووے ایضاً واسطے دفع درد دستہا و پہلو و پنڈلی و پاؤں
ہرایک کے آیۃ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖۤ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا
كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ۔ صدف تازہ و پاکیزہ سیاہی سے لکھے اور پُر کرے روغن خوشبو سے اور اُسی
روغن سے صدف کو دھووے پس گرم کرے اُس روغن کو ساتھ انگشت نرم آتش کے
اور طلا کرے درد پاؤں و درد پہلو و درد پنڈلی کا دفع ہو اور جو کوئی اس آیت کو وَمَا
لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۔ لکھے اور اپنے پاس رکھے درد دستہا و درد پا یاد زخم چشم نہ ہو
دفع درد خصیہ و باد فتق روغن کنجد پر پڑھ کر دم کرے اور طلا کرے صحت پاوے وَنُنَزِّلُ
مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۱۲
دفع جملہ درد ہا لائے ہیں کہ خزانے ابوامیہ میں ایک صندوق تھا پر از نقرہ اور قفل اس پر
سونے کا لگایا ہوا تھا اندر اُس صندوق کے یہ دعا تھی اُس میں یہ لکھا تھا کہ اُوپر جس درد کے
اس دعا کو پڑھے بفرمان خدائے عزوجل درد ساکن ہو دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ وَبِحَمْدِ اللّٰهِ اُسْكُنْ سَكَّنْتُكَ بِالَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا
بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۔ اُسْكُنْ سَكَّنْتُكَ بِالَّذِيْ لَهٗ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ
اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۱
اُسْكُنْ سَكَّنْتُكَ بِالَّذِيْ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۔ دیگر اور لائے ہیں کہ محمد بن سماک کو ایک زحمت اور ایک درد
تھا اُنھوں نے سُنا کہ دوا اُس کی پاس طبیب نصرانی کے کی جاتی ہے درمیان راہ کے ایک مرد کو
دیکھا اچھا منہ خوشبو پاکیزہ جامہ آگے آیا اور پوچھا کہ کہاں جاتے ہو کہا کہ پاس فلانے طبیب کے
کہا سبحان اللہ واسطے دوست خدا کے پاس دشمن خدا کے فریادرسی کو جاتے ہیں پھرو اور
کھوان ناموں کو ہاتھ درد کی جگہ رکھو اور یہ آیۃ پڑھو وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ

واسطے دفع درد دستہا و پہلو و درد پنڈلی و پاؤں کے ۱۲

واسطے دفع درد خصیہ و باد فتق کے

واسطے دفع جملہ دردہا کے ۱۲

اَنْ سَلْنَاكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ٭ پس وہ مرد اُن کی نظر سے غائب ہوا وہ پھرے اور یار ان
اُس کے نے کہا اُس سے اُس نے درد کی جگہ پر ہاتھ رکھا اور یہ آیت پڑھی اُسی ساعت آرام پایا
اور وہ مرد حضرت خضر علیہ السلام تھے دیگر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا رسول علیہ السلام کے
تن مبارک میں جو کوئی چیز اور کوئی رنج ہوتا معوذتین پڑھتے اور اوپر کف دست اپنے کے دم کرکے
اوپر بدن کے ملتے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی پاس کسی
بیمار کے جاوے کہ اجل اُسکی نہ پہونچی ہو سات مرتبہ کہے اَسْئَلُكَ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
اَنْ يَّشْفِيَكَ وہ بیمار شفا پاوے اور اگر بیمار خود ہو کہے اَنْ تَشْفِيَنِيْ اور جو غیبت میں رنجور ہو کہے
اَنْ تَشْفِيْ فُلَانَ مِنْ وَجْعِهٖ اور جو حضور کہے تو بھی اوپر اُسی لفظ کے کہے اور حدیث میں ہے ساتھ
اس لفظ کے عمر خطاب رضی اللہ عنہ سے کہ جو لشکر کو کسی جگہ تعین کرتے اُن کو وصیت کرتے کہ اگر کسی کو
تم سے کوئی رنج یا کوئی درد حادث ہو جیسا کہ درد سر و درد دل و درد جگر و درد گوش و درد دندان
اور درد اعضا ہو ہاتھ اس جگہ پر رکھے اور یہ کلمات پانچ یا سات مرتبہ کہے یعنی پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ
الْمُشَافِيْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِاِذْنِ اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبُّكُمُ
اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ٭ **دعاے درد زہ** ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا جو فرزند جننا
عورت کو دشوار ہو اس آیت و دعا کو کاغذ میں لکھے اور پانی میں دھو کر پلاوے بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ۝ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا
كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلَاغٌ ج فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا
الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ **ایضاً** جسکو فرزند جننا دشوار ہو لکھے اور اُس کی ران پر باندھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ
مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝ خَلِّ عَنْ رَحِمِ فُلَانَةِ بِنْتِ فُلَانٍ بِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَقُدْرَتِهٖ كَمَا
خَلَّتْ عَنْ رَحِمِ الْاِنَاثِ يَا قَادِرُ يَا قَدِيْرُ يَا مُقْتَدِرُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا
بَاطِنُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ٭ جب حمل وضع ہو جاوے
تعویذ کو فوراً کھول لیوے **ایضاً** اگر کوئی عورت درد زہ میں درماندہ ہو اور درد بڑھتا ہو

واسطے دفع ہر مرض

واسطے دفع درد زہ

ان کلمات کو لکھے اور اُس کی پیشانی پر باندھے لیکن بعد وضع ہو جانے حمل کے فوراً کھول لیوے وہ کلمات یہ ہیں آلتَّنَزُّلُ وَالتَّکُوُّلُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط دیگر اسامی اصحاب کہف کے لکھے اور ران چپ میں اُس کی باندھے یا کسی قدح میں لکھے اور دھو کر اُسے پلاوے دردزہ سے خلاصی پاوے دیگر واسطے دفع ہونے حمتون و تیز ہونے نظر اور دفع مرض چشم و تپ گرم و تپ لرزہ و دفع دیوانگی و ضعف تن و زخم چشم و سُرفہ و زکام و یاد آنا فراموش شدہ و سرمۂ تیزی نظر و دفع کل زحمت کے دیگر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہا جو کوئی سورۂ فاتحہ کو لکھے مشک سے ظروف آبگینہ میں اور آب باراں سے دھوئے اور آب باران کا اُس وقت لیوے کہ آفتاب برج جدی میں ہو اور یہ مہینہ شمسی زبان رومی میں کانون الثانی انگریزی ہندی میں پھاگن کو کہتے ہیں اور اُس پانی کو کہ سورۃ دھوئی سرمۂ اصفہانی میں ملا کر آنکھ میں لگاوے نظر تیز ہو اور چشم روشن ہو اور نگاہ رکھے اللہ تعالیٰ آنکھ اُس کی کو جملہ دردوں اور علتوں سے کہ آنکھ میں حادث ہوتی ہیں اور اگر یہ سُرمہ زہرہ خروس سپید اور زہرہ ماکیان سیاہ میں ضم کرے اور آنکھ میں ڈالے نظر زیادہ تر تیز ہووے کہ روحانیوں کو بھی دیکھ لے اور جو کوئی سورۂ فاتحہ کو ہمیشہ رات کو پڑھے کاہلی و ضعیفی و درد چشم دفع ہو مجرب ہے ایضاً اور جو کوئی سورہ حم سجدہ کو لکھے اور آب باراں سے دھووے اور اُس پانی سے سرمہ پیسے اور جس آنکھ میں پھولا پڑا ہو یا کہ دُکھنے آئی ہو ڈالے اچھا ہووے اور علتیں اُس سے دفع ہوں بعد ازاں آنکھ دُکھنے نہ آوے اور جو سپیدی کہ آنکھ میں پڑی ہو زائل ہو جاوے اور چشم روشن ہو ایضاً جو کوئی سورۂ اخلاص پڑھے اور آنکھ پر پھونکے کہ درد کرتی ہو اچھی ہو جاوے ایضاً اور جو کوئی اس دعا کو ہمیشہ پڑھے اور انگلیوں پہ دم کرے اور آنکھ پر ملے تو اُس کو کوئی علت و زحمت نہ ہو اور کوری سے خداے تعالیٰ نگاہ رکھے دعا یہ ہے یَا سَمِیْعُ یَا مُجِیْبُ یَا سَمِیْعَ الدُّعَآءِ یَا لَطِیْفُ بِمَا یَشَآءُ اِحْفَظْ عَلٰی بَصَرِیْ اور بروایت دوسری یہ بھی آیا ہے فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ط نقل شیخ الاسلام رکن الدین قدس سرہ العزیز سے ہے کہ جو کوئی وقت صبح اس آیت کو اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تا علیم پڑھے پانچ دفعہ اور آنکھ پر پھونکے جو علت

واسطے دفع ہونے حمتون و تیز ہونے نظر و دفع مرض چشم و تپ گرم و تپ لرزہ ۱۱

واسطے دفع مرض چشم کے ۱۲

کہ آنکھ میں حادث ہوتی ہو اُس سے امین ہو ایضاً برائے دفع تپہا جو کوئی سورۂ عنکبوت لکھے اور دھو کر پلاوے تپ گرم و تپ لرزہ اور تمام زحمتیں دفع ہوں مگر زحمت مرگ کہ اُس سے چارہ نہیں ہے اور پینے اس پانی سے دل وسینہ کشادہ ہوتا ہے اور کاہلی جاتی رہتی ہے ایضاً جو کوئی سورۂ لقمان کو لکھے اور دھو کر پلاوے تپ گرم دفع ہو اور ہر علت کہ بنی آدم کو ہوتی ہے اُس سے بےخوف ہووے ایضاً جو کوئی سورۂ سجدہ کو لکھے اور اپنے پاس رکھے وہ دو چیز سے امین ہو تپ و درد سر سے ایضاً اور جو صاحب تپ ہمیشہ سورۂ واللیل کو دھو کر پیوے اچھا ہووے ایضاً اور واسطے دفع تپ گرم کے یہ کلمات کاغذ پر لکھے اور پانی سے دھو کر پلاوے شفا پاوے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ اَقْسُوْمَا الرَّحْمٰنِ طَسُوْمَا الرَّحِيْمِ اَبْرُمُوْمَا ایضاً یہ آیت لکھے پاس صاحب تپ کے اور دھو کر پلاوے اچھا ہو آیۃ یہ ہے قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ ایضاً واسطے دفع تپ لرزہ کے روٹی پر لکھ کر کھلاوے اچھا ہو آیۃ یہ ہے فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ایضاً برائے دفع دیوانگی جو کوئی سورۂ قاف کو کاغذ میں لکھے اور دھو کر پلاوے ترس و دیوانگی اور تمام زحمتیں اُس سے دور ہوں ایضاً برائے دفع ضعف نفس جو کوئی سورۂ مرسلات کو پڑھے نفس اُسکا قوی اور ضعف اُس کا ساتھ قوت کے مبدل ہو اور دل اُس کا ساکن ہو ایضاً جو کوئی سورۂ اعراف کو گلاب اور زعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے امین ہو زخم چشم سے ایضاً جو کوئی یہ آیہ وَمَا لَنَاۤ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَاۤ اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ کو لکھے اور اپنے پاس رکھے زخم چشم سے امین ہو ایضاً جو کوئی سورۃ الھمزہ پڑھ کر اوپر چشم زخم رسیدہ کے دم کرے اچھا ہو جاوے ایضاً واسطے دفع زخم چشم کے یہ آیت اوپر سہ کلوخ کے تین مرتبہ پڑھے اور ہر سہ کلوخ گرد گرد آنکھ کے پھراوے اور پھر تینوں کلوخ کو آب رواں میں ڈالدے جیسے کہ وہ کلوخ گلیں وہ علت بھی گلے آیت یہ ہے وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَاۤ اَمْتًا ایضاً برائے دفع سرفہ اوپر پانی کے پڑھ کر دم کرے اور پیوے اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ○

برائے دفع تپ گرم و تپ لرزہ ۱۲ (ایضاً) (ایضاً) (ایضاً) واسطے تپ گرم کے برائے دفع دیوانگی ۱۲ برائے دفع ضعف نفس کے ۱۲ برائے دفع زخم چشم کے ۱۲ واسطے دفع سرفہ ۱۲

فَتَعَالَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝ واسطے دفع زکام و اُترنے زکام کے لکھے اور سرکہ میں دھووے اور غرغرہ کرے اور طشت میں ڈالے اور پھر اُس کو آب باراں میں ڈالے جلد صحت پاوے فَلَوْلَا اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ یاشَافِی دیگر واسطے امساک قے کے جو کوئی سورۂ والطارق کو پڑھے اوپر ہر چیز کے کہ پیوے شربت اور دارو سے امین ہوئے آنے قے سے ایضًا اور جو کوئی سورۂ قریش کو اوپر طعام کے پڑھے کہ جو کھائے اُس طعام سے شفا پاوے تمام درد ہا سے اور اُس سے دل بد نہ کرے اور نہ جلے اور نہ قے آوے ایضًا اور جو پڑھے پانی پر اور مارے وہ پانی اوپر اُس کسی کے کہ مشغول ہو دل اُس کا ساتھ غمی کے کہ پہچانا وجانا نہ جاوے اور سبب اُس کا پھیرے خدائے تعالیٰ اس کا علاج اور یاد آنا فراموش کا ایضًا جو کوئی سورۂ والضحیٰ کو پڑھے واسطے اُس چیز کے کہ اُس کو فراموش ہوئی ہے وہ جگہ اُس کو یاد آوے اگر کوئی کام فراموش کیا ہو اُس کو ہمیشہ پڑھے وہ کام اُس کو یاد آوے ایضًا حجامت سنت ہے و نافع و دافع ہے جملہ درد ہا و علتہا و زحمتہا کو حجامت در حالت نہار شفا اور فائدہ مند ہے و در حالت بُرّھنی موجب زحمت و مضرت کا ہے اور حدیث میں ہے کہ حجامت کرنا روز یکشنبہ شفا ہے اور مستحب ہے اور اٹھارھویں ۱۸ ماہ سے اور حدیث میں مکرر ہے حجامت کرانا سر میں شفا ہے پچھ زحمت سے جذام و برص اور اونگھ و درد دندان و تاریکی چشم و درد سر اور حدیث میں ہے حجامت عقل اور حفظ کو زیادہ کرے اور حجامت کرنا پیچھے کی منفعت ہے اور حدیث میں ہے حجامت کرنا پیچھے کی فراموشی لاوے چاہیئے کہ اُس سے پرہیز کرے ایضًا واسطے بخنگی و جراحت و آماس و دنبل و زخم کے جو کوئی سورۂ قصص کو لکھے اور دھوئے آب باراں سے اور آماس و بخنگی و جراحت اُس پانی سے دھوئے اچھا ہو اور جو کوئی سورۂ مومن کو لکھے اور باندھے اوپر اُسکے کہ دنبل و بخنگی و سوائے اُسکی ہو اچھا ہوئے ایضًا اور جو کوئی سورۂ حدید لکھے اور اپنے پاس رکھے اگر جنگ یا معرکہ دشمنوں میں پڑے کوئی تیر اُس پر کام نہ کرے اور اگر ہو بچے تو نقصان نہ پہونچاوے اور اگر لکھے و دھوئے اُس پانی سے زخموں کو اچھا ہووے ایضًا اور جو کوئی سورۂ غاشیہ پڑھے درد جسم و ریش بدن و درد ہا بفرمان خدائے عزّ وجل ساکن ہو ایضًا اور جو کوئی اس دعا کو بوقت نکلنے آفتاب کے پڑھے اور دنبل پر پھونکے

واسطے دفع زکام کے ۱۲

واسطے امساک قے ۱۲

واسطے دفع فراموشی کے

حجامت واسطے دفع جملہ درد ہا و علتہا کے ۱۲

واسطے دفع بخنگی و جراحت و آماس و دنبل و زخم کے ۱۲

واسطے دفع زخم تیر و تلوار وغیرہ کے جنگ میں

شفا پاوے اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ اَنْتَ لَا تَکْبُرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَ اَنْتَ لَا تَصْغُرُ اَللّٰہُ اَبْقٰی لَا اِلٰہَ اِلَّا
ہُوَ کُلُّ شَیْءٍ ہَالِکٌ اِلَّا وَجْہَہٗ لَہُ الْحُکْمُ وَ اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۔ واسطے دفع فالج وعرق النساء
وصرع و یرقان و سرخ بادہ و لقوہ و ناسور جو کوئی سورۂ فاتحہ کو برتن پاک میں لکھے اور
روغن بلساں سے دھووے اور اُس روغن پر سورۂ فاتحہ کو ستر مرتبہ پڑھے پھر اس روغن کو
فالج و عرق النساء و درد پشت پر مالش کرے دفع ہو دیگر واسطے دفع صرع کے جو کوئی
سورۂ سجدہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے بیخوف ہو صرع سے ایضًا جو کوئی سورۂ واللیل کو اوپر
بیہوش کے کہ باد صرع رکھتا ہو پڑھے اُسی ساعت صحت ہو ایضًا اور جو سورہ حمٓ عسٓقٓ کو لکھے
اور دھووے اور اُس پانی کے مصروع پر چھینٹے مارے دیو مصروع جل جاوے پھر کبھی نہ آوے
بفرمان خدائے عزوجل واسطے دفع یرقان کے جو کوئی سورۂ لم یکن الذین لکھے اور
صاحب یرقان کے باندھے صحت پاوے واسطے دفع سُرخ بادہ کے جو کوئی سورۂ
الفطرت کو لکھے اور دھوے اور اُس پانی سے سُرخ بادہ دھوئے صحت ہو ایضًا اس دعا کو
لکھے اور صاحب سرخ بادہ اپنے پاس رکھے یا پڑھ کر پھونکے دفع ہو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِدْفَعْ ہٰذِہِ الْحُمْرَۃَ بِنْ فَعْرَۃٍ وَاحِدَۃٍ کَمَا سَلَّطْہَا بِحَقِّ یٰسٓ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ وَ بِحَقِّ
عِبَادِکَ یَا کَرِیْمُ وَ بِحَقِّ ذٰلِکَ یَا حَلِیْمُ فَاِنَّ الْحُمْرَاءَ بِیَدِکَ وَ رَفْعُہَا بِقُدْرَتِکَ یَا شَافِیْ
اَنْتَ کَافِیْ اِشْفِ بِحَقِّ الْاَنْبِیَاءِ اَجْمَعِیْنَ وَ اُوَیْسِ قَرْنِیْ وَ مَعْرُوْفِ کَرْخِیْ
واسطے دفع لقوہ جو کوئی سورۂ اذا زلزلت کو طشت آہن میں لکھے اور صاحب لقوہ
اُس میں نظر کرے اچھا ہووے مُنھ اُس کا جیسا کہ تھا واسطے دفع ناسور کے جو کوئی سورۂ اعلیٰ
کو اوپر صاحب ناسور کے پڑھے دفع ہو اور جو دو رکعت سنت صبح کے وقت گزارے رکعت
اول میں بعد از فاتحہ الم نشرح پڑھے اور دوم میں الم ترکیف پڑھے اُس کو ناسور زحمت
نہ دیوے دیگر بعد از نماز صبح و نماز عشا کے اس آیت کو پڑھے اور اوپر اُس نیت کے
پانی پینے کو دیوے شفا پاوے آیت یہ ہے مَا عِنْدَکُمْ یَنْفَدُ وَ مَا عِنْدَ اللّٰہِ بَاقٍ لَا اِلٰہَ
اِلَّا ہُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ عَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلَامًا عَلٰٓی اِبْرَاہِیْمَ
سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ۔ بحق نام بزرگ خدائے تعالیٰ کے تر ہو تو اور خشک ہو تو اے

واسطے دفع صرع کے ۱۲
واسطے دفع یرقان کے ۱۲
واسطے دفع سرخ بادہ کے ۱۲
واسطے دفع لقوہ کے ۱۲
واسطے دفع ناسور کے ۱۲

واسطے دفع باسور کے ۱۲

ناسور مقعد فلانی سے دیگر دعاے باسور ابو علی سینا رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ کوئی فرزند آدم
کو باسور سے سخت زیادہ نہیں ہے جو کچھ کھاوے نقصان رکھے اگرچہ وارد ہو کہ اسے واسطے
خاصیت کے نفع خیال کیا گیا ہو اور کوئی آدمی نہیں ہے کہ جس کے باسور نہیں ہے ولیکن جو
مباشرت میں غلو کرے اور چیزیں ترش کھاوے خاصکر اُس کو ظاہر آتی ہے اور کسی چیز سے
دفع نہ ہو اور یہ دعا بزرگوار اپنے پاس رکھے ساتھ برکت اس دعا کے اس بلا سے امین ہو اور یہ
دعوات سلطان محمود انار اللہ برہانہ کی بخط خواجہ ابو بکر ناصحی کے لکھی تھی ہرگز شک نہ لاوے
دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبِّ الرُّوْحِ
الْاَمِیْنِ کُلُّ مَخْلُوْقٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَمُدَبِّرِ کُلِّ مَخْلُوْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَھُوَ حَافِظُ عِلِّیِّیْنَ
قَادِرٌ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَاھِرٌ فِیْ سُلْطَانِہٖ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ مُقَلِّبٌ فِیْ مُلْکِہٖ وَھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ
لَیْسَ فِیْ مُلْکِہٖ وَزِیْرٌ وَّلَا فِیْ سُلْطَانِہٖ سَفِیْرٌ عِزَّۃُ الْغَرْبِیْ وَمُلْکُہٗ مُلْکُ الْاَبَدِیْ
اَللّٰھُمَّ رَبَّاہُ رَبَّاہُ رَبَّاہُ یَا سَیِّدَاہُ وَیَا اَمَلَاہُ وَیَا اٰمِنَاہُ یَا مَفْزَعَاہُ وَیَا مُتَعَنَّاہُ
اَسْئَلُکَ اَنْ تَشْفِیَنِیْ مِنْ ھٰذِہِ الْعِلَّۃِ الْمُھْلِکَۃِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَاجِزٌ عَنْ دَوَآءِ ھٰذِہِ
الْعِلَّۃِ وَاَغُوْثَاہُ الْغِیَاثُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط **فصل** دفع علت خنازیر و خون شکم و سپرز و کدو دانہ و استسقا و
سنگ مثانہ و برص دفع خنازیر و والی باریک برابر قد اُس آدمی کے لاوے اور خنازیر یا
تخم یا آماس گلو میں رکھتا ہو اکتالیس ۴۱ دفعہ پڑھے اور اکتالیس ۴۱ گرہ دے اور اُوپر اُس کے
باندھے شفا پاوے یہ ہے اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَعَظَمَۃِ اللّٰہِ وَبُرْھَانِ اللّٰہِ وَکَنَفِ اللّٰہِ وَجَوَارِ اللّٰہِ
وَاَمَانِ اللّٰہِ وَحِزْبِ اللّٰہِ وَبَطْشِ اللّٰہِ وَبَھَآءِ اللّٰہِ وَجَلَالِ اللّٰہِ وَکَمَالِ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ

واسطے دفع خنازیر کے ۱۲

دیگر نقل ہے شیخ الاسلام شیخ نظام الحق والدین قدس اللہ سرہ العزیز سے جس کسی کے خنازیر
باہر آوے نماز دیگر جو گزارے بارہ ۱۲ یا تیرہ ۱۳ دفعہ پڑھے اور ہاتھ فرو لاوے بامر اللہ تعالیٰ دفع ہو یہ ہے
بسم اللہ الرحمن الرحیم سری ہما سری سدہ و قیصری جرحا سند قیر ماہ ہنجیر بحق ابراہیم خلیل
ایضاً اور جس جگہ کہ خنازیر ہو یہ شکل لکھے اچھا ہو مجرب ہے لوح دیگر دفع خون شکم اگر خون شکم
بہتا ہے اور پان تنک کے لکھے نہار کھاوے ایک ہفتہ تک شروع یکشنبہ سے کرے صحت پاوے

واسطے دفع خون شکم کے ۱۲

یہ ہے لِكَيْلَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ط بِسْمِ اللّٰهِ أَشْفِيكَ وَبِاللّٰهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيكَ
دفع سپرز جو کوئی سورہ ممتحنہ کو تین روز متواتر لکھے اور تلی کی جگہ باندھے اچھا ہووے إِنَّ
اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ
مِنْ بَعْدِهِ ط إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ط يَا طِحَالُ ارْجِعْ إِلَى مَكَانِكَ بِحَقِّ أَبِي بَكْرٍ
الصِّدِّيقِ **دفع استسقا** جو کوئی سورہ قصص کو لکھے اور آب باران سے دھووے اور پلاوے
استسقا اور جملہ امراض دفع ہوں **دفع کدو دانہ** یہ آیت اوپر سہ پارہ شکر کے لکھے اور سہ پارہ شکر پر
پڑھے ہر روز ایک ٹکڑا کھاوے جو چھ روز تمام ہوں قدرے تخی کھاوے شفا پاوے پھر نہ ہووے
آیۃ یہ ہے يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُونَ إِلَّا مَنْ أَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ **دفع سنگ مثانہ**
جو کوئی سورہ الم نشرح کو لکھے و پڑھے اور دھو کر پلاوے سنگ مثانہ و درد اسکا دفع ہو **دفع کریہ**
سہ آیت کو ساتھ طہارت کے لکھے اور دھو کر پلاوے اور وقت پلانے کے بھی باطہارت ہو اور
جو کچھ اُس سے باقی رہے اُس کو دھووے اور ملے اور روز روزہ رکھے اور اُس شب کو کچھ
مسکری نہ کھاوے بفرمان خدائے تعالیٰ صحت پاوے اور جو کہ شک لاوے کافر ہو نعوذ باللہ منہا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ إِذْ جَاءَتْهُمْ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
وَرَحْمَةٌ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ **دفع نارو** یہ دعا لکھے اور
اُس جگہ باندھے اچھا ہووے اور اگر اپنے پاس رکھے کبھی اُس کو نارو نہ ہووے انشاء اللہ تعالیٰ
اَكْبَرُ أَنْتَ يَا نَارُ لَا تَكْبُرُ فَمَاتَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمُتْ بِإِذْنِ اللّٰهِ **دفع نارو**
و درد چشم و دنبل و آبلہ اور جو اس قسم سے ہوں اول نارو جو شروع کرے پہلے اُس سے کہ
قوت پکڑے ایک تار سوت کا کہ لڑکی نارسیدہ نے کاتا ہووے اور قد صاحب نارو کے برابر ناپے اور
سات تار کرے اور سات گرہ دیوے اور اوپر ہر گرہ کے اس دعا کو پڑھے اور بازو سیدھے اپنے پر
باندھے نارو خشک ہو اور اوپر آبلے اور اوپر مرض دیگر کے اپنے ہاتھ پر پڑھ کر دم کرے اور اُس مرض پر
ہاتھ پھیرے حق تعالیٰ شفا بخشے اَللّٰهُمَّ يَا سَابِغَ النِّعَمِ وَيَا دَافِعَ النِّقَمِ وَيَا بَارِئَ النَّسَمِ وَيَا
جَامِعَ الْأُمَمِ مِنَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ادْفَعْ عَنْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ كُلَّ بَلَاءٍ وَآفَةٍ وَعَاهَةٍ وَلَامَّةٍ

واسطے دفع سپرز کے ۱۲
واسطے دفع استسقا کے ۱۲
واسطے دفع کدو دانہ کے ۱۲
واسطے دفع سنگ مثانہ کے ۱۲
واسطے دفع نارو کے ۱۲

وَمِنْ شَرِّ مَنْ لَا یَخْشَاکَ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ بِحَقِّ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَاَنْتَ لَا تَکْبُرُ
قَدَمَاتُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قُمْتُ یَا نَارُ وَیَا دُنْبَلُ وَیَا جَمِیْعَ الْاَوْجَاعِ وَالْاَدْوَاءِ
بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۞ **دفع برص** جو کوئی لم یکن کو
لکھے اور اوپر صاحب برص کے باندھے دفع ہو اور اچھا ہووے **دفع پتی** جس کسی کے بدن میں
نعوذ باللہ منہا یہ علت اثر کرے ایک سوئی اندر اُس کے چبھوئے اگر خون نکلے علاج کرے اور جو
خون نہ نکلے تو علاج نہ کرے اور علاج کیا جاوے خاکستر چوب سندان لاوے اور پانی میں ترکرے
اور یہ دعا ۳ بار پڑھے اور سات روز طلا کرے خداے تعالیٰ شفا بخشے دعا یہ ہے وَتَوَکَّلْ عَلَی الْحَیِّ
الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ **دیگر** جس کسی کو برص و پانارو معاذ اللہ اور کوئی زحمت اور کوئی علت دیگر حادث ہو
اور تدبیر اُس کی سے عاجز آئے اور رنج دیکھے نقل ہے شیخ الاسلام رکن الدین قدس اللہ سرہ العزیز
سے چالیس روز ہمیشہ بعد از سنت صبح کے چالیس دفعہ سورۂ فاتحہ با تسمیہ پڑھے وہ زحمت دفع ہو
بیشک یہ فرمان خداے عزوجل ہے اور جو ناغہ ہو جاوے تو پھر از سر نو شروع کرے **باب ہشتم**
واسطے قبول کرنے حمل عقیمہ عورت کے اور نصیب ہونے ولد اور دفع گریہ و بدخوئی طفل کے
نیک ہونا اُس کا اور نگاہداشت حمل کی ہر آفت سے ھُوَ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ
وَّخَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا وَبَثَّ مِنْھُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّنِسَاۗءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ تَسَاۗءَلُوْنَ
بِہٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا ۔ **ایضاً** خاص مرد عقیم اور عورت عقیمہ کو
چاہیے کہ نیم شب جمعہ کو ٹکڑا شیرینی پر آبگین و نبات و مشک و زعفران سے لکھے اور
کسی سے کلام نہ کرے بعد ازاں ایک ٹکڑا مرد اور ایک ٹکڑا عورت کھاوے باقی شب
کچھ نہ کھاویں اور جماع کریں حمل قرار پاوے اور جو شب جمعہ دوم یا سوم کو لامحالہ حمل
قبول کرے تو اُس کو فرزند روزی ہو بفضلہ و کرمہ **ایضاً** واسطے نگاہداشت حمل و دفع
گریہ و بدخوئی کودک کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ
لَکَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔ فَلَمَّا وَضَعَتْھَا قَالَتْ رَبِّ
اِنِّیْ وَضَعْتُھَآ اُنْثٰی وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَیْسَ الذَّکَرُ کَالْاُنْثٰی وَاِنِّیْ

واسطے دفع برص کے ۱۲ واسطے دفع پتی کے ۱۲

باب ہشتم واسطے قبول کرنے حمل عقیمہ وغیرہ کے ۱۲ ایضاً

باقی

سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ○ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ؕ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ؕ قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّى لَكِ هَٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ؕ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○ آیات مذکورہ ورق پوست آہو میں مشک و زعفران و گلاب سے لکھے اور حاملہ کے زیر ناف کمر میں باندھے جملہ آفتوں سے محفوظ رہے اور اگر مشک و زعفران سے کاغذ میں لکھ کر گردن طفلک میں باندھے ریسمان میں لپیٹ کر بدخوئی چھوڑ دے اور بازدک شیر مادر کے قناعت کرے اور نیک خصلت و صحیح البدن ہو باذن اللہ تعالیٰ **ایضاً** واسطے دفع بدخوئی و گریۂ کودک کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ ۖ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ؕ يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ؕ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ؕ وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ؕ آیات مذکورہ کو اوپر پوست برہ آہو کے لکھ کر اور تعویذ برنجی بنوا کر اُس میں رکھے اور گردن کودک میں باندھے گریۂ بسیار و بدخوئی دور ہو اور نیک طینت ہووے اور اگر آدمی اپنے پاس رکھے دشمنان و بدگویان اور ایذا دہندگان خاموش ہوں **ایضاً** واسطے قبول کرنے حمل عقیمہ عورت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَائِي وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ○ يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا قَالَ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ إِلَى قَوْلِهِ يَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا **ایضاً** حکیم نے کہا کہ جو عورت حمل قبول نہیں کرتی روز پنجشنبہ و جمعہ کو روزہ رکھے اور نماز مغرب پڑھ کر افطار کرے شکر و لوزینہ و نان گندم سے اور آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ میں شہد آتش نارسیدہ سے لکھے اور آب شیریں و پاک سے دھووے اور بائیس دانہ نخود سفید کے لیوے اور ہر ایک دانہ پر ایک دفعہ سورۂ مذکور کو پڑھے اور اُس میں ڈالے اور ہانڈی میں رکھ کر نرم آتش دیوے تاکہ پختہ ہو کر بطریق شربت کے ہو جاوے بعد نماز عشا کے وقت

خواب مرد اور عورت کھاوے مگر اول بعد نماز عشا کے سورۂ مریم کو اُس پر پڑھکر آب انگور ملاکر کھاویں اور ایک ساعت خواب کریں بعد ازاں مشغول جماع کے ہوویں بفضل اللہ تعالیٰ عورت حاملہ ہووے اور جو اُس شب کو حمل قبول نہ کرے تو شب دوم سوم میں ضرور حمل قرار پاوے اور اُس شب کو بجز شربت کے اور کچھ نہ کھاویں وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ایضاً واسطے نگاہداشت حمل کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ۔ خاصیت آیات مذکورہ نگاہداشت حمل و زائیدن فرزند جو عورت کو حمل قرار پائے چالیس روز گزریں آیات مذکورہ کو ٹکڑے کاغذ پر لکھ کر اور سوت میں لپیٹ کر حاملہ کمر میں زیر ناف باندھے رہے جبتک کہ جنے اور جب پیدا ہو تعویذ مذکورہ کو گردن بچہ میں ڈالدے جملہ آفات و عارضہ دیو و زخم چشم سے وہ بچہ محفوظ رہے بفضل اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے نگاہداشت حمل اور تولد فرزند کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۔ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ۔ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ اور پر ساگ برگ ریحان کے زعفران سے آیۃ مذکورہ کو لکھے اور عورت حاملہ کو دے کہ وہ چاٹے اور ہر برگ چاٹنے کے بعد ایک مقدار شیر مادہ گاؤ زرد کا پیوے بفضل خدا حمل اُس کا برقرار رہے واسطے نیک خصلت ہونے مولود کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ بعد گزرنے نوے روز کے پیدا ہونے بچے سے آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ میں مشک و زعفران سے لکھے اور دھوئے نصف آب طعام میں ڈالے اور مولود کو چٹاوے اور نصف آب جو باقی رہے مدت سات دن وقت صبح کے منھ اُس کا اُس پانی سے مسح کیا کرے بفضل اللہ تعالیٰ نیک خصلت و باخلق ہو اور دیگر آفات و عوارض سے بیخوف رہے ایضاً تعویذ واسطے دفع آفات کے مولود سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے

واسطے نگاہداشت حمل اور فرزند کے ۱۲

اَلْحَاقَّةُ مَا الْحَاقَّةُ الخ حکیم نے کہا ایک طشت میں سورۂ مذکور کو لکھے اور آب گرم سے دھوئے
اور اُس آب سے مولود کو نہلاوے وہ کودک جمیع آفات سے محفوظ رہے واگر سات مرتبہ
سورۂ مذکور کو روغن پر پڑھے اور اُس روغن کو بدن مولود میں جذب کرے حشرات وطیور موذیہ سے
امین رہے گا اور جس لڑکے کے بدن میں درد ہو اس کی مالش کرے نافع آئے نفعاً بلیغاً **ایضاً**
جاننا حال عورت کا کہ فاسقہ ہے یا صالحہ نام اُس کا مع نام مادر اور نام دن کا بحساب ابجد
عدد نکالکر جمع کرے سہ سہ گان طرح دے اگر ایک رہے دوست اور جو دو رہیں عورت پارسا ہو اگر
تین رہیں مرد دو رکھے **ایضاً** واسطے فرزند ہونے کے اگر عورت کے لڑکی ہوتی ہے اور لڑکا
نہیں ہوتا ہے چاہیئے کہ اس تعویذ کو لکھ کر پہلو راست میں باندھے بامر اللہ تعالیٰ فرزند نرینہ تولد
ہووے یہ ہے لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۰
وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۰ **نوع دیگر جہت فرزند** اگر خدائے تعالےٰ
فرزند مادینہ خمیر کرتا ہو بفرمان خدائے تبارک وتعالیٰ فرزند نرینہ پیدا ہو بحکم اس آیت معتبر کے
يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ؕ **ایضاً** گیارہ رتن مالا کہ جوگیان
اُس کو رسوئی کہتے ہیں اگر عورت اپنے خاوند کو دیوے تو حمل قائم ہو اور تین مرتبہ لڑکا جنے اور
جو ایک بار دیوے تو ایک بار لڑکا جنے **ایضاً واسطے طلب فرزند کے** روایت ہے کہ حضرت
داؤد علیہ السلام نے بسبب مداومت اس دعا کے حضرت سلیمان علیہ السلام کو پایا اور حضرت
یعقوب علیہ السلام نے جو مداومت کی حضرت یوسف علیہ السلام کو پایا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام
نے جو مداومت کی تو حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو پایا پس ہر مومن کو چاہیئے کہ بصدق دل درخواست
بدرگاہ کبریا کرے اور اس دعا کو پڑھتا رہے کہ خدائے تعالیٰ بکرم وفضل اپنے فرزند عطا فرماوے
اور چاہیئے کہ بعد ہر فریضہ کے جس قدر ہو سکے پڑھا کرے تو مراد حاصل ہووے دعا معظم ومکرم یہ ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ
فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا جب کودک کو شیر مادر سے جدا
کریں تو یہ کلمات روٹی پر لکھ کر چند روز اُس کو کھلاویں دعا یہ ہے وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ
اِلَّا بِاللّٰهِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ؕ **ایضاً** جو طفل کہ خواب میں ڈرے

واسطے دفع آفات کے
واسطے دریافت حال عورت کے کہ صالحہ ہے یا فاسقہ
واسطے فرزند ہونے کے
واسطے فرزند کے
ایضاً

اور اچانک بیدار ہو اَللّٰھُمَّ فَالْقِ عَلَیْہِ النَّوْمَ وَالسَّکِیْنَۃَ کَمَا اَلْقَیْتَ عَلٰی مُوْسَی بْنِ
عِمْرَانَ مَعَ اَخِیْہِ وَعَلٰی مَنْ کَانَ مَعَ نُوْحٍ فِی السَّفِیْنَۃِ **ایضاً واسطے قرار پانے حمل**
عورت عقیمہ کے اور جننے فرزند نرینہ کے جو زن کہ فرزند نہ رکھے اور عقیمہ یعنی فرزند اُسکے
نہیں ہوتا ہو تو چاہیئے کہ آیت گلاب و زعفران سے اوپر پارۂ شکر کے شب آدینہ کو وقت
نیم شب جیسا کہ کوئی نہ دیکھے پس اُس کو مرد خود لکھے اور عورت کے لیے علیحدہ لکھے اور پلاوے
اور دو تین رات اسی طرح متواتر کرے بفرمان خداے عزوجل عورت حمل قبول کرے اور
فرزند ہو آیۃ یہ ہے یَا اَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِنْ نَفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَ
خَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا وَبَثَّ مِنْھُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ
بِہٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا **ایضاً** یہ دعا لکھے اور موم میں کرے گھڑے
میں ڈالے اور سبوچے کو پانی سے بھردے اور دونوں مرد و عورت اُس پانی کو پیویں جو
پانی تمام ہووے موم تعویذ سے دور کرے اور غلاف کرکے عورت کے گلے میں باندھے
بفرمان خداے عزوجل فرزند تولد ہو اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ
مَّارِدٍ وَّھَامَّۃٍ وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ
وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعَالَمِیْنَ ○ وَبِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ
عٓسٓقٓ اِھْیًا شَرَاھِیًا بِسْمِ اللّٰہِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْکَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْمُعَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ
خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ
اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○
وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ باتسمیہ لکھے بفرمان خداے تعالیٰ فرزند نرینہ آوے جو مدت حمل
کی دو ماہ ہو یہ آیۃ لکھے اور عورت کی کمر میں باندھے اور جانب سیدھے ہمیشہ بندھا رکھے
تا وضع ہونے حمل کے وقت جانے حاجت انسانی کے اپنے سے دور کرے اور نیت وہ کرے جو
پسر ہو محمد نام رکھوں میں بفرمان خداے عزوجل لڑکا جنے مجرب ہے اور کوئی حرف لکھنے میں رہجاوے
آیۃ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ
خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِہِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ

واسطے قرار پانے حمل عورت عقیمہ کے ۱۲

رقیہ

بِہِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِہِ الْمَوْتٰی بَلْ لِّلّٰہِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ علاج واسطے زیادہ ہونے شیر کے جو کوئی سورہ حجر کو زعفران سے لکھے اور پانی پاک سے دھووے اور اُس عورت کو دیوے جس کا شیر کم ہو بامر اللہ العزیز دودھ بہت ہو ایضاً اور جو کوئی سورہ یٰسٓ کو لکھے اور دھو کر اُس عورت کو پلاوے جس کا دودھ کم ہو بہت ہووے نوع دیگر در علاج طفلان حفظ جنین اور نکلنے دانت دودھ کے اور پھر بولنا بچہ کا و سلامتی بچہ مولد کی اور آبلہ باہر آنے کی اگر سورہ حجرات کو عورت حاملہ اپنے پاس رکھے حق تعالیٰ حمل اُس کا جملہ آفتوں سے نگاہ رکھے گا ایضاً اور جو کوئی سورہ معارج کو لکھ کر عورت حاملہ کے باندھے بچہ کہ اُس کے حمل میں ہے خدا تعالیٰ جملہ آفتوں سے اُس کو نگاہ رکھے اور جس وقت کہ بچہ پیدا ہو اُس کو پلاوے اُس فرزند کو تمام صدمات اور آفتوں سے کہ بچوں کو ہوتے ہیں حق تعالیٰ محفوظ رکھے جو کوئی ان آیتوں کو گلاب و زعفران سے پوست آہو برہ میں لکھے اور زن حاملہ اپنی کمر میں جانب راست باندھے تا وضع حمل خدائے تعالیٰ اُس کے حمل کو اور اُس کے بچے کو آفتوں اور علتوں اور عیبوں سے نگاہ رکھے اور اگر ساتھ مشک اور زعفران کے لکھے اور غلاف آہن میں تعویذ کرے اور گلوے طفل میں باندھے حرز عظیم ہو اور ڈرنے سے بیخوف ہو اور اندک شیر مادر کا زیادہ ہو اور مبارک اور نیک روے ہو آیات یہ ہیں اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرَانَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَکَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰی وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَیْسَ الذَّکَرُ کَالْاُنْثٰی وَاِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ وَاِنِّیْٓ اُعِیْذُهَا بِکَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّکَفَّلَهَا زَکَرِیَّا کُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْهَا زَکَرِیَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ یٰمَرْیَمُ اَنّٰی لَکِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ علاج نکلنے دانتوں طفل کا اور جو کوئی سورہ قاف کو لکھے اور دھووے اور اُس پانی سے مُنہ بچے کا دھووے دانت اُس کے بغیر زحمت کے نکلیں دودھ بڑھانا طفل کا جو کوئی سورہ بروج کو لکھ کر بچے کے گلے میں باندھے دودھ سے باز رہے اور شیر چھڑانا اُس کا آسان ہو علاج برائے آسانی پیدا شدن طفلان بیہقی نے ابن مسعودؓ سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ جس عورت کے بچہ نہ ہوتا ہووے اور وہ

علاج واسطے زیادہ ہونے شیر عورت کے ۱۲

واسطے نکلنے دانتوں طفل کے ۱۲

علاج برائے آسانی پیدا شدن طفلان ۱۲

بہت درد کے سبب سے حیران ہووے تو چاہیے کہ ان کلمات کو لکھ کر اُس کو دھو کر پلا دیوے وہ کلمات یہ ہیں بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَتَعَالٰی رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَھَا لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِیَّۃً اَوْ ضُحٰھَا کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَۃً مِّنَ النَّھَارِ فَھَلْ یُھْلَکُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ صاحب اتقان نے نقل کی ہے ابن السنی سے کہ حضرت فاطمہ علیہا السلام کا جننا قریب پہونچا تھا تو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آیہ سورہ اعراف اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ کو رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ تک اور معوذتین لکھ دیا کرتے تھے واسطے آسانی جننے کے واسطے زیادہ ہونے حفظ کے نقل وصایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یا علیؑ پانچ چیز فراموشی لاوے کھانا زخم موش کا اور بول کرنا قبلے کی طرف اور بول کرنا کھڑے ہو کر پانی میں اور بول کرنا اوپر راکھ کے اور کھانا حرام **ایضاً** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دھونا سر کا زیادہ کرے حفظ کو اور نہ دھونا سر کا اور ریم چھوڑنا سر میں نقصان کرے حفظ کو **ایضاً** امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تین چیز زیادہ کریں حفظ کو اور بلغم کو دور کریں تلاوت قرآن صوم و مسواک دعائے حفظ قول ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے چاہیے کہ اس دعا کو ظروف پاک میں روز جمعہ رات کو صحرا میں خاک پر کہ ستارے کی چمک اور سایہ نہ پڑے لکھے جیسا کہ درمیان اُس کے ستارگان حائل نہ ہوں پس جو دن ہووے برتن ساتھ پانی اُس جمع کیے ہوے کے دھووے پس وہ آب سہ روز نہار یک مثقال شکر اور دو مثقال شہد کے کھاوے حفظ اُس کا ایسا ہو کہ جو کچھ سُنے و پڑھے یاد پکڑے بقدرت اللہ تعالیٰ و مشیتہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَلَآ اَسْاَلُ غَیْرَکَ وَاَرْغَبُ اِلَیْکَ وَلَآ اَرْغَبُ غَیْرَکَ یَا مُعْطِیَ السَّآئِلِیْنَ وَمُنْتَھَی الرَّاغِبِیْنَ وَمَامَنَ الْخَآئِفِیْنَ وَرَجَآءَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ مُفِیْضَ الْخَیْرَاتِ مُقِیْلَ الْعَثَرَاتِ مَاحِیَ السَّیِّاٰتِ کَاتِبَ الْحَسَنَاتِ رَفِیْعَ الدَّرَجَاتِ وَاَسْئَلُکَ بِاَفْضَلِ اَسْمَآئِکَ کُلِّھَا وَاَعْظَمِھَا وَاَنْجَحِھَا الَّذِیْ لَا یُغْنِی الْعِبَادُ اَنْ یَّسْئَلُوْکَ اِلَّا بِھَا یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ وَبِاَسْمَآئِکَ الْحُسْنٰی کُلِّھَا وَبِاَسْمَآئِکَ الْعُلٰی وَاَحَبِّھَا وَاَعْرَفِھَا عِنْدَکَ مَنْزِلَۃً وَاَقْرَبِھَا مِنْکَ وَسِیْلَۃً وَاَجْزَلِھَا مِنْکَ ثَوَابًا وَاَسْرَعِھَا اِجَابَۃً وَبِاَسْمَآئِکَ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ الْجَلِیْلِ الْاَعَزِّ الْاَعْظَمِ

۱ یعنی زیادہ ہونے حفظ کے ۱۲

الَّذِیْ تُحِبُّهٗ وَتَرْضَاهُ وَتَرْضٰی عَمَّنْ دَعَاكَ بِهٖ وَتَسْتَجِیْبُ لَهٗ دُعَاءَهٗ وَحَقًّا عَلَیْكَ اَنْ لَّا
تَحْرِمَ بِهٖ السَّآئِلِیْنَ وَبِحَقِّ کُلِّ اِسْمٍ دَعَاكَ بِهٖ حَمَلَةُ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِکَتُكَ وَاَنْبِیَآئُكَ وَ
اَصْفِیَآئُكَ مِنْ خَلْقِكَ وَبِحَقِّ الرَّاغِبِیْنَ اِلَیْكَ وَالْمُعَوِّذِیْنَ بِكَ وَالْمُتَضَرِّعِیْنَ اِلَیْكَ
وَبِحَقِّ کُلِّ عَبْدٍ لَّكَ فِیْ بَرٍّ وَّبَحْرٍ وَّسَهْلٍ وَّجَبَلٍ دَعَاكَ بِهٖ اِذْ دَعَوْكَ دُعَاءَ مَنْ قَدِ اشْتَدَّتْ
فَاقَتُهٗ وَاَعْظَمُ جُرْمُهٗ وَاَضْعَفُ قُوَّةً وَّاَشْرَقَتْ عَلَی الْمَلٰٓئِکَةِ نَفْسُهٗ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ اِلٰهِیْ
اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الْمَلِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ وَاَنْتَ الْقَوِیُّ وَاَنَا الضَّعِیْفُ
وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ وَاَنَا الذَّلِیْلُ وَاَنْتَ الْغَنِیُّ وَاَنَا الْفَقِیْرُ وَاَنْتَ الرَّحِیْمُ وَاَنَا الْخَاطِیُٔ وَ
اَنْتَ الْمُحْسِنُ وَاَنَا الْمُسِیْٓءُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ وَالْحَقُّ فَمَنْ شَکَرْتَنِیْ وَاَسْتَعِیْنُ
اِلَیْهِ وَاَرْجُوْهُ وَاَسْئَلُهٗ اَنْتَ الْکَرِیْمُ فَکَمْ مِّنْ مُّذْنِبٍ قَدْ غَفَرْتَ لَهٗ وَکَمْ مِّنْ مُّسِیْٓءٍ قَدْ
تَجَاوَزْتَ عَنْهُ وَکَمْ مِّنْ ضَالٍّ قَدْ هَدَیْتَ وَکَمْ مِّنْ وَّضِیْعٍ قَدْ شَرَّفْتَهٗ وَکَمْ مِّنْ طَرِیْدٍ
قَدْ ذَرَبْتَهٗ وَکَمْ مِّنْ بَلَآءٍ قَدْ دَفَعْتَهٗ فَاِنِّیْ عَبْدُكَ اِلٰهِیْ فَارْزُقْنِیْ حِفْظَ کِتَابِكَ فِیْ قَلْبِیْ
کَمَا اَنْتَ اتَّخَذْتَ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلًا وَّکَلَّمْتَ مُوْسٰی تَکْلِیْمًا وَّاَیَّدْتَ عِیْسٰی بِرُوْحِ الْقُدُسِ
وَکَانَ یُبْرِئُ الْاَکْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَیُحْیِی الْمَوْتٰی بِاِذْنِكَ یَا اِلٰهِیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ
صَلَوَاتُكَ عَلٰی رَسُوْلِكَ وَخِیَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ حِفْظَ کِتَابِكَ یَا مُجِیْبَ
دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَیَا مُعْطِیَ السَّآئِلِیْنَ اِنَّكَ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ امیر المومنین
علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جو اس دعا کو جیسے کہ لکھی ہے عمل کرتا حفظ میرا
حد کو پہونچتا اگر سننے والا مغنیان یا نوحہ گران سنتے انگشت کان میں کرتا میں تو جو کچھ کہ وہ
کہتے یاد نہ رہتا اور عبد اللہ بن عمرو انس بن مالک رضی اللہ عنہم نے بھی ایسا ہی کہا
دیگر قول خاص حفظ کا محمد بن ہمم سے مجرب ہے لکھے او پر روٹی خشک کے اور سہ روز
نہار کھاوے دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ کِتَابِكَ الَّذِیْ جَعَلْتَ فِیْ صَدْرِ
نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ یَمْحُو السَّهْوَ مِنْ قَلْبِیْ
وَاَنْ یُّطَهِّرَ مِنْ کُلِّ دَنَسٍ وَهُمْ خَیْرُ اَدْعِیْ کِتَابِكَ وَتَرْضٰی بِهٖ عَنِّیْ فَاِنَّكَ تَهْدِیْ مَنْ
هَدَیْتَهٗ مِنْ نَفْسِكَ یَا جَابِرَ مَنْ جَبَرْتَ یَا نُوْرُ اَمْلَاءُ اَجْوَافَنَا بِنُوْرِكَ یَا مَالِكُ

واسطے حفظ کے ۱۲

يَا مُقْتَدِرُ اَشْهَدُ اَنَّكَ عَلٰى مَا تَشَاءُ مِنْ اَنْ يَّكُوْنَ قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ
دیگر جس کو دک کی زبان وقت بات کرنے کے لکنت کرے تو سورۂ بنی اسرائیل کو مشک و
زعفران سے لکھے اور دھو کر اُس کو پلاوے بقدرۃ اللہ تعالےٰ فصیح زبان ہو دیگر معاذ
بن جبل رضی اللہ عنہ نے کہا کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سُنا میں نے جو کوئی
آیۃ الکرسی کو اپنے کف دست پر سائٹ بار لکھے ہر روز ایک بار زبان سے چاٹے فراموش
نہ کرے کسی چیز کو ہمیشہ دیگر قول ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے باسناد درست لکھے
سورۂ یٰسٓ و تینوں قل و سورۂ حشر و سورۃ القارعہ و سورۃ الملک کو اور پانی پاک سے
دھووے اور وقت صبح سائٹ تین مثقال مصطگی اور دس درم سنگ شکر اور دو مثقال
شہد سپید کے پلاوے اُس دن روزہ رکھے جو زوال گزرے دو رکعت نماز گزارے
ہر رکعت میں سورۂ اخلاص پچاس بار پڑھے چالیس روز نہ گزریں کہ حافظ ہو اور اُس
آدمی کو چاہیئے کہ برسوں میں سائٹ سے کم ہو اور اُس نوع کو بزرگان دین نے آزمایا ہے
اور حافظ ہوے ہیں دیگر دعاے حفظ چالیس صبح پڑھے پہلے آفتاب کے نکلنے سے اوپر
اس ترتیب کے اوّل تین بار سبحان اللہ والحمد للہ آخر تک اور تین بار درود اور تین بار
یٰسٓ اور یہ آیت پڑھے فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ وَكُلًّا اٰتَيْنَاهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ٥ وَسَخَّرْنَا مَعَ
دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ وَكُنَّا فَاعِلِيْنَ دس بار پڑھے يَا رَبَّ مُوْسٰى وَهَارُوْنَ وَ
يَا رَبَّ عِيْسٰى وَاِبْرَاهِيْمَ وَيَا رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْرِمْنِيْ بِالْحَقِّ وَالْهِمْنِيْ
وَارْزُقْنِي الْعِلْمَ وَالْفَهْمَ وَالْحِكْمَةَ وَتِلَاوَةَ الْقُرْاٰنِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ اِقْضِ حَاجَتِيْ
وَاَكْرِمْنِيْ بِاَنْوَاعِ الْخَيْرِ قَرِيْبٍ غَيْرِ بَعِيْدٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ایضاً واسطے حفظ کے اوپر کف دست اپنی کے لکھے معلم ہلنجا اور جو کاغذ
پر شب آدینہ کو لکھے اور آب رواں میں یا چاہ میں ڈالے اور ایک بار آیۃ الکرسی و سورۂ فاتحہ
و چاروں قل پڑھے پانی میں ڈالے یا ہاتھ میں ہو جس نیت سے کہ ڈالے تمام ہفتہ نہ گزرے
پوری ہو اور ڈال کر پیچھے پھرے تو پھر کر نہ دیکھے دیگر قول ہے امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے
کہ جو کوئی سورۂ یٰسٓ کو ہر روز تین دن تک گلاب و زعفران سے لکھے اور دھو کر پیوے حفظ اُسکو

واسطے رفع لکنت زبان کے ۱۲

واسطے ہونے حافظ کے ۱۲

واسطے حفظ کے ۱۲

ایسا ہو کہ جو کچھ سنے اُس کو یاد رہے اور غالب آوے جس پر نظر کرے اور نظر مردمان میں عزیز و
مکرم دکھلائی دیوے **ایضاً** سورۂ فاتحہ کو مشک سے ظروف آبگینہ میں لکھے اور دھووے گلاب سے
اور جس کسی کو کہ پلاوے کہ طبع اُس کی کند ہو سات روز پیوے طبع اُس کی تیز ہو اور جو کچھ کہ سُنے
یاد پکڑے خاصیت اِن آیات کی یہ ہے حفظ زیادہ ہو اور یقین کو قوی کرے اور علم کو اُس کے
دل میں ثابت رکھے اور معرفت کو زیادہ کرے اور جو کوئی لکھے اول پنجشنبہ ماہ اول ساعت دن سے
ظروف پاک میں مشک و زعفران سے اور دھووے آب خوش سے اور پلاوے اور امساک کرے
طعام سے اُس روز اور ایسا ہی تین روز کرے شب کو وقت صبح کے پلاوے دن کو روزہ رکھے
انشاء اللہ تعالیٰ مطلب کو پہونچے آیات یہ ہیں الٓمٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ تا مُفْلِحُوْنَ اور جو کوئی یہ
لکھے اور اپنے پاس رکھے اگرچہ بہت فراموش کار ہو وہ تمام نسیان اُس سے جاوے آیت یہ ہے
وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ
وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْئَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ
وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى **ایضاً** خاصیت اِن آیات کی یہ ہے کہ ذہن کو قوی کرے اور دل کو زیرکی
بخشے اور نسیان کو دور کرے اور حفظ قرآن و علم حکمت حاصل ہو اور وسواس جاتا رہے اور ظرف
آبگینہ میں مشک و زعفران سے لکھے اور آب زمزم سے دھووے اور سات روز بعد نماز صبح کے
پلاوے اس مراد سے کہ مذکور ہوا ہے پہونچے اور فائدہ بہت دے بفرمان خدائے عزوجل آیت یہ
ہے وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى تا مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى **ایضاً** حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے
کہا کہ جو کوئی ہر روز وقت صبح سورۂ قیامت کو پڑھے اور خدائے عزوجل سے حفظ قرآن کی دعا
چاہے وہ نہ مرے جبتک کہ حفظ نہ ہو اور جو حاجت کہ چاہے حق سبحانہٗ تعالیٰ حاجت اُس کی روا
کرے دوسرے جو کوئی سبق پڑھنے سے پہلے اس دعا کو پڑھے بعد ازاں جو کچھ کہ پڑھے ہرگز فراموش
نہ کرے اور اس دعا سے حفظ زیادہ ہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا اَبْوَابَ حِكْمَتِكَ
وَانْشُرْ عَلَيْنَا رَوَائِحَ فَضْلِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا مُيَسِّرَ كُلِّ عَسِيْرٍ فَاِنَّ تَيْسِيْرَ الْعَسِيْرِ
فَعَلَيْكَ يُسْرٌ اِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَاءُ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ عَلِّمْنِيْ وَافْقِهْنِيْ فِي الدِّيْنِ وَاحْسِنِّيْ فِيْ قُلُوْبِ
عِبَادِكَ وَارْزُقْنِيْ عِلْمًا نَافِعًا وَّ اَدَبًا كَامِلًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ فِي الْعِلْمِ زِيَادَةً وَّفِي الرِّزْقِ

برکۃ برحمتک یا ارحم الراحمین **ایضاً** شیخ الاسلام شیخ فریدالدین قدس اللہ سرہ العزیز
سے ہے کہ جس کسی کو قرآن یاد کرنے کو فرماتے کہتے کہ اول سورۂ یوسف یاد کرو تو برکت اس سورہ سے
تمام حفظ حق تعالیٰ اُس پر آسان کرے اور بھی ملائم یہ بات فرمائی کہ پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا کہ جس کسی کی
نیت یاد کرنے قرآن شریف کی ہو اور اُس کو نہ پہونچے اور اُسی نیت میں اس جہان سے جاوے جو اُسکو
قبر میں رکھیں فرشتے آویں اور ایک ترنج بہشت سے لاکر اُسکے ہاتھ میں دیویں وہ آدمی جوابدا کرے
تمام قرآن شریف اُس کو حفظ ہو فردا جو حشر ہو وہ حافظ بعثت کا ہو واللہ اعلم بالصواب **فضائل
متفرقہ** انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا باللہ العظیم کہ حدیث کیا مجکو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ
نے اور کہا باللہ العظیم حدیث کیا مجکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اور کہا باللہ العظیم کہ
خبر کیا مجکو جبرئیل صلوٰۃ اللہ علیہ نے کہا اور باللہ العظیم خبر کیا مجکو میکائیل صلوٰۃ اللہ علیہ نے اور کہا
باللہ العظیم خبر کیا مجھ کو اسرافیل خازن رب العالمین صلوٰۃ اللہ علیہ نے کہا باللہ العظیم حضرت
صمدیت جل جلالہٗ سے کہ بے کلام و بے زبان و بے صوت والحان یہ ندا سُنی میں نے یا اسرافیلؑ قسم ہے
ساتھ عز و جلال اپنے کی کہ بخشش میری اُس مومن پر ہے کہ جس نے ایک بار سورۂ فاتحہ پڑھی نزدیک یوں
میں تم گواہ رہو کہ میں نے تمام گناہ اُسکے بخشے اگر حق ہو اور اعمال نیک اُسکے قبول کیے میں نے اور
سیئات اُسکے سے درگزرا میں اور سوگند یاد کرتا ہوں میں کہ زبان اُس کی آتش دوزخ میں نہ جلاؤں
اور اہوال اور افزاع رستخیز اور عذاب گور اور سختی حساب سے رہا کروں میں اور گزرنا پل صراط کا
اُس پر آسان کروں میں فردائے قیامت پہلے انبیا و اولیا سے مجکو دیکھے اور فرمان اُس کا اُسکے
ہاتھ میں دوں میں جاننا چاہیے کہ اس حدیث میں چند مشکل ہیں **سوال** مراد اس حدیث سے اتصال
کیا چاہتا ہے **جواب** اُستاد اپنے امام عمید مجید الدین قدوۃ المحققین عثمان عمر کاتب طبیب قدس اللہ
سرہٗ سے سنا ہے میں نے معنی اس حدیث سے کہ مراد اس سے اتصال وہ ہے کہ درمیان بسم اللہ اور پڑھنے
قرآن یعنی فاتحہ ساتھ کوئی علم کے اعمال دنیا سے قصد نہ کرے اور دل کو کسی اندیشہ میں نہ کرے اور بھی
باطن اپنے کو اندر سے مستغرق رکھے تا ثواب اتصال کا حاصل آئے اگرچہ میم الرحیم کا ساتھ لام الحمد کے
ملے **سوال** مجرد پڑھنے فاتحہ کے بخشایش کافر کی کیونکر درست آوے **جواب** کفر لغت میں ستر ہے یعنی
ڈھانپنا عرب شب تاریک کو کافر کہیں جو درست ہوا کہ کفر لغت عربی میں ستر ہے تاویل حدیث کا ایسا

واسطے حفظ کرنے قرآن کے ۱۲

فضائل متفرقہ کے بیان میں ۱۲

ہو کہ خداوند تعالیٰ پڑھنے والے سورۂ فاتحہ کے متصل ہوئے اللہ بخشش کرے اگرچہ وہ آدمی حق کو
چھپاوے اور ظاہر نہ کرے سوال تاویل اس حدیث کی کیونکر درست آوے کہ پہلے انبیا و اولیا
سے حق تعالیٰ کو دیکھے جواب اندر اس کلمہ کے عدم کو مقدم رکھیں ہم اے ملقی وہ ثواب کہ جیسا قرآن
میں آیا ہے وَاسْئَلِ الْقَرْيَةَ ای اَهْلَ الْقَرْيَةِ یعنی بہشت کو دیکھیں پہلے انبیا و اولیا سے اور
وہ ایسا ہو کہ فردائے قیامت انبیا و اولیا کمر شفاعت کی باندھ کر درمیان عرصات کے پھریں اور
گنہگاروں کی شفاعت کراویں اور ہاتھ زبانیہ کو آتش سے خلاصی دلاویں اور پہلے اپنے سے بہشت
میں بھجواویں یہ بات ساتھ اس تاویل کے درست آوے دیگر خبر میں ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
کہ خدائے عزوجل کے بندہ ہیں کہ دنیا میں زندہ رہے عاقبت کو اور مرے عاقبت کو اور گور اور
قیامت اور بہشت میں بعافیت کہا ساتھ کس چیز کے کہا بہت کہنے سے رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً
وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ دیگر شیخ الاسلام فریدالدین قدس اللہ سرہ العزیز نے فرمایا کہ
تفسیر امام ضحاک میں میں نے دیکھا کہ جو کوئی چاہے اعمال اُسکے ساتھ بزرگ قبول کے شمار کیے جائیں تو
یہ آیت بہت پڑھے رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ جو کوئی چاہے کہ نیکی اُس کو دنیا و آخرت
میں دیویں اور آتش دوزخ سے چھڑاویں تو یہ آیت بہت پڑھے رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ
فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اور اگر چاہے کہ تمام احوال میں ثابت ہو اور دشمن اُس پر
فتحیاب نہ ہوں تو یہ آیت پڑھے رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
الْكٰفِرِيْنَ اور جو کوئی چاہے کہ ساتھ دوستوں کے جمع ہو یہ آیت بہت پڑھے رَبَّنَآ اِنَّكَ
جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اور بعد ازاں اُس پر لفظ مبارک
کے چلے کہ جو اُس کے پڑھنے کی آدمی مداومت کرے ساتھ دوستوں خدائے عزوجل کے
جمع ہوں پس کس واسطے آدمی اپنے کو اس سعادت سے محروم رکھے اور نہ پڑھے اُسوقت
فرمایا جو کسی کی کوئی چیز غائب ہو یا بردہ بھاگے یا چاہے کہ کوئی فرزند شایستہ آوے تو یہ
آیت بہت پڑھے رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ مہتر زکریا
صلوٰۃ اللہ علیہ اور مناجات میں یہی پڑھا جاوے کہ خدائے تعالیٰ اجابت کرے اور پسر مانند
یحییٰ کے اُس کو کرامت کرے اور ایک آدمی آگے شیخ محمد سیوستانی کے آیا اور بہ نیت ایک

فرزند کے منھ زمین پر لایا اور خدمت میں بیٹھا شیخ نے ضمیر روشن سے دریافت کیا کہ مدعا کیا رکھے فرمایا جا اور اس آیت کی مداومت کر حق تعالیٰ تجکو فرزند شایستہ کرامت فرماوے گا پس اُس آدمی سے مداومت کی خداے تعالیٰ نے اُس کو فرزند عطا کیا کہ صاحب سجادہ ہوا کہ پاے پیادہ ستر حج گزارے جو آدمی چاہیں کہ بوعدہ نیکمرداں کے پہونچیں اور رنج عرصات قیامت میں ہرگز ہرگز نہ دیکھیں اس آیت کو بہت پڑھیں رَبَّنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط ایک آدمی بخارا میں فسق و فجور میں نہایت مشہور تھا اس کی نقل کی کہ ایک آدمی نے اُس کو خواب میں دیکھا کہ درمیان اولیا و دوستان حق کے کھڑا ہوا ہے اس کو ایک حیرت ہوئی کہا کہ دولت اس رتبہ کی تونے کہاں سے پائی اُس نے کہا تفسیر کشاف میں میں نے لکھا دیکھا کہ جو کوئی اِس آیت کو پڑھے خداے تعالیٰ اُس کو ساتھ نیک مردوں کے رکھے اور میں نے ایک بار صدق دل سے پڑھا ہے حق تعالیٰ نے بہت بخشش فرمائی کہ مجھ سے وہ طاعت قبول کی اور میرے کرتوت کو بخشا اور میرا کام اس آیت نے کیا اور فرمان ہوا کہ نیک مردوں میں ہوں میں جو آدمی چاہیں کہ صحبت ظالموں سے نجات پاویں اس آیت کو بہت پڑھیں رَبَّنَا اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا پس اس آیت کے پڑھنے والے کو ساتھ نعمت دوستوں اپنے کے پہونچاوے اور ہمیشہ مظفر و منصور ہو اور جو آدمی چاہے کہ ظلمت جمع نہ ہو واسطے دنیا و آخرت کے اس آیت کو بہت پڑھے رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ اور جو آدمی چاہیں کہ شر شیطان سے ایمن ہوں اور اولاد انکی شر ظالموں سے ایمن ہو یہ آیت بہت پڑھے رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ دیگر اور جو آدمی چاہیں کہ کافر اوپر ان کے غالب نہ ہوں یہ آیت بہت پڑھیں رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ دیگر اصحاب رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے کہا کہ جو کوئی ایک بار قل ہو اللہ احد پڑھے برکت ہو اوپر اس کے اور جو کوئی دو بار پڑھے برکت ہو اوپر اسکے اور اہل اس کی کے اور جو کوئی تین بار پڑھے برکت ہو اس پر اور اسکے اہل بیت پر اور اس کے ہمسایگان پر اور جو کوئی بارہ دفعہ پڑھے بارہ محل بنائے جاویں بہشت میں بنام اسکے اور جو کوئی بیس۲۰ مرتبہ پڑھے فردا ساتھ پیغمبر علیہ السلام کے آوے ایسا قریب کہ انگشت

واسطے رفع ظلمت کے ۱۲

واسطے مغلوب کرنے کافروں کے ۱۲ تاثیر قل ہو اللہ شریف ۱۲

شہادت ساتھ انگشت وسطی یعنی میانہ کے اور جو کوئی سو بار پڑھے گناہ پچیس سال اس کے بخشے
جاویں اور جو کوئی دو سو مرتبہ پڑھے گناہ پچاس سال اُسکے بخشے جاویں اور جو کوئی چار سو مرتبہ
پڑھے اجر چار سو شہید کہ خون اُن کا براہ خدا ہو اور گھوڑے بھی اُنکے مرے ہوں اُسکے نامۂ اعمال
میں لکھیں اور جو کوئی ہزار بار پڑھے نہ مرے جبتک کہ اپنی جگہ بہشت میں نہ دیکھ لے یعنی خواب
میں دیکھے گا قول ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ جو کوئی ہمیشہ قل ہو اللہ احد کو پڑھے حکم
کرے خدائے تعالیٰ فرشتوں کو کہ واسطے اسکے بہشت میں ایک محل بناکریں خشت زر و خشت نقرہ سے
جو پڑھنے سورۂ اخلاص سے کھڑا ہو ملائکہ بھی عمارت سے توقف کریں پس ملائکہ دیگر اس پر گزریں اور
کہیں کس واسطے توقف کیا صاحب عمارت کہیں نفقہ ہمارا موقوف رکھا ہے ہم نے بھی عمارت کو موقوف
رکھا ہے جبتک نفقہ نہ پہونچے دیگر فرمایا اللہ تعالیٰ نے مَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِکُمْ کہا مجاہد نے آگے بھیجا
اوپر اُس مجامعت کرنے ساتھ عیالان کے ایک ثواب ہے اوپر اسکے ہی کہ آگے بندے کے خدا کو یاد کرے
اور خبر میں آیا ہے اور بھی ایسا دریافت میں نے کیا ہے کہ اُس سے کہ ہاتھ پھیلاوے تو کہنا چاہیئے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے اور پھر کہے اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنِی الشَّیْطٰنَ وَجَنِّبِ
الشَّیْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا اور درمیان اسکے کچھ بات نہ کرے اور سیدھے ہاتھ جاوے اور بائیں ہاتھ
نکلے اور ساتھ اپنوں کے نرمی سے کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحَلَّ النِّکَاحَ وَحَرَّمَ السِّفَاحَ وَرَزَقَنِیْ
حَلَالًا طَیِّبًا مقاتل نے کہا نہ ہو کہ مجامعت سے کوئی فرزند آوے اگر آگے تمہارے مرے شفیع ہو اور جو پیچھے
مرے دعاگو ہو قول سوم خواجہ امام نے کہا کہ وہ نیت نیک ہے کہ مومن کرے اور وہ اوپر چار وجہ کے
ہے ایک یہ ہے کہ اپنا ساتھ اس حلال کے شہوت سے فارغ کروں میں تا حرام کی طرف رجوع نہ ہو دوم
نیت وہ کہ حق اس عورت کا میری گردن پر ہے دل شہوت سے فارغ کروں تا حرام کی طرف نہ آوے سوم
وہ کہ ایسا فرزند آوے کہ خداوند کو یاد کرے چہارم وہ کہ اوپر اس غسل کے مجھ کو ثواب دیں دیگر واسطے
باسانی قرار پانے حمل کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّھَا وَحُقَّتْ
وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِیْھَا وَتَخَلَّتْ سورۂ مذکور کو پوست میش غیر مذبوح یا پارۂ کاغذ
میں لکھے اور اس میں تھوڑی خاک آستانہ کہ جانب مشرق ہو رکھے اور ریسمان سے
باندھے اور عورت پہلو راست پر باندھے حمل قرار رہے اور باسانی حمل کو وضع کرے

قول دوم ١٢

واسطے آسانی قرار پانے حمل کے ١٢

چاہیئے کہ بعد وضع ہونے حمل کے فوراً تعویذ کو کھولکر زمین میں دفن کرے دیگر واسطے
ولادت مولود کے باسانی فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ
يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ
الْاَمْرَ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ آیات مذکورہ کو اوپر پوست کدو شیریں کے لکھے اور جس
عورت کو دردزہ کا ہو اس کے بازوے راست پر باندھے باسانی تمام وضع حمل ہو بکرم اللہ تعالےٰ

واسطے ولادت مولود کے آسانی سے ۱۲

دیگر واسطے دفع جزع وفزع بعد ولادت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ
مُوْسٰى فٰرِغًا اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ○
جو عورت وضع کرے حمل و یا ولد اندر شکم کے مرے و یا اسقاط ہو جزع وفزع کرے تو اس آیت مذکورہ
کو مشک و زعفران سے ظرف گلی پختہ رنگ لعل میں لکھے اور آب باراں سے دھوئے اور اسمیں جلاب
شکر ملا کر اس عورت کو پلاوے صحت پاوے اور جزع وفزع اس سے دفع ہو واسطے دفع جزع
وفزع بعد ولادت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ آیۃ مذکورہ کو پیالہ گلی پختہ میں مشک و زعفران سے لکھے اور آب باران سے
دھو کر عورت کو پلاوے بعد ولادت کے جزع وفزع نہ کرے بفضل اللہ تعالیٰ شفا پاوے اور اس
آیت میں شفا خاص مومنوں کو جملہ دردوں سے ہے واللہ اعلم بالصواب دیگر جس عورت کے
جبکہ حمل چار ماہ کا ہو تو اس عورت کو رو بہ قبلہ سلاوے اور اُس کے شکم پر اپنا ہاتھ رکھے اور یہ دعا
پڑھے اگر دختر حمل میں ہو اُس کا لڑکا ہو جاوے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ سَمَّيْتُ مُحَمَّدًا فَتُسَمِّهٖ اَنْتَ اَيْضًا
مُحَمَّدًا بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ دیگر آنا خلق کا واسطے خواستگاری دختر کے جو کوئی
سورۂ احزاب کو پوست آہو برہ یا طومار میں لکھے اور اپنے گھر میں رکھے مردم مناسب در اہل صلاح
سے واسطے خواستگاری دختران اُسکے گھر آویں واسطے تسہیل ولادت اور واسطے دفع وضع حمل کے
تفسیر خلاصۃ المنہج میں سعید بن ظہیر نے عبد اللہ ابن عباسؓ سے نقل کی ہے کہ جو وضع حمل عورت کا دشوار
ہو ان کلمات بابرکات کو لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ
اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ
يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ رَبِّ سَهِّلْ وَيَسِّرْ بِحَقِّ

واسطے دفع جزع و فزع بعد ولادت کے ۱۲

واسطے دریافت اس امر کے بعد چار ماہ کے عورت کو حمل لڑکی کا ہو تو اس دعا کے پڑھنے سے لڑکا ہو جاوے ۱۲

واسطے خواستگاری دختر کے ۱۲

واسطے تسہیل ولادت کے ۱۲

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ اس کو دھوکر زن حاملہ کو پلاوے وضع ہونا حمل کا آسان ہو
باذن اللہ تعالیٰ دیگر دعا واسطے درد زہ کے اور جس عورت کو درد زہ ہو یعنے لڑکا پیدا
ہونے کا درد ہو پرچہ کاغذ میں یہ آیت لکھے وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ
حُقَّتْ اٰهِيًا اشراهيا اور اس پرچہ کو پاک کپڑے میں لپیٹے اور اس کی بائیں ران میں باندھے
تو جلد جنے گی اور درد موقوف ہوگا دیگر واسطے بانجھ عورت کے اور جو کوئی عورت بانجھ ہووے
بچہ بچی نہ پیدا ہوتا ہو اسکے واسطے ہرن کی جھلی پر زعفران و گلاب سے یہ آیت لکھے وَلَوْ اَنَّ
قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا اور
پھر اس عورت کی گردن میں باندھے دیگر واسطے بانجھ عورت کے چالیس لونگوں پر سات سات
بار ایک ایک لونگ پر یہ آیت پڑھے اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ تا لفظ نُوْرًا ایک ایک وقت شب کھالیا کرے
اور شروع کرے حیض کے غسل کے فراغت ہونے سے اور انھیں دنوں اسکا خاوند اس سے مباشرت
کرے مگر اس عمل میں ایک شرط ہے کہ جب لونگ رات کو کھاوے تو بعد اس کے پانی نہ پیوے اور
کھانا نہ کھاوے دیگر واسطے دفع اسقاط کے جو عورت بچہ اسقاط کرتی ہو تو ایک تاگا کسم کا رنگا
ہوا اس کے قد کے برابر لیوے اور اس پر نو گرہ لگاوے اور ہر گرہ پر وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا
بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ
هُمْ مُّحْسِنُوْنَ اور قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھے اور پھونکے اوپر ہر گرہ کے اور اس کی کمر
میں باندھے بچہ اسقاط نہ ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ دیگر واسطے لڑکا ہونے کے جو عورت سوا ے
دختر کے لڑکا نہ جنتی ہو تو حمل پر تین مہینے گزرنے سے پہلے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب
سے اس آیت کو لکھے اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ
شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ
اِسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا اور پھر کہے بحق مریم عیسی ابنا صالحا طویل العمر
بحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم پھر حاملہ اس کو اپنی گردن میں باندھے دیگر واسطے زندہ رہنے
لڑکے کے اور جس کا لڑکا زندہ نہ رہتا ہو یعنی سائین کی بیماری ہو تو اجوائن اور کالی مرچ لیوے
اور دونوں چیزوں پر دو شنبے کے دن دوپہر کو چالیس بار سورۂ والشمس کو پڑھ کر اول و آخر درود

واسطے درد زہ کے
واسطے بانجھ عورت کے
واسطے بانجھ عورت کے
واسطے دفع اسقاط کے
واسطے لڑکا ہونے کے
واسطے زندہ رہنے لڑکے کے

گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ لے اور ہر بار سورہ کو پڑھتا جاوے اور اجوائن اور مرچ پر دم کرے جب آخر نوبت پر پہونچے پھر درود شریف گیارہ بار پڑھ کر دم کرے وہ عورت اجوائن و مرچ کو ہر روز کھایا کرے حمل کے دن سے بچے کا دودھ چھڑانے تک دیگر واسطے کلام کرنے طفل کے جو کوئی سورۂ بنی اسرائیل کو زعفران سے لکھے اور دھوکر اُسے پلاوے بچہ بات درست کرے بفرمان خدائے عزوجل سلامتی بچہ جو کوئی سورۂ بلد کو لکھے اور طفل کے گلے میں باندھے کہ اول جننا ہو بچے کی سے اور سلامتی ہو نقصان سے اور جو دھوئے اور پانی بچے کے بدن میں پکائے حواس اُس کا درست اور اُٹھان بچے کا اچھا ہو دیگر اور جو کوئی سورۃ الناس کو پڑھے یا لکھے اور طفل کے گلو میں باندھے جملہ آفتوں سے ایمن ہو دیگر ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہا امیر المومنین حسنؓ حسینؓ کو ساتھ ان کلمات کے تعویذ کیا اُعِیذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ ھَامَّۃٍ وَعَیْنٍ لَامَّۃٍ پس فرمایا اپنے بچوں کو ساتھ ان کلمات کے تعویذ کرو کہ ابراہیم صلوٰۃ اللہ علیہ نے خاص اسمٰعیلؑ و اسحاق علیہما السلام کو ساتھ ان کلمات کے تعویذ کیا اور اگر ایک آدمی کہے اُعِیْذُکَ کہنا چاہیئے تعویذ آبلہ پہلے اس سے کہ وہ علامت مجرّی کو ظاہر ہو تپ پیوستہ اور جو کچھ کھاویں اُن کو ناگوار ہو اور چاہے کہ آبلے پھوٹ نکلیں یہ تعویذ نقش کے ساتھ لکھے اور زیر بالیں اُسکے رکھے بفرمان خدائے عزوجل کے پھوٹے پھوٹ نکلیں اور سالم رہے نوع دیگر اگر لڑکا روے تو اُسکے گہوارے میں یہ عزیمت باندھے یا اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ تیر اور شمشیر اُس کے روبرو کارگر نہ ہوگا وہ یہ ہے یَا مُشْبِعَ مُسْتَمْنًا مِنًا مَنُوْنًا

٨	١	٦
٣	٥	٧
٣	٥	٢

باب ۹ نہم در بیان باز رکھنے بھاگنے والے کو بھاگنے سے اور سارق کو چوری سے اور بردہ کو بھاگنے سے واسطے باز رکھنے بردہ کو فرار ہونے سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ آیت مذکورہ کو اوپر نانِ جویں کے لکھے اور اُس پر روغن ڈالے بندہ گریزندہ اور زنان بے فرمان کو کھلاوے بھاگنے سے اور نافرمانی سے باز رہے برکت اس آیت کلام مجید سے **ایضاً** واسطے باز رکھنے چور و آبق اور منفرد و حیران ہونے میں اُنکے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَہٗ عُدَّۃً وَّلٰکِنْ کَرِہَ اللّٰہُ انْبِعَاثَھُمْ فَثَبَّطَھُمْ وَقِیْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِیْنَ **ایضاً** جو کوئی بردہ یا کوئی چور بھاگا ہو آیت مذکورہ کو اوپر

واسطے پیدا ہونے لڑکے گم شدہ کے ۱۲ واسطے باز رکھنے چور و آبق کے ۱۲

کاغذ کے لکھے اور دائرہ اُس کا کھینچے اور درمیان اُسکے نام چور یا بردہ کا لکھے اور اگر نام بردہ دچور کا
معلوم ہو ایک میخ آہنی درمیان اُسکے مارے یا سوزن بزرگ بعد ازاں باہر مکان کے ایسی جگہ
کہ کوئی نہ دیکھے درمیان خاک کے مدفون کرے دزد گریختہ اور بردہ حیران ہو کر پھر آویں بحکم اللہ تعالیٰ
ایضًا واسطے حیران ہو کر واپس آنے چور و آبق کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ أَنَدْعُوا مِنْ دُونِ اللهِ
مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَىٰ أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَانَا اللهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ
فِي الْأَرْضِ حَيْرَانَ لَهُ أَصْحَابٌ يَدْعُونَهُ إِلَى الْهُدَى ائْتِنَا قُلْ إِنَّ هُدَى اللهِ هُوَ الْهُدَىٰ
وَأُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ٥ جو چاہے کہ چور و آبق کو حیران کرے اگر نام جاننا اُنکا منظور ہو
تو قدرے مشک خشک کہنہ لیوے اور دائرہ سیاہی سے ساتھ پرکار کے اُس پر کھینچے بعد ازاں باہر جاوے
کہ اُس کو کوئی نہ پہچانے اندر دائرہ کے آیت مذکورہ کو لکھے اور باہر اُسکے آس پاس نام چور و آبق کا
لکھے اور ایسی جگہ پر دفن کرے کہ جہاں آدمیوں کا گذر نہ ہو سارق و آبق حیران و سرگردان ہو کر پھر آویں
بحکم اللہ تعالیٰ ایضًا واسطے پیدا لانے گم شدہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالضُّحَىٰ وَاللَّيْلِ إِذَا
سَجَىٰ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ ٥ إِلَىٰ آخِرِهِ ایضًا جب کسی کی چیز گم ہوئی ہووے یا غلام یا
کنیز بھاگ جائے تو جمعہ کے روز آٹھ رکعت نماز پڑھے اور بعد فارغ ہونے نماز کے سات مرتبہ
سورۂ والضحیٰ کو پڑھے بعدہ یہ کہے يَا صَانِعَ الْعَجَائِبِ يَا رَادَّ كُلِّ غَائِبٍ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ
يَا مَنْ لَهُ مَقَالِيدُ الْأُمُورِ بِيَدِهِ اِجْمَعْ عَلَىَّ ضَالَّتِي أَوْ عَبْدِي فُلَانًا أَوْ أَمَتِي فُلَانَةَ
لَا جَامِعَ إِلَّا أَنْتَ پیدا ہو وہ ضالہ اور وہ بردہ بحکم اللہ تعالیٰ چاہیے کہ عمل میں صادق اور متیقن ہو
اور جو کوئی نماز نفل میں سورۂ مذکور کو بہت پڑھے یعنی ہر رکعت میں تین مرتبہ منھ اُس کا روشن اور
چمکنے والا ہووے اور عاقبت بخیر ہو انشاء اللہ تعالیٰ دیگر واسطے ظاہر میں لانے کوئی چیز کے کہ
لے گیا ہو نام اُس گروہ کا کہ چیز گمان ہو جُدا جُدا اس طلسم میں لکھے اور سب کو کاسۂ آب میں
ڈالے نام خائن اُس چیز کا پانی کے اوپر تیر آوے ۱۱ و ۹۹ ط ۱ ۵۹۱ ع ۱۱ و ۱۹ ۹۹ھ
الا ۱۹۲۹ ۱۱ ھا ک ط ۱۱ ط و حرام اور ح ۱۱۱۱۱۱۱ دیگر واسطے پیدا کرنے چیز گم شدہ
یا چوپایہ کے سورۂ والضحیٰ کو مثل دائرہ کے اور درمیان جائے خالی کے نام گم شدہ کا لکھے اور اُس
کاغذ کو جائے بلند یا درخت میں لٹکاوے اللہ تعالیٰ کو منظور ہوگا تو وہ شے گم شدہ آجاوے گی

۱۰ یعنے حیران ہو کر واپس آنے چور و آبق کے ۱۲

دیگر در بیان جاننے گم ہونے آدم و چہار پایہ کے پس ساتوں روز کہا جاتا ہے اگر بروز شنبہ غائب ہو جانب غروب تلاش کرے چاہیئے کہ سات روز میں پیدا ہو یا نویں روز آوے اور اگر یکشنبہ کو غائب ہو طرف مشرق کے دیکھے جو اول روز ہاتھ نہ آوے تو آٹھویں روز ہاتھ آوے اگر سہ شنبہ کو غائب ہو طرف جنوب کے دیکھے نویں روز ہاتھ آوے ورنہ تلف ہو اور اگر چہار شنبہ کو غائب ہو طرف شمال کے دیکھے تیسرے روز ہاتھ آوے ورنہ بعد دیر کے ہاتھ آوے اور ضایع نہ ہو بکرم اللہ تعالیٰ اور اگر پنجشنبہ کو غائب ہو طرف مغرب کے دیکھے دوسرے روز ہاتھ آوے بہتر ورنہ بعد ۳ ماہ کے ہاتھ آوے کہ اُس کے ہاتھ آنے سے بہت خوشحال ہو اور اگر جمعے کو غائب ہووے ضایع نہ جاوے آخر ہاتھ آوے طرف جنوب کے دیکھے واللہ اعلم بالصواب **دیگر** لاوے قدرے آٹا گیہوں کا اور اُس پر آیۃ الکرسی پڑھے اور ہر کسی کو اُس میں سے تھوڑا سا دیوے کہ غلولہ کرے اور کھلاوے جس آدمی نے کہ اسباب چُرایا ہووے مُنھ اُسکا خشک ہو اور لُعاب اُس سے باہر نہ آوے اور غلولہ نہ کر سکے **دیگر واسطے گم شدہ و گریختہ کے** ہزار بار شب کو یا دن کو پڑھے وہ گم شدہ و گریختہ پھر آوے یہ ہے یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ رُدُّوا عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بعد دس بار یا بیس بار جو دعا پڑھی ہو نام اُس چیز کا لیوے جو ہو فلاں یا اسپ یا شتر یا بردہ یا رخت جو کچھ ہو **دیگر واسطے حاضر لانے گئی ہوئی چیز کے** دو آدمی مقابل بیٹھیں ہر ایک دو دو تیر ہاتھ میں کریں ایک ایک تیر ہاتھ میں اور ایک ایک اندر کف دست کے لیویں درمیان انگلیوں کے اور سوفار کے وہ دو تیر وصل کریں تا تیر یکدگر درمیان چار تیر کے کشادہ رکھیں دونوں آدمی سورۂ یٰس پڑھ کر فرماویں کہ ایک ایک اہل تہمت کے آویں اور ہاتھ درمیان ان تیروں کے رکھیں دور ہوویں جو کوئی چور ہووے چاروں تیر وقت ہاتھ رکھنے اُس کے کے ملجاویں اور ہاتھ پکڑ لیں اس طرح تجربہ ہوا ہے **دیگر** ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جبرئیل علیہ السلام نے یہ دعا سکھائی فضیلت اس کی بہت ہے جو کوئی اُسکو واسطے گم شدہ چہار پایہ و یا آدمی گریختہ کے پڑھے حق تعالیٰ اُسکو بآسانی اُسکے پاس پہونچاوے دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنَّ السَّمَآءَ سَمَآءُكَ وَالْاَرْضَ اَرْضُكَ وَالْجَنَّةَ جَنَّتُكَ وَالنَّارَ نَارُكَ وَالْبَحْرَ بَحْرُكَ وَالْمَشْرِقَ مَشْرِقُكَ وَالْمَغْرِبَ مَغْرِبُكَ اَللّٰھُمَّ ضَیِّقْ عَلٰی فُلَانٍ الْاَرْضَ بِرَحْبَتِیْ وَتَجْعَلْنَا عَلَیْھَا ضَیِّقًا مِنْ

در بیان جاننے گم ہونے آدم و چہار پایہ کے ۱۲

واسطے گم شدہ و گریختہ کے ۱۲

واسطے حاضر لانے گئی چیز کے ۱۲

واسطے حاضر لانے گم شدہ و چہار پایہ کے ۱۲

مسئلك حبل ليهتدي من الضلالة وترد الضالّ أسئلك كان تردّ على ضالّتي بحولك
وقوتك فإنها كانت من رزقك وعطائك يا كثير المعروف الذي لا ينفع أبدا ولا
يحصيه غيرك أوليس الذي خلق السموات والارض بقادر على أن يخلق
مثلهم بلى وهو الخلاق العليم إنما أمره إذا أراد شيئا أن يقول له كن فيكون
فسبحن الذي بيده ملكوت كل شئ واليه ترجعون ٥ دیگر واسطے بردہ گریختہ کے
قفل لیوے اور سات دفعہ سورہ یٰس تا من المکرمین پڑھے اور آخر نام بردہ گریختہ کا یاد کرے
اور قفل کو باندھے اور درمیان سبوے پانی کے ڈالے بامر اللہ گریختہ سرگردان ہو کر پھر آوے
دیگر جو کوئی سورہ والعادیات کو لکھے اور بازوے بردہ پر باندھے وہ بردہ ہرگز نہ بھاگے دیگر
جو کوئی یہ آیت نان جویں پر لکھے اور کھلاوے بردہ گریزندہ یا جو عورت اپنے خاوند سے آرام
نہ پکڑے بندہ بھاگنے سے باز رہے اور عورت خصلت بد چھوڑدے آیت یہ ہے یا ایها الذین امنوا
اصبروا وصابروا ورابطوا واتقوا اللہ لعلکم تفلحون دیگر جو بردہ بھاگے ہزار بار یہ آیت
پڑھے اور درمیان پڑھنے کے کسی سے بات نہ کرے البتہ مفرور پھر آوے الم تعلم ان اللہ یعلم
ما في السموات والارض إن ذلك في كتب إن ذلك على الله يسير دیگر پھر آنا گریختہ کا
بعد از نماز عشا کے چالیس بار والضحی کو پڑھے اور اٹھے ہر چہار گوشہ گھر میں بانگ نماز و اقامت
کہے البتہ مفرور پھر آوے دیگر ہر چہار طرف بانگ نماز و اقامت کہے اور ہر شش جہت میں ایک بار یہ آیت
پڑھے آیت یہ ہے إنا جعلنا في أعناقهم أغلالا فهي إلى الأذقان فهم مقمحون و
جعلنا من بين أيديهم سدا ومن خلفهم سدا فأغشيناهم فهم لا يبصرون ٥
البتہ بھاگا ہوا پھر آوے دیگر جب کسی کا بردہ بھاگے تو دو مہر ایک بنام محمد شیبانی دوسری
بنام ابو یوسف قاضی کے ثبت کرے اور کپڑے میں گرہ باندھ کر رکھے جو بردہ آ جاوے انھیں دو
مہر کی شکر لیوے اور کو ران کے منہ میں کرے مجرب ہے دیگر جب کسی کا بردہ بھاگ جاوے
دعاے امام سباً بارہ مرتبہ پڑھے بکرم و فضل خداے عزوجل اسی نزدیکی میں آوے دعا یہ ہے
اللهم صل على محمد وعلى آل محمد وبارك وسلم وعوضني بما هو خير من ذلك
دیگر واسطے گم شدہ کے ہزار بار کہے أصبحت في جوار الله تحقیق پھر آوے آزمودہ ہے

دیگر واسطے بردہ گریختہ کے سورۂ والضحیٰ کو کاغذ گول میں لکھے اور باہر دائرہ کے چہار کنج کاغذ میں ہر ایک میں نام امیر المومنین ابا بکر صدیق و عمرؓ و عثمانؓ و علی رضی اللہ عنہم اجمعین لکھے اور درمیان کاغذ کے ایک مہر پیچیدہ کرے اور درمیان سیپارہ قرآن کے رکھے اور جس جگہ کہ خوابگاہ بردہ کی ہو نیچے طرف رکھے اُمید یہ ہے کہ بردہ گریختہ پھر آئے **دیگر** ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ جس کسی کا بردہ بھاگے یہ آیت لکھے اور بھونگی میں رکھ کر موم سے مہر کرے جو بردہ پھر لوٹ کر آجاوے وہ حقہ اور کاغذ اُس کے آگے کھولے آیت یہ ہے اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَاۤ اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَكَدْ یَرٰىهَا وَ مَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ٥ **دیگر واسطے بازگشت مفرور کے** اگر کوئی آدمی مفرور ہو گیا ہووے ایک کاغذ پر بحق شیخ فرید شکر گنج لکھ کر پتھر سے دبادے جب گم شدہ پلٹ آوے اُسی پتھر برابر شیرینی پر فاتحہ شیخ فرید شکر گنج کا کرے **ایضاً** جب کوئی آدمی بھاگ گیا ہووے تو یہ تعویذ ایک کاغذ پر لکھ کر چکی کے پتھر پر رکھ کر ایسے پتھر سے دبادے کہ جب وہ پلٹ آوے اُسی پتھر برابر شیرینی پر فاتحہ صحابہ کرام اور ابراہیم ادہم کا کر کے تقسیم کردے اور بجائے فلاں کے نام مفرور کا لکھے **دیگر واسطے چیز گم شدہ کے** جو کوئی چیز کھوئی جائے تو پڑھے یا حفیظ ایک سو انیس ۱۱۹ بار بدون زیادتی اور کمی کے اور یہ آیت پڑھے یٰبُنَیَّ اِنَّهَاۤ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ایک سو انیس ۱۱۹ بار پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اُس کی گم ہوئی چیز کو پھیر لادے گا **دیگر واسطے بھاگے غلام کے** اور جس کسی کا غلام بھاگ گیا ہو تو لکھے اوپر کاغذ کے یہ دعائیں اور اُس کو کسی چیز میں اندھیری کوٹھری کے اندر دو پتھروں کے بیچ میں دبا کر رکھے اللہ چاہے گا تو سات روز

آبا د بکر

ابراہیم ادہم
الٰہی بحرمت و
برکت این
بزرگان فلان
گریختہ باز آید
لو، التحۃ ابرا

واسطے بردہ گریختہ کے ۱۲
واسطے بازگشت مفرور کے ۱۲
واسطے گم شدہ کے ۱۲
واسطے غلام بھاگے ہوئے کے ۱۲

نہ گزریں گے کہ غلام تیرا بھاگا ہوا آجاویگا تجربہ کیا ہے اس مسکین نے وہ آیتیں اور دعائیں یہ ہیں اول سورۂ الحمد اور آیۃ الکرسی کو لکھ کر پھر یہ دعا لکھ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ السَّمٰوٰتُ وَ الۡاَرۡضُ وَمَنۡ فِیۡهِنَّ فَاجۡعَلِ اللّٰھُمَّ السَّمَآءَ وَالۡاَرۡضَ وَمَا فِیۡهِمَا عَلٰی عَبۡدِكَ فُلَانِ ابۡنِ فُلَانَةَ اَضۡیَقَ مِنۡ خَلۡقِهٖ حَتّٰی یَرۡجِعَ اِلٰی مَوۡلَاهُ بِرَحۡمَتِكَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ اور پھر یہ دعا لکھے اَوۡ كَظُلُمٰتٍ فِیۡ بَحۡرٍ لُّجِّیٍّ یَّغۡشٰهُ مَوۡجٌ مِّنۡ فَوۡقِهٖ مَوۡجٌ مِّنۡ فَوۡقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌۢ بَعۡضُهَا فَوۡقَ بَعۡضٍ اِذَاۤ اَخۡرَجَ یَدَهٗ لَمۡ یَكَدۡ یَرٰىهَا وَمَنۡ لَّمۡ یَجۡعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوۡرًا فَمَا لَهٗ مِنۡ نُّوۡرٍ وَمِنۡ وَّرَآئِهِمۡ بَرۡزَخٌ اِلٰی یَوۡمِ یُبۡعَثُوۡنَ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِیَ خَلۡقَهٗ وَاللّٰهُ مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ مُّحِیۡطٌ بَلۡ هُوَ قُرۡاٰنٌ مَّجِیۡدٌ فِیۡ لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٍ ۝ اور پھر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ آخر تک اور دم کرے اُس کاغذ پر اور داب دے اُس کاغذ کو اندھیری کوٹھری میں دو پتھروں کے بیچ میں اندر سات روز کے انشاء اللہ تعالیٰ وہ بھاگا ہوا آجاوے **دیگر واسطے دریافت حال گم شدہ** کے جزری نے نقل کیا ہے کہ جس کسی کی چیز گم ہو جاوے یا لونڈی غلام بھاگ جاوے تو چاہیئے کہ وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے اور بعد اس کے ان کلمات کے ساتھ دعا کرے بِسۡمِ اللّٰهِ هَادِیۡ الضَّالِّ وَرَآدِّ الضَّالِّ اُرۡدُدۡ عَلَیَّ ضَالَّتِیۡ بِعِزَّتِكَ وَسُلۡطَانِكَ فَاِنَّهَا مِنۡ عَطَآئِكَ وَ فَضۡلِكَ **دیگر** جس کسی کو کہ خوف چوری یا ہمسایہ کا ہو ہر صبح و شام سات روز ہر روز ستر بار کہے دعا یہ ہے حَسۡبِیَ اللّٰهُ الۡمُجِیۡبُ ابھی سات روز تمام نہ ہوے ہوں کہ مصالح اُسکا تمام ہو روز پنجشنبہ سے شروع کرے اور صائم ہو **دیگر واسطے دفع چوری کے** صاحب اتقان نے ابن عباسؓ سے یہ حدیث نقل کی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے قُلِ ادۡعُوا اللّٰهَ اَوِ ادۡعُوا الرَّحۡمٰنَ اَیًّا مَّا تَدۡعُوۡا آخر سورہ تک پڑھا کرے امین رہے گا چور سے یعنی اس کو پڑھا کرے تو اسکے گھر میں چور سے امن رہے گا جو کوئی وقت شب اسکو پڑھ کر اپنے گھر پر پھونک دیا کرے اور کوئی کہیں سے مال لاوے یا بھیجے تو اس آیت کو لکھ کر اس میں رکھ دیا کرے حق تعالیٰ اپنے فضل سے اُس مال کو چوری سے نگاہ رکھے گا **نوع دیگر خاصیت سورۂ والضحیٰ** کی جناب مولانا شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب فتح العزیز میں اندر شان نزول سورۂ والضحیٰ کے کہتے ہیں کہ اگر جاتی رہے تیری کوئی چیز قسم چوپائے وغیرہ کی پس اس سورہ کو سات بار پڑھ کر شہادت کی انگلی اپنے سر کے چوگرد پھراوے پھر تمام ہونے

دیگر واسطے دریافت حال گمشدہ ۱۲
دیگر واسطے دفع چوری کے ۱۲
خاصیت سورۂ والضحیٰ ۱۲

پر یہ اسم پڑھے سات بار وہ یہ ہے اَصْبَحْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ وَاَمْسَیْتُ فِیْ جَوَارِ اللّٰہِ اِبْرَصًا صَبْرَصًا مَعْرَصًا یعنی سات سات بار پڑھ کر دستک دیوے تو گیا ہوا مال قسم چوپائے وغیرہ سے پھر ہاتھ آجاویگا انشاء اللہ تعالیٰ اور بہت سا تجربہ کیا ہے **درباب چوری گئے ہوئے اور گم شدہ وگریختہ** کے حدیث میں آیا ہے کہ جس کسی کی کوئی چیز غائب ہوگئی ہو پس آبدست کرے یعنی وضو اور دو رکعت نماز گزارے رکعت اول میں بعد فاتحہ کے والضحیٰ اور رکعت دوم میں الم نشرح اور بعد سلام کے ہاتھ اُٹھاوے اور یہ کہے اَللّٰھُمَّ یَاھَادِیَ الضَّآلِّ وَرَآدَّ الضَّالَّۃِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَآلَّتِیْ بِعِزَّتِکَ وَسُلْطَانِکَ فَاِنَّھَا مِنْ فَضْلِکَ تحقیق غائب شدہ پیدا آوے **دیگر** جو کسی کی کوئی چیز گم ہوئی ہو چار رکعت نماز گزارے بیک سلام پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے قل یا ایہا الکافرون چار بار جو سلام دیوے سر سجدے میں رکھے اور ایک سو تیرہ بار کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَبَّتِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَلَیْکَ اَنْ تُظْھِرَ لِیْ مَسْرُوْقِیْ خدائے عزوجل وہ چیز گم ہوئی ساتھ اُسکے پہونچاوے **دیگر** جو نماز عشاکی گزارے اور پانی میں ہاتھ رکھ کر سووے خواب میں دیکھے کہ اگر خبر کرے کہ کالاے فلاں تیرا آدمی رکھتا ہے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اٰمَنْتُ بِکَ وَتَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ وَکَفَرْتُ الْجِبْتَ وَالطَّاغُوْتَ وَاسْتَمْسَکْتُ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَھَا وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاعَالِمُ یَاخَبِیْرُ اجْعَلْنِیْ مِنْ ھٰذِہِ الْاَمْرِ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ **دیگر واسطے گم شدہ کے** تین بار کہے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ سورہ یٰس پڑھے **دیگر** جس وقت کہ گم ہو سورۂ والعادیات کو پڑھے فی الحال چیز گم شدہ پیدا ہو **دیگر** حضرت مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہ نقل کرتے ہیں کہ میں نے فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا سے کہا کہ کئی بردے بندی میں آئے ہیں اگر تو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جاوے اور ایک خادمہ یعنی لونڈی اور غلام اُن سے مانگے یہ کچھ بعید نہیں اور اس کا مضائقہ نہیں فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا بموجب فرمودہ حضرت علی علیہ السلام کے جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے گھر آئیں حضرت اُسوقت گھر میں تشریف نہ رکھتے تھے فاطمۂ زہرا رضی اللہ عنہا نے یہ حقیقت اور موجب اُسوقت کے آنے کا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہا اور اپنے گھر پھر گئیں جب رات کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اپنے محل مبارک میں رونق افروز ہوئے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی

واسطے چوری گئے اور گم شدہ وگریختہ کے ۱۲ واسطے گم شدہ کے ۱۲

واسطے گم شدہ کے ۱۲

کہ حضرت فاطمہ زہرا آپ کے پاس آئیں تھیں اور ایک خادم مانگتی تھیں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم رات ہی کے وقت بیچ گھر حضرت علی اور فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہما کے تشریف لائے یہ دونوں باہم لپیٹ رہے تھے اپنے جامۂ خواب میں آنحضرت کو دیکھ کر چاہا کہ اُٹھیں اور جُدا ہوویں کہ آپ نے فرمایا کہ جگہ سے مت ہلیو اور جس حال پر ہو اُسی حال پر رہو یعنی باہم لپٹے رہو دونوں حکم حضرت کا بجالائے اور لپٹے رہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم آکر سرہانے بیٹھے اور پانوں مبارک اپنے دونوں کے بیچ میں پھیلا دیے حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں کہ اثر راحت اور فرحت اُن قدموں مبارک کا اپنے سینہ اور پشت میں پاتا تھا میں پھر حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے روے مبارک اپنا فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کی طرف کیا اور فرمایا تو آئی تھی میرے گھر واسطے طلب لونڈی یا غلام کے حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے ان کو بھیجا تھا کہ ان کو گھر کے کام سے بہت محنت رہتی ہے جناب سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم کو ایسی چیز سکھا دیتا ہوں کہ یہ خادم اور لونڈی سے بہتر ہے وہ یہ ہے کہ تم جس وقت لیٹا کرو اور اپنے بستر میں آیا کرو اُس وقت تینتیس ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ اور تینتیس ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور چونتیس ۳۴ مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھ لیا کرو حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں کہ فی الحال اُسکے پڑھنے میں مشغول ہوگیا میں اور بعد اُسکے کبھی اس ورد کو نہیں چھوڑا میں نے لوگوں سے پوچھا کہ شب صفین میں بھی کیا نہیں چھوڑا یعنی اُس رات کو ساری رات قتال اور جنگ رہی تھی یاد اس ورد کی کیونکر رہی حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس رات بھی یہ ورد میں نے نہیں چھوڑا ایک روایت یہ ہے کہ اول شب رات میں فراموش کیا تھا میں نے پھر آخر شب تدارک اُسکا کیا اور پڑھا چنانچہ یہ تین کلمے کہ تلقین کیے گویا غذا عارفوں کی ہے کہ اس سے تقویت اور برکت ہوتی ہے اور یہ ورد دین اور دنیا کے واسطے اکسیر اعظم ہے **باب دہم** واسطے پیدا لانے سحر و گنجینہ و دفینہ قدیم اور فتحیابی اور پر دلا تہا کے **واسطے فتحیابی اور پر خزانہ اور معلوم ہونا اُس کا** سورہ کہف میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا **ایضاً** جو دفینہ پوشیدہ ہے اور یہ معلوم نہیں کہ کہاں ہے

واسطے فتحیابی خزانہ کے ۱۲

اگر معلوم کرنا چاہے تو آیات مذکورہ کو اوپر ٹکڑے لوح کے لکھے اور تیرہ ۱۳ مرتبہ آیت مذکور اُس پر پڑھے اور کپڑے میں لپیٹ کر بالین میں رکھے اور جانب پہلوے چپ خواب کرے اور بعد از اں جانب راست پہلو کو پھیر کر کہے دعا یہ ہے یَا مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ یَا دَلِيْلَ كُلِّ حَائِرٍ عِنْدَهٗ كُلُّ ضَالَّةٍ اَرْشِدْنِيْ بِكَرَمِكَ مَا اَطْلُبُ جس جگہ پر دفینہ ہو اطلاع پاوے بحکم اللہ تعالے دیگر واسطے فتحیابی کشور کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورۂ سبا میں کہ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بَارَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ۝ حکیم نے کہا آیت مذکورہ کو پوست آہو میں لکھے اور پوست شیر میں پیچیدہ کر کے اپنے بازو پر باندھے محفوظ رہے آفات سے اور فتحیاب ہو حاجت اپنی پر بہ عون اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے فتحیابی اوپر کشور اور دفینہ کے سورۃ الملک میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ آخر چاہیئے کہ سات روز روزہ رکھے اور ہر روز غسل کرے اور ہر شب کو عشا کی نماز کے بعد چودہ ۱۴ مرتبہ آیت مذکورہ کو پڑھے اور چار ۴ رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورۂ مذکورہ کو سات سات مرتبہ پڑھے اور شب چودھویں کو چار ۴ رکعت نماز میں بعد فاتحہ کے ہر رکعت میں چودہ ۱۴ چودہ مرتبہ پڑھے اور دعا میں طلب مطلب کرے حاصل ہو بکرم اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے فتح کشور اور دریافت حال دفینہ گنجینہ اور سحر وغیرہ کے سورۂ حٰمٓ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ کو پوست گربۂ سپید میں کہ ذبح کی گئی ہو اور دباغت دی گئی ہو آب ہندبا یعنی کاسنی ہندوی سے اور اُس میں ملاوے صبر سقوطری یعنی خالص اور تلخ اور زعفران بھی ڈالے پھر اُس مکتوب کو لپیٹے ٹکڑے صوف لال میں اور باندھے گردن خروس سپید میں کہ جس کے سر پر دو تاج ہوں روز شنبہ ساعت اول میں کرے پھر اُس مرغ کو گھر یا جنگل یا کوہ پر جس جگہ پر چاہے چھوڑ دے وہ محل طلب پر کھڑا ہو اور کھودنے نہ پائے و نول خود کرتی بعد کرتی اور جدا نہ ہونے پاوے پھر اُس کو پکڑے دوسری مرتبہ

واسطے فتحیابی کشور کے ۱۲

واسطے فتحیابی کشور و دریافت حال دفینہ و گنجینہ و سحر وغیرہ کے ۱۲

اور تیسری مرتبہ چھوڑدے اور اُس جگہ کو نہ چھوڑے پس کھودے اُس جگہ پر پاوے مال یا سحر یا دفینہ جو کچھ مطلوب ہو بعظمۃ اللہ تعالیٰ دیگر باہر لانے مدفون اور ظاہر ہونے گمشدہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے زَعَمَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ یُّبْعَثُوْا قُلْ بَلٰی وَرَبِّیْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ وَذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیْرٌ ۝ دیگر جس کسی نے کوئی چیز دفن کی ہو اور شیطان یا دیو نے نظر سے غائب کردی ہو چاہیے کہ دھونی دیوے جگہ مذکور میں اور آیت مذکورہ کو کاغذ نو میں لکھے اور آب باراں سے دھوئے اور ہر چہار گوشہ دیوار مکان میں وہ پانی ڈالے اور ایک دیگر لکھ کر صحن گھر میں لٹکادے خواب میں یا بیداری میں جگہ دفینے کی کوئی اُس کو رہنمونی کرے اور جو معلوم نہ ہو تو جانے کہ اُس جگہ سے کوئی نکال کرلے گیا دوسری جگہ دفن کیا ہے دیگر واسطے ظاہر لانے خبایا وکنوز اور دفینہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِنَّہٗ لَتَنْزِیْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ نَزَلَ بِہِ الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ عَلٰی قَلْبِکَ لِتَکُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ وَاِنَّہٗ لَفِیْ زُبُرِ الْاَوَّلِیْنَ اَوَلَمْ یَکُنْ لَّھُمْ اٰیَۃً اَنْ یَّعْلَمَہٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ دیگر جو چاہے کہ ظاہر لائے گنجینہ اور دفینہ اور خبایا پھر کو تو لیوے خروس زنگار چشم اور اُس کے سر پر دو تاج ہوں اور اسکو اوپر برگ سپندان سوختنی یا اوپر ورق تو ر کے لکھے اور لپیٹے ٹکڑا کپڑا دختر نابالغ اور ناکتخدا اور سوت کا تا ہوا ہاتھ اُسی لڑکی غیر بالغ کا اور اُس خروس کے بازو میں باندھ کر رہا کرے جس جگہ کہ چاہے بروز یکشنبہ وقت زوال وہ خروس بجائے گنجینہ مدفون کے جاکر کھڑا ہو پھر اُسکو پاؤں نول سے کھودے **ایضاً** اور دعوات بونی میں ہے کہ خروس سپید با دو تاج ہو تمام سورۂ شعرا کو باریک قلم سے کاغذ مہرہ دار میں بروز یکشنبہ بساعت مشتری لکھے اور وہ مکتوب گردن خروس میں باندھ کر رہا کرے وہ بجائے دفینہ جاکر کھڑا ہو پھر اُس جگہ کو پاؤں سے کھودے وَاللّٰہُ مُخْرِجٌ مَّا کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ **ایضاً** واسطے ظاہر کرنے سحر کے سورۂ انفطار میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ آخر سورۂ مذکور کو آب تازہ پر پڑھ کر دیواروں مکان پر جہاں کہ گمان ہو ڈالے الہام ہو کہ فلاں جگہ سحر مدفون ہے اور کوئی چیز اُس کو نقصان نہ پہونچاوے بکرم اللہ تعالیٰ **ایضاً** واسطے معلوم ہونے دفینہ کے اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓی اَھْلِھَا وَاِذَا حَکَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْکُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰہَ نِعِمَّا یَعِظُکُمْ بِہٖ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ سَمِیْعًا بَصِیْرًا جس کسی کا دفینہ یا کوئی چیز گم ہوئی ہو آیت مذکورہ کو ظروف نو میں سیاہی سے لکھے اور آب باراں سے

واسطے باہر لانے مدفون اور ظاہر ہونے گمشدہ کے

واسطے باہر لانے خبایا و کنوز اور دفینہ کے

واسطے ظاہر ہونے دفینہ کے

واسطے ظاہر کرنے سحر کے

علاج واسطے جادو کے ۱۲

دھووے اور جہاں پر گمان ہو اُس جگہ وہ پانی ڈالے دفینہ معلوم ہو انشاء اللہ تعالےٰ دیگر
علاج سحر حدیث میں آیا ہے کہ لبید بن عاصم یہودی نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جادو
کیا اور حضرت اُس کے سبب سے بیمار ہو گئے اور بعضے کہتے ہیں چھ ماہ بیمار رہے غرض یہانتک ہوا کہ
قوت زائل ہونے لگی اتفاقاً ایک روز دو فرشتوں کو خواب میں دیکھا کہ ایک نے دوسرے سے پوچھا
کہ اس رسول کو کیا بیماری ہے اُس نے جواب دیا کہ اس کو جادو ہوا ہے پھر اُس پہلے نے پوچھا کہ اس پر
جادو کس نے کیا ہے کہا لبید بن عاصم نے پھر دوسرے نے کہا کس چیز میں کیا اُس نے کہا کہ اسکے
بالوں میں اور کنگھی کے دندانے میں کمان کی زہ کی سی بارہ گرہ دیکر اور کھجور کے غلاف میں رکھ کر دروازے
کے چاہ میں پتھر کے تلے دفن کیا ہے پھر جب صبح ہوئی تو حضرت اُس کنویں پر گئے اور دو یار حضرت کے اُس
کنویں پر گئے اور اُس جادو کو نکال لائے اور بعضے کہتے ہیں کہ وہ دونوں حضرت علی علیہ السلام اور
حضرت عمرؓ تھے اور فتح الباری میں لکھا ہے کہ جب اُس جادو کو نکالا تو اُسکے اندر حضرت کی صورت نکلی
موم کی بنی ہوئی اور اس میں سوئیاں چھدی ہوئی تھیں جوں جوں سوئی اُس میں سے نکالتے تھے آنحضرت کو
آرام ہوتا جاتا تھا غرض وہ بارہ گرہ ہرگز نہ کھل سکتی تھیں پس اسواسطے حضرت جبرئیلؑ معوذتین کو لیکر
نازل ہوئے اور کہا ان دو سورتوں کی بارہ آیتیں ہیں ان کو پڑھ کر اس پر دم کرو اسکی برکت سے
یہ بارہ گرہ کھل جاویں گی حاصل حدیث کا تمام ہوا اور بعضے روایت میں آیا ہے کہ کعبؓ احبار کہا کرتے تھے
کہ اگر نگہ نہ کرتا میں صبح اور شام ان کلمات کو تو یہودی اپنے جادو سے کتا یا گدھا بنا ڈالتے یعنی یہودی
میرے مسلمان ہونے کے سبب سے ایسے دشمن ہو گئے تھے کہ اگر میں صبح و شام اس دعا کو پڑھا نہ کرتا تو یہودی
مجکو آدمیت سے کھو دیتے مگر حق تعالیٰ نے مجکو اس کی برکت سے اُن کے شر سے بچا رکھا ہے وہ دعا
یہ ہے أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ وَأَعُوذُ بِوَجْهِ اللهِ
الْعَظِيمِ الْجَلِيلِ الَّذِي لَا يَحْتَقِرُ جَارَهُ الَّذِي يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا
بِإِذْنِهِ مِنْ شَرِّ التَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ
مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ
آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ اس دعا کو صبح اور شام پڑھ لیا کرے اور ہمیشہ
اس کا ورد رکھے کبھی ناغہ نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کا پڑھنے والا جمیع بلیات سے

اور جادو سے امن میں رہے گا دیگر واسطے دفع جادو کے ابن ابی حاتم نے لیث سے روایت کی ہے کہ جس کسی پر جادو ہووے تو ان آیتوں کو پانی پر پڑھ کر اُس بیمار پر ڈال دیا کریں اللہ چاہے تو شفا پاوے پس دو آیت سورہ یونس کی فَلَمَّآ اَلْقَوْا سے مُجْرِمُوْنَ تک اور آیت سورہ اعراف کی فَوَقَعَ الْحَقُّ سے رَبِّ مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ تک اور ایک آیت سورہ طٰہٰ کی اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰی تک باب یازدہم واسطے دفع دابہ موذیہ مکان و گھر سے ومنخ وموش وکیک وپشہ و دفع سوس خرما و غلہ سے واسطے دفع مار و کژدم وکیک وپشہ کے گھر سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ظرف پیتل میں آیت مذکورہ کو لکھے اور شیرہ برگ زیتون یا برگ خردل سے دھووے اور گھر میں اور اندر مکان کے در و دیوار میں چھڑکے مار و کژدم وکیک وپشہ مر جاویں اور بروز پنجشنبہ اوپر چار برگ زیتون کے آیت مذکورہ کو لکھ کر ہر چہار گوشہ میں دفن کرے تو یہ کیک و پشہ باہر جاویں باذن اللہ تعالیٰ واسطے دفع سوس کے غلہ اور خرما اور انگور سے اور دفع کرم کے کالا سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ آیت مذکورہ کو اوپر سفال گلی پختہ نو آب نارسیدہ کے لکھ کر ہاتھ دختر نابالغ بکر سے اندر غلہ و خرما و انگور کے ڈلوادے سوس و کرم و دیگر آفتوں سے محفوظ رہے اور اگر یہ سفال ہر چہار گوشہ باغ میں دفن کرے اُس باغ میں خیر و برکت زیادہ ہو ایضًا واسطے دفع دابہ موذیہ اور جن کے مکان سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ كُلَّمَا رُدُّوْا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا طشت نحاس سپید یعنی ہنکار سپید گول کہ مائل بزردی ہو یا طشت آہن میں جلا دادہ ہو آیت مذکورہ کو لکھے اور عرق برگ زیتون یا شیرہ برگ خردل سے دھووے اور وہ مکان میں چھڑکے اُس مکان سے دابہ موذیہ نکل جاویں باذن اللہ تعالیٰ دیگر واسطے دفع سوس غلہ و خرما و انگور و دفع موش کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ

واسطے دفع جادو کے ۱۲ واسطے دفع دابہ موذیہ وغیرہ کے ۱۲ واسطے دفع مار و کژدم وغیرہ کے ۱۲

واسطے دفع سوس غلہ و خرما و انگور و دفع کرم کے ۱۲ واسطے دفع دابہ موذیہ اور جن کے مکان سے ۱۲

داؤدَ وَعِیسیٰ ابنِ مَریَمَ ذالِكَ بِمَا عَصَوا وَّکَانُوا یَعتَدُونَ کَانُوا لَا یَتَنَاهَونَ عَن مُّنکَرٍ فَعَلُوهُ لَبِئسَ مَا کَانُوا یَفعَلُونَ ۝ آیات مذکورہ کو اوپر چار پر کالہ ٹھیکری کہ اندر آب رواں سے باطہارت لی ہو لکھے اور ہر گوشہ میں ایک ٹھیکری مدفون کرے یا ڈال دے غلہ یا خرما یا انگور میں اور کھیت میں ڈالے تو موش زراعت میں نقصان نہ پہونچا دیں باذن اللہ تعالیٰ **ایضاً** واسطے دفع شر مار و کژدم اور جو زیان و مضرت رسانندہ ہو مکان سلطان وغیرہ اور نیز دفع شر دزد و دشمن مکان و کشتی کے فَإِذَا استَوَیتَ أَنتَ وَمَن مَّعَكَ عَلَى الفُلكِ فَقُلِ الحَمدُ لِلّٰهِ الَّذِی نَجّٰنَا مِنَ القَومِ الظّٰلِمِینَ وَقُل رَّبِّ أَنزِلنِی مُنزَلًا مُّبَارَکًا وَّأَنتَ خَیرُ المُنزِلِینَ ۝ جو کوئی سواری کشتی و یا گھر نو یا سفر یا منزل میں فرود آوے وقت فرود آنے کے تین مرتبہ آیات مذکورہ اور تین مرتبہ سورۂ فاتحہ اور ایک مرتبہ دعا پڑھے اور دونوں ہاتھ پر دم کرکے منھ پر پھیرے اللہ تعالیٰ اُس کو کشتی و منزل و گھر میں و شر مار و کژدم و حشرات موذیہ و شر دزد دشمن سے بیخوف رکھے گا اور دُعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ یَا مَن فَلَقَ البَحرَ لِمُوسیٰ بنِ عِمرَانَ وَنَجَّا یُونُسَ مِن بَطنِ الحُوتِ وَسَخَّرَ الفُلكَ وَالعَالَمَ بِقَدرِ قَطرَةِ البَحرِ وَرِمَادِهٖ وَخَلَقَ اَصفَانَ عَجَائِبِ الکِفَایَةِ یَا کَافِیَ مَنِ استَکفَاهُ یَا مُجِیبَ دَعوَةِ مَن دَعَاهُ یَا مُقبِلَ مَن رَجَاهُ أَنتَ الکَافِی لَا کَافِیَ إِلَّا أَنتَ **ایضاً** واسطے دفع ملخ و پشہ و مورچہ اور جو جانور نقصان زراعت و باغ کا رکھے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ وَمَآ أَدرٰكَ مَا الطَّارِقُ اور جو کوئی سورہ مذکور کو اوپر چار ٹکڑے کاغذ کے لکھ کر اور لکڑی زیتون میں لپیٹ کر ہر چہار گوشہ باغ یا کشت کے پوشیدہ کرے ملخ و پشہ و مورچہ و موش اُس جگہ سے نکل جاویں اور نقصان نہ کریں بحکم اللہ تعالےٰ

علاج برائے دفع سختی چارپایہ بیہقی نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ جب سختی ہو بچے کسی چارپایہ سے یعنی شوخی کرے اور سواری نہ دے یا بوجھ نہ اُٹھاوے تو چاہیئے کہ اس آیت کو اُس کے کان میں پھونک دے أَفَغَیرَ دِینِ اللّٰهِ یَبغُونَ وَلَهٗ أَسلَمَ مَن فِی السَّمٰوٰتِ وَالأَرضِ طَوعًا وَّکَرهًا وَّإِلَیهِ تُرجَعُونَ **ف** طبرانی نے معجم اوسط میں لکھا ہے کہ انس بن مالک سے روایت کی ہے کہ جس کی لونڈی یا غلام شوخی کرے اور اپنے شوہر کی تابعداری نہ کرے یا کسی کا لڑکا شوخ ہو تو اُس کے کان میں یہ آیت پڑھ کر دم کرے شوخی اُس کی دُور ہو جاوے اور لونڈی اور غلام اور بچے

فرمانبردار ہو جاتے ہیں دیگر واسطے دفع مچھر کے درخت گودار باڑھ مع جڑ ڈوری میں باندھ کر اُلٹا یعنی درخت مذکور کی جڑ اوپر ہو اور شاخ نیچے ہو جس مکان میں یہ درخت لٹکے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس مکانمیں مچھر ہرگز نہ آوینگے اسکا بارہا اس فقیر نے تجربہ کیا ہے شان خدا ہے کہ یہ درخت مدت دراز تک ویران ہیگا اوپر کی شاخ خشک ہوتی جاویگی اور نیچے سے شاخ نکلتی آویگی دو تین سال تک یہی کیفیت رہے گی ہرگز خشک نہو گا

ایضاً واسطے دفع مضرتہا و شرہا و فسقہا و مار و کژدم و دیو و پری و سحر و کرم غلہ و سرقہ و احتلام واسطے دفع مار و کژدم کے

جو کوئی سورۂ اعراف کو گلاب و زعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے امین ہو کاٹنے انکے سے اور دشمنوں سے اور راہ گم نہ کرے ایضاً اور جو کوئی سورۂ نمل کو پوست برہ آہو یا کاغذ میں لکھے اور صندوق میں رکھے مضرت کرم سے خواہ رخت اُس صندوق سے دور ہو ایضاً اور جو کوئی سورۂ نبا کو کاغذ یا جامۂ سفید میں لکھے اور اپنے پاس رکھے بیخوف ہو گزندگان سے اور کوئی سختی اُس پر نہ ہو جس کے پاس ہمیشہ یہ سورہ ہو ایضاً واسطے دفع دیو و پری کے جو کوئی سورۂ احزاب کو گلاب و زعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے تو شیطان سے بیخوف ہو ایضاً جو کوئی سورۂ حجرات کو لکھے اور باندھے اُسکے جو آسیب دیو میں مبتلا ہو وہ امین ہو اُسکے شر سے بعد ازاں دیو اُسکے نزدیک نہ آوے جبتک کہ یہ سورۃ اُسکے پاس بندھی رہے اور اگر اس سورۃ کو دیوار گھر پر لکھے دیو اُس گھر میں نہ آوے اور محفوظ رہے وہ گھر تمام خوفوں سے ایضاً اور جو کوئی وَمَا لَنَآ اَنْ لَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ایضاً اور جو کسی کو آسیب پری و یا نظر آدمی کی ہو تو اوپر سبوے پر آب کے پڑھے اور صاحب آسیب کو چوراہہ میں لے جاوے وقت شب اور اُس پانی سے وقت شب سر دھووے اسی طرح کرے صحت ہووے ایضاً باہر لانا سحر کا جو کوئی سورۂ شعرا کو لکھے اور گردن خروس سپید میں باندھے اور چھوڑ دے جس جگہ کہ کوئی سحر یا کوئی جادو دفن ہو اُس زمین کو کھودے یا اُس پر جا بیٹھے واسطے دفع کرم غلے کے وسواے اُسکے سے جو کوئی آیۃ الکرسی اوپر سفال نئی کے لکھے اور انبار غلہ میں رکھے کرم نہ پڑے اور برکت ہو اُس میں ایضاً اور جو کوئی یہ آیت مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ وَاللّٰهُ

يُضَاعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ اوپر سفال کے لکھے اور انبار غلہ یا خرما و مویز و اجناس دیگر میں لڑکی باکرہ سے ڈلوائے کوئی کرم نزدیک نہ جاوے اور نہ کوئی آفت پہونچے اور اگر یہ سفال خزانہ و باغ و کشت میں رکھے برکت ہو اور اچھا اُگے **ایضاً دفع شراب** جو کوئی سورۂ مومنون کو جامہ میں لکھے اُس شخص کے باندھے جو شراب خوار ہو اور شراب خواری ترک نہ کر سکتا ہو بامر اللہ توفیق پاوے کہ بوے شراب سے بھاگے و کلی تائب و نادم ہو **ایضاً واسطے دفع عادت سرقہ و زنا و گریز پا کے** جو کوئی سورۂ قصص کو پوست آہو میں لکھے اور اُسکے باندھے جو یہ افعال شنیعہ مذکور رکھتا ہو بالکل دفع ہوں **ایضاً واسطے دفع احتلام کے** جو کوئی سورۂ نوح کو ہر شب پہلے سر تکیہ خواب کے رکھنے سے پڑھے احتلام و جنابت سے امین ہو اُس شب کو تا صبح **ایضاً واسطے دفع موش و پشہ و غسک و زنبور و مورچہ دفع موش** دو شرابہ لاوے اور یہ دعا درمیان ایک شرابہ کے لکھے اور شرابہ دیگر کا سرپوش کرے اور زیر آستانہ دروازہ یا کشت میں چاروں گوشہ پر گاڑے موش دفع ہوں دعا یہ ہے عَقَدْتُ سِنَانَ الْفَارِ الصِّغَارِ وَالْكِبَارِ مِنَ الدِّيَارِ وَالزُّرُوْعِ وَالثِّمَارِ وَوَرَقِ الْاَشْجَارِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ وَعَلٰى اَصْحَابِهِ الْاَبْرَارِ وَاُمَّتِهٖ وَيَاهُوَ يَامَنْ هُوَ يَامَنْ لَيْسَ لَهٗ اِلَّا هُوَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ **ایضاً واسطے دفع پشہ و غسک کے** بارہ ریگ دریا کی لاوے اور یہ پڑھے اور ریگ گرد بگرد ڈالے پشہ و غسک اُس جگہ سے چلے جاویں دعا یہ ہے فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ اِسْتَوْدَعَ اللّٰهُ دِيْنَكَ وَمَالَكَ وَزَوْجَكَ **ایضاً** حدیث میں آیا ہے جو نقصان پہونچاوے تجکو پشہ پس لے ایک پیالہ پُر از آب اور پڑھ اُس پر یہ آیت وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ فَاِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَكُفُّوْا عَنَّا شَرَّكُمْ وَاَذٰكُمْ پس اُس پانی کو گرد بہ گرد اپنے فرش کے چھڑکے رات کو اُن کے شر سے امین ہو **ایضاً واسطے دفع زنبور کے** قدرے نمک کو آب کرلے اور اوپر خانہ زنبور کے ڈالے اور تین بار کہے بحق اِهْيَا شَرَاهِيَا اَدُونَي وَبِحَقِّ عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ کہ اس جگہ سے جاؤ ایک ہفتہ میں تمام اُس جگہ سے چلے جاویں **ایضاً واسطے**

واسطے دفع شراب کے ۱۲

واسطے دفع عادت سرقہ و گریز پا کے ۱۲

واسطے دفع احتلام کے ۱۲

واسطے دفع موش و پشہ و غسک و زنبور کے ۱۲

واسطے دفع پشہ و غسک کے ۱۲

واسطے دفع زنبور کے ۱۲

دفع مورچہ کے اس آیت کو اوپر پانی کے پڑھے اور خانۂ مورچہ میں ڈالے کہ وہاں سے چلی جاویں آیت یہ ہے حَتّٰی اِذَا اَتَوْا عَلٰی وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَۃٌ یّٰاَیُّھَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسَاکِنَکُمْ لَا یَحْطِمَنَّکُمْ سُلَیْمٰنُ وَجُنُوْدُہٗ وَھُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ **ایضاً واسطے دفع گزیدگی کژدم کے** جس کسی کو بچھو کاٹے نمک کو آب کرے اور اوپر جگہ ڈنک ماری ہوئی کے مالش کرے اور سورۂ اخلاص اور معوذتین کو پڑھے صحت پاوے **دیگر** حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی مارے ایک پکڑنے والے کو خدا تعالیٰ صحیفہ اُس کے سے سات گناہ محو کرے اور ابن مسعودؓ نے کہا کہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی زنبور کو مارے بنام اُسکے لکھی جاویں سات نیکیاں اور پاک کیا جاوے سات بدی سے اور جو کوئی مارے ایک دفعہ گویا کہ مارا ہو اُس نے ایک کافر اہل حرب سے **ایضاً واسطے عصمت چہار پایوں کے** امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جو کوئی سورۂ انعام کو لکھے اور گلوے چہار پایہ اسپ و شتر و سواے اُس کے میں باندھے جملہ آفتوں و زحمتوں و علتوں سے سلامت رہے اور ہمیشہ ساتھ صحت و سلامتی کے رہے اور لاغر نہ ہووے اور جو زحمت کہ چہار پایوں میں حاصل ہوتی ہے تمام سے امین ہو جبتک کہ وہ تعویذ اُسکے گلو میں ہو **ایضاً واسطے دفع ہوام و دابہ موذیہ کے** سورۃ البینہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ وَالْمُشْرِکِیْنَ جس جگہ و مکان میں کہ ہوام موذیہ ہوں اس آیت کو طشت میں لکھے اور آب تازہ چاہ سے دھو کر اُس مکان و جگہ میں ڈالے بفضل و کرم اللہ تعالیٰ کے دفع ہوں **ایضاً واسطے دفع جانوران خزندۂ زمین کے** سورۃ القارعہ میں فرمایا اللہ تعالےٰ نے اَلْقَارِعَۃُ مَا الْقَارِعَۃُ الخ جس مکان و جگہ میں ہوام موذیہ ہوں سورۂ مذکورہ کو طشت میں لکھے اور آب تازہ چاہ سے دھووے مکان سے بدر ہو دیں **ایضاً واسطے دفع دابہ موذیہ کے مکان وگھر سے** فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَوَاَمِنَ اَھْلُ الْقُرٰٓی اَنْ یَّاْتِیَھُمْ بَاْسُنَا بَیَاتًا وَّھُمْ نَآئِمُوْنَ اَوَاَمِنَ اَھْلُ الْقُرٰٓی اَنْ یَّاْتِیَھُمْ بَاْسُنَا ضُحًی وَّھُمْ یَلْعَبُوْنَ ۝ اَفَاَمِنُوْا مَکْرَ اللّٰہِ فَلَا یَاْمَنُ مَکْرَ اللّٰہِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ آیت مذکورہ کو اول روز ماہ محرم سے کاغذ میں لکھ کر آب چاہ سے دھووے اور گوشہاے گھر میں ڈالے کل دابہ موذیہ مکان

واسطے دفع مورچہ کے

واسطے دفع زہر کژدم کے

واسطے عصمت چہارپایوں کے

واسطے دفع ہوام و دابہ موذیہ کے

واسطے دفع جانوران خزندہ کے

واسطے دفع دابہ موذیہ مکان وگھر کے

واسطے دفع کیک و پشہ کے ۱۲

سے دفع ہوں باذن اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے دفع کیک و پشہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ آیت مذکورہ کو آب ریحاں سے طشت روئین یا مس میں لکھے اور پانی زیرہ سے کہ زیرہ وقت عشا کے تا صبح پانی میں ترکیا گیا ہو دھوئے بعدہ وہ پانی اندر مکان کے کہ جہاں کیک و پشہ بہت ہوں چھڑکے کہ سب مرجاویں اور دفع ہوں اور اس میں اسرار بہت ہیں لَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى وَلَا عَيْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ دیگر اگر سگ یعنی کتا واسطے کاٹنے کے حملہ کرکے آوے تو اس وقت اس کی طرف تھوک دے یعنی لعاب دہن اس کی طرف ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ اُسکو ہرگز نہ کاٹے گا بلکہ خاموش بھی ہو جاوے گا فقیر نے اس کا بارہا تجربہ کیا ہے دیگر واسطے محافظت کھیت کے اگر کسی کے کھیت میں گیدڑ یا ہرن یا اور کوئی چیز زیادہ نقصان کرتے ہوں تو چاہیئے چار ٹکڑوں کاغذ پر یہ آیت لکھے صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ اور ایک ایک ٹکڑا کاغذ کا تعویذ کرکے چاروں کلھیاں میں مٹی کی رکھ کر اوپر سے بند کرے اور چاروں کلھیاں یعنی چاروں آبخوروں کو چاروں کھیت کے کونوں میں دفن کرے اور پانچویں آبخورے میں نام اُس جانور کا کاغذ میں لکھے کہ جو جانور کھیت میں زیادہ آتا ہو اور نقصان کرتا ہو آبخورے میں بند کرکے بیچ میں کھیت کے اُس آبخورہ کو گاڑ دے اُس کھیت میں وہ جانور کہ جس کا نام آبخورے میں لکھا گیا ہے پھر کبھی نہ آئے گا انشاء اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے کاٹنے سگ دیوانہ کے جس کسی کو دیوانہ سگ کاٹے تو ہر روز چالیس دن تک ایک روٹی کے ٹکڑے پر اس آیت کو لکھ کر کھا جایا کرے تو اُس کے شر سے مقرر امن میں رہے گا آیت یہ ہے اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا دیگر واسطے دفع شیطان اور جن کے جو گھر میں پتھر ڈالتا ہو اگر مکان پر جن کا اثر ہووے تو اُس مکان میں اُس پانی کو چھڑک دیوے تو اُس مکان سے وہ جاتا رہے گا سورہٴ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور پنج آیت اور سورہٴ جن پانی پر پڑھے دیگر اگر کوئی جن یا شیطان کسی کے گھر میں پتھر پھینکتا ہووے تو چار کیلیں لوہے کی لے کر اس آیت کو پڑھ کر چاروں طرف گھر کے گاڑ دیوے تو پھر پتھر آنے

واسطے دفع گیدڑ و ہرن و دیگر جانور نقصان کنندہ زراعت کے ۱۲

موقوف ہوجاویں گے مگر ایک کیل پر پچیس پچیس بار پڑھے وہ آیت یہ ہے اِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَّأَكِيدُ كَيْدًا ۔ **دیگر واسطے دفع نقصان کے** اگر کسی کا کچھ نقصان ہوجاوے تو یہ کلمات کہے حق تعالیٰ اُس کے بدلے میں اُس سے بہتر چیز دیوے گا دعا یہ ہے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اٰجِرْنِیْ مِنْ مُصِيْبَتِیْ وَاخْلُفْنِیْ خَيْرًا مِّنْهَا ابوسلمہ کہ پہلا خاوند ہے اُم سلمہ کا جب وہ انتقال کر گیا تو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے اُم سلمہ کو یہ دعا سکھائی اور فرمایا کہ جس کسی کا نقصان ہووے اور وہ اس دعا کو پڑھے حق تعالیٰ اُس کے عوض بہتر چیز اس کو دیوے گا اُم سلمہ کہتی ہیں کہ میں اپنے دل میں کہتی تھی کہ ابوسلمہؓ سے بہتر مجکو کون خاوند ملے گا پس چند روز کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے نکاح کر لیا سو اُس وقت میں نے جانا کہ یہ اُس کی برکت سے ہے اور اُسکا اب ظہور ہوا **دیگر واسطے کاٹنے سانپ کے** مسلم نے روایت کی ہے ابوسعید خدری سے کہ چند صحابہ ایک مکان پر گئے تھے اتفاقاً اُس مکان کے سردار کو ایک سانپ کاٹ گیا تھا اُن لوگوں نے اُن سے علاج کے واسطے کہا اُنھوں نے کہا کہ اگر تمھارا صاحب اچھا ہو جاوے تو تم ہم کو کیا دو گے غرضکہ ایک گلہ بکریوں کا اُن سے مقرر ٹھہرا اور بعضی روایت میں آیا ہے کہ سب تیس بکریاں تھیں آخر اُن صحابیوں سے ایک شخص نے جاکر سورہ فاتحہ کو پڑھ کر اُس پر دم کر دیا اُسی وقت وہ سردار اچھا ہو گیا پھر صحابہ نے آن کر حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے یہ قصہ تمام بیان کیا حضرت نے فرمایا تم نے خوب کیا لیکن کیونکر جانا کہ یہ سورہ تعویذ ہے پھر فرمایا کہ ان بکریوں کو آپس میں تقسیم کرو اور ایک حصہ ہمارا بھی اس میں مقرر کرو مگر اُس میں شرط یہ ہے کہ ایک تو حرام چیز سے علاج نہ کرے دوسرے فریب نہ کرے **دیگر کاٹنا عقرب کا** روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی اُنگلی میں نماز پڑھنے میں ایک بچھو نے ڈنک مارا پس جبکہ آپ نے نماز سے فراغت پائی تو فرمایا کہ لعنت کرے اللہ تجکو کہ نہ نبی کو چھوڑے نہ کسی دوسرے کو اُمت میں سے پھر ایک برتن میں نمک پانی میں گھول کر اُنگلی اس میں رکھ دی پھر قل ہو اللہ اور معوذتین کو پڑھنا شروع کیا یہانتک کہ درد جاتا رہا اور بعضی روایت میں اسکا علاج سورہ فاتحہ کا پڑھنا بھی سات بار آیا ہے اور بعضی حدیث میں آیا ہے کہ قل ہو اللہ اور معوذتین واسطے اس علاج وغیرہ کے بہت موثر ہیں **دیگر واسطے دفع وبا کے** حدیثوں میں آیا ہے

کہ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے کہ طاعون ایک عذاب ہے کہ بھیجا گیا ہے اوپر گروہ بنی اسرائیل کے اور اوپر اُنکے جو تم سے پہلے تھے پھر سُنو تم جب وقت اس بیماری کو کہ کسی زمین پر ہے پس نہ داخل ہو اُس زمین میں جو واقع ہو اُسی زمین میں کہ جس میں تم ہو پس نکل جاؤ اس ملک سے بھاگ کر طاعون سے مراد اس جگہ وبا ہے کہ صراط المستقیم میں لکھتا ہے حاصل اس حدیث کا یہ ہے کہ وبا بھی ایک طرح کا عذاب ہے کہ حق تعالیٰ جلشانہ گناہوں کے سبب سے اس عذاب کو بھیجا کرتا ہے سو جس شہر میں تم سُنو کہ وہاں وبا ہے قصد نہ کرو جانے کا کیونکہ قصداً اپنے کو ہلاکت میں ڈالنا درست نہیں ہے اور اگر اُس شہر میں طاعون آوے جس میں تم ہو تو اُس شہر سے بھاگو بھی نہیں کیونکہ تقدیر الٰہی سے بھاگنا بھی خوب نہیں ہے بلکہ بعضے حدیث میں آیا ہے کہ طاعون شہادت ہے واسطے ہر مسلمان کے **اسناد نادعلی مع ترکیب کے** نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ + تَجِدْهُ عَوْنًا لَکَ فِی النَّوَائِبِ + کُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ + بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ بِوَلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ جو کوئی گرفتار اعدا ہو سات بار اس کو پڑھ کر طرف اُسکے پھونکے وہ مقہور ہوں اور جو کسی کو کسی سے خوف ہو ہر روز سات بار پڑھے وہ آدمی مقہور ہوں گے اور جو کسی نے کسی پر سحر کیا ہو اور خلاص نہ ہوتا ہو تو سات بار اوپر پانی کے پڑھے اور اُس پانی سے غسل کرے سحر باطل ہو جاوے اور اگر کسی کو زہر دیا ہو مشک و زعفران سے آوند چینی میں لکھے اور دھو کر پلاوے صحت پاوے اول بارہ بار اوپر پانی کے پڑھے اور پلاوے اور واسطے تحصیل علوم کے نماز پیشین میں ستر بار پڑھے البتہ فہم اور یادداشت کامل ہو **خاصیت** یہ کہ واسطے دریافت دولت کے ہر روز سولہ بار پڑھے البتہ دست تنگ نہ ہو اور واسطے رفعت درجات اور قبول سلطان کے سات روز ہر روز سو بار پڑھے اور خاصیت یہ کہ واسطے بغض واختلافات وعداوت درمیان دو آدمیوں کے تین روز تینتیس بار پڑھے اور واسطے محو ہونے عدو کے سات روز ہر روز سو بار پڑھے اور واسطے شجاعت و دفع جن اور آسیب کے بیس روز ہر روز پچاس بار پڑھے اور واسطے شفاے بیمار سخت کے کہ اطبا اُس کے معالجہ سے عاجز آویں ستر بار اوپر پانی باران کے پڑھ کر بیمار کو دیوے البتہ شفا پاوے واسطے ذلت اعداء و دفع اُن کے کے چھ روز ہر روز ستر بار پڑھے اور واسطے حسد حاسدان وطغیان کے دس روز ہر روز ہزار نوبت پڑھے تو شر دشمن سے بیخوف ہو **خاصیت** حضرت امام جعفر صادق

رضی اللہ عنہ سے ہے کہ جس کسی کو کوئی مہم در پیش ہو چالیس روز ہر روز چھیاسٹھ بار پڑھے مہمات اُس کے سب برآویں چاہیئے کہ اعتقاد صادق ہوتا کہ پڑھنے ان کلمات شریف سے مستفیض ہو واللہ اعلم اور خواص نادعلی کا بہت ہے اور اگر کوئی بیمار ہو اُس کے علاج سے عاجز آویں سات بار اوپر آب باران کے پڑھ کر دیوے صحت پاوے اور واسطے دفع جن کے پندرہ مرتبہ اوپر پانی کے پڑھ کر اُس مریض کے مُنھ پر ڈالے اور جو کوئی کسی کے غم میں گرفتار ہو ہزار مرتبہ پڑھے غم اُس کا خوشی سے مبدل ہو اور جو کوئی آگے بادشاہ خشمناک کے جاوے تین مرتبہ اُس کے کان میں پڑھے خشم اور غصہ اُسکا برطرف ہو اور جو کوئی اول ساعت جمعہ میں پینتالیس بار پڑھے جس کے ساتھ بات کریں وہ اُسکا محب ہو اگرچہ دشمن اُسکا ہو اور جس کسی کو بھیجیں تین مرتبہ اُسکے کان میں پڑھ کر بھیجیں مقبول ہو اور اگر کوئی ساتھ تہمت کے متہم ہو سو اگر صبح کے وقت چالیس بار پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے تہمت اُس سے دفع ہو اور جس کسی کو خواب نہیں آتا ہو پہلے نماز سے پچیس بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اُس کو خواب خوش آوے اور جس کسی کو آرزو غنی ہونے کی ہو تو ہر صبح کو پہلے کام کرنے سے اکانوے مرتبہ پڑھے غنی ہو اور واسطے مزید دولت وحشمت کے ہر روز پانچسو بار پڑھے محتشم ومکرم ہو اور جو چاہے کہ دشمن کو مطیع وفرمانبردار کرے تو ستائیس روز اٹھارہ بار پڑھے دشمن مطیع وفرمانبردار ہو اور بوقت حاجت کے دوگانہ گزار کر ستر بار پڑھے حاجت اُس کی برآوے اور دشمنوں کی آنکھ میں محبوب نظر آوے اور واسطے باندھنے زبان دشمن کے ہر روز دس بار پڑھے زبان دشمن کی بندھے اور واسطے انجام مقاصد کے بعد سلام ہر نماز کے چوبیس بار پڑھا کرے مرادات اُسکی کل حاصل ہوں اور جو کوئی چاہے کہ دیدار سرور کائنات سے مشرف ہووے ہزار بار ہر شب کو پڑھ کر سویا کرے دولت دیدار سے مشرف ہووے اور واسطے کشادہ ہونے دروازے دولت کے ستر روز ہر روز پانچسو بار پڑھیں ابواب دولت اُس پر کھلیں اور واسطے محبوس کے ایک ہفتہ ہر روز ایک سو ساٹھ مرتبہ پڑھے قید سے رہا ہووے اور واسطے مزید دولت کے ہر روز سولہ بار پڑھے دروازے دولت کے کشادہ ہوں اور واسطے درجات وقبول سلطانی کے چھ روز ہر روز نو مرتبہ پڑھے دل سلاطین میں قبولیت پاوے اور واسطے حاجت ومرادات برآنے کے پہلے غسل کرے اور جامہ نمازی پہنے بعد ازاں چار رکعت نماز ساتھ اُس نیت کے ادا کرے اول شب آدینہ کو ادا کرے

رکعت اوّل میں بعد فاتحہ کے سو بار وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ اور رکعت دوم میں بعد فاتحہ کے سو بار کہے نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ اور رکعت سوم میں بعد فاتحہ کے سو بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اور رکعت چہارم میں بعد فاتحہ کے سو بار غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ کہہ کر سر سجدہ میں رکھے اور سو بار کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ہنوز سر سجدہ سے نہ اُٹھاوے کہ مرادات اُس کی آغوش میں اُس کی آویں اور جو کوئی چاہے کہ فراخی رزق کی ہووے تو بعد نماز عشا کے بارہ رکعت نماز گزارے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورۂ اخلاص تین مرتبہ پڑھے اور بعد سلام کے ستر بار کلمہ التمجید پڑھے۔ برکت اُس کی سے دروازہ رزق کے اُس پر کھُلیں اور جو کوئی حاجت رکھتا ہو اس اسم کو چالیس بار پڑھے اور درمیان پڑھنے کے بات نہ کرے اور سو رہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْیَهُوْنَ وَاللّٰہ رَخْتَ اَرْسَلُوْنَ اَوْتَقُوْنَ اَرْکَسُوْنَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَفَاضَ الْاَرْوَاحَ مِنَ الْعُمْرِ خَرَجَ الْوُجُوْدَ مِنَ الْعَدَمِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا الْمُؤَیَّدُ وَالْمُخْتَرَمُ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْد یہ رسالہ ہے ملا ہوا اوپر بعضے خواص اسرار الٰہی کے یہ کلمات کہ مطاع مکین جبرئیل امین علیہ السلام سے صادر ہوئے اور وہ کلمات یہ ہیں نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ ؛ تَجِدْہُ عَوْنًا لَّکَ فِی النَّوَائِبِ ؛ کُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ ؛ بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ بِوَلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ اور سبب نزول ان کلمات کا یہ تھا کہ غزوۂ احد میں جو لشکر اسلام نے شکست پائی اور حضرت پیغمبر علیہ افضل الصلوٰۃ نے جبرئیل علیہ السلام سے سوال کیا کہ علی اسوقت ہمارے پاس پہونچے کہا اچھا پس حضرت نے نقاب کر کے فرمایا کُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ بِوَلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ ہنوز تین مرتبہ تمام نہ ہوا تھا کہ حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ حاضر ہوئے اور لشکر کفار پر محاربہ کیا بعضے قتل ہوئے بعضوں نے مُنھ ساتھ ہزیمت کے رکھا اور لشکر اسلام نے کفار سے غنیمت بہت پائی اور ان کلمات اشہر میں روایتیں مظہرا لعجائب میم ولا کا ہے بریں تقدیر معنی یہ ہوں کہ اے محمدؐ بلا علیؓ کو کہ وہ محل ظہور عجائب کہ وہ آثار قدرت حق کا ہے اور دیگر روایت میں مظہر بضم میم وکسر ہا معنی یہ ہوں کہ اے محمدؐ بلا علیؓ کو کہ وہ دکھلانے والا اور ظاہر کرنے والا عجائب اور غرائب کا ہے اور یہ کلمات شریفہ مرکب اٹھارہ حروف سے ہیں ن ا د ع ل ی

م ظ ہ ر ج ب ت و ک ف ع س - اور یہ اٹھارہ کلمہ کہ گنے جاتے ہیں نون نبوت الف الوہیت
دال دیانت عین علوم کا لام لطف ی ید الیسر میم ملک ظ ظہور ہ ہویہ رے ربوبیت جیم جمعیت
بے برکت تے توکل واو ولایت کاف کل ف فردانیہ غین غنا سین سلامت کا اور اُن
کلمات میں تابات نظم مبارک اُس کا خزان مرکب ہوا ہے دس حروف ہیں ث خ ح ز د
ص ض ط ق اور یہ دس حرف حروف ہیزدہ گانہ مذکور سے باہر آتے ہیں کیا نصف عین
ثے اور نصف عشرون اُس کے حے اور نصف خمس اس کے ذال اور ذال مے اور عشرون
عین اور ثلث طے اور سین اور عشر اس کے صاد اور ضرب چشم سے سح نقش اسکے ط حاصل
ہوتا ہے مگر قاف ان حروف مذکورہ سے اور تصنیف رے و تسع ظا اور عین سے باہر آتے ہیں
بعض مجموع خواص حروف کا اور بیچ ان کلمات نادِ علیاً کے استخراج کیے جاتے ہیں جو موافق مزاج
کے اور ابتلان حروف تعطی یا تعطی خواص کی خواص بے نہایت و بے شمار رکھے اور جو کہ تمام
علما اس علم سے اکتالیس خاصیت رکھے **خاصیت اوّل** جو کوئی درمیان جماعت مخالف کے گرفتار
ہو سات مرتبہ اوپر خاک کے پڑھ کر طرف ان کے پھونکے ساتھ درست اعتقاد کے بامر اللہ تعالیٰ کوئی اُس پر
زور نہ پہونچا سکے **خاصیت دوم** جو کسی کو کسی دشمن سے خوف ہوا ہو ساتھ پڑھنے ان کلمات کے
موافقت کرے ہر روز بہتر مرتبہ پڑھے جلدی مقہور ہوویں بامر اللہ تعالیٰ **خاصیت سوم** اگر کسی پر
جادو کیا گیا ہو اور کسی طرح وہ خلاص نہیں ہوتا ہے ان کلمات کو سات بار اوپر آب چاہ کے پڑھ کر
اس پانی سے غسل کرے اور وہی پانی پیوے سحر باطل ہو **خاصیت چہارم** جو کسی کو زہر دیا گیا ہو
ان کلمات کو اوپر آب باراں کے پڑھے اور اُس کو پلاوے شفا پاوے چاہیے کہ ان کلمات کو بہ مشک و
زعفران کاسہ چینی میں لکھے اور پانی سے دھوئے اور بارہ مرتبہ اس پر پڑھے اور اُس کو دیوے کہ
وہ پیوے زہر اُس سے جاتا رہے **خاصیت پنجم** اگر کوئی بیمار ہوا ہو اور اطبا اُس کے علاج سے
عاجز آویں ستر بار ان کلمات کو اُس کے اوپر پڑھے اور پلاوے البتہ شفا پاوے **خاصیت ششم** اگر کسی کو
مہم دشوار درپیش آوے ہزار بار اوپر اُس بیت کو پڑھے غم ساتھ فرخ کے مبدل ہو اور مہم موجب دلخواہ
بر آوے **خاصیت ہفتم** اگر بادشاہ اوپر کسی کے غضب کرے اور وہ آدمی اس سے ڈرے تو وہ آدمی ستر بار
پڑھے جس وقت کہ بادشاہ کے پاس پہونچے تین بار آہستہ پڑھے غصہ بادشاہ کا مُبدّل ہو اور

عنایت ہووے **خاصیت** ہشتم اگر کوئی کسی پیغامبر کو بھیجے اور چاہے کہ مقبول ہو ہفتر مرتبہ پڑھے
مہم اُس کی درست ہووے **خاصیت** نہم جو کوئی اول دن جمعہ کے سینتالیس بار پڑھے اور جس سے
کلام کرے محب اُسکا ہو اگرچہ دشمن اُسکا ہو **خاصیت** دہم اگر کوئی کسی تہمت میں گرفتار ہو ہر صبح چالیس بار
پڑھے تہمت اُس سے دفع ہو اور خلائق اُس سے نیکی کے ساتھ زبان کھولے **خاصیت** یازدہم
واسطے دفع بیخوابی کے پہلے نماز جمعہ سے پچیس بار پڑھے بیخوابی اُس سے دفع ہو **خاصیت** دوازدہم
واسطے ثروت و غنا کے ہر صبح پہلے کلام کرنے سے اکانوے بار پڑھے غنی اور بے نیاز ہو **خاصیت** سیزدہم
واسطے ازدیاد دولت اور حشمت کے ہر روز پانسو مرتبہ پڑھے محتشم و محترم ہو **خاصیت** چہاردہم
واسطے انقیاد عدو کے ہر روز ایک سو اٹھارہ مرتبہ پڑھے البتہ اعدا دوست ہوویں **خاصیت** پانزدہم
واسطے اخفاے اپنے کے بوقت حاجت ستر مرتبہ پڑھے آنکھ دشمن میں محجوب ہو **خاصیت** شانزدہم
واسطے زبان بندی دشمن کے دس روز ہر روز دس مرتبہ پڑھا کرے زبان اعدا کی بند ہو اور
اُس کے اوپر بدی نہ کرنا چاہیئے **خاصیت** ہفدہم واسطے برآنے مہمات کے ہر روز چوبیس مرتبہ
پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا وَھَّابُ نَادِ عَلِیًّا مہمات اور مرادات اُس کی کلی حاصل ہوں
خاصیت ہیژدہم واسطے شفاے مریض و مرضہاے کے دس روز ہر روز ستر بار پڑھے البتہ
شفا پاوے **خاصیت** نوزدہم واسطے چشم زخم و عقد اللسان کے سہ روز بیس بار ہر روز
پڑھے چشم زخم و زبان حاسدان سے بیخوف ہو **خاصیت** بستم واسطے کشف کنوز کے ہر روز
ستر بار چالیس روز تک پڑھے **خاصیت** بست و یکم واسطے رویت رسول اللہ صلی اللہ علیہ
و آلہ وسلم کے وقت شام سات شب ہر شب کو تین ہزار بار پڑھے البتہ رویت نبی صلی اللہ علیہ آلہ وسلم
کی حاصل ہو **خاصیت** بست و دوم واسطے خلاصی کے جس قدر ہو سکے پڑھے محبوس خلاص ہو
خاصیت بست و سوم کفایت مہمات دیر آنے حاجات اور تمام اُن کے ہر روز پندرہ بار پڑھے
کلی مہمات بحسب مراد حاصل ہو **خاصیت** بست و چہارم واسطے قتل اعدا و دفع اُنکے کے سات روز
ہر روز ستر بار پڑھے واسطے اطفاے حرارت و تسکین خاطر و دفع مہمات واسطے
اس عدد کے پڑھے اور واسطے جذب رطوبت اور حفظ قوی و تقویت چشم ساتھ ان عدد کے
پڑھے اگر حروف ان کلمات کے اکثر واسطے تسخیرات خلق اللہ کے ستر مرتبہ ہر شب جمعہ کو بوقت

آدھی شب کے دو رکعت نماز نفل شکرانہ کی گزار کے پڑھے اُمید کہ خلق بہت معتقد ہووین اور واسطے دفع جادو کے ناد علی کے عدد نکالکر خانہ مثلث میں بھرے اور اُسکو سر میں رکھے امید کہ کوئی سحر اثر نکرے انشاء اللہ تعالیٰ جو کوئی اُس میں شک لاوے کافر ہو تمام شد رسالہ الخواص ناد علی

باب دوازدہم واسطے دریافت کرنے حال محبت اور قبولیت اور جذب قلوب اور غالب کرنے دل طرف محبت کے اور نیک آنے محبت درمیان زوجین کے واسطے دریافت کرنے حال محبت اور قبول قول کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا وَّلَا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَاءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖ اِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيَاتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ○ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُونَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ○ آیات مذکورہ کو آب باران و زعفران سے ورق پوست آہو برہ پر بروز شنبہ اور ماہ بڑھنے پر ہو لکھے اور آخر میں یولف اللہ میں فلاں بن فلاں مع نام اُس کی مادر کے لکھے اور اسی طرح اول نام اپنا مع نام باپ ماں کے بعدہٗ مطلوب کا نام مع اُس کے ماں باپ کے لکھے اور اپنے پاس رکھے تو صلح کرے دشمنی اور بغض اُس کی کو اور جو کچھ یہ کہے وہ قبول کرے قول اُس کا اور دل پر اثر محبت کا زیادہ پیدا ہو بفضل اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے پانے قبولیت اور محبت اور ہیبت کے دل آدمیوں میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَالِقُ الْاِصْبَاحِ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ط ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ○ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيَاتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُونَ بروز جمعہ ساعت سوم میں آیات مذکورہ کو نگینہ سنگ لاجوردمیں کہ ہندی میں اُس کو راوَنہ کہتے ہیں نقش کرے عین آیات و یا ہندسہ وعدد الف جمع لکھے کوئی چیز کا فرو گذاشت نہ کرے اور وقف کرے زیچ مربع کرنے تمام انگشتری سنگ مذکورہ کی بناوے اور اپنے پاس رکھے حاجت اُس کی روا ہو اور قبولیت و محبت و ہیبت آنکہ مرد ماں میں ہووے بعظمۃ اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے پیدا ہونے صلح گمراہوں کے اور میسر آنے وصل اُنکا اور دور کرنا نفرت و غل کا فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِّنْ

واسطے دریافت کرنے حال محبت کے ۱۲

واسطے پانے قبولیت اور محبت اور ہیبت کے ۱۲

واسطے پیدا ہونے صلح گمراہوں اور دفع نفرت کے ۱۲

غِلٍّ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھِمُ الْاَنْھٰرُ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدٰنَا لِھٰذَا وَمَا کُنَّا لِنَھْتَدِیَ
لَوْلَآ اَنْ ھَدٰنَا اللّٰہُ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ط وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْکُمُ الْجَنَّۃُ اُوْرِثْتُمُوْھَا
بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ آیات مذکورہ کو قلم فارغ یعنے خشک قلم سے لکھے اور قلم مذکور کے
فارسی یعنے تل سے ہووے اوپر پر کالہاے شیرینی کے لکھے اور گروہ متغاضبہ کو کھلاوے
بمجرد کھانے شیرینی کے ہر ایک دوستدار ہو جاویں اور اگر بنام ایک کے ہو تو ایک پرکالہ
پر لکھے اور کھلاوے تنافر جاتا رہے اور دوستدار ہو وصل قبول کرے اور جو شیرینی موجود نہ ہو
اوپر خرما و انجیر کے لکھے اور ہر ایک کو ایک ایک کھلاوے مطیع ہو مجرب ہے **ایضًا** واسطے
قبولیت اور محبت کے دل مردمان میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے یُرِیْدُوْنَ اَنْ یُّطْفِؤُا نُوْرَ اللّٰہِ
بِاَفْوَاھِھِمْ وَیَاْبَی اللّٰہُ اِلَّآ اَنْ یُّتِمَّ نُوْرَہٗ وَلَوْ کَرِہَ الْکٰفِرُوْنَ ○ ھُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ
رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ ○ آیات مذکورہ
کو پیالۂ آبگینہ نو پاک و لطیف جلادار میں زعفران و گلاب و مشک سے لکھے اور دود عود و عنبر سے
معطر کرے اور دھوے روغن چنبیلی سے اور نگاہ رکھے وقت حاجت ایک نقطہ اُس میں سے درمیان
دونوں ابروا پنے کے رکھے اور چرب کرے قبولیت و محبت دل مردمان میں ظاہر آوے اور جو اسکو
دیکھے دوستدار ہووے اور جو آیت مذکورہ کو پوست آہو برہ میں گلاب زعفران سے لکھے اور عود و عنبر
میں دھونی دیکر اپنے بازوے دست راست پر باندھے قبولیت دل مردمان اور زبان میں پیدا ہو
اور جذب قلوب ہووے اور یہ عجائب ذخیرہ سے ہے **ایضًا** واسطے شفقت اور گشتن دل گمراہان
و بدخواہان اور جذب قلوب ان کے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ آیت مذکورہ کو وقت نیم شب جمعہ اور ہر جمعہ کو
اگر شروع ماہ سے ہو تو بہتر ہے تیس مرتبہ پڑھے اور بعد پڑھنے ہر دفعہ کے یہ بھی پڑھے اَنْتَ یَا رَبِّ
حَسْبِیْ عَلٰی فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ اَعْطِفْ عَلَیَّ وَاَقْبِلْ لِیْ دوستدار ہو ویں اور شفقت کریں اور
بداندیشی سے باز آویں بکرم اللہ تعالیٰ **ایضًا** واسطے قبولیت اور ملازمت ملوک و سلاطین و دیگر
مردمان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَیَّنّٰھَا لِلنّٰظِرِیْنَ وَحَفِظْنٰھَا
مِنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ آیت مذکورہ کو نقش کرے اوپر نگینہ انگشتری کے اور نگینہ کسی قسم کا ہو اسمیں

واسطے قبولیت اور محبت کے دل مردمان میں ۱۲

واسطے قبولیت اور ملازمت ملوک و سلاطین کے ۱۲

آیات یا ہندسہ او روقف کرے مربع یا آیات مذکورہ کو ورق پوست آہو برہ میں لکھے اور
بازوے راست میں باندھے یا انگشتری ہاتھ سیدھے میں پہنے قبولیت قول اور ملازمت سلاطین
کی حاصل ہو اور مردمان اور زنان وکودکان اُس کے دوستدار ہوں **ایضاً** واسطے قبولیت
نزدیک ملوک وسلطان وعلوم مرتبہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ ۚ إِنَّهُ
كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ۝ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝ اور جو کوئی چاہے علوم مرتبہ اور قبولیت نزدیک سلطان
وملوک کے آیت مذکورہ کو ٹکڑے کاغذ زرد میں لکھے اور کسی میں لپیٹے اور موم وزیرہ کندر
یکجا کرکے اول دھونی دے کر پھر لپیٹ کر بازوے راست پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ اوپر مطلوب
اور ماموں اپنے کے پہونچے **ایضاً** واسطے حاصل ہونے مرتبہ ومحبت وفرمانبردار ہونے کے فرمایا
اللہ تعالیٰ نے طٰهٰ ۝ مَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَىٰ ۝ إِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَن يَخْشَىٰ ۝ تَنزِيلًا مِّمَّنْ
خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَاوَاتِ الْعُلَى ۝ الرَّحْمَٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَىٰ ۝ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا
فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَىٰ ۝ وَإِن تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى ۝
اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ آیت مذکورہ کو ظرف سنگ مرمر یا چینی وبلوریں مشک
زعفران وگلاب سے لکھے اور روغن چنبیلی سے دھوئے اور مقدار عنبر وکافور ملاکر خوشبو کرے اور
نگاہ رکھے پھر اُس سے ہر دو ابرو میں مسح کیا کرے قبولیت مرتبہ ومحبت ہو اور سب اس کو دوست
رکھیں اور ہر دلعزیز ہو مجرب ہے **ایضاً** واسطے قبولیت دہشت آنکھ مردمان کے فرمایا اللہ تعالیٰ
نے وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن سُلَالَةٍ مِّن طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ۝
ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ
لَحْمًا ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ۚ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ آیات مذکورہ کو ٹکڑہ جامہ نو
پاک میں آب توت لکھے مرد زیر دستار عورت زیر موے سر کے رکھے حاصل قبولیت اور ہیبت
آدمیوں کے دل میں ہو **ایضاً** واسطے حاصل ہونے قبولیت اور مرتبہ طاعت آدمیوں کے سورۃ الفتح
میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا
تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝ وَيَنصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝ هُوَ
الَّذِي أَنزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَّعَ إِيمَانِهِمْ ۗ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ

واسطے حاصل ہونے محبت اور مرتبہ اور فرمانبرداری کے ۱۲

واسطے حاصل ہونے قبولیت اور مرتبہ کے ۱۲

وَالْاَرْضِ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا ۝ آیات مذکورہ کو پوست آہو برہ دباغت دیے ہوے میں مشک وزعفران وگلاب سے لکھے اور نویسندہ بعد غسل کے لکھے اور زیر کلاہ کے رکھے اور اگر کلاہ میں لکھے تو اُس کو قبولیت وسعادت نصیب ہو اور اُس کی طرف سے آدمیوں کے دل میں ہیبت غالب ہووے **ایضًا** واسطے بخوف وخطر ہونے سلطان کی طرف سے سورۃ البلد میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَآ اُقْسِمُ بِھٰذَا الْبَلَدِ اِلٰی قَوْلِہٖ النَّجْدَیْنِ ۝ آیات مذکورہ اندر زرد قبا کے لکھ کر پہنے جو کوئی اُس کو دیکھے حرمت کرے اور ہیبت اُسکی غالب ہووے اور فرمانبردار ہوویں اور جو بادشاہ کے پاس جاوے تو بادشاہ اس کو اپنے پاس طلب کرے اور حرمت اُسکی کرکے حاجت روائی کرے **طریق عمل الحب** بقاعدہ جفر جو عدد کسند صحیح رکھے یہ ہے کہ تعداد نام مطلوب کہ اُس کی ماں کے نام کے ساتھ نکلتا ہو چھ طرح کہ عدد داخل و مقلب القلوب سے ضرب کرے اور ایک جگہ پر لکھے یعنی چھ حد کرے اور تعداد اسم طالب مع تعداد عدد مان اُسکی کے چھ طرح قسمت کرے خارج قسمت اگر صحیح ہے بہتر حاصل ضرب کو اُسکے اوپر قسمت کرے اور جو صحیح نہیں ہے اور کسرہ ہو تو خارج قسمت ثانی کو اوپر کسرہ کے تقسیم کرے اور خارج ثالث کا نکلے اگر صحیح آوے بہتر ورنہ جو کچھ کسرہ رہے خارج ثالث کو اوپر اس کسرہ کے قسمت کرے یہاں تک کہ قسمت صحیح نکل آوے جو کچھ خارج قسمت صحیح درجہ آخر میں نکلے اُسکو ثبت صحیح جانے اور تعداد مطلوب وطالب کو پاوے تعداد نام ماں دونوں کا اور تعداد ساعت کی نکالکر ساتھ عدد کے ثبت و صحیح ضرب کرے اور حاصل ضرب کو لوح مربع میں بھرے اگر خواص مطلوب کا آبی ہے موافق التصغیر تعداد نام مطلوب کی تو اُسی قدر رحت آب رواں میں دھوکر رواں کرے اور اگر خواص مطلوب کا آتشی ہو تو اسی قدر لکھ کر فلیتہ کرکے شب کو چراغ نو اور روغن زرد میں روشن کرتا رہے اور اگر بادی ہے لکھ کر ہوا میں آویزاں کرے اور اگر خاکی ہے خاک میں دفن کرے عجیب العمل ہے **عمل حُب** کا جو کوئی یہ چاہے کہ کسی شخص کو اپنی طرف رجوع کروں تو یہ نام اصحاب کہف کے لکھے اور نیچے اخیر میں الحب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں یعنی فلاں کی جگہ پر نام طالب کا اور بن فلاں کی جگہ پر نام اُس کے باپ کا اور اپنا اور اپنے باپ کا لکھے اور اوپر بازو مطلوب کے باندھے مگر بازو داہنے ہاتھ کا ہووے اِلٰہی

نظیر مثلاً

مطلوب - محمد				طالب - علی		
ا	ح	م	د	ع	ل	ی
۱	۸	۴۰	۴	۷۰	۳۰	۱۰

متداخلہ شما شما متداخلہ بر شش قسمت کنند

واسطے ہیبت اور بخوف ہو سلطان ۱۲ عمل اعجب

عمل اعجب

بحرمت یملیخا مکسلمینا کشفوطط تبیونس کشافط یونس اذرفت یونس لواس بوس وکلبھم
قطمیر علی اللہ قصد السبیل ومنھا جائر ولو شاء لھدا لکم اجمعین **دربیان سوگند**
نام حق تعالیٰ کے اوپر فرشتوں اس میں وتابعین اور سرحرفوں کے نام لکھنا عاشق ومعشوق
وقت لکھنے تعویذ وفلیتہ جلانے کے ہر تعویذ کہ عمل کرے چاہیے کہ نام خداے تعالیٰ کو مدد دلاوے
اوپر موافق نام اپنے اور معشوق اور نام ماں اپنے اور نام ماں اُس کے جیسا کہ نام بنی آدم نام ہو جس
آدمی کا کہ سرحروف اسکا الف ہو جیسا کہ احمد و ابراہیم پس ان کو چاہیے کہ اللہ واحد کی سوگند دے
اور اس فرشتے کی کہ اوپر نام اُس الف کے مقرر ہے اُس موکل کو کہے کہ یا فلاں فرشتے محبت احمد
ابراہیم فی قلب داؤد دانیال کے ثبت کر پس حرف دال کا موافق دائم دیان کے ہے اور وہ فرشتہ
کہ اوپر سرحرف موافق دال کے موکل ہے اُس کو سوگند دیوے ساتھ ان ناموں کے اور موافق نام عاشق
کہ یا نام خدا کے ہے اوپر فرشتوں سرحرف عاشق ومعشوق کے کہے جیسا کہ اوپر الف کے اذنفل ہے
اوپر دال کے اہراطیل ہے پس ساتھ ان ناموں کے سوگند دیوے یا اذنفل یا اہراطیل بحق یا اللہ یا واحد
یا اول یا دائم یا دیان محبت احمد بن مریم فی قلب داؤد بن جنبت ثابت کرو اور فرشتے کہ اوپر بروجہاے
کے موکل ہیں ان کو بھی سوگند دیوے چنانچہ حرف اول الف کا برج حمل ہے اور موکل اُسکا اہراطیل ہے
اور حرف دال کا برج حوت ہے موکل اسکا فقتائیل ہے اور حمل کا ستارہ مریخ اور موکل اس کا فخراد
ہے اور حوت کا ستارہ مشتری ہے موکل جہائیل ہے ان تمام فرشتوں کو سوگند دیوے حب یا اذنفل یا
اہراطیل یا اسراطیل یا فقتائیل یا فخراد یا جہائیل بحق یا اللہ یا احد یا اول یا دائم یا دیان محبت فلاں
بن فلاں کی دل فلاں ابن فلاں میں ثابت کرو اور جو ملائک کہ بروجوں پر موکل ہیں انکو بھی سوگند دے
جیسا کہ حرف اول پھر کہے بحق یا اللہ یا احد یا اول یا دائم یا دیان العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ
النار النار الویل الویل الویل الحریق الحریق الحریق الوحا الوحا الوحا طوہا ابد الامعصوم حاجا شد اند دیگر
جاننے نام حق تعالیٰ موافق اپنے سرحروف ہر آدمی کا یا نام خدا اسم بامسمیٰ ہو اور اگر نہ ہو سرحروف
دونوں کے ایک ہوں جیسا کہ بیان کرتا ہوں میں کہ جس آدمی کا کہ سرحرف اسکا الف ہو جیسے احمد و
ابراہیم واسماعیل مطابق نام یا اللہ یا احد یا اول یا آخر اور اسی طرح کے نام ہوں اور جس آدمی کا کہ
سرحرف اُسکا ب ہو موافق اُسکے بصیر یا باسط یا باطن ہے اور جس آدمی کا کہ سرحرف ت ہو موافق

ثواب جانے اور جس آدمی کا سرِ حرف ث ہو موافق اسکے یا باعث ہے اور جس آدمی کا کہ سرِ حرف
ج ہو موافق اسکے جبار وجلیل ہے اور جس آدمی کا کہ سرحرف ح ہو موافق اسکے یا حی یا حلیم یا حکیم
یا حبیب ہے اور جس آدمی کا کہ سرحرف خ ہو موافق اسکے یا خبیر یا خالق ہے اور جس آدمی کا کہ سرحرف
د ہو موافق اُسکے یا دائم یا دیان ہے اور جس آدمی کا سرحرف ذ ہو موافق اُس کے یا ذوالجلال ہے
اور جس آدمی کا کہ سرحرف ر ہو موافق اُسکے یا رشید ہے اور جس آدمی کا سرحرف ز ہو موافق اسکے یا
زکی ہے اور جس آدمی کا سرحرف س ہو موافق اُسکے یا سلام ہے یا سمیع ہے اور جس آدمی کا سرحرف
ش ہے موافق اُسکے یا شکور ہے اور جس آدمی کا سرحرف ص ہو موافق اُسکے یا صمد یا صبور ہے اور
جس آدمی کا سرحرف ض ہو موافق اُسکے یا ضار ہے اور جس آدمی کا سرحرف ط ہو موافق اُسکے یا طاہر
ہے اور جس آدمی کا سرحرف ظ ہو موافق اُسکے یا ظاہر ہے اور جس آدمی کا سرحرف ع ہو موافق اُسکے یا علیم
یا عادل یا علی یا علام ہے اور جس آدمی کا سرحرف غ ہو موافق اُسکے یا غنی یا غفور یا غفار ہے
اور جس آدمی کا سرحرف ف ہو موافق اُسکے یا فتاح ہے اور جس آدمی کا سرحرف ق ہو موافق اُسکے
یا قادر یا قدوس یا قیوم ہے اور جس آدمی کا سرحرف ک ہو موافق اسکے یا کریم و یا کبیر ہے اور جس آدمی کا
کہ سرحرف ل ہو موافق اُسکے یا لطیف لا الٰہ الا ہو عالم الغیب ہے اور جس آدمی کا کہ سرحرف م ہو
موافق اُسکے یا مومن یا مہیمن ہے اور جس آدمی کا کہ سرحرف ن ہو موافق اُسکے یا نور یا نافع ہو اور جس
آدمی کا کہ سرحرف و ہو موافق اسکے یا ودود یا واحد ہے اور جس آدمی کا کہ سرحرف ہ ہو موافق اُس کے
ہو اللہ ہو الرحمٰن یا ہادی یا ہو ہے اور جس آدمی کا کہ سرحرف ی ہو موافق اُسکے یحییٰ اور یمیت و یا
یاتیل ہے اور جس کسی کا کہ سرحرف اُسکا موافق نام خداے تعالیٰ کے نہو جیسا کہ اوپر کتاب میں ث آیا ہے
یعنے یا باعث ساتھ اسکے بھی عمل کرے جیسے کہ داؤد و دوو مودود اگر ایک حرف نام آدمی کا درمیان
نام خداے تعالیٰ ہوتا ہے جیسے یحییٰ یا حی ساتھ اسکے عمل کرے تو مقصد کو پہونچے انشاء اللہ تعالے
دیگر واسطے جاننے نام فرشتوں موکل سرحرف نام ہر آدمی کے الف اذنقل ب جبرئیل ت عزائیل
ث میکائیل ج کلکائیل ح تمرکائیل خ ہمائیل د ادھرائیل ذ حطکائیل ر اہوائیل ز
ہرفائیل س اکائیل ش شمراطیل ص افرائیل ض اعطائیل ط اسماعیل ظ کورائیل
ع لومائیل غ لوطائیل ف ہرطائیل ق عطرائیل ک مجدائیل ل طاطائیل م ارقائیل ن مجرائیل

واربوائیل ہ روبائیل سرطائیل دیگر معلوم کرنا نام موکلات بروجہا کا تا کہ ان کو بھی سوگند دیوے بنام خدائے تعالےٰ حمل سرطائیل ثور عزرائیل جوزا دردائیل سرطان فیقائیل اسد حراکیل سنبلہ اسماکیل میزان ہمراکیل عقرب حدحائیل قوس صلطہائیل جدی سکئیل دلو صلطہنا حوت فقہائیل دیگر جاننا نام موکلات سبعہ سیاروں کا مشتری جہائیل زہرہ مون زحل ارقائیل شمس کلائیل قمر تعویل مریخ بجزاد عطارد اوکی

قواعد ابجد اسمائے الٰہی مع موکلان متعلقہ سر حروف طالب و مطلوب

قواعد ابجد اسمائے الٰہی مع موکلان متعلقہ سر حروف طالب و مطلوب

حروف تہجی	طبع حروف	اعداد ابجد	نام خدا متعلقہ سر حروف	نام موکلان سر حروف
ا	آتشی	۱	اللہ احد	اسرافیلؑ
ب	بادی	۲	باسط باطن	جبرئیلؑ
ت	بادی	۴۰۰	تواب	عزرائیلؑ
ث	آبی	۵۰۰	تواب ثابت	میکائیلؑ
ج	آبی	۳	جمیع جلیل	کلکائیلؑ
ح	خاکی	۸	حبیب حمید	مکائیلؑ
خ	خاکی	۶۰۰	خبیر خالق	مدکائیلؑ
د	خاکی	۴	دیان دائم	دردائیلؑ
ذ	آتشی	۷۰۰	ذوالجلال والاکرام	اضراطیلؑ
ر	خاکی	۲۰۰	رب رشید	الواکیلؑ
ز	آبی	۷	زکی	ہزغائیلؑ
س	آبی	۶۰	سمیع سلامؑ	عمرائیلؑ
ش	آتشی	۳۰۰	شکور شہید	صرائیلؑ
ص	بادی	۹۰	صمد صبور	ہجائیلؑ
ض	بادی	۸۰۰	ضار	عطکائیلؑ
ط	آتشی	۹	طاہر	اسمائیلؑ
ظ	آبی	۹۰۰	ظاہر ظہور	نوذائیلؑ
ع	خاکی	۷۰	عزیز علیم	نومائیلؑ
غ	خاکی	۱۰۰۰	غفور غنی	نوبائیلؑ
ف	آتشی	۸۰	فتاح	سرحائیلؑ
ق	آبی	۱۰۰	قادر قدوس	عطرائیلؑ
ک	آبی	۲۰	کبیر کریم	حذدائیلؑ
ل	خاکی	۳۰	لطیف	طاطائیلؑ
م	آتشی	۴۰	مومن مہیمن	رومائیلؑ
ن	بادی	۵۰	نور نافع	نولائیلؑ

حروف تہجی	طبع حروف	اعداد ابجد	نام خدا متعلقہ سر حروف	نام موکلان سر حروف
و	بادی	۶	واحد ودود	رحمائیل
ہ	آتشی	۵	ہادی	دودائیل
ی	بادی	۱۰	یعتوب	سرطائیل

نود و نہ نام نظم میں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

ھواللہ رحمان ملک رحیم
مہیمن عزیز الحسیب الجلیل
وجبار وقہار وخالق حکیم
معز ومذلؑ خافض ورافع
غفور الشکور العلی الکبیر
رقیب القوی المتین المقیت
غنی مغنی صانع ضار نور
ودود حق محصی مجیب الصمد
متکبر ومقتدر باری
حکم قابض و باسط وہادی
کریم اول وآخر ویا رشید
ھوالمنعم ومنتقم نافع
ھُوالواجد الماجد الباعث
ھوالمالک الملک یا ذالجلال
بحق صفات کمالاتک
رجاء علام نبی یا جواد

وقدوس مومن سلام علیم
حمید المجید الشہید الوکیل
مصور لطیف الخبیر الحلیم
وفتاح رب ومقسط الجامع
حفیظ الولی السمیع البصیر
ھوالحی قیوم ومحی ممیت
غفور الرؤف البدیع الصبور
مقدم موخر وواحد احد
ھوالقادر العدل بر والی
ووہاب ورزاق ویا باقی
ھوالظاہر باطن ویا معید
ھوالمبدیٔ المعطی الواسع
متعالی تواب یا وارث
والاکرام یامن حبیب الجمال
فافتح لنا انت فی ذالک
امتنی واحییتنی فی الوداد

نود و نہ نام الٰہی نظم میں

نود و نہ نام خدائے تعالیٰ

نام خدا تعالیٰ	عدد	معنی	اسناد
یا اللہ جلالی	چھیاسٹھ	خدا	اسم ذات یا صفات ہی جو کوئی ہزار بار ہر روز پڑھے صاحب یقین ہو اور جو کوئی سوا لاکھ چالیس دن میں لکھے یا لکھوائے اور گولیاں باندھ کر دریا میں بہاوے خدا کے فضل سے مطلب اُسکا جلد بر آوے۔
یا رحمٰن جلالی	۲۹۸ دو سو اٹھانوے	مہروالا	جو کوئی بعد نماز فجر کے پڑھے خدا اُس پر بہت رحم کرے۔
یا رحیم جمالی	۲۵۸ دو سو اٹھاون	رحم والا	جو کوئی پانسو بار پڑھے اُس کو دولت ملے۔
یا قدوس جمالی	۱۷۰ ایک سو ستر	پاکی والا	جو کوئی ایک ہزار بار پڑھے سب سے بے پروا ہو۔
یا سلام جمالی	۱۳۱ ایک سو اکتیس	سلامتی والا	جو کوئی بعد نماز فجر کے ہزار بار پڑھے علم زیادہ ہو۔
یا مؤمن جمالی	۱۳۶ ایکسو چھتیس	یقین والا	جو کوئی ہر روز تین ۳ بار پڑھے کسی سے نہ ڈرے۔
یا مہیمن جمالی	۱۴۵ ایکسو پینتالیس	نگہبانی والا	جو کوئی دو ہزار بار آخر شب کو پڑھے پانی برسے۔
یا جبار جلالی	۲۰۶ دو سو چھ	ٹوٹے کا جوڑنیوالا	جو کوئی بعد مسبعات عشر کے ۲۱ بار پڑھے غمگین نہو اور شر دشمن سے امن میں رہے۔
یا متکبر جلالی	۶۶۲ چھ سو باسٹھ	بڑائی والا	جو کوئی وقت سونے کے اکیس بار پڑھے اُسے خواب میں ڈر نہ معلوم ہو۔
یا خالق جمالی	۷۳۱ سات سو اکتیس	پیدا کرنیوالا	جو کوئی لڑائی میں نو سو مرتبہ پڑھے فتح پاوے۔
یا باری جلالی	۲۱۳ دو سو تیرہ	بنانے والا	جو کوئی دس بار پڑھے وقت جمعہ کے فرزند ہو۔
یا مصور جلالی	۳۰۶ تین سو چھ	عصہ ہونیوالا	جو کوئی بوقت شام تیس ۳۰ بار پڑھے دشمن رد ہو۔
یا قہار جلالی	۳۰۶ تین سو چھ	بنانے والا	جو کوئی اوپر سر بیمار کے پڑھے اکتالیس بار دم کرے صحت پاوے۔
یا وہاب جلالی	۱۴ چودہ	بہت دینے والا	جو کوئی وقت کھانے کے دس بار پڑھے کھانا ہضم ہو۔
یا غفور جمالی	۱۲۸۶ بارہ سو چھیاسی	بخشنے والا	جو کوئی وقت جانے کے راہ میں نو مرتبہ پڑھے اُسپر راہ میں آسانی ہو۔
یا رزاق جمالی	۳۰۸ تین سو آٹھ	رزق دینے والا	جو کوئی وقت صبح دس بار پڑھا کرے ہر روز کشایش رزق کی ہو۔
یا فتاح جمالی	۴۸۹ چار سو نواسی	مصیبت کھولنیوالا	جو کوئی بعد نماز فجر کے ستر بار پڑھے مصیبت اور قید دور ہو۔
یا کبیر جمالی	۳۳۲ تین سو بتیس	بڑائی والا	جو کوئی اوپر زخم جلے ہوئے کے نو مرتبہ پڑھ کے دم کرے صحت پاوے۔
یا حفیظ جمالی	۹۹۸ نو سو اٹھانوے	پناہ دینے والا	جو کوئی بیمار پر چالیس ہفتہ ستر مرتبہ پڑھ کر دم کیا کرے اچھا ہو جاوے۔

نام باری تعالیٰ	عدد	معنی	اسناد
یا مُقِیتُ جلالی	پانسو پچاس ۵۵۰	قوت دینے والا	جسکی آنکھ دُکھ اور درد کرے دس بار پڑھکر دم کرے صحت ہووے
یا خَبِیرُ جلالی	آٹھ سو بارہ ۸۱۲	خبر دینے والا	جس عورت کے درد زہ ہو اور لڑکا نہوتا ہو لکھ کر باندھے فوراً خلاص ہووے
یا جَلِیلُ جمالی	تہتر ۷۳	جلال والا	جو کوئی اوپر اسباب اپنے کے دس بار پڑھے چوری سے محفوظ رہے
یا کَرِیمُ جمالی	دو سو ستر ۲۷۰	کرم کرنے والا	جو کوئی اوپر غلہ کے لکھ کر رکھدیوے برکت ہوگی۔
یا رَقِیبُ جلالی	تین سو بارہ ۳۱۲	نگہبانی کرنیوالا	جو کوئی اوپر پھوڑے کے تین بار پڑھکر دم کرے اچھا ہو جائے۔
یا مُجِیبُ جمالی	پچپن ۵۵	اجابت کرنیوالا	جو کہ تین مرتبہ پڑھکر پھونکے درد سر دفع ہووے۔
یا وَاسِعُ جلالی	ایک سو سینتیس ۱۳۷	پھیلانے والا	جس کو بچھو ڈنک مارے وہ ستر مرتبہ پڑھکر پھونکدے زہر اثر نہ کرے
یا عَلِیمُ جمالی	ایک سو پچاس ۱۵۰	جاننے والا	جو کوئی بیس بار ہر روز پڑھے فہم و ذکا زیادہ ہو۔
یا قَابِضُ جمالی	نو سو تین ۹۰۳	تنگ کرنیوالا	جو کوئی بیس بار پڑھے ہر روز دشمن دفع ہوں۔
یا بَاسِطُ جلالی	بہتر ۷۲	کشائش کرنیوالا	جو کوئی کہ چالیس بار پڑھے خلق سے بے پروا ہو۔
یا حَافِظُ جمالی	نو سو نواسی ۹۸۹	نگاہ رکھنے والا	جو کوئی پچاس بار پڑھے ہر روز سارے دشمنوں سے امن میں رہے۔
یا رَافِعُ جمالی	تین سو اکاون ۳۵۱	سب سے اونچا	جو کوئی بیس بار ہر روز پڑھے حاجت برآوے۔
یا سَمِیعُ جلالی	ایک سو اسی ۱۸۰	سننے والا	جو کوئی انچاس بار ہر روز پڑھے تمام آدمیوں میں عزیز و محبوب ہو۔
یا بَصِیرُ جمالی	تین سو دو ۳۰۲	دیکھنے والا	جو کوئی سات بار ہر روز وقت عصر کے پڑھے مرگ مفاجات سے نجات پاوے۔
یا حَکَمُ جلالی	اڑسٹھ ۶۸	حکم کرنے والا	جو کوئی ہر نماز پنجگانہ میں اسی بار پڑھا کرے محتاج نہ ہو۔
یا عَدْلُ جلالی	ایک سو چار ۱۰۴	عدل کرنیوالا	جو کوئی وقت نماز مغرب کے ہر روز ہزار بار پڑھے آفت سے نجات پاوے۔
یا لَطِیفُ جلالی	ایک سو انتیس ۱۲۹	مہربانی کرنیوالا	جو کوئی ہر روز وقت سونے کے پچاس بار پڑھے غفلت نہ ہووے۔
یا حَکِیمُ جمالی	اٹھتر ۷۸	حکمت کرنیوالا	جو کوئی بعد نماز ظہر کے نو بار پڑھے تمام خلق میں سرخرو رہے۔
یا عَظِیمُ جمالی	ایک ہزار بیس ۱۰۲۰	سب سے بڑا	جو کوئی سات بار اوپر پانی کے دم کر کے طرف دشمن کے پھونکے دور ہو۔
یا مُمِیتُ جلالی	چار سو نوے ۴۹۰	مارنے والا	جو کوئی سات بار پڑھکر اپنے اوپر دم کرے جادو اثر نہ کرے۔
یا حَیُّ جلالی	اٹھارہ ۱۸	زندہ رہنے والا	جو کوئی حالت جانکنی میں سات بار پڑھکے پھونکے عذاب سے نجات پاوے۔
یا وَاحِدُ جلالی	انیس ۱۹	یکتا	جو کوئی نو دفعہ پڑھکے دیر اپنے دم کرکے آگے حاکم کے جاوے سرخرو ہو۔

نام باری تعالیٰ	عدد	معنی	اسناد
یا اَحَدُ (جلالی)	۱۳ تیرہ	سبجے زالا	جو کوئی ایکسو بار پڑھکر اوپر سانپ کاٹے ہوے کے دم کرے اچھا ہو۔
یا صَمَدُ (جلالی)	۱۲۴ ایک سو چوبیس	بے پروا	جو کوئی سات بار پانی پہ پڑھکر پیوے درد شکم دور ہو جاوے۔
یا شَکُورُ (جلالی)	۵۲۶ پانسو چھبیس	قدر والا	جو کوئی پانچزار بار ہر روز پڑھے قیامت کے دن درجہ اسکا بلند ہو۔
یا عَلِیُّ (جلالی)	۱۱۰ ایک سو دس	اونچائی والا	جو کوئی اوپر سوجن کے تین بار پڑھے دفع ہو۔
یا شَہِیدُ (جلالی)	۳۱۹ تین سو انیس	ہرجگہ دیکھنے والا	جو کوئی نو مرتبہ پڑھ کے اوپر بیمار کے پھونکے شفا پاوے۔
یا مَجِیدُ (جمالی)	۵۷ ستاون	بزرگی والا	جو کوئی ہر روز چالیس بار پڑھے عمر اس کی دراز ہوگی۔
یا بَاعِثُ (جمالی)	۵۷۳ پانسو تہتر	مردے کا جلانیوالا	جو کوئی سامرتبہ پڑھکے اپنا وپر پھونکے روبرو حاکم کے جاوے تو مہربان ہو۔
یا وَدُودُ (جمالی)	۲۰ بیس	رحمت کرنیوالا	جو کوئی نو دفعہ پڑھے ہر روز دیو پری کے سایہ سے محفوظ رہے۔
یا وَکِیلُ (جمالی)	۶۶ چھیاسٹھ	کام کرنے والا	جو کوئی ہر روز وقت عصر کے سات مرتبہ پڑھے پناہ میں رہے۔
یا حَقُّ (جمالی)	۱۰۸ ایک سو آٹھ	سچائی والا	جو کوئی بعد نماز پنجگانہ کے چالیس مرتبہ پڑھے روزی زیادہ ہو۔
یا قَوِیُّ (جمالی)	۱۱۶ ایک سو سولہ	زبردست	جو کوئی پڑھ کے آسیب زدہ پہ پھونکے اچھا ہووے۔
یا مَتِینُ (جمالی)	۵۰۰ پانسو	کام مضبوط بنانیوالا	جو کوئی وقت جماع کے پڑھے ستر مرتبہ مبارک ہو۔
یا وَلِیُّ (جمالی)	۴۶ چھیالیس	وارث خلق	جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے خلق کے بھیدوں پر آگاہ ہو۔
یا حَمِیدُ (جمالی)	۶۲ باسٹھ	تعریفوں والا	جو کوئی اوپر لڑکے اپنے کے دم کرے سو دفعہ عمر زیادہ ہو۔
یا مُحْصِیُ (جمالی)	۱۴۸ ایکسو اڑتالیس	گھیرنے والا	جو کوئی دس بار پڑھے پناہ میں رہے۔
یا مُبْدِیُٔ (جلالی)	۵۶ چھپن	ظاہر کرنیوالا	جو کوئی بعد نماز عصر کے نو مرتبہ پڑھے تمامی خلق اس سے خوش رہے۔
یا مُعِیدُ (جمالی)	۱۲۴ ایک سو چوبیس	دوبارہ پیدا کرنیوالا	جو کوئی وقت مسواک کرنے کے نو مرتبہ پڑھے دانت درد نہ کریں۔
یا قَیُّومُ (جلالی)	۱۵۶ ایک سو چھپن	خلق کا بنانیوالا	جو کوئی شب اخیر میں ہر روز ستر بار پڑھے کوئی اس کو تکلیف نہ دیوے۔
یا وَاحِدُ (جلالی)	۱۴ چودہ	ہر چیز والا	جو کوئی ایکبار پانی پر پڑھ کر پلادیوے وہ دوست ہو اور محبت کرے۔
یا مَاجِدُ (جلالی)	۴۸ ارتالیس	سب سے اوپر	جو کوئی شربت پر دس مرتبہ پڑھکر پی لیوے کوئی آزار نہو اور جس کو کھلاوے مہربان ہو
یا قَادِرُ (جلالی)	۳۰۵ تین سو پانچ	ہر طرح کی قدرت رکھنے والا	جو کوئی چالیس مرتبہ آخر دن بدھ کے پڑھے دشمن ہلاک ہو۔
یا مُقَدِّمُ (جلالی)	۷۴۴ سات سو چوالیس	آپنی کرنیوالا	جو کوئی بروز عاشورہ چار بار پڑھے مرتبہ شہید کا پاوے۔

نام باری تعالےٰ	عدد	معنی	اسناد
یا مُقَدِّمُ جلالی	۱۸۴ ایک سو چوراسی	ابتدا کرنیوالا	جو کوئی نوّے ۹۰ مرتبہ اوپر شیرینی کے پڑھ کر کھلاوے وہ عاشق ہووے
یا مُؤخِرُ جلالی	۸۴۶ آٹھ سو چھیالیس	پیچھے والا	اگر اکتالیس ۴۱ بار ہر روز پڑھے نفس اُسکا مطیع ہو اور سو ۱۰۰ بار پڑھے تو کام تمام اُسکے اتمام کو پہونچیں۔
یا مُنعِمُ جمالی	۲۰۰ دو سو	نعمت دینے والا	جو کوئی ہمیشہ پڑھا کرے صاحبِ دولت ہو۔
یا اَوَّلُ جلالی	۳۷ سینتیس	پہلے والا	جو کوئی ہر روز گیارہ بار پڑھے تمام خلق اُس پر مہربان ہو۔
یا آخِرُ جلالی	۸۰۱ آٹھ سو ایک	پیچھے رہنے والا	جو کوئی پڑھ کر جہاں کہیں جاوے عزت و آبرو اُسکو ہووے۔
یا ظَاهِرُ جلالی	۱۱۶ گیارہ سو چھ	ظاہر کھلا	جو کوئی اوپر سرمہ کے گیارہ مرتبہ پڑھ کر آنکھوں میں لگاوے عزت پاوے
یا بَاطِنُ جمالی	۶۲ باسٹھ	سب سے چھپا	جو کوئی اس کا ورد کرے صاحب باطن اور واقف اسرار الٰہی ہو
یا وَالِی جمالی	۴۷ سینتالیس	سب کا مالک	جو کوئی چاہے کہ اہل اتباع جمع ہوں تو اول یکشنبہ وقت چاشت کے غسل کر کے منھ طرف آسمان کے کرکے پڑھے انشاء اللہ تعالےٰ اہل اتباع جمع ہوں۔
یا مُتعَالِی جلالی	۵۵۱ پانسو اکاون	اونچائی والا	جو کوئی تیرہ بار پڑھے رتبہ و عزت بڑھے۔
یا بَرُّ جلالی	۲۰۲ دو سو دو	نیک کام بنانیوالا	جو کوئی پانسو بار پڑھے دل اُسکا مشغول ساتھ خدا کے ہو۔
یا تَوَّابُ جلالی	۴۰۹ چار سو نو	توبہ قبول کرنیوالا	جو کوئی دس دفعہ پڑھے کبھی غمگین نہ ہو۔
یا مُنتَقِمُ جلالی	۶۳۰ چھ سو تیس	بدلہ لینے والا	جو کوئی شب قدر میں نو بار پڑھے دن قیامت کے عذاب سے نجات پاوے۔
یا عَفُوُّ جلالی	۱۵۶ ایک سو چھپن	معاف کرنیوالا	جو کوئی تنہا بیس بار پڑھ کر تلوار پر پھونکدے تلوار اُس پر اثر نہ کرے۔
یا رَؤُفُ جلالی	۲۸۶ دو سو چھیاسی	مہربانی والا	جو کوئی بروز عید ستر بار پڑھے عشق خدا حاصل ہو۔
یا مَالِکَ المُلکِ	۲۱۲ دو سو بارہ	مالک دو جہان کا	جو اس کی مداومت کرے تو انگر ہو جاوے۔
یا ذَا الجَلَالِ وَالاِکرَامِ جلالی	۱۰۹۴ ایک ہزار چورانوے	بزرگی اور بڑائی والا	بعض کے نزدیک اسم اعظم ہے جو شخص یا ذا الجلال بیدک الخیر وہو علی کل شئی قدیر سو ۱۰۰ بار پڑھ کے پانی پر دم کر کے مریض کو پلاوے شفا پاوے۔
یا رَبُّ جمالی	۲۰۲ دو سو دو	پیدا کرنے والا	جو کوئی ہر روز گیارہ بار پڑھے بھوک کم ہو۔
یا مُقسِطُ جلالی	۲۰۹ دو سو نو	عدل والا	جو کوئی رنج کے مبتلا ہو ستر بار ہر روز پڑھے رنج سے نجات ہو۔
یا جَامِعُ جلالی	۱۱۴ ایک سو چودہ	سب چیز والا	جو کوئی لاکھ بار پڑھے ملکہ خاصہ حاصل ہو۔

نام باری تعالیٰ	عدد	معنی	اسناد
یا غنیُّ جمالی	۱۰۶۰ ایکہزار ساٹھ	بے پروا	جو کوئی لاکھ بار بروز پنجشنبہ برابر پڑھے دولتمند ہو۔
یا مُغنیُّ جمالی	۱۱۰۰ ایکہزار ایکسو	غنی کرنیوالا	جو کوئی وقت جماع ستر بار پڑھے امساک ہو۔
یا مَتینُ	۵۰۰ پانچ سو	اُستوار کار	اگر لڑکا دودھ نہ چھوڑتا ہو یا دایہ کے دودھ میں کسی طرح کا نقصان ہو لکھ کر پلاوے اور اگر اول ساعت دن یکشنبہ کے تین ہزار سات مرتبہ پڑھے منصب لیوے۔
یا مانعُ جلالی	۱۶۱ ایک سو اکسٹھ	منع کرنے والا	جو کوئی چالیس رات نو بار ہر رات کو پڑھے جو حاجت رکھتا ہو حاصل ہو
یا ضارُّ جمالی	۱۰۰۱ ایکہزار ایک	ضرر پہونچانیوالا	جو کوئی شب قدر میں پڑھے یا پچسو بار مال زیادہ ہو۔
یا نافعُ جلالی	۲۰۱ دو سو ایک	نفع پہونچانیوالا	جو کوئی مہینہ رجب میں پڑھے علم غیب کی باتیں اُس پر ظاہر ہوں۔
یا نورُ جمالی	۲۵۶ دو سو چھپن	روشنی والا	جو کوئی بعد نماز کے ننانوے بار پڑھے فائدہ پاوے۔
یا ہادیُ جمالی	بیس	ہدایت کرنیوالا	خالی خاصیت آبی ہے۔
یا بدیعُ جلالی	۸۶ چھیاسی	انوکھی چیز بنانیوالا	جو کوئی وقت نماز عصر کے اُنچاس بار پڑھے غم میں گرفتار نہ ہو۔
یا باقی جلالی	۱۱۳ ایک سو تیرہ	باقی رہنے والا	جو کوئی روز شنبہ کے ایک سو بار پڑھے دشمن خراب ہو۔
یا وارثُ جمالی	۷۰۷ سات سو سات	چیز لینے والا	جو کوئی ہر روز صبح کو ایک سو بار پڑھے امن میں رہے۔
یا رشیدُ جمالی	۵۱۴ پانسو چودہ	سیدھی راہ والا	جو کوئی کہ حاجت رکھتا ہو ایک سو ستر بار پڑھے مُراد حاصل ہو۔
یا صبورُ جلالی	۲۹۸ دو سو اٹھانوے	صبر والا	جو کوئی رنج و مصیبت کے وقت تینتیس ۳۳ بار پڑھے اطمینان حاصل ہو۔
یا ستّارُ جلالی	۶۶۱ چھ سو اکسٹھ	چھپانے والا	جو کوئی چھ سو اکسٹھ بار پڑھے حق تعالے اُس کی ستر پوشی کرے۔

بیان اسماء سید المرسلین و خاتم النبیین محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم کا مع خاصیت اُن کی کے

نام محمد	عدد	معنی	اسناد
مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وسلم	۹۲ بانوے	سراہا گیا	جو کوئی چار بار پڑھے دولت پاوے۔
اَحْمَدُ	۵۳ ترپن	سراہا گیا	جو کوئی سو بار پڑھے اُس پر دُنیا مہربان ہو۔
مَحْمُودٌ	۹۸ اٹھانوے	سراہا گیا	جو کوئی چالیس بار پڑھے ہر روز دولت پاوے۔
قَاسِمٌ	۲۰۱ دوسو ایک	تقسیم کرنیوالا	جو کوئی ہر روز دس بار پڑھے علم زیادہ ہو۔
عَاقِبٌ	۱۷۳ ایک سو تہتر	پیچھے والا	جو کوئی ہر روز سو بار پڑھے حاجت بر آوے۔
فَاتِحٌ	۴۸۹ چارسو نواسی	کشادہ کرنیوالا	جو کوئی اس اسم کو پڑھ لیا کرے عشق الٰہی حاصل ہو۔
خَاتِمٌ	۱۰۴۱ ایکہزار اکتالیس	تمام کرنے والا	جو کوئی اتوار کو پڑھے مقصد بر آوے۔
حَاشِرٌ	۵۰۹ پانسو نو	حشر کرنے والا	جو کوئی سو بار پڑھے علم زیادہ ہو۔
مَاحِیٌ	۵۹ اُنسٹھ	نیست کرنیوالا	جو کوئی پڑھے فائدہ ہو۔
دَاعِیٌ	۸۵ پچاسی	بلانے والا	جو کوئی اسم داعی کو یعنی اس اسم کا ورد کرے وردکیساتھ خلق اُسکی مطیع ہو
سِرَاجٌ	۲۶۴ دوسو چونسٹھ	روشن	جو کوئی ہر روز پڑھے بخشا جاوے۔
بَشِیْرٌ	۵۱۲ پانسو بارہ	خوشخبری دینے والا	جو کوئی شام کو پڑھے غمناک نہ ہو۔
نَذِیْرٌ	۱۱۶۰ گیارہ سو ساٹھ	دیکھنے والا	جو کوئی وقت ظہر کے پڑھے محتاج نہ ہو۔
رَسُوْلٌ	۲۹۶ دوسو چھیانوے	بھیجا گیا	جو کوئی ہر روز سو بار پڑھے محتاج نہ ہو۔
هَادِیٌ	۲۰ بیس	راہ دکھلانیوالا	جو کوئی اس کی مداومت کرے امیدوار گنج ہدایت کا ہو۔
نَبِیٌّ	۶۲ باسٹھ	خبر دینے والا	جو کوئی ہزار بار پڑھے انکشاف اسرار الٰہی ہو۔
مُنْتَهِیٌ	۵۰۵ پانسو پانچ	انتہا کرنے والا	جو کوئی پڑھے امان میں رہے۔
مَهْدِیٌ	۵۹ اُنسٹھ	ہدایت کرنیوالا	جو کوئی بوقت کھانا کھانیکے دس بار پڑھے کھانا ہضم ہو۔

نام محمدؐ	عدد	معنی	اسناد
خَلِیلٌ	چھ سو ستر ۶۷۰	دوست	جو کوئی وقت عصر کے بیس بار پڑھے خواب نہ دیکھے۔
وَلِیٌّ	چھیالیس ۴۶	مالک	جو کوئی ہزار بار پڑھے قرب تجلیات الٰہی نصیب ہو۔
حَمِیدٌ	باسٹھ ۶۲	نیک خصلت	جو کوئی اسکا ورد کرے تمام عادتیں اسکی نیک ہو جاویں۔
نَصِیرٌ	تین سو پچاس ۳۵۰	مددگار	جو کوئی راہ چلنے میں پڑھے راہ بآسانی کٹے اور ماندہ نہ ہو۔
یٰسٓ	ستر ۷۰	معنی نامعلوم	جو کوئی آدھی رات کو سر برہنہ کرکے پڑھے داد ملے۔
طٰهٰ	چودہ ۱۴	معنی نامعلوم	جو کوئی وقت کپڑے پہننے کے تین بار پڑھے برکت ہو۔
مُزَّمِّلٌ	ایک سو سترہ ۱۱۷	جھرمٹ مارنیوالا	جو کوئی وقت مغرب کے ہر روز ہزار بار پڑھے غنی ہو۔
مُدَّثِّرٌ	سات سو چوالیس ۷۴۴	لحاف لپیٹنے والا	جو کوئی چوالیس ۴۴ بار پڑھے شیطان علیہ اللعن پاس نہ آوے۔
حَبِیبٌ	بائیس ۲۲	دوست رکھنے والا	جو کوئی ہزار بار پڑھے محبوب عالم ہو۔
کَلِیمٌ	ایک سو ۱۰۰	کلام کرنیوالا	جو کوئی ہر روز چالیس ۴۰ بار پڑھے صاحب دولت و اہل علم ہو۔
مُصْطَفٰی	دو سو انتالیس ۲۳۹	قبول کیا گیا	جو کوئی سو بار پڑھے توفیق عبادت ہووے۔
مُرْتَضٰی	چودہ سو پچاس ۱۴۵۰	قبول کیا گیا	جو کوئی وقت عصر کے پڑھے بلاؤں سے پناہ پاوے۔
مُخْتَارٌ	بارہ سو اکتالیس ۱۲۴۱	اختیار کیا گیا	سو بار پڑھے توفیق عبادت کی ہووے۔
قَائِمٌ	ایک سو اکاون ۱۵۱	قائم کرنیوالا	جو کوئی ہزار بار نصف اللیل کو پڑھے پانی برسے۔
مُصَدَّقٌ	دو سو چونتیس ۲۳۴	سچا کیا گیا	جو کوئی واسطے سرخرو ہونیکے نزدیک حاکم کے اکیس بار پڑھے مفید ہو۔
حُجَّةٌ	چار سو گیارہ ۴۱۱	دلیل	جو کوئی سو بار ہر روز پڑھا کرے اجابت ظاہری و باطنی حاصل ہو۔
بَیَانٌ	ترسٹھ ۶۳	کھلا ہوا	جو کوئی چونسٹھ بار ہر روز پڑھا کرے صاحب فہم و ذکا ہووے۔
حَافِظٌ	نو سو نواسی ۹۸۹	نگاہ رکھنے والا	جو کوئی ہر روز سو بار پڑھے عشق الٰہی حاصل ہووے۔
شَهِیدٌ	تین سو انیس ۳۱۹	گواہی دینے والا	جو کوئی وقت مسواک کرنیکے پڑھے دانت مضبوط ہوں۔
عَادِلٌ	ایک سو پانچ ۱۰۵	عدل کرنیوالا	جو کوئی ہر روز دس بار پڑھے خلق اُس پر مہربان ہو۔
حَلِیمٌ	اٹھاسی ۸۸	بردبار	جو کوئی سو بار ہر روز پڑھے سب لوگ اُس کو اچھا کہیں۔
نُورٌ	دو سو چھپن ۲۵۶	روشنی والا	جو کوئی بیچ رات کے پڑھے خواب میں نہ ڈرے۔

نام محمدؐ	عدد	معنی	اسناد
مَتِيْنٌ	پانچ سَو ۵۰۰	استوار کار	جو کوئی ذوالقوۃ المتین ہر روز سَو بار پڑھے مراد دلی پاوے۔
بُرْهَانٌ	دو سو اٹھاون ۲۵۸	دلیل	جو کوئی گیارہ بار پڑھے صاحب مال ہو۔
مُطِيْعٌ	ایک سو انتیس ۱۲۹	اطاعت کیا گیا	جو کوئی ہر روز پڑھے بخشا جاوے۔
ذَاكِرٌ	نو سو اکیس ۹۲۱	ذکر کرنے والا	جو کوئی ہر روز پڑھے نسیان نہ ہووے۔
اَمِيْنٌ	ایک سو ایک ۱۰۱	امانت دار	جو کوئی ہر روز اکیس ۲۱ بار پڑھے ذلیل نہ ہووے۔
وَاعِظٌ	نو سو بہتر ۹۷۲	نصیحت کرنیوالا	جو کوئی ہر روز رمضان بھر پڑھے عبادت قبول ہووے۔
صَاحِبٌ	ایک سو ایک ۱۰۱	سردار	جو کوئی بیمار پر پڑھے سَو ۱۰۰ مرتبہ بیماری سے صحت پاوے۔
نَاطِقٌ	ایک سو ساٹھ ۱۶۰	کلام کرنیوالا	جو کوئی ہر روز تین بار پڑھے اُس پر تلوار اثر نہ کرے۔
صَادِقٌ	پچانوے ۹۵	سچّا	جو کوئی آسیب زدہ پر سَو ۱۰۰ بار پڑھے اور دم کرے آسیب دفع ہو۔
مَكِيْنٌ	ایک سو بیس ۱۲۰	مکان والا	جو کوئی ہر روز دس بار پڑھے آنکھوں میں روشنی ہو۔
مَدَنِيٌّ	ایک سو چار ۱۰۴	مدینے کا رہنے والا	جو کوئی اوپر سانپ کاٹے ہوئے کے ہزار بار پڑھ کر دم کرے زہر دفع ہو۔
يَتِيْمٌ	چار سو ساٹھ ۴۶۰	بے باپ کا	جو کوئی اوپر زخم کے نو بار پڑھ کر دم کرے درد کم ہو۔
غَرِيْبٌ	بارہ سو بارہ ۱۲۱۲	سفر کرنیوالا	جو کوئی چالیس بار پڑھ کر اوپر کتے کے پھونکدے نہ بھونکے نہ کاٹے۔
حَرِيْصٌ	تین سو آٹھ ۳۰۸	حرص کرنیوالے دین کے مقدمہ میں	جو کوئی پانی پر دس بار پڑھے اور پیٹ کے درد والے کو پلا دیوے درد اُسکا دفع ہو
قُرَيْشِيٌّ	چھ سو بیس ۶۲۰	معنے مشہور	جو کوئی ایک سو بار پڑھے صاحب عزت و حشمت ہو۔
عَزِيْزٌ	چورانوے ۹۴	غالب	جو کوئی اُنیس بار پڑھے آسیب دفع ہو۔
حِجَازِيٌّ	اُنتیس ۲۹	عرب کا رہنے والا	یہ اسم نسبتی ہے پڑھنے والے کو اُس کی کوئی نسبت حاصل ہو۔
رَءُوْفٌ	دو سو ساٹھ ۲۶۰	مہربان	جو کوئی دس بار پڑھ کے حاکم کے روبرو جاوے وہ مہربان ہو اور سرخرو ہو۔
كَرِيْمٌ	دو سو ستر ۲۷۰	کرم کرنے والا	جو کوئی اس کو بہت پڑھے غیب سے روزی پہونچے۔
عَلِيْمٌ	ایک سو پچاس ۱۵۰	جاننے والا	جو کوئی اس کی مداومت کرے صاحب علم لدنّی ہو۔
رَحِيْمٌ	دو سو اٹھاون ۲۵۸	مہربانی والا	ہر روز تین بار پڑھے غیب سے نعمت پاوے۔

اب حضرت کے نام لکھ چکے پر اسم مبارک کو جو کوئی پڑھے پانچ بار یا سات بار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ملا لیوے جیسے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اسی طرح پر قیاس کرے دیگر واسطے دوست رکھنے کے جو کوئی بادشاہ اور وزیر کے پاس جاوے تو دوست رکھیں اُس کو اور جو کچھ وہ کہے اُس کو قبول کرے حاجت روائی کریں فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَآ اَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا وَّ دَاعِیًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِیْرًا ط وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِیْرًا وَ لَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ وَ الْمُنٰفِقِیْنَ وَ دَعْ اَذٰىهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ٥ جو کوئی آیات مذکورہ کو سات مرتبہ روغن چنبیلی پر پڑھے اور مشک اُس میں ڈالے اور سات روز بعد نماز چاشت کے اُس پر پڑھے اور نگاہ رکھے وقت حاجت اور باہر جانے مکان سے اُس روغن کو دو ابرو رخسارہ پر جذب کرے ملوک و وزیر اور جس کسی سے ملاقات ہو دوستدار اسکے ہوویں اور اُس کی بات کو سُنے اور وہ ہر درجہ اپنے مطلب پر کامیاب ہو بعظمۃ اللہ تعالیٰ وعونہ دیگر واسطے قبولیت اور فرمانبردار ہونے اور قوت پانے دشمنوں پر اور ہیبت اُس کی ہونی آدمیوں کے دل میں اور نزدیک سلطان وملوک کے عزت و توقیر ہونے میں فرمایا اللہ تعالےٰ نے یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ اللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ اِلٰى قَوْلِهٖ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِیْبٌ ط آیت مذکورہ کو پارچہ ٹکڑہ حریر میں مشک و زعفران و گلاب سے لکھے اور پیراہن کو معطر کرے اور پہنے جو کوئی اُس کو دیکھے بہزار دل وجان فریفتہ ہووے اور عزت وقدر ہو ایضًا واسطے حصول مرتبہ اور قبول قول اور حبس دشمن کے سورۂ آلِ عمران میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓمّٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اِلٰى قَوْلِهٖ وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ آیات مذکورہ کو پوست آہوبرہ میں باریک قلم سیاہی سے بروز پنجشنبہ ساعت دوم میں لکھے اور زیر نگینہ انگشتری کے رکھوا کر پہنے بطہارت و نیک نیت کے نیکبختی و مرتبہ قبول قول حاصل ہو اور دل دشمن کا اُسکی طرف سے بستہ ہووے ایضًا واسطے حاصل ہونے قبولیت ومحبت وخوشی نزدیک ملوک و سلاطین کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَ كَذٰلِكَ نُرِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لِیَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِیْنَ ٥ فَلَمَّا جَنَّ عَلَیْهِ الَّیْلُ رَاٰ كَوْكَبًا قَالَ هٰذَا رَبِّیْ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَاۤ اُحِبُّ الْاٰفِلِیْنَ ٥ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّیْ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَىِٕنْ لَّمْ یَهْدِنِیْ رَبِّیْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّیْنَ ٥ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّیْ هٰذَاۤ اَكْبَرُ فَلَمَّاۤ اَفَلَتْ قَالَ یٰقَوْمِ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ آیات مذکورہ کو ظرف چینی میں

واسطے دوست رکھنے کے ۱۲

واسطے قبولیت و فرمانبردار ہونے کے

واسطے حصول مرتبہ و قبول قول و حبس دشمن کے ۱۲

واسطے حصول محبت و خوشی نزدیک ملوک سلاطین ۱۲

واسطے قبولیت و خوشی و حصول رزق و رجوع ہونے طرف نیکی کے ۱۲

گلاب و زعفران سے لکھے اور شہد سے دھوئے پھر اُس میں سرمہ اصفہانی کو آس کرے اور آنکھ میں لگایا
کرے قبولیت محبت اور خوشی نزدیک ملوک و سلطان اور تمام مردمان کے ہوئے ایضاً واسطے قبولیت و
خوشی اور حصول رزق اور رجوع ہونے نیکی کی طرف فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط
مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ
مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ
نَارٌ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ط يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ط وَاللّٰهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ط فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ
وَالْاٰصَالِ رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ
يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ط لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ
مِّنْ فَضْلِهٖ ط وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ جو کوئی حاصل ہونا قبولیت اور خوشی کا واسطے
نفس اپنے کے یا دوسرے کے چاہے تو بروز پنجشنبہ و جمعہ کے غسل کر کے روزہ رکھے اور جو دن
جمعہ کا ہو رو برو قبلے کے بیٹھ کر سورہ یٰس کو پڑھے اور آیت مذکورہ کو پوست آہو بره میں
سیاہی سے لکھے اور دوات ایسے آدمی نیکبخت اور متقی و پرہیزگار کی ہو جو ممنوعات شرعی سے
محترز ہوئے بعد ازاں اُس مکتوب کو کسی چیز میں پیچیدہ کرے اور بعد نماز عصر کے سورہ کہف پڑھے
اور آیات مذکورہ پیچیدہ ہاتھ میں ہوں بعدہ اُس کو کشادہ کرے اور پھر بحفاظت اپنے پاس رکھے جو کچھ
چاہے حاصل مطلب ہو **ایضاً** واسطے محبت ہونے درمیان زوجین اور دفع ہونے بغض کے فرمایا
اللہ تعالیٰ نے اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ط آیت مذکورہ کو اوپر ٹکڑے
کاغذ یا برگ کسی درخت کے اس طور پر لکھے کہ نام عورت و مادر عورت کا اوپر نام مرد کے اور نام مرد کا اوپر
نام عورت کے لکھے اور زیر درخت میوہ دار کے گاڑ دیوے بغض اُنھوں سے جاتا رہے اور موافقت
ہو باذن اللہ تعالیٰ **ایضاً** واسطے پیدا ہونے محبت کے درمیان زوجین کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمِنَ
النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ط وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ
وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ط
سورہ مذکورہ کو سات مرتبہ اوپر پارہ شیرینی کے پڑھے اور بعد ہر مرتبہ کے یہ کہے اَلْفَتُ الْمَحَبَّةَ

واسطے محبت پیدا ہونے درمیان زوجین اور دفع ہونے بغض کے ۱۲

بَیۡنَ فُلَانٍ وَفُلَانَةَ اور زوجین کو کھلا وے بغض اُن کے دل سے جاتا ہے اور محبت پیدا ہو بعظمۃ اللہ تعالیٰ ایضًا واسطے محبت درمیان زوجین کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَوۡ اَنۡفَقۡتَ مَا فِی الۡاَرۡضِ جَمِیۡعًا مَّآ اَلَّفۡتَ بَیۡنَ قُلُوۡبِهِمۡ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیۡنَهُمۡ اِنَّهٗ عَزِیۡزٌ حَكِیۡمٌ آیت مذکور کو اوپر آب یا گل یا شیرینی کے سات مرتبہ پڑھے اور عورت اور خاوند کھا دیں محبت اُن کے درمیان زیادہ ہو اور بغض و نفرت جاوے ایضًا واسطے محبت درمیان زوجین اور نیک عقیدہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ لَیَقُوۡلُنَّ خَلَقَهُنَّ الۡعَزِیۡزُ الۡعَلِیۡمُ ۝ الَّذِیۡ جَعَلَ لَكُمُ الۡاَرۡضَ مَهۡدًا وَّجَعَلَ لَكُمۡ فِیۡهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ۝ وَالَّذِیۡ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنۡشَرۡنَا بِهٖ بَلۡدَةً مَّیۡتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخۡرَجُوۡنَ ۝ وَالَّذِیۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمۡ مِّنَ الۡفُلۡكِ وَالۡاَنۡعَامِ مَا تَرۡكَبُوۡنَ لِتَسۡتَوٗا عَلٰی ظُهُوۡرِهٖ ثُمَّ تَذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ رَبِّكُمۡ اِذَا اسۡتَوَیۡتُمۡ عَلَیۡهِ وَتَقُوۡلُوۡا سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقۡرِنِیۡنَ ۝ وَاِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ ۝ آیات مذکورہ کو اوپر برگ درخت کے کہ میوہ دار ہو مع نام زوجین کے لکھے اور ہر گوشہ مکان میں مدفون کرے مرد اور عورت کے اتفاق باہم زیادہ ہو اور بغض و نفاق رفع ہو دیگر بازو بند اس دعا کو لکھ کر اوپر بازو کے باندھے چاہیئے کہ روز شنبہ غرہ ہر ماہ کا کہ ہو دوسرے شخص سے لکھوا کر بازو پہ باندھے واسطے غالب ہونے اوپر تمام آدمیوں کے اور امرا و سلاطین اور دیکھنے اُنکے کے بہت مؤثر و مجرب ہے اور وہ یہ ہے بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اُدۡخُلُوۡا عَلَیۡهِمُ الۡبَابَ فَاِذَا دَخَلۡتُمُوۡهُ فَاِنَّكُمۡ غٰلِبُوۡنَ وَعَلَی اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوۡۤا اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ وَعَلَی اللّٰهِ فَلۡیَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ یطاھا وطہ ع ملہ اہ طات لسع لہ جمیع ا ہ ماع ماہ ہ ہ الا دع اُدۡخُلُوۡهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِیۡنَ ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۝ وصلے اللہ علے سیدنا محمد وآلہ الطاہرین دیگر جو عورت صالحہ نکاح مرد فاسق میں ہو اور وہ چاہے کہ اس سے خلاصی ہو تو صورت شوہر کی قلعی سے بنائے اور یہ آیت اندر اُس صورت خاوند کے لکھے اور کہے اقطاع نکاح فلاں بن فلاں نحن مشابہۃ التا مقصد حاصل ہو دیگر واسطے خلاصی عورت کے اگر شوہر فاسق ہو اور چاہے کہ اُس شوہر سے خلاصی پاوے تو یہ آیت پڑھے وَلَوۡ تَقَوَّلَ عَلَیۡنَا بَعۡضَ الۡاَقَاوِیۡلِ لَاَخَذۡنَا مِنۡهُ

واسطے محبت پیدا ہونے زوجین میں ۱۲

واسطے محبت درمیان زوجین کے ۱۲

دیگر بازو بند واسطے غالب ہونے کے ۱۲

واسطے خلاصی عورت صالحہ کے مرد فاسق سے نکاح ۱۲

بِالْيَمِيْنِ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِيْنَ دیگر واسطے محبت درمیان مرد وزن کے ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ط وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ط وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۵ درمیان مرد اور عورت کے مخالفت ہو موم سے دو صورت بناوے اور اوپر سینہ مرد کے نام عورت کا سوزن یعنی سوئی سے نقش کرے اور اوپر سینہ زن کے نام مرد کا اسی طریق سے نقش کرے پس اس آیت کو اوپر پوست آہو کے لکھ کر درمیان دونوں صورتوں کے رکھے اور دونوں صورتوں کو روبرو ایک دوسرے کے رکھے اور زیر درخت میوہ دار دفن کرے مخالفت ان کے درمیان سے برطرف ہو دیگر سورہ اخلاص کو بوقت عشا گیارہ سو مرتبہ پڑھا کرے محبت زیادہ ہوگی مگر اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لیا کرے اور وقت دعا مانگنے کے نام مطلوب مع نام اس کی ماں کے لیا کرے میں نے اس کا تجربہ کیا ہے چالیس روز برابر پڑھے بہت مجرب اور موثر ہے ایضاً واسطے محبت زوجین کے یہ دعا بروقت شربت پلانے نکاح کے پڑھے اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ اٰدَمَ وَحَوَّآءَ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ مُوْسٰى وَصَفُوْرَا اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ اِبْرَاهِيْمَ وَسَارَا اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ يُوْسُفَ وَزُلَيْخَا اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ عَلِيٍّ وَّفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ فُلَانٍ بِنْتِ فُلَانٍ عَلٰى حُبِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ

باب ۱۳ سیزدہم بمقدمہ اطاعت مردمان اور ثبوت حکم اور نفاذ سخن اور دفع ظلم کے رعایا سے اور کفایت شر سلطان وغیرہ سے واسطے اماد حکم اور نفاذ سخن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۵ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ۵ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ط مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْ بَعْدِ اِذْنِهٖ ط

ذٰلِکُمُ اللّٰہُ رَبُّکُمْ فَاعْبُدُوْہُ اَفَلَا تَذَکَّرُوْنَ ○ جو کوئی مضبوطی حکم اور فرمانبرداری
آدمیوں سے چاہے پس ماہ شعبان میں تیرھویں چودھویں پندرھویں کو روزہ رکھے اور
مغرب کی نماز پڑھ کر ہر روز ساتھ سرکہ و سبزی و نان جو کے افطار کرے اور قبلہ کے روبرو
بیٹھ کر ذکر خدائے تعالیٰ کا کرے یعنی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ کہے اور درود
اوپر حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے بھیجے جب تک کہ نماز عشا کی پڑھے اور بعد ادائے نماز
نفل کے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَسُبُّوْحٌ وَقُدُّوْسٌ جس قدر چاہے کہے بعد ازاں آیات مذکورہ کو اوپر
کاغذ کے آب شستہ اور زعفران سے لکھے اور زیر بالیں اپنے رکھ کر خواب کرے وقت صبح اس
مکتوب کو اپنے پاس رکھے اور باہر برآمد ہووے مردمان اُسکے امر کی استواری کریں اور مطیع اور فرمانبردار
اُسکے ہوں **ایضاً** واسطے اصلاح رعیت اور فرمانبردار ہونے اُنکے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓرٰ کِتٰبٌ
اَنْزَلْنٰہُ اِلَیْکَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ بِاِذْنِ رَبِّہِمْ اِلٰی صِرَاطِ الْعَزِیْزِ
الْحَمِیْدِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَوَیْلٌ لِّلْکٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ
شَدِیْدِ الَّذِیْنَ یَسْتَحِبُّوْنَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا عَلَی الْاٰخِرَۃِ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَیَبْغُوْنَہَا
عِوَجًا اُولٰٓئِکَ فِیْ ضَلٰلٍ بَعِیْدٍ ○ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِہٖ لِیُبَیِّنَ
لَہُمْ فَیُضِلُّ اللّٰہُ مَنْ یَّشَآءُ وَیَہْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ وَہُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○ جس کسی کی رعیت
ہو اور اُن سے فرمانبرداری اور حکم کا جاری ہونا چاہے آیات مذکورہ کو اوپر آب تازہ چاہ کے
چالیس مرتبہ پڑھے اور اپنی نشستگاہ کی جگہ پر چھڑکے عجیب اور عجائب اُن کی فرمانبرداری سے
معائنہ کرے اور اگر نقش کرے مربع مستوی یا مخمس اور نقش مذکور تختی پر کہ تختی مذکور چوب اثل کی
ہو اور اثل کا درخت مثل طرفا کے ہے اور طرفا درخت گز کو کہتے ہیں خشکی میں درخت بزرگ ہوتا ہے
اُس سے ظروف و کاسہ بناتے ہیں ہندی میں جھاؤ کہتے ہیں اور یہ تختی اندر بالا عمارت میں چسپاں
کرے کہ اُس پر جس کسی کی نظر پڑے اور آویں اس مکان میں ہمجنس اُسکے یا رعایا سے فرمانبردار ہوویں
اور اطاعت سے گردن کشی نہ کریں اور چاہیئے کہ آس پاس لوح کے آیات اور نام لکھے مجرب ہے **ایضاً**
واسطے ثبوت حکم اور نفاذ سخن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَا یُؤَاخِذُکُمُ اللّٰہُ بِاللَّغْوِ فِیْٓ اَیْمَانِکُمْ وَ
لٰکِنْ یُّؤَاخِذُکُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَیْمَانَ فَکَفَّارَتُہٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَۃِ مَسٰکِیْنَ مِنْ اَوْسَطِ

واسطے اصلاح رعیت اور فرمانبردار ہونے انکے کے ۱۲

واسطے ثبوت حکم اور نفاذ سخن کے ۱۲

مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○ جس کے ملک بہت ہوں اور رعیت بیشمار ہووے چاہیے کہ حکم اور فرمانبرداری میں ثابت رہیں آیات مذکورہ کو اوپر پارۂ شکر یا شیرینی کے قلم پولاد سے لکھے بعد ازاں لکھے تَبَّتْهُمُ اللّٰهُ عَلٰی اَمْرِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اور بوقت صبح اس پارۂ شکر دیا شیرینی کو پانی میں ڈال کر شربت بناوے جن شخصوں کی طرف گمان سرتابی کا ہو اُن کو پلاوے کہ حکم فرمانبرداری میں ثابت رہیں اگرچہ ہمجنس ہو فرمانبرداری سے گردن کشی نہ کریں بحکمۃ اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے فرمانبرداری وصلاح رعیت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓمّٓصٓ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ○ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ○ جس کسی کی رعیت ہو اور نافرمان ہو تو آیت مذکور کو پارہ نقرہ خالص میں نقش کرے اور زیر نگینہ انگشتری کے رکھے اور پہنے خداے تعالیٰ موافق کرے اور ثواب صلہ اُس کا نیک ہو اور سیرت میں نیک ہوں اور مردمان مطیع رہیں باذن اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے دفع خوف اور شر کے سلطان سے اور دفع خوف اور ترس کے ظالم سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ○ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ○ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ○ آیات مذکورہ کو بوقت نصف شب جمعہ کے اوپر پارہ کاغذ کے لکھے مگر کاتب اول غسل کرکے جامۂ نو پہنے بعد نماز صبح کے مکتوب مذکور کو تا طلوع آفتاب ہاتھ میں لئے رہے اور کہے سبحان اللہ والحمد للہ اور ذکر کرے یعنی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ کہے وقت برآمد آفتاب دو رکعت نماز اشراق کی پڑھے اول رکعت میں بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی اور دوم میں آمن الرسول و بعد سلام کے سات مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اور سات مرتبہ یا ستر مرتبہ یا جس قدر چاہے حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ بعد ازاں وضو تازہ کرے اور

واسطے فرمانبرداری ہونے وصلاح رعیت کے ۱۲

واسطے خوف اور شر سلطان کے اور دفع خوف و ترس کے ظالم سے ۱۲

مکتوب مذکورہ کو اُٹھا کر اپنے پاس رکھے شر شیطان وخوف ظالم و دیو و آدمی سے محفوظ ہے بکرم اللہ تعالیٰ

ایضًا واسطے دفع شر سلطان جابر اور دشمن جاہل اور آرام پکڑنے تیزی نفس و غضب سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالۡکٰظِمِیۡنَ الۡغَیۡظَ وَالۡعَافِیۡنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰہُ یُحِبُّ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ۚ وَالَّذِیۡنَ اِذَا فَعَلُوۡا فَاحِشَۃً اَوۡ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَہُمۡ ذَکَرُوا اللّٰہَ فَاسۡتَغۡفَرُوۡا لِذُنُوۡبِہِمۡ ۪ وَمَنۡ یَّغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّا اللّٰہُ ۪۟ وَلَمۡ یُصِرُّوۡا عَلٰی مَا فَعَلُوۡا وَہُمۡ یَعۡلَمُوۡنَ اُولٰٓئِکَ جَزَآؤُہُمۡ مَّغۡفِرَۃٌ مِّنۡ رَّبِّہِمۡ وَجَنّٰتٌ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَا ؕ وَنِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِیۡنَ ۝ آیات مذکورہ کو بہ شب جمعہ وقت نیم شب بعد نماز عشا دوم کے اوپر کاغذ کے لکھے اور رکھے اپنے پاس اور صبح کو سلطان اور دشمن ظالم اور غاصب کے پاس جاوے شر اور خوف ان کے سے بےخوف ہووے بفضل اللہ تعالیٰ

واسطے دفع شر سلطان جابر و دشمن جاہل کے ۱۲

ایضًا واسطے دفع شر سلطان اور حصول قبولیت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَّذِیۡنَ قَالَ لَہُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدۡ جَمَعُوۡا لَکُمۡ فَاخۡشَوۡہُمۡ فَزَادَہُمۡ اِیۡمَانًا ٭ۖ وَّقَالُوۡا حَسۡبُنَا اللّٰہُ وَنِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ فَانۡقَلَبُوۡا بِنِعۡمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَفَضۡلٍ لَّمۡ یَمۡسَسۡہُمۡ سُوۡٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوۡا رِضۡوَانَ اللّٰہِ ؕ وَاللّٰہُ ذُوۡ فَضۡلٍ عَظِیۡمٍ ۝ آیات مذکورہ کو بطانہ میں لکھ کر زیر نگینہ انگشتری کے رکھے اور باطہارت پہنے اور بادشاہ و وزیر کے نزدیک جاوے سب کے مرکوز خاطر اور ہر دلعزیز ہووے بفضل اللہ تعالیٰ

واسطے دفع شر سلطان اور حصول قبولیت کے ۱۲

ایضًا واسطے دفع شر سلطان و ظالمان اور اہل ضد و عداوت کے فرمایا اللہ تعالےٰ نے وَاِنۡ یُّرِیۡدُوۡۤا اَنۡ یَّخۡدَعُوۡکَ فَاِنَّ حَسۡبَکَ اللّٰہُ ؕ ہُوَ الَّذِیۡۤ اَیَّدَکَ بِنَصۡرِہٖ وَبِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَاَلَّفَ بَیۡنَ قُلُوۡبِہِمۡ ؕ لَوۡ اَنۡفَقۡتَ مَا فِی الۡاَرۡضِ جَمِیۡعًا مَّاۤ اَلَّفۡتَ بَیۡنَ قُلُوۡبِہِمۡ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ اَلَّفَ بَیۡنَہُمۡ ؕ اِنَّہٗ عَزِیۡزٌ حَکِیۡمٌ آیات مذکورہ کو بروز جمعہ اول جمعہ ماہ رمضان سے درمیان نماز ظہر و عصر کے بعد غسل باطہارت اوپر پارہ صوف یا جامہ سہ رنگ سفید یا سبز یا زرد کے لکھے اندر کلاہ کے دوخت کر کے نگاہ رکھے وقت حاجت کے وہ کُلاہ پہنے سلطان جابر و ظالم مطیع اُس کے ہوویں اور خوفزدہ ہوویں اور جو کچھ اس پر تہمت اور الزام رکھا ہو وہ حک کریں اور اللہ تعالیٰ ان کو گنگ اور خاموش کرے اور محبت اُس سے پیدا کریں بکرم اللہ تعالیٰ

واسطے دفع شر سلطان و ظالمان کے ۱۲

ایضًا واسطے غالب آنے اوپر سلطان و ملوک کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَقُلۡ رَّبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّاَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ

واسطے غالب آنے اوپر سلطان و ملوک کے ۱۲

وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا ۝ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَهُوْقًا ۝ جو کوئی دفع شر و خوف سلطان و ملوک جابر سے چاہے تو غسل کرے اور جامہ نیا پہنے اور دو رکعت نماز پڑھ کر آیات مذکورہ کو درمیان راہ کے پڑھتا چلا جاوے کہ ملوک جابر و سلطان غاصب ساتھ شفقت کے پیش آویں اور دل اُس کی طرف رجوع کریں بکرم اللہ تعالیٰ اور دیگر اس میں اسرار و فضائل بہت ہیں ایضًا اور ایک اسم ہے یَا لَطِیْفُ پڑھے بعد نماز عشا سولہ ہزار چھ سو اکتالیس مرتبہ ایک جلسہ میں اس طریق سے کہ تسبیح ایک سو انتیس دانہ کی بناوے اور اسم مذکور اُس تسبیح پر ایک سو انتیس تسبیح پڑھے پھر بعد تسبیح یعنی بعد ہر ایک سو انتیس مرتبہ کے اگر مدعی کو خواہش کشایش رزق کی ہے یہ آیت پڑھتا رہے۔ اَللّٰهُ لَطِیْفٌۢ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ایکبار جیسا کہ مجموع ان آیات کا ایک سو انتیس مرتبہ پڑھا ہو اُس وقت عرض مطلب کرے اور اُسکے بعد اس آیت کو بطریق ہمیشگی اور مواظبت بعد ہر نماز فرضوں کے ایک سو مرتبہ پڑھا کرے دیگر ہر روز بعد نماز صبح یا عصر کے یہ دعا تین مرتبہ پڑھتا رہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِیْ اَعْدَآئِیْ کَمَا سَخَّرْتَ الرِّیْحَ لِسُلَیْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ وَلَیِّنْهُمْ لِیْ کَمَا لَیَّنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاؤُدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَذَلِّلْهُمْ لِیْ کَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ وَقَهِّرْهُمْ لِیْ کَمَا قَهَرْتَ اَبَا جَهْلٍ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بِحَقِّ کٓهٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ط صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ مداومت اس دعا کی موافق لکھے اوپر کے آدمی کو شر دشمن اور معاندان سے محفوظ رکھتی ہے دیگر واسطے امرا و سلاطین وغیرہ کے بہت مجرب اور مفید ہے تسخیر میں اور مجھ کو حضرت عبدالوہاب خاں صاحب ناغر یونس خانی سے کہ درویش کامل ہیں پہونچا ہے اور ان کو اُن کے مرشد سے ملا ہے حاکم کیسے ہی غصے میں بیٹھا ہو اور اس کو پڑھ کر روبرو جاوے اور وہاں پہونچکر ترمیم سے تا آخر سورہ پڑھکر ایک ایک اُنگلی کی مُٹھی کھول دے اور ہاتھ اپنے مُنھ پر ملے حاکم کا فوراً اُسکے دیکھتے ہی غصہ فرو ہو جاوے گا اگر یوں نہ ہو سکے تو ایسا کرے کہ راستہ میں پڑھ کر مٹھی بند

واسطے غالب آنے اوپر سلطان و ملوک کے ۱۲

واسطے نزدیکی امرا و سلاطین سے ۱۲

رکھے بروقت سلام کے یک لخت کھولدے اور کل کے واسطے یہ ترکیب ہے کہ اسمہا کو کہتا ہوا اُنگلیوں کو
دست راست سے دست چپ کی اُنگلیوں تک بند کرے اور ترمیم سے کہتا ہوا تا آخر سورہ ایک ایک
اُنگلی کھولتا جاوے اور پھر انگشت شہادت پر لب لگاکر اور دم کرکے بعدہ ناک سے پیشانی تک
ایک الف کھینچ کر جاشے انشاء اللہ تعالیٰ جس شخص کی نگاہ اُس پر پڑے گی مطیع ہوگا اور یہ غالب
آوے گا کیسا ہی حاکم یا سلطان جابر وظالم ہو اسما یہ ہیں کٓھٰیٰعٓصٓ کفایتنا ایک ایک حرف علٰحدہ
ہر ایک انگلی دست راست کی کہکر بعدہ کفایتنا کہوے اور پانچوں انگلی دست راست کی بند کرے
پھر دست چپ کی طرف رجوع ہوکر انگشت خرد سے حٰمٓعٓسٓقٓ ایک ایک پر اُنگلی کو بند کرے اور حمایتنا
کہے اور پھر سورۂ الم ترکیف ابابیل تک پڑھے اور ترمیم ہر ایک اُنگلی پر کہتا جاوے اور اُنگلی
کھولتا جاوے جبکہ دسوں اُنگلی دونوں ہاتھ کی کھل جاویں تب ترمیم سے آخر سورہ تک پڑھے
اور انگشت شہادت پر لب لگاکر دم کرے بعدۂ ناک سے پیشانی تک ایک الف سیدھا کھینچے
انشاء اللہ تعالیٰ سب پر غالب رہے گا اور وہ سب مغلوب ہوں گے یہ میرا اور نیز دوسرے صاحبوں کا
آزمودہ ہے **ایضاً** رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ بیکدم اُس کو سات مرتبہ پڑھکر ہاتھوں پر دم کرے
اور پھر دونوں ہاتھ داڑھی سے تا پیشانی ملے خواص صدر کا رکھتا ہے اور یہ مجھ کو حضرت مولوی سید محمد عمادالدین
صاحب نارنولی سے پہونچا ہے اور میرے عمل میں ہے اور میں اجازت کل مومنین کو دیتا ہوں **ایضاً** یا
بَاعِثُ اُس کے اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھکر درمیان میں گیارہ مرتبہ یا باعث کو
پڑھے اور دونوں ہاتھوں پر دم کرے داڑھی سے پیشانی تک مل لیا کرے بہت مجرب ہے بعد ہر نماز
کے اسکا عمل رکھے تو بہتر ہے اور بہت مؤثر ہے مجکو مرزا محمد رشید الدین خاں صاحب خلف محمد اعظم خاں
صاحب دہلوی سے پہونچا ہے اسکو بھی ایکدم پڑھے **ایضاً** واسطے دفع ترس ظالم کے اور دفع بلا ہا کے
یہ دعا پڑھتا رہے دعا یہ ہے حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ○ **ایضاً** واسطے
دفع ہراس ظالم کے شیخ المشائخ قطب الاولیا فرید الحق والدین قدس اللہ سرہ العزیز نے فرمایا اور
بسوگند یاد کیا کہ دارندہ اس دعا کا کچھ خوف و ہراس آگے ظالمان و بادشاہان سے راہ نہ دیوے
اگر شر ظالمان کا اس کو پہونچے فردائے قیامت ہاتھ اُسکا اور دامن میرا ہو دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِيُّ الْكَافِي اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ عَدُوٍّ لِّيْ هُوَ مِنِّيْ بِرَبِّ

۱۲ دفع ہراس ظالم کے ۱۲

هُوَ اَقْوٰی مِنِّی وَمِنْهُ اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

باب چہاردہم بمقدمہ مرد بے عورت اور عورت بے مرد کے یعنی مرد ناکتخدا کو عورت بآسانی ملے اور عورت ناکتخدا کو خاوند میسر آئے ایضاً واسطے پانے مرد بے زن کو آسانی فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۔ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا خٰلِدِيْنَ فِيْهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۔ جو کوئی شخص بے عورت ہو اور چاہے کہ اُس کو خدائے تعالیٰ بآسانی عورت صالحہ وموافق روزی کرے پس سہ روز متواتر روزہ رکھے اور ہر شب کو وقت خواب اکیس مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور خدائے تعالیٰ سے اجابت اپنے سوال کی چاہے اور خواب کرے اور ہر ماہ میں اس طور پر کرے اللہ تعالیٰ زن صالحہ اور پارسا اس کو روزی کرے واللہ العاصم من شرہا ایضاً واسطے روزی ہونے زن مرد بے زن کو اور باز رہنے گناہ سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰی آیت مذکورہ کو بروز جمعہ بعد نماز فریضہ اوپر پارہ کاغذ کے لکھے اور بازوے راست پر باندھے اگر بے زن ہو زن صالحہ وپارسا اُس کو نصیب ہووے اور جو زناکار ہو تو زناکاری سے باز رہے ایضاً واسطے متعرض ہونے خاطب زن بے شوی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ ۢبَهِيْجٍ ۔ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰی وَاَنَّهٗ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ○ آیات مذکورہ کو اوّل ساعت بروز یکشنبہ مشک وزعفران سے اوپر ٹکڑے کاغذ کے لکھے اور بازوے راست اپنے پر باندھے عورت بے شوی مخاطب ومتعرض اُس کی ہووے اور خاوند نیک روزی ہووے بحکم اللہ تعالیٰ اور جو شب جمعہ چودھویں تاریخ ہر ماہ کی آیات مذکورہ کو پوست آہو برہ میں لکھ کر اور تعویذ بنا کر اُس میں رکھے عورت بے شوی خاطب اور متعرض اُس کی ہووے اور نکاح ہووے باذن اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے خطبہ ہونے عورت کا بآسانی فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ○ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۔ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ○ آیات مذکورہ کو

واسطے پانے زن مرد بے زن کو ۱۲

واسطے روزی ہونے زن مرد بے زن کو ۱۲

واسطے متعرض ہونے خاطب وزن بے شوی کے ۱۲

واسطے خطبہ ہونے عورت کا بآسانی ۱۲

اوپر پارہ کاغذ کے بروز پنجشنبہ اول ماہ سے بساعت نیک لکھے اور ٹکڑا جامہ پیراہن مرد صالح و نیکبخت میں پیچیدہ کرے اور بازوے عورت بے شوی پر باندھے خاوند نیکخوی روزی ہووے بفضل اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے خطبہ ہونے عورت بے خاوند کے جو کوئی نقش کرے اوائل سورۂ مقطعات کہ اس سے فوائد متفرقہ بہت زیادہ ہیں اور نگینۂ انگشتری نقرہ میں رکھے اور عورت بے شوی اس کو پہنے مرد نیک سے اُس کا خطبہ ہووے بفضل اللہ تعالیٰ حدیث جب دولہا دولھن کو گھر میں لاوے تو اُسکا ماتھا پکڑکر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِھَا وَخَیْرِ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ روایت ہے عمرو بن شعیب سے ابوداؤد وغیرہ میں آئی ہے اس دعا کے پڑھنے سے حق تعالیٰ اُس عورت کی بدی کو دور کرے گا اور اُس کی نیکی کو اُسکے گھر میں پھیلاویگا اور اگر کوئی لونڈی یا غلام خریدے تو اُس کے ماتھے کو بھی پکڑکر یہی دعا کرے اور اگر کوئی جانور سواری کے واسطے مول لیوے تو اُسکے بھی ماتھے کو پکڑکر یہ دعا کرے اور بعض علما نے لکھا ہے کہ جب دولھن کو گھر میں لاوے تو سنت یہ ہے کہ اُسکے دونوں پانوں دھوکر گھر کے کونوں میں چھڑک دے اس عمل سے حق تعالےٰ اسکے گھر میں برکت کریگا یہ روایت شرعۃ الاسلام میں لکھی ہے دیگر جب ارادہ صحبت کا کرے تو اول یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّیْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا یہ روایت بہت کتابوں میں آئی ہے جس کو دیکھنا منظور ہووے تو دیکھ لیوے اس علاج کرنے سے شیطان دور رہتا ہے اور اولاد نیک بخت پیدا ہوتی ہے دیگر فقیہ ابواللیث نے اپنی بستان میں لکھا ہے کہ جماع کرنا آخر شب میں بہتر ہے اول شب سے اس واسطے کہ اول شب معدہ بھرا رہتا ہے کھانے سے اور آداب یہ ہے کہ وقت صحبت کے قبلہ کو منھ نہ کرے **فائدہ** مرد اور عورت کو چاہیے کہ وقت صحبت داری کے اپنے اوپر کپڑا اوڑھے رہیں چنانچہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ننگے نہ ہوا کرو گدھے وحشی کے مانند فقیہ ابواللیث نے بستان میں لکھا ہے کہ اولاد بیحیا ہوتی ہے اسواسطے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ آیا ایک شخص رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اُس نے کہا کہ میرے گھر میں اولاد نہیں ہوتی ہے پس حکم کیا حضرت نے اُس کو انڈے کھایا کر ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جبرئیلؑ سے اپنی قوت باہ کا شکوہ کیا جبرئیلؑ نے کہا کہ تم ہریسہ کھایا کرو کہ اُسمیں قوت چالیس مردوں کی رکھی ہے

واسطے خطبہ ہونے عورت بے خاوند کے ۱۲

دولھن کو گھر میں لانے کا بیان ۱۲

دعا صحبت جماع ۱۲

جماع باوقت آخر شب ۱۲

(فائدہ)

انس بن مالک کہتے ہیں کہ فرمایا حضرت نے کہ تم خضاب کیا کرو حنا کا اسلیے کہ حنا قوت باہ پیدا کرتی ہے اور عذیل بن حکم نے حضرت سے روایت کی ہے کہ جلدی دور کرنا بالوں پاکی کا زیادہ کرتا ہے قوت باہ کو ان چاروں حدیثوں کو غایۃ الاحکام والے نے بیان کیا ہے **فائدہ** صحبت داری کے وقت بہت باتیں نہ کیا کرے اس میں خوف ہے کہ لڑکا گونگا پیدا نہ ہووے اس کو ابو اللیث نے بستان میں لکھا ہے **دیگر** احیاء العلوم والے نے بُستان میں لکھا ہے کہ اگر کسی کو احتلام ہووے بے غسل کئے ہوئے اپنی عورت سے صحبت داری کرے تو لڑکا دیوانہ یا بخیل پیدا ہوگا پس چاہیئے آدمی کو کہ ایسے حرکتوں سے پرہیز کرے **دیگر** قنیہ وغیرہ میں لکھا ہے کہ کھڑے ہو کر صحبت داری کرنا بدن کو ضعیف کرتا ہے اور پیٹ بھرے پر قربت نہ کرے اس حرکت سے لڑکا کُند ذہن پیدا ہوتا ہے **دیگر** ابو نعیم نے کتاب الطب میں لکھا ہے کہ حضرت علی علیہ السلام کو فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ علی آدھے مہینے میں تو اپنی اہل سے صحبت نہ کیا کر اس واسطے کہ اُس تاریخ میں شیطان حاضر ہوا کرتے ہیں **دیگر** شرعۃ الاسلام میں لکھا ہے کہ آدمی کو چاہیئے کہ بعد قربت کے پیشاب کر ڈالا کرے اور نہیں تو کسی ایسے مرض میں گرفتار ہو جاویگا کہ علاج کرنا اُس کا مشکل پڑے گا **دیگر** فقیہ ابو اللیث نے لکھا ہے کہ بعد قربت کے ذکر کو دھو ڈالا کرے اس سے بدن کو تندرستی ہوتی ہے لیکن اسی وقت سرد پانی سے نہ دھووے کیونکہ اس میں خوف ہے بخار کے ہونے کا **دیگر** شرعۃ الاسلام میں لکھا ہے کہ وقت قربت کے عورت کی شرمگاہ کو نہ دیکھا کرے اسلیے کہ اس میں خوف ہے کہ کہیں لڑکا اندھا پیدا نہ ہووے

باب[۱۵] پانزدہم بمقدمۂ دریافت ہونے احوال زنان و مردمان کا خواب میں جو کچھ کہ عمل کیے ہوے سے پہونچے **واسطے دریافت کرنے احوال اور پوچھنے خواب میں** رَفِیْعُ الدَّرَجَاتِ ذُوالْعَرْشِ اِلٰی قَوْلِہٖ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ۝ آیت مذکورہ کو پوست آہو برہ میں لکھ کر اوپر سینۂ نائم یا نائمہ کے رکھے تو جو کچھ اُنھوں نے اعمال کئے ہیں یا اُن پر گزرا ہے اس کو اظہار کریں مگر شرط یہ ہے کہ نویسندہ باغسل باطہارت ہو اور جامۂ شوئیدہ یا نیا پہنے اور خداے تعالیٰ نے اپنے بندگان کے کام پوشیدہ رکھے ہیں اور وہی عیبوں کا پوشیدہ رکھنے والا ہے اِنَّہٗ سَتَّارُ الْعُیُوْبِ **ایضاً** واسطے دریافت کرنے احوال خواب میں اور جو کچھ اُس سے پوچھا جاوے خواب ہی میں جواب دیویگا فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَاِنَّ رَبَّکَ یَعْلَمُ مَا تُکِنُّ صُدُوْرُھُمْ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ۝

وَقَوْلُهٗ تَعَالیٰ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِی الْاَرْضِ وَالْاٰخِرَۃِ ۝ یہ آیت واسطے خبر کے ہے مرد و زن سے جو کچھ کہ کیا ہو اور وہ نہ جانے پس جو کوئی معلوم کرنا خبر کا چاہے تو آیات مذکورہ کو پوست میش یا آہو برہ مذبوح میں گلاب قاطر و زعفران سے لکھے اور خواب کنندہ کے سینے پر رکھے اور اُس سے خواب میں پوچھے جواب دیوے جو کچھ کہ بیداری میں کیا ہے اور چاہیئے کہ عیب اُس کے پوشیدہ رکھے کسی پر ظاہر نہ کرے اِنَّهٗ هُوَ السَّتَّارُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ایضاً واسطے دریافت کرنے احوال مرد و زن کے خواب میں اور جواب دینے اندر خواب کے سورۂ اذا زلزلت میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا آخر تمام سورہ کو پارہ جامہ آدمی میں لکھے مع نام اُس کے اور ماں اُس کی کے اور لپیٹ کر پوست ہُدہُد میں رکھے اور سینہ مرد یا عورت پر رکھے جلد خبر کریں اعمال کیے ہوئے اپنے سے اور عجائب دیکھے ولیکن یہ عمل شبہائے دراز میں کرے اور بوقت نصف شب جس وقت خواب میں مستغرق ہو بعدہ مکتوب کو سینے پر رکھے دیگر حرز رسول اللہ سے واسطے دفع ترس کے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اے علی امان ہے تجکو جس چیز سے کہ ڈرتا ہے تو مگر یہ کہہ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ اَشْهَدُ وَاَعْلَمُ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

باب شانزدہم واسطے فتح وفیروزی کے جنگ میں اور غالب و دلیر ہونے دشمن پر واسطے شجاعت اور حاصل ہونے دلیری کے اوائل سورۂ مقطعات یا دوسری آیات کہ درباب فوائد متفرقات کے لکھی گئی ہیں لکھے ورق پوست آہو برہ میں مشک و زعفران سے شب جمعہ کہ تاریخ چودھویں ہر ماہ سے ہو وقت آدھی رات کے اور مکتوب کو نل میں رکھ کر بازوے ہاتھ سیدھے پر باندھے دل اُسکا قوی و دلیر ہو اور دشمن اُس کی طرف سے ہیبت زدہ ہووے اور تمام آدمیوں کے نزدیک اُس کی قبولیت ہووے ایضاً واسطے فتحمندی اور قوی ہونے دل اور غالب آنے جنگ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَی الْقِتَالِ اِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُوْنَ صَابِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ وَاِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوْا اَلْفًا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝ اَلْئٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا فَاِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ

واسطے دریافت کرنے احوال مرد و عورت کا خواب میں ۱۲

حرز رسول اللہ واسطے دفع ترس ۱۲

واسطے فتح و فیروزی جنگ میں ۱۲ واسطے شجاعت اور حاصل ہونے دلیری کے ۱۲

واسطے فتحمندی اور قوی دل ہونے اور غالب آنے جنگ کے ۱۲

مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ خاصیت آیات مذکورہ کی یہ ہے کہ خواندہ شخص آیات مذکورہ کو اوپر آب یا شیرینی کے تین مرتبہ پڑھے اور خواندہ باطہارت ہو اور جس قدر آدمی موجود ہوں وہ آب یا شیرینی ان کو تقسیم کرے **ایضاً** واسطے لڑائی کفار کے یا باغیوں کے کھلاوے یا پلاوے قوی دل ہوں اور غالب آویں اگرچہ تھوڑے یا ضعیف ہوں بعظمۃ اللہ تعالیٰ **ایضاً** واسطے فتح پانے لڑائی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ○ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ○ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ○ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ○ قولہ تعالیٰ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ج وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ○ حکیم نے کہا کہ یہ آیات متفرقہ کو جو کوئی نقش کرے اوپر شیرینی کے اور دشمن کو کھلاوے بمجرد دیکھنے کے دشمن کو خدائے تعالیٰ ہمت دیوے اور مظفر اور منصور کرے اور دشمن گریزاں ہو بعظمۃ اللہ و قدرتہ **ایضاً** واسطے فتح و فیروزی اور غالب آنے لڑائی میں اوپر دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ قولہ تعالیٰ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ○ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ○ اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى وَقولہ تعالیٰ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ وَقولہ تعالیٰ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ حکیم نے کہا جو جنگ محکم ہو قبضہ و خاک جنگ سے جگہ پکڑے تو دو سہ مرتبہ اس خاک پر آیات مذکورہ کو پڑھے دشمن کے مقابل وہ خاک ڈالے اللہ تعالیٰ اس دشمن کو خوار کرے اور بامر اللہ منہزم ہووے **ایضاً** واسطے فتح و نصرت اور ہونے رعب دل دشمن میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ○ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ○ حکیم نے کہا جو کوئی نصرت و فیروزی اوپر دشمن کے چاہے بروز پنجشنبہ

واسطے فتح پانے لڑائی کے

واسطے فتح و فیروزی و غالب آنے لڑائی میں اوپر دشمن کے

واسطے فتح و نصرت ہونے رعب دشمن میں

ساعت اول یا دوم ہو اور وہ برج ثور میں ہو نقش کرے آیات یا ہندسہ اور وقف کرے مربع اور یہ نقش قبہ سپر میں کہ پیتل کا ہو درمیان سپر کے چپکا دے یا درمیان جبہ زرہ کے اور آگے دشمن کے آوے بکرم اللہ تعالیٰ فتح و نصرت اوپر دشمن کے روزی ہو ایضاً واسطے فتح وفیروزی کے جنگ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ فِیْهِ بَاْسٌ شَدِیْدٌ وَّمَنَافِعُ اِلیٰ قَوْلِهٖ عَزِیْزٌ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی آیات مذکورہ کو نقش کرے تلوار یا قرص زرہ میں یا ہندسہ اور وقف کرے بروز سہ شنبہ مثلث اور ماہ برج حمل میں ہو اور نقش ظاہر ہو اور مجلس میں نقش آلودگی خون کا پہونچے اور جو کوئی دشمن پر اس تلوار سے حربہ کرے اور اُس کو دکھلاوے دشمن خائف اور گریزاں ہووے اور خدائے تعالیٰ دشمن کو خوار کرے اور صاحب سیف مظفر و منصور ہووے بعظمۃ اللہ تعالیٰ و قدرتہ ایضاً واسطے دفع دشمن اور کور کرنے اُسکے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی نقش کرے آیات مذکورہ کو اوپر تبر پیتل یا چاندی کے اور قرص ڈھال یا جبہ زرہ میں چپکا دے اور دشمن اُس کو دیکھے مقہور ہووے اور دشمنی کرنے سے باز رہے بقدرت اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے ہزیمت دینے کفار باغیان اور حصول فتح و نصرت کے سورۃ الفیل میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَمْ تَرَ كَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ آخر حکیم نے کہا کہ ایک مشت خاک پاک جگہ لڑائی سے لیوے اور سات مرتبہ اُس پر تمام سورہ پڑھکر ہر مرتبہ وقت پڑھنے کے کہے اِهْزِمِ الْبَاطِلَ اور وہ خاک طرف دشمن اور اُس کے لشکر کے ڈالے وہ کا فرو باغی ہزیمت کھاوے اور خوار ہو اور جو کوئی بیرون جنگ ہووے تو سات مرتبہ سورۂ مذکور پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے قوی دل ہو کر واسطے جنگ کے پیش دستی کرے بقدرت اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے غالب آنے اوپر دشمن کے فرمایا اللہ تعالےٰ نے یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ نُوْرًا مُّبِیْنًا ۝ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَیُدْخِلُهُمْ فِیْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَّیَهْدِیْهِمْ اِلَیْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ۝ حکیم نے کہا جو کوئی بروز یکشنبہ آیات مذکورہ اوپر پوست طفا کے لکھے اور بازوے راست اپنے پر باندھے دشمن ہزیمت کھاوے اور صاحب کتاب قوی ہو سات حجت کے اور غالب آوے اوپر دشمن کے ایضاً واسطے نصرت اوپر دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ وَرَاَیْتَ

واسطے فتح و فیروزی جنگ کے ۱۲

واسطے دفع دشمن اور کور کرنے اس کے ۱۲

واسطے ہزیمت کفار و باغیان و حصول فتح و نصرت ۱۲

واسطے غالب آنے اوپر دشمن کے ۱۲

واسطے نصرت اوپر دشمن کے ۱۲

آلنّاس آلخ حکیم نے کہا جو کوئی سورۂ مذکورہ کو اوپر ہتھیار حرب کے نقش کرے اور پیش دشمن آوے وہ دشمن ہیبت زدہ ہو کر پسپا ہوئے اور یہ فتحیاب ہوئے باذن اللہ تعالیٰ واللہ اعلم بالصواب دیگر واسطے مقہوری اعدا کے نماز مغرب و عشا کے درمیان میں اکتالیس بار سورۂ فیل و سورۂ لایلاف بلا تسمیہ ملا کر پڑھے دشمن نگونسار ہوئے ایضاً قبل نماز فجر کے دو رکعت پڑھے اول میں الم نشرح اور کافرون اور فلق دوسری میں فیل اور اخلاص اور ناس اور بعد سلام کے ایک سو اکتالیس بار لاحول پڑھے ایضاً ہر روز بعد ساعت بلا سورۂ اذا جاء پڑھا کرے ایضاً تین بار والعادیات پڑھا کرے ایضاً اپنے تلوار کے سبھ اور آسبھ میں

گھر کا گھورن ناپ تیرہ اور ملائے
جو باندھے اور جگ پاوے
تین بچیں تو چنڈی جانو
پنج سامی کی مورت ہووے
ساتیں ہیں سب کلیانی نام

کا نظم اردو میں کیا گیا

سیکھ لے تا ہو مبصر کامل
ناپ کے رکھ کے انگلیاں نہ دھڑک
سات سات اسمیں سے طرح تو کر
بال اس تیغ کو کہیں ہیں سبھی
دو رہیں تو نہیں اس میں چوری
نہ رہے ہے یہ بزرگوں نے کہا
بے خطر بھوت و پری دیو سے ہو
اے برادر اسے رکھ مت زنہار
اسکے مالک کو ہے ہمیشہ خطر
وہ بھی اچھی نہیں مت اسکو لے
بچ رہے ہوں تو بد بدو کا ہے نام

کھور سات کے بھاگ سو بائی کو ٹھرائے
جو دونی بچیں تو گوری ہووے
بھوت پریت یہ مت مانو
پانچ پدمنی جو کر دھرے
پورن کرے منورت کام
جو بہادر ہیں لڑائی میں دلیر
امتحان اسکا یہ ہے اے غافل
دھار کے رخ سے لے ناپ تو بغور
جو بچے طرح سے کر اس پہ نظر
ایسی ہو تیغ کمر میں جس کے
نام اس تیغ کا رکھ دیں گوری
گر رہیں تین تو چنڈی ہے وہ تیغ
دے سکے کوئی نہ ایذا تجھکو
باندھ کر جنگ میں جو اسکو جائے
رکھنے سے اس کے بہت کچھ جذ
مال و اسباب کا نقصان ہو ضرور
اسکا رکھنا نہیں عاقل کا کام

ایک بچے تو بال کہاوے
بن اسواری رہے نہ سووے
چار بچیں تو سنگن ہووے
ہوئے ہان لابھ نہیں پاوے

خواص اشعار ہندی بالا

امتحان بن نہیں رکھتے شمشیر
حد قبضہ سے لے کے پھلی تک
تیرہ انگشت بڑھا اس پہ تو اور
گر بچے ایک تو سن اے بھائی
سب کریں خاطر و عزت اسکے
بے سواری کبھی مالک اس کا
شوق سے رکھ نہ کر کچھ اس سے دریغ
اور سنگن ہے بچی ہوئے گر چار
زندہ واں سے کبھی نہ پھر کر آئے
پدمنی نام ہے جو پانچ رہے
ایسی تلوار سے دانا رہے دور
اسکے مالک کا ہی نقصان ہے سدا

واسطے مقہوری اعدا کے

اور آسبھ میں تلوار کے باندھے

گر غنی پوچھے تو ہو جائے گدا
نام اُس تیغ کا کلیانی ہے
اُس کی سب حق کرے حاجات روا
اور لڑائی میں جہاں جائے وہ مرد
چاہیئے اُس کو عمل میں لانا

گر رہیں سات تو ہے یہ بھی خوب
خوبیوں میں بھی وہ لاثانی ہے
اُسکے سب مقصد دل بر آویں
اُس کے ہی ہاتھ پہ ہو فتح ضرور
جو خردمند کرے اس پہ عمل

ایسی شمشیر ہے سب کو مرغوب
جو اُسے باندھے ہو عزت والا
ہو خوشی رنج ہمیشہ جاویں
اس طرح لکھ گئے اگلے دانا
نہ پشیمان ہو نہ کچھ آوے خلل

دیگر واسطے زخم شمشیر کے یہ دعا پڑھے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے اثر آسیب کا اس کو نہ پہونچے دعا یہ ہے قَيُّومٌ قَيُّومٌ مُطَابٌ وَلَا سَابٌ فَبَاهٌ طِفَالٌ هُوَ جُلُوسٌ عَلِيًّا هَيًّا شَرَاهِيًّا إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۝ تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ باب ہفتم واسطے معموری دُکان وگھر اور نفع تجارت میں وخرید نے وسعوری حمام معطل کے واسطے معموری دُکان وخانہ معطل وبرکت تجارت اسباب کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓمّٓرٰ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ ۗ وَالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ اللّٰهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمٰوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى ۚ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی چار پارہ کاغذ میں آیات مذکورہ کو لکھ کر چہار گوشہ دوکان یا خانہ یا باغ معطل کے دفن کرے بہت خیر وبرکت ونیکوئی ہو اور بہت نفع خرید وفروخت سود سے دوکان میں حاصل ہو بحکمت اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے معموری خانہ ومنزل وجمع فرزندان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا ۜ قَيِّمًا لِيُنْذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِنْ لَدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا مَاكِثِينَ فِيهِ أَبَدًا ۝ حکیم نے کہا آیت مذکورہ کو ظرف پاک میں لکھے اور آب باراں سے دھووے اور منزل اور گھر اور دیوار پاسے ہر گوشہ میں چھڑکے چنانچہ زمین پر نہ پہونچے اور یہ عمل اول ہر ماہ کے کرے معموری وخیر وبرکت منزل وگھر وجمع فرزندان میں ہووے بعون اللہ تعالیٰ

واسطے زخم شمشیر کے ۱۲

واسطے معموری دکان وخانہ معطل وبرکت اسباب کے ۱۲

واسطے معموری خانہ ومنزل وجمع فرزندان ۱۲

ایضًا واسطے نفع سودا خریدنے کالانے نیک کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ الَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ کِتَابَ اللّٰہِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ سِرًّا وَّعَلَانِیَۃً یَّرْجُوْنَ تِجَارَۃً لَّنْ تَبُوْرَ لِیُوَفِّیَھُمْ اُجُوْرَھُمْ وَیَزِیْدَھُمْ مِّنْ فَضْلِہٖ اِنَّہٗ غَفُوْرٌ شَکُوْرٌ حکیم نے کہا جو کوئی آیت مذکورہ کو اوپر چار پارہ جامۂ پاک کے لکھ کر مال ومتاع میں رکھے تو اُس میں سود و برکت اور فائدہ بہت ہو اور یہ آیت گنج زفار تجارت سے ہے ایضًا واسطے معموری دیہ وخانہ وحمام وآسیا اشیا معطل دکان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَوْ کَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْیَۃٍ وَّھِیَ خَاوِیَۃٌ عَلٰی عُرُوْشِھَا قَالَ اَنّٰی یُحْیٖ ھٰذِہِ اللّٰہُ بَعْدَ مَوْتِھَا فَاَمَاتَہُ اللّٰہُ مِائَۃَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَہٗ قَالَ کَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَۃَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰی طَعَامِکَ وَشَرَابِکَ لَمْ یَتَسَنَّہْ وَانْظُرْ اِلٰی حِمَارِکَ وَلِنَجْعَلَکَ اٰیَۃً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَی الْعِظَامِ کَیْفَ نُنْشِزُھَا ثُمَّ نَکْسُوْھَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَہٗ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ حکیم نے کہا کہ بروز یکشنبہ ساعت پنجم میں آیات کو پوست آہو بچہ میں سیاہی دوات سے کہ خاص اُسی کی ہو لکھ کر ٹکڑے کپڑے میں پیچیدہ کرکے اندر آستانہ خانہ یا حمام یا آشیانہ یا دُکان معطل کے دفن کرے عجیب عجائبہ اور بہت نفع حاصل ہو اور رجوع خلق اور معموری اُس کی ہو بکرم اللہ تعالیٰ ایضًا واسطے دُکان و عمل بیع وشرا کے وحمام کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَللّٰہُ الَّذِیْ سَخَّرَ لَکُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِیَ الْفُلْکُ فِیْہِ بِاَمْرِہٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِہٖ وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ۝ وَسَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مِّنْہُ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی آیات مذکورہ کو لوح چوبی میں نقش کرے اور دروازہ دکان وخانہ وحمام وباغ پر چپکا دے خیر و برکت ہو اور سودے میں نفع بہم پہونچے اور اجتماع خلق اللہ کا ہووے بفضل اللہ تعالیٰ واسطے معموری خانہ و دبستان ودکان وحصول رزق کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ اِنَّ فِی خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۝ وَفِیْ خَلْقِکُمْ وَمَا یَبُثُّ مِنْ دَآبَّۃٍ اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی آیات مذکورہ کو کاسۂ چوب اثل میں یعنی ہرواہ میں لکھے اور آب شیریں سے دھو کر گھر و دوکان ودبستان اور جس جگہ چاہے چھڑکے افزونی و برکت و دفع آفات اور بہت رزق حاصل ہووے بکرم اللہ تعالیٰ ایضًا واسطے معموری گھر و دکان کے فرمایا

واسطے نفع سودا خریدنے کالانے نیک کے ۱۲

واسطے معموری دکان وعمل بیع وشرا وحمام کے ۱۲

واسطے معموری گھر و باغ و دکان کے ۱۲

واسطے معموری و نفع برکت ترقی رزق و دکان کے ۱۲

اللہ تعالیٰ نے اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝ حکیم نے کہا جو شخص صائم وطاہر ہو آیت مذکورہ کو ظرف گلی پاک میں گلاب و مشک سے لکھے اور آب باراں سے کہ ماہ کانون ثانی میں برسا ہو دھوئے اور یہ ماہ رومی ہے تقویم سے معلوم ہوتا ہے یہ پانی دیوارہائے خانہ یا دُکان یا زمین خراب یا جس جگہ چاہے سہ روز متواتر ڈالے اول روز پنجشنبہ اور ماہ کا ہیدگی پر ہو معموری خانہ و دوکان و زمین کے بفضل الٰہی معاینہ کرے ایضاً واسطے معموری دُکان و نفع بہت و محل بیع و شرا کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ حکیم نے کہا کہ آیت مذکورہ کو بروز پنجشنبہ ساعت اول میں لکھ کر جامۂ پیراہن مرد صالح و نیکبخت میں پیچیدہ کرکے اوپر دروازہ و جگہ بیع و شرا کے لٹکاوے تو بہت مال اور روزی فراخ ہو بفضلہ و کرمہ ایضاً واسطے خریدنے کالائے نیک کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا وَاِنَّآ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ حکیم نے کہا جو کوئی ارادہ خرید حیوان یا ملبوس یا میوہ کا رکھے آیات مذکورہ کو سہ مرتبہ پڑھے اور وقت لانے کے یہ کہے يَا مُخَيِّرُ يَا مُخْتَارُ مِنَ الْخَيْرِ مِنْهُ کالائے نیک دست دیوے کہ خوشنود ہو اور نفع اُس سے بہت ہو بامر اللہ تعالیٰ باب ہیژدہم درباب معموری کشت و زراعت و باغ اور اچھا پھل آنے کے واسطے معموری اور دور کرنے آفات کے باغ و درختان سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَاۗءَ بِنَاۗءً وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ بروز پنجشنبہ بعد غسل کے روزہ رکھے اور روز جمعہ وقت فجر کے مکان سے باہر جاکر چار گوشہ باغ و زراعت میں نماز پڑھے ہر گوشہ میں ایک ایک رکعت اول میں بعد سورۂ فاتحہ کے والتین اور دوم رکعت میں بعد فاتحہ کے سورۂ فیل و لایلاف اور فصل نہ کرے درمیان نماز سحری کے بعدہ محل میں جاکر چار رکعت پڑھے اور قلم چوب زیتون سے بناوے اور آیت مذکورہ کو برگ سبز میں زعفران سے لکھے اور عود سے دھونی دے کر ایک مجراب آب میں دفن کرے اور دوسرا لکھ کر چاہ میں ڈالے اور سوم میں لکھ کر بلندی درختان میں مضبوط باندھے معموری ہووے اور آفات محل و باغ و زراعت سے دفع ہو بکرمہ و فضلہ اور واسطے دفع آفات

واسطے خریدنے کالائے نیک کے ۱۲

واسطے معموری اور دور کرنے آفات کے باغ و درختان کے ۱۲

یعنی جس نہر سے کہ پانی درختوں کو دیا جاتا ہے وہاں ۱۲

شہر سے اور پر ٹکڑے کاغذ کے مشک و زعفران سے لکھے اور دروازے پر باندھے جملہ آفتہا اُس شہر سے
خدائے تعالیٰ دفع کرے ایضاً واسطے افزونی میوہ اور زراعت ہونے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَبَشِّرِ
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَھُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ کُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْھَا
مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوْا ھٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِھًا وَلَھُمْ فِیْھَآ اَزْوَاجٌ
مُّطَھَّرَةٌ وَّھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ جو کوئی بہت ہونا میوہ کا درختان کم بارے اور بہتر ہونا زراعت
کا چاہے بروز پنجشنبہ روزہ رکھے اور وقت غروب آفتاب خربزہ سے افطار کرے اور بعد ادائے نماز
مغرب آیۃ مذکورہ کو پارہ کاغذ میں لکھے اور کسی سے کلام نہ کرے اور اُس مکتوب کو درمیان زراعت یا
درختان کے آویزاں کرے اور اگر درخت پُر میوہ ہو تو تھوڑا سا اُس میں سے لیوے اور جو میوہ نہ ہو تو ایک
برگ لیوے اور قدرے کھاوے اور تین گھونٹ آب نوش کرے اور بعدہٗ اس مکان سے چلا آوے
پس میوہ درختان اور زراعت میں بہت برکت ہووے وَاللّٰهُ قَادِرٌ وَّھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ایضاً
واسطے معموری باغ اور بسیار ہونے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ فِیْ
سَبِیْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ وَاللّٰهُ یُضٰعِفُ لِمَنْ
یَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ حکیم نے کہا کہ ماہ[عہ] روز کہ یہ ماہ رومی ہے تقویم سے معلوم ہو سکتا ہے آیت مذکورہ کو
آوند پاک صاف میں لکھے اور آب چاہ سے وہ آب چاہ کہ جس کا پانی اُس باغ و زراعت میں دیا جاتا ہو
پھر اُس آب کو جڑ درختان اور جڑ انگور و زراعت میں چھڑکے اس سال میں سب سے اول میوہ ہووے اور زراعت
اچھی ہووے بقدرت اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے اچھے پیدا ہونے زراعت و نہال درختان کے اور قسم اول ہونے
میوہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَیِّتِ مِنَ
الْحَیِّ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰی تُؤْفَكُوْنَ حکیم نے کہا جو کوئی نیک ہونا زراعت و درختان کا اور بسیاری میوہ کی
چاہے تو آیت مذکورہ کو ظرف پاک میں زعفران و کافور سے لکھے اور دھونی دیوے اور آب شستہ سے دھووے
پھر اُس پانی کو دانہ و تخم و زراعت و بیخ درختان و انگور میں ڈالے جو جلد نکلے اور وہ میوہ و انگور شیریں ہووے
بقدرت اللہ تعالیٰ و فضلہ ایضاً واسطے دفع آفات دعاہات جن و انس کا باغ و زراعت سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے
وَھُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَیْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ
حَبًّا مُّتَرَاكِبًا وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِیَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ

واسطے افزونی میوہ و زراعت نیک ہونے کے ۱۲

عہ ماہ رومی کی اور مطابق اُس کے اگر ترکی ماہ مطابق اور ہندی مہینوں کے ۱۲

واسطے اچھی پیدا ہونے زراعت و فصل درختان کے ۱۲

واسطے دفع آفات و دعاہات جن و انس کے باغ و زراعت سے

مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْا اِلٰى ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝
حکیم نے کہا کہ بروز جمعہ جس ساعت میں چاہے آیت مذکور کو اوپر پارہ کاغذ کے لکھے اور اس کنویں میں
ڈالے جس سے زراعت و باغ میں پانی دیا جاتا ہے خداے تعالیٰ آفات و عوارض جن و انس کا اس
زراعت و باغ سے دور کرے اور برکت دے اور میوہ زیادہ تر پیدا ہوئے **ایضاً** واسطے افزونی میوہ

واسطے افزونی میوہ و برکت کے ۱۲

و برکت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَهُوَ الَّذِىْۤ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ
وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ
اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ جو کوئی چاہے افزونی میوہ
و نجات درختان کی تو نقش کرے آیات مذکورہ کو لوح چوب زیتون یا چوب توت میں اور اوپر دروازہ
آستانہ باغ کے لگاوے برکت و حسن خروج ہوئے بحکمہ اللہ تعالیٰ **ایضاً** واسطے دفع ملخ و موش و
پرندگان موذیہ کے باغ و زراعت سے نگاہ داشت درختان کی چشم زخم سے فرمایا اللہ تعالیٰ

واسطے دفع ملخ و موش و پرندگان موذیہ کے ۱۲

نے وَهُوَ الَّذِىْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا
سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِىْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ
اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ کو کاسہ چوبی
زیتون میں گلاب و زعفران سے لکھے اور آب انگور سے دھووے اور آب خالص و تازہ میں آمیز
کر کے جڑ درختان یا اُن کے اوپر چھڑکے وہ درخت آویں اپنی مراد پر اور محفوظ رہیں ہر ایک آفات
سے بعظمتہ اللہ تعالیٰ **ایضاً** واسطے دفع کرم و ملخ و موش کے زراعت و باغ سے فرمایا اللہ تعالیٰ

واسطے دفع کرم و ملخ و موش کے ۱۲

نے وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَاۤ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِىْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ
رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ
مَقَامِىْ وَخَافَ وَعِيْدِ ۝ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى
مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ۝ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا
هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ جس کسی کے باغ و زراعت میں غلبہ کرم
یا موش یا ملخ کا ہو تو آیات مذکورہ کو تا آخر سورہ چار لوح کہ چوب زیتون یا چوب اثل ہیں

واسطے حصول برکت کے زراعت و باغ سے و دفع [illegible] کے ۱۲

بھر ماہ کی ہو بروز چہارشنبہ پہلے طلوع آفتاب کے سیاہی سے لکھے اور ہر گوشہ میں ایک لوح دفن کرے
اور وقت دفن کرنے لوح کے سہ بار آیت مذکورہ کو پڑھے آفات مذکورہ باغ و زراعت سے دفع
ہو باذن اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے حصول برکت کے زراعت و باغ سے اور دفع ہونے روات کے
فرمایا اللہ تعالیٰ نے أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ
وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ
لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝ حکیم نے کہا آیات مذکورہ کو اکیس مرتبہ اوپر آب چاہ کے آخر ماہ ہو پڑھ کر جڑ درختان
خرما و انار و زراعت میں ڈالے وہ زراعت و میوہ بہتر ہو بحکم اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے معموری
زراعت و باغ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا
فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَوْزُونٍ ۝ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِينَ حکیم نے
کہا کہ آیات مذکورہ کو لوح چوب درخت کنار سے نقش کرے اور درمیان زراعت و باغ کے
دفن کرے یا دروازے باغ پر لٹکا دے حسن خروج و برکت سے معمور ہو بحول اللہ و قوتہ ایضاً واسطے
نجابت درختان و صلاح میوہ و دور ہونے آفات کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ
مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ
وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ حکیم نے کہا
جو کوئی چاہے نجابت درختان و صلاح میوہ کی تو ہفت آب لاوے اور آیات مذکورہ ہفت رقعہ میں
لکھے اور ہر رقعہ کو اس پانی میں ڈالے اور آیات مذکورہ کو سات بار پڑھے اور پھر تمام پانی ایک جگہ
ملا کر جڑ درختان و زراعت میں ڈالے برکت و نجابت و صلاح میوہ کی ہو اور آفات دفع
ہوں بعصمۃ اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے نجابت زراعت و درختان و میوہ و نزول برکت کے فرمایا
اللہ تعالیٰ نے وَاللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ فِي
ذَلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ جو کوئی نجابت زراعت و درختان و میوہ و نزول برکت میوہ و معموری
خواہ کی چاہے تو آیت مذکورہ کو پوست گوسپند مذبوح کہ قربانی میں ذبح کی گئی ہو بروز اول ماہ رجب
گلاب نسرین و یا گل لال و زعفران سے لکھے اور عود کی دھونی دے کر مکتوب کو کوزہ گلی پختہ میں رکھ کر
پچیس مرتبہ اس پر آیات مذکورہ کو پڑھ کر درمیان محل کہ مطلوب برکت ہو کونے کو دفن کرے

واسطے معموری زراعت و باغ کے ۱۲

واسطے نجابت درختان و صلاح میوہ و دور ہونے آفات کے ۱۲

واسطے نجابت زمین و درختان و میوہ و نزول برکت کے ۱۲

اور جو سموری خرما خاصہ کی چاہے پس دفن کرے کوزہ کو بلند ترین جگہ میں برکت عظیم ہو انشاء اللہ تعالیٰ **ایضًا** واسطے نجابت درختان اور نیک ہونے زراعت اور بسیاری برکت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۚ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ آتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْهُ شَيْئًا وَفَجَّرْنَا خِلَالَهُمَا نَهَرًا ○ حکیم نے کہا آیات مذکورہ کو بروز جمعہ ساعت چہارم میں اوپر بارہ عدد سفال گلی نوآب نارسیدہ میں لکھے قلم مسی سے اور بید انجیر سرخ اور زیرہ وکندر کی دھونی دیوے بعدہ سفال مذکورہ کو چاہ میں ڈالے میوہ بہت ہو بکرم اللہ تعالیٰ **ایضًا** واسطے شتاب برآمد ہونے میوہ اور پاکیزہ و نیک برآمد ہونے زراعت اور بہت برکت ہونے اور سلامت رہنے آفات سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَهُزِّي إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسَاقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا ۖ فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَٰنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا ۚ فَأَتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ ۖ قَالُوا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ○ يَا أُخْتَ هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا ○ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے نجابت میوہ و خرما کی اور برآمد ہونا شتاب و سلامتی آفات سے پس لیوے خوشہ خرما مختلف الوان سے یعنی سبز و سرخ و زرد اور لکھے آیات مذکورہ کو اوپر ہر خوشہ کے قلم آہنی سے اور لٹکا وے ہر خوشۂ شاخ درخت خرما پر بجائے مطلوب بہت جلد وہ درخت بلوغت اور رسیدگی پر آوے باذن اللہ تعالیٰ **ایضًا** واسطے افزونی زراعت و میوہ اور جو درخت کہ خشک ہوا ہو فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ ○ حکیم نے کہا آب اول روز ماہ شہریور وقت صبح کہ اس میں آب نونہ پہونچا ہو کچھ اور چیز اس میں داخل کرے اور آیت مذکورہ کو طشت نو میں زعفران و آب انگور یا آب سیب و یا میوہ ہائے دیگر سے لکھے اور طشت کو اس پانی سے دھوئے بعدہٗ جڑ درختان و انگور میں مقدار ایک من کے ڈالے برکت اور افزونی ہو اور اگر مطلوب زراعت کا رکھے تو ہر چہار کونہ کھیت میں ڈالے اور جو واسطے

واسطے نجابت درختان اور نیک ہونے زراعت کے ۱۲

واسطے افزونی زراعت و میوہ اور جو درخت کہ خشک ہوا ہو ۱۲

پودھا کرنے کے چاہے شاخہائے خرما سے باندھے یعنی پشتوارہ اور ہر خرما میں اکیس شاخ ہوں اور اُس پانی سے تر کرے اور پودہ کرے اور یہ کام ترقی چاند میں کرے اور جو پانی باقی رہے اُن پودھوں میں ڈالے بہت جلد تیار ہوں باذن اللہ تعالیٰ **ایضاً** واسطے جلد نکلنے میوہ اور افزونی و معموری زمین کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّا نَحْنُ نُحْیِ الْمَوْتٰی وَنَکْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ وَکُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰهُ فِیْٓ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ حکیم نے کہا جو کوئی کہ برتن پاک نو میں آیت مذکورہ کو گلاب و مشک و زعفران سے لکھے اور وقت لکھنے کے تمام سورۂ یٰسٓ کو پڑھے اور آب باراں کہ ماہ کانون اوّل میں برسا ہو اُس سے دھووے اور جڑ درختان و زراعت میں ڈالے میوہ بہت جلد ہو اور جلد تیار ہو اور وقت چھڑکنے و ڈالنے پانی کے اگر یہ کلام کہے سریع التاثیر ہووے وَهُوَ یُحْیِ الْمَوْتٰی وَجَامِعُ الشَّتَاتِ وَیُخْرِجُ بَرَکَاتِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَا یَغِیْبُ عَنْ عِلْمِهٖ شَیْءٌ وَّلَا یَفُوْتُهٗ شَیْءٌ بِقُدْرَتِهٖ **ایضاً** واسطے نیک ہونے اور جلد ہونے زراعت اور بہت خیر و برکت ہونے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَیْتَةُ اَحْیَیْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ یَاْکُلُوْنَ وَجَعَلْنَا فِیْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِیْهَا مِنَ الْعُیُوْنِ لِیَاْکُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ اَیْدِیْهِمْ اَفَلَا یَشْکُرُوْنَ سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ کُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ ظروف گلی نو پختہ میں آیات مذکورہ کو ساتھ آب متغیر بریحان مشک زعفران سے لکھے اور آب باراں کہ ماہ کانون اول میں برسا ہو اور یہ پانی جس زمین و بوستان میں کہ چاہے ڈالے و چھڑکے بہت خیر و برکت ہو اور آفات سے محفوظ رہے بکرم اللہ تعالیٰ **ایضاً** واسطے افزونی اور جلد تیار ہونے زراعت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ۝ اِنَّ فِی خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَفِیْ خَلْقِکُمْ وَمَا یَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی میوہ اور غلہ کی افزونی چاہے اور جلد تیار ہونا زراعت کا تو جس دن یہ عمل کرے اُس روز روزہ رکھے اور آیت مذکورہ کو کاسۂ چوب اثل یعنی بھرواہ میں لکھے اور آب رواں شیریں ندی سے دھووے اور کشت میں ڈالے بفضل اللہ تعالیٰ افزونی ہو اور بزودی تیار ہووے **ایضاً** واسطے نگاہداشت میوہ درختان کے آفات سے مثل خشکی وغیرہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ۝ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ

واسطے جلد نکلنے میوہ اور افزونی زمین کے ۱۲

واسطے نیک ہونے اور جلد ہونے زراعت کے ۱۲

ع ماہ رومی کانون اول کے مطابق اس کے انگریزی مہینہ دسمبر اور ہندی میں اگہن اور عربی میں ذیقعدہ اور فارسی میں دی ۱۲

واسطے نگاہداشت میوہ درختان کے آفات سے ۱۲

مِنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ذٰلِكَ رَجْعٌ بَعِيْدٌ قَدْ
عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ
فَهُمْ فِيْ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْا اِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ
فُرُوْجٍ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيْجٍ
تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبٰرَكًا فَاَنْبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ
وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا
كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ حکیم نے کہا جو کوئی دفع ہونا آفات و نگاہداشت میوہ درختان و افزونی
انگور و زراعت و ظہور برکت چاہے تو آب اول باران کہ زمانہ ربیع میں برسا ہو ظرف پاک
یا ظرف آبگینہ میں لے کر رکھے اور شب کو وقت سحرگاہ آیات مذکورہ کو اوپر سات عدد برگ
زعفران و گلاب سے لکھے اور نیز سات عدد ٹھیکری نو گلی میں وقت فجر کے لکھے اور وقت
دھونے کے آیات مذکورہ کو سات مرتبہ پڑھے پھر اس کو آب ربیع میں ملا کر جڑ درختان و زراعت
باغ و انگور اور جس چیز کو زیادہ تر دوست رکھتا ہو وقت شب کے چھڑکے و ڈالے ایضاً واسطے
حفظ زراعت کے آفات ہوا سے اور جلد برآمد ہونے تخم کے زمین سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا
فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ حکیم نے کہا جو کوئی حفظ زراعت کی آفات سے اور جلد تیار ہونا چاہے تو آیۂ مذکورہ
کو ورق میں شیرۂ انگور و زعفران سے ساعت ششم روز شنبہ وقت زیادتی ماہ کے لکھے اور آب
باراں سے دھو کر اس سے دانہ تخم کو تر کرے اور پھر تخم ریزی کرے باذن اللہ بہت جلد وہ زراعت
تیار ہووے اور ہر ایک آفات سے محفوظ رہے ایضاً واسطے سلامتی کشت و باغ کے آفات سے سورۂ
والتین میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ حکیم نے کہا سورۂ مذکور کو
کاغذ سپید میں زعفران سے لکھے اور دھوئے آب باراں سے کہ ماہ آذر برسا ہو چھڑکے اور ڈالے
زراعت و باغ میں بہت خیر و برکت اور سلامتی آفات سے ہو بکرم اللہ تعالیٰ و فضلہ ایضاً واسطے
تفضیح اشجار اور سیرابی پانی اور برکت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَهُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ
يَدَيْ رَحْمَتِهٖ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُوْرًا لِّنُحْيِيَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَا اَنْعَامًا

واسطے حفظ زراعت کے آفات سے ۱۲

واسطے سلامتی کشت و باغ کے آفات سے ۱۲

واسطے تفضیح اشجار اور سیرابی پانی اور برکت کے ۱۲

وَاَنَاسِیَّ کَثِیْرًا ○ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے تنضیج اشجار اور فرو آنا آب یعنی چشمہ وار ہونا چاہ اور برکت کا پس ریگ غرقابی آب سے وقت کمی آب کے لیوے اور تین مرتبہ آیات مذکورہ کو اس پر پڑھ کر خشک کرے اور باغ و بُستان و زراعت میں ڈالے نجابت درختان و زراعت و فراخی برکت میوہ کی ہو باذن اللہ تعالیٰ اور یہ بالو ریگ کنوئیں میں ڈالے جو چاہ مذکور چشمہ دار ہو اور پانی بہت ہو کبھی کم نہ ہو **ایضًا** واسطے فراغت معاش اور وسعت رزق کے بستان ابی اللیث میں ہے کہ شب پنجشنبہ کو اول صدقہ دیوے بعدہٗ گوشۂ تنہائی میں دو رکعت نماز وسعت الرزق پڑھے ہر رکعت میں سورۂ الھٰکم التکاثر سو بار اور بعد سلام کے ستر بار وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ وَ يَعْلَمُ مَا فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِىْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ○ اور سات بار سورۂ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ اور ستر بار یا فتاح یا وہاب پڑھے اگر اس نماز کو پڑھا کرے مشکلات اسکے آسان ہوویں اور غنی ہو جاوے **ایضًا** منہ شب جمعہ کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں ایک بار آیۃ الکرسی اور سو بار آیۃ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ تا مُبِیْن اور بعد سلام کے سو بار آیۃ مذکورہ کو پڑھے پھر سجدے میں ایک ہزار ایکبار یہ آیت پڑھے لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ **ایضًا** منہ بعد نماز مغرب کے بارہ رکعت بہ نیت صلوٰۃ وسعۃ الرزق پڑھے ہر رکعت میں تین بار سورۂ اخلاص **ایضًا** منہ بہ نیت عناد دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں سات بار سورۂ کوثر اور بعد سلام کے گیارہ بار اَللّٰهُمَّ اكْفِنِىْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِىْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ **ایضًا** از قاضی عبدالکریم قدس سرہٗ بعد نماز صبح کے پچیس ۲۵ بار سورۂ اذا جاء پڑھنا فراغت روزی کی کرتا ہے **ایضًا** شاہ وارث علی جونپوری سے بعد ہر نماز پنجگانہ کے سو مرتبہ اس دعا کو پڑھا کرے ہرگز محتاج نہ ہووے اور سب مشکلیں آسان ہوویں یَا لَطِيْفُ يَا لَطِيْفُ اُلْطُفْ بِلُطْفِكَ يَا حَلِيْمُ يَا كَبِيْرُ يَا غَفُوْرُ **ایضًا** حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر روز ایک ایک بار سورۂ واقعہ اور سورۂ مزمل اور سورۂ واللیل اور سورۂ الم نشرح پڑھا کرے غنی ہو جاوے **ایضًا** حدیث نبوی ہے کہ بعد نماز جمعہ کے سو سو بار اخلاص اور درود اور ستر بار یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اكْفِنِىْ تا سِوَاكَ پڑھا کرے غنی ہو جاوے **ایضًا** واسطے کشائش رزق اور دفع غم اور کثرت عیال کے بعد نماز تہجد کے سو سو بار اول و آخر درود پڑھ کر اس دعا کو ہزار مرتبہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ وَارْحَمْنِىْ اور درود مذکورہ کو

واسطے فراغت معاش اور وسعت رزق کے ۱۲
ترجمہ اور نزدیک اسکے ہیں کنجیاں غیب کی نہیں جانتا انکو مگر وہی اور جانتا ہے اس چیز کو کہ بیچ جنگل کے ہے اور دریا کے اور نہیں گرتا ہے پتا مگر جانتا ہی اسکو اور نہ دانہ بیچ اندھیروں کے زمین کے اور نہ تر اور نہ خشک مگر وہ کتاب روشن میں ہے ۱۲ ت

یہ تمام آیت اور ترجمہ لکھی گئی ۱۲ ہے ۱۲
اے اللہ کفایت کر مجکو ساتھ حلال اپنے کے حرام سے اور بے پرواہ کر مجکو اپنے فضل سے اس شخص سے کہ سوا تیرے ہے ۱۲
یہ دعا تمام اور ترجمہ لکھی گئی ہے ۱۲ واسطے کشائش رزق اور دفع غم اور کثرت عیال کے ۱۲

یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ **ایضًا**
واسطے محفوظی کے شر اعداء سے بعد نماز تہجد کے درود اول و آخر گیارہ مرتبہ پڑھ کر سورہ لِاِیْلٰفِ اکیسو گیارہ
مرتبہ پڑھے **ایضًا** واسطے حفظ مال و اسباب کے اول و آخر درود پڑھ کر یَا حَفِیْظُ دو کم ایک ہزار مرتبہ
ہر روز پڑھا کرے اور واسطے محفوظی شر اعداء کے ختم اسکا سوا لاکھ مرتبہ پڑھے **ایضًا** واسطے شفاء مریض
کے اول و آخر درود پڑھ کر یا سلام سوا لاکھ مرتبہ پڑھے **ایضًا** واسطے ادای قرض کے قاضی عبدالکریم
قدس سرہٗ سے ارشاد ہے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں تین بار سورہ الم نشرح اور چار بار اذا جاء اور
سات بار اخلاص اور بعد سلام کے ایک ہزار بار اس دعاء مندرجہ حصن حصین کو اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ
مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ **ایضًا** مولوی محمد عبدالہادی خلیفہ مولوی ذوالفقار علی
قدس سرہٗ سے ارشاد ہے روز چہار شنبہ کو روزہ رکھے اور بعد نماز صبح خواہ ظہر کے سورہ فاتحہ ایک سو
چالیس بار پڑھے اُس کی مداومت سے صورت اداے قرض کی ہو جائے **ایضًا** واسطے حصول عنایت
حاکم اور رفع غضب ظالم میں عمل خاندان قلندریہ کا مجرب ہے تین روز تک ہر روز غسل کر کے
ہزار دانہ گندم شستہ پر ایک ایک بار پڑھ کر دم کرے یَا رَحْمٰنَ کُلِّ شَیْءٍ وَّرَاحِمَهٗ یَا رَحْمٰنُ
اور تصور صورت اُس کی کا رکھے اور اول و آخر تین بار درود پڑھے اور ظرف گلی میں نئے سرپوش سے
بند کر کے آب طاہر میں جوش دے کر ویران کنوئیں میں معہ ظرف اور سرپوش ڈال دیا کرے کیسا ہی
حاکم بر سر غضب ہوئے مہربان ہو جائے **ایضًا** ملفوظات اکثر بزرگان سے منقول ہے ہر روز یہ دعا
پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے منہ پر پھیر لیا کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۝ اَلْاَمَانَ الْاَمَانَ
یَا حَنَّانُ اَلْاَمَانَ الْاَمَانَ یَا مَنَّانُ اَلْاَمَانَ الْاَمَانَ یَا دَیَّانُ اَلْاَمَانَ الْاَمَانَ یَا سُبْحَانَ
اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ مِنْ فِتْنَةِ الزَّمَانِ وَجَفَاءِ الْاِخْوَانِ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَظُلْمِ السُّلْطَانِ
بِفَضْلِكَ یَا رَحِیْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ **ایضًا** اسی دعا کو پانی پر دم کر کے وضو
کرے مقبول و لہار ہے داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے بند کرنا شروع کرے آخر میں مٹھی باندھ لے حٰمٓعٓسٓقٓ
حِمَایَتُنَا ہر حرف پر چھوٹی اُنگلی بائیں ہاتھ کی بند کرنا شروع کرے آخر میں مٹھی بند کر کے روبرو حاکم کے
بلفظ سلام دونوں مٹھی کھول دے حاکم مہربان ہو جاوے **ایضًا** شیخ بہاء الدین زکریا قدس سرہٗ

سے ارشاد ہے کہ جب روبرو حاکم کے جاوے کھیٰعص کہے داہنے ہاتھ کے انگوٹھے سے بائیں ہاتھ کے
انگوٹھے تک بند کرے بعدہٗ سورہ فیل پڑھے لفظ ترمیھم کی دس بار کہے اور ایک بار انگلی شروع
سے کھولے اور اُس کے روبرو جاوے محفوظ رہے اُس کے شر سے **ایضاً** جب کسی حاکم جابر کے روبرو
جاوے حروف تہجی ایک مرتبہ آہستہ پڑھ کر اُس کی طرف دم کرے مہربان ہو جاوے **ایضاً** حروف
تہجی داہنے ہاتھ کی انگشت شہادت سے سینہ پر تا بہ گلو کھینچ لے باتیں اُس کی مقبول نزدیک مخاطب
کے ہوویں **ایضاً** تین بار درود پڑھ کر بیس بار یا بدوح پڑھ کر ہاتھ پر دم کر کے منہ پر پھیرے مخاطب
محبت کرے **ایضاً** ہر روز سورہ وَیْلٌ لِّکُلِّ ھُمَزَۃٍ اکیس بار سورہ کوثر سات بار پڑھا کرے **ایضاً** ہر روز
اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ اکیس بار پڑھے **ایضاً** اکثر بزرگوں سے بسند معتبر ارشاد ہے کہ بعد عشا کے مقام
تاریک میں بیٹھ کر باوضو لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ ایک سو مرتبہ پڑھ کر
اپنے ہاتھ داہنے پر دم کر کے ہاتھ کو ایک پیالہ پانی میں ڈبو کر منہ پر پھیرے اسی طرح ساڑھے تین تسبیح پڑھے
اول و آخر تین بار درود ہر طرح کی مصیبت اور ترددات سے اللہ تعالیٰ نجات دیوے نہایت مجرب عمل ہے

رسالہ سپاہ گری

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا مولیٰ مشکلکشا علیؑ مدد کن

این رسالہ سپاہ گری از حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجہہ است ہر کہ این
رسالہ نزد نان خوردن بروے حرام ست باید کہ یاد کند اگر یاد کردن نتواند بنویسانیدہ نزد خود
دارد بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تَوَیْئتُ آنْ آخِیْہِ یَا حَاجَتَ الضَّیْفِ بدین محمد رسول اللہ
علی نبی مصطفیٰ با مرتضیٰ رضا قضا اللہ اکبر بوقت سپر در گلو انداختن این دعا بخواند بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا سَتَّارُ یَا غَفَّارُ یَا رَزَّاقُ یَا غَفُوْرُ در جنگ رود اول وضو تازہ کند و
طرف قبلہ رو نمودہ این بخواند حقا سُبْحَانَہٗ تعالیٰ جانش نگہدار از برکت این اسماست چہل و چہار بار
میخواند و بدست خود دم کند این دعا بخواند بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا ظَالِمِیْنَ وَالْعَطَایَا
اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ و بر سینہ دم کند و بروقت کمر بستن سہ بار این دعا بخواند بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ یَا عَظِیْمُ مِنْ کُلِّ عَظِیْمٍ وَیَا قَدِیْرُ مِنْ کُلِّ قَدِیْرٍ یَا وَحِیْدُ مِنْ کُلِّ وَحِیْدٍ بمیت

بلاے بود را نا بود گرداں	کمر بستم بنامِ شاہِ مرداں

و بوقت شمشیر بستن ایں دعا بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا جَلِيْلُ مِنْ كُلِّ جَلِيْلٍ وَيَا
قَدِيْمُ مِنْ كُلِّ قَدِيْمٍ وَيَا عَزِيْزُ مِنْ كُلِّ عَزِيْزٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بہ وقت
کمان گرفتن دہ بار ایں دعا بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا وَدُوْدُ يَا مَعْبُوْدُ چوں
تیر بدست گیرد ایں دعا بست و یکبار بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا خَالِصُ يَا
مُخْلِصُ يَا خَلَاصُ و بروقت تیر انداختن ایں دعا بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاللّٰهُ غَالِبٌ
عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ اول پاپوش اندازد و ایں دعا بخواند بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا دَيَّانُ يَا سُبْحَانُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا سُلْطَانُ چوں ہر دو صف
مقابل شوند ایں آیت بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ
شمشیر بدست گیرد و ایں آیت بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ
و امیر المومنین فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ٥ و بوقت بندوق بدست گرفتن
ایں آیت شریف بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كَمَا اَحْسَنَ اللّٰهُ تعالىٰ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ و بوقت پر کردن بندوق ایں دعا بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْنِيْ وَاَعُوْذُ سَتْ لِمِيْنِيْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ از برکت ایں اسما تیر و
تفنگ و بان و برچھی و نیزہ و کٹار و شمشیر و گولہ و گولی و خنجر بروی کار نہ کند قولہ حضرت
شاہِ مرداں مرتضےٰ علی کرم اللہ وجہہ و رضی اللہ عنہ ہر کہ دوالی بند سپاہی باشد ایں رسالہ
یاد کند اگر یاد کردن نتواند یا نداند نویسانیدہ نزد خود نگاہدارد ورنہ اسباب سپاہ گری بروے
حلال نیست نعوذ باللہ منہا فردا و روز قیامت سیاہ رو شود و ایں رسالۂ سپاہ گری ست
اسم اللہ تعالیٰ و آیت قرآن شریف ہر کہ شک آرد گویا از مُصحف مجید رو گردان شود و کافر گردد
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَ
صَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى كُلِّ مَلَآئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ
اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِحُرْمَةِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۷۸۶

ق ۲۰۰	۱۱۴	ب ۲	ض ۸۰۰
ض ۸۰۰	ب ۲	۲۱	ق ۱۰۰ ۱۳
۱۶	ق ۱۰۰	ض ۹۰۰	ب ۲
ب ۲	ض ۸۰۰	ق ۱۰۰	۱۱

شنبہ — يَوْمُ السَّبْتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ
یکشنبہ — يَوْمُ الْاَحَدِ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ
دوشنبہ — يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ
سہ شنبہ — يَوْمُ الثُّلٰثَاءِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِكَ اَسْتَغِيْثُ
چہارشنبہ — يَوْمُ الْاَرْبَعَاءِ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
پنجشنبہ — يَوْمُ الْخَمِيْسِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
آدینہ — يَوْمُ الْجُمُعَةِ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

از حضرت امام باقر علیہ السلام براے بر آمدن حاجات و تحصیل مرادات کا رہاے ورو ے بخت ونمودن اقبال مجرب ست دسہ ہفتہ براے ہر کارے کہ ہر روز ہزار مرتبہ بخواند انشاء اللہ تعالیٰ ساختہ شود و بعضے یک ہفتہ نوشتہ اند و نہایت تا چہل روز مداومت یک صد و بست مرتبہ ہر روزے خواندہ باشد هُوَ الْمُعِيْنُ وَبِهٖ نَسْتَعِيْنُ

باب نوزدہم در باب نیک ہونے پیدایش مویشی اور افزودگی انکے شیر کی **واسطے نیک پیدائش مویشی کے** فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَهُوَ الَّذِيْ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ اِذَا اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی آیت مذکورہ کو پوست گوسفند مذبوح میں لکھ کر جانور کی گردن میں ڈالے وہ جانور سلامت رہے اور عمدہ ہووے **ایضاً واسطے افزودگی مویشی اور زیادتی شیر کے** فرمایا اللہ تعالیٰ نے هُوَ الَّذِيْ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ جو کوئی افزودگی وحصول برکت وشیر کے چاہے تو آیت مذکورہ کو پارہ ارتو زمیں لکھے اور اوپر اُس کے تین مرتبہ آیات کو پڑھے اور دھووے تین پانی یعنے آب مستعمل اور آب چاہ معطل اور آب باران سے اور اُس پانی کو اوپر تین مواشی اور اوپر علف کے سات مرتبہ قبل از

واسطے نیک پیدائش مویشی کے

واسطے افزودگی مویشی اور زیادتی شیر کے

طلوع آفتاب کے چھڑکے اور پانی مذکور بھی آفتاب کے نکلنے سے پہلے بووے بفضل اللہ تعالیٰ افزودگی مواشی و برکت شیر کی ہووے **ایضاً** واسطے حفظ مواشی وحصول برکت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ○ حکیم نے کہا کہ جو کوئی آیت مذکورہ کو بروز اول ماہ رجب پوست گوسفند ضحیہ مذبوح میں گلاب اور زعفران سے اور عود ہندی یعنی تیلیا کی دھونی دیوے اور آیت مذکورہ پچیس[۲۵] مرتبہ اُس پر پڑھے اور گلوے مواشی وحیوان میں باندھے وہ مواشی اور حیوان ہر ایک آفات سے محفوظ رہے اور بامر اللہ تعالیٰ حصول برکت ہو **ایضاً** واسطے زیادہ ہونے شیر کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ○ حکیم نے کہا جو شیر مواشی کا کم ہو آیت مذکورہ کو طشت نحاس میں لکھے اور پانی پاک سے دھووے اور پانی مواشی کو پلاوے بفضل اللہ تعالیٰ شیر بہت ہو اور برکت ہووے۔

باب بستم[۲۰] واسطے سد راہ دشمن اور اندھا کرنے کے اور خاصیت حجب اور خرابی خانہ و کشت و باغ و زراعت و مواشی وکشت اور دیر رکھنے قید میں اور پیش آنے ہلاکت دشمن مذکور کے طریقہ واسطے خراب کرنے دشمن کے اس آیت کو اوپر ایک سفال کہنہ کے لکھ کر گھر میں اُسکے ڈالے بفرمان خداے تعالیٰ وہ جگہ ویران ہو اور جو اوپر پوست اسپ مردہ کے لکھ کر اُس مکان میں ڈالے عمارت اس مکان کی کھدجاوے آیت معظم یہ ہے لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ○ **دیگر** واسطے دشمن کے کہ ذہن اور حفظ اُس کا باطل ہو جو کسی کا دشمن ہو اور چاہے کہ ذہن اور حفظ اس کا باطل ہو جاوے یعنی دیوانہ ہو اس آیت کو بروز شنبہ اوپر قطعہ حلوا کے پڑھ کر دم کرے اور اُس کو دیوے کہ ناشتا کھاوے مطلب اُس کا حاصل ہو آیت یہ ہے وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○ **دیگر** واسطے سد راہ دشمن اور گنگ کرنے اور پوشیدہ کرے کام اُس کا اور حیرت میں ڈالنا فرمایا اللہ تعالیٰ نے اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ

واسطے حفظ مواشی وحصول برکت کے ۱۲

ویران کرنے دشمن کے ۱۲

واسطے باطل کرنے ذہن وحفظ دشمن کے ۱۲

واسطے سد راہ دشمن اور گنگ کرنے اور پوشیدہ کرنے کام اس کا اور حیرت میں ڈالنا ۱۲

بِالْهُدٰى فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ○ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ج فَلَمَّآ اَضَاءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِیْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ○ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ○ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ج يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ط وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ○ حکیم نے کہا جو تیرا دشمن ہو اور جو چاہے کہ کام اُس کا پوشیدہ کرے اور راہ خیر اُس کی بند کرے اور اُس کو حیرت میں ڈالے پس پارہ جامہ پیراہن اُس کا پہنا ہوا ہو اور خون آلودہ ہوا ہو لیوے اور اُس پر نام اُس کا معہ نام مادر اُس کی سات مرتبہ لکھے اور دائرہ کھینچے اوپر نام کے اور آیات مذکورہ کو اُس پر لکھے اور کہے اُس مکتوب کو فلان بن فلاں سات مرتبہ بعدہٗ دائرہ کھینچے اُس پر پھر اوپر اُس کے تین دائرہ کرے اور اُس کو کپڑے میں پیچیدہ کرکے اور کوزۂ گلی نوپختہ میں رکھ کر زیر آستانہ اُس دشمن کے دفن کرے تاکہ آمد و رفت دشمن کی اوپر اسکے ہووے اور یہ تمام عمل بروز شنبہ کرے تا سریع الاثر ہو اور عجائب تاثیر دیکھے بحکم اللہ تعالیٰ دیگر کور کرنے دل دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ○ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ○ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِی السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ○ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ○ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے کہ دل دشمن کا کور کرے اور اُس کو خبر نہ ہو اور اُس پر کام اُسکا متعذر ہو پس لکھے خشک قلم سے بغیر کسی چیز کے آیات مذکورہ کو بروز شنبہ اوپر پارۂ شیرینی کے اور اُس دشمن کو وقت نہار کھلاوے بحکم اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کے دل اُس کا کور ہو اور کام سے متعذر و معطل ہو دیگر واسطے خرابی خانہ و زراعت و مال دشمن کے اور خوار ہونے اُسکے فرمایا اللہ تعالیٰ نے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى كَالَّذِیْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَیْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا وَاللّٰهُ لَا يَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ○ حکیم نے کہا جو کوئی تیرا دشمن ہو اور اُس کے خانہ و زراعت و

واسطے کور کرنے دل دشمن کے

واسطے خرابی خانہ و زراعت و مال دشمن اور خوار ہونے اسکے

مال و اولاد کو اُس کی خراب و خوار و زبون کرنا چاہے تو ٹھیکری گل خام جو برتن بروز شنبہ کمہار نے بنایا ہو اور خام برتن ٹوٹ گیا ہو اُس برتن کی ٹھیکری لیوے اور قدرے خاک خانہ کسی شوم سے کہ اہل خانہ اس کی مرگئے ہوں لیوے اور آیات مذکورہ ساتھ قلم آہنی کے سیاہی کاجل سے لکھے اور تیفہ اور سرکہ اور نمک شور باریک کرکے پیسے اور وقت پیسے کے سر برہنہ کرکے یاقھار ستر مرتبہ کہے اور ہردو خاک کو ایک جگہ کرکے سہ مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور بعد ہر مرتبہ کے یہ کہے اِلٰهِی اَلَّذِی خَرَجَتْ کُلَّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ اور اس خاک کو بروز شنبہ ساعت اول سے ساعت آٹھویں تک جس جگہ اور مکان پر چاہے ڈالے عجیب و عجائب خرابی دشمن کو دیکھے لازم ہے کہ بغیر مستحق اور بغیر نہایت حاجت کے قصد نہ کرے اور دیانتداری کو نگاہ رکھے اور دوسرے کے واسطے ناحق یہ کام نہ کرے اور یہ مجرب ہے **ایضاً** واسطے بدروئی و تبدل ذہن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ یٰاَھْلَ الْکِتٰبِ ھَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّا اِلَّا اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَاَنَّ اَکْثَرَکُمْ فٰسِقُوْنَ ○ قُلْ ھَلْ اُنَبِّئُکُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِکَ مَثُوْبَۃً عِنْدَ اللّٰہِ مَنْ لَّعَنَہُ اللّٰہُ وَغَضِبَ عَلَیْہِ وَجَعَلَ مِنْھُمُ الْقِرَدَۃَ وَالْخَنَازِیْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ اُولٰٓئِکَ شَرٌّ مَّکَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِیْلِ حکیم نے کہا جو کوئی تیرا دشمن ہو اور اس کو خوار و زبون کرنا چاہے اور ذہن اُس کا تبدل ہو پس نماز عشاء دوم کی گزارے اور بعد فراغت نماز کے یہ کہے یَا قَدِیْمُ الْاَزَلِیُّ یَا مَنْ یَّعْلَمُ خَآئِنَۃَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ عَلَیْکَ فلاں بن فلاں تین مرتبہ کہے اور آیات مذکورہ کو اوپر کف کے خاک پاک سے پڑھے اور سرائے و خانہ دشمن میں ڈالے عجیب و عجائب دشمن کی خرابی سے مشاہدہ کرے لازم ہے کہ بغیر مستحق کے نہ کرے کہ مجرب ہے **ایضاً** واسطے خرابی خانہ ظالم و دشمن اور پراگندہ کرنے جماعت و قطع اولاد اس کی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُکِّرُوْا بِہٖ فَتَحْنَا عَلَیْھِمْ اَبْوَابَ کُلِّ شَیْءٍ حَتّٰٓی اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰھُمْ بَغْتَۃً فَاِذَا ھُمْ مُّبْلِسُوْنَ ○ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ حکیم نے کہا جو چاہے خرابی ظالم و دشمن اور پراگندہ کرنا جماعت و قطع کرنا اولاد اُس کی تو آیت مذکورہ اوپر ہڈی اونٹ کے کہ فرعلہ قدیم میں پڑی ہو لکھے اور گھر ظالم خواہ دشمن کے ڈالے وہ خراب ہو اور جماعت اُس کی متفرق ہووے اور اولاد اُس کی بریدہ ہووے اِنَّہٗ قَادِرٌ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ **ایضاً** طریقہ

واسطے بدروئی و تبدل ذہن دشمن کے ۱۲

واسطے خرابی خانہ ظالم و دشمن و پراگندہ کرنے جماعت و قطع اولاد اس کی کے ۱۲

دیگر واسطے ادبار وخرابی گھر ومکان دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَوْ تَرٰۤی اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰۤئِكَةُ بَاسِطُوْۤا اَیْدِیْهِمْ اَخْرِجُوْۤا اَنْفُسَكُمْ اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰیٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ٥ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِیْكُمْ شُرَكٰٓؤُا لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَیْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ حکیم نے کہا کہ جو کوئی دشمن ہو اور تجھ پر غالب آوے اور قصد جنبش اور زبان تیری کا کرے تو سہ برگ درخت صفصاف یعنی بید انجیر سُرخ کے لیوے پہلے طلوع آفتاب سے بروز یکشنبہ اور ہر سہ برگ پر نام دشمن کا لکھے اور دوسری طرف آیات مذکورہ کو لکھے اور وہ برگ جس جگہ چاہے ڈالے اُس جگہ کی خرابی دیکھے اور لازم ہے کہ غیر مستحق پر نہ کرے یہ اسرار مجرب ہے ایضاً واسطے خراب کرنے خانہا و باغ و زراعت و ہلاکی دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِیْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِیْثَةِ ِۨاجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ٥ حکیم نے کہا کہ جو کوئی چاہے خراب کرے کسی مستحق کو تو بروز چہارشنبہ گل فاجواہ یعنی نیپور کی لوح مربع پہلے طلوع آفتاب کے بناوے اور سایہ میں خشک کرے جب تک کہ ہفتہ ہو بعدہٗ بروز چہارشنبہ دیگر آئندہ آیات مذکورہ کو بقلم چوب زیتون آب چاہ معطل سے لکھے اور مدفون کرے جہاں کہ فساد اور خرابی چاہے اور وصیت ہے کہ غیر مستحق پر نہ کرے مجرب ہے اور اگر دشمن کی ہلاکی چاہے تو آیات مذکورہ کو پوست روباہ یا پوست سگ کے سر میں دوغ سے بروز شنبہ کاہیدگی ماہ میں لکھے اور جو آب کہ دشمن پیتا ہے اُس میں ڈال دیوے کہ وہ پوست اُس میں مخلوط ہو جاوے دشمن ہلاک ہووے اور سوگند ہے کہ بے دیانتی نہ کرے کہ مجرب ہے اور اگر اعداد آیات مذکورہ کو اوپر پوست روباہ یا پوست سگ کے لکھے مخمس وقف کرے اور نام دشمن کا مرکز میں لکھے سریع ہے نام دشمن و اعداد آیت کے پانچ سے ضرب کرے بعد طرح کے چھ کو خمس سے باقی لیوے اُس کو مبدا کرے نام دشمن و عدد آیت مرکز میں ثبت ہوں گے دیگر واسطے تنگ کرنے عیش دشمن و زوال مال و فساد زرع و احوال دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَّیُنْذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ٥ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ اِنْ یَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ٥ لَعَلَّكَ

واسطے ادبار وخرابی گھر و مکان دشمن کے ۱۲

واسطے خراب کرنے خانہا و باغ و زراعت و ہلاکی دشمن کے ۱۲

واسطے تنگ کرنے عیش دشمن و زوال و فساد زرع و احوال دشمن کے ۱۲

بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓی اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ یُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِیْثِ اَسَفًا۔ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَی الْاَرْضِ زِیْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَیُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا۔ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَیْهَا صَعِیْدًا جُرُزًا۔ جو کوئی چاہے تنگ کرے عیش دشمن کو اور پراگندہ کرے اُس کے کام کو اور دور و تباہ و خراب کرے مال زراعت و تمام احوال اُس کا تو لیوے روز اول ہفتہ کہ اول سال ماہ محرم سے ہو اور اگر غرہ محرم اول ہفتہ ہو بہتر ہے پہلے طلوع آفتاب کے سات مُشت خاک سات جگہ یعنی مسجد مہجورہ کہ وہاں پر کوئی نماز نہیں پڑھتا ہے اور گھر خالی معطل و بستان خراب اور وہ گھر جس میں مردہ یا جنازہ رکھا ہوا ہو اور جو راہ ہے کی اور آیہ مذکورہ اوپر خاک کے سات سات مرتبہ پڑھے اور آخر ہر مرتبہ کے یہ کہے فلاں بن فلاں اور تمام جو کہ ساتھ حرکت و سکون و قول و عمل و حال و کشت و خانہ و مواشی اور جہاں کہ چاہے قریب ہلاکی دشمن کی ہو اور وصیت لازم ہے کہ غیر مستحق پر نہ کرے اور اس میں اسرار عجیبہ ہے وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِهٖ ایضاً واسطے خرابی خانہ و بستان و زراعت و ہلاکی دشمن اور اولاد دشمن و ظالم کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ یُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِیْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا۔ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّیْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّیْٓ اَحَدًا۔ وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا۔ فَعَسٰی رَبِّیْٓ اَنْ یُّؤْتِیَنِ خَیْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَیُرْسِلَ عَلَیْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِیْدًا زَلَقًا۔ اَوْ یُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِیْعَ لَهٗ طَلَبًا۔ وَاُحِیْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ یُقَلِّبُ كَفَّیْهِ عَلٰی مَآ اَنْفَقَ فِیْهَا وَهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا وَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّیْٓ اَحَدًا۔ حکیم نے کہا جب کسی کا کوئی دشمن اور ظالم ہو پس بروز پنجشنبہ و روز جمعہ روزہ رکھے اور جب کہ وقت آدھی رات شب شنبہ سے ہو آیات مذکورہ کو شانہ سر کہنہ کہ مزبلہ میں پڑا ہوا ہو لا کر لکھے اور اس کو جامہ پارہ جامۂ پیراہن راہب میں کہ ہندی میں اُس کو سیوڑہ کہتے ہیں پیچیدہ کر کے جس جگہ کہ خرابی دشمن یا ظالم کی مطلوب ہو دفن کرے تو عجیب و عجائب دیکھے اور وصیت ہے کہ غیر مستحق کو نہ کرے وگرنہ رجعت ہو اِنَّهٗ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ایضاً خرابی خانہ ظالم و دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَیَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ یَنْسِفُهَا رَبِّیْ نَسْفًا۔ فَیَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا۔ لَّا تَرٰی فِیْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا۔ حکیم نے کہا کہ استخوان آدمی یعنی کاسہ سر میں آیت مذکورہ کو لکھے اور زیر آستانہ خانہ یا دیوار خانۂ ظالم و دشمن کے

واسطے خراب کرنے خانہ و بستان کے و زراعت و ہلاکی دشمن و اولاد دشمن و ظالم کے ۱۲

واسطے خرابی خانۂ ظالم و دشمن کے ۱۲

دفن کرے خانہ اُس ظالم اور دشمن اس جاہل کا خراب ہو باذن اللہ تعالیٰ اور اگر اوپر کاسہ سر آدمی کے ایک طرف میں آیات مذکور اور ایک طرف مخمس کرے اور ساعت مریخ میں کوئی اور جس جگہ کھنڈوا دے وہ جگہ ہرگز آباد نہ ہو اور وصیت ہے کہ غیر مستحق پر نہ کرے **ایضًا** واسطے شکست کرنے متکبری ظالم و دشمن جاہل کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِیْٓ اِلَیْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ۝ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ لَا یَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ یَعْمَلُوْنَ ۝ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْیَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ۝ وَمَنْ یَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّیْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِیْهِ جَهَنَّمَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الظّٰلِمِیْنَ حکیم نے کہا جو کوئی اظہار کرے تکبر و تجبر اور خداے تعالیٰ سے خوف نہ کرے تو اُس کو دعوت حق کی زجر اور وعظ سے متنبہ کرے اور جو مجازات اس کا چاہے تو خاک چار گور شکستہ گور مسلم و یہودی و نصرانی و مجوسی مختلف ولایت ہند مثل گور مجوسی و یہودی و نصرانی دیو و پری اور ہندو وہ ہے اور ایک خاک بنیاد حصاران قدیم اور ایک خاک خانہ خالی و خراب اور ایک خاک خانہ موقوفہ خراب سے جملہ سات خاک ہوں اور اوپر ہر خاک سے سات سات مرتبہ پڑھے اور جمع کرے او نگاہ رکھے اور نظر کرے اس خاک میں روز چہارشنبہ سال سے یعنی چہارشنبہ کہ آخر ماہ ذی الحجہ سے ہو اور اس طرح پر نظر کرے یعنی اوپر کف ہاتھ کے رکھے اور کہے یَا شَدِیْدُ یَا قَوِیُّ یَا مَتِیْنُ یَا جَبَّارُ اَنْتَ قَصَمْتَ اَعْنَاقَ الْجَبَابِرَةِ وَاقْصِمْ وَاَهْلِكْ فُلَانَ بْنِ فُلَانَةٍ وَاجْعَلْنِیْ غَالِبًا اور کھنڈوا دے اُس خاک کو جس جگہ چاہے اور مطلوب خرابی انکار کھتا ہو اعلیٰ یا اسفل سے یا اُڑا دے کپڑا کسی کے کہ مطلوب مذکور اوپر اُس کے ہے عجیب و عجائب دیکھے اُس متکبر و متجبر و ظالم و دشمن کے بقدرۃ اللہ تعالیٰ **ایضًا** واسطے تخویف دشمن اور رعب ہیبت ڈالنے اُس کے دل میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ ۝ یَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِیْدٌ حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی واسطے ڈرانے اور رعب میں ڈالنے دشمن کے ہے تو وہ پھرے طرف عداوت و ترک ظلم کے پس ستوجب کو دیوے اور درخت نیب یا درخت آزاد یعنی بکائن سے

واسطے شکست کرنے متکبری ظالم و دشمن جاہل کے ۱۲

واسطے تخویف دشمن اور رعب و ہیبت ڈالنے اس کے دل میں ۱۲

ایک صورت بروز چہار شنبہ تراشے اور وہ صورت اوپر نام اُسکے کے اور مادر اسکے کے ہو اور بعدہ نقش کرے اوپر سر صورت نام مادر و پدر مطلوب کے بعدازاں آیات مذکورہ کو کاغذ باریک میں قلم باریک سے لکھے اور پیچیدہ اُسکو اور خالی کرے پس پشت صورت اور بھر آرہ میں محکم کرے محل سوراخ صورت کا موم یا دوسری چیز سے بعدہٗ وہ صورت پارچہ میں لپیٹ کر زیر کنڈہ لوہار کے دفن کرے بعد تین دن کے نکال کر زیر کنڈہ قصار کے دفن کرے پھر وہاں سے بھی تین دن کے بعد نکال کر نزدیک خراس کے دفن کرے تا دشمن نفس اپنے میں عجیب دیکھے تاکہ عداوت و دشمنی و ظلم سے باز آوے اور توبہ کرے اور چاہیئے کہ یہ عمل غیر مستحق پر نہ کرے کہ خوف رجعت کا ہو انہ علی کل شئی قدیر **ایضًا** واسطے دیر قید رکھنے دشمن کو بندی خانہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے قَالُوا ادْخُلُوا فِیْ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِکُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِی النَّارِ کُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّۃٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا حَتّٰۤی اِذَا ادَّارَکُوْا فِیْهَا جَمِیْعًا قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰۤؤُلَاۤءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ قَالَ لِکُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰکِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ۝ حکیم نے کہا تیرا جو کوئی دشمن ہو اور اُس کو تا دیر بندی خانہ میں رکھا چاہے آیت مذکورہ کو پوست آہو رنگ سرخ میں لکھے اور وہ آہو مذبوح ہو اور اُس میں نام اُس کا مع نام مادر اُس کی کے لکھے اور سہ مرتبہ یہ الفاظ مکشا مکشا مکشا یا فلاں بن فلانہ اور اس مکتوب کو زیر آستانہ بندی خانہ کے دفن کرے کہ وہ تا زندگی بندی خانہ میں رہے اور کسی طور خلاصی نہ پاوے بحکم اللہ تعالیٰ **ایضًا** واسطے باژگونہ مارنے ظالم و دشمن و ہلاکی اس کی و خرابی باغ و خانہ و انعکاس امر اُس کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ فَکَیْفَ کَانَ نَکِیْرِ ۝ فَکَاَیِّنْ مِّنْ قَرْیَۃٍ اَهْلَکْنٰهَا وَهِیَ ظَالِمَۃٌ فَهِیَ خَاوِیَۃٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَۃٍ وَّقَصْرٍ مَّشِیْدٍ ۝ اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَتَکُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ یَّعْقِلُوْنَ بِهَاۤ اَوْ اٰذَانٌ یَّسْمَعُوْنَ بِهَا فَاِنَّهَا لَا تَعْمَی الْاَبْصَارُ وَلٰکِنْ تَعْمَی الْقُلُوْبُ الَّتِیْ فِی الصُّدُوْرِ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی خرابی و ہلاکی ہر چیز میں واسطے ظالم و دشمن مستحق کے چاہے تو درخت کنار کے سات برگ ہر روز پہلے طلوع آفتاب سے لیوے اور روز شنبہ آخر ماہ سے آغاز کرے اور اُن پر آیات مذکورہ دونوں طرف سے لکھے اور سایہ میں خشک کرے اور باریک کوٹے اور وقت کوٹنے اُن برگہا کے یہ کہے فلاں بن فلاں بعدہ وہ برگ جگہ ظالم و دشمن میں جہاں کہ لات کو رہتے ہیں اور آمد و رفت ہووے

واسطے دیر قید رکھنے دشمن کے بندی خانہ میں ۱۲

واسطے باژگونہ مارنے ظالم و دشمن و ہلاکی اُسکے و خرابی باغ و خانہ و انعکاس اُسکے امر ۱۲

کھنڈاوے عجیب و عجائب دیکھے اور یہ سریع التاثیر ہے خرابی و ہلاکی و معکوس امر میں جاہے کہ دیانت کرے بغیر مستحق کے نہ کرے ایضًا واسطے تباہی کام ظالم اور کھوجڑ ہونے حجت دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَآ اَیُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ یَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ یَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَیْـًٔا لَّا یَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی تباہی کام ظالم و دشمن کی جاہے آیات مذکورہ کو کاسۂ چوب توت میں ساتھ آب خشک و چیزے دیگر و شکر ملا کر لکھے اور آب معطل سے دھووے اور مجلس میں زیر نشستگاہ ظالم ڈالے تھوڑی مدت میں تباہی کام دشمن و ظالم کی ہووے بحول اللہ و قوتہ ایضًا واسطے سد راہ دشمن اور حزن اُس کے اور پوشیدہ کرنا کاموں کا اُس کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِیْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ۝ حَتّٰۤی اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِیْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ یَجْـَٔرُوْنَ ؕ لَا تَجْـَٔرُوا الْیَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی جاہے راہ دشمن کی بند کرے اور رنج میں ڈالے اور کام اُسکا پوشیدہ کرے تو قبل طلوع آفتاب کے کنوئیں سے پانی نکالے اور آیات مذکورہ کو اُس پر پڑھے اور بروز شنبہ دروازہ مکان دشمن پر کھنڈاوے عجیب و عجائب تاثیر مشاہدہ کرے دیگر واسطے رد کرنے حجت اور دور کرنے خودی دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے كَذٰلِكَ یَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ حکیم نے کہا کہ جو جاہے دور کرنا اور رد کرنا حجت دشمن کی پس آیت مذکورہ کو پارہ جامہ اُسکے میں لکھے بعد ازاں كَذٰلِكَ یَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰی قَلْبِ فلاں بن فلانہ لکھے بعدہٗ اپنے بازو پر باندھے اور دشمن کی طرف جاوے بحکم اللہ تعالیٰ دشمن کچھ جواب نہ رکھ سکے گا ایضًا واسطے پھیرنے نکال و وبال عہد شکن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ مِیْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰی وَعِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّیْثَاقًا غَلِیْظًا ۙ لِّیَسْـَٔلَ الصّٰدِقِیْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابًا اَلِیْمًا حکیم نے کہا جو درمیان تیرے اور درمیان اُسکے عہد و پیمان استوار ہو اور وہ عہد کو توڑے اور ایفا اُس کا نہ کرے اور اُلٹی ظلم و عداوت و دشمنی پکڑے اور تو اُسکے غالب آنے سے ڈرے تو پارہ جامہ اُس کا لیوے اور آیات مذکورہ کو زعفران اور شبنم سے کہ وقت

واسطے تباہی کام ظالم اور کھوجڑ ہونے حجت دشمن کے ۱۲

واسطے سد راہ دشمن اور حزن اُسکے اور اُس کے اور پوشیدہ کرنا کاموں کا اُسکے ۱۲

واسطے پھیرنے نکال و وبال عہد شکن کے ۱۲

شب درختوں پر پڑتا ہے لکھے اور بعد ازاں فلاں بن فلانہ بِھَا کَانَ مِنْكَ بِفُلَانِ بِنْ فُلَانَۃِ وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ اَللّٰھُمَّ عَلَیْكَ اَمْرُہٗ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اور دفن کرے آیات مذکورہ کو اُس کے گھر میں اگر وہ اوپر عہد و میثاق اپنے کے پھرے بہتر ورنہ وبال اور نکال اُس کے اوپر ہووے بقدرت اللہ تعالیٰ دیگر واسطے ادبار اور وبال امر اور حالت فساد دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَئِنْ لَّمْ یَنْتَہِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِہِمْ مَّرَضٌ اِلٰی قَوْلِہٖ تَعَالٰی وَاَطَعْنَا اللّٰہَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ○ حکیم نے کہا جو کوئی دشمن تجھ سے دشمنی کرے تو تو ملاقات کر اُس سے اور رسول کو اُس کے پاس بھیج کر کہلا بھیج کہ عداوت سے باز آ ورنہ کام خدا کے حوالہ ہے تین مرتبہ رسول کو صاحب عداوت کے پاس کہلا بھیجے جو عداوت سے باز آوے بہتر اور جو باز نہ آوے تو چاہ معطل سے پانی مقدار ایک رطل من شرعی کہ جس کا ساڑھے چار سیر پانی ہوا پانی منگاوے اور آیات مذکورہ کو ایک پارہ یا چند پارہ توز مین لکھے اور اُس کو دھووے اور منزل وخانہ صاحب عداوت میں وہ پانی بحکمت عملی ڈلوا دیوے وبال عداوت اوپر اُسکے رجوع کرے یہانتک کہ وہ ہلاک ہووے ایضاً واسطے ادبار ظالم ہلاکت وتغیر کام وسد مذاہب دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا یُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا یُعِیْدُ ○ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰی نَفْسِیْ وَاِنِ اھْتَدَیْتُ فَبِمَا یُوْحِیْٓ اِلَیَّ رَبِّیْ اِنَّہٗ سَمِیْعٌ قَرِیْبٌ حکیم نے کہا کہ خواص ان آیات کا وقولہ لَئِنْ لَّمْ یَنْتَہِ الْمُنٰفِقُوْنَ کا ایک ہے اور جو عمل کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے وہ ہی عمل اُس جگہ کرے اور اسمیں بزرگی ہے اور یہ عمل قبولیت میں سریع التاثیر ہے چاہیئے کہ غیر مستحق پر نہ کرے کہ وبال رجعت کا اوپر اُسکے ہوا ایضاً واسطے انتہا عدد و زعم اُس کے کے اور وصیت قبول کرنے میں اُسکے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ اِلٰی قَوْلِہٖ تَعَالٰی لَا یُظْلَمُوْنَ حکیم نے کہا کہ پڑھے آیات مذکورہ کو حضور دشمن کے کہ یہ جلب عظیم ہے واسطے دلوں کے جیسا کہ سیکھا ہے میں نے اُس کو یعنی اسمائے شدیدہ وقہریہ وصورت قراءت کے وہ ہے کہ جو دشمن ساتھ دشمنی کے غالب آوے تو مقام پاک تاریک میں پھول لیکر اور سر برہنہ ہو کر سہ رکعت نماز گزارے رکعت اول میں بعد فاتحہ کے انا اعطینا اور رکعت دوم میں فاتحہ وتبت یدا اور رکعت سوم میں مجرد فاتحہ پڑھے بعد اُسکے ستر مرتبہ استغفار کرے اور ستر مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور بعد ہر مرتبہ بجانب اپنے رجعت عداوت دشمن کی لے جاوے یعنی یہ کہے

واسطے ادبار اور وبال امر و حالت فساد دشمن کے ۱۲

واسطے ادبار ظالم و ہلاکت و تغیر کام و سد مذاہب دشمن کے ۱۲

واسطے انتہا عدد و زعم اُس کے کے اور وصیت قبول کرنے میں اُس کے ۱۲

یاالٰہی اس شخص کو نجات دے اور پھیر وبال اوپر دشمن مذکور کے اور بعد نماز عشا کے کسی سے بات نہ کرے اور سو جاوے بحول اللہ وقوتہ دشمن تاراج ہو اور سبب غضب سے دیکھے واللہ قادر علیٰ کل شیٔ قدیر **ایضًا** واسطے زجر ظالم و دشمن اور فتح اس کی اور اعجاز کرنا خواب میں ہول وہیبت کا دشمن کو سورہ سجدہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے سَنُرِیْهِمْ اٰیٰتِنَا فِی الْاٰفَاقِ وَفِیْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ اَوَلَمْ یَکْفِ بِرَبِّکَ اَنَّهٗ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ اَلَآ اِنَّهُمْ فِیْ مِرْیَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ اَلَآ اِنَّهٗ بِکُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْطٌ ۝ حکیم نے کہا آیات مذکورہ کو پارۂ جامہ پیراہن دختر نابالغہ بے شعوری سے لکھے اور آخر میں یہ لکھے کَذٰلِکَ یَطْبَعُ اللّٰهُ وَیُرِیْهِمُ اللّٰهُ فلاں بن فلانہ بعدہٗ یہ پارہ مکتوب نیچے بالش اُس دختر نابالغہ کے کرے اور اگر نہ ہو سکے تو جس جگہ میں آدمی رہتے ہیں رکھ دیوے کہ خواب میں اُسکے ہول ہو اور زجر کرے کہ خاموشی اختیار کرے بقدرت اللہ تعالیٰ وقوتہ القاہرۃ اور یہ اسرار عجیبہ سے ہے نااہل کو نہ دکھلائے وصیت نگاہ رکھے **ایضًا** واسطے افزاع عدو اور تخویف واہوال دشمن کے سورۃ البروج میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ آلخ حکیم نے کہا پارۂ پوست گوسپند ازرق جس کی دو شاخ یا سہ شاخ ہو لیوے اور خرقہ جامہ عورت زرقاء العینین کا لیوے اور خرقہ جامہ عورت وجلد مذکورہ پر تین مرتبہ سورہ مذکورہ کو پڑھے اور لکھے خون گوسپند سے بنام اُسکے کہ جس کے شر سے ڈرتا ہے اور اوپر اس قطعہ پوست گوسپند کے بھی سیاہی سے لکھے اور زیر آستانہ اُس کے پوست مذکورہ کو اوپر اُس کے پارہ جامہ کو رکھ کر دفن کرے عجب اور ہول خواب وبیداری میں دکھا کرے جبتک کہ عداوت سے نہ باز آوے **ایضًا** واسطے غرق کرنے کشتی ظالم و دشمن وہلاک مال اُس کے سورۂ جاثیہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَیْلٌ لِّکُلِّ اَفَّاکٍ اَثِیْمٍ ۝ یَّسْمَعُ اٰیٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰی عَلَیْهِ ثُمَّ یُصِرُّ مُسْتَکْبِرًا کَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْهَا ج فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰیٰتِنَا شَیْئًا اِتَّخَذَهَا هُزُوًا ط اُولٰٓئِکَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ۝ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ج وَلَا یُغْنِیْ عَنْهُمْ مَّا کَسَبُوْا شَیْئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِیَآءَ ج وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ حکیم نے کہا چند سفال گلی لیوے اور تہائی شب گزشتہ پر اُٹھ کر غسل کرے اور ہر اوے ہر ایک سفال کو تین مرتبہ اور تکبیر ان پر سات مرتبہ کہے اور سفال ہائے مذکورین پر آیت مذکورہ کو لکھے اور ذکر نام خدائے تعالیٰ کا کرے یعنی سات مرتبہ تکبیر کہے اور سات مرتبہ یہ کلام پڑھے

واسطے زجر ظالم و دشمن اور فتح اس کے اور اعجاز کرنا خواب میں ہول وہیبت ۱۲

واسطے افزاع عدو و تخویف و اہوال دشمن کے ۱۲

واسطے غرق کرنے کشتی ظالم و دشمن و ہلاکت مال اُس کے ۱۲

لَا سُلْطَانَ لَا وَاسِطَةَ لَا نُصْرَةَ اِلَّا اَخْذَ لَانَ لَا ظَهْرَہٗ اِلَّا اِسْتِظْهَارَ لَا غَلَبَۃَ
لَا اِقْتِدَارِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ بِکَیْدِھِنَّ الْاَمْرِ وَالدَّاعِیْ بِہٖ وَالْمَعْقُوْلِ عَلَیْہِ اِنَّ الْعِزَّۃَ
لِلّٰہِ جَمِیْعًا بعدازاں کوٹے سفال ہائے مذکور کو باریک اور ڈالے کشتی یا محل اجتماع ظالم میں کہ غرق
ہونے مال و ہلاکت دشمن کے سریع التاثیر ہے اور مجرب چاہیئے کہ غیر مستحق پر نہ کرے ایضًا واسطے
خرابی خانہائے ظالمان و دشمنان وخرابی باغ و زراعت وتعطیل معاش و اتلاف مویشی و تعذر
احوال اُنھوں کے سورہ احقاف میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاذْکُرْ اَخَا عَادٍ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَہٗ بِالْاَحْقَافِ
وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰہَ اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْکُمْ عَذَابَ
یَوْمٍ عَظِیْمٍ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِکَنَا عَنْ اٰلِھَتِنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ کُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝ قَالَ
اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰہِ وَاُبَلِّغُکُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِہٖ وَلٰکِنِّیْٓ اَرٰکُمْ قَوْمًا تَجْھَلُوْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَوْہُ
عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِیَتِھِمْ قَالُوْا ھٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا بَلْ ھُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِہٖ رِیْحٌ فِیْھَا
عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝ تُدَمِّرُ کُلَّ شَیْءٍ بِاَمْرِ رَبِّھَا فَاَصْبَحُوْا لَا یُرٰٓی اِلَّا مَسٰکِنُھُمْ کَذٰلِکَ نَجْزِی
الْقَوْمَ الْمُجْرِمِیْنَ حکیم نے کہا جو کوئی خرابی خانہ ہای و باغ و زراعت وتعطیل معاش و اتلاف
مویشی ظالمان و دشمنان کی چاہے تو آب سات چاہ معطل کا ایک ظرف میں لیوے اور
آیات مذکورہ کو سات روز ادپر اُس کے شروع روز شنبہ سے کرے اور آخر روز جمعہ کا ہو اور
ماہ کا ہیدگی پر ہو اور ہر روز بعد طلوع و وقت غروب آفتاب کے سات مرتبہ پڑھا کرے بعدہ
پھر جو روز شنبہ ہشتم روز آوے آب مذکورہ کو چار خمرہ میں کرے اور ہر ایک طفل نابالغ کو دے کر
فرماوے کہ مارے وہ ہر خمرہ آب کو ہر رکن شہر یا خانہ و بستان یا رمہ گوسپندان یا محل مویشی کے بہت
جلد ہر چیز ظالم و دشمن میں خرابی پیدا ہو فَلَا تَعْمَلْ اِلَّا لِلْعَنِیْ اسْتَوْجَبَہٗ لَانَّ فِیْہِ سُرْعَۃَ
الْاِجَابَۃِ وَخَفِ اللّٰہَ تَعَالٰی ۝ اور خدا سے ڈر اور غیر مستحق پرست کر ایضًا واسطے ہلاکی وخرابی
خانہ دشمن اور پراگندہ کرنا جماعت ظالم و دشمن کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالذّٰرِیٰتِ ذَرْوًا
فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا فَالْجٰرِیٰتِ یُسْرًا فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ وَّاِنَّ
الدِّیْنَ لَوَاقِعٌ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُکِ اِنَّکُمْ لَفِیْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ یُّؤْفَکُ عَنْہُ مَنْ اُفِکَ قُتِلَ
الْخَرّٰصُوْنَ الَّذِیْنَ ھُمْ فِیْ غَمْرَۃٍ سَاھُوْنَ یَسْئَلُوْنَ اَیَّانَ یَوْمُ الدِّیْنِ یَوْمَ ھُمْ عَلَی

واسطے خرابی خانہائے ظالمان و دشمنان وخرابی باغ و زراعت وتعطیل معاش و اتلاف مویشی و تعذر احوال اُنھوں کے ۱۲

واسطے ہلاکی و خرابی خانہ دشمن اور پراگندہ کرنا جماعت ظالم و دشمن کے ۱۲

النَّارِ یُفْتَنُوْنَ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ٥ حکیم نے کہا کہ جس کسی کا کوئی دشمن ہو متغاضب ظاہر اور ظلم اور ایذا بہت کرنے والا اور وعظ کا نہ سننے والا ہو تو لیوے گاؤں یا شہر خراب سے چالیس سفال کہنہ اور ہر روز پانچ پانچ مرتبہ آٹھ روز تک ہر ایک سفال پر پڑھے اور شروع کرے روز شنبہ سے اور لکھے سفال مذکورہ پر ہر روز ساعت زحل میں اور اول ساعت روز شنبہ اور ساتواں دن یکشنبہ اور ششم روز دوشنبہ پنجم روز سہ شنبہ چہارم روز چہارشنبہ و سوم روز پنجشنبہ و دوم روز جمعہ اول بھی یہی روز شنبہ ہے پس جو کتابت تمام ہووے ساعت مریخ میں شروع کرے بروز سہ شنبہ وہ دن مریخ کا ہے اول ساعت اُس کی دوم چہارشنبہ و ششم پنجشنبہ و پنجم جمعہ و چہارم روز شنبہ سے اور تیسرے یکشنبہ سے دوم دوشنبہ سے اور اول سہ شنبہ سے جو اس طرح پر حاصل ہو پس ملاوے ساتھ اُس کے خاک مقبرہ کی بعد اُسکے ڈالے اُس خاک کو اُس جگہ کہ جانپر خرابی اور ہلاکی اُس کی چاہے اور یہ عمل تمام ہو بعد گزرنے سولہ روز کے چاہیے کہ با طہارت و سر برہنہ اس عمل کو کرے اور غیر مستحق پر نہ کرے کیونکہ سریع ہی تو رجعت نہووے ایضاً واسطے ہونے پاک و نکال خرابی خانہ دشمن و کافر و ظالم و جاہل کے کہ درماندہ ہوویں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالطُّوْرِ ٥ وَكِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ٥ وَّالْبَیْتِ الْمَعْمُوْرِ ٥ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ٥ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ٥ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ یَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا وَّتَسِیْرُ الْجِبَالُ سَیْرًا ٥ فَوَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ خَوْضٍ یَّلْعَبُوْنَ ٥ یَوْمَ یُدَعُّوْنَ اِلٰی نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا هٰذِهِ النَّارُ الَّتِیْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ٥ اَفَسِحْرٌ هٰذَا اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ٥ اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا سَوَآءٌ عَلَیْكُمْ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ حکیم نے کہا جو چاہے کرنا تو ایک لوح چوب توت کی لیوے اور نقش کرے آیات مذکورہ روز آخر شنبہ ہر ماہ سے اور پنہاں اور دفن کرے درمیان سقف خانہ کے اور اگر اہل خیمہ ہو یا گلیم پس آیات مذکورہ کو اوپر پارۂ جامہ کہ زمین کے اوپر پڑا ہوا ہو جامۂ راہب یعنی کاہن سے اور کرے اعلیٰ خیمہ و خرگاہ عجیب و عجائب خرابی و ہلاکی دشمن و ظالم سے دیکھا کرے مگر غیر مستحق پر ہرگز نہ کرے کہ اس میں وصیت ہے ایضاً واسطے خرابی خانہ و بادیہ کے سورۃ الفجر میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے جَابُوا الصَّخْرَ

برائے ہونے پاک و نکال خرابی خانہ و دشمن و کافر و ظالم و جاہل کے کہ درماندہ ہو

واسطے خرابی خانہ و بادیہ کے

بالوادِ وَفِرعَونَ ذِی الاَوتَادِ الَّذِینَ طَغَوا فِی البِلَادِ o اِلٰی قَولِہٖ لَبِالمِرصَادِ حکیم نے کہا
یہ آیات مذکورہ اوپر سات برگ صفصاف یعنی بید انجیر سرخ یا مُصبر ساتھ آب آہنگران کے لکھے
بعد ازاں سایہ میں خشک کرے اور خوب باریک پیسے پھر اُس میں خردل یا سپند دانہ ملاوے اور
اُس مکان میں ڈالے جہاں کہ مطلوب اُس کی خرابی کا ہو ایضاً واسطے خرابی خانہ دشمن کے سورہ والشمس
میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذَا الشَّمسُ کُوِّرَت آلخ حکیم نے کہا تمام سورۂ مذکورہ کو سات مرتبہ
اوپر سفال گلی خام قلم آہنی سے لکھے بعدہ پیسے اور ڈالے اُس جگہ کہ جہاں مطلوب خرابی دشمن کا
ہو کھنڈاوے عجیب حال خرابی سے دیکھے ایضاً واسطے پیش آنے دشمن اور ملاقات ہونے کے
فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِن کَانَت اِلَّا صَیحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا ھُم خَامِدُونَ حکیم نے کہا کہ جسوقت
تجھ سے دشمن کی ملاقات ہو اُس وقت یہ کہے اَللّٰہُ الغَالِبُ اَللّٰہُ القَاھِرُ مُذِلُّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیدٍ
قَاھِرُ الحَقِّ حَیثُ کَانَ وَبِہٖ الحَولُ وَالقُوَّۃُ اِن کَانَت اِلَّا صَیحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا ھُم
خَامِدُونَ حکیم نے کہا کہ دشمن ہیبت کھاوے اور معتذر احوال اس کا ہو اور خاموش رہے
بقدرۃ اللہ وعونہ دیگر واسطے پیش آنے دشمن کے سورۂ عبس میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے عَبَسَ
وَتَوَلّٰی o اَن جَآءَہُ الاَعمٰی o اِلٰی اٰخِرِھَا حکیم نے کہا جس کسی کے دشمن پیش آوے تو
تین مرتبہ سورۂ عبس کو پڑھے کہ واسطے اس کے شر کے کافی ہو اور اگر سلطان کے پاس جاوے
تو سلطان ہیبت کھاوے اور خاموش رہے اور اس میں عزیمت ہے واسطے قبولیت کے ایضاً
واسطے منع کرنے ظالم کو ظلم سے اور دشمن کو دشمنی سے سورۃ التطفیف میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے
وَیلٌ لِّلمُطَفِّفِینَ الَّذِینَ اِذَا اکتَالُوا آلخ حکیم نے کہا سورۂ مذکورہ کو آوند گلی پختہ میں سیاہی و
آب نادیدہ آفتاب سے لکھے اور آب چاہ سے قبل طلوع آفتاب کے نکال کر مکتوب کو دھووے
اور وہ پانی دیوارہائے خانہ ظالم و دُکان اُس کی کے سات ہفتہ تک ڈالے اور ہر مرتبہ روز پنجشنبہ
وقت صباح ڈالنے کے ظالم و دشمن ظلم اور دشمنی سے باز آویں بفضل اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے
جاری کرنے خون کے عورت بدکارہ اور مرد فاسق و ظالم و دشمن سے سورۃ القمر میں فرمایا اللہ تعالیٰ
نے اِقتَرَبَتِ السَّاعَۃُ وَانشَقَّ القَمَرُ o اِلٰی قَولِہٖ اِلٰی اَمرٍ قَد قُدِرَ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے
رواں کرے خون عورت بدکارہ و یا مرد ظالم و فاسق و دشمن سے تاکہ عداوت و ظلم و بدکاری سے باز

واسطے خرابی خانۂ دشمن کے ۱۲

واسطے پیش آنے دشمن اور ملاقات ہونے کے ۱۲

واسطے پیش آنے دشمن کے ۱۲

واسطے منع کرنے ظالم کو ظلم سے اور دشمن کو دشمنی سے ۱۲

واسطے جاری کرنے خون عورت بدکارہ اور مرد فاسق و ظالم و دشمن سے ۱۲

آوے اور خدائے تعالیٰ سے ڈر کر توبہ کرے پس لیوے موم شہد خانۂ مگس سے کہ آگ پر نہ پہونچا ہو اور نام خدائے تعالیٰ اور نام شخص معمول لہ کا لیوے اور کہے یَا اَللّٰہُ یَا قَہَّارُ یَا قَاہِرُ بِفُلَانٍ اور اس موم کو دھووے کہ صاف ہوجاوے اُس سے ایک صورت بروز چہارشنبہ ساعت مریخ میں بناوے بعدہٗ پانوں اُس صورت میں قلم خالی سے یہ الفاظ لکھے نَزِقٌ نَزُقًا وَّلَا یَخْفَ حَتّٰی کَالنَّارِ دَالْعُیُوْنِ الْعِزَارِکَلَا یَنْسِفُ اِلَّا اِمْدَ ادْمِدُ اَرَّفِی اللَّیْلِ وَالنَّہَارِ ۵ العجل العجل بعد ازاں آیات مذکورہ کو پارہ جامہ اُس کے سے لکھے اور وہ موم کی صورت اُس جامہ میں پیچیدہ کرکے جگہ درآمد پانی یعنے حمام یا کنارہ جوے رواں کے دفن کرے اس قدر خون اُس سے جاری ہو کہ ہلاک ہوئے اگر توبہ کرے یا اُمیدوار توبہ کا ہو اور فسق اور ظلم کو چھوڑے یا اوپر ہلاکی اس کے ترس ہو یا پارہ مکتوب آیات مذکورہ کو دھوئے اور وہ صورت موم کی روغن میں گلاوے خون رواں اُس کا بند ہو بفضل اللہ تعالیٰ اور اُس میں اسرار بہت ہیں ناحق کسی کا زیان نہ کرے واللہ اعلم بالصواب ایضاً اگر چاہے تو کہ پڑھوں میں واسطے دشمن کے پس پڑھ تو اسم اعظم کو گیارہ سو چالیس روز تک اس طور سے یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ اور پڑھ تو وقت دوپہر کے درمیان جنگل کے کہ جس جگہ قبریں ہو دیں اور پڑھ اس کو اس طرح پر کہ بیٹھے درمیان کسی قبر کہنہ کے اور اگر کوئی قبر ٹوٹی نہوئے تو باہری قبروں پر بیٹھے اور رکھ لے اپنے آگے گیارہ پتے درخت آگ سے جوڑا باندھ کر اور شروع کرے اسم مذکور کو جب پڑھ چکے تو ایک تسبیح یعنی سَو بار پس کاٹ ڈال چھری سے اُن پتوں کو اور جب پڑھ چکے تو دوبار پھر کاٹ ڈال چھری سے اُن پتوں کو اور جب پڑھ چکے اس اسم کو تین سَو بار پھر کاٹے اُن پتوں کو چھری سے علیٰ ہذا القیاس اسی طرح ہر سَو کے اوپر کاٹتا جاوے اُن پتوں کو گیارہ بار کاٹا جاوے اُن پتوں کو اگر کرے اس عمل کو ایک چلہ تک دشمن تباہ اور برباد ہوجاویگا مگر اس عمل میں خوف بھی بدرجہ کمال ہے یعنی کوئی شخص اگر ڈرتا ہے ہرگز نہ ڈرے اگر ڈر گیا تو مارا جاویگا مگر اس طرح سے کرنا اچھا نہیں بلکہ پڑھنے والے کو اس میں ضرر ہوتا ہے اور قیامت کے روز بھی اللہ تعالیٰ اس شخص کو قاتلوں میں اُٹھاویگا اور کندہ دوزخ کا ہوویگا بلکہ صبر کرے اللہ تعالیٰ ساتھ ہے صبر کرنیوالوں کے اور اگر کوئی شخص اسی طرح سے کرے گا اللہ تعالیٰ اُس شخص کو صابروں کی جماعت میں

نہ رکھے گا اس امر میں چاہیئے کہ ہر تکلیف میں صبر کرے اور ترکیبیں اسم اعظم میں بہت ہیں اگر سب ترکیبیں اس میں لکھتا تو یہ رسالہ طول پکڑتا اور اس اسم اعظم میں موکل بھی ہیں پڑھنا ان کا بہت مشکل ہے اس سبب سے ترکیب نہیں لکھی باب بست و یکم درباب دفع کرنا کذب کا دروغگو سے اور غیبت کا مغتاب اور بسیار گو سے اور دور کرنا سفاہت کا اور نابینا کرنا دروغ گو کا طریقہ واسطے دفع غیبت و دروغ گوئی اور بیہودہ گوئی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَوْلَا اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَا يَكُوْنُ لَنَا اَنْ نَتَكَلَّمَ بِهٰذَا سُبْحَانَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ○ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنَ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيَاتِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ○ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے کہ دور کرے غیبت مغتاب سے یا کذب کذاب سے یا بیہودہ شاعر و ہجو گو سے تو آیات مذکورہ کو اوپر شیرۂ انگور سفید کے پڑھے بعدہٗ شکر لال اُس میں ملاوے پھر اُس سے طعام یا حلوا کرے اور وہ کھلاوے اس شخص کو جس میں یہ عادت ہو اور آیت مذکورہ کو سفال گلی میں شہد سے کہ آتش نارسیدہ ہو اور پانی میں کرے اور اُس شخص کو پلاوے کہ جس میں یہ حالت دیکھے پھر وہ شخص غیبت سے باز آوے اور دروغگوئی اور بیہودہ گوئی کو چھوڑے **ایضًا** واسطے دفع کذب کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ حکیم نے کہا جس کسی کو عادت کذب و غیبت کی ہو تو آیات مذکورہ کو صدف مروارید شہد آتش نارسیدہ سے لکھے اور پانی چاہ شیریں سے قبل طلوع آفتاب کے لاکر دھووے اور ہر روز متواتر شخص دروغگو کو پلاوے کہ وہ دروغگوئی سے باز آکر راست گوئی اختیار کرے دیگر واسطے دور کرنے روایت اور سفاہت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ○ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ○ حکیم نے کہا کہ جس کسی کو قصد و معتاد اوپر کلام روی

واسطے دفع غیبت و دروغگوئی و بیہودہ گوئی کے ۱۲

واسطے دفع کذب کے ۱۲

واسطے دور کرنے روایت و سفاہت کے ۱۲

یعنی فحش وسفاہت کے اور دور کرنا اُس کا چاہے پس غسل کرے اور جامہ پاک پہن کر روزہ رکھے اور پھر غسل کرکے آیت مذکورہ کو ظرف آبگینہ میں لکھے اور آب باراں ربیع سے دھوئے بعد ازاں روزہ اُس پانی سے افطار کرے ۳ شب بفضل خدا فحش وسفاہت جاتی رہے

ایضًا واسطے نابینا کرنے ظالم اور دروغگو حلاف کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُكَ فِیْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِیْ اِلَى اللّٰهِ وَاللّٰهُ یَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ ٥ حکیم نے کہا جو ظالم اپنے ظلم سے منکر ہو اور معلوم ہو کذب اُس کا اور سوگند دروغ بہت کھاوے جو چاہے کہ کذب اس کا ظاہر اور معلوم ہو پس فرماوے اُس کو تو درمیان مردمان جماعت کے مسجد جمعہ میں نظر کرے اور کہے اَللّٰهُمَّ اِنَّا اَسْئَلُكَ وَاَتَوَسَّلُ بِاَسْرَارِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ اَنْ تَظْهَرَ مِنْ هٰذَا مَا اَرَدْتُ بعدہ غسل کرے درمیان دو نماز کے یعنی نماز جمعہ وعصر اور مصحف کو لیکر کھولے اور اول سورہ سے انگشت شہادت درمیان دو ورق کے رکھ کر کہے خُلِقَ لِمَنْ اَنْزَلَهَا وَاَنْزَلَ الْكِتٰبَ الْمُبِیْنَ ٥ اِنِّیْ بَرِیْءٌ مِّنْ ذٰلِكَ اور ذکر کرے نام اُس کار کا اور سوگند کھاوے اور آیات مذکورہ کو پڑھے اور سوگند دروغ کھاوے تو اللہ تعالیٰ دروغگو کو اندھا کرے تھوڑی مدت میں یا اُسی روز مگر کہے اِلٰهِیْ تُبْتُ مِنْ هٰذَا الْقَسَمِ وَمِنَ الْكِذْبِ اور یہ اسرار الٰہی غیر جگہ پر نہ ہووے واللہ اعلم بالصواب باب بست و دوم درباب تصرف پانے مردم معطل کا اور اس امیر کا جو عدل نہ رکھے اور دفع ثقل احوال اور چاہنا کوئی کام اوپر حکم کے طریقہ واسطے تصرف پانے مردم معطل کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ بِهٖۤ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِیْ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْیَوْمَ لَدَیْنَا مَكِیْنٌ اَمِیْنٌ ٥ قَالَ اجْعَلْنِیْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ اِنِّیْ حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ ٥ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ یَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَیْثُ یَشَآءُ نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ٥ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے تصرف اور دفع ہونا تعطل کا پس بروز پنجشنبہ وجمعہ کے روزہ رکھے اور یہ پنجشنبہ شروع ماہ سے ہو بعد اسکے شب جمعہ کو تمام سورۂ یوسف کو پڑھے اور بروز جمعہ درمیان ظہر وعصر کے آیات مذکورہ کو لکھے وقت افطار پر سورۂ یوسف کو پڑھے اور یہ سورہ نماز عشا میں بھی پڑھے اور بعد نماز کے بھی پڑھے غرضکہ ۳ مرتبہ سورۂ یوسف کو پڑھے اور اپنے فرش پر آوے اور کسی سے کلام نہ کرے مگر یہ کہے لَا اِلٰهَ

واسطے نابینا کرنے ظالم دروغگو حلاف سے بچنے قسم بیجا کی ترکیب"

واسطے تصرف پانے مردم معطل کے"

اِلَّا اللّٰهُ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ و تکبیر و تسبیح و استغفار سو مرتبہ و درود سو مرتبہ پڑھ کر سو جاوے جو صبح ہو نیت کرے ظلم نہ کروں اور تجاوز نہ کرے حق سے اور اس مکتوب کو اپنے بازو پر باندھے بہت جلد تصرف پاوے اُسی جمعہ کو یا قریب اُس کے اور جو کوئی پڑھنا نہ جانے تو سورۂ مذکور کو زیر سر اپنے رکھ کر ذکر تسبیح بہت کیے روزہ رکھے بیکاری جاتی رہے اور برسرکار کے ہووے بامر اللہ تعالیٰ **ایضًا** واسطے پانے تصرف اور دفع ہونے بیکاری کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ حکیم نے کہا آیت مذکورہ کو اوپر پارہ تور کے مشک زعفران سے لکھ کر مردم معطل اپنے بازو پر باندھے جلد بر کام کے ہو اور بیکاری اُس سے دفع ہو بحکم اللہ تعالیٰ **ایضًا** واسطے برسرکار ہونے مردم بیکار کے سورۂ القارعہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلْقَارِعَةُ مَا الْقَارِعَةُ ۝ الیٰ آخرہا حکیم نے کہا جو کوئی لکھے اس سورہ کو کاغذ پر ساتھ مشک و زعفران کے اور جو شخص کہ معطل ہو وہ اپنے کسب معاش میں رکھے اُس کو تصرف آسان ہو اور بیکاری اُس سے جاوے **نوع دیگر** واسطے دفع ثقل احوال و حصول ثبوت امر کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى حکیم نے کہا جس کسی کو اثقال احوال ہو اور ثبوت امر نہ ہو اور اس ثقل کو دفع کرنا چاہے تو آیت مذکورہ کو اوپر سیب کے قلم آہنی سے لکھے اور کھاوے ثقل اُسکا دفع ہو اور باقی رہے اوپر حال محمود کے مگر یہ کتابت وقت مشتری اور قمر کے نظر مودت پر ہو اور کاتب پاک و معطر ہو تا سریع الاثر ہووے بحکم اللہ تعالیٰ **نوع دیگر** واسطے چاہنے کوئی کام اوپر پنہان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْۤ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ حکیم نے کہا جو چاہے کہ کوئی کام کرے جیسا کہ لشکر مارنا یا شب خون پڑنا اوپر دشمنان گریختہ کے پس راست کرے عزیمت بروز جمعہ ساعت دوم میں باطہارت و لطافت ہو کر اوپر جامہ کے آیت مذکورہ کو مشک و زعفران سے لکھے اور ساتھ اُس کے توجہ کرے دس مرتبہ اوپر اُس کے پڑھے آیت مسطورہ کو اور اپنے پاس رکھے آسان ہو وہ کام ساتھ پنہانی کے **نوع دیگر** یہ دعا بعد فریضہ کے ایک سو بار کلمۂ توحید بلا ناغہ بطریق مداومت پڑھے وہ کلمہ یہ ہے اَشْهَدُ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ

واسطے تصرف پانے اور دفع بیکاری کے ۱۲

واسطے برسرکار ہونے مردم بیکار کے ۱۲

واسطے دفع ثقل احوال و حصول ثبوت امر کے ۱۲

واسطے چاہنے کوئی کام اوپر پنہاں کے ۱۲

اَلْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًاo ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌo یہ مجکو محمد رشید الدین خانصاحب متوطن دہلی سے پہونچا ہے اور اُن کو آخوند صاحب مقیم خواجہ نظام الدین اولیا دہلی سے پہونچا ہے **نوعدیگر** بعد ہر نماز فرض آیۃ الکرسی ایک بار وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّ یَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًاo ایک بار سورۂ فاتحہ با تسمیہ ایک بار سورۂ اخلاص با تسمیہ ۳ بار درود شریف پڑھے اور بجانب آسمان دم کرے اور یہ مجھ کو محمد رشید الدین خاں صاحب متوطن دہلی سے پہونچا ہے اور اُن کو آخوند صاحب مقیم خواجہ نظام الدین اولیا دہلی سے پہونچا ہے

باب بست وسوم درباب متفرق کرنے ایک قوم کے کہ جمع ہوجیں پر کہ خداے تعالیٰ کی ناراضی ہو اوپر ناشروعات کے اور باز رکھنا گناہ سے **نوعدیگر** واسطے متفرق کرنے ایک قوم کے کہ اوپر ناشروعات کے جمع ہوں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَقَالَتِ الْیَھُوْدُ یَدُ اللّٰہِ مَغْلُوْلَۃٌ غُلَّتْ اَیْدِیْھِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا بَلْ یَدٰہُ مَبْسُوْطَتٰنِ یُنْفِقُ کَیْفَ یَشَآءُ وَلَیَزِیْدَنَّ کَثِیْرًا مِّنْھُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ طُغْیَانًا وَّکُفْرًا وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ کُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَھَا اللّٰہُ وَیَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا وَاللّٰہُ لَا یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْنَo حکیم نے کہا کہ جو جمع ہو ایک قوم اوپر کسی چیز ناشروع کے کہ جس سے خداے تعالیٰ کی ناراضی ہو اور وہ قوم اتفاق اور مدد کریں اُس کے اوپر اور تو متفرق کرنا اُن کا چاہے تاکہ ہمیشہ جمع نہ ہوں تالیوے بزرگ اُن سے اور خرد اون سے سوئی کو اور آگ میں جلاوے اور خاک اُس کی نگاہ رکھے اور اُس خاک سے ایک مقدار کی سیاہی بناوے اور آیات مذکورہ کو ظرف پاک وصاف گلی یا کاسۂ چوبی میں لکھے اور آب برگ سپید سوختنی سے دھووے بعدہٗ روز شنبہ کے کہ جس جگہ پر وہ قوم جمع ہو ڈالے کہ وہ بھاگ جاویں اور متفرق ہوجاویں اور پھر اُس مکان پر فراہم نہ ہوویں بامر اللہ تعالیٰ **نوعدیگر** واسطے متفرق کرنے اُس قوم کے کہ جو اوپر گمراہی کے جمع ہو فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ اِلٰی اٰخِرِھَا حکیم نے کہا جو

واسطے متفرق کرنے ایک قوم کے کہ اوپر ناشروعات کے جمع ہوں ۱۲

واسطے متفرق کرنے اس قوم کے کہ جو اوپر گمراہی کے جمع ہوں ۱۲

ہو قوم مجتمع اوپر ضلالت کے اور وہ چاہیں سنوارنا کوئی کام مضرت خلق و مضرت دین کا یعنی مدد کریں نامشروعات پر پس جگہ بیکار قدیم سے ایک مقدار خاک لیوے اور ایک کف خاک حمام سے اور ایک کف مسجد ویران سے اور اوپر ہر ایک خاک کے سات سات مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھکر تمام خاک کو ایک جگہ کرے اور بروز شنبہ وقت صبح خاک مذکور کو جگہ مجموعہ اُس قوم کی بکھیر آوے تاکہ وہ قوم متفرق ہوں اور جمع نہ ہو ویں اور مخذول اور مبتذل پھریں بعون اللہ تعالے نوع دیگر واسطے باز رکھنے گناہ سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا وَمَنْ يُكْرِهْهُنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ مُبَيِّنَاتٍ وَمَثَلًا مِنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ ۝ حکیم نے کہا کہ جس کسی کی عادت ہو ساتھ گناہ کے اوپر زنا کے یعنی عورت وغیرہ پر پس پڑھے آیات مذکورہ کو اوپر آب خالص اور تازہ کے سات مرتبہ اور ڈالے یہ آب ماکول و مشروب اپنے میں اور یہ عمل سات روز کرے کہ نفع کرے اس کو اور باز رہے گناہگاری سے اور عاقبت اوپر نیک کام کے ہووے بکرم اللہ تعالیٰ و فضلہ واللہ اعلم بالصواب نوع دیگر

ترکیب تاجنامہ کی جو کوئی اس تاجنامہ کو پڑھے اور آگے بادشاہوں کے جاوے عزیز ہو اور اگر کوئی غائب ہوا ہو اور نہ جانے کہ مردہ ہے کہ زندہ تو اس دعا کو لکھ کر موم میں کرے اور پانی میں ڈالے اگر زندہ ہو آواز ہنسی کی آوے اگر مردہ ہو آواز رونے کی آوے بفرمان خدائے تعالیٰ اگر کوئی ہاتھ دشمنوں میں گرفتار ہو وہ اس دعائے تاجنامہ کو پڑھے خلاصی پاوے اور جس کسی کی مردی بندھی ہو اس دعا کو مشک و زعفران سے کاغذ میں لکھے اور اس کو دیوے کہ کھاوے بفرمان خدائے عز و جل کشادہ ہو اور یہ تاجنامہ جس لشکر میں ہو با فتح و نصرت و ظفر پھر آوے اور ہرگز شکست نہ پاوے اور جس کسی کا کوئی کام دشوار سخت پیش آوے وہ اس تاجنامہ کو پڑھے اوپر اُس کے مہربان و شفیق ہو اور جس آدمی یا اسپ کا پیشاب بند ہو اس دعا کو لکھ کر اور پانی میں دھو کر پلاوے قدرے پانی اُس کی پشت میں ملے اسی وقت کشادہ ہو اور جو کوئی اس دعا کو شفیع لاوے جو کچھ خدائے تعالیٰ سے چاہے پاوے اور جو شک لاوے کافر ہووے نعوذ باللہ منہا دعائے تاجنامہ بزرگوار یہ ہے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝

گناہ سے باز رکھنے ۱۲

ترکیب تاجنامہ کی ۱۲

یَا رَحِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا وِتْرُ یَا سَلَامُ یَا عَالِمُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُهَیْمِنُ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا عَالِمُ یَا وَاحِدُ یَا بَاطِنُ یَا عَلِیْمُ یَا کَبِیْرُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا دَیَّانُ یَا قَوِیُّ یَا عَزِیْزُ یَا مُتَعَزِّزُ یَا مَنَّانُ یَا تَوَّابُ یَا بَاعِثُ یَا وَارِثُ یَا مَجِیْدُ یَا مَحْمُوْدُ یَا مَعْبُوْدُ یَا مَوْدُوْدُ یَا ظَاهِرُ یَا ظَهِیْرُ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا مُجِیْرُ یَا وَاسِعُ یَا رَفِیْعُ یَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِیْنِ یَا سُلْطَانُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

باب بست[۲۴] وچہارم درباب القاء عداوت اور جدائی میں ڈالنا اور متفرق کرنا ایک گروہ کا ستره عدد فلفل گرد لاوے اور اُس پر یہ کلمات پڑھے اور وقت پڑھنے کے کسی سے کلام نہ کرے اور خانہ و محل اجتماع اُن کے چند جگہ دفن کرے بامر اللہ تعالیٰ عداوت پکڑیں اور متفرق ہو ویں چاہیے کہ ساعت مریخ و زحل میں پڑھے دفن کرنے والا اور وہ کلمات یہ ہیں اَللّٰهُمَّ کَمَا خَالَفْتَ وَفَرَّقْتَ بَیْنَ فِرْعَوْنَ وَسَحَرَتِهٖ فَرِّقْ وَخَالِفْ فُلَانًا وَفُلَانًا وَاجْعَلْهُمْ مُبْغِضِیْنَ یَا مُفَرِّقُ یَا مُفَرِّقُ نوعدیگر واسطے القاء عداوت کے ایک مقدار خردل و سرشف و پوست سیر و پیاز اور ایک مقدار خار پشت سے لیوے یعنے سیہ و گل جرب یعنی ہر جزوے کہ کنلائی سے ہو یا جو کچھ اُس سے ہو وہ ایک گھاس ہے کہ برسات میں اُگتی ہے اُس کو کنلائی کہتے ہیں ایک مقدار برگ نیم خشک کرکے اوپر گل کے پڑھے وہ آیۃ یہ ہے وَاَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ کُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ وَیَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا ۵ یہ محل عزیمت کا ہے یَا اَیُّهَا الشَّیَاطِیْنُ حَلَّتْ عَلَیْکُمْ اُدْخُلُوْا اَوْ یُوْنِسُوْا وَاجْعَلْهُمْ مُبْغِضِیْنَ اَلْقَیْتُ الْبُغْضَ وَالْعَدَاوَةَ بَیْنَ فُلَانٍ وَفُلَانٍ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ وَاقْهَرُوْا بِقَهْرِ اللّٰهِ تَعَالٰی واسطے القاء عداوت اور تفریق جماعات شکل مخمس اور مرکز یعنے خانہ کہ میان شکل مخمس ہو نام معمول ساتھ لقب کے ثبت کرے اور ساتھ مقراض حجام کے کہ معمول ہو کاٹے اور جگہ وڈیرے اُس کے میں کھنڈاوے تفرقہ و عداوت و جدائی پیدا ہو اور ایک مقدار خردل و فلفل ڈالے محصل المقصود ہو

باب بست[۲۵] وپنجم درباب قساوت دل اور دفع ہونے بخل و روزی ہونے سخاوت اور توبہ وسواسے اُس کے طریقہ یہ دعا صبح و شام پڑھے محفوظ و محروس رہے

باب القار عداوت ۱۲

واسطے القار عداوت اور جدائی کے ۱۲

دعا واسطے محفوظ رہنے کے ۱۲

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۵ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكۡ وَسَلِّمۡ اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡ اُعِيۡذُ نَفۡسِىۡ وَاَهۡلِىۡ وَمَالِىۡ وَوَلَدِىۡ وَمَآ اَحَاطَ بِهٖ عَلَيۡهِ شَغۡفَهٗ قَلۡبِىۡ بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ بِسۡمِ اللهِ الَّذِىۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ نُوۡرُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۵ عَالِمُ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ الَّذِىۡ اَحَاطَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عِلۡمًا وَّ اَحۡصٰى كُلَّ شَىۡءٍ عَدَدًا وَّاُعِيۡذُ نَفۡسِىۡ وَاَهۡلِىۡ وَمَالِىۡ وَوَلَدِىۡ وَمَآ اَحَاطَ عَلَيۡهِ شَغۡفَهٗ قَلۡبِىۡ مِنۡ شَرِّ كُلِّ ذِىۡ شَرٍّ وَّمِنۡ شَرِّ الۡجِنَّةِ وَالۡبَشَرِ وَمِنۡ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيۡلِ وَالنَّهَارِ وَمِنۡ شَرِّ كُلِّ طَاغٍ وَّبَاغٍ وَّشَيۡطَانٍ وَّسُلۡطَانٍ وَّسَاحِرٍ وَّفَاجِرٍ وَّنَاطِقٍ وَّسَاكِتٍ وَّمُتَحَرِّكٍ وَّسَاكِنٍ اَللّٰهُ حِرۡزُنَا وَهُوَ خَيۡرُ النَّاصِرِيۡنَ دعائے دیگر روایت ہے حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ ہر چیز کا ایک سر ہے اور سر دعاؤں کی یہ دعا ہے اور امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السّلام نے اس دعا کا جامع الکلام نام رکھا ہے یعنے ہر چیز کا مقصد اور کام اس دعا سے حاصل ہے اور امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ تمام دعوات بضمن اس دعا کے لکھی ہے اور خواص دعا کا بہت ہے اور فضیلت بیشمار جو کوئی مومن ہے چاہیئے کہ اس دعا کو اپنا وظیفہ کرے بتخصیص درحالت درماندگی اور پریشانی اور قصد اعدا کے کرنے و برآنے تمام حاجات کے مؤثر ہے وہ دعا یہ ہے بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡ اَحۡمَدُكَ عَلٰى كُلِّ نِعۡمَةٍ وَّاَسۡتَغۡفِرُكَ مِنۡ كُلِّ ذَنۡبٍ وَّاَسۡئَلُكَ مِنۡ كُلِّ خَيۡرٍ وَّاَسۡتَعِيۡذُ بِكَ مِنۡ كُلِّ شَرٍّ وَّبَلَآءٍ وَّلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الۡعَلِىِّ الۡعَظِيۡمِ دعا ایک دن محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک جماعت اصحاب کے ساتھ مسجد مدینہ میں بیٹھے تھے کہ ابلیس لعین آیا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے لعین تو بھی بہشت میں جاوے گا ابلیس نے کہا یا رسول اللہ ہاں میں ایک دعا رکھتا ہوں کہ خداے تعالیٰ کو واجب ہوا کہ میری بخشش کرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سن کے اس خبر کو غمناک ہوئے اُسی وقت مہتر جبرئیل علیہ السلام وحی لائے اور کہا کہ یا محمد ابلیس سچ کہتا ہے لیکن پہلے چالیس برس کے

اس ملعون سے فراموش ہو جاوے گی کہ عزرائیلؑ اُس کو دوزخ میں لے جاوے پیغمبر
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا الحمد للہ اور کہا جو کوئی اپنی عمر میں ایک مرتبہ پڑھے جو پڑھنا
نہ جانے تو لکھا کر اپنے پاس رکھے خدائے تعالےٰ اُس بندے کے اعمالوں کو بخش کر بہشت
میں داخل کرے اگرچہ دنیا میں گناہ ہائے ناکردنی کیے ہوں دعائے معظم و مکرم یہ ہے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قَبْلَ
کُلِّ شَیْءٍ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ ۝ سُبْحَانَ
اللّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَزَلْ ۝ سُبْحَانَ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ یَا سَتَّارُ یَا سَتَّارُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ **فرد** فجر یٰسٓ ظہر فتح و عصر عم + شام واقع در عشا در ملک گنج +
نوع دیگر واسطے تمام حاجات و مہمات کے گیارہ مرتبہ وظیفہ رکھے نافع ہے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یَا خَالِصُ یَا مُخْلِصُ یَا خَلَاصُ یَا مِہْتَرْ خِضْرْ یَا
مِہْتَرْ اِلْیَاسْ **نوع دیگر وظیفہ** ربع سیپارہ لا عمر ربع پارہ الٓمٓ الحمد
سورۃ الناس سورۃ الفلق سورۃ الاخلاص تبت ید اذا جاء سورۃ
قل یا ایہا الکافرون انا اعطینا ارایت الذی لایلاف الم ترکیف ویل لکل
والعصر الھٰکم القارعۃ والعادیات اذا زلزلت لم یکن الذین الٓمٓ تا ینصرون
نوع دیگر اس اسم کو بعد فراغ نماز عصر تا ادائے نماز مغرب کے پڑھے اور کسی سے
بات نہ کرے کہ مراتب قطب کے حاصل ہوں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَللّٰہُ
یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ **نوع دیگر** واسطے دفع سختی دل کے مستدرک میں لکھا ہے
محمد بن علیؑ سے روایت ہے یعنے امام محمد باقر علیہ السلام سے کہ جو شخص پاوے
اپنے دل میں سختی کو یعنی آخرت کے عذاب سے بے پروا ہو جاوے اور رحم دلی اور
شفقت خلقت پر اُسے ہرگز نہ ہووے اور کسی طرح کی نصیحت اُسے اثر نہ کرے تو
چاہیے اُس کو کہ ایک رکابی پر سورۂ یٰسٓ کو زعفران سے لکھ کر پی لیا کرے اور جاننا
چاہیے اُس کو کہ ایک سورۂ یٰسٓ کی کئی طرح خاصیت آئی ہے اگر موت کے وقت
پڑھی جاوے تو مرنا آسان ہو جاتا ہے مگر کسی حاجت کے واسطے پڑھی جاوے تو

واسطے تمام حاجات کے ۱۱ واسطے حصول بزرگی کے ۱۱

واسطے دفع سختی دل کے ۱۱

حاجت روا ہو جاتی ہے اور اگر کسی دیوانہ پر پڑھی جاوے تو اُس کا دیوانہ پن جاتا رہتا ہے
اور اگر کوئی اُس کو صبح پڑھے تو شام تک اُس کو فرحت رہتی ہے علماء نے کہا ہے
کہ فرحت کے واسطے ہم نے اُس کو تریاق مجرب پایا ہے اور اسی طرح جو شخص صبح
کو سورۂ دخان پڑھے تو شام تک محافظت الٰہی میں رہے گا اور دارمی نے روایت
کی ہے کہ جو کوئی پڑھے سورۂ دخان کو وقت صبح کے تو شام تک کسی طرح کے مکروہات
اُس کو لاحق نہ ہوں گے دیگر واسطے قساوت دل کے أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ
عَلَىٰ عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّىٰ يُحْيِي هَٰذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ
بَعَثَهُ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَل لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ
فَانظُرْ إِلَىٰ طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ وَانظُرْ إِلَىٰ حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِّلنَّاسِ
وَانظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ
اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۵ حکیم نے کہا آیات مذکورہ کو کاسہ چوبی چوب زیتون میں
گلاب و زعفران سے لکھے اور پانی باران ربیع سے دھووے اور پیوے وہ شخص جس کو
قساوت دل ہو اور خیرات منع رکھتا ہو چنانچہ خیر و برکت اپنے کاموں میں دیکھے اور دل
نرم ہو قساوت جاتی رہے بکرم اللہ تعالیٰ دیگر واسطے قساوت دل کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے
إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ
زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ حکیم نے کہا کہ یہ آیت واسطے قساوت دل اور روزی
ہونے اعمال نیک کے ہے جو کوئی چاہے کہ اس آیت مذکورہ کو اولش کرے ایک قرص
جو سے بناوے اور قبل طلوع آفتاب کے پکاوے اور اُس پر قلم سے بغیر روشنائی کے
آیت مذکورہ کو لکھے اور بوقت افطار اُس کو کھاوے اپنے بدن میں عجیب و عجائب
دیکھے اور قساوت دل جاتی رہے اور نرم دلی و اعمال صالحہ روزی ہووے دیگر
واسطے روزی ہونے سخاوت و دفع بخل کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَن تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّىٰ
تُنفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ۵ وَمَا تُنفِقُوا مِن شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۵ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا
لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلَىٰ نَفْسِهِ مِن قَبْلِ أَن تُنَزَّلَ التَّوْرَاةُ

"واسطے قساوت دل کے"

"واسطے قساوت دل کے"

"واسطے روزی ہونے سخاوت و دفع بخل کے"

قُلْ فَأْتُوا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَا اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ٥ حکیم نے کہا یہ آیات واسطے دُور کرنے بخل کے ہیں اور جو بخیل کہ خرچ نہ کرے واسطے رضاے خداے تعالی اور نہ واسطے اپنے نفس کے پس لیوے جامہ جا بجاے بخیل سے اور پارہ جامہ میں آیت مذکورہ گلاب و شکر سے لکھے اور آب شیریں سے دھووے اور اُس بدبخت بخیل لئیم کو پلاوے آسان ہو اور خداے تعالی کی راہ میں خرچ کرنے لگے اور حُب بخیلی چھوڑ دے بکرم اللہ تعالی دیگر واسطے حصول توبہ کے فرمایا اللہ تعالی نے وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ٥ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ٥ حکیم نے کہا جو کوئی کشادہ چشم واسطے خرابی مردمان و ظلم کے ہو اور دور ہونا اس عادت کا چاہے پس وقت شب پیش از خواب ہزار مرتبہ استغفار کہے اور وقت صبح اُٹھ کر وضو کرے اور دو رکعت نماز گزارے اور استغفار کہے تو جو کچھ کہ عادت غضب و ایذا خلق کی رکھتا ہے وہ دفع ہو اور بعد اُس کے آیات مذکورہ کو اوپر آب باراں کے سات مرتبہ پڑھے اور دم کرے اور پلاوے اور توبہ کرے اُس سے ایذاے خلق و ظلم جاتا رہے اور دروازہ توبہ کا کھلے اور اگر دوسرے کے لئے عمل کرے تو بعد استغفار کے نام اُس کا لیوے دیگر واسطے توبہ کے فرمایا اللہ تعالی نے يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ؕ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ حکیم نے کہا جو کوئی توبہ و طاعت خداے تعالی سے چاہے تو پیراہن نیا بروز پنجشنبہ کے کہ ماہ زیادہ ہونے میں ہو پہنے بعد ازاں دو رکعت نماز شکرانہ کی گزارے بعدہٗ آیات مذکورہ کو پیالۂ آبگینہ میں روغن زیتون یا چنبیلی کے تیل میں لکھے اور گلاب سے دھووے اور چرب کرے اُس میں بدن اور مُنہ اپنا بعد ازاں آیات مذکورہ کو اوپر برگ زیتون یا اوپر پارہ توز کے لکھے اور اپنی جیب میں رکھے نزدیک خداے تعالے کے فرمانبرداری و توبہ قبول ہو اور ہمیشہ جب تک پیراہن مذکور اُس کے

واسطے حصول توبہ کے ۱۱

واسطے توبہ کے ۱۲

بدن میں ہووے حصول توبہ کا ہو اور نیک کام اُس سے بن آویں اور یہ ذخائر و عجائب زہاد۔ اور صلحا سے ہے رزقنا اللہ العفۃ وجوار الصالحین واللہ اعلم بالصواب **باب بست و ششم** درباب بیداری جس وقت کہ چاہے اور دفع غم و فکر اور دفع کاہلی و تنگی سینہ کے طریقہ واسطے بیدار ہونے کے جس وقت کہ چاہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتْ لَھُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا خٰلِدِیْنَ فِیْھَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْھَا حِوَلًا ۝ قُلْ لَّوْ کَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّکَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ کَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِہٖ مَدَدًا ۝ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوْحٰٓی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ کَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّہٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِکْ بِعِبَادَۃِ رَبِّہٖٓ اَحَدًا ۝ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے کہ کھڑا ہووے جس وقت چاہے پس یہ پڑھ کر سووے اَللّٰھُمَّ نَبِّھْنِیْ فِیْ وَقْتِ کَذَا وَکَذَا فَاِنَّ رُوْحِیْ بِیَدِکَ وَاَنْتَ تَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِھَا اَذْکُرُکَ فَلَنْ اَذْکُرَنِیْ وَاَسْتَغْفِرُکَ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ وَفَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ ۝ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ جس وقت چاہے خدائے تعالیٰ اُس کو بیدار کرے **ایضاً** واسطے بیداری شب کے جس وقت کہ چاہے فرمایا اللہ تعالےٰ نے وَکَذٰلِکَ اَوْحَیْنَآ اِلَیْکَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا مَا کُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْکِتٰبُ وَلَا الْاِیْمَانُ وَلٰکِنْ جَعَلْنٰہُ نُوْرًا نَّھْدِیْ بِہٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا وَاِنَّکَ لَتَھْدِیْٓ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ صِرَاطِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ اَلَآ اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی کھڑا ہونا رات کو یعنی بیداری عبادت کے واسطے چاہے تو آیات مذکورہ کو پیالۂ آبگینہ یا برتن پاک مٹی یا نقرۂ سپید میں زعفران و گلاب و شہد خالص آتش نارسیدہ سے لکھے بعدہٗ آب باراں سے دھووے اور وقت خواب کرنے کے تین گھونٹ پانی پی لیا کرے کہ امر بیداری کا اُس کی تفویض ہو جس وقت چاہے بیدار ہو بامر اللہ تعالیٰ **ایضاً** واسطے بیداری و دفع بسیاری خواب

درباب بیداری جس وقت چاہے ۱۲

واسطے بیداری شب جس وقت چاہے ۱۲

واسطے بیداری و دفع کسل و کاہلی کے ہے واسطے کھڑا ہونے رات کے تہجد کو ۱۲ واسطے دفع غم و فکر ۱۲

کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ۝ حکیم نے کہا جس کسی کو بہت خواب آتا ہو اور کاہلی کرے قیام سے نیک کام دین اور دنیا کے میں تو لکھے آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ میں پانی سیب و زعفران و گلاب سے اور جلاب شکر کا اُس میں ملاوے اور وقت خواب کے کھاوے ہر رات کو مقدار چار مثقال کے کہ بہت خوشی پاوے اور کاہلی جاتی رہے اور بسیاری خواب کی دفع ہو اور دین و دنیا کے کاموں میں قیام پکڑے انشاء اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے بیدار ہونے کے جس وقت کہ چاہے سورہ والنازعات میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَالنَّازِعَاتِ غَرْقًا اِلیٰ آخِرِھَا پڑھے حکیم نے کہا واسطے حفظ علم کے بیداری چاہے یا صاحب لشکر ہے اور دشمن سے ڈرتا ہے تو سورہ مذکورہ کو پوست بچہ آہو میں مشک و گلاب سے لکھے اور اپنے پاس رکھے خواب نہیں آوے مگر بقدر چار گھڑی کہ بسیاری خواب کی اُس سے جاتی رہے بکرم اللہ تعالےٰ ایضاً واسطے دفع رنج وغم کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَكَأَيِّنْ مِنْ نَبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ حکیم نے کہا جس کسی کو رنج وغم بسبب مذلت یا جاتے رہنے مال یا اولاد یا اہل کے ہو تو بروز یکشنبہ قبل از طلوع آفتاب کے آیت مذکورہ کو برتن پاک مٹی ومنقع سے جیسا کہ پانی اُس کے اوپر مثل دودھ کے جاوے لکھے بعد اُس سے دھووے آب برف سے اور پلاوے جس کو رنج وغم پہونچا ہو کہ رنج اُس سے زائل ہو اور خوشی ظاہر آوے بعظمۃ اللہ تعالیٰ واسطے دفع تنگی سینہ اور رنج کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۖ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۝ حکیم نے کہا جس کو رنج وغم بہت ہو اور سینہ اُس کا تنگ ہو اور اُس کو کوئی نہ جانے تو

واسطے دفع تنگی سینہ و رنج کے

آیت مذکورہ کو سات مرتبہ وقت سونے کے پڑھے اور سات مرتبہ وقت بیدار ہونے
کے پڑھے رنج و تنگی سینہ و غم اُس سے جاوے اور سینہ اُس کا کشادہ ہو واسطے

واسطے دفع رنج اور تنگی سینہ کے

دفع رنج اور تنگی سینہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا وَ
قُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ۝ حکیم نے کہا جس کو
پہونچے رنج و تنگی سینہ و بات کرنے میں وسوسہ ہو اور چاہے کہ خداے تعالیٰ کشادگی
و خلاصی دیوے پس دس روز روزہ رکھے جس دن چاہے اور اوپر حلال چیز کے
افطار کرے بعد اُس کے نماز عشا دوم کی گزارے اور آیات مذکورہ کو اوپر کوزۂ آب کے
دس مرتبہ پڑھے و پیوے پھر سو جاوے اور وقت بیداری کے تین گھونٹ پیوے اور
دس مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور چار مرتبہ یہ عمل کرے اور جو کچھ اُس پانی
سے رہ جاوے وقت صبح کے ایک مرتبہ پیوے کہ تنگی سینہ کی و رنج و غم
و حداثت نفس و وسوسہ اُس سے دفع ہو ایضاً واسطے دفع کاہلی کے فرمایا

واسطے دفع کاہلی کے

اللہ تعالیٰ نے قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ
لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝ حکیم نے کہا جو کوئی کاہلی کو دُور کرنا چاہے
وقت پڑھنے نماز و قرآن و علم اور اعمال نیک کرنے کے نماز میں پس شب پنجشنبہ
کو وقت ظہور ذنب سرطان کے اُٹھے اور وضو کرے دو رکعت نماز ادا کرے اور
قرآن سے جو کچھ چاہے پڑھے بعدہٗ آیات مذکورہ کو پیالۂ آبگینہ میں زعفران
سے لکھے اور گلاب کے پانی سے دھووے اور اُس پانی سے جام پُر کرے اور
یہ کہے یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ يَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيٍّ وَّمَحْجُوْبٍ يَا مَنْ لَّا يَنَامُ يَا مَنْ يُّجِيْبُ
السَّآئِلِيْنَ يَا مَنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرِّيْنَ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ دُلَّنِيْ دُوْلَةً وَّنِشَاطًا
فِي الْعَمَلِ وَالْكَسَلِ وَوَفِّقْنِيْ فِي الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ ۝ بعد اس کے آیات مذکورہ
سات مرتبہ پڑھے اور نماز فجر کی ادا کرے اور دور ہونا کاہلی کا چاہے اور بعد ازاں

نماز چاشت کی گزارے اور اُس میں سورۂ والضحیٰ و سورۂ الم نشرح پڑھے اور سلام
دیوے اور بعدہ پانی مذکورہ کو پیوے کہ تمام کاہلی و غم و رنج و قساوت دل کی جاتی
رہے اور فراخ ہو سینہ اور دیکھے اپنے نفس کو خلاف معہود قدیم کے واسطے دفع رنج
اور دفع کید کے یہ پانچ آیت متفرقہ ہیں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ
مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمَاتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ
اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝
قَوْلُهٗ تَعَالٰى وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ
اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُهْتَدُوْنَ ۝ قَوْلُهٗ تَعَالٰى اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ
فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ قَوْلُهٗ تَعَالٰى وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى
رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ
مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ۝
حکیم نے کہا کہ جس کسی کو دشوار ہو کوئی کاموں دنیا سے یا تنگ ہو اُس پر اسباب
دنیا کا اور غم و ہم غالب آوے اور سینہ پکڑا جاوے پس توجہ کرے خدائے تعالیٰ
کے ساتھ اور ستر مرتبہ توبہ کرے اور ستر مرتبہ درود اوپر پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
کے بھیجے بعدہ وضو کرے اور دو رکعت نماز گزارے اور قرآن سے جو کچھ چاہے
پڑھے یعنی سورۂ اخلاص بعد پھیرنے سلام کے استغفار و درود ستر ستر مرتبہ کے
بعد ازاں سجدہ کرے اور آیات مذکورہ کو پڑھے اللہ تعالیٰ اندوہ و غم و تنگی سینہ اُسکے
سے ساتھ خوشی و کشادگی کے مبدل کرے اپنے فضل و کرم سے ایضاً واسطے دفع غم
و اندوہ کے سورۂ جن میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ اِلٰى اٰخِرِهَا
حکیم نے کہا جو کوئی سورۂ جن کو سات مرتبہ پڑھے تو جو کچھ غم و اندوہ لاحق حال اُسکے
ہو جاتا رہے اور خوشی اُسے روزی ہووے بفضل اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے دفع غم و اندوہ
کے سورۂ الم نشرح کو آبگینہ میں لکھے اور گلاب سے دھووے اور نہار پیوے غم و ہم و تنگی

واسطے دفع رنج اور دفع کید کے

واسطے دفع غم و اندوہ کے

سینہ دفع ہو بکرم اللہ تعالیٰ واللہ اعلم بالصواب دیگر واسطے بیداری شب کے جس وقت چاہے حکیم نے کہا کہ وقت شب کے جس وقت آدمی سووے اپنا نام لے کر اس طرح کہے کہ اے فلاں بوقت فلاں مجکو جگادیجیو چنانچہ ہمزاد اُسی وقت اُس کو خواب سے بیدار کرے گا غرض کہ تین مرتبہ اپنا نام لے کر کہے کہ اے فلانے فلانے وقت رات میں مجکو جگادینا یہ بات آزمودہ ہے اور بارہا تجربہ کیا گیا ہے واللہ المستعان **باب بست وہفتم** درباب باز رکھنے کھانے ربا یعنی سود اور حرام وغصب و مال یتیم سے جو کوئی کہ اکل حرام وغصب و مال یتیم و شرب خمر و سود کھاتا ہو فرمایا اللہ تعالیٰ نے حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ ذَٰلِكُمْ فِسْقٌ الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا حکیم نے کہا جو کوئی مولع ہو اوپر شرب خمر و اکل ربا و مال یتیم و غصب مال حرام کے جوان باتوں اور اس کام سے باز رہنا چاہے تو شب جمعہ کو وضو کرے اور نماز عشا کی پڑھے بعد اُس کے آب چاہ شیریں پاک و یا آب باران لیوے اور اُس پر ستر مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے بعدہ آرد گندم اُس پانی سے خمیر کرے اور ایک قرص بناکر پکادے اور چار حصے کرے تین حصے مساکینوں کو تقسیم کرے اور ایک حصہ خود کھائے یہ عمل تین شب متواتر کرے انشاءاللہ مکروہات مذکورہ سے باز رہے **دیگر واسطے** باز رکھنے اُس کسی کو کہ مال اُس کا شرب خمر و گناہگاری میں جاتا ہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ۝ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝ حکیم نے کہا کہ جس کا مال گناہ شرب خمر

وزنا میں ضائع جاتا ہے اور چاہے کہ اس کام سے باز رہے تو لکھے آیات مذکورہ کو قلم زر سے اوپر روٹی گندم کے بروز جمعہ بعد فراغت نماز جمعہ سے اور شنبہ سے کھاوے اسی طور سے جمعہ استعمال کرے کہ گناہگاری اُس سے جاتی رہے اور عمل خیر میں مال اُس کا خرچ ہو دیگر واسطے امن کے فتنۂ دین سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی واسطے امن فتنۂ دین سے ہے اور دین میں اعتقاد درست ہو اور طہارت سے رہا کرے بفضل اللہ تعالیٰ وکرمہ واللہ اعلم بالصواب

واسطے امن کے فتنۂ دین سے ۱۲

باب بست وہشتم طریقہ واسطے شکار دریا وخشکی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللَّهُ بِشَيْءٍ مِنَ الصَّيْدِ تَنَالُهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی واسطے شکار جنگل اور دریا کے ہے جو کوئی چاہے بناوے ایک تختی لکڑی زیتون اور ایک تختی تانبا اور ایک تختی استخوان شتر سے اور بروز چہار شنبہ غسل کرکے اور جامہ نیا پہن کر نقش کرکے ایک طرف آیات مذکورہ اور دوسری طرف پرندگان اور یہ تختی چوب زیتون سے ہو اور شکار جنگل کے واسطے کام آوے اس تختی کو اپنی گردن میں ڈالے اور جنگل میں واسطے شکار کے جاوے مگر لوح مس میں ایک طرف کو نقش کرے فرمایا اللہ تعالیٰ نے أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ إلى قوله تعالى وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ اور دوسری طرف نقش کرے ماہی اور اجناس دیگر اور یہ تختی جال میں باندھے اور لوح استخوان شتر میں ایک طرف آیات مذکورہ اور دوسری طرف قولہ تعالیٰ وَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ سات مرتبہ لکھے اور جو واسطے شکار وحوش کے جنگل میں جاوے اور یہ لوح بھی اپنی گردن میں ڈالے چاہیے کہ یہ تینوں لوح بدعمل ونقش ایک ماہ میں نہ کرے بلکہ در تین ماہ میں کرے لوح اول چوب زیتون ماہ دوئم میں لوح مس ماہ سوئم میں لوح استخوان اس میں عجائبات دیکھے اور تمام شکار اُس کے نزدیک آوے اور اُن کا پکڑنا آسان ہو کہ جال میں

واسطے شکار دریا وخشکی سے ۱۲

پڑیں بحکم اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے شکار جنگل اور دریا کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَللّٰہُ الَّذِیْ سَخَّرَ لَکُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِیَ الْفُلْکُ فِیْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ وَسَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مِّنْهُ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی کھینچنا اور ہاتھ میں لانا شکار جنگلی اور دریائی کا ہے جو کوئی دریا کا شکار چاہے پس لیوے قطعہ ارزیز یا آہن سے کہ جال شکار کا ہو اور اُس سے تختی بنادے ایک طرف کشادہ اور ایک طرف تنگ اور نقش کرے اُس پر تین آیات اور پیچیدہ کرے اُس کو اور جال میں کرے پھر وہ جال دریا یا جنگل میں ڈالے اسرار عجیب دیکھے کہ شکار جمع آویں باذن اللہ تعالیٰ نوع دیگر واسطے تسخیر دواب دریا اور باہر لانے شکار اور بآسانی پکڑنا شکار جنگلی اور دریائی اور مونگا کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَهُوَ الَّذِیْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْکُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِیًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْیَةً تَلْبَسُوْنَهَا وَتَرَی الْفُلْکَ مَوَاخِرَ فِیْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ وَاَلْقٰی فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِکُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّکُمْ تَهْتَدُوْنَ وَعَلٰمٰتٍ وَبِالنَّجْمِ هُمْ یَهْتَدُوْنَ ○ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے کہ شکار دریا اور جنگل کا کرے اور نکالے مونگا پس صدف سے مروارید منقح لیوے اور صحیفہ کر کے نقش کرے قلم فولاد سے اول طرف آیات مذکورہ اور دوسری طرف مچھلی اور دیگر صورت جو دریا میں ہے اور مختلف اجناس و اصناف ہو شکار کرے اور یہ عمل مہینے تشرین ثانی میں بارھویں روز کرے اور یہ مہینہ رومی ہے بعد ازاں اُٹھاوے اور لوح مذکور کو باہر لاوے ہر شب کو اور پڑھے آیات مذکورہ کو سات مرتبہ تا تمام بارہ شب پہلی آمد ماہ سے جو وہ تمام ہو پس اُٹھاوے حقہ مخروط میں استخوان ماہی سے اور تا وقت حاجت ریسمان میں ساتھ ریشم کے باندھے اور دریا میں ڈالے اور نام جنس شکار کا لیوے اور سر عجیب معائنہ کرے بامر اللہ تعالیٰ باب بست و نہم درباب طلب رزق اور حاصل ہونا اسباب اُس کا بآسانی اور خوشی اور زیادہ ہونے معیشت کے اور اسباب غنا و فقر و قضاے دین کے ملا ہوا اوپر تین فصل کے فصل اوّل درباب ذکر و دعاے طلب رزق طریقہ دو رکعت نماز گزارے و پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ

واسطے شکار جنگل اور دریا کے ۱۲

واسطے تسخیر دواب دریا و باہر لانے شکار اور بآسانی پکڑنا شکار جنگلی اور دریائی اور مونگا کے ۱۲

کے اِنَّا اَعْطَیْنٰا سہ بار و اخلاص و معوذتین ہر ایک تین تین بار جو سلام دیوے یہ دعا تین مرتبہ پڑھے اَللّٰھُمَّ یَا رَازِقَ الْمَفْلُوْکِیْنَ یَا اَرْحَمَ الْمَسَاکِیْنَ وَیَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اِغْفِرْلِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ ٥ اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ کَانَ قَرِیْبًا فَیَسِّرْهُ وَاِنْ کَانَ یَسِیْرًا فَکَثِّرْهُ وَاِنْ کَانَ کَثِیْرًا فَخَلِّدْهُ وَاِنْ کَانَ خَالِدًا فَطَیِّبْهُ وَبَارِکْ فِیْهِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ٥ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ٥ دیگر جس کسی کو تنگی روزگار کی ہو ہر روز جس وقت کہ ہو اوقات خمسہ وسوائے اُس کے دو رکعت نماز گزارے اور پڑھے رکعت اول میں بعد فاتحہ کے قل یا ایہا الکافرون سہ بار اور رکعت دوم میں بعد فاتحہ کے اخلاص سہ بار بعد سلام پھیرنے کے سر بسجدہ رکھے اور یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ یَا مَنْ یَدَاکَ مَبْسُوْطَتَانِ تُنْفِقُ کَیْفَ تَشَآءُ اُبْسُطْ عَلَیْنَا بِفَضْلِکَ الْوَاسِعِ یَا مَنْ لَیْسَ بِغِنَاکَ غَایَةٌ اِرْحَمْ مَنْ لَیْسَ بِفَقْرِهٖ نِهَایَةٌ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ دیگر جو کوئی سنت صبح کی گھر میں گزارے خدائے تعالےٰ فراخ کرے رزق اُس کا اور اُس کے جو دعا کہ چاہے پڑھے ملا حضرت شیخ الاسلام فریدالدین قدس سرہ نے فرمایا کہ سُنا میں نے زبان شیخ الاسلام قطب الدین بختیار کاکی قدس سرہ العزیز سے کہ جو کوئی آیۃ الکرسی کو پڑھ کر گھر میں جاوے حضرت عزت اُس بندہ کی درویشی دفع کرے بعد ازاں فرمایا کہ بخدمت شیخ الاسلام کے حاضر ہوا میں سخن دعا میں فرماتے تھے کہ جس کو تنگی معاش کی پیدا ہو واسطے کشادگی تنگیوں کے اس دعا کو پڑھے یَا دَآئِمَ الْعِزِّ وَالْبَقَآءِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْجُوْدِ وَالْعَطَآءِ یَا وَدُوْدُ یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ دیگر جو آدمی چاہے کہ برکت و رحمت اُس پر نازل ہو اور روزی فراخ ہو اور کسی کا محتاج نہ ہووے تو اس آیت کو بہت پڑھے رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَةً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ٥ جو کوئی آیۃ الکرسی خالدون تک پڑھے بعد

وا سطے نزول رحمت کے

ہر فریضہ کے وہ دنیا میں غنی ہو اور حق تعالیٰ اُس کو فقر سے دور رکھے اور جو کوئی
آیۃ الکرسی کو لکھ کر حجرہ یا خانۂ سکونت میں رکھے رزق اُس پر فراخ ہو اور
کچھ تنگی نہ دیکھے دیگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ہر روز
سَو بار کہے لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ حق تعالیٰ اُس کو غنی کرے اور
فقر سے امین ہو اور عذاب قبر کا اُس پر نہ ہو اور بہشت میں جاوے اور خبر میں
آیا ہے بروایت علی رضی اللہ عنہ کہ جو کوئی ہر روز سَو بار کہے لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ اُس کو امان ہو درویشی سے یعنی وہ درویشی کہ اُس میں
نقصان دین ہو اور وہ درویشی دل کی ہے نعوذ باللہ منہا جیسا کہ توانگری دل کی
فائدہ مند ہے درویشی دل کی زیان کار ہے اور نشان اُس کا حرص ایک آگ
دوزخ سے ہے اس بات سے ایسا جلے کہ کوئی نہ دیکھے ہر چند پاوے دوسرے
چاہے جیسا کہ آگ ہر چند لکڑی دین اور زیادہ چاہے حدیث میں ہے کہ ایک
آدمی نے خاص پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ مجکو مصیبت بہت پڑتی ہے
تن و مال و اہل و اولاد سے پس پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر روز صبح کو
کہو بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْ قَدَرِكَ وَارْضِنِيْ
بِمَا قَضَيْتَ حَتّٰى لَا اُحِبَّ تَعْجِيْلَ شَيْءٍ اَخَّرْتَ وَتَاخِيْرَ شَيْءٍ عَجَّلْتَ اُس آدمی نے
کہا پڑھنے سے اِس دُعا کے تفرقہا و محنتہا و مصیبتہا میرے اوپر سہل ہوئیں اور
وسواس سے چھوٹا میں اور کام میرے فراہم کئے اور ایک آدمی کہ قرضدار
بہت تھا رویا آگے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پریشانی حال سے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پڑھ یہ دعا جو ہمیشہ پڑھتا ہے قرض اُس کا ادا
ہووے نوع دیگر پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ہر روز سَو بار کہے
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۵ وہ ابدالدہر فقیر نہ ہو اور ستر طرح کی مضرت و
بلا سے محفوظ رہے کہ کمترین اُس کا غم ہے و درویشی جو کوئی ہر روز ہزار بار کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ خداے تعالیٰ اُس کو غنی کرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ درمیان

واسطے امن رہنے فقر سے ۱۲

واسطے دفع ہونے مصیبت کے ۱۲

واسطے دفع مصیبت کے ۱۲

سنت و فرض نماز صبح کے ستر مرتبہ اس آیت کو پڑھے خدائے تعالیٰ تنگی روزگار کی اُس سے اُٹھاوے وہ آیت یہ ہے وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ دیگر ختم سورۂ ارایت الذی کو اکتالیس بار پڑھے بہ نیت اس کے کہ خدائے تعالیٰ فرزندان اُس کے کو بلا و محنت و محتاج ہونے سے نگاہ رکھے خبر میں آیا ہے جو کوئی وقت اندر آنے گھر کے سورۂ اخلاص کو پڑھے حق تعالیٰ اُس کو اور ہمسائگان اُس کے کو غنی کرے دیگر پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۂ واقعہ ہر شب کو پڑھے اُس کو ہرگز فاقہ نہ ہو دیگر پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی وظیفہ کرے پڑھنے ان چار سورتوں واقعہ مزمل واللیل الم نشرح کا وہ ایمن ہو فقر سے دیگر نقل ہے شیخ الاسلام صدرالدین محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ سے کہ جو کوئی بعد از اشراق و بعد از عشا یہ چار سورہ مذکورہ پڑھے حق تعالیٰ عذاب قبر اور فقر و فاقہ سے ایمن کرے بعدہ یہ دعا پڑھے یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَیَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَیَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ اَرْشِدْنِیْ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ تَوَکَّلْتُ عَلَیْكَ یَا رَبِّ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَیْكَ یَا رَبِّ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے روایت کیا پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے کہ جو کوئی بروز آدینہ ستر مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ دو جمعہ نہ گزریں کہ خدائے تعالیٰ اُس کو غنی کرے ایک آدمی نے دوسرے سے کہا کہ میں نے اسکا تجربہ کیا ہے پس پایا میں نے جیسا کہ فرمایا ہے دیگر قول ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے نظر کیا طرف ایک آدمی کے صحابہ سے اور کہا کیا ہے حال تیرا اچھا نہیں دیکھتا ہوں اُس مرد نے کہا یا رسول اللہ کیونکر حال میرا ایسا نہ ہو کہ جمع ہوا ہے اوپر میرے فقر و زحمت پیغمبر نے فرمایا کہ تجکو ایک چیز سکھلاؤں میں کہ تجھ سے فقر و زحمت جاوے کہا اچھا یا رسول اللہ فرمایا کہہ اس کو دعا کے وقت تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا ۝ پس وہ آدمی دروازہ گھر پر آیا اور یہ دعا لازم پکڑی اور ہمیشہ پڑھتا تھا بعد چندے باری تعالیٰ نے فقر و زحمت کو اُس سے دور کیا دیگر نقل ہے ایک روز ایک اعرابی خدمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم میں آیا اور اپنے فقر و فاقہ سے رویا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ بعد ہر فریضے کے دس بار

انا انزلنا پڑھا کر اور بروز جمعہ ناخن کٹوایا کر اعرابی نے ایسا ہی کیا اتنا مال اُس کے پاس جمع ہوا کہ اُس نے آکر عرض کیا کہ کار آخرت سے ڈرتا ہوں میں رسول صلعم نے فرمایا کہ ناخن دانتوں سے کاٹا کر اور بازار میں پائے برہنہ جایا کر ایسا ہی کیا پھر فقیر ہوگیا دیگر دعائے ثقلیہ اور وہ کہ فقیر ہوا ہے جیسا کہ فقر غایت سے خاک سر میں بھی برکت اس دعا کی سے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُس کو سکھائی غنی ہوا جو کوئی اس دعا کو ہر روز پڑھے یا اپنے پاس رکھے غنی ہو جاوے وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ عَالِمَ السِّرِّ وَالْخَفِيَّةِ يَا مَنِ السَّمٰوٰتُ لِعَظَمَتِهٖ بَيِّنَاتٌ وَيَا مَنِ الْاَرْضُ بِعِزَّةِ جَلَالِهٖ مُكَلَّبَةٌ وَيَا مَنِ الْاَنْوَارُ مِنْ اَحْسَنِ نُوْرِهٖ مُضِيْعَةٌ وَمِنَ الرِّيَاحِ تَمْشِيَةٌ نَذْرَاتِهٖ وَمِنَ الْجِبَالِ اِرَادَتُهٗ تَاسِيَةٌ وَيَا مَنْ اَنْجٰى يُوْسُفَ مِنْ رِقِّ الْعُبُوْدِيَّةِ يَا كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ يَا مَنِ اسْمُهٗ فِي التَّوْرٰىةِ اِهْيَا شَرَاهِيَا وَمَنِ اسْمُهٗ فِي الْاِنْجِيْلِ شَامِلًا وَمَنِ اسْمُهٗ فِي الزُّبُوْرِ طَابَ مَرْيَا يَا مَنِ اسْمُهٗ فِي صُحُفِ اِبْرَاهِيْمَ اَسْوُهُمْ وَيَا مَنِ اسْمُهٗ بِلِسَانِ يَعْقُوْبَ آيَدَ شَدَايَاهُ يَا مَنِ اسْمُهٗ فِي الْقُرْاٰنِ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ يَا فَالِقَ الْبَحْرِ لِبَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ يَا سَامِعَ الصَّوْتِ وَيَا سَابِقَ الْفَوْتِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الْعِظَامِ وَشَرَفِهَا وَتَفْسِيْرِهَا اَنْ يَّفْتَحَ عَلَيَّ اَبْوَابَ الرِّزْقِ وَالْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَالسَّعَادَةِ وَالسَّلَامَةِ وَحَيْثُ مَا كَانَ وَحَيْثُ مَا تَوَجَّهَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ دیگر خبر میں آیا ہے کہ جو کوئی سورۂ مزمل کو پڑھے خدائے تعالیٰ نامرادی و تنگی دنیا و آخرت میں اُس سے اُٹھاوے اور ملفوظ شیخ الاسلام فرید الدین قدس سرہٗ سے حدیث میں آیا ہے کہ جو عزت و مرتبہ و مال چاہے پس سورۂ اخلاص کو تین بار پڑھے اور ۳ بار درود پڑھے آیت یہ ہے وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ط قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ط بعد ہر فریضہ کے اور طرف آسمان کے جھکے غنی کرے اُس کو عزوجل اور فقیر نہ ہو اور عزیز ہو درمیان آدمیوں کے دیگر فرمایا شب کو شیخ الاسلام فرید الدین قدس سرہ العزیز کو خواب میں دیکھا میں نے مجکو کہا چاہیئے کہ ہر روز اس دعا کو پڑھا کرے اور وہ دعا یہ ہے

دعائے ثقلیہ واسطے رفع فقر کے ۱۲

دعا واسطے فلاح کے ۱۲

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ
جو خواب سے جاگا میں اس دعا کو شروع کیا میں نے اور ساتھ اپنے کہا میں نے کہ اس
فرمان میں بھی کوئی مقصد ہوگا بعد ازاں کتاب مشائخ میں لکھا دیکھا میں نے کہ جو کوئی اس
دعا کو سو بار پڑھے اسباب خوش دیکھے اور تمام عمر خوشی میں بسر کرے میں نے جانا کہ مقصد شیخ
کا یہی ہوگا دیگر لائے ہیں کہ قبیصہ نے کہا یا رسول اللہ ضعیف ہوا ہوں میں اور اندھا ہوں
میں اور ساتھ محنت دنیا کے گرفتار ہوں میں اور چشم عیال میں خوار ہوا رسول اللہ علیہ السلام نے
سوگند یاد کی کہ تمام پتھر و کلوخ بازاری روتے تھے جو کچھ قبیصہ کہتا تھا رسول علیہ السلام نے فرمایا کہ
صبح و شام ہمیشہ ان کلموں کو پڑھا کرے تو دروازہ رزق کا تجھ پر کھلے جو قبیصہ نے تمام سال پڑھا سب
بہتر ہوا اور جو یہ پڑھے توانگر ہو لیکن مختصر کیا گیا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ
وَسُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۵ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ دیگر جو دولت
دست بوس شیخ میسر ہوئی اور واسطے انتظام احوال اپنے درخواست کری فرمایا واسطے دفع ہونے تنگی روزی کے
ہر رات کو سورۂ جمعہ پڑھنا چاہیئے بعد ازاں فرمایا کہ شیخ الاسلام فرید الدین ہر شب جمعہ کو فرماتے ہیں
ہر رات کو کہوں میں پڑھنا چاہیئے میں نے کہا بہت اچھا واسطے اپنے ہرگز نہ پڑھوں ہیں جیسی اس کی
مرضی ہو رکھے دیگر واسطے غنی ہونے کے احادیث میں آیا ہے شکر کہنا اور کلمہ تمجید کہنا ستر ذکر اور خصلت
اور فعل کہ سبب توانگری کا ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی چار چیز کو لازم پکڑے وہ اور
عیال اُس کے فقیر نہ ہوں اُٹھنا خواب سے پہلے صبح کو اور وضو کرنا پہلے وقت نماز سے اور بات نہ کہنا
دنیا کی بعد از نماز وتر اور آنا مسجد میں پہلے بانگ نماز سے دیگر جناب امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے کہا
کہ جو کوئی سورۂ کہف کو لکھ کر شیشہ میں کہ سر اُس کا تنگ ہو کرے اور گھر میں رکھے ایمن ہو فقر سے
اور دین سے ایمن ہوں اہل اُس کے ایذائے مردمان سے اور کسی وقت کسی کا محتاج نہ ہو دیگر قول
ہے جناب سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دس حدیث ہیں کہ وہ
سبب توانگری کا ہے نیکی بحق ماں باپ اور انگشتری عقیق کی پہننا اور بہت کہنا ذکر خاص خدائے
عزوجل کا اور کٹوانا ناخن کا بروز پنجشنبہ اور پکڑانا ہاتھ نابینا کا اور پہننا نعلین کا اور

"واسطے غنی ہونے کے"

"واسطے دفع تنگی و فقر کے"

"واسطے پہننے انگشتری عقیق کے"

جاروب دینا مسجدوں میں اور گزارنا حج اور راستی پیشہ کرنا تجارت اور تعاہد میں اور نیک زراعت دیگر
حدیث میں آیا ہے کہ جو کوئی انگشتری زمرد کی پہنے فقیر نہ ہو اور حدیث میں آیا ہے کہ جو کوئی انگشتری
عقیق کی پہنے اور ہمیشہ اپنے پاس رکھے خوش دل اور غنی ہووے دیگر اور جو کوئی اس آیت کو لکھے جو نماز
جمعہ سے گھر میں آوے اور رکھے گھر یا حجرے یا جس جگہ سکونت ہو خیر و برکت رزق میں ہو وہ آیت یہ ہے
وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ۵ جو کوئی یہ آیت
پوست بزغالہ سفید بز نو زادہ ذبح کئے ہوئے دباغت دیے ہوئے میں ساتھ پانی کشنیز کے اور اُس میں
صبر سقوطری و زعفران اور بعد لکھنے کے پیچیدہ کرے جیسا کہ تعویذ ہو اُس کو صوف لعل میں پیچیدہ کرکے
گردن خروس میں کہ تاجدار ہو اور سبز چشم و پر کے باندھے اور اُس خروس کو بروز شنبہ ساعت اول میں اُنکو
گھر میں یا بیابان یا پہاڑ میں اُس مرغ کو لیجاوے جس جگہ کہ کوئی مال یا خزانہ یا کوئی کان کہ زمین میں پوشیدہ
کی ہو اُس جگہ کھڑا ہو پانوں سے یا چونچ سے اُس مکان کو کھودے ایکبار یا دوبار اگر ہر بار خروس اُس
مکان پر جاوے کھودے یا کھڑا ہو اُس جگہ کو کھودیں خزانہ یا دفینہ پیدا ہو آیات یہ ہیں لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۵ شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ
مَا وَصَّىٰ بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰ أَنْ
أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ
مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ ۵ دیگر اَلَّفَ الْاِمَامُ السُّيُوطِيُّ كِتَابًا سَمَّاهُ اِطْرَازُ
النُّقُوشِ فِي فَضَائِلِ الْحُبُوشِ وَفِيهِ وَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَلَّتِ الْحَبَشَةُ فِي بَيْتٍ
اِلَّا حَلَّتْ فِيهِ الْبَرَكَةُ دیگر ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
جس کے گھر میں مرد حبشی یا عورت حبشی ہو خدائے تعالیٰ اس گھر میں برکت پیدا کرے اور بھی حدیث ہے
پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اہلبیت کو کہ ایک دوسرے کو ملنا اور راہ خدائے عزوجل میں غزا کرنا
اور بعد نماز صبح بطلب رزق کے نہ سونا اور اختیار کرنا آخرت کو اوپر دنیا کے اور صبح و رات کو مسجد
میں ہونا اور اہل بیت کو واسطے گزارنے نماز کے حکم کرنا اور خود عبادت خدائے عزوجل میں مشغول
ہونا اور شب پنجشنبہ و آدینہ کو دعائے توسع کرنا امانت گزارنا اور بطلب رزق صبر کرنا
اور جلدی نہ کرنا اور توکل کرنا خدائے عزوجل پر جیسا کہ حق توکل کا ہے اور تقوی

واسطے کشادگی رزق کے ۱۲

لہ امام سیوطی کی کتاب اطراز النقوش میں ہے کہ جس گھر میں حبشی ہوگا وہاں برکت نازل ہوگی

قبول کرنا آ۔گرِ آستانہ دروازہ کے دعا اور پہلے صبح سے اُٹھنا اور صدقہ و نفقہ میں زیادہ ہونا اور مہمان کو گرامی رکھنا اور تعظیم رکھنا قرآن کی اور دُعا کرنا شب برات کو فراخ کرنا نفقہ کا روز عاشورہ کو اوپر عیال اپنے کے رحم سے ملنا نیکی کرنا حق ماں باپ میں اور خوف خدا کا دل میں کرنا اور سخاوت پیشہ کرنا اور چھوٹنا گناہ سے اور پرہیز کرنا جھوٹ اور گواہی جھوٹی سے اور ترک کرنا زنا اور ترک کرنا بدی کا اور جواب بانگ نماز کا کہنا اور بات حق کہنا اور ترک حرص کا کرنا اور شکر منعم کا کہنا پہلے طعام سے اور بعد از طعام ہاتھ دھونا اور نماز عشا کی جماعت سے پڑھنا اور سرکہ گھر میں رکھنا یہ سب غنی کریں اور توانگری لادیں لائے ہیں کہ ایک عالم نے تنگی روزی کی دیکھی ایک دوست کو خواب میں دیکھا حال اپنے سے شکایت کی اُس نے کہا کہ کوئی سورۃ یا کوئی آیت قرآن سے تو نے یاد کی تھی اور پھر بھول گیا ہے کہا سچ ہے دوست اُس پر غصہ ہوا اور کہا پھر یاد کر عالم نے ویسا ہی کیا تنگی روزی کی اُس سے جاتی رہی **در باب فقر** پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی شانہ کو کھڑا کرے قرضدار ہو اور جو کوئی طعام کو سونگھے برکت اُس سے جائے سلیمان پیغمبر نے درود اللہ کا ہو جیو اوپر اُنکے کہا جس گھر میں خیانت و چوری و زنا ہو اُس گھر میں برکت نہ ہووے امیر المومنین رضی اللہ عنہ نے خاص اپنے احباب و اصحاب کو کہا کہ تم کو خبردار کرتا ہوں میں ایک خبر سے کہ فقر بہت لائے جالا عنکبوت کا گھر میں چھوڑنا اور سوگند دروغ کھانا اور زنا کرنا اور پیدا کرنا حرص کا اور خواب کرنا درمیان نماز شام اور نماز عشا کے اور راگ و سرود بہت سننا اور رد سائل کہ شب کو آوے اور ترک تقدیر کا روزی میں اور کاٹنا رحم سے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا رسول اللہ صلعم نے کہ دعا بد مت کرو فرزندان اپنے کو کہ جو کوئی دعا مرگ کی کرے فرزند اپنے کی مبدل ساتھ فقر کے ہو قول ہے سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دس حدیث ہیں کہ سبب فقر کا ہے کھانا طعام کا نزدیک مردے کے اور پہننا ازار کا کھڑے ہو کر اور باندھنا دستار کا بیٹھ کر اور ڈالنا سپش[جوں ۱۲] زندہ اور کاٹنا موے نہانی کا مقراض سے اور پینا پانی کا گوشہ برتن سے اور نظر کرنا تہ نعلین ہیں و کاہلی نماز میں اور تنگ کھنا مردمان سے اور جھوٹ کی عادت کرنا اور خبر میں ہے جس گھر میں کہ شراب ہو و دف و تنبورہ و نرد و دعا اہل اس گھر کی قبول نہ ہو اور فرشتے اُس گھر میں نہ آویں اور اُٹھاوے خدائے تعالیٰ اُس گھر سے برکت اور تین آدمی ہمیشہ تنگ روزی ہوں فرزند عاق اور عورت خائنہ اور ہمسایہ بد

واسطے دفع فقر کے ۱۲

واسطے ترک دس کاموں کے جو افلاس لاتے ہیں ۱۲

اور مشارق میں یہ حدیث ہے کہ لَا یَدْخُلُ ھٰذَا الْبَیْتَ قَوْمٌ وَدَخَلَہُ الذُّلُّ یہ حدیث درباب چوبہاے
زراعت یعنی یہ چوب گھر میں نہیں آویں مگر وہ کہ خواری اُس گھر میں آئے اور یہ حدیث اس جگہ پر
فرمائی ہے ایسا تھا کہ ایک وقت رسول علیہ السلام ایک کے گھر میں آئے اس گھر میں دو چوب
دیکھیں کہ اُس سے زراعت کریں اور جوڑا چلاتے تھے جو دیکھا کہ یہ حدیث فرمائی دوسرے چند
چیز کہ سبب فقر کا ہے زنا کرنا اور دروغ کہنا اور نان ریزہ زمین پر چھوڑنا اور ہاتھ منھ آستین و
دامن سے پاک کرنا اور جالا عنکبوت کا گھر میں چھوڑنا اور ماں باپ کو آزردہ کرنا نماز خوار رکھنا اور
اُستاد کو خفیف کرنا بوقت صبح سونا اور بے وقت اُٹھنا اور کوڑہ جاروب کو گھر میں رکھنا اور خلب طعام
کو کھانا اور ہاتھ منھ آستانہ دروازہ پر بیٹھ کر دھونا اور کاسہ و دیگ بغیر دھوئے چھوڑنا اور بغیر دھوئے
ہاتھ کے طعام کھانا اور فرزند و مہمان کو خوار رکھنا اور باوجود طاقت کے سوگند دروغ کھانا اور درمیان
وضو کے بات دنیا کی کہنا اور پیشاب کرتے وقت بولنا اور پیشاب کی جگہ پر وضو کرنا اور بغیر وضو قرآن پڑھنا
اور پوست لہسن و پیاز کا جلانا اور جلد باہر آنا مسجد سے بعد نماز صبح کے اور ہاتھ دھونا مٹی سے اور گل تکیہ
کرنا اور ساتھ زور بازو کے کسی کو ستانا مادر و پدر کا نام لیکر پکارنا یا بلانا اور سینا کپڑے پہنے ہوے کو اور
خریدنا نان ریزہ فقیروں سے اور چراغ کو پھونک مارکر بجھانا اور رات کو بازار میں جانا اور بیوقت آنا اور
تراشے قلم کو نیچے پاؤں کے کرنا اور کنگھا یعنے شانہ ٹوٹا ہوا بالوں میں کرنا اور قلم گرہ بستہ سے لکھنا اور
ناخن کارد یا دانتوں سے کاٹنا اور راہ میں پہلے کسی سے جانا کہ اس سے بزرگ ہو اور سجدہ
تلاوت قرآن میں تاخیر کرنا اور صلوٰۃ مسعودی میں لکھا ہے کہ شب کو جھاڑو دینے سے محتاجی آتی ہے
اور ابو اللیث نے بستان میں لکھا ہے کہ جو شخص جھاڑو دیا کرے کپڑے سے تو آخر کو محتاج ہو جاویگا
واللہ اعلم اور رات کو آئینہ دیکھنا اور رات کو عریان سونا اور بوقت شام گھر میں چراغ روشن نہ کرنا اور
بہت سونا اور برہنہ جا کر پیشاب کرنا اور صبح کی روٹی شام کو کھانا اور شام کی روٹی صبح کو کھانا اور
ہر ایک لکڑی سے خلال دندان کرنا اور دروازے پر بیٹھنا اور تکیہ کرنا ستون دروازے کا اور
پائخانے میں آبدست لینا اور خشک شانہ ریش میں کرنا اور فضول خرچی کرنا اور قضاے دین
لاے ہیں معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ چند روز مسجد میں حاضر نہ ہوئے رسول علیہ السلام نے حال
اسکا پوچھا فرمایا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ دین بہت رکھتا ہوں میں

اس سبب سے باہر نہیں آیا رسول علیہ السلام نے یہ آیۃ ودعا تعلیم فرمائی جو عامل ہوا چند روز میں معاذ بن جبل غنی ہوا اور جملہ قرضہ سے سبکدوشی حاصل کی اور اگر کسی پر قرضہ مثل کوہ کے ہو حضرت آفریدگار اپنے کرم سے اُس کو سبکدوش کرے قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تا بِغَيْرِ حِسَابٍ دعا یہ ہو اَللّٰهُمَّ يَا دَائِمُ يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَكَاشِفَ الْغَمِّ وَيَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا تُعْطِيْ مِنْهُمَا مَنْ تَشَاۤءُ وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَاۤءُ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ رَحْمَانُ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَانٍ مِنْ سِوَاكَ وَاَغْنِنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَالْعَيْلَةِ وَاقْضِ عَنِّيْ دَيْنِيْ بِكَرَمِكَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ **قول** پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ کو جبرئیل علیہ السلام نے یہ دعا واسطے قضاے دین کے سکھلائی جس کو دین ہو پس وضو کرے جو استوا آفتاب سے پھرے وقت زوال کا ہو چار رکعت نماز گزارے اور پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے ایک بار آیۃ الکرسی جو سلام دیوے آیۃ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تا آخر اور سجدہ میں پڑھے قرض اُس کا ادا ہو کہ اس میں اسم اعظم ہے اور لائے ہیں کہ جو کوئی قرضدار ہو ہمیشہ شب کو بعد نماز عشا کے اُس وقت کہ خلق خواب میں ہو اُس وقت خلوت میں ہو تین مرتبہ اپنی داڑھی میں شانہ کرے۔ اور تین بار اس دعا کو پڑھے برکت اس دعا سے قرض اُس کا ادا ہو وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا قَدِيْمُ يَا دَائِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ نُوْرَ السَّمٰوٰتِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ دیگر جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی سورہ تحریم کو پڑھے اگر قرض بہت ہو کہ جس کی حد و نہایت نہ ہووے بکرم اللہ تعالیٰ ادا ہو جاوے مقدار خردل کے باقی نہ رہے اور جو کوئی سورہ والعادیات کو پڑھے قرض اس کا ادا ہو اگرچہ بےحساب ہو دیگر واسطے اداے دین کے **نقل** ہے کہ ایک اعرابی بخدمت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے آیا اور عرض کی کہ یا حضرت مجھ کو ایک نماز سکھا دو کہ قرض میرا ادا ہو کہ وہم و قیاس سے بیشمار ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ خزانہ خداے عزوجل کے فہم و گمان سے بیشتر ہیں اعرابی نے کہا کہ مجھ کو سکھا دو پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ بروز پنجشنبہ درمیان پیشین و نماز دیگر کے چار رکعت نماز گزارے

واسطے قضاے دین کے"

واسطے اداے دین کے"

دونوں رکعت اول میں بعد فاتحہ کے اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ دس بار و قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ایک بار اور رکعت دوم میں بعد فاتحہ کے اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ دس بار اور قل ھو اللہ احد ایک بار پھر سلام پھیرے اور پہلے اُٹھنے سے یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ الْخَلْقَ وَلَمْ یَخْلُقْهُمْ یَجْلِبُ مَنْفَعَتِهٖ لَا یَزِیْدُ فِیْ مُلْکِهٖ طَاعَةَ الْمُطِیْعِیْنَ وَیَصُدُّ وَیَسْتَطِیْعُ وَیُطْلِعُ وَیَعْتَدِلُ وَیَخُصُّ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ عَدَدَ عِلْمِهٖ وَمُنْتَهٰی عِلْمِهٖ وَمَا فِیْ عِلْمِهٖ پس اُٹھے اور دو رکعت نماز دیگر گزارے رکعت اول میں بعد فاتحہ کے وَالْعٰدِیٰتِ دس بار اور اِخْلَاص ایک بار اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ایک بار اور رکعت دوم میں بعد فاتحہ کے سورہ قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ دس بار اور اخلاص وقل اعوذ برب الناس ایک بار اور بعد پھیرنے سلام کے پہلے اس سے کہ بات کہے دس بار یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَهُ الْکِبْرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ پس کہے یَا مَنْ ذِکْرُهٗ شَرَفٌ لِلذَّاکِرِیْنَ یَا مَنْ شُکْرُهٗ فَوْزٌ لِلشَّاکِرِیْنَ وَیَا مَنْ طَاعَتُهٗ مَنْجَأٌ لِلْمُطِیْعِیْنَ وَیَا مَنْ رَاْفَتُهٗ مَلْجَأٌ لِلْمُعَاصِیْنَ وَمَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ نَبَأُ الْمُحْتَاجِیْنَ وَیَا مَنْ لَا یَقْطَعُ عَنْهُ حَوَآئِجُ السَّآئِلِیْنَ اَسْئَلُكَ بِمَقْعَدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ کِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْاَعْلٰی وَکَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِیَ دَیْنِیْ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اعرابی نے کہا کہ اس طور میں نے کیا پس چھٹے پنجشنبہ ایک باغ میں آیا میں دیکھے میں نے دس خزانے اور ہر خزانے میں مال عظیم جبرئیلؑ پاس پیغمبر علیہ السلام کے آئے اور کہا کہ کہو اس اعرابی کو کہ دنیا سے ہے لیکن آخرت میں اکثر ہے واکبر واشرف والطف پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا علی آدمیوں کو جلدی بوڑھا کرے بہت قرضداری وسختی وغم خواب کرنا عورت کے ساتھ ایک فرش پر اور بہت عطر لگانا اور کثرت بلغم نوع دیگر ختم سورہ فاتحہ اس طریق پر مداومت کرے روز شنبہ ساٹھ مرتبہ یکشنبہ پچاس مرتبہ دوشنبہ چالیس مرتبہ سہ شنبہ تیس مرتبہ چہارشنبہ ۲۱ اکیس مرتبہ پنجشنبہ بارہ مرتبہ جمعہ سات مرتبہ پھر شنبہ دوم میں اسی طریق سے پڑھے تا روز جمعہ کے شنبہ سے پھرے انشاء اللہ تعالیٰ تمام مہمات کو کافی ہے دیگر عمل سورہ مزمل کے پڑھنے کا پڑھنا

سورۂ مزمل کا ہر روز اکتالیس بار یا گیارہ بار پس کفایت ہے پڑھنا اس سورہ شریف کا واسطے غنا قلب کے اور پڑھ تو اس سورۂ شریف کو واسطے فتوحات کے اس طور سے کہ اول درود شریف ایک سو گیارہ بار درود یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْمُؤْمِنِ وَ الْخَصَائِصِ اور بعد اس کے یہ دعا پڑھے یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَۃً وَّعِلْمًا یَا حَنَّانُ ۳ بار اور پڑھ اُس کے بعد سورۂ مزمل ایکسو گیارہ بار اور بعد اس سورۃ کے پڑھو یہ دعا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خُدَّامَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ایک سو بار اور پھر پڑھے درود شریف مذکور ایکسو گیارہ بار اول چلہ میں اس سورۂ شریف کو ایک سو گیارہ بار پڑھے اور دوسرے چلہ میں اکاسی بار پڑھے اور تیسرے چلہ میں اکتالیس بار پڑھے مگر دعائیں و درود موصوفہ اُسی طور سے پڑھی جاویں گی جو اوپر ذکر کی گئی ہیں پس اس کے پڑھنے والے کو فتوحات بدرجہ کمال ہوگی دیگر فضیلت درود شریف پڑھنے کی مولانا شاہ عبدالغنی علیہ الرحمۃ نے واسطے درود شریف کے فرمایا کہ پڑھا کرو درود شریف کو اور فرمایا کہ بسبب درود شریف کے پایا ہم نے جو کچھ کہ پایا ہمارے حضرت نے کیونکہ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا اللہ اور فرشتے درود بھیجتے ہیں اوپر پیغمبر کے اے ایمان والو درود بھیجو تم اُس پر اور سلام بھیجو سلام کہہ کر یعنے کہو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ اور پوچھی گئی حضرت سے تفسیر اس آیۃ کی پس فرمایا حضرت نے بلاشبہ اللہ نے مقرر کئے ہیں واسطے میرے دو فرشتے پس ذکر کیا جاتا ہوں میں نزدیک کسی بندہ مسلمان کے پھر وہ درود بھیجتا ہے مجھ پر مگر کہتے ہیں دونوں فرشتے اس پڑھنے والے کو غَفَرَ اللّٰہُ لَکَ یعنے بخشے اللہ تجھ کو اور فرماتا ہے اللہ اور فرشتے اُسکے جواب میں اٰمِیْن پس ثواب درود پڑھنے کا بہت ہے مسلمان کو لازم ہے کہ درود کثرت سے پڑھا کرے اور درود سیکڑوں ہیں چاہیئے کہ جونسا پڑھے اُس کی برکت سے اللہ تعالےٰ اپنی رحمت اُس بندہ درود پڑھنے والے پر نازل فرماتا ہے نوع دیگر عمل فضیلت سورۂ یٰسین

فضیلت سورۂ یٰسین

کی اور سورۂ یٰسین شریف کی بہت فضیلتیں آئی ہیں چنانچہ حدیث شریف میں انسؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر چیز کے لئے دل ہے اور قرآن کا دل سورۂ

یٰسٓ ہے جس نے پڑھی سورہ یٰسٓ لکھتا ہے اللہ تعالیٰ اُسکے لیے بہ سبب پڑھنے اُس کے کے ثواب پڑھنے قرآن کا دس بار اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جس نے پڑھی سورہ یٰسٓ رات کو واسطے طلب رضامندی اللہ تعالیٰ کے بخشے گئے اُس کے گناہ اُس رات میں اور جس نے پڑھی سورہ یٰسٓ ایک بار گویا کہ اُس نے پڑھا قرآن دس بار اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جس نے سُنی سورہ یٰسٓ گویا اُس نے تصدق کیے اللہ کی راہ میں بیس دینار اور جس نے پڑھا اس کو برابر کیے گئے واسطے اُس کے بیس حج یعنے ثواب پایا اُس نے بیس حج کا اور جس نے لکھا اُس کو اور پیا اُس کو داخل کیے گئے اُس کے ہزار یقین اور ہزار نور اور ہزار برکتیں اور رحمتیں اور ہزار رزق اور دُور کیے گئے اُس سے تمام بغض اور کینہ اور بیماریاں اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے البتہ دوست رکھتا ہوں میں اُس شخص کو کہ جس کے دل میں ہووے سورہ یٰسٓ امت میری میں اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو شخص سورہ یٰسٓ پڑھے رات کو پھر مرا تو مرا شہید اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جس نے پڑھی سورہ یٰسٓ اول روز میں روا کی جاتی ہیں کل حاجتیں اُس کی اور ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ جس نے پڑھی سورہ یٰسٓ وقت صبح کے دی گئی آسانی اور فراخی اُس دن کی شام تک اور جس نے پڑھا اُس کو رات کو دی گئی آسانی اور فراخی اُس رات کی صبح تک اور فرمایا کہ نہیں ہے کوئی میت کہ پڑھی جاوے اُسکے پاس سورہ یٰسٓ مگر آسانی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اوپر اُس کے اور ابو قلابہ سے روایت ہے کہ کبار تابعین میں سے ہے کہ کہا اُنھوں نے کہ جو کوئی پڑھے سورہ یٰسٓ مغفرت کی جاوے اُسکے لیے اور جو کوئی پڑھے اُسکو اس حال میں کہ بھوکا ہو تو سیر ہوگا اللہ کے فضل سے اور جو کوئی پڑھے اُس کو اُس حال میں کہ راہ بھولا ہو پس راہ مل جاوے اللہ کے فضل سے اور جو کوئی پڑھے اُس کو اُس حال میں کہ کوئی اُس کی چیز جاتی رہی ہو پس پاویگا گم ہوئی چیز کو اللہ کے فضل سے اور جو کوئی پڑھے وقت کھانے کے کہ ڈرتا ہو قلت اُس کی سے کفایت کرے اُس کو اور جو کوئی پڑھے اُس کو نزدیک میت کے یعنی قریب المرگ کے یا میت حقیقی کے آسانی کی جاویگی اُس پر اور جو کوئی پڑھے اُس کو نزدیک عورت کے کہ دشوار ہو بچہ کا ہونا اُس کو آسانی کی جاوے گی اُس پر اور جو کوئی پڑھے اُس کو پس گویا پڑھا اُس نے قرآن گیارہ بار اور ہر چیز کے لیے دل ہے اور

قرآن کا دل سورۂ یٰسٓ ہے اور روایت کی ہے حاکم اور بیہقی نے ابی جعفر محمد بیٹے علی یعنی زین العابدین کے سے کہ کہا جو شخص پاوے اپنے میں سختی یعنی سنگدلی پس چاہیے کہ لکھے سورۂ یٰسٓ ۵ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۵ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۵ تک ایک پیالے میں ساتھ زعفران اور مشک کے پھر پی لیوے اُس کو اور کرے اُس کو اس طرح سے چالیس روز تک جاتی رہے گی سنگدلی اور سختی اُس کی اور اکثر پڑھا کرتے تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سورۂ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ اور سورۂ یٰسٓ ۵ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۵ صبح کی نماز میں اور عمار بن یاسر پڑھا کرتے تھے یٰسٓ ہر جمعہ میں منبر کے اوپر اور کہا یحییٰ ابن کثیر نے کہ جس نے پڑھی سورۂ یٰسٓ وقت صبح کے ہمیشہ رہتا ہے خوشی سے شام تک اور جس نے پڑھی یٰسٓ وقت شام کے ہمیشہ رہتا ہے خوشی سے صبح تک خبر دی ہم کو اُس نے کہ تجربہ کیا ہے اُس کا اور کہا یٰسٓ دل ہے قرآن کا پڑھی یٰسٓ سعید بن جبیر نے ایک شخص مجنون پر پس اچھا ہو گیا وہ شخص اور روایت کی ابو شیخ نے کتاب عظمت میں محمد بن سہل مقری سے اُنھوں نے محمد بن عبداللہ بن محمد بن عمر دباغ سے اُنھوں نے اپنے باپ سے کہ چلا میں ایک راہ میں کہ غول بیابانی یعنی بھتنے رہتے تھے ناگہاں ایک عورت کو میں نے دیکھا کہ سُرخ کپڑے پہنے ہوئے بیٹھی تھی اوپر تخت کے اور قندیلیں روشن تھیں اور وہ بُلاتی ہے مجکو پس جب دیکھا میں نے اُسکو شروع کی میں نے سورۂ یٰسٓ پڑھنی پس بجھ گئیں قندیلیں وہ کہتی تھی کہ اے بندۂ خدا کیا کیا تو نے ساتھ میرے پس سالم رہا میں اُس سے کہا مقری نے پس نہ پہونچے تم کو کچھ قسم خوف کی یا مظالم کی سلطان سے یا دشمن سے مگر یہ کہ پڑھو تم سورۂ یٰسٓ وہ دفع کیا جاویگا تم سے ساتھ برکت اُس کی کے نوع دیگر واسطے دفع آسیب کے اور جس کو شیطان باؤلا کر ڈالے یعنی جس کو آسیب ہو جاوے اور فائدہ نہ ہووے تو اُس کے بائیں کان میں یہ آیۃ پڑھے وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَاَلْقَیْنَا عَلٰی كُرْسِیِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ایضًا اور واسطے آسیب کے یہ بھی عمل ہے کہ اُس کے کان میں سات بار اذان دے اور سورۂ فاتحہ اور سورۂ قل اعوذ برب الفلق اور سورۂ قل اعوذ برب الناس اور آیۃ الکرسی اور سورۂ والسماء والطارق اور سورۂ حشر کی آیتیں یعنی هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ سے آخر سورہ تک اور سورۂ والصافات تمام پڑھے آسیب بالکل جاتا رہے گا ایضًا واسطے دفع آسیب کے پاک پانی پر

واسطے دفع آسیب کے

واسطے دفع آسیب کے

واسطے دفع آسیب کے

سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور پانچ آیتیں اول سورۂ جن کی پڑھے اور اُس پانی کا چھینٹا اُسکے منھ پر مارے اُسی وقت ہوش میں آجاوے گا طریقہ واسطے ادا ہونے قرض کے ابوداود نے ابوسعید خدری سے روایت کی ہے کہ ایک شخص آیا نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور کہا کہ یارسول اللہ مجکو غموں نے اور دین نے ستا رکھا ہے کیا علاج کروں میں اُس کا فرمایا کہ سکھادوں تجکو میں ایک کلام کہ جس وقت تو کہے اُس کو تو لیجاوے حق تعالیٰ تیرے غم کو اور ادا کرے تیرے قرض کو اُس نے کہا سکھادو مجکو یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کہ ہر صبح و شام کہا کر اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡھَمِّ وَالۡحُزۡنِ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡجُبۡنِ وَالۡبُخۡلِ وَ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ غَلَبَةِ الدَّیۡنِ وَقَھۡرِ الرِّجَالِ ایضًا واسطے دفع ہونے غم والم کے حدیث میں آیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اگر غم آتا تو اس دعا کو کہا کرتے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الۡعَظِیۡمُ الۡحَلِیۡمُ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَرَبُّ الۡعَرۡشِ الۡکَرِیۡمِ ۝ اور جامع ترمذی میں آیا ہے کہ جب کوئی کام سخت حضرت پر آتا تھا تو یہ کلمہ کہا کرتے تھے یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ بِرَحۡمَتِكَ اَسۡتَغِیۡثُ اور بعضی روایت میں آیا ہے کہ بعضے وقت فرمایا کرتے تھے کہ غم والے آدمی کو یہ دعا ہے یعنے جو کوئی غم میں گرفتار ہووے تو یہ دعا کیا کرے اَللّٰھُمَّ بِرَحۡمَتِكَ اَرۡجُوۡا فَلَا تَکِلۡنِیۡ اِلٰی نَفۡسِیۡ طَرۡفَةَ عَیۡنٍ وَاَصۡلِحۡ لِیۡ شَاۡنِیۡ کُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ اور اسماء بنت عمیس کو فرمایا کہ تجکو سکھاؤں ایک کلمہ کہ اپنے غم کے وقت تو اُس کو کہا کرے اُس نے کہا کہ ہاں سکھاؤ مجکو فرمایا کہ کہا کر سات بار اَللّٰهُ رَبِّیۡ لَآ اُشۡرِكُ بِهٖ شَیۡئًا اور فرمایا کہ دعاے ذوالنون دفع کرتی ہے ہر غم اور ہر دکھ کو یعنے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ اور فرمایا ہے جو کوئی اختیار کرے استغفار کو تو حق تعالیٰ ہر غم سے اس کو نجات دیتا ہے اور صیغہ استغفار کا یہ ہے اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡهِ اور فرمایا کہ جس کسی کو بہت غم اور دکھ گھیرے رہے تو چاہیئے اُس کو کہ بہت کہا کرے لَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۝ اس لیے کہ یہ خزانہ ہے جنت کے خزانوں میں سے ویگر واسطے دفع بلا کے سیوطی نے اتقان حدیث میں نقل کی ہے انس بن مالک سے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جب تو ارادہ کرے سونے کا تو پڑھا کر

دفع بلا ۱۲

سورۂ الحمد شد اور سورۂ قل ہو اللہ احد امن میں رہے گا تو سوا موت کے ہر چیز سے اور مسلم میں حدیث
آئی ہے ابوہریرہؓ سے کہ نہیں داخل ہوتا ہے شیطان اُس گھر میں کہ سورۂ بقر پڑھی جاوے اور
دارمی نے روایت کی ہے ابن مسعودؓ سے موقوفاً کہ جو کوئی چار آیۃ سورۂ بقر کی پڑھے اول سے
مفلحون تک اور آیۃ الکرسی سے خالدون تک اور آمن الرسول سے آخر تک اُس کے
پاس اور اُس کے اہل وعیال کے پاس شیطان اس روز نہیں آتا اور نہیں چھوتی کوئی
برائی اُس کو اور اگر یہ آیتیں پڑھی جاویں کسی مجنون پر تو جنون اُس کا دور ہو جاتا ہے اور
جاننا چاہیے کہ ترکیب دعائے ذوالنون کے پڑھنے کی یہ ہے کہ اول وضو کرے اور پھر قبلہ کی
طرف منھ کر کے اندھیرے مکان میں بیٹھے اور ایک کٹورا پانی کا بھر کر اپنے پاس رکھے پھر
اُس دعا کو تین سو بار پڑھے تین دن یا سات دن یا چالیس دن تک اُس کو پڑھا کرے
اور لمحہ لمحہ اُس پانی میں ہاتھ ڈبو کر اپنے بدن میں اور منھ پر پھیرا کرے حق تعالیٰ اپنے کرم سے
اُس کے غم کو دفع کرے گا ایضاً واسطے امن کے محال میں اپنے فوائد میں ابن مسعود سے
روایت کی ہے کہ ایک شخص نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ بتا دیجیے مجھ کو
کوئی ایسی چیز کہ نفع کرے مجھے خداے تعالیٰ اُس کی برکت سے فرمایا کہ پڑھا کر آیۃ الکرسی
حق تعالیٰ نگہبانی کرے گا تیری اور تیری اولاد کی اور نگاہ میں رکھے گا تیرے گھر کو یہاں تک
کہ جو گھر پاس گھر تیرے کے ہوویں یعنی اُس کی برکت سے امن دیوے گا تجھ کو اور تیرے
مہمانوں کو دیگر واسطے ادائے قرض کے طبرانی نے روایت کی ہے معاذ بن جبل سے
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ سکھاؤں میں تجھ کو ایسی دعا کہ پہاڑ تجھ پر قرض
ہووے تو ادا کرے اُس کو اللہ تجھ سے اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ سے تا بِغَیْرِ
حِسَابٍ اور بعد اُس کے رَحْمٰنُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمُھُمَا تُعْطِیْ مَنْ تَشَآءُ مِنْھُمَا وَ
تَمْنَعُ مَنْ تَشَآءُ اِرْحَمْنِیْ رَحْمَۃً تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَحْمَۃِ مَنْ سِوَاکَ دیگر واسطے
وسواس کے حدیث میں آیا ہے کہ جس کسی کو وسوسہ آوے تو چاہیے اُس کو یہ کہا کرے
اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ اور بعضی روایت میں آیا ہے کہ کہے قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اَللّٰہُ الصَّمَدُ
لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اور بعضی حدیث میں آیا ہے کہ جو

ترکیب دعاے ذوالنون کی واسطے دفع غم کے

واسطے امن کے ۱۲

واسطے ادائے قرض کے ۱۲

واسطے دفع وسواس کے ۱۲

شیطان وسوسہ ڈالتا ہے نام اُس کا خنزب ہے پس چاہیئے اُس وقت اعوذ پڑھے اور اپنے بائیں طرف تھتکار دیوے دیگر واسطے زیادہ ہونے نعمت کے فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ حق تعالیٰ جب کوئی نعمت دیوے اپنے بندے کو اور وہ بندہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ تو خداے تعالیٰ دیتا ہے بہتر اُس سے جو دیا دیگر واسطے زیادہ ہونے مال کے حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو چاہے کہ میرے مال کو زوال نہ ہو اور برکت ہو تو کہا کرے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ دیگر واسطے دفع تنگی معاش کے ایک درویش اوپر سر ایک قوم کے پہونچا وہ اوپر اطاعت کے مشغول تھے اور ہر ایک فراغت تمام اور خوشی وخرمی رکھتے تھے پوچھا تم نے کیونکر ایسی عیش پائی کہا بعد نماز شام اور نماز صبح کے ستر بار کہتے ہیں ہم اس اسم کو یَا وَھَّابُ دیگر احادیث میں آیا ہے کہ جو کوئی بعد فریضہ ہر نماز کے سورۂ اخلاص پڑھ کر ۱۰ بار درود بھیجے و بعد ازاں یہ آیت ایک بار پڑھے وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا اِلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا بعدہٗ منھ طرف آسمان کے کر کے پھونکے حضرت باری اُس کو تین نعمتیں عطا کرے درازی عمر مال بسیار و برخورداری اور آخرت میں بحساب بہشت میں جاوے اور جو کوئی ستر بار اس آیۃ کو پڑھے کفایت ہو اگرچہ قریب ہلاکت کے ہو دیگر واسطے دفع نکبت اور شدت کے نقل ہے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ جس کو لاحق ہو کوئی شدت یا کوئی نکبت یا تنگی بیس تیس ہزار بار کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ خداے تعالیٰ فراخی دیوے یہ خبر صحیح و مجرب ہے دیگر واسطے وسیع ہونے رزق کے چاہیئے کہ ان کلمات کو درمیان نماز مغرب و عشا کے پڑھے بعد از سورۂ واقعہ کے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ اِفْتَحْ لَنَا الْاَبْوَابَ وَیَسِّرْ عَلَیْنَا اَللّٰھُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ كَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ قَرِیْبًا فَیَسِّرْهُ وَاِنْ كَانَ یَسِیْرًا فَكَثِّرْهُ وَاِنْ كَانَ كَثِیْرًا فَخَلِّدْهُ وَاِنْ كَانَ خَالِدًا فَطَیِّبْهُ وَبَارِكْ فِیْهِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ٥ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ اَجْمَعِیْنَ ایضًا واسطے وسیع ہونے رزق کے ابن طاؤس علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ اکتالیس روز ہر روز اکتالیس بار الحمد بلا فاصلہ پڑھے اور

واسطے زیادہ ہونے نعمت کے ۱۲

واسطے زیادہ ہونے مال کے ۱۲

واسطے دفع تنگی معاش کے ۱۲

واسطے وسیع ہونے رزق کے

ایضاً

بعد پڑھنے الحمد کے کہ تمام ہو تیرہ مرتبہ یَا مُفَتِّحُ فَتِّحْ یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ یَا مُسَبِّبُ سَبِّبْ یَا مُیَسِّرُ یَسِّرْ یَا مُسَهِّلُ سَهِّلْ یَا مُتَمِّمُ تَمِّمْ پڑھے چنداں جمعیت اور فتوحات ہووے کہ جمع کرنا اُس کا دشوار ہووے پڑھا ہے اور تجربہ میں پہونچا ہے فاصلہ نہ ہو دیگر واسطے توسیع رزق کے نقل مسطور ہے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس دعا کو ایک ہزار نوسو مرتبہ پڑھے اور گھر میں پھونکے وہ شخص کبھی تنگدستی نہ دیکھے نہ کسی کا محتاج ہووے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا رَبُّ یَا رَبُّ یَا رَبُّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ ایضاً واسطے وسعت رزق کے بعد نماز عصر کے پڑھے یَا اَللّٰهُ یَا فَتَّاحُ یَا وَهَّابُ یَا قَادِرُ یَا رَزَّاقُ یَا غَنِیُّ یَا عَزِیْزُ بِرَحْمَتِكَ یَا کَرِیْمُ ایضاً واسطے وسعت رزق اور ابواب فتوحات کے ایک مجلس میں بعد کبیر ایک ہزار نوسو اسٹھ بار پڑھے یا بعد اوسط ایک ہزار چوراسی بار پڑھے یا بعد صغیر کہ چوراسی ہوتے ہیں ورد کرے کہ مجرب ہے یَا کَافِیُ یَا غَنِیُّ یَا رَزَّاقُ دیگر واسطے دفع فقر و فاقہ کے بیہقی نے ابن مسعودؓ سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ جو شخص سورۂ واقعہ کو ہر رات پڑھا کرے تو اس کو فاقہ کبھی نہ ہوگا یعنی کمائی سے کبھی وہ تنگ نہ ہوگا نوع دیگر واسطے کشائش و تونگری کے جو کوئی ان دس ناموں کو پڑھے دور کریں مفلسی کو اور ہوتا ہے تونگر اس کا پڑھنے والا وہ دس نام یہ ہیں سَرَابُوْا الزَّرْعِ جَوْشًا مَنُوْعًا عَالِمًا طَیْسُوْنَا سَلِیْخًا مَلِیْخًا مَلْقُوْمًا یَا قَیُّوْمُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ اور پڑھے ان ناموں کو پانچسو بار مگر اول و آخر درود شریف گیارہ بار پڑھے اگر اتنا بھی نہ ہوسکے تو ایک تسبیح ضرور پڑھے امان میں رہے ہر بلیات سے اور ہر دشمن اور ہر آفات سے دیگر واسطے ادائے قرض کے جو کوئی کسی کا قرضدار ہو اور قرض ادا نہ ہوسکتا ہو تو چاہیئے کہ بعد ہر نماز کے یہ دعا پڑھے مگر اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ اور اس دعا کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے اللہ تعالیٰ قرض ادا کریگا اور حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو بتلائی تھی کہ یہ دعا پڑھا کریں اے علیؓ بے وضو مت رہ جو باوضو رہے مدام فرشتے اُس کے ساتھ ہوویں قَالَ النَّبِیُّ عَلَیْهِ

واسطے توسیع رزق کے ۱۲

واسطے وسعت رزق کے ۱۲

واسطے دفع فقر و فاقہ کے ۱۲

واسطے کشائش و تونگری کے ۱۲

واسطے ادائے قرض کے ۱۲

السَّلَامُ دُوْمَا بِيْ فِي الطَّهَارَةِ يُوْسِعُ عَلَيْكَ الرِّزْقُ اے علی نماز پنجگانہ میں کاہلی مت کر ہمیشہ نماز میں رہ کہ آراستگی کاموں دین و دنیا کی نماز سے ہو یا علی تو جو چاہے کہ سفر کرے اول دو رکعت نماز استخارہ پڑھ رکعت اول میں فاتحہ ایک بار اور آیۃ الکرسی تین بار اور سورۂ کافرون تین بار اور رکعت دوم میں سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار کہ حق تعالیٰ تمام بلاؤں اور آفتوں سے اپنی پناہ میں نگاہ رکھے اور ساتھ فتح کے پھر آوے یا علی تو جو چاہے کہ فال کھولے چاہیئے کہ فال مصحف کی کھول اور خاصکر پنجشنبہ کے دن کھول کہ کشادگی آوے اور کام ساتھ صواب کے پہونچے اور نجومیوں کے کہنے پر ہرگز عمل مت کر کہ کفر حاصل ہو اور کام کی ابتری ہو یا علی روز آدینہ یعنے جمعہ کے دن غسل کیا کر ناغہ نہ ہووے کہ فائدہ بہت ہے اور گناہ ہفت روزہ بخشے جاتے ہیں یا علی نماز جماعت سے پڑھا کر کہ سنت مؤکدہ ہے اَلْجَمَاعَةُ سُنَّةٌ مُؤَكَّدَةٌ لَا تُخَالِفُهَا اِلَّا الْمُنَافِقُ ایک دوگانہ زیادہ ہو ساتھ جماعت کے سو رکعت تنہا پڑھنے سے یا علیؑ کینہ رکھنا دل میں منافقوں کا کام ہے یا علیؑ یتیموں پر رحم کرنا ثواب بیشمار ہے یا علیؑ جو دشواری کہ آگے آوے ساتھ اُس کے جلدی مدد کر کہ جلدی تیری دشواری کو حق تعالیٰ اپنے فضل سے دور کرے یا علی جو کوئی تیرے ساتھ بدی کرے تو اُس کے ساتھ نیکی کر کہ یہ کام نرم دلوں کا ہے وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ اور جو کوئی بدی کرنے سے باز رہے تو نیکی کرنے سے باز نہ آ کہ خدائے تعالیٰ راست لادے یا علیؑ جب تو گھر سے باہر آوے اس وقت جو تیرے آگے آوے اُس کو سلام کر اور شک اپنے دل میں مت لا کہ یہ مجھ سے کم ہے خدا جانے کہ کس کو اپنی درگاہ میں قبول کرے یا علی کافر کو بُرا مت کہہ اور عداوت مت کر کہ شاید وہ اسلام قبول کرے یا علیؑ وقت کھانا کھانے کے کچھ بھی رضائے اللہ تعالیٰ دے اگر تو بھوکا رہے تو توشہ آخرت کا ہوگا یا علیؑ جو بیچ لڑائی کافروں کے آوے تو پہلے اُن کو کہہ کہ کلمہ کہیں اگر جلدی کلمہ نہ کہیں تو اُن کو قتل کر یا علیؑ کسی کے ساتھ غصہ مت کر کہ یہ کام دشمنان خدائے تعالیٰ کا ہے اور غصہ کھانا کام انبیاؤں کا ہے اور قصد حلال کے کھانے کا کر كُلُوا الْحَلَالَ وَاجْتَنِبُوا الْحَرَامَ وارد ہے حلال اوپر رزق پیغمبروں کے ہے اور حرام اوپر رزق

منافقوں کے ہے یا علی خواب مت کر کہ نشان موت کا ہے کہ اَلنَّوْمُ اَخُ الْمَوْتِ یا علیؓ نماز نفل
بہت پڑھا کر کہ تجکو خواب سے بیداری آوے اور بیداری پکڑ کہ مُنھ تیرا روشنائی نور سے
منور ہو یا علیؓ مہمان کو دوست رکھ کہ اَکْرِمُوا الضَّیْفَ کہا ہے یا علی گھر قیام کا اُس جگہ اختیار کر
کہ ہمسایۂ مردم دیندار و نیک کردار ہو یا علیؓ عمارت جو بناوے تو بروز یکشنبہ بنیاد قائم کر کس واسطے
کہ حق تعالیٰ نے اُس روز آسمان اور زمین کو پیدا کیا ہے یا علیؓ جو عازم سفر ہووے تو بروز پنجشنبہ
یا دوشنبہ سفر کر کہ ہم نے ان دنوں میں سفر کیا ہے یا علیؓ اگر حجامت بنوانا چاہے تو چہارشنبہ کے
روز مت بنوا کہ نحس ہے یا علیؓ بروز آدینہ یعنے جمعہ کو عورت کو نکاح میں لانا مبارک ہے کیونکہ
اس روز پیغمبروں نے لڑکیاں اپنی ساتھ شوہروں کے دی ہیں یا علیؓ بروز شنبہ شکار کر کہ بہت خوب
ہے یا علیؓ شب چہارشنبہ کو پاس عورت کے بارادہ جماع مت جا اگر اُس شب کے حمل قرار پانے سے
فرزند جنے تو وہ دیوانہ ہوگا یا ہمیشہ مرض میں مبتلا رہے گا یا علیؓ عورت سے مجامعت بہت مت کر
کہ بہت شہوت ناخوشنودی خدا ہے یا علیؓ دنیا میں شاداں مت رہ اور غم آخرت کا آگے پکڑ کہ
بےغم ہووے یا علیؓ منہ پر گرہ مت ڈال کہ یہ نشان خدا کے دشمنوں کا ہے یا علی درمیان دو آدمی
لڑتے ہوئے کے آشتی کرا اور صلاح دے کہ کام دینداری کا ہے یا علیؓ جو ہو سکے مسواک کی پنجوقتی
نماز میں خاص کر فجر اور ظہر کی نماز میں مداومت رکھ کہ بہت ثواب ہے یا علیؓ طعام کو زمین پر
رکھ کر مت کھا کہ فقیری لاوے اور اوپر پشت طبق کے رکھ کر مت کھا کہ عقل کم ہو یا علیؓ خلال
باحتیاط کر افضل بہت ہے کہ رَحِمَ اللّٰہُ الْمُتَخَلِّلِیْنَ وارد ہوا ہے یا علیؓ اگر جوتہ پہننے کا قصد کرے
تو اول سیدھے پاؤں میں پہن اور جو تو چلے تو پہلے سیدھا پاؤں اُٹھا یا علیؓ بے وضو آسمان کی
طرف مت دیکھ کس واسطے کہ تمام فرشتے تجکو سلام کریں یا علیؓ جو واسطے استراح کے جاوے تو مُنھ
قبلہ کی طرف مت کر اور بیٹھ بھی ناپاک ہونے کی احتیاط تمام کر کہ عمر تیری دراز ہو یا علیؓ سر گیں
دیا استخوان سے نجاست دورمت کر اس سے فعل پریشان ظاہر آوے یا علیؓ عورت بیگانہ کی
طرف نگاہ مت کر کہ لعنت اوپر منھ کے نازل ہو یا علیؓ عورت اپنی کو علم شریعت سکھاؤ نماز
روزہ و احکام و ارکان معلوم کر کہ تجکو ثواب ہو یا علیؓ کسی کو آزار مت دے کہ توڑنا دل کا
گناہ بزرگ ہے یا علیؓ بے نمازی کو نصیحت کر کہ شاید بے نماز ہونے سے وہ اپنے باز آوے

یا علیؓ چھ چیز کو زندہ مت چھوڑ موش وکژدم و عصم کہ ایذا کرتے ہیں جیسا کہ کہا ہے قَتْلُ الْمُؤْذِیْ قَبْلَ الْاِیْذَا یا علیؓ سگ دیوانہ کو مت چھوڑ کہ اس میں مسلمان کو ایذا ہے یا علیؓ ایذا مسلمانوں کی روا مت رکھ کہ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَۃٌ وارد ہے یا علیؓ سگ کو گھر میں مت رکھ یعنی پرورش مت کر اور نہ آنے دے کس واسطے کہ گھر میں سگ کے ہر وقت رہنے سے یا اُس کی آمد و رفت رکھنے سے بال جھڑتے ہیں اُس گھر میں فرشتہ رحمت کا نہیں آتا ہے اسی واسطے ایک سال اخی جبرئیل نہیں آئے یہی سبب تھا کہ میں نے کہا یا علیؓ خوک و شپرہ کہ یہ خدائے تعالیٰ کا نام نہیں لیتے ہیں اس سبب سے اُن پر لعنت نازل ہوئی ہے یا علیؓ بول آہستہ کر کہ قطرہ تیرے جامہ پر نہ پڑیں بزہکاری بہت ہے جگہ نرم اور زیچ نشیب کے بیٹھنا تو قطرہ اُس کا ساتھ جامے کے نہ پہونچے جیسا کہ وارد ہے وَاسْتَنْزِهُوْا تُوْبَکُمْ عَنْ بَوْلٍ دَرَّ اللّٰہُ عَذَابَ الْقَبْرِ اور عذاب گور حاصل اسی جرم سے ہوتا ہے حق تعالیٰ تمام مومنوں کو بکرم اپنے عقوبتوں سے پناہ دے یا علیؓ جو زیچ آب خانہ کے جاوے تو طرف قبلہ کے منہ اور پیٹھ مت کر اور زیچ نجاستہا اور غائط کے نظر مت کر اس واسطے کہ نظر کم ہو یا علیؓ لیٹے ہوئے کھانا اور پانی مت پی کہ احمق ہو یا علیؓ پیراہن باز گونہ مت پہن اور پائجامہ کھڑے ہو کر مت پہن اور پگڑی کھڑے ہو کر مت باندھ اور بغیر ہاتھ دھوئے کھانا مت کھا اور گرم کھانے پر پھونک مت مار اور بے پاکیزگی کے کھانا مت کھا اور زیچ پیالہ پانی کے دم مت مار یعنی ایک دم سے مت پی کہ مکروہ ہے اور ساتھ پاکیزگی کے کھانا کھانا بزرگی رکھتا ہے اور سجدے کی جگہ پھونک مت مار اور اپنی اُنگلیوں کو مت چٹکا کہ اندیشہ وعید لاوے یا علیؓ پس خوردہ مسلمانوں کا کھانا کہ کل مُؤمن اخوۃ ثواب بہت ہے یا علیؓ ساتھ خوردگان صغیر کہ جنھوں نے دودھ چھوڑا دیا ہو ساتھ اُن کے کھا کہ ثواب بہت ہے یا علیؓ برہنہ عورت اپنی پر نظر مت کر کہ بزہکاری آوے یا علیؓ اور اندام نہانی عورت کے نظر مت کر کہ گناہ بہت ہے یا علیؓ دروغ گویاں کا مصاحب مت رہ کہ نقصان ایمان کا ہے اور دروغ گو پر لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكَاذِبِیْنَ کہیں یا علیؓ تنہا سفر مت کر کہ اَلرَّفِیْقُ ثُمَّ الطَّرِیْقُ یا علیؓ تاریکی میں کھانا مت کھا اس میں نظر چوا اور نقصان بہت ہے یا علیؓ جو کوئی امانت دے اُس کو بوجہ نیک نگاہ رکھ اور وعدہ کو وفا کر کہ خام

عقل اور کاذب یعنی جھوٹے کو منافق شمار کریں قَالَ النَّبِیُّ مَنْ اِذَا قَالَ کَذِبَ وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ وَاِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ فَهُوَ مُنَافِقٌ تَامٌ تینوں کو کہیں یعنی جو کہ عادت دروغ گوئی کی رکھے اور جو وعدہ خلاف کرے اور امانت میں خیانت کرے ان تینوں کو منافق کہیں ان تین چیز سے پرہیز کرے یا علیؑ علم پڑھنے والوں کو دوست رکھ کہ وارد ہے مَنْ اَحَبَّ الْعِلْمَ وَالْعُلَمَاءَ لَمْ تُصِبْهُ اٰثَامٌ حرمت علماؤں کی بہت رکھ اور اُن کو دوست رکھ بدل وجان اور بزرگی اُنھوں کی بہت ہے یا علیؑ اندیشۂ قیامت اور سختی قیامت کی بالکل فراموش مت کر بیداری میں اس واسطے کہ خواب کیا تو نے قیامت کا ہوش رکھ تا گرفتار نہ ہووے تو کہ اللہ تعالیٰ بخشے بَیْنَ الْخَوْفِ وَ الرَّجَاءِ ہونا چاہیے یا علیؑ عیال واطفال وخدمتگاران اپنے کو دلداری دے کبھی پریشان مت کر یا علیؑ کھڑے ہو کر پانی مت پی کہ وارد ہے مَنْ شَرِبَ الْمَاءَ قَائِمًا اِبْتَلَاهُ اللّٰهُ تَعَالٰی سَلَالَهٗ وَ الدَّاءُ اور حیض والی عورت سے جماع مت کر کہ اوپر تیرے بلا پیدا ہو اور عورت سے کثرت کے ساتھ صحبت مت کر کہ قوت کم ہو یا علیؑ جبکہ بھوک غالب آئے تب بھی کھانا تھوڑا کھا کہ زیادتی صحت کی ہے یا علیؑ ایک دم پانی جلد مت پی کہ نظر آنکھ کی کم ہو اور چھاج دہی تیز مت کھا کہ بلغم وزکام پیدا آوے اور قوام دہی ہر کسی کے روبرو مت کھا کہ نظر آنکھ کی کم ہو اور اہل مجلس کا گلہ مند مت ہو اور بصل یعنی پیاز مت کھا جب تک کہ گھی میں اُسے بریان نہ کر لے یا علیؑ تو اگر کسی کو قرض حسنہ دے تو غیر کے واسطے منک اور گواہی مت کر یا علیؑ چراغ کو پھونک کر مت بجھا اور اوندھا مت سو اور آدمیوں کی غیبت مت کر اس واسطے کہ نیکیاں تیری اُن کو دیں اور اُنکی بدی تجھ کو دیں یا علیؑ مردہ کو غسل دینا بہت ثواب ہے یا علیؑ ناحق کسی کو رنج مت پہونچا اور کنیزک اور عورت کو رنج نہ دے کہ قیامت میں ماخوذ ہونا ہے اور مرگ کو یاد کر اور قیامت کو مت بھول یا علیؑ آفتاب کی طرف نگاہ مت کر کہ نگاہ کو نقصان پہونچے اور قرض کسی سے مت لے اور جو لیوے تو جلد از جلد اُس کو پہونچا کہ محبت باطل نہ ہو جیسا کہ اَلْقَرْضُ مِقْرَاضُ الْمَحَبَّةِ کہا ہے یا علیؑ پردہ دری کسی کی مت کر اور جو کہ شرعی امر ہو اس میں قدم رکھ اور توفیق ہو روزمرہ تو صدقہ دے کہ وارد ہے اَلصَّدَقَةُ تَرُدُّ الْبَلَاءَ اَلصَّدَقَةُ تَرُدُّ الْقَضَاءَ بھی کہا ہے صدقہ دینے میں فضیلت ہے اور ہر روز سر و داڑھی میں شانہ یعنی کنگھا کر کہ ثواب

بہت ہے یا علیؓ برہنہ غسل مت کر اور ساتھ ذکر اپنے کے بازی مت کر اور سفر میں منزل دراز مت کر کہ تو نہ تھکے یا علیؓ کسی کی امانت نہ لے کس واسطے کہ گناہ ہے یا علیؓ جبکہ تو گھر سے باہر آوے آیۃ الکرسی اپنے اوپر پڑھ لیا کر تو واسطے جس کام کے جاوے سازوار ہو یا علیؓ ہمیشہ سرمہ آنکھوں میں لگایا کر کہ روشنی زیادہ ہو یا علیؓ حجامت موے نہانی کی جلد جلد کیا کر کہ چلہ گزرنے نہ پاوے اور بال بغل کے اپنے ہاتھ سے اُکھاڑا کر اور ہمیشہ پاک رہ کہ وارد ہے وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُطَّھِّرِیْنَ کہ خداے عزوجل پاک ہے اور پاکوں کو دوست رکھتا ہے اور سونا اوپر ہڈی کے مکروہ ہے یا علیؓ بیچ شب اول ماہ کے اور شب نیم ماہ اور آخر ماہ میں ساتھ عورت کے مجامعت مت کر نقصان تمام ہے انھوں سے حذر کر اگر فرزند جنے تو وہ بے نماز ہو اور بے حیا ہو اور وقتِ مجامعت عورت سے کلام نہ کر اگر فرزند جنے گونگا ہو اور زیر درخت مجامعت مت کر اگر فرزند جنے وہ خونی ہو اور بغیر وضو مجامعت مت کر کہ اگر فرزند جنے بخیل ہو اور باطہارت مجامعت کر اگر فرزند جنے حلیم و سخی ہو اور مہربان ہو اور پنجشنبہ کو خلوت کر کہ فرزند عالم و صالح و خداترس ہو اگر شب جمعہ کو خلوت کرے جو فرزند جنے نیک بخت ہو یا علیؓ روٹی تین اُنگلیوں سے کھا کس واسطے دو انگلی سے شیطان کھاتا ہے یا علیؓ اول ماہ اور آخر ماہ میں خلوت سے پرہیز کر کہ نفع ہووے

جواب نامہ حضرت پیغمبر محمد مصطفے صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ جاننا چاہیے کہ یہ جواب نامہ پیغمبر محمد مصطفے صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم سے ہے ایک آدمی کو نصیحت فرمائی ہے اسی طرح پر روایت کی ہے کہ ایک دن رسول علیہ السلام بیٹھے تھے کہ ایک آدمی ولایت یمن سے آیا اور کہا یا رسول اللہ میں دور سے آیا ہوں اور آپ کی خدمت میں چند سوال رکھتا ہوں جو اجازت ہو تو پوچھوں رسول علیہ السلام نے فرمایا کہ پوچھ پس اس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مجکو چاہیے کہ شب و روز خداے واحد کی بندگی میں رہوں جواب دیا کہ اُس کے حکم میں رہو تو تمام عالمیوں سے بہتر ہووے تو اُس آدمی نے کہا کہ یا رسول اللہ مجکو چاہیے کہ تمام عالم سے عزیز ہوں جواب دیا کہ آدمیوں کو منفعت پہونچا کہ سب سے عزیز تر ہو تو اُس آدمی نے

کہا کہ یارسول اللہ مجکو چاہیئے کہ زیج حضرتِ حق کے ساتھ عزت وحرمت کے ہوں میں جوابدیاکہ قرآن
کی تلاوت کیاکر تو زیج حضرتِ حق کے ساتھ عزت کے ہو اُس آدمی نے کہا یارسول اللہ مجکو چاہیئے
کہ ہمیشہ ساتھ حق کے ہوں میں فرمایا کہ یگانگی حق کی جان اور اُس کے حکم میں رہ تو ہمیشہ حق
کے ساتھ ہو تو اُس آدمی نے کہا یارسول اللہ مجکو چاہیئے کہ عقل میری تمام عالم سے زیادہ ہو
جواب دیا کہ مرگ کو بہت یاد کرتا رہ کہ تیری عقل تمام عالم سے زیادہ ہو اُس آدمی نے کہا
یارسول اللہ مجکو چاہیئے کہ سب سے نیک تر ہوں جواب دیا کہ آدمیوں کی بدی کا اندیشہ مت کر
سب سے نیک تر ہو تو اُس آدمی نے کہا یارسول اللہ مجکو چاہیئے کہ گناہ کم ہوں جواب دیا کہ
کلمۂ شہادت بہت پڑھا کر کہ گناہ کم ہوں اس آدمی نے کہا یارسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ تمام
مردمان سے بزرگ تر ہوں جواب دیا کہ تکبر کو ترک کر کہ تمام آدمیوں سے بزرگ تر ہو تو اُس
آدمی نے کہا یارسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ میری عمر دراز ہو جواب دیا کہ خویشوں اور ندیموں
پر مہربان رہو تو عمر دراز ہو اُس آدمی نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں چاہتا ہوں
کہ مجھ کو روزی بے اندیشہ پہونچے جواب دیا کہ ہمیشہ باوضو رہ اَدِمْ عَلَى الطَّهَارَةِ يُوَسِّعُ
عَلَيْكَ الرِّزْقَ یعنے ہمیشہ باوضو رہو روزی فراخ ہو اُس نے کہا یارسول اللہ میں چاہتا ہوں
کہ مجکو آگ دوزخ سے اثر نہ پہونچے جواب دیا کہ غضب یعنی غصہ مت کیا کر جو غصہ آوے صبر کر
تو تجکو آگ اثر نہ کرے گی اُس آدمی نے کہا یارسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ میری دعا قبول ہوا کرے
جواب دیا کہ حلال کھاتا رہ تا دعا تیری مستجاب ہوا کرے اُس آدمی نے کہا میں چاہتا ہوں کہ قیامت
میں عیب میرے پوشیدہ ہوں جواب دیا کہ آدمیوں کا تو عیب پوش رہ جو کسی کا عیب دیکھے تو
ظاہر مت کر کہ بروز قیامت عیب تیرے پوشیدہ رہیں اُس آدمی نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ
گناہ میرے ہر چیز سے کم آویں جواب دیا کہ بیمار رہ گناہ تیرے کم ہوں اُس آدمی نے کہا کہ میں چاہتا
ہوں کہ قیامت میں پلہ میزان کا نیکیوں سے بھاری ہو جواب دیا کہ کام دوستوں کے پند و نصیحت سے
نیک سنوار تا کہ پلہ تیری نیکیوں کا بھاری ہو اُس آدمی نے کہا یارسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ
قیامت کے دن نیچے سایے کے ہوں میں جواب دیا کہ جس کسی کو دیکھے عزت و آبرو و تواضع
اُس کی کرے کہ نیچے سایے کے ہووے اُس آدمی نے کہا یارسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ

قیامت کے دن اعمال نامہ میرا سیدھے ہاتھ میں آوے جواب دیا کہ مادر و پدر کو خوشنود رکھ اور جو مر گئے ہوں دعائے فاتحہ و صدقہ دینے والا رہ بروز قیامت نامۂ اعمال اپنا سیدھے ہاتھ میں پاوے اُس آدمی نے کہا یارسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ قیامت کے دن آپ کی شفاعت مجھ کو نصیب ہو فرمایا کہ درویشوں کو دوست و عزیز رکھ اور یتیموں پر رحم کر تو شفاعت میری تجھ کو البتہ نصیب ہوگی اُس آدمی نے کہا یارسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ نظر عالی آپ کی مجھ پر ہو کہ بروز قیامت میں بیچ قدمبوسی جناب عالی کی ہوں میں جواب دیا جو ایسا چاہتا ہے تو ہمسائگان کو عزیز رکھ اور حق ہمسائگی کا بجا لا کہ بروز قیامت میرے ساتھ ہو تو اُس آدمی نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں چاہتا ہوں کہ ہر دو جہان میں قوت در ہوں میں فرمایا کہ حق تعالیٰ کو راضی رکھ کہ دونوں جہان میں قوت ہو اس آدمی نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں چاہتا ہوں کہ ہمیشہ احوال میرا خوش ہو جواب دیا کہ حق تعالیٰ کو راضی رکھ کہ احوال تیرا خوش ہو اُس آدمی نے کہا یارسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ توبہ میری قبول ہو جواب دیا کہ دل و جان سے آہ کرے تو اور آنکھ سے آب باہر لاوے تو تیری توبہ قبول ہو اُس آدمی نے کہا کہ یارسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ سختی جان کندنی کی مجھ پر آسان ہووے جواب دیا کہ بیماری والوں کے حال کا پرساں رہ کہ سختی جان کندنی کی تجھ پر آسان ہو اُس آدمی نے کہا یارسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ عذاب قبر کا مجھ پر نہ ہووے جواب دیا کہ تن اپنے کو اور جامے اپنے کو پاک رکھ تو تجھ کو عذاب قبر کا نہ ہووے اس آدمی نے کہا یارسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ بیچ غضب حق کے نہ ہوں میں جواب دیا کہ صدقہ بیچ خیرات کے دینے میں احتیاط کر تو تجھ پر حق کا غضب نہ ہووے یا اللہ ساتھ احسان اور کمال بخشش اپنی اور عزت رسول اپنے کے تمام مخلوقات کو راہ نیک دکھلا واللہ اعلم بالصواب

واسطے حصول اسباب رزق اور خوشی اور برکت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے

إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنَزِّلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ ۝ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ قَالُوا نُرِيدُ أَنْ نَأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَا وَنَعْلَمَ أَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُونَ عَلَيْهَا مِنَ الشَّاهِدِينَ ۝ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً

واسطے حصول اسباب رزق و خوشی اور برکت کے

مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے خوشی و اسباب رزق و برکت ساتھ آسانی کے حاصل ہو تو آیات مذکورہ کو ورق پوست بچہ آہو یا کاغذ چہرہ دار پر جمعہ کے روز لکھے اور اپنے ساتھ رکھے اسباب رزق کے اوپر اُس کے آسان ہوں اور خوشی و برکت اپنے نفس میں معائنہ کرے بکرم اللہ تعالیٰ و فضلہ دیگر واسطے فراخی رزق کے سورہ طلاق میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَا سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا حکیم نے کہا جو کوئی تنگ ہو معیشت سے اور توقف ہو اوپر اُس کے رزق کے اور متعذر ہو اوپر اُس کے احوال پس توبہ کرے اور روزہ رکھے بروز پنجشنبہ و نیم شب جمعہ کو اُٹھے اور سو مرتبہ استغفار کرے اور سو مرتبہ درود کہے بعد ازاں سو مرتبہ یہ آیات مذکورہ پڑھے اور پھر سو جاوے درخواست مخرج رزق تنگی سے اور کشادہ ہو اُس پر دروازہ رزق کا اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ایضًا سورہ جن کو بعد ہر نماز کے تین مرتبہ پڑھے اگر سفر ہو رزق اُس کا فراخ ہو ایضًا سورہ الم نشرح سات روز بعد ہر نماز کے چودہ۱۴ مرتبہ پڑھے اور ساتھ غیر کے ملاقات کرے اوپر اُس کے کام رزق کا فراخ ہو اور پہونچے اُس جگہ سے کہ وہ نہ جانے ایضًا سورہ بینہ کو بعد ہر نماز کے پڑھے خدائے تعالےٰ رزق اوپر اُس کے کشادہ کرے ایضًا سورہ والعادیات کو بعد ہر نماز کے واسطے فراخی رزق کے ہمیشہ پڑھے خدائے تعالیٰ رزق اور روزی بہت دیوے جہاں سے کہ وہ نہ جانے بکرمہ و فضلہ ایضًا واسطے فراخی ہونے رزق اور زیادہ ہونے معیشت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ حکیم نے کہا کہ جو کوئی چاہے بہت رزق اور زیادہ معیشت اور بہت فائدہ پاوے پارہ کاغذ پر مشک و زعفران سے بروز جمعہ بعد باہر آنے آدمیوں کے نماز جمعہ سے لکھے اور رکھے اُس کو گھر یا دوکان یا سرا یا محل سکونت میں پس بہت ہو خیر و برکت اور رزق و سود اور اچھی ہو معیشت بکرم اللہ تعالیٰ ایضًا واسطے آسانی رزق کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ حکیم نے کہا آیات مذکورہ کو اوپر برگ طرمان یعنی سپند

واسطے فراخی رزق کے

واسطے فراخی رزق کے

واسطے آسانی رزق کے

سوختنی کے لکھے اور بپیدہ کرے اُس کو جامہ نیلے رنگ میں اپنے بازوے راست پر باندھے کہ آسان ہو اُس پر اسباب رزق کا ایضًا واسطے فراخی رزق کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَا عِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ وَلَا اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ۞ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاٰیٰتِنَا وَکَانُوْا مُسْلِمِیْنَ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُکُمْ تُحْبَرُوْنَ ۞ یُطَافُ عَلَیْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَکْوَابٍ ۞ وَفِیْهَا مَا تَشْتَهِیْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْیُنُ وَاَنْتُمْ فِیْهَا خَالِدُوْنَ وَتِلْکَ الْجَنَّةُ الَّتِیْ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ لَکُمْ فِیْهَا فَاکِهَةٌ کَثِیْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْکُلُوْنَ حکیم نے کہا جس کسی کا عیش مکدر اور رزق ہو دشوار و اندیشہ و فکر بیشمار تو اول ماہ میں تین روز روزہ رکھے کہ غرہ اُس کا سہ شنبہ ہو جو شب جمعہ ہو جامہ نیا دھویا ہوا پہنے اور غسل کرکے تھوڑے طعام سے افطار کرے اور نماز عشاء دوم کے بعد دو رکعت گزارے اور خداے تعالیٰ سے اصلاح کام اور دور ہونا مکروہی کا چاہے اور درود اوپر پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہے بعد ازاں چالیس مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور خالص ہو عمل جب تک کہ واقع نہ ہو دل اُس کے میں کوئی شک خداے تعالیٰ نیک کرے کام اور شان اُس کی چاہیے کہ دعا اور درود بہت کرے بہت خیر و رزق و برکت ہو اور مکروہی دور ہو اور کارہاے دین و دنیا کے اصلاح پذیر ہوں بفضل اللہ تعالیٰ ایضًا واسطے فراخی رزق کے سورۂ جاثیہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ۞ اِنَّ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَفِیْ خَلْقِکُمْ وَمَا یَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ۞ حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ کو کاسۂ چوبی اثل میں لکھے اور پُر کرے پانی ندی رواں شیریں سے اور اُسی پانی سے افطار کرے اور بعد اُس کے خداے تعالیٰ سے کشادگی رزق کی چاہے تین روز یہ عمل کرے فراخی اور آسانی ہو بکرم اللہ تعالیٰ و فضلہ واللہ اعلم بالصواب دیگر چالیس روز اسم وَهَّابُ اس طرح پڑھے کہ شب کو بعد عشا کے یا بعد تہجد کے ایک وقت مقرر کرکے نو سو ساٹھ مرتبہ پڑھا کرے روز اول سولہ بار اس تعداد سے زیادہ نہ پڑھے دسویں روز بعد ہر نماز پنجگانہ کے ایک سو چھیانوے بار پڑھتا رہے جب چالیس روز تمام ہوں وقت عشا یا تہجد کے ایک سو چھیانوے بار پڑھا کرے اور بعد نماز پنجگانہ کے چودہ بار پڑھے دیگر

۱۱ عمل فراخی رزق کے ۱۲

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ہ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ایک ہزار مرتبہ وقت معین کر کے چالیس روز پڑھا جاوے قضاے حاجت کے لیے اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پڑھے دیگر کشایش رزق کے لیے یَا وَدُوْدُ گیارہ مرتبہ درود اول اور اسی قدر آخر درمیان یَا وَدُوْدُ بارہ سو مرتبہ پڑھے ایضاً یَا مُغْنِیْ گیارہ سو مرتبہ پڑھے گیارہ بار درود اول و آخر پڑھے

باب سی ام درباب دفع مضرت زہر و چشم زخم و دفع ہونے سحر و خلاص ہونے بندیخانہ سے طریقہ واسطے سحر کے دفع ہونے میں اور مضرت چشم زخم اور زہر کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یَا بَنِیْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ وَّکُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ؀ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِیْنَۃَ اللّٰہِ الَّتِیْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِہٖ وَالطَّیِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ ھِیَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا خَالِصَۃً یَّوْمَ الْقِیٰمَۃِ کَذٰلِکَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ہ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَھَرَ مِنْھَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْیَ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِکُوْا بِاللّٰہِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِہٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰہِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ حکیم نے کہا آوندگلی پاک و نو میں ساتھ پانی انگوزہ سپید و زعفران کے لکھے اور پانی شیریں سرد کے مسح کرے اُس پانی سے منھ و بدن کو مضرت چشم زخم و سحر بدن سے جاتا رہے اور اگر یہ پانی نوش کرے یا کھانے طعام میں کرے بیخطر ہو مضرت زہر سے اور نقصان نہ کرے اُس کو ایضاً واسطے دفع سحر کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَۃُ قَالَ لَھُمْ مُّوْسٰٓی اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ط فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ حکیم نے کہا جو کوئی سحر گرفتہ ہو تو بروز جمعہ پہلے طلوع آفتاب کے آب باراں بوقت خالی کہ آدمی نہ دیکھیں اور ایک مقدار پانی چاہ معطل سے کہ پانی اُس کا کوئی استعمال میں نہ لاتا ہو لیوے اور چودہ برگ اُس درخت کے جس کا پھل کھانے میں نہیں آتا ہے لیوے اور پھر دونوں پانی کو ایک جگہ کرے اور وہ پتے اُس پانی میں ڈالے اور آیات مذکورہ کو کاغذ پر لکھے اور دھووے اور وقت شب مریض کو کنارہ دریا لیجا کر پانوں اُس کے آب رواں میں رکھے اور وہ پانی گرم کر کے اُس کے سر پر ڈالے کہ سحر باطل ہو اور اُس کے بدن سے دفع ہو اور چالاکی اور جنبانی معائنہ کرے بکرم اللہ تعالیٰ

واسطے دفع مضرت زہر و چشم زخم کے ۱۲

واسطے دفع سحر کے ۱۲

دیگر واسطے دفع مضرت زہر کے سورہ قریش میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ اِیْلٰفِهِمْ اِلٰی اٰخِرِهَا حکیم نے کہا کہ جو کوئی پڑھے اوپر طعام کے اور کھاوے مضرت اُس سے جاتی رہے اگرچہ وہ زہر کا ہو اگر سورہ مذکور کو برتن پاک میں گلاب و زعفران و آب میوہ سے لکھے اور چھ پانی سے دھووے اور کھلاوے جس کو زہر دیا گیا ہووے اچھا ہووے اور وہ زہر نقصان نہ کرے اور لرزہ اُس کے دل کا جاتا رہے دیگر واسطے دفع جادو کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمَنْ یَّخْرُجْ مِنْۢ بَیْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَی اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ یُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَی اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی باطل کرنے والی سحر کی مسحور سے ہے جو کوئی آیت مذکورہ کو کوزہ نئے میں لکھے اور پاک ہو کر سات روز وقت نہار زبان سے اُس کوزہ کو چاٹے سحر اُس سے باطل ہو اور اثر نہ کرے کوئی چیز تمام عمر اُس کو بکرم اللہ تعالیٰ دیگر واسطے خلاص بندے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ حکیم نے کہا کہ جو کوئی پڑھے آیت مذکورہ کو خداے تعالیٰ خلاص دیوے اُس کو بند سے جلد نہایت سہ روز میں دیگر ہر محبوس کہ ساتھ اعتقاد درست کے پڑھے حق تعالیٰ جلد اُسکو خلاصی بخشے اور لائے ہیں کہ زمانہ خلافت امیر المومنینؑ میں ایک گناہ گار آدمی کو قید کیا تھا اُس آدمی کو خواب میں ہدایت ہوئی کہ یہ آیت پڑھ تو خلاصی پاوے وہ آدمی خواب سے بیدار ہوا اور یہ آیۃ پڑھی امیر المومنینؑ نے گناہگار کے پاس آدمی بھیجا کہ اُس کو زندان سے باہر لاویں اور خلعت اُس کو دے کر رخصت کیا خنک وہ آدمی کہ یہ آیۃ یاد کرے اور ہر شب پڑھے خداے تعالیٰ اس کو تمام غموں سے خوشی دیوے آیۃ یہ ہے قُلْ مَنْ یُّنَجِّیْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ؕ قُلِ اللّٰهُ یُنَجِّیْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ اور دیگر دو رکعت نماز گزارے بعد ازاں یہ دعا ایک ہزار بائیس مرتبہ پڑھے اِلٰهِیْ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَاَخِیْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِیْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِیْهِ فَرِّجْ عَنِّیْ مَا اَنَا فِیْهِ دیگر واسطے خلاصی کے ہزار بار کہے

واسطے دفع زہر کے ۱۲

واسطے دفع جادو کے ۱۲

واسطے خلاص بندی کے ۱۲

واسطے خلاصی محبوس کے ۱۲

واسطے خلاصی محبوس کے ۱۲

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ وَيَا نَاصِرَ الْمَظْلُوْمِيْنَ اُنْصُرْنِيْ دیگر واسطے خلاصی محبوس کے چار ہزار بار یہ کلمہ کہے اور جب تک اس کلمہ کو پڑھے کسی سے کلام نہ کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۵ يَا بَدُّوْحًا شَعْثًا اَخْنُوْخًا دیگر خواجہ امام یونس سکاوندی رح کہتے ہیں کہ جس کسی کو کوئی کام دشوار ہو یا محبوس رہا ہو اور صورت خلاصی کی نہ دیکھے یہ کلمات ایک کاغذ میں سات روز تک لکھ کر آب رواں میں ہر روز ڈالا کرے ناغہ نہ کرے اور جو ناغہ ہو تو پھر از سر نو شروع کرے ایک ہفتہ تک متواتر کہ تمام ہو اور اگر اس ایک ہفتہ میں غرض اُس کی حاصل نہ ہو تو فردائے قیامت میں ہاتھ اُس کا میرے دامن میں ہو اور ہر روز کہ لکھے اندر پانی کے ڈالے اور اگر آب رواں نہ ہو تو چاہ یا چشمہ میں ڈالے اور اگر محبوس نہ جا سکے مصلی دوسرے کو دیوے اور آپ دُو رکعت نماز پڑھے اور جو ہاتھ میں مصلی کے دیوے وہ بھی باوضو ہو اور او پر لب آب کے دُو رکعت نماز پڑھ کر بعد ازاں کاغذ کو اپنے ہاتھ سے آب رواں میں ڈالا کرے اور وقت پھرنے کے پیچھے کو نہ دیکھے جب تک کہ گھر کو نہ پہونچے چاہیے کہ ساتھ اعتقاد کے لکھے اور شک نہ لاوے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۵ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ۵ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ سُوْءُ الْحُزْنِ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۵ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَنْ تَكْشِفَ عَنِّيْ كُلَّ هَمٍّ وَّحُزْنٍ وَتُفَرِّجَ عَنِّيْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور یہ واسطے کل مہمات کے آیا ہے **ایضًا** اور یہ دعا واسطے آگے جانے سلطان اور حصول عزت اور مرتبہ اور منزلت کے جو کوئی ان ناموں کو لکھے یا اپنے پاس رکھے جب تک کہ یہ نام اُس کے پاس ہوں نزدیک تمام خلق کے دوست ہو اور تمام دشمن اُس کے دوست ہوں اور مشفق اور مہربان ہوں وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ج وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۵ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۵ وَفِي السَّمَاۗءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ۵ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ يَا اَللّٰهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ دیگر واسطے جانے آگے دشمن اور

واسطے خلاصی محبوس کے ۱۲

واسطے آگے جانے سلطان اور حصول عزت اور مرتبہ اور منزلت کے ۱۲

واسطے آگے جانے دشمن اور سلطان جابر کے ۱۲

سلطان جابر کے اُنتیس حروف تہجی کو بعقد انگشت اپنے لیوے جو دشمن کے آگے جاوے اُس کے مُنھ کی طرف دم کردے اگرچہ گناہ اُس سے خون کا صادر ہوا ہو عفو ہوا ب ت ث ج ح خ اِلیٰ اٰخِرِہٖ ویگر واسطے آگے جانے سلطان کے اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ كُنْ لِيْ جَارًا مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَاَحْزَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَخْدَامِهٖ مِنْ خَلِيْقَتِكَ عَلَيْنَا اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يُّطْغِيَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ویگر یہ دعا نگین انگشتری میں نقش کرے واسطے فتحیابی اور آگے جانے بادشاہ اور دفع کل بلیات کے یَامَنْ يَسُوْقُ الْمَقَالِيْدَ اِلَى الْمُعَادِ ویگر دعا آگے جانے سلطان کے جو کوئی چاہے آگے بادشاہ ظالم کے جاوے اور ڈرے ہیبت اور صلابت اور قہر اور جبر اُس کے سے نرم کرے اللہ تعالیٰ اُس بادشاہ کو اُس کے اوپر اور اس دعا کو پڑھے اور فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی اس دعا کو پڑھے خدائے تعالیٰ اُس کو حشم اور قہر و مضرت اور ظلم اور سختی سے اس کو مسخر کرے اُس کے اوپر جابروں کو مشفق اور مہربان کرے اور عزیز رکھے وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَزِيْزُ تَعَزَّزْتَ بِعِزَّتِكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ كُلُّ مُتَعَزِّزٍ دُوْنَكَ اَللّٰهُمَّ ذَلِّلْهُ لِيْ كَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْهُ لِيْ كَمَا سَخَّرْتَ الشَّيٰطِيْنَ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَيِّنْهُ لِيْ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاعْطِفْهُ عَلَيَّ كَمَا اَعْطَفْتَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَلٰى اُمَّتِهٖ اِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تَشَاءُ وَتَحْكُمُ مَا تُرِيْدُ فَلَا مُعْتَقِبَ لِحُكْمِكَ وَلَا غَالِبَ لِمُلْكِكَ اَنْتَ الْغَالِبُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ **ایضاً** اگر کوئی کسی ظالم یا سلطان سے ڈرتا ہے وہ اس دعا کو پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے یا لکھے اور دھووے اور اس پانی سے مُنھ دھووے اور ڈر نہ کرے اور بادشاہ کے پاس جاوے جو نظر بادشاہ کی اُس پر پڑے اللہ تعالیٰ محبت اُس کی بادشاہ کے دل میں ڈالے کہ ایک ساعت بغیر اُس کے قرار نہ پکڑے اور اس کو آنکھ حرمت سے دیکھے اور عزیز رکھے اور جو تمام شرح کی جاوے طول ہو دعائے معظم و مکرم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

واسطے آگے جانے سلطان کے ۱۲

نقش انگشتری واسطے فتحیابی اور آگے جانے بادشاہ کے ۱۲

دعا آگے جانے سلطان کے ۱۲

دعا واسطے ڈر سلطان ظالم کے یہ دعا پڑھے ۱۲

بِسْمِ اللّٰہِ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ ٥ یَا بُرْهَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ ٥ یَا حَنَّانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ ٥
یَا مَنَّانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ ٥ یَا دَیَّانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ ٥ مِنْ فِتْنَةِ الزَّمَانِ وَجَفَاءِ الْاِخْوَانِ
وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَظُلْمِ السُّلْطَانِ بِفَضْلِكَ یَا رَحِیْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٥ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ دیگر واسطے
آگے جانے بادشاہ کے یہ دعا پڑھے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے اور وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ اَللّٰهُمَّ ذَلِّلْهُ لِیْ کَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰی بْنِ عِمْرَانَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ
عَلَیْهِ اَللّٰهُمَّ لَیِّنْهُ لِیْ کَمَا لَیَّنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاؤدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْهُ لِیْ کَمَا
سَخَّرْتَ الرِّیَاحَ لِسُلَیْمَانَ بْنِ دَاؤدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ اَعْطِفْهُ عَلَیَّ کَمَا اَعْطَفْتَ
مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَلٰی اُمَّتِهٖ وَاحْفَظْنَا مِنْ کِتَابِیْ هٰذَا مِنْ
جَوْرِ سُلْطَانٍ وَهَوْلِهٖ وَسِیَاسَتِهٖ وَاَعْوَانِهٖ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ
عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ط وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ط اِنَّهٗ لَیْسَ لَهٗ سُلْطَانٌ
عَلَی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ ٥ اِنَّمَا سُلْطَانُهٗ عَلَی الَّذِیْنَ یَتَوَلَّوْنَهٗ
وَالَّذِیْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِکُوْنَ ٥ فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰہُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ قُلْ جَآءَ
الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ط اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَهُوْقًا ط وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ
مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ط وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ٥ وَصَلَّی اللّٰہُ
عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ ٥ اَللّٰهُمَّ احْرُسْنَا بِعَیْنِكَ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَارْحَمْنَا بِقُدْرَتِكَ عَلَیْنَا
وَلَا تُهْلِکْنَا وَاَنْتَ رَجَآءُنَا یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ذُو
الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٥ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ
دیگر حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جو کوئی سورۂ محمد کو کاغذ میں لکھے اور
آب پاک سے دھووے اور پی لیوے نزدیک آدمیوں کے روشناس ومقبول ہو اور قول اُس کا
معتبر اور مسموع ہو اور جو کوئی سورۂ قمر کو وقت ظہر کے لکھے اور اپنے پاس رکھے یا زیر دستار
رکھے نزدیک مردمان کے روشناس ومقبول ہو اور جملہ کارہاے دشوار اُس کے آسان ہوویں

واسطے آگے جانے بادشاہ کے ۱۲

فائدہ پڑھنے سورۂ محمد کا واسطے روشناس ومقبول ہونے کے ۱۲

اور جو کوئی سورۂ فاتحہ کو ساعت اول روز آدینہ مشک و کافور سے بقلم زر کے لکھے اور گلاب سے دھووے اور ظروف شیشہ میں نگاہ رکھے اور بوقت حاجت منھ اپنا اُس سے مسح کرے اور سلطان کے پاس جاوے اگرچہ خائف ہو عزیز و مقبول ہو اور جملہ دشمنان و مار و کژدم سے نڈر ہووے اور جو کوئی یہ آیۃ يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ۝ او برپوست آہو کے زعفران و گلاب سے لکھے اور خوشبو عطریات لگا کر اپنے بازو پر بطرف راست باندھے اول مرد و زنان میں اثر قبولیت اور قرب اس کا ہووے اور جو کوئی یہ آیۃ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ نقش کرا کر انگشتری نقرہ میں رکھے یا پوست آہو برہ میں لکھ کر اپنے پاس رکھے نزدیک ملوک و سلاطین و خلق عالم کے محبوب و مکرم و مقبول ہووے اور جو کوئی روغن یاسمین میں مشک ملاوے اور سات روز بعد از نماز صبح یہ آیۃ پڑھے اور شیشہ میں نگاہ رکھے اور وقت حاجت منھ اپنا ساتھ اُس کے مسح کرے اور سلطان کے پاس جاوے اگرچہ خائف ہو عزیز و مقبول ہووے اور جملہ دشمنوں مار و کژدم سے نڈر ہو اور جو کوئی بچگان و زنان سے روغن یاسمین میں مشک ملاوے اور سات روز بعد از نماز صبح کے یہ آیۃ پڑھے اور ظروف شیشہ میں نگاہ رکھے اور وہ روغن اپنے ابرو پر ملے جو کوئی اُس سے ملاقی ہو ملک ملوک و حیوان اس سے ہیبت کھاویں اور ڈریں جب تک کہ اُس سے کام نہ ہو آیۃ یہ ہے يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا ۝ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ وَدَعْ أَذَاهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا دیگر اگر سلطان جابر ہے یا دشمن ہے یا ظالم ہے جو کوئی چاہے کہ مزاج تفت و گرم اُس کا ساکن ہو اور قہر و خشم اُس کا فرو ہو لکھے اُس کو بشب آدینہ بعد نماز سونے کے اور اپنے پاس رکھے اور آگے بادشاہ یا دشمن یا ظالم کے جاوے خداے تعالیٰ شر اُن کا اُس سے دفع کرے آیۃ یہ ہے الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ

فائدہ پڑھنا سورہ فاتحہ کا اور لکھنا مشک و کافور و زعفران و گلاب سے دھوکر رکھنا شیشہ میں اور وقت ضرورت منھ پر مسح کرکے جانا آگے سلطان کے [illegible]

عَنِ النَّاسِ ۚ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ دیگر جو کوئی کسی سے خائف ہو یہ آیۃ پڑھ کر آگے اُس کے جاوے ہاتھ اور زبان اُس کے سے سلامت رہے اور کوئی آفت اُس کو نہ پہونچے یہ آیہ ہے عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۝ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۚ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ دیگر سورہ جن حکیم نے کہا جو قیدی کہ باوضو سورہ مذکور کو بہت پڑھے خلاصی دیوے اللہ تعالیٰ اُس کو اُس قید سے بکرم اللہ تعالیٰ و فضلہ **ایضاً** واسطے خلاص بندی خانہ سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۝ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ۚ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ۚ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ۚ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝ حکیم نے کہا جس کو بندی خانہ میں دیر ہو یا اُس کے دشمن قوی ہوں آیات مذکورہ کو پارہ کاغذ میں مشک زعفران سے لکھے اور اپنے بازو پر باندھے اور نیز آیات مذکورہ کو بہت پڑھے اُس بندہ سے خدائے تعالیٰ خلاصی دیوے اور سریع الاجابت ہے ان اللہ علیٰ کل شئ قدیر واللہ اعلم بالصواب نوع دیگر واسطے کار بستہ اور دشوار کے ایک مکان میں بعد نماز عشا کے اول و آخر درود گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر درمیان میں گیارہ سو مرتبہ یہ دعا چالیس روز تک پڑھے بہت مفید ہے اور مجکو مولوی محمد عماد الدین صاحب نارنولی سے ملا ہے دعا یہ ہے یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ وَیَا نَاصِرَ الْمَظْلُوْمِیْنَ اُنْصُرْنِیْ **باب سی و یکم** درباب نگاہداشت کشتی آفت دریا سے اور سلامت رہنے سفر میں اور دفع ہونے ماندگی و گرسنگی کے **طریقہ** واسطے نگاہ رکھنے کشتی کے آفتوں دریا سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ مَنْ یُّنَجِّیْکُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ۝

دعا واسطے دفع خوف و سلامت رہنے کے ۱۲

واسطے خلاص بندی خانہ کے ۱۲

واسطے نگاہ رکھنے کشتی کے آفتوں دریا سے ۱۲

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيكُمْ مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنْتُمْ تُشْرِكُونَ حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی امان ہے خاص چلانے والی کشتی کو آفتہائے دریا سے جو آواز کرے اور موج طمانچہ مارے تو آیۃ مذکورہ چار پارہ کاغذ میں لکھے اور دریا میں ڈالے موج مارنا اور ہیبت مارنا دریا کا ساکن ہو باذن اللہ تعالیٰ دیگر واسطے نگاہداشت کشتی کے آفات دریا سے اور سفر سے إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّونَهُ شَيْئًا إِنَّ رَبِّي عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ حکیم نے کہا جو کوئی دریا میں کشتی پر سوار ہو اور آفات دریا سے ڈرے تو آیات مذکورہ کو بہت پڑھے آفات دریا سے محفوظ رہے اور اُس سفر میں سلامت رہے بحول اللہ وقوتہ ایضاً واسطے نگاہداشت کشتی کے آفات دریا سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرِيهَا وَمُرْسَاهَا إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ حکیم نے کہا یہ آیۃ واسطے نگاہداشت کشتی کے ہے موج سے اسکے طمانچہ مارنے سے چاہیے کہ نقش کرے آیات مذکورہ موج میں چوب ساج سے اور کشتی سے ملاوے کہ خاص وہ کشتی حرز نگاہداشت کی ہو بحفظ اللہ تعالیٰ ایضاً واسطے نگاہداشت سفر میں آفات چور اور دابہ موذیہ سے اور نگاہداشت کشتی اور راکب شر دشمن سے اور حیات و آفت دریا کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ قُلْ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبَارَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ حکیم نے کہا جو چاہے کشتی میں سوار ہو یا سفر میں منزل پر اُترے تو وقت اُترنے کے سہ مرتبہ آیات مذکورہ اور تین مرتبہ فاتحہ اور یہ درود پڑھے اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوسَى بْنِ عِمْرَانَ وَنَجَّا يُونُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوتِ وَسَخَّرَ الْفُلْكَ وَالْعَالَمَ بِقَدْرِ قَطْرِ الْبَحْرِ وَرِمَادِهِ وَخَالِقَ أَصْنَافِ عَجَائِبِ الْكِفَايَةِ يَا كَافِيَ مَنِ اسْتَكْفَاهُ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ مَنْ دَعَاهُ يَا مُقْبِلَ مَنْ رَجَاهُ أَنْتَ الْكَافِي لَا كَافِيَ إِلَّا أَنْتَ اور دونوں ہاتھ اپنے پر دم کرے اور منھ پر ہاتھ پھیرے آفات دریا و دابہ موذیہ و شر چور و حیات سے حفظ و امان میں خدائے تعالیٰ کے رہے ایضاً واسطے نگاہداشت کشتی و راکب کے آفات دریا سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَةِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِنْ آيَاتِهِ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝

واسطے نگاہداشت کشتی کے آفات دریا سے اور سفر سے

واسطے نگاہداشت سفر میں آفات چور اور دابہ موذیہ سے

واسطے نگاہداشت کشتی اور راکب کے آفات دریا سے

وَاِذَا غَشِیَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ فَلَمَّا نَجّٰهُمْ اِلَی الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ۝ حکیم نے کہا کہ سوار کشتی دریا کو وقت جوش اور طمانچہ مارنے موج کے باعث امن وامان کے ہے کہ آیت مذکورہ کو سات ٹکڑے کاغذ پر یا برگ‌ہا پر لکھے اور دریا میں طرف مشرق کے ڈالے کہ ایک بعد ایک کے ساکن ہو موج طمانچہ مارنے سے باز رہے باذن اللہ تعالیٰ دیگر واسطے سلامت پہونچنے کے منزل پر حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ جو کوئی مسافر ہمیشہ اس دعا کو ورد رکھتا ہو میں ضامن ہوں کہ سلامتی کے ساتھ منزل پر پہونچاؤں میں وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِیِّكَ الرِّضَا اِلَّا سَلَّمْتَنِیْ فِیْ جَمِیْعِ اَسْفَارِیْ فِی الْبِحَارِ وَالْقِفَارِ وَالْاَوْدِیَةِ وَالْغِیَاضِ وَمِنْ شَرِّ مَا اَحْذَرُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَا اَحْذَرُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ دیگر بنا بر دفع ترسہاے راستہ کے بیابان اور پہاڑوں سے جو کوئی بیابان اور پہاڑوں میں خلقان سے ڈرے باواز بلند یہ دعا پڑھے اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰهِ یَبْغُوْنَ وَلَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ دیگر آداب سفر و دعاہاے سفر کے مسافر کو لازم ہے کہ ان دعاؤں کو عمل میں لاوے کہ بسبب اُس کے بعضی مشقتہاے سفر سے بسہولیت گزرے نقل ہے کہ جو کوئی آپ منزل سے باہر آئے عیال اور باز ماندگان اپنے کو جمع کرے اور دو رکعت نماز سنت گزارے بعد ازاں اس دعا کو پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ السَّلَامَةَ لِنَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَدِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِیْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا وَاحْفَظْ اَهْلَنَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا فِیْ جِوَارِكَ اَللّٰهُمَّ لَا تَسْلُبْنَا نِعْمَتَكَ وَلَا تُغَیِّرْ مَا بِنَا مِنْ عَافِیَتِكَ وَفَضْلِكَ پھر اپنے عیال واطفال کو رخصت کرے تحت الحنک باندھ کر عصاے بادام تلخ کا ہاتھ میں لے کر باہر آوے اور وقت باہر آنے کے کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ اٰمَنْتُ وَتَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ پھر جو گھر سے باہر آوے دروازہ گھر پر روبقبلہ کھڑا ہو اور سورۂ فاتحہ و آیۃ الکرسی ایک نوبت پیش رو اور ایک جانب دست راست اور ایک جانب دست چپ پڑھے بعد ازاں یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ وَاحْفَظْ مَا مَعِیَ وَسَلِّمْنِیْ وَسَلِّمْ مَا مَعِیَ وَبَلِّغْنِیْ وَبَلِّغْ مَا مَعِیَ

واسطے سلامت پہونچنے کے منزل پر

واسطے دفع ترسہاے راستہ بیابان و پہاڑوں کے

واسطے آداب سفر و دعاہاے سفر کے

بِبَلاغِكَ الْحَسَنِ الْجَمِيلِ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ دیگر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے
فرمایا کہ جو کچھ بتقدیر خدائے تعالیٰ مقدر ہوتا ہے کہتا ہوں میں کہ جو پڑھنے والا اِنَّآ اَنْزَلْنَاهُ کا ہو
جو سفر کریں اور اپنی منزل سے باہر آویں اور پڑھیں کہ جلد اپنی منزل پر سلامتی سے پہونچیں دیگر
حضرت علیہ السلام نے فرمایا کہ میں ضامن ہوں کہ جو کوئی سفر کرنے جاوے تحت الحنک باندھے
سر چیز سے بخوف ہو سوخت ہونے اور غرق ہونے و چوروں سے جو منزل پر پہونچے یہ دعا پڑھے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي
السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ دیگر
حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی انگشتری عقیق اپنے ہاتھ میں رکھے
تو چوروں اور ہر آفات سے سفر میں بعافیت رہے دیگر جو کوئی اس دعا کو اپنے پاس رکھے تمام
بلاؤں سفر سے امان میں رہے دعا یہ ہے اِهْنَاهٗ اودیاہ سوما نغ مالخ ۝ هیلوصمہ
دامہ ۝ اوہ ان ۝ جوان هوهو یوادہ لا اَللّٰهُمَّ احْفَظْ لِصَاحِبِ التَّعْوِيْذِ بِرَحْمَتِكَ
يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَخَيْرَ النَّاصِرِيْنَ
دعائے دخول بلدہ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَآءِ وَمَآ اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَمَآ اَقَلَّتْ
وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَتْ وَرَبَّ الْاَنْهَارِ وَمَا جَرَتْ عَرِّفْنَا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَ
خَيْرَ اَهْلِهَا اَعِذْنَا مِنْ شَرِّ الْقَرْيَةِ وَشَرِّ اَهْلِهَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ دعائے بزرگوار
اَللّٰهُمَّ اَسْعِدْنَا بِهٰذِهِ الْحَرَكَةِ وَاعْصِمْنَا بِالْاَمْنِ وَالْبَرَكَةِ وَاكْفِنَا وَعْثَآءَ السَّفَرِ
وَفَدَآءَ سُوْءِ الْقَدَرِ وَاَنْزِلْنَا خَيْرَ الْمَنَازِلِ وَاَعِنَّا عَلٰى طَيِّ الْمَرَاحِلِ وَقَرِّبْ لَنَا
الْبُعْدَ فِي النَّوَآءِ وَيَسِّرْ لَنَا الْيُسْرَ وَالسُّرٰى وَاجْعَلْ سَفَرَنَا اِلٰى صُنْعٍ جَدِيْدٍ ثَبِّتْنَا عَلَى
الْمَجْدِ وَحَدِيْدِ وَاحْفَظْنَا وَاحْفَظْ مُخَلِّفِيْنَا وَاجْمَعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ عَلٰى اَفْضَلِ مَا لَنَا
وَمَا لَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ دیگر واسطے پانے امن کے غرق ہونے
سے ابن سنی نے روایت کی ہے حسین ابن علی علیہما السلام سے فرمایا رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امان ہے واسطے امت کے غرق ہونے سے جس وقت وہ سوار ہوں
کشتی میں تو یہ کہا کریں بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ

واسطے پہنے انگشتری عقیق کے ۱۲

حتّٰی قَدْرِہٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِہٖ سُبْحٰنَہٗ وَتَعَالٰی
عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ان ادعیہ کو ہر روز وقت صبح اور رات کے پڑھنے چاہیئے روایت کیا ہے عبد اللہ
ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا ساتھ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے جاتا تھا میں اوپر ایک قوم کے گزرے
ہم کہ بزرگ تھے میں نے کہا یا رسول اللہ کیا سخت بلا ہے یہ جو دیکھتی ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ
بیچ صلب اُن آدمیوں کے تھی کہ خدائے عزوجل سے عافیت نہ چاہتے تھے دیگر آدمیوں سے ایک آدمی
بیچ خدمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آیا اور کہا یا رسول اللہ کونسی دعا افضل ہے کہا مانگ خدائے تعالیٰ
سے عفو و عافیت دنیا و آخرت میں دوسرے روز وہی آدمی آیا اور یہی سوال کیا رسول علیہ السلام نے یہی جواب دیا
اگر تجھکو دی جائے عافیت دنیا و آخرت میں کوئی دعا اس سے بہتر نہیں ہے کہ یہ وظیفہ شیخ الشیوخ میں
آئی ہے اور جامع اس دعا کی یوں پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ فِی الدِّیْنِ
وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ دیگر حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا جو کوئی وقت صبح اس دعا کو
پڑھے کوئی ظالم و موذی اُس پر قادر نہ ہو ہر چند کہ واسطے پہونچانے نقصان اُس کے کے کوشش
کرے لیکن نقصان پہونچا نہ سکے تا شب اور اگر شب کو پڑھے تا صبح عصمت خدائے تعالیٰ میں
ہووے بفضل اللہ تعالیٰ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی اَھْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ
بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی مَا اَعْطَانِیْ رَبِّیْ اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
عَزَّ وَجَلَّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ
رَّجِیْمٍ وَشَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ
وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ؕ بکی رحمۃ اللہ دیگر در حضرت غوث الثقلین میر محی الدین
عبد القادر جیلانی قدس اللہ سرہ کے بہت ہیں مگر مختصر کیا جاتا ہے ہر چیز دنیا و دین میں حاصل
ہوتی ہے حق تعالیٰ بحرمت ورد اس آیۃ الکرسی کے آخرت میں مرتبہ اولیا اور دولت عظیم اور دیدار
اپنا کرامت اور تمام مومنوں سے نعمت طرح طرح کی جنت میں اور گھر بہشت میں واسطے اسکے سنواے
اگر فقیر پڑھے اولیاء و مشائخ ہو اگر اہل دنیا پڑھے اُس کو مدد فرشتگان آسمان و زمین کی ہو
اگر بہ نیت فرزند کے ہر روز سات بار بلا ناغہ پڑھے فرزند نرینہ روزی ہو اگر جنگ میں سات بار
پڑھ کر دشمن کی طرف پھونکے وہ فرار ہو دیں اور اوپر تن کے زخم تیر و شمشیر و گرز و تفنگ و نیزے کا

واسطے عافیت دنیا و آخرت کے ۱۲

دعا واسطے دفع ظالم اور موذی کے

کارگر نہ ہو اور فتح نصیب اور درازی عمر ہو اور اگر غریب پڑھے مدام غنی ہو اور بچھو و سانپ و شیر
و ہر درندہ کہ ہو آزار اُس کا نہ پہونچے چاہیئے کہ بصدق دل پڑھے اور واسطے جس حاجت کے
کہ پڑھے روا ہو لیکن کچھ اول حضرت قدس سرہ العزیز کی فاتحہ کرے دوگانہ تحیۃ الوضو گزار کر
شروع کرے اور وہ آیۃ الکرسی یہ ہے اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
الْقَائِمُ الدَّائِمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّفَاضٍ فَاضٌ وَّلَا نَوْمٌ ۚ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِی الْاَرْضِ قَادِرٌ قَدِیْرٌ عَلٰی کُلِّ مَخْلُوْقٍ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ کَرِیْمٌ
رَحِیْمٌ یَعْلَمُ لَا اَخْلَفُ وَلَا اَکْذِبُ جَبَّارٌ غَفَّارٌ شَاکِرٌ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَلَا خِلَافَ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَلَا یَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ حَافِظٌ حَفِیْظٌ رَقِیْبٌ وَکِیْلٌ نَاصِرٌ بِالسَّرَافِیْلِ
بِحَقِّ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا زَوَالَ لِمُلْکِهٖ وَلَا فَنَآءَ لِحُکْمِهٖ حَلِیْمٌ بِحِلْمِهٖ بِحَقِّ نَبِیِّ اللّٰهِ وَحَبِیْبِ
اللّٰهِ مَحْبُوْبٌ لِاِسْمِهٖ حَامِدٌ اَحْمَدُ مَحْمُوْدٌ فِی التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَالصِّدِّیْقِ وَالْفَارُوْقِ
وَذِی النُّوْرَیْنِ وَالْمُرْتَضٰی وَالْاَئِمَّةِ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ ۝ بِحَقِّ شَیْخِ
عَبْدِ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بِقُدْرَتِكَ یَا قَادِرَ الْقَادِرِیْنَ
بِقُدْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ بِحُکْمِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَغِثْ بِاِذْنِ اللّٰهِ
تَعَالٰی یَا قَدِیْرُ یَا حَلِیْمُ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ دیگر لائے ہیں
کہ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھے دن سے رات
تک کوئی بلا ساتھ اُس کے نہ پہونچے تا روز دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ مَا شَآءَ اللّٰهُ کَانَ وَمَا
لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَاَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا ۝
اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ غَیْرِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ
بِنَاصِیَتِهَا اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ دیگر واسطے عصمت کے جو دن میں پڑھے تو وہ دن اور رات

کوئی آفت اور کوئی بلا ساتھ اُس کے نہ پہونچے وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ تَحَصَّنْتُ
بِذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَاحْتَجَبْتُ بِذِی الْقُوَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِالْحَیِّ
الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَرَمَيْتُ عَلٰى عَدُوِّیْ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
دیگر واسطے عصمت کے یہ دعا پڑھے قول حضرت عیسیٰ پیغمبر علیہ السلام کا ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ
لَا اَسْتَطِیْعُ دَفْعَ مَا اَكْرَهُ وَلَا اَمْلِكُ نَفْعَ مَا اَرْجُوْ اَصْبَحْتُ مُرْتَهِنًا بِعَمَلِیْ وَاَصْبَحَ الْاَمْرُ
بِيَدِ غَيْرِیْ فَلَا فَقِيْرَ مِنِّیْ اَفْقَرُ اَللّٰهُمَّ لَا تُشْمِتْ بِیْ عَدُوِّیْ وَلَا تَسُؤْ بِیْ صَدِیْقِیْ
وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتِیْ فِیْ دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ وَلَا فِی الْاٰخِرَةِ وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّیْ وَلَا
مَبْلَغَ عِلْمِیْ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ مَنْ لَّا يَرْحَمُنِیْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ دیگر پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ہر روز صبح کو سات بار پڑھے حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۔ نڈر ہووے جلنے اور غرق ہونے سے اور جو رات کو پڑھے
تا صبح بیخوف ہو دیگر فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی قل ہو اللہ احد دس بار اور
آیۃ الکرسی دس بار پڑھے ستر نوع کی بلا سے بیخوف ہووے حدیث میں آیا ہے کہ جو کوئی
آیۃ الکرسی کو وقت خواب کرنے کے پڑھے اُس رات کو خداے تعالیٰ فرشتے بھیجے کہ اس کو تا صبح
ہر بلا سے نگاہ رکھیں اور جبرئیلؑ نے کہا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک دیو ہے
پریوں سے کہ قصد تیرا کرتا ہے پس اُس کو نکال ساتھ آیۃ الکرسی کے اور جو کوئی نزدیک خواب
کرنے کے آیۃ الکرسی پڑھے حق تعالیٰ اس کو بحفظ و امان اپنی نگاہ میں رکھے نفس اُس کے کو اور
ہمسایہ اور تمام خانہا کہ گرد بگرد خانہ اس کے کے ہوں اور خبر میں آیا ہے کہ جو کوئی اپنے گھر سے
باہر آوے اور آیۃ الکرسی پڑھے بھیجے خدائے تعالیٰ واسطے اُس کے ستر ہزار فرشتے کہ استغفار کریں
اُس کو اور دعا کریں پس پھر دروازہ کھلے اور گھر میں آوے آیۃ الکرسی پڑھے باہر لاوے خدائے تعالیٰ
آگے دونوں آنکھوں سے قول ہے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہ جو کوئی پڑھے چار آیۃ
سورۂ بقرہ سے اور آیۃ الکرسی خالدون تک اور یہ آیۃ آخر سورۂ بقرہ سے کہ نہیں آوے نزدیک
اُس کے اور اہل اُس کے کے اس دن کوئی شیطان اور نہ کوئی چیز کہ نقصان پہونچانے والے

والی ہو اگر دیوانے کے اوپر پڑھے اچھا ہووے دیگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابوہریرہ جو تو گھر سے باہر آوے کہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ٥ پس فرمایا کہ اوپر دروازے کے فرشتہ کھڑا ہے جو بندہ ان کلمات کو کہے اُس وقت وہ فرشتے کہیں کہ راہ تجکو دکھلائے اور کام تہارے تیرے کفایت کرے شر دشمن سے نگاہ رکھے حدیث میں ہے کہ ہمیشہ یہ دعا پڑھا کرے خدائے تعالیٰ غمہائے اُس کے خوشی کے ساتھ بدل کرے اور نفس اور مال اُس کا اپنی امان میں نگاہ رکھے وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ نَفْسِیْ وَ دِیْنِیْ وَ اَمَانَتِیْ وَ خَوَاتِیْمَ عُمْرِیْ وَجَمِیْعَ مَا اَنْعَمْتَ عَلَی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ فَاِنَّكَ لَا تُضِیْعُ وَدَائِعَكَ وَاِنِّیْ اَعْلَمُ اِنَّهٗ لَنْ یُجِیْرَنِیْ مِنْكَ اَحَدٌ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِكَ مُلْتَحَدًا ٥ ملفوظ شیخ الاسلام فریدالحق والدین قدس سرہ العزیز سے لفظ مبارک ہے دیگر لکھا دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کوئی آیۃ الکرسی گھر سے باہر آکر پڑھے فرمان دیوے حضرت العزت خاص ستر ہزار فرشتوں کو اُس وقت تک کہ جب تک وہ بندہ باہر آویگا نگاہ رکھیں اور اُس کے واسطے آمرزش چاہیں دیگر امام شعبی رحمہ اللہ کفایہ اپنے میں لائے ہیں کہ ایک شخص زاہد تھا بنی اسرائیل میں حد سے بزرگ اور وہ ایک کنیز رکھتا تھا جوان اور وہ زاہد پیر ایک جگہ سے چلنے پھرنے نہ سکتا تھا کنیز کی نظر میں نہیں آتا اور وہ کنیزک اُس زاہد سے نہایت تنگ آئی تھی کہ خلق اللہ سے گلہ کرتی کہ کیا تدبیر کروں جو اس زاہد سے خلاصی پاؤں ایک پیرزن نزدیک ہمسائیگی میں تھی اُس نے کہا تجکو واسطے دفع اس زاہد کے بہلتر کام ہے زہر ہلاہل دیتی ہوں میں اُس کو کوزہ پانی میں کرکے وقت افطار اُس کو دے کہ وہ پیے ہلاک ہوگا کنیزک نے جو اس سے سُنا ویسا ہی کیا وقت افطار زہر پانی میں ڈالکر زاہد کو دیا زاہد نے پیا یکذرہ کام نہ کیا اور کنیزک منتظر تھی کہ زاہد مرے جو روز روشن ہوا کنیزک کو طاقت نہ رہی زاہد سے آکر کہا خواہ مار خواہ چھوڑ میں نے تجکو زہر دیا تھا کیا باعث ہوا کہ کام نہ کیا اُس وقت زاہد نے تبسم کیا اور کہا میں دعا رکھتا ہوں جو کوئی اس دعا کو پڑھے زہر کیا جملہ بلاہا سے بیخوف ہووے اور اس دعا کی برکت سے کوئی زہر سوائے اُس کے کارگر نہ ہووے وہ دعا

واسطے پڑھنے جو اور آیۃ سورہ لقمٰن کے ۲

واسطے محفوظ رہنے شیطان سے اور پہونچنے والے نقصان کے ۲

واسطے دفع غمہا و حاصل ہونے خوشی کے ۲

یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَ رَبِّ السَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔ اور لائے ہیں کہ پہلے تناول طعام سے اس دعا کو پڑھے اگرچہ اُس طعام میں زہر ملایا گیا ہو کچھ نقصان نہ پہونچے دیگر حرز امام شافعی رحمہ اللہ دن میں ایک بار اور رات میں ایک بار پڑھے خداے تعالیٰ تمام بلاؤں سے عصمت میں رکھے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ وَبِنُوْرِ قُدْسِكَ وَعَظِیْمِ رُكْنِكَ وَعَظَمَۃِ طَھَارَتِكَ وَبَرَكَۃِ جَلَالِكَ وَجَمَالِكَ مِنْ كُلِّ اٰفَۃٍ وَعَاھَۃٍ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ النَّھَارِ وَطَوَارِقِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَا رَحْمٰنُ ۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ مَعَاذِیْ بِكَ اَعُوْذُ اَنْتَ مَلَاذِیْ بِكَ اَلُوْذُ اَنْتَ غِیَاثِیْ بِكَ اَسْتَغِیْثُ یَا مَنْ ذَلَّتْ لَہٗ رِقَابُ الْجَبَابِرَۃِ وَخَضَعَتْ لَہٗ اَعْنَاقُ الْفَرَاعِنَۃِ اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْھِكَ وَكَرَمِ جَلَالِكَ اَنْ تُجْزِیَنِیْ مِنْ كَشْفِ سِتْرِكَ وَلِسَانِ ذِكْرِكَ وَالْھَرَبِ عَنْ شُكْرِكَ اَنَا فِیْ حِرْزِكَ لَیْلًا وَنَھَارًا صَغِیْرِیْ وَاَصْغَارِیْ ذِكْرُكَ شِعَارِیْ وَثَنَاءُكَ دِثَارِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اَجِرْنِیْ مِنْ خَیْرِ بِكَ وَقِنَا شَرَّ عِبَادِكَ وَاضْطَرِبْ عَلٰی شَرِّ اَوْقَاتِ حِفْظِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ دیگر آیا ہے کہ ہارون رشید نے امام شافعی رحمہ اللہ علیہ کو فرمایا لادیں چاہتا تھا کہ اُس کو مارے سیاف کو حاضر لائے اور کہا جو ہاتھ سر پر رکھوں میں سر اُس کا جُدا کر جو آنکہ ہارون رشید کی اُس پر پڑی اُٹھا اور اُس سے ملا اور اپنی جگہ پر بیٹھا اور چار ہزار دینار اُس کو دیے اور باکرامت اُس کو رخصت کیا امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دعا پڑھی تھی جو خلیفہ کے پاس آیا اور رسول علیہ السلام نے یہ دعا پڑھی کہ کافران بھاگے اور مقاتل میں سلیمان رضی اللہ عنہ نے نزدیک رحلت کے یہ دعا فرمائی جو کوئی پڑھے یا اپنے پاس رکھے حفظ و امان خداے عزوجل میں رہے اور ہمیشہ تمام بلاؤں و آفت و امراض اور شر شیطان اور جور سلطان اور غرق ہونے اور جلنے اور کید ساعیان اور حاسدان سے محفوظ رہے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

واسطے ہر غم و حفاظت ہر بلاؤں کے

واسطے حفظ و امان کے ۱۱

وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ٥ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ وَ تَفْسِيْرِ
الْمُبِيْنِ ٥ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكَرُوْبِيَاتِ ٥ وَاَسْئَلُكَ
رَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَدَرْدَائِيْلَ وَاَسْئَلُكَ بِخَاتَمِ
سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اٰدَمَ صَفِيِّ اللّٰهِ ٥ وَاِبْرَاهِيْمَ
خَلِيْلِ اللّٰهِ وَمُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ ٥ وَعِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ غَالِبٌ
عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ٥ قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ
وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ٥ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ٥
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مجرب ہے دیگر
منقول ہے شیخ الاسلام نظام الدین قدس اللہ سرہٗ سے جو کوئی اس دعا کو پڑھے یا اپنے
پاس رکھے وہ عصمت میں رہے اور اُس پر کوئی دشمن فتحیاب نہ ہووے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ انْصُرْنَا عَلٰى كُلِّ عَدُوٍّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ قَرِيْبٍ وَّبَعِيْدٍ ذَكَرٍ اَوْ
اُنْثٰى حُرٍّ وَّعَبْدٍ شَرِيْفٍ وَّوَضِيْعٍ شَاهِدٍ وَّغَائِبٍ كَافِرٍ وَّمُسْلِمٍ لَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ
لَّا يَرْحَمُنَا وَلَا يُطِيْعُ اَكْفِنِيْ مَنْ لَّمْ تَكْفِهٖ غَيْرُكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥
دیگر ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ایک دن میں باہر آیا ساتھ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کے طرف وادی کے پیغمبر علیہ السلام نے موزہ ہائے پائے مبارک سے نکالے
اور زمین پر رکھے ایک کوا آیا اور اپنی منقار میں لیکر ہوا میں اُڑ گیا اور اُس سے مار سیاہ باہر آیا
پیغمبر علیہ السلام سے میں نے کہا کہ جو موزہ پہنتے سانپ کاٹتا پیغمبر علیہ السلام نے کہا کہ مجکو سانپ
نہیں کاٹتا کیونکہ میں ہر روز وقت صبح کے تین بار یہ دعا پڑھتا ہوں اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ
عَلٰٓى اَرْبَعٍ ٥ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥ اور یہ دعا مشارق میں
آئی ہے منافع قرآن سے دیگر اور جو کوئی سورہ والفجر کو وقت طلوع آفتاب کے پڑھے
اُس روز بے خوف ہو جملہ شرہا سے کہ جن سے ڈرتا ہے تا طلوع روز دوسرے
دیگر اگر سورہ یٰس واسطے عافیت اور سلامتی نفس کے پڑھے اور جس روز کہ پڑھا

دعا واسطے محفوظ رہنے اور مغلوب ہونے دشمن کے

ہو اُس روز کوئی چور یا کوئی بلا پیدا نہ ہو اور اُس روز ساتھ مرگ مفاجات کے نہ مرے اور جس شب کے
پڑھا ہو یہی حکم رکھے اور لائے ہیں کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی شانہ داڑھی
میں کرنا چاہے تو اول شانہ ابرو میں کرے حق تعالیٰ تمام بلاؤں سے نگاہ میں رکھے اور خبر میں
آیا ہے کہ جو کوئی روغن سر میں ڈالے اور ابرو میں چرب کرے صداع سے بیخوف ہو دیگر شیخ
فریدالدین قدس سرہ العزیز نے فرمایا کہ حق تعالیٰ دن اور رات میں تیس ہزار بلا نازل کرتا ہے
اوپر ہر ایک بشر کے اور سوائے اُس کے پس جو کوئی نماز و تسبیح میں ہے دعا اُن بلاؤں کو دفع
کرتی ہے کس واسطے کہ خبر میں ہے جو بلا آسمان میں سے نزول کرتی ہے وہ ہر ایک پر تسلط کرتی ہے
اور جو کوئی اُس دعا کو پڑھے اور دعا اوپر جاتی ہے اور جو اس میں اخلاص اور صدق نہیں ہوتا ہے
پس دعا عود کرتی ہے اور نیچے آتی ہے لیکن زبان قطب الدین بختیار کاکی قدس اللہ سرہ سے
سُنتا تھا میں یہ کہ آدمی کو چاہیے کہ دعا کرنے اور کہنے اور پڑھنے اور تسبیح لانے سے خالی نہ رہے
دیگر دعائیں کہ پڑھنی چاہئیں ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ یہ کلمات اوپر عصائے موسیٰ علیہ السلام
کے لکھے تھے اسمائے اللہ تعالیٰ کہیہ میں ماہ اہیا شراہیا معنے ان کلمات کے یہ ہیں اَنَا الْاَوَّلُ
وَاَنَا الْاٰخِرُ اَنَا الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَبَدًا ۵ دیگر جو کوئی ان ناموں کو گہوارے پر لکھے یا
زن حاملہ اپنے پاس باندھے یا روزنہائے خانہ نیچے باندھے اُمید ہے کہ بلاؤں اور آفتوں سے
دور ہو دیگر حضرت فریدالدین قدس سرہ العزیز نے یہ حکایت فرمائی کہ ایک وقت ایک آدمی کو
بغداد میں بقصد ہلاک آگے سات شیر کے ڈالا کہ سات دن تک اُن کے آگے پڑا رہا مگر اُسکو ہلاک
نہ کیا کیونکہ فرمان حق کا نہ تھا کہ اُس کو ماریں وہ سلامت باہر آیا اور سلامتی اُس کی اس سبب سے
تھی کہ اسم اعظم اُس کے پاس تھا یہ دعا ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا دَائِمًا بِلَا فَنَاءٍ
وَیَا قَائِمًا بِلَا زَوَالٍ وَیَا مُشِیْرًا بِلَا وَزِیْرٍ زبان مبارک پر آیا کہ جو کوئی دشمن کو دفع کرنا چاہے
اس دعا کو ہمیشہ پڑھے اور جو کوئی ان چار ناموں کو کاغذ باریک میں لکھے اور موم جامہ میں کرے اور
پھر نقرئی غلاف میں کر کے اپنے پاس رکھے تو پانی میں غرق نہ ہو اور نہ آگ میں جلے اور بلاؤں سے
بیخوف ہو اور نیچے زبان کے رکھے کوئی تلوار و تیر اُس پر کام نہ کرے اور جو اُس کو شانہ روز لٹکا دے
نہ مرے اور جو شک لاوے کافر ہوئے نعوذ باللہ منہا یا اثبوتا یا بوتہ شغنا اخونا دیگر جو کوئی

سورۂ بنی اسرائیل کو لکھے اور تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے ہر تیر کہ مارے خطا نہ کرے دیگر اور جو
کوئی سورۂ جاثیہ کو لکھے اور اپنے پاس رکھے یا دھو کر پیوے تمام بلیات اور آفتوں سے نڈر
ہووے اور کوئی آدمی سخن چینی اور غیبت اُس کی نہ کرے اور جو طبل میں باندھے پریاں اور گزندگان
سے امین ہووے دیگر دعائیں کہ وقت سواری مرکب پر پڑھنا چاہئیں حدیث میں ہے جو
چاہے کہ مرکب پر سوار ہو جو رکاب میں پاؤں رکھے کہے بِسْمِ اللّٰهِ اور جو سوار ہو پشت مرکب
پر بیٹھے کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ
وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۵ پھر تکبیر کہے اور سہ بار کلمۂ تہلیل کہے اور چارپائے سے نیچے
اُترے تو یہ کہے اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْنَا مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ دیگر اور لائے ہیں کہ
ایک قوم تھی سفر میں جو مرکب پر سوار ہوتا تھا کہتا تھا سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ
مُقْرِنِیْنَ اور ایک آدمی تھا درمیان اُنکے کہ شتر مادہ لاغر رکھتا تھا اور یہ آیۃ پڑھتا تھا اور کہتا یہ
مضبوط نہیں ہے ساتھ اُس کے التفات نہ کرے اور وہ شتر مادہ چھوٹ کر بھاگی اور وہ سوار پشت
اُس کی سے گرا اور مہرہ گردن اُس کی سے ٹوٹا اور حدیث میں ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
نے فرمایا کہ جو ایک اُمت میری سے اوپر پشت دابہ کے بیٹھے پس اس آیۃ کو پڑھے خدائے تعالیٰ اُسکی
بخشش کرے دیگر خبر میں آیا ہے پیغمبر علیہ السلام سے کہ وہ کوئی آدمی نہیں ہو کہ اوپر ستور کے
سوار ہو اور کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ حَمَلَنَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقَنَا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلَنَا عَلٰی
كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ۵ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مَنَّ عَلَيْنَا بِالْاِسْلَامِ وَمَنَّ عَلَيْنَا بِالْقُرْاٰنِ
وَبِمُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ۵
وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ستور نے ابھی پاؤں جگہ سے نہ اُٹھایا تھا کہ اللہ تعالیٰ بخشش
اُس کی فرماوے دیگر بوقت خوف سفر و حضر میں پڑھے دعائے رعد مجرب ہے آواز
رعد سے اور کہے سُبْحَانَ مَنْ يُّسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ وَهُوَ
عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ حق تعالیٰ عافیت سے اُسے امن میں رکھے آواز رعد اور آفت سے
ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ جو کوئی سُنے آواز رعد سے یہ دعا پڑھے اگر اُس کو صاعقہ پہونچے
دیت روز قیامت میرے ہاتھ میں ہو دیگر سخن واسطے نماز کے واسطے محافظت نفس کے گزارتے

پڑھنا سفر میں واسطے دفع خوف و حضرت کے ۱۲

پڑھنا نماز سفر واسطے محافظت کے ۱۲

ہیں فرمایا کہ جس وقت آدمی گھر سے باہر آویں چاہیئے کہ وہ دوگانہ گزاریں تو ہر بلا سے کہ راہ میں وارد ہووے حق تعالیٰ اُن سے نگاہ رکھے اور اُس دوگانہ میں بہت خیر و برکت سلامتی ہے بعد ازاں فرمایا کہ جس کسی کو فرصت دوگانہ گزارنے کی نہ ہو وقت باہر آنے کے آیۃ الکرسی پڑھے وہی غرض حاصل ہو اور جو آیۃ الکرسی خواندہ نہ ہووے تو چار مرتبہ یہ کلمہ کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۵ اور بروایت انس بن مالک کے آیا ہے کہ ایک آدمی نے کہا کہ یارسول اللہ میں سفر میں جاتا ہوں وصیت نامہ کس کو دوں میں باپ کو یا بھائی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی خلیفہ گھر میں بہتر اس سے نہیں ہے جو تو سفر میں جاتا ہے بہتر چار رکعت نماز سے نہیں ہے نیت کرکے گزارے اس وقت کہ گھر سے باہر آوے تو پڑھ اور ہر رکعت میں الحمد ایک بار اور قل ہو اللہ احد ایک بار اور جو سلام دیوے کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ بِھِنَّ اِلَیْکَ فَاجْعَلْھُنَّ خَلِیْفَتِیْ فِیْ اَھْلِیْ وَمَالِیْ پس فرمایا کہ وہ خلیفہ ہو اہل اُس کی اور مال اُس کے اولاد اُس کی کا اور رکھا رہنا ہے کہ گرد اُس کے ہیں اس وقت تک نگاہ رکھے کہ وہ لوٹ کر پھر آوے ایضاً حسین بن معظم نے کہا کہ رسول علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا مجکو جو باہر جاوے تو سفر میں اگر تو چاہے کہ تمام یاروں سے حال تیرا بہتر ہو اور مراد تیری بہتر و اچھی حاصل ہو پہلے پانچ سورہ پڑھ قل یا ایہا الکافرون و اذا جاء نصر اللہ و قل ہو اللہ احد و قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس پڑھے ابتدا اُس کی بسم اللہ الرحمن الرحیم اور ختم بھی بسم اللہ پر کرے پس باہر جاوے اور دعا تنہائی شب جو کہ وقت شب کوئی جگہ تنہا جاوے اور دیو پری وغیرہ اور آدمی سے ڈرے پہلے قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس پڑھے اُس وقت کہے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ اِنَّہٗ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۵ وَاَعُوْذُ بِکَ یَا رَبِّ مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیٰطِیْنِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ دیگر آیات حجاب جو کوئی ان آیات کو پڑھے اگر دشمن اُس کے قصد کرنے والے ہوں نظر دشمن سے حق تعالیٰ اُس کو حجاب میں رکھے اور سلامت رکھے اور کوئی آدمی اس کو نہ دیکھے اور یہ دو تین قصہ ہیں کہ نظر دشمنوں سے حجاب میں رہے ہیں اور سلامت گئے ہیں جیسا کہ جا بجا دشمنوں کے پہونچا ہے بسبب تطویل نہیں لکھا گیا

وہ آیات یہ ہیں اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا وَاِنْ
تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغَافِلُوْنَ ٥ اَفَرَاَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوَاهُ
وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشَاوَةً فَمَنْ
يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ٥ ایضاً خبر میں آیا ہے کہ پیغمبر علیہ السلام نے
کہا کہ جو تم میں سے ایک سفر میں ہو اور کوئی چیز گم کرے اور اُس جگہ کوئی نہ ہو کہ اُس کی
مدد کرے تو چاہیے کہ بطلب اُس کے آواز بلند سے کہے یَا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُسْلِمِيْنَ اَغِيْثُوْنِيْ
يَا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُسْلِمِيْنَ اَغِيْثُوْنِيْ ٥ پس کہا کہ خدائے تعالےٰ کے بندے ہیں کہ ان کو
نہ دیکھیں آدمی اور ساتھ مدد کے کوشش کریں اور مہمات کو ساتھ انصرام کے پہونچاویں دیگر
یہ اسم مجھکو میرے مرشد سے ملا ہے جو کوئی سفر میں اس کے پڑھنے کا ورد رکھے گا انشاء اللہ
تعالیٰ صحیح وسالم واپس گھر کو آوے گا اسم یہ ہے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَیُّ دیگر حدیث میں
آیا ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو تم میں سے ایک سفر میں ہو پس چاہیے
کہ کوئی حاجت ہو چاہیے کہ متاع اپنا فراہم کرکے ایک خط اُس کے گرد کھینچے جیسا کہ سرے
خط درحال کھینچنے ہی مل جاویں اور کہے اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا شَرِیْکَ بِهٖ شَیْئًا فرمایا
کہ نگاہ رکھا جائے وہ متاع اور بہاوے وہ جس جگہ چاہے اور آیا ہے لَا شَرِیْکَ بِهٖ شَیْئًا
فرمایا کہ آیۃ الکرسی پڑھے اور اُس کے اوپر دم کرے آدمی و پری وغیرہ کوئی اُس پر دست برد
نہ پاوے پریاں کہتی ہیں کہ جس چیز پر آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کی جاوے ہم کو اُس کی دست برد
کی قدرت نہیں دیگر جو کوئی سورۂ توبہ کو لکھے دستار میں یا درمیان کلاہ کے رکھے راہزنان
و دزدان سے بے خوف ہو اور تمام مکانہا میں کہ اُس کو دیکھیں اُس پر قادر نہ ہوں اور جلنے
سے محفوظ رہیں اور دعائے تنہائی رات جو کوئی وقت شب کوئی جگہ تنہائی میں رہے اور
دیو پری وغیرہ سے ڈرے آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تمام سفر سے نڈر ہوئے دیگر
جو کوئی سورہ صف ہمیشہ پڑھے تو بد ہمسائے سے بےخوف ہوئے اور سفر اور حضر میں اُس وقت تک حفظ
وامان میں رہے کہ وطن میں لوٹ کر آئے دیگر جو کوئی سورۂ نبا یعنی سورۂ عم سفر میں پڑھے

رات کو تمام مضرتوں سے نگاہ کیا گیا رہے اور جو کوئی کمربند میں لکھے کوئی گزندہ و خزندہ اُس کو آسیب آفت نہ پہونچاوے اور جو بازو پر باندھے ایک قوت عظیم ہو دیگر جو کوئی والنازعات کو پڑھے اور مقابل جاوے دشمن یا پاس سلطان کے کہ اُس سے وہ خائف ہو نہ ڈرنگے اور اُن سے سلامت آوے بفرمان خداے تعالیٰ دیگر جو کوئی سورہ عبس کو لکھے اوپر پوست آہو کے اور اپنے پاس رکھے اور جس جگہ کہ رُخ لاوے نہ دیکھے راہ میں مگر خیر و عافیت اور جو کوئی رات میں سورۃ القدر کو پڑھے تا صبح خداے تعالیٰ اُس کو محفوظ رکھے اور جو دن کو پڑھے کہ خوف گزرنے کا اُس سے چارہ نہ ہو بالضرور جانا پڑے تو اُس سے سلامت رہے اور جو کوئی چور یا غاصب یا دشمن یا شیطان یا بیری سے ڈرے یہ پڑھے رات کو اور وقت بیدار ہونیکے اور بعد از صبح تمام شرہا اور خوفہا سے سلامت رہے اور جو کشتی میں سوار ہو پڑھے جملہ شرہا و خوفہا سے نڈر ہووے اور تمام خوفوں اور آفتوں دریا سے خداے تعالیٰ نگاہ رکھے اور جو کوئی پڑھ کر آگے سلطان ظالم کے جاوے بیخوف ہووے نفس اُس کا و مال اُس کا اور اگر لکھ کر گردن لڑکے میں باندھے حق تعالیٰ اُس بچہ کو تمام آفتوں اور زحمتوں سے نگاہ رکھے اور آیۃ یہ ہے إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُم مَّا مِن دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ فَإِن تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُم مَّا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّونَهُ شَيْئًا إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ۝ دیگر اسناد تنقیس آیہ کے عربی سے لیے گئے ہیں ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ ہم مع قافلہ نزدیک ایک گاؤں کے اُترے نواحی اہواز سے کہ آدمی اس گاؤں میں سے آئے اور ہم کو کہا کہ یہاں سے اُٹھ جاؤ کیونکہ اس منزل میں کوئی نہیں اترتا ہے خوف قطاع الطریق سے اور جو کوئی نزول کرتا ہے رخت اُس کا غارت جاتا ہے چنانچہ جمعیت تمام یاروں کی چلی گئی اور میں تنہا رہ گیا اور ساتھ حدیث کے اعتماد کیا میں نے کہ ابن عمر نے روایت کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے کہا جو کوئی تنقیس آیۃ پڑھے اُس کو نقصان نہ پہونچاوے کوئی گاؤں اور نہ کوئی چور اور نہ موذی اور عافیت میں رہے نفس اُس کا اور مال اور اہل اُس کا صبح تک جو رات ہوئی میں نہ سویا اور دیکھا میں نے کہ قطاع الطریق آئے تلوار یں برہنہ کیے ہوئے

پڑھنے سورہ والنازعات میں واسطے محافظت کے ۱۲ لکھ کر پاس رکھنے سورہ عبس کو واسطے محفوظ رہنے کے ۱۲

اسناد تنقیس آیہ کی واسطے ہر ایک مرض کے جو ذیل میں لکھے گئے ہیں ۱۲

اور تیس ۳۰ مرتبہ سے زیادہ حملہ کیا قدرت نہیں پائی اور مجھ تک نہیں پہونچتے تھے جو صبح ہوئی اُس جگہ سے آگے رواں ہوا میں ایک پیر مرد کو دیکھا گھوڑے پر سوار پیدا ہوا اور مجکو کہا اے خواجہ تو جن ہے یا شیر میں نے کہا کہ بنی آدم ہوں میں اُس نے کہا کہ ہم ستر آدمی سے زیادہ آئے اور ہم نے ہر چند قصد کیا کہ تجھ تک پہونچیں ممکن نہ ہوا درمیان ہمارے اور تیرے ایک حصار لوہے کا ہو جاتا تھا میں نے کہا کہ ایک حدیث روایت کی ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کوئی ان تینتیس ۳۳ آیہ کو وقت شب پڑھے کوئی دزد و چور وغیرہ اُس شب کو نقصان نہ پہونچا سکے نفس اور اہل و مال اُس کا حفظ و امان میں رہے تا روز اگر دن میں پڑھے تا شب عافیت میں رہے پس وہ پیر مرد اسپ سے اُترا اور کمان توڑی اور ساتھ خدائے عزوجل کے عہد کیا کہ قطع طریق نہ کروں میں اور اُنھوں میں شفاعت ہے بہت سخت دو علت سے کہ دونوں جذام اور برص ہیں پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ان تینتیس ۳۳ آیت کو پڑھے خدائے تعالیٰ روا کرے حاجت اُس کی اور نگاہ رکھے اُس کو کل بلاؤں سے اور جو فقیر ہو غنی ہو جاوے مریض صحت پاوے اور جو ان آیتوں کو اوپر جراحتوں کے پڑھے جلد اچھے ہو ویں اور اگر محبوس پڑھے یا شدت میں خلاص پاوے اور یہ آیتیں شفا ہیں تمام زحمتوں کو جیسا کہ استسقا اور باد صرع و قولنج و بواسیر و لقوہ و فالج اور دفع کرنے والی ہیں چشم زخم و شر پریاں و آدمیان و حملہ موذیان مثل شیر و پلنگ و گرگ و سانپ و کژدم کے جو کوئی پڑھے بےخوف ہووے شر کل ظالمان و حاسدان و جباران و ستمگاران و دشمنان سے اور فراخ ہو رزق اُس کا اور نزدیک خلق کے مقبول ہو اور قول و عمل اُس کا نظر مردماں میں عزیز ہو اور جو کوئی روز دوشنبہ وقت چاشت دو رکعت نماز پڑھے اور ان آیتوں کو نماز میں پڑھے جو نماز سے فارغ ہو سجدہ کر کے اپنی حاجت چاہے خدائے تعالیٰ حاجتہائے اُس کی دینی و دنیوی کو روا کرے اور آمرزش مومنین اور مومنات کی چاہے خدائے عزوجل سب کی بخشش فرماوے اور جو ان آیتوں کو تین دن بہ نیت غائب کہ حال اُس کا معلوم نہ ہو پڑھے روز چہارم حال اُس کی حیات اور ممات کا ظاہر ہو اور جو کوئی دن میں پڑھے رات کو فرمان دے اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتوں کو تا کہ اُس کو نگاہ رکھیں اور نہ مرے اس دن اور ایمن ہو ہول منکر نکیر و فزع اکبر سے اور گزرے پل صراط سے مانند

برق جہندہ کے اور جو کوئی مصروع کے سر پر پڑھے اُسی ساعت اچھا ہووے اور جو یہ آیات لکھ کر گلوے طفلان میں باندھے جملہ بلاہاے خانہ سے محفوظ ہوویں اور جس گھر میں یہ آیات ہوں سحر اُس خانہ میں کام نہ کرے اور چور اور جلنے سے وہ گھر سلامت رہے اور فرشتے اُس کے نگاہبان ہوں برکت اور صلاح اُس میں بہت پیدا ہو اور جو اہل فساد سے ہو اور تینتیس ۳۳ آیتیں یہ ہیں اول فاتحہ اور آخر چار قل زیادہ ہیں فاتحۃ الکتاب سورہ بقر سے مفلحون تک اور چار آیۃ الکرسی خالدون تک تین آیہ قل ادعوا اللہ او ادعوا الرحمٰن آخر سورہ تک دو آیہ والصافات صفا لازب تک دس آیہ یا معشر الجن والانس فلا تنتصران تک ۳ آیہ لو انزلنا ہذا القرآن آخر تک چار آیہ قل اوحی الی شططا تک چار آیہ قل یا ایہا الکافرون و معوذتین و اخلاص دیگر واسطے دفع خوف شیر کے حدیث میں ہے جس جگہ کہ خوف شیر کا ہو شیر کو دیکھے تکبیر کہے شر اُس کی سے خدائے تعالیٰ نگاہ رکھے اور سلامت رہے دیگر واسطے دفع مضرت کژدم و مار کے جو کوئی چاہے کہ اسکو نقصان نہ پہونچاویں وقت رات کے نماز کے بعد پڑھ کر سو رہے سانپ و کژدم مضرت نہ پہونچا دیں یہ ہے اَعُوْذُ بِرَبِّ الْبَلِیَّۃِ مِنْ شَرِّ عَقْرَبٍ وَّحَیَّۃٍ دیگر واسطے مضرت سگ جو کوئی چاہے کہ سگ اُس کے اوپر حملہ نکرے کہے وَکَلْبُھُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْہِ بِالْوَصِیْدِ ۵ دیگر دعا لکھے اور لکڑی میں باندھے یا گھر کے دروازے پر باندھے اور جو ہر روز اُس دعا کو وقت غروب آفتاب کے پڑھے وبا اور طاعون اور تمام آفتوں سے بیخوف ہووے اور قول ہے کہ مدینہ میں ایک وقت وبا پڑی تھی برکت اس دعا سے جاتی رہی دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵ بِسْمِ اللّٰہِ ذِی الشَّانِ الْعَظِیْمِ الْبُرْھَانِ الشَّدِیْدِ السُّلْطَانِ الرَّفِیْعِ کُلَّ یَوْمٍ ھُوَ فِیْ شَانٍ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۵ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الطَّعْنِ وَالطَّاعُوْنِ وَمِنْ ھُمُوْمِ الْوَبَآءِ وَمِنْ مَّوْتِ الْفُجَاءِ وَ مِنَ الْحَیِّ وَمِنْ جَھْدِ الْبَلَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَدَرَکِ الشَّقَآءِ وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَآءِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۵ رَبَّنَا اکْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ اَنّٰی لَھُمُ الذِّکْرٰی وَقَدْ جَآءَھُمْ رَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ ۵ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِیْنَ ۵ دیگر واسطے فتحیابی کے اوپر دشمن کے

واسطے دفع شیر کے

واسطے دفع مضرت کژدم و مار کے

واسطے دفع مضرت سگ کے

نافع ہے قرآن سے جو کوئی سورہ ہود کو پوست آہو پہ لکھے اور اپنے پاس رکھے خداے عزوجل
اُس کو قوت و نصرت دیوے اور اگر سو آدمی جنگ میں مقابل ہوں تمام پر مظفر و منصور ہو اور اُس سے
ڈریں اور ہاتھ پانوں سب کے اُس کے دیکھنے سے سُست ہوں اور جو کوئی دیکھے ہیبت سے اُس کی
دلیری نہ کریں اور اُس کے نزدیک نہ جا سکیں اور جب ایک جماعت پر آواز مارے سب
بھاگ جاویں کوئی نزدیک اُس کے کھڑا نہ ہووے اور اگر اس سورۃ کو زعفران سے لکھے
اور دھو کر تین دن صبح کے وقت پیوے رات کے وقت ایک قوت ظاہر آوے اُسکے دل میں
اور مدت زندگی اپنے میں کسی سے خوف نہ کرے اگرچہ ساعت تاریکی میں ہو اور اگر تمام پریاں و دیو
قصد اُس کا کریں بفرمان خداے تعالیٰ سب پر غالب آوے دیگر اور جو کوئی اس آیہ کو پوست آہو
برہ میں گلاب و زعفران سے لکھے اور کلاہ میں سر پر رکھے اُس کی قبولیت و منزلت ہووے
اور جو کوئی چاہے کہ دشمنوں پر مظفر و منصور ہو اُس کو بروز پنجشنبہ ساعت اول یا ساعت دوم
میں کہ ماہ برج ثور میں ہو نقش کرے برطبق برنج مدور اور اُس کو درمیان سپر نصب کرے
جو دشمن کے ساتھ مقابل ہو نصرت اور ظفر پاوے اور دشمن اُس سے ہیبت کھاویں
اور ڈریں منہزم ہوویں آیہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا
مُّبِيْنًا ۝ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ
وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝ هُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ
السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْۤا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا دیگر اور جو کوئی تلوار میں بالاے موٹھ کے
اس آیہ کو نقش کرے روز شنبہ کہ ماہ برج حمل میں ہو اور نقاش با طہارت ہو جو اس
تلوار سے دشمن کے مقابل ہو دشمن منہزم ہووے اور جو اس تلوار کو ہلاوے حملہ آور
ہو اور حرکتیں اس کی باطل نہ ہوں اور جو کچھ تلوار کے نیچے آوے قطع ہو اور جس کے
پاس یہ تلوار ہو مظفر اور منصور ہو اور بروز آدینہ اس ماہ میں کہ آفتاب برج حمل میں ہو
اس نقش کو تختۂ فولاد پہ کندہ کرے اور جو اس کو اپنے پاس رکھے شریروں و ساحران کے
سے کبھی عمر بھر نہ ڈرے اور آدمیوں اور دیووں سے بے خوف ہووے اور تعویذ

ہے خاص لڑکوں کو تمام بلاؤں اور آفتوں سے آیۃ یہ ہے وَاَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ فِیْهِ بَاْسٌ شَدِیْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِیَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ یَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَیْبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ ۵ دیگر واسطے دفع ہونے دشمن کے بوقت کہ اسپ اندر مصاف کے آندہو میدان میں بسر تازیانہ لکھنا چاہیئے جیساکہ ساتھ قلم کے لکھے یہ الفاظ ہیں لَا تَخَافُ دَرَکًا وَّلَا تَخْشٰی کوئی دشمن ساتھ اُس کے نہ پہونچے اور جو کوئی دشمن سے ڈرے یہی آیت پڑھے بے خوف ہو دشمن سے اور اُس کو کوئی نہ دیکھے اور سلامت رہے دیگر دعا پڑھے وقت سواری جہاز کے یا کشتی کے کہا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھے بوقت سوار ہونے جہاز دریا اور کشتی یا سوار ہونے اوپر چارپایہ کے اگر وہ ہلاک یا غرق ہووے دیت مجھ پر ہو دن قیامت کے اور یہ دعا دریا میں تجربہ کی گئی ہے اور آفات دریا سے بچ گئے ہیں وہ دعاے معظم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ۵ وَقَالَ ارْکَبُوْا فِیْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۵ وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ یُّرْسِلَ الرِّیٰحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِیُذِیْقَکُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِیَ الْفُلْکُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ۵ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الْجِبَالِ وَمَا اَرْبَیْنَ وَرَبَّ الرِّیَاحِ وَمَا اَرْسَلْنَ وَرَبَّ الْبِحَارِ وَمَا اَجْرَیْنَ وَرَبَّ الشِّمَارِ وَمَا سَخَّرْنَ اَنْ تُسَخِّرَ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ کَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۵ دیگر اور جو کوئی یہ آیہ قُلْ مَنْ یُّنَجِّیْکُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الشّٰکِرِیْنَ ؕ قُلِ اللّٰهُ یُنَجِّیْکُمْ مِّنْهَا وَمِنْ کُلِّ کَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِکُوْنَ اگر کشتی دریا میں ہو جو ہوا مخالف اُٹھے اور پانی موج مارے اور خوف غرق ہونے کشتی کا ہو یہ آیۃ لکھ کر درمیان آب دریا کے ڈالے بامر اللہ العلیم الحکیم بادساکن ہو دیگر جو کوئی یہ آیت واسطے سلامتی کے دریا اور جملہ آفات سے لکھے باطہارت روز آدینہ تخت چوب بر اور سخت کرے اُس تختہ کو پہلے ارادہ کشتی سے سلامت رہے جملہ آفتوں سے روز و شب کی

دافع دنیع
اڑنے جن
۲۷

بفرمان خداے عزوجل کے آیۃ یہ ہے فَالِقُ الْاِصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيَاتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُونَ ۝ اور جو کوئی اس آیۃ کو پڑھے وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖيهَا وَمُرْسَاهَا اِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ نقش کرے چوب ساج میں اور سخت کرے پہلے ارادہ کشتی سے خداے عزوجل تمام آفتوں سے اُسکو نگاہ رکھے دیگر اور جو ان آیتوں کو پڑھے اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيَاتِهٖ اِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيَاتِنَا اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ ۝ سوار ہونے کشتی میں جو ہوا سخت اُٹھے اور پانی موج مارے سات ورق کاغذ میں لکھے اور پانی میں ڈالے طرف مشرق کے ایک ایک ورق حق تعالیٰ ساکن کرے اور جو کشتی سے نیچے اُترے پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْنَا مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ دیگر جو دعائیں کہ رخت و قماش میں رکھیں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہا کہ جو کوئی سورہ مائدہ کو پوست آہو میں لکھے اور صندوق میں رکھے بیخوف ہو وہ قماش اور مال اُس کا چوروں سے اگرچہ متاع اُس کا درمیان راہ کے ہو اور جو کوئی یہ آیۃ لکھے صدق سے بروز آدینہ اور رکھے درمیان مال اور خزینہ کے برکت ہو اُس میں اور نگاہ رکھے خداے تعالیٰ جملہ بلاؤں اور آفتوں سے آیۃ یہ ہے ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ دیگر جو کوئی سورہ عصر کو پڑھے اوپر مال کے اور ساتھ رہبری کے دفن کرے خداے تعالیٰ نگاہ رکھے اُس وقت تک کہ باہر لاوے وہ دفینہ دیگر اسماء اصحاب کہف کے لکھے اور درمیان اسباب کے رکھے سلامت رہے چوروں اور غرق ہونے اور جلنے سے مجرب ہے دیگر اور خاصیت اسامی اصحاب کہف امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حق کی امان میں ہو جو ان ناموں کو سفر و حضر میں پڑھے اور جو کوئی اپنے پاس رکھے پناہ حق تعالیٰ میں رہے اور جو کوئی ہمیشہ پڑھے حق سبحانہ تعالیٰ اُسکو اور مادر و پدر اُسکے کو اور ستر آدمیان قرابتیان اُسکے کی بخشش کرے

دعائیں در رخت و قماش میں رکھنے کی ۱۲

خاصیت نامہاے اصحاب کہف ۱۲

اور جو درمیان تیر دناج کے دوڑے نقصان نہ رکھے اور درد شکم اور طرح طرح کی بلاؤں سے
امان میں ہووے دوسرے واسطے چند چیز کے اسامی اصحاب کہف کے کام آتے ہیں پہلے جو کوئی
چاہے کہ موج دریا سے بیخوف ہو کشتی میں ان ناموں کو پڑھے و یا اپنے پاس رکھے دوسرے جو کوئی
چاہے ان ناموں کو لکھے اور گھر میں رکھے آگ نہ لگے اور جو آگ لگی ہو جامہ سفید میں ان ناموں کو
لکھ کر و یا باندھ کر ڈالے آگ فرو ہو جاوے تیسرے جو کوئی ان ناموں کو رخت وخزینہ میں رکھے چور سے
و جلنے سے اور غرق ہونے سے سالم رہے چوتھے جو ان ناموں کو لکھے اور ران سیدھی میں باندھے
ہر چند راہ چلے ماندہ نہ ہو پانچویں اگر ملخ کشت کے اوپر غلبہ کرے ان ناموں کو لکھے اور اوپر ایک
لکڑی کے کرکے درمیان کشت کے رکھے ٹیڑی اُس کشت میں نقصان نہ پہونچاوے چھٹے ہر عورت
کہ دردزہ میں ماندہ ہو ان ناموں کو لکھے اور اوپر ران چپ اُس عورت کے باندھے درحال مولود
پیدا ہووے ساتویں اگر کسی گاؤں میں پانی دریا کا زور کرتا ہے اور زمین لے جاتا ہے ان
ناموں کو لکھے اور درمیان دو شرابہ نئے کے رکھے اور سر اُس کا مضبوط کرے اور جس جگہ کہ گرداب
ہوا ہے ڈالے بفرمان خدائے عزوجل پانی اُس موضع سے قوت دوسری طرف کرے اور زیادہ اُس
زمین کو نہ کاٹے آٹھویں ان ناموں کو لکھ کر قبضۂ کمان میں باندھے تیر اُس کا سیدھا جاوے نویں
جو کوئی حاجت رکھے دو رکعت نماز گزارے اور ان ناموں کو پڑھے اور خدائے تعالیٰ کو شفیع لاوے
حاجت اُس کی بر آوے دسویں جس کے پاس یہ نام ہوں حرب میں مظفر و منصور ہو اور کچھ نقصان اُسکو
نہ پہونچے گیارھویں ان ناموں کو اپنے پاس رکھے آگے امراء و ملوک و سلاطین کے اس کا مرتبہ و
عزت ہو اور کوئی ساتھ اُس کے نہ پہونچے بارھویں جو کوئی ان ناموں کو اوپر صاحب تپ و صداع و
سوائے اُسکے باندھے صحت پاوے اور دھو کر پلاوے اچھا ہو جاوے تیرھویں جو کشت غلہ کو موشان
زحمت دیویں ان ناموں کو لکھے اور درمیان دو سکوروں کے چاروں گوشوں کے گاڑے آفت موشان
کی اُس کشت سے دفع ہو چودھویں جو کوئی ان ناموں کو کتاب دکاغذ میں لکھے کرم و موش ہولے
اُس کے کوئی موذی نقصان نہ پہونچاوے پندرھویں اگر سفال آب نرسیدہ میں ان ناموں کو
لکھے اور درمیان غلہ کے رکھے کرم نہ پڑیں اور غلہ گندہ نہ ہووے اور ان ناموں کی خاصیتیں
بہت ہیں جس کام پر باندھے موثر ہووے نام ان کا یہ ہیں یملیخا مکسلمینا مکشفوطط

تبیونس اذر فطیونس کشا فطیونس یونس یونس یوس اسم کلبہم قطمیر اور آخران ناموں کے وَعَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ ۵ پڑھے یا لکھے دیگر واسطے دفع ہونے ماندگی وگرسنگی و زوال وحشت سفر کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ یَهْدِیْنِ ۵ وَالَّذِیْ هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ ۵ وَالَّذِیْ یُمِیْتُنِیْ ثُمَّ یُحْیِیْنِ ۵ وَالَّذِیْ اَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لِیْ خَطِیْٓئَتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ ۵ رَبِّ هَبْ لِیْ حُکْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ۵ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ وَاغْفِرْ لِاَبِیْٓ اِنَّهٗ کَانَ مِنَ الضَّآلِّیْنَ ۵ وَلَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ ۵ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۵ اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ۵ حکیم نے کہا جو کوئی سفر میں دفع ہونا زوال وحشت و ماندگی وگرسنگی وتشنگی کا چاہے پس وضو یا تیمم کرکے دو رکعت نماز گزارے اور آیات مذکورہ سات مرتبہ یا آٹھ مرتبہ یا اکیس مرتبہ پڑھے کہ گرسنگی وتشنگی فرو ہووے اور قوت الٰہی حاصل ہو اور ساتھ رزق کے پہونچے اور سستی و ماندگی و وحشت جاتی رہے بعظمۃ اللہ تعالیٰ وعونہ ایضًا واسطے دفع گرسنگی وتشنگی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ لَیْسَ لِوَقْعَتِهَا کَاذِبَةٌ اِلٰی قَوْلِهٖ تَعَالٰی فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ حکیم نے کہا کہ باطہارت صبح و شام آیات مذکورہ کو پڑھے گرسنگی وتشنگی نہ ہو اور سیراب رہے اور ترس و فزع و خوف اُس کو نہ پہونچے اور رزق اُس کو حاصل ہو جہاں سے کہ وہ نہ جانتے اور نعمت دینی دل اُس کے میں پر ہووے بعظمۃ اللہ تعالیٰ ایضًا واسطے دفع گرسنگی وتشنگی کے سورہٗ والعادیات کو بہت پڑھے خدائے تعالیٰ اُس کو سیراب کرے بھوک پیاس سے نقصان نہ پہونچاوے دیگر واسطے نگاہداشت کے سفر میں وقت چلنے راہ و منزل پر اُترنے کے سورہٗ جن کو تین مرتبہ پڑھے آفات سفر سے محفوظ و امن میں رہے بعظمۃ اللہ تعالیٰ وعونہ دیگر واسطے دفع ماندگی کے سورہٗ واللیل کو کاغذ باریک میں لکھے اور کاتب نقاش ول غسل کرکے روزہ رکھے اور بروز جمعہ شروع ماہ کے یہ عمل کرے اور پھر اُس کو نگینہ انگوٹھی لوہے میں رکھوا کر پہنے اور رواں ہو کوہ بیابان میں کوئی مکروہ اُس کے ساتھ نہ پہونچے اور زمین پیچیدہ ہو کر راہ تھوڑی ہو جاوے اور ماندگی نہ لاوے اور راہ چلنے سے نہ تھکے باذن اللہ تعالیٰ واللہ اعلم بالصواب

واسطے دفع ہونے ماندگی وگرسنگی و زوال وحشت کے ۱۲

واسطے دفع گرسنگی وتشنگی کے ۱۲

واسطے نگاہداشت ۱۲

باب سی و دوم درباب نگاہداشت خزانۂ مال و دفینہ وغیرہ کے طریقہ واسطے نگاہ رکھنے مال وخزینہ و دفینہ کے سورۃ البینہ کو وقت دفن کرنے مال ومتاع اور وقت خزانہ میں رکھنے کے پڑھے اللہ تعالیٰ اُس کو نظر عیاروں اور چوروں سے پوشیدہ رکھے اور آفتوں سے سلامت رہے باذن اللہ تعالیٰ وقدرتہ ایضاً سورۂ والعصر کو چہار سفال گلی میں لکھے اور مال وخزانہ میں رکھدے تمام آفتوں سے وہ مال وخزینہ محفوظ رہے اور چشم چور سے پوشیدہ رہے ایضاً واسطے نگاہداشت مال وخزینہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ حکیم نے کہا کہ بروز جمعہ آیۃ مذکورہ کو صدف میں لکھے بعد نماز کے اور مال وخزینہ میں رکھدے تمام آفتوں اور چوروں سے وہ مال وخزینہ سلامت رہے بکرم اللہ تعالیٰ باب سی و سوم درباب مدد اوپر خیر اور دفع ہونے بیدینی و بھیجنے نامہ وعرائض وطلب حاجت برآری کے طریقہ واسطے مدد اوپر خیر و دفع غضب کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ حکیم نے کہا کہ یہ آیۃ فرو کرنیوالی غضب وسخت گیری وقلق اور مدد کرنیوالی خیر ونیکی کی ہے جو آدمی مدد اوپر خیر و دفع ہونے غضب وسخت گیری وقلق کے چاہے اپنے واسطے یا دوسرے کے واسطے اگر بروقت غضب کے کھڑا ہو بیٹھ جاوے اور بیٹھا ہو تو لیٹ جاوے اور آیۃ مذکورہ کو بہت پڑھے مکروہات جاتی رہے اور صفائی نفس کی پیدا ہو اور مدد اوپر خیر کے پلٹے بکرم اللہ تعالیٰ وفضلہ واللہ اعلم بالصواب دیگر واسطے دفع بیدینی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ أُحِلَّتْ لَكُم بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنتُمْ حُرُمٌ إِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ حکیم نے کہا جو کوئی دفع ہونا تدلیس اور شک ولبس روی اور بیدینی کا چاہے تو آیۃ مذکورہ کو پیالہ آبگینہ میں لکھے اور شہد تازہ آتش نارسیدہ سے دھووے پھر جو کوئی اُس شہد کو کھاوے اُس سے تدلیسی اور بیدینی وشک دفع ہو اور اُس کو روزی ہو لبس روی کاموں اور امر نیک کی بکرم اللہ تعالیٰ وفضلہ دیگر واسطے اعانت اوپر خیر کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّىٰ تا آخر سورہ حکیم نے کہا جو کوئی برتن گل پختہ نو میں آیۃ مذکورہ کو گلاب و زعفران سے لکھے اور آب شیریں ندی رواں سے دھووے اور تین روز نہار پیوے قبول کرے کاموں کو

واسطے نگاہ رکھنے مال وخزینہ و دفینہ کے ۱۲

واسطے مدد اوپر خیر و دفع غضب کے ۱۲

واسطے دفع بیدینی کے ۱۲

واسطے اعانت اوپر خیر کے ۱۲

"واسطے بھیجنے نامہ و عرائض بنا بر حاجت کے"

اور پر خیر کے اور مدد کرنے والا ہو بفضل اللہ تعالیٰ و عونہ دیگر واسطے بھیجنے نامہ و عرائض بنا بر حاجت کے سورہ ویل للمطففین سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے کَلَّآ اِنَّ کِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِیْ عِلِّیِّیْنَ اِلیٰ قَوْلِہٖ تَعَالیٰ نَعِیْمٍ ۵ حکیم نے کہا جو کوئی مکتوب یا رقعہ یا عریضہ لکھے اور غرض حاصل ہونی چاہیے تو قلم ازنی و فارسی خشک یعنی بغیر درمیان ہر سطر کسی چیز کے یہ لکھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵ اِنَّ اللّٰہَ وَعَدَ الصَّابِرِیْنَ نَصْرًا وَّ لِمَنْ تَوَکَّلَ عَلَیْہِ یُسْرًا وَّ شَرَحَ لِمَنْ فَوَّضَ اَمْرَہٗ اِلَیْہِ صَدْرًا ۵ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا کَلَّآ اِنَّ کِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِیْ عِلِّیِّیْنَ ۵ بعد اس کے پیچیدہ کرے وہ رقعہ اور وہ مکتوب اور وہ عریضہ کو اور بھیجے ساتھ عظمت اللہ تعالیٰ کے اسکی حاجت بر آئے اور یہ اسرار نا اہل کے اوپر ضائع نہ کرے دیگر واسطے طلب حاجت کے سورہ جاثیہ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَیْلٌ لِّکُلِّ اَفَّاکٍ اَثِیْمٍ ۵ یَّسْمَعُ اٰیٰتِ اللّٰہِ تُتْلٰی عَلَیْہِ ثُمَّ یُصِرُّ مُسْتَکْبِرًا کَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْہَا فَبَشِّرْہُ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ۵ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰیٰتِنَا شَیْئَا نِ اتَّخَذَھَا ھُزُوًا ۵ اُولٰٓئِکَ لَھُمْ عَذَابٌ مُّھِیْنٌ ۵ مِنْ وَّرَآئِھِمْ جَھَنَّمُ وَلَا یُغْنِیْ عَنْھُمْ مَّا کَسَبُوْا شَیْئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَوْلِیَآءَ وَلَھُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۵ حکیم نے کہا جو مانگے ایک سے حاجت پس آیات مذکورہ کو تین مرتبہ کف ہتھیلی اپنی پر پڑھے بعدہٗ وقت مانگنے حاجت کے اپنے ہاتھ کو دیکھے یہ ہاتھ منھ پر کھولے اگر حاجت روا نہیں ہوتی ہے تو فوراً روا ہو اور غرض حاصل ہووے ایضاً واسطے طلب حاجت کے سورہ نسا میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے مَنْ یَّشْفَعْ شَفَاعَۃً حَسَنَۃً یَّکُنْ لَّہٗ نَصِیْبٌ مِّنْھَا وَمَنْ یَّشْفَعْ شَفَاعَۃً سَیِّئَۃً یَّکُنْ لَّہٗ کِفْلٌ مِّنْھَا ۵ وَکَانَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مُّقِیْتًا وَاِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّۃٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْھَآ اَوْ رُدُّوْھَا ۵ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَسِیْبًا ۵ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَیَجْمَعَنَّکُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ لَا رَیْبَ فِیْہِ ۵ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰہِ حَدِیْثًا ۵ حکیم نے کہا جو تو برادری میں خطبہ کرے یا کوئی حاجت طلب کرے اور وہ منع کریں یا لیت و لعل لاویں پس وقت طلوع آفتاب کے آیات مذکورہ کو پارہ جامہ دختر باکرہ پر ہر جمعہ کو مشک و زعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے کہ حاجت روائی اس کی ہووے اور منع کرنے والے باز رہیں اور اسی طور واسطے طلب حاجت کے ملوک

"واسطے طلب حاجت کے"

"واسطے طلب حاجت کے"

"یعنی پارہ پارچہ لڑکی و سلاطین کے"

وسلاطین سے ہر جمعہ کو رقعہ اُس کا لیکہ لکھے اور جب تک کہ حاجت اُس کی نہ نکلے لکھے اور وہ کہ
لکھا گیا ہے جمعہ آیندہ کو دفن کرے تو عجائب دیکھے باب سی و چہارم درباب ہدیہ طرف اموات

ہدیہ طرف اموات کے

وحفظ متاع واوانی کے طریقہ واسطے ہدیہ طرف اموات کے سورۃ التکاثر میں فرمایا اللہ تعالیٰ
نے اَلْهٰکُمُ التَّکَاثُرُ حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ اِلٰی اٰخِرِهَا حکیم نے کہا جو کوئی حضور قبر مردمان
کے جاوے سورۃ التکاثر کو پڑھے تمام ارواح حاضر ہوں اور دوسری مرتبہ سورۂ مذکور کو پڑھے
اور ہدیہ کرے اموات کی طرف کہ اُنھوں سے عذاب اُٹھایا جاوے اور ہدیہ نیک ہو اور جو کوئی
اس سورۂ مبارک کو سات مرتبہ وقت نزول باران کے پڑھے اُس کو ذخیرۂ عظیمہ ہووے اور جو کوئی
آب باران کا جمع کرے اور سات مرتبہ اُس کے اوپر پڑھے اور ہر شروبی میں کہ کے کھاوے اُس سے
نفع عظیم ہو اور جو کوئی وقت پہونچنے منزل کے پڑھے جملہ آفتوں سے امن میں رہے اور جو
کوئی سورۂ مذکور کو نماز نفل میں پڑھا کرے اس کو اللہ غنی کرے اور جو کوئی سات مرتبہ پڑھے
اور کاغذ میں لکھے اور باندھے اُس کو بعد نماز عصر وقت غروب آفتاب کے وہ شخص بحفظ الٰہی
رہے اور جو کوئی ہمیشہ پڑھا کرے عفو کرے اللہ تعالیٰ گناہ اُس کے وحساب نہ کرے بکرم اللہ تعالیٰ

واسطے حفظ متاع واوانی کے

دیگر واسطے حفظ متاع واوانی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورۃ الماعون میں اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُکَذِّبُ
بِالدِّیْنِ ۵ اِلٰی اٰخِرِهَا حکیم نے کہا کہ اس سورہ کو واسطے حفظ متاع خانہ واوانی وبھرنے و
توڑنے کے پڑھے ہر روز استعمال کرے خاص اُس کو متاع واوانی کا تعویذ ہووے اور جو کوئی
ہمیشہ پڑھا کرے تو قبول ہو قول اُس کا اور قبولیت کو پہونچے حاجت اُس کی باب سی و پنجم

بیان سورہ اور قرأت اس کی کہ معادل قرآن کے ہیں

درباب بیان سورہ اور قرأت اُس کی کہ معادل قرآن کے ہیں سورۂ یٰسٓ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے
یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ اِلٰی اٰخِرِهَا حکیم نے کہا کہ ہر چیز کا دل ہے
اور دل قرآن کا سورۂ یٰسٓ ہے جو کوئی سورۂ یٰسٓ کو تین مرتبہ پڑھے تو گویا تمام قرآن پڑھا اور

فائدہ پڑھنے سورۃ الکافرون کا

سورۂ مذکور کو تین مرتبہ پڑھے معادل قرآن کا ہے ثواب سے دیگر سورۃ الکافرون حکیم نے
کہا پڑھنا سورۂ مذکور کا چار مرتبہ معادل تمام قرآن کا ہے ثواب وثمرات سے اور جو کوئی سورۂ
مذکور کو ہمیشہ وقت صبح کے پڑھا کرے میل شرک وبداعتقادی سے امن میں رہے اور جو
بروز یکشنبہ وقت طلوع آفتاب دس مرتبہ پڑھے خدائے تعالیٰ سے جو حاجت کہ رکھتا ہو روا کیجاوے

اور قبول ہووے دیگر دعوت سورۃ الاخلاص میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ الخ حکیم نے کہا کہ یہ سورہ معادل ثلث قرآن کی ہے جو سورۂ مذکور کو تین مرتبہ پڑھے گویا تمام قرآن پڑھا اور یہ سورہ ہر درد پر پڑھے فوراً آرام ہو جاوے اور جو کوئی پڑھ کر ہدیہ کرے طرف اموات کے تو اللہ تعالیٰ اُن سے عذاب کو دور کرے اور یہ تعویذ ہو جملہ آفت و شر کا اور جو کہ سورۂ مذکور پڑھے کفارہ اُس کے تمام گناہوں پر ہووے اور مغفرت پاوے اور مغفور مرے اور یہ سورہ شافی ہے تمام دردوں اور مرضوں کی بکرم اللہ تعالیٰ واللہ اعلم بالصواب اور خاصیت سورۂ یٰسٓ کی ایک یہ ہے مولانا رمضان صاحب مہم والے فرماتے ہیں کہ جو کوئی سورۂ یٰسٓ پڑھ کر بخشدے خدا ان دونوں شخصوں کو بخش دے بر وقت نزع کے باب شیٔ و ششم درباب معوذتین کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ اِلٰی اٰخِرِهَا قَوْلُهٗ تَعَالٰی قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ اِلٰی اٰخِرِهَا حکیم نے کہا کہ یہ دو سورۃ عوذہ ہیں شر جن و انس اور ہر آفت اور وحشت و وجع و ہم سے جو کوئی ہر صبح و شام پڑھے امین رہے ہر آفات سے دیگر اور جو کوئی پڑھے سورۂ والتین کو وقت جانے پاس بادشاہ کے اور پیش نظر دشمنان کے عزیز رہے اور یہ انکی ضرر رسانی سے بےخوف ہو اور جو کوئی لکھے اوپر کاغذ کے مشک و زعفران سے اور باندھے اوپر مصروع یعنی آزار گرفتہ کے نڈر ہووے شر اُس کی سے اور اچھا ہووے اس مرض سے اور جو کوئی مشک و زعفران سے لکھے اور تعویذ مس یا آہن کا بنوا کر اس میں رکھے اور اُسکو لڑکوں کی گردن میں باندھے وہ لڑکا شر ام الصبیان سے محفوظ اور آرام میں رہے اور اس سورہ میں نفع و خاصیت ہے مَا لَا عَيْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰی قَلْبِ بَشَرٍ واللہ اعلم بالصواب باب شیٔ و ہفتم درباب فوائد متفرقہ اوائل سورہ مقطعات بآیات اور بیچ فضیلت و اسناد دعا کے اور وظیفہ کے بیان میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ اِلٰی قَوْلِهٖ تَعَالٰی اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَقَوْلُهٗ تَعَالٰی الٓمّٓ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝ اِلٰی قَوْلِهٖ تَعَالٰی وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ وَقَوْلُهٗ تَعَالٰی الٓمّٓصٓ ۝ اِلٰی قَوْلِهٖ تَعَالٰی وَذِكْرٰی لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَقَوْلُهٗ تَعَالٰی الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ اِلٰی قَوْلِهٖ تَعَالٰی تَعْقِلُوْنَ ۝ قَوْلُهٗ تَعَالٰی الٓمّٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ

در بیان فائدہ معوذتین ۱۲

در نفع و رنج و شام و الطف بچے و خضر سورہ والتین کے ۱۲

در فوائد متفرقہ اوائل سورہ مقطعات کے ۱۲

وَالَّذِیْ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۞ قَوْلُهٗ تَعَالٰی
الٓرٰ كِتَابٌ اَنْزَلْنَاهُ اِلَیْكَ اِلٰی قَوْلِهٖ تَعَالٰی الْحَمِیْدُ قَوْلُهٗ تَعَالٰی كٓهٰیٰعٓصٓ ۞ ذِكْرُ رَحْمَتِ
رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِیَّا ۞ قَوْلُهٗ تَعَالٰی طٰهٰ ۞ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰی قَوْلُهٗ تَعَالٰی
طٰسٓمٓ ۞ ذٰلِكَ اٰیَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِیْنِ ۞ قَوْلُهٗ تَعَالٰی طٰسٓ قف تِلْكَ اٰیَاتُ الْقُرْاٰنِ
وَكِتَابٍ مُّبِیْنٍ ۞ قَوْلُهٗ تَعَالٰی یٰسٓ ۞ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ ۞ قَوْلُهٗ تَعَالٰی صٓ قف ۞ وَالْقُرْاٰنِ
ذِی الذِّكْرِ ۞ بَلِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِیْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۞ قَوْلُهٗ تَعَالٰی حٰمٓ ۞ تَنْزِیْلُ الْكِتَابِ
مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۞ اِلٰی قَوْلِهٖ تَعَالٰی اَلْمَصِیْرُ قَوْلُهٗ تَعَالٰی حٰمٓ عٓسٓقٓ ۞ كَذٰلِكَ
یُوْحِیْٓ اِلَیْكَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ قَوْلِهٖ تَعَالٰی قٓ ۞ وَالْقُرْاٰنِ
الْمَجِیْدِ ۞ قَوْلِهٖ تَعَالٰی نٓ ۞ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ اِلٰی قَوْلِهٖ تَعَالٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ ۞ حکیم
نے کہا کہ جو لکھے جاویں مقطعات ساتہ آیات مذکورہ کے بدست بچہ آٹھ برس شب جمعہ کو بعد نماز
عشاء اخیرہ گلاب و زعفران سے اور یہ کتابت شب جمعہ کو چودھویں ہر ماہ سے ہو بعد ازاں
نلوہ میں کرے اور موم سے مضبوط کرے اور جو کوئی اس تعویذ کو اپنے پاس رکھے اس کا دل
دلیری کرے اور اگر فقیر ہو خداے تعالیٰ اُس کو غنی کرے اور جو مدیون یعنی قرضدار ہو سبکدوش
ہووے اور اگر ترسندہ ہو نڈر ہووے اگر مسحور ہشہ یا مسجون ہو خداے تعالیٰ اُس کو خلاصی دیوے
اور اگر اندوہگین ہو تو فراخ اور کشادگی کرے اس سے خداے تعالیٰ اور اگر مسافر ہو تو پھرے
طرف اہل اپنے کے اور جو حاجت کہ خداے تعالیٰ سے چاہے روا ہووے اور جو دُکان کے
دروازے پر چپکا دیوے تو بہت فائدہ اور برکت ہووے اور جو عورت بے شوہر باندھے تو خطبہ
ہو جاوے اور اگر تعویذ آہنی میں کرکے لڑکوں کی گردن میں باندھے بیخوف ہو دیں جمیع چیز سے
اور اُن پر ضرر نہ پہونچے اور اس میں منافع اور اسرار بہت ہیں کہ لا تعد و لا تحصیٰ فافہم دیگر
سورۂ بنی اسرائیل میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے سُبْحَانَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَی الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۞ وَ
اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًی لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَكِیْلًا ۞
ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۞ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ۞ حکیم نے کہا کہ یہ آیات صالح اور لائق ہیں ہر کسی

کہ چاہے ثابت قدمی دوقت دل کی کاموں میں دشوار کے جو کوئی کہ درمیان محرم کے تین روز روزہ رکھے اور آیات مذکورہ کو پوست بچہ آہو مذبوح میں مشک وزعفران سے لکھے بعد اُس کے دوسری مرتبہ اوپر دوسرے ٹکڑے چرم نعل بلغار کے لکھے اور ہر ایک کے اوپر دس دس مرتبہ پڑھے اور اسکا کمر بند بناوے اور دھونی دیوے لبان یعنی کندر و مصطگی کی اور کمر میں باندھے اور پارہ مکتوب آیات مذکورہ اوپر بازو سیدھے کے باندھے دشواری نہ دیکھے اور کسی چیز میں ماندہ نہ ہووے اور یہ عمل عجائب ہے چاہیئے کہ یہ حرز وکتابت جس وقت کہ شرف عطارد کا ہو اور سعادت اُس کی خالی و مستقیم ہو نحوست سے یعنے مقابلہ ومقارنہ نہو اور موسم ربیع میں زحل ومریخ سے نہو عجائب لطیفہ و فوائد شریفہ دیکھے اور جو کچھ اسرار اس میں ہے اگر طول کیا جاوے تو ایک عمر دراز اور کاغذ با فراخ چاہیئے جب حاصل ہو مگر اختصار کیا گیا ہے وھو علیٰ کل شئ قدیر دیگر واسطے روبرو جانے سلطان جابر وحاکم اور نہ دینے گواہی دروغ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سُبْحَانَہٗ وَتَعَالیٰ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ٥ وَرَبُّکَ یَعْلَمُ مَا تُکِنُّ صُدُوْرُھُمْ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ٥ وَھُوَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَہُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰی وَالْاٰخِرَۃِ وَلَہُ الْحُکْمُ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ٥ حکیم نے کہا کہ روبرو حاکم کے واسطے حکم یا واسطے گواہی کے حاضر ہووے اور ڈر کے ملتجیہ مدعی سے گواہی دروغ یا جور سلطان سے پس وقت آنے نزدیک حاکم و بادشاہ کے یا جس کسی سے ڈرتا ہے آیات مذکورہ سات مرتبہ پڑھے پھر یہ کہے وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِہٖ تین مرتبہ شر اُن کا دفع ہو جاوے بعظمۃ اللہ تعالیٰ **المقطعات** اوائل سورہ الٓمٓ الٓرٰ الٓمٓصٓ ٭ الٓرٰ ٭ الٓمٓرٰ ٭ کٓھٰیٰعٓصٓ ٭ طٰہٰ ٭ طٰسٓ ٭ طٰسٓمٓ ٭ یٰسٓ ٭ صٓ ٭ حٰمٓ عٓسٓقٓ ٭ قٓ ٭ حکیم نے کہا کہ اس اوائل سورۂ مذکورہ کو نقش کرے اوپر نگینہ نقرہ کے اور پہنے اُس انگشتری کو اگر ترسندہ رہتا ہے تو ترس سے بیخوف ہو اور جو نزدیک سلطان کے آوے اسکی حاجت کو روا کرے اور دوست رکھے و گرامی کرے اور ہیبت میں رہے اور جو کوئی مسح اوپر سر غضبان کے کرے خوشنود ہووے اور جو پیاسا ہووے اور منہ میں رکھے سیراب ہو اور جو گرے آب باران میں کہ شب باریدہ ہو نہار کھاوے حافظہ اُس کا قوی ہو اور جو کوئی معطل پڑھے متصرف ہو اور صاحب معاش کے اور جو کوئی اوپر سر مرگی والے کے پڑھے تو ہوش میں آوے اور جو مطلقہ کے دل پر مسح کرے شتاب بار قبول کرے اور اس میں منافع لاتعد ولاتحصیٰ ہیں اور یہ نقش ساعت مشتری

واسطے روبرو جانے سلطان جابر اور حاکم اور نہ دینے گواہی دروغ کے ۱۲

وسالم میں انگشتری میں کرے مناجیس یعنی مقابلہ و تربیع اور نزدیکی زحل و مریخ کے نہو واللہ اعلم بالصواب
دیگر واسطے باندھنے ٹوٹے ہوئے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ۵
قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ
الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ۔ حکیم نے کہا کہ روغن زیت و قسط یعنے
کوٹ پر چالیس مرتبہ پڑھے اور ایک جگہ کرکے خوب ملاوے اور اوپر استخوان شکستہ و سست
کے طلا کرے اچھا ہووے باذن اللہ تعالیٰ دیگر واسطے نکلنے پانی کنویں سے وچشمہ جاری
ہونے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ حکیم نے
کہا کہ کھودے ایک جگہ اور التماس کرے کہ چشمہ دار ہو وقت کھودنے چاہ مذکور کے بہت
پڑھے آیۃ مذکورہ کو چشمہ باہر آوے اور منقطع نہو بامر اللہ تعالیٰ وعونہ دیگر واسطے باندھنے
ٹوٹے ہوئے کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ اِلیٰ قولہ تعالیٰ وَهَدَيْنٰهُ
النَّجْدَيْنِ حکیم نے کہا جس کسی کی ہڈی ٹوٹ جاوے اور چاہے کہ اچھی اور سستی جاتی رہے
تو روغن زیت لیوے اور اُس کے ربع حصہ قسط یعنے کوٹ اور نصف ربع شہد و زیرہ لبان
یعنی کندر لیوے اور ایک جگہ کرے اور سورۂ مذکور نجدین تک پڑھے اور مرہم مذکور کسی میں رکھے
اور اوپر شکستہ کے باندھے جلد اچھا ہووے باذن اللہ تعالیٰ وفضلہ دیگر واسطے دفع تشنگی کے
دابہ کے حکیم نے کہا کہ سورۂ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ تمام اوپر صفحہ ہموار کے لکھے اور دھوئے
اور اوپر چارہ گھاس و مشروب دابہ کے ڈالے تھوڑے پانی میں سیراب ہو اور مرض تشنگی وغیرہ کا
اُس سے جاوے بکرم اللہ تعالیٰ اعلم ان هٰذه الخواص من الاسرار المكنونة لا يحيط
بها الا من اخلصه وخصه بتوفيقه ومن خصه الله بها قلير عها حق رعايتها فانها العلم
المصون ومن تدبر حق تدبيره ظهرت له العجائب والغرائب وعلم الاسرار
التي خفيت عن كثير من الناس وادرك كل ما يريد وعلم ما لم يعلم ويملك
جميع ذلك بحسن القصد والاجتهاد والاخلاص من الطاعة والاجتناب
من المعاصي والله الموفق والمعين لا اله سواه **تشریح** حکیم نے کہا
جاننا چاہیئے کہ اسرار اس کا خواص مکنونہ سے ہے قبول نہ کرے مگر یہ کہ خالص ہو

اور خاصہ عمل اللہ تعالیٰ کا پس رعایت کرے حق رعایت کا کہ وہ مصونہ ہے اور جو کوئی تدبیر کرے
کاموں کی ساتھ قرآن کے حق تدبیر اُس کو ظاہر ہو خاص اُس کو عجائب وغرائب وعلم اسرار کی کہ
پوشیدہ ہے بیشتر آدمیوں سے اور پاوے جو کچھ چاہے اور جانے جو کہ نہیں جانتا اور مالک ہو
ساتھ نیک قصد و اخلاص و اجتہاد اور فرمانبرداری و پرہیزگاری میں گنہ سے اللہ تعالیٰ توفیق
دینے والا اور مدد کرنے والا اور امین ہے پروردگار رجا کا واللہ اعلم بالصواب اور اُس ترجمہ
میں اپنی طرف سے کچھ زیادہ نہیں کیا گیا بلکہ عین نسخہ عربی کا ترجمہ ہوا ہے اور زیادہ بھی مگر یہ کہ لاچار
ولابد تھا وہ بھی یہ کہ منقول تھا خداے تعالیٰ سے چاہتا ہوں میں اسرار اُس کا اوپر نا اہل کے
نہ کھولا جاوے اور اصلاح لاوے حال و بخشش اس ضعیف و نحیف شکستہ کو ساتھ لطف و شفقت اپنی
کے تمام ہوئی شرح خواص قرآن اور ایک باب فضائل سورۃ اور ختمات میں اُس کا تھا سو اسطے
وہ بھی اس نسخہ میں شامل کیا گیا تا کہ طالب صادق اپنے مطلب اور مقصد کو پہونچے بعون اللہ تعالیٰ
وفضلہ **فضیلت** سورۃ ہاے قرآنی وختمات ہر سورہ و سواے اُس کے **فضیلت** سورۃ الفاتحہ
ابی بن کعب روایت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کوئی اس سورہ کو پڑھے ساتوں دروازے
دوزخ سے خلاص پاوے **ختم** اس سورہ کو ساتھ نیت ہر اک ہم کے کہ دینی و دنیاوی سے ہو
ایکہزار مرتبہ پڑھے **فضیلت** سورۃ البقر ابی کعب روایت کرتے ہیں کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے جو کہ چاہے پاوے **ختم** یہ سورہ سات مرتبہ واسطے ہر نیت و
برکت و ترک حسرت کے اور جو کوئی دشمن ہو اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے کوئی دشمن اُس پر قادر
نہ ہو **فضیلت** سورۃ آل عمران ابی کعب روایت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو
کوئی اس سورہ کو پڑھے ثواب شہیدوں و نمازیوں کا پاوے **ختم** یہ سورۃ تیرہ مرتبہ واسطے گرانی
بیمار و ام کے اور ہر درد اور علت کے کہ شکم میں ہو پڑھے صحت پاوے **فضیلت** سورۃ المائدہ
ابی کعب روایت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کوئی اس سورہ کو پڑھے اُس کو
بعدد تمام جہود و ترسائیکی لکھیں اور دس بدی اُس کے دیوان سے دور کریں اور اُسی قدر بہشت
میں درجات پاویں **ختم** یہ سورۃ اکتالیس مرتبہ واسطے اس کے کہ حق تعالیٰ اُس کو اور
اہلبیت اُس کے کو عذاب بھوک سے نگاہ رکھے اور درمیان خلق کے عزیز ہو **فضیلت**

فضیلت سورۃ الفاتحہ
فضیلت سورۃ البقر
فضیلت سورۃ آل عمران
فضیلت سورۃ المائدہ
فضیلت سورۃ الانعام

سورۃ الانعام فرمایا نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مَنْ قَرَأَ سُوْرَةَ الْاَنْعَامِ فِیْ لَیْلَةِ الْجُمُعَةِ اَعْطَاهُ اللّٰهُ تَعَالٰی ثَوَابَ جَمِیْعِ الشُّهَدَاءِ جو کوئی اس سورۃ کو شب جمعہ سے جمعے دیگر تک پڑھے اسکو ثواب شہیدوں کا اُس کے دیوان میں لکھیں ختم یہ سورۃ اکتالیس یا بیالیس مرتبہ بہ نیت ہر مہم کے پڑھے کفایت ہو جو لشکر بیگانہ پہونچے سات روز متواتر یہ ختم کو نگاہ رکھے وہ لشکر مقہور ہووے فضیلت سورۃ الاعراف جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے درمیان اسکے اور درمیان دوزخ کے پردہ پیدا ہو ختم یہ سورۃ تین مرتبہ واسطے نڈر ہونے کے اور صحت نفس کے پڑھے فضیلت سورۃ الانفال ابی کعب روایت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کوئی یہ سورۃ پڑھے ثواب حور و بہشت کا پاوے اور پل صراط پر آسانی سے گزرے ختم اس سورۃ کو سات مرتبہ واسطے خلاصی پانے بند و زندان سے اور واسطے امن و امان کے ہاتھ ظالموں سے اور دفع ظلم و حسد کے پڑھے فضیلت سورۃ التوبہ حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کوئی سورۂ توبہ کو پڑھے خدائے تعالیٰ توبہ اس کی قبول کرے جیسا کہ توبہ آدمؑ اور داؤد علیہ السلام کی قبول کی ختم یہ سورہ گیارہ مرتبہ واسطے بر آنے ہر مہم کے کہ بادشاہ کے ساتھ ہو پڑھے فضیلت سورۂ یونس ابی کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے خدائے تعالیٰ ثواب جملہ شہیدوں اور ثواب مہتر خضر صلوٰۃ اللہ علیہ کا دیوے اور ہر حرف کے عدد میں درجہ پاوے ختم اس سورۃ کو بہ نیت دفع جملہ دشواریوں کے پڑھے دو مرتبہ فضیلت سورۂ ہود روایت کرتے ہیں ابی کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے دنیا سے ایسا باہر آوے کہ مادر زاد ختم یہ سورۃ بہ نیت جملہ مہمات کے ایک بار پڑھے فضیلت سورۂ یوسف ابی کعب روایت کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے نیکیاں اُس کی ساتھ اس دعا کے قبول ہوں اور ہر آیۃ پر ثواب ولیوں اور صابروں کا پاوے ختم یہ سورۃ بہ نیت جملہ مہمات کے ہر روز ایک بار پڑھے فضیلت سورۃ الرعد رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۂ رعد کو پڑھ کر دم کرے اُس کو ثواب ہو کہ تا روز قیامت گزرے گا ختم یہ سورہ اکیس مرتبہ واسطے خلاص بندی خانہ سے درمیان نماز شام اور عشا کے پڑھے اور تین مرتبہ واسطے بدخوئی

فضیلت سورۃ الاعراف فضیلت سورۃ الانفال فضیلت سورۃ التوبہ فضیلت سورۂ یونس فضیلت سورۂ ہود فضیلت سورۂ یوسف فضیلت سورۃ الرعد

اور اگر یہ کودک کے گہوارے میں ہو پڑھے فضیلت سورۂ ابراہیم جو کوئی سورۂ ابراہیم کو پڑھے خدائے تعالیٰ نیکی اُس کو بے عدد دیوے ختم یہ سورۃ سات مرتبہ بہ نیت دفع بیم دشمنی کے پڑھے فضیلت سورۃ الحجر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۃ الحجر کو پڑھے بعدد مہاجر و انصار کے ثواب پاوے ختم یہ سورہ تین مرتبہ خرید و فروخت میں پڑھے تو ہر ایک چیز اُس پر مبارک و نیک ہو فضیلت سورۃ النحل رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۂ نحل کو پڑھے حساب نعمت ہائے دنیا کا اُس کے ساتھ نہ کریں ختم یہ سورہ تین مرتبہ واسطے تفرقہ دشمنوں کے پڑھے فضیلت سورۂ بنی اسرائیل رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۂ بنی اسرائیل کو پڑھے اُس کو قنطار بہشت میں دیویں ختم یہ سورہ دس بار واسطے خلاصی محبوس و بدگویوں و حاسدوں کے پڑھے جو جامۂ حریر سبز پہ لکھیں اور قبضہ کمان میں باندھیں وقت ڈالنے تیر کے خطا نہ ہو اور جو لڑکے کی زبان بات کہتے وقت بھرتی ہو تو مشک اور زعفران سے لکھے اور دھو کر پلاوے فصیح زبان ہو فضیلت سورۃ الکہف رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ الکہف کو پڑھے فتنۂ دجال لعین سے نڈر ہووے ختم یہ سورہ ایک مرتبہ بروز جمعہ پڑھے دوسرے جمعہ تک حفظ اللہ تعالیٰ میں ہووے فضیلت سورۂ مریم رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۂ مریم کو ایک دفعہ پڑھے بعدد اسمائے پیغمبران کہ اس سورۃ میں مذکور ہیں ثواب پاوے ختم یہ سورۃ اکتالیس مرتبہ بہ نیت تنگی معیشت کے پڑھے فضیلت سورۂ طٰہٰ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۂ طٰہٰ کو پڑھے بلا پرسش بہشت میں جاوے اور بیشمار ثواب مہاجر اور انصار کا پاوے ختم یہ سورہ اکیس مرتبہ واسطے کھلنے نصیبے لڑکوں کے اور بر آنے حاجات اور دفع سحر کے اور فتیابی اوپر دشمنوں کے پڑھے فضیلت سورۃ الانبیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۃ الانبیا کو پڑھے اُس کو ثواب جملہ پیغمبروں کا روزی ہو ختم یہ سورۃ پچیس مرتبہ واسطے دفع دشمنان کے پڑھے فضیلت سورۃ الحج رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۃ الحج کو پڑھے ثواب حاجیان و غازیان کا پاوے ختم یہ سورہ سات مرتبہ وقت بیٹھنے کشتی کے پڑھے خدائے تعالیٰ غرق ہونے سے نگاہ رکھے فضیلت سورۃ المؤمنون

فضیلت سورۂ ابراہیم
فضیلت سورۃ الحجر
فضیلت سورۃ النحل
فضیلت سورۂ بنی اسرائیل
فضیلت سورۃ الکہف
فضیلت سورۂ مریم
فضیلت سورۂ طٰہٰ
فضیلت سورۃ الانبیا
فضیلت سورۃ الحج
فضیلت سورۃ المؤمنون

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ المومنون کو پڑھے فرشتے اُسکو بشارت
کرامت ونعمت وراحت بہشت کی دیویں ختم یہ سورۃ سات مرتبہ واسطے دفع کاہلی نماز کے
پڑھے **فضیلت** سورۃ النور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی سورۃ النور کو
پڑھے خدائے تعالیٰ کوری کو اُس کی روشن کرے اور بروز قیامت منہ اُس کا روشن ہو اور
ثواب کہانی کا پاوے کہ وقت عبادت شکم میں مرے ہوں ختم یہ سورہ پچھتّر مرتبہ جنگ و
خصومت میں پڑھے **فضیلت** سورۃ الفرقان رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ
جو کوئی سورۃ الفرقان کو پڑھے میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ مومن ہے ختم یہ سورۃ اڑتیس مرتبہ واسطے
ہلاک ہونے دشمن کے پڑھے **فضیلت** سورۃ الشعرا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
جو کوئی سورۃ الشعرا کو پڑھے مرگ شہیدان پاوے ختم یہ سورہ سات مرتبہ واسطے بے خوف
ہونے فراری بردہ کے پڑھے اور اگر یہ سورۃ جامۂ سفید میں لکھ کر گردن بردہ میں ڈالے ہرگز
نہ بھاگے **فضیلت** سورۃ النمل فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی
سورۃ النمل کو پڑھے قبر سے آواز کرتا ہوا باہر آوے کہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ
اور ثواب متوکلان کا پاوے ختم یہ سورہ دس مرتبہ واسطے گزارنے شکر نعمت کے پڑھے **فضیلت**
سورۃ القصص فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۃ القصص کو پڑھے
فرشتے گواہی دیں واسطے اُس کے کہ دنیا سے ساتھ ایمان کے باہر آیا ہے ختم یہ سورہ ستائیس مرتبہ
واسطے سلامتی غائب اور پہونچنے اُس کے کے پڑھے **فضیلت** سورۂ عنکبوت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۂ عنکبوت کو پڑھے گا اُس کو بعدد ہر ایک حرف
کے نیکی دی جاویگی ختم یہ سورہ سات مرتبہ واسطے دفع اندوہ کے پڑھے اور اگر اس سورہ کو
گلاب وزعفران سے لکھے دھو کر پیوے یا پلاوے بے غم ہو **فضیلت** سورۃ الروم رسولخدا
صلی اللہ علیہ آلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ الروم کو پڑھ کر دم کرے اُس کو ثواب ہر فرشتہ کا
کہ تسبیح کہے خدائے عزوجل کی جہت سے ملے ختم یہ سورۃ واسطے دشمن کے اکیس مرتبہ پڑھے
فضیلت سورۃ لقمان فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۂ لقمان کو
پڑھے اُس کے ساتھ رفیق ہو ختم یہ سورۃ سات بار واسطے دفع ہر علت کے کہ شکم میں ہو پڑھ کر

فضیلت سورۃ النور
فضیلت سورۃ الفرقان
فضیلت سورۃ الشعرا
فضیلت سورۃ النمل
فضیلت سورۃ القصص
فضیلت سورۂ عنکبوت
فضیلت سورۃ الروم
فضیلت سورۃ لقمان

فضیلت سورۂ الم سجدہ

فضیلت سورۃ الاحزاب

دم کرے دفع ہو فضیلت سورۂ الم سجدہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی سورۂ الم سجدہ شب آدینہ کو پڑھے ثواب شب قدر کا پاوے ختم یہ سورہ اکیس (۲۱) مرتبہ واسطے کشادگی بخت دختر کے پڑھے بفضلہ تعالیٰ نصیبہ کشادہ ہووے فضیلت سورۃ الاحزاب فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے اُس کی اور اُس کے اہل کی بخشش ہو اور امان دیں اُس کو عذاب دوزخ سے ختم یہ سورہ واسطے سازواری درمیان عورت وشوہر کے پڑھے فضیلت سورۃ السبا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۃ السبا کو پڑھے اُس سے کوئی سوال نہ ہو اور یار ورفیق اُس کے ہوویں ختم یہ سورہ دس (۱۰) مرتبہ واسطے دفع دشمن کے پڑھے فضیلت سورۂ فاطر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۂ فاطر کو پڑھے روز قیامت کے دروازے بہشت سے اُس کو بلاویں کہ جس دروازے سے چاہے اندر بہشت کے آتو ختم یہ سورہ پچھتر مرتبہ واسطے عریضہ وپیغمبر بھیجے و عرضداشت وحاجت آگے بزرگان و احکام بادشاہان کے پڑھے خدائے تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے حاجت اسکی برلاوے فضیلت سورۂ یٰسٓ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۂ یٰسٓ کو پڑھے خدائے تعالیٰ عذاب گور اور قیامت کا اُس پر آسان کرے اور جملہ فرشتگان اُس کی آمرزش چاہیں اور جو حاجت کہ چاہے روا ہو اور وقت سکرات موت اوپر سرہانے کے پڑھیں اور لٹکا دیں خازن بہشت اُس کو شربتہائے بہشت پانچوں حوضہائے بہشت سے کہ بیغمبران محتاج ہوں پلاوے ختم یہ سورہ پچھتر مرتبہ ایک روایت میں اکتالیس (۴۱) مرتبہ واسطے درخواست رحمت باران کے پڑھے اور واسطے خلاصی محبوس کے پچھتر بار پڑھے اور واسطے کفایت جملہ مہمات کے سو مرتبہ پڑھے اور جو تمام کرے یہ دعا پڑھے

فضیلت سورۃ السبا

فضیلت سورۂ فاطر

فضیلت سورۂ یٰسٓ

اَللّٰهُمَّ يَا صَمَدِىْ يَا مُنْتَهٰى طَلَبِىْ عَجِّلْ فَرَجِىْ بِحَقِّ النَّبِىِّ الْعَرَبِىِّ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

فضیلت سورۂ والصافات فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۂ والصافات کو پڑھے تو جس قدر کہ دیو پری جہان میں ہیں ثواب اُس کے نام میں لکھیں ختم یہ سورہ سات مرتبہ واسطے برکت رزق اور واسطے فتح جملہ مہمات کے پڑھے فضیلت سورۂ ص فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۂ ص کو پڑھے بر آوے امید دین کی اس کو روز قیامت کے اور وہ عصمت خدائے تعالیٰ میں ہووے ختم یہ سورہ سات مرتبہ واسطے دفع دشمن اور دفع

فضیلت سورۂ والصافات

فضیلت سورۂ ص

چشم زخم کے پڑھے فضیلت سورۃ الزمر فرمایا جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۃ الزمر کو پڑھے ثواب ترک دنیا کا پاوے ختم یہ سورہ سات مرتبہ واسطے مرتبہ اور عزت اور بلندی کے پڑھے فضیلت سورۃ المومن فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۃ المومن پڑھے کہ روح پیغمبران و مومنان کی صلوٰۃ بھیجیں اور آمرزش اُسکے واسطے چاہیں ختم یہ سورۃ سو مرتبہ واسطے مہم بزرگ اور وقت درماندگی کے پڑھے فضیلت سورۂ حٰمٓ السجدہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ جو کوئی حٰمٓ السجدہ پڑھے خدائے تعالیٰ اُس کو عوض ہر حرف کے دس نیکی دیوے ختم یہ سورہ سات مرتبہ صبح کے وقت پڑھے حاجت اُسکی برآوے فضیلت سورۂ حٰمٓ عسٓقٓ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۂ حٰمٓ عسٓقٓ کو پڑھے خدائے تعالیٰ اُس کو ثواب ہمہ جبرئیل و میکائیل و اسرافیل کا دیوے اور تمام فرشتے اُسکے واسطے آمرزش چاہیں ختم یہ سورہ تین مرتبہ واسطے دفع خوف دشمن کے پڑھے فضیلت سورۃ الزخرف فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۃ الزخرف کو پڑھے جملہ آدمیوں سے برتر ہووے کہ وہ کہیں لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ اور بہشت میں بیحساب لیجاویں ختم یہ سورہ آٹھ مرتبہ واسطے حصول مراد اور فائز ہونے مراد کے پڑھے فضیلت سورۃ الدخان فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۃ الدخان کو پڑھے واسطے اُسکے ایک محل بہشت میں بنام اُس کے بنا کریں اور جو کوئی شب آدینہ کو پڑھے صبح اُس کی بخشش کیا گیا ہوگا ختم یہ سورہ پچاس مرتبہ واسطے دفع بلاہا و تلخی جان کندنی و آسانی اُس کے کے پڑھے فضیلت سورۃ الجاثیہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۃ الجاثیہ کو پڑھے اُس کو اللہ تعالیٰ ساکن کرے نزدیک حساب کے اور پوشیدہ کرے گناہ اُس کے وقت حساب کے ختم یہ سورۃ اکتالیس مرتبہ واسطے دفع دشمنوں کے پڑھے فضیلت سورۃ الاحقاف فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے بعد د ہر ایک حرف کے دنیا میں نیکی پاوے ختم اس سورہ کو تیرہ مرتبہ واسطے برسنے بارش کے پڑھے بفرمان خدائے تعالیٰ باران برسے فضیلت سورۂ محمد فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۂ محمد کو پڑھے جو نہائے بہشت سے پانی پیوے ختم اس سورہ کو اکتالیس مرتبہ واسطے برآنے مہمات کے پڑھے فضیلت سورۃ الفتح فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو زیر درخت پڑھے ہوں ساتھ اُسکے دس تن

فضیلت سورۃ الزمر ۱۲
فضیلت سورۃ مومن ۱۲
فضیلت سورۃ حٰمٓ السجدہ ۱۲
فضیلت سورۃ حٰمٓ عسٓقٓ ۱۲
فضیلت سورۃ الزخرف ۱۲
فضیلت سورۃ الدخان ۱۲
فضیلت سورۃ الجاثیہ ۱۲
فضیلت سورۃ الاحقاف ۱۲
فضیلت سورۃ محمد ۱۲
فضیلت سورۃ فتح ۱۲

کہ خدائے تعالیٰ کے سامنے گواہی دیں ساتھ بہشت کے ختم اس سورہ کو واسطے وفا عہد عابدوں کے اکتالیس مرتبہ پڑھے فضیلت سورۃ الحجرات رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے تمام آدمی و عورت گرویدہ ہو کہ اُس کی شفاعت چاہیں اور ثواب طلب کریں ختم اس سورہ کو سات بار واسطے دفع دشمن اور جملہ علتوں پیٹ کے پڑھے فضیلت سورۃ ق فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے آسان ہو اُس پر سکرات موت کی ختم اس سورہ کو تین مرتبہ واسطے روشنائی گور و دفع عذاب ہر شب آدینہ کو پڑھے فضیلت سورۃ الذاریات فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے ثواب پاوے بعد دہر بال کے کہ بدن میں ہے ختم اس سورہ کو بارہ مرتبہ پڑھے واسطے دفع تنگی غلہ و قحط کے فضیلت سورۃ الطور فرمایا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے خدائے تعالیٰ عذاب گور سے اُس کو بیخوف کرے ختم یہ سورہ ہر شب کو تین مرتبہ پڑھے خدائے تعالیٰ پڑھنے والے اس سورۃ کو علت جذام سے نگاہ رکھے فضیلت سورۂ والنجم فرمایا رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے اللہ تعالیٰ ثواب دس نیکی کا اُس کو دیوے بعد داُن کے کہ محمد کو راست جانتے ہیں ختم یہ سورہ اکیس مرتبہ واسطے پہونچنے جملہ مرادہاے کے پڑھے فضیلت سورۃ القمر فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے خدائے تعالیٰ روز قیامت کے اُس کو اُٹھاوے مُنھ چمکتا ہوا مانند چودھویں رات کے چاند کے ختم اس سورہ کو واسطے زکار دل کے اکیس مرتبہ پڑھے فضیلت سورۃ الرحمٰن فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے شکر نعمتہائے حق تعالیٰ گزارنے والا ہوئے ختم یہ سورۃ اکیس مرتبہ پڑھے حور و قصور و نعیم پاوے فضیلت سورۃ الواقعہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے ہرگز اُسکو فاقہ نہ ہوا اور جو شب جمعہ کو ہمیشہ پڑھے ہرگز درویش نہ ہووے ختم یہ سورہ ہر مومن اکتالیس بار پڑھے حشرف رزق میں قوت ہو اور اندر تمام عمر کے فاقہ میں مبتلا نہ ہووے جیسا کہ فرمایا نبی علیہ الصلوۃ والسلام نے مَنْ قَرَأَ سُوْرَۃَ الْوَاقِعَۃِ کُلَّ لَیْلَۃٍ لَمْ یُصِبْہُ فَاقَۃٌ اَبَدًا جو سورہ تمام کرے یہ دعا دس مرتبہ پڑھے دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ فضیلت سورۃ الحدید فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے آتش سے نڈر ہووے ختم

فضیلت سورۃ الحجرات
فضیلت سورۃ ق
فضیلت سورۃ الذاریات ۱۲
فضیلت سورۃ الطور
فضیلت سورۂ والنجم
فضیلت سورۃ القمر
فضیلت سورۃ الرحمٰن
فضیلت سورۃ الواقعہ
فضیلت سورۃ الحدید ۱۲

فضیلت سورۃ المجادلہ

رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ یہ سورہ واسطے کشادگی کاموں کے تین مرتبہ پڑھے فضیلت
سورۃ المجادلہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی یہ سورہ پڑھے روز قیامت کے
عصمت خدائے تعالیٰ کی میں ہووے ختم یہ سورہ ۳۰ بار خاک کے اوپر پڑھ کر دم کرے اور جس طرف
کہ دشمن ہو ویں ڈالے اور واسطے برآنے مہمات و کام دشوار و سخت بیالیس مرتبہ روز پڑھے بیشک
حاجت اُس کی روا ہو فضیلت سورۃ الحشر فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس
سورہ کو پڑھے جملہ مخلوقات اُس پر رحمت بھیجیں اور آمرزش چاہیں ختم یہ سورہ ہر مہم کے واسطے چالیس مرتبہ
ہر روز بلا ناغہ پڑھے جملہ حاجات اُس کی بر آویں فضیلت سورۃ الممتحنہ رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے جملہ گروندگان بروز قیامت شفاعت اُس کی چاہیں ختم یہ سورہ
پانچ مرتبہ واسطے حرام و کارہائے ناشایستہ کے پڑھے شیطان نفس اُسکے میں راہ نہ پاوے فضیلت
سورۃ الصف رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ الصف کو پڑھے کل مطیع ساتھ
اُسکے دنیا میں رفیق ہوں اور اُس کی شفاعت چاہیں ختم یہ سورہ ستر مرتبہ واسطے فرزندوں اور
اہل اپنے کے پڑھے کہ مطیع ہو دیں فضیلت سورۃ الجمعہ فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ
جو کوئی اس سورہ کو پڑھے میں اُس کے ساتھ رفیق ہوں اور لکھے نام اُسکے میں نیکی بعد اُسکے کہ شہروں
سے مسلمان نماز جمعے کے جاویں ختم یہ سورہ پانچ مرتبہ واسطے صلاح مرد و زن اور درمیان آپس
کے پڑھے فضیلت سورۃ المنافقون رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ المنافقون
کو پڑھے نفاق اس سے بیزار ہو ختم یہ سورہ آٹھ سو مرتبہ واسطے غمازان اور ساعیان کے پڑھے
فضیلت سورۃ التغابن فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے
مرگ مفاجات اُس سے اُٹھائی جاوے ختم یہ سورہ واسطے رکھنے دفینہ کے سات مرتبہ پڑھے کوئی چور اُس پر
قادر نہ ہوئے فضیلت سورۃ الطلاق فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے
مرنا اُسکا اور پرسنت پیغمبران کے ہوئے ختم یہ سورۃ تین مرتبہ واسطے دفع ہونے دشمن اور تفرقہ ہونے دشمنوں کے
پڑھے فضیلت سورۃ التحریم فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے خدا تعالیٰ
توبہ نصوح اُس کو کرامت کرے ختم اس سورہ کو اکیس مرتبہ واسطے بیزار ہونے دشمن کے پڑھے فضیلت
سورۃ الملک فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے عذاب گور اور سوال

فضیلت سورۃ الحشر ۱۲
فضیلت سورۃ الممتحنہ ۱۲
فضیلت سورۃ الصف ۱۲
فضیلت سورۃ الجمعہ ۱۲
فضیلت سورۃ المنافقون ۱۲
فضیلت سورۃ التغابن ۱۲
فضیلت سورۃ الطلاق ۱۲
فضیلت سورۃ التحریم ۱۲
فضیلت سورۃ الملک ۱۲

منکر نکیر کا آسان ہو اور ثواب اُن آدمیوں کا پاوے کہ اوپر خوے نیک کے مرے ہوں ختم یہ سورہ ستر مرتبہ واسطے روشنائی گور کے پڑھے **فضیلت سورۃ القلم** فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے ثواب اُن آدمیوں کا پاوے جو اوپر خوے اپنے کے مرے ہوں ختم یہ سورہ پچھتر مرتبہ واسطے برآنے مہمات کے پڑھے **فضیلت سورۃ الحاقہ** رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ الحاقہ کو پڑھے خداے تعالیٰ حساب روز قیامت کا اُس سے آسان کرے ختم یہ سورہ اکہتر مرتبہ واسطے آسان ہونے سوال گور کے پڑھے **فضیلت سورۃ المعارج** رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے ثواب اُن آدمیوں کا پاوے کہ جنھوں نے عہد اور امانتوں کا وفا پہونچایا ہووے ختم یہ سورہ آٹھ سو مرتبہ جہت صلح جنگ کے پڑھے **فضیلت سورۂ نوح** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے حملہ گروندگان سے ہو اور دعوت نوح پیغمبر علیہ السلام کی پاوے ختم یہ سورہ ایک ہزار ایک مرتبہ اور ایک روایت میں ہے ایک ہزار چالیس مرتبہ واسطے ہلاکت دشمن کے پڑھے خداے تعالیٰ اُس کے دشمن کو دفع کرے **فضیلت سورۃ الجن** رسولخدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورۃ کو پڑھے ثواب بعد دہر تن کہ ساتھ محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہوے ہیں پاوے ختم یہ سورہ ساٹھ مرتبہ واسطے دیو پری و چشم زخم کے پڑھے **فضیلت سورۃ المزمل** رسولخدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جو اس سورہ کو پڑھے خداے تعالیٰ اُس سے دشواری دنیا و آخرت کی دفع کرے ختم یہ سورہ ہزار بار واسطے برآنے مہمات کے پڑھے **فضیلت سورۃ المدثر** رسولخدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے دس نیکی دیوےس بعدد وہ کہ محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ساتھ راست گوئی کے جانتے ہوں ختم یہ سورہ سات سو مرتبہ واسطے دفع برہنگی کے پڑھے **فضیلت سورۃ القیامۃ** رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے اوپر اُس کے گواہی دیویں کہ مومن ہے ختم اس سورۃ کو واسطے روشنائی گور کے تین مرتبہ پڑھے **فضیلت سورۃ الدہر** فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے بدلہ اُسکا بہشت میں پاوے ختم یہ سورہ بارہ مرتبہ واسطے پانے ثواب کے پڑھے حق تعالیٰ اتنا ثواب دیوے کہ جس قدر بنی اسرائیل کو دیا ہو **فضیلت سورۃ المرسلات** فرمایا رسولخدا صلے اللہ

فضیلت سورۃ القلم ۱۲

فضیلت سورۃ الحاقہ ۱۲

فضیلت سورۃ المعارج

فضیلت سورۂ نوح ۱۲

فضیلت سورۃ الجن ۱۲

فضیلت سورۃ المزمل

فضیلت سورۃ المدثر

فضیلت سورۃ القیامۃ

فضیلت سورۃ الدہر

فضیلت سورۃ المرسلات

علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے نام اُس کا شاکروں میں لکھیں ختم یہ سورہ سو۱۰۰ مرتبہ
پڑھے حق تعالیٰ اُس کو جملہ راست گویوں سے بہتر کرے فضیلت سورۃ النبا فرمایا رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے حق تعالیٰ اُس کو آب کوثر کا دیوے
گرمی روز قیامت میں ختم یہ سورہ ہر روز ایک مرتبہ بعد نماز دیگر کے پڑھے حق تعالیٰ کور ہونے سے
نگاہ رکھے اور جو شخص پڑھے بعد عصر کے تین۳ مرتبہ روشنی چشم کو مجرب ہے فضیلت سورۃ النازعات
فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے تنگی قبر تا روز قیامت مقدار
ایک قرص کے روزن بہشت سے ہووے ختم یہ سورہ اکیس مرتبہ واسطے آسانی نزع اور سلامت
لے جانے ایمان کے پڑھے اور واسطے سلامتی ایمان کے ہر روز اکیس۲۱ مرتبہ پڑھے
فضیلت سورۂ عبس فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے روز قیامت
کے مُنھ اُس کا تازہ وشاداں ہو ختم یہ سورہ سات مرتبہ واسطے دفع گریہ اطفال کے پڑھے
فضیلت سورۂ کُوِّرت فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے
خدائے تعالیٰ اُس کو فضیحت ہونے سے باز رکھے اور نگاہ رکھے ختم یہ سورہ کشادگی کام کے
واسطے اکیس۲۱ مرتبہ پڑھے اور وقت ماندگی کے ستر مرتبہ پڑھ کر بیمار پر دم کرے فائدہ ہو فضیلت
سورۂ انفطار رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے روز قیامت
کے کام اُسکا باصلاح ہو بشمار قطرۂ باران نیکی اُس کی دیوان میں ثبت فرماوے اور کام اُس بندے کا
بفضل وکرم اپنے نیک کرے اور اگر کوئی حبس میں ہو وہ اس سورہ کو پڑھے اُس کو خلاصی دیویں
ختم اس سورہ کو واسطے کراماً کاتبین کے سو مرتبہ پڑھے اور واسطے حفظ ایمان کے ستر مرتبہ پڑھے
فضیلت سورۃ المطففین فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے
خدائے تعالیٰ اُس کو فضیحت ہونے سے نگاہ رکھے اور اُس کو شراب رحیق مختوم روزی کرے ختم
یہ سورہ ستر مرتبہ واسطے درد زہ فرزند جننے کے پڑھے کہ آسان ہو اور واسطے دفع رونے لڑکے کے
ستر مرتبہ پڑھے فضیلت سورۂ انشقت فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس
سورہ کو پڑھے تو جو کچھ پس پشت ہوئیں خدائے تعالیٰ نگاہ رکھے ختم یہ سورہ ستر مرتبہ واسطے دردزہ کے
پڑھے اور لکھے اور دھو کے پلاوے کہ فرزند کا جننا اُس پر آسان ہووے فضیلت سورۃ البروج

فضیلت سورہ النبا

فضیلت سورہ النازعات

فضیلت سورۂ عبس

فضیلت سورۂ کُوِّرت

فضیلت سورۂ انفطار

فضیلت سورہ المطففین

فضیلت سورہ انشقت

فضیلت سورہ البروج

رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے اس کو ثواب ہر آدینہ دہر عرفہ کا
کہ دنیا میں ہوتا ہے دیوے اور بشمار ہر ستارہ کہ آسمان میں ہے دس حصہ نیکی دیوے ختم یہ سورہ
بیس مرتبہ واسطے دشمنوں کے اور بدگویوں اور دیو و پری کے پڑھے اور واسطے دفع بدگویوں کے پانچ مرتبہ
پڑھے **فضیلت** سورۃ الطارق فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے
اللہ تعالیٰ بعدد ہر ستارہ کہ آسمان میں ہیں دس حصہ نیکی دیوے ختم یہ سورہ چالیس مرتبہ واسطے
دیو پری کے پڑھے اور واسطے دیو پری کے تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے **فضیلت** سورۃ الاعلیٰ فرمایا
رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے بعدد ہر حرف کے بروز قیامت
دس حسنات دیویں ختم یہ سورہ اکیس مرتبہ واسطے سفر کے پڑھے تو بسلامت آوے اور بیچ جانے
سفر کے تین مرتبہ سلامتی سے گھر آوے **فضیلت** سورۃ الغاشیہ فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے خداے تعالیٰ اُس پر حساب آسان کرے ختم یہ سورہ اکیس مرتبہ واسطے
بادہاے مخالف کہ آدمی کو ظاہر آوے خاصۃً سُرخ بادہ اور علتہا کے پڑھے اور واسطے دفع خیال بد کے
اکیس مرتبہ پڑھ کر سورہے **فضیلت** سورۃ الفجر فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس
سورہ کو شب آدینہ کو پڑھا کرے روز قیامت یہ سورہ اس کو نور ہو اور بخشا ہوا اُٹھے ختم یہ سورہ سات مرتبہ
واسطے دفع کل بلاہا کے پڑھے اور واسطے دفع بلیات کے سات بار پڑھے اور واسطے پیدا ہونے
لڑکے کے سو بار پڑھے **فضیلت** سورۃ البلد فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس
سورہ کو پڑھے اللہ تعالیٰ بروز قیامت آنکھ اپنی سے بے خوف کرے ختم یہ سورہ واسطے دفع
پریشانی کے پڑھے اور جو کہ ہر روز پڑھے جملہ بلاہا سے نڈر ہو میدان عرصات میں وقت نکلنے آفتاب
کے ایک بار پڑھے تمام روز امن خدا میں رہے گا اور اکتالیس مرتبہ پڑھے تو عذاب قیامت سے
نجات پاوے **فضیلت** سورۃ الشمس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس
سورہ کو پڑھے خداے تعالیٰ اس سے خوش ہو اور تمام دشواریاں اُس کی آسان ہوئیں ختم یہ سورہ
ہر روز ایک بار پڑھے جملہ بلاؤں سے نڈر ہوئے اور وقت نکلنے آفتاب کے تین مرتبہ پڑھے **فضیلت**
سورۃ واللیل فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے خداے تعالےٰ
اُس سے خوشنود ہو اور تمام دشواریاں اُس کی آسان ہوویں ختم یہ سورہ پڑھے محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام

فضیلت سورۃ والطارق
فضیلت سورۃ الاعلیٰ
فضیلت سورۃ الغاشیہ
فضیلت سورۃ الفجر ۱۲
فضیلت سورۃ البلد
فضیلت سورۃ الشمس
فضیلت سورۃ واللیل ۱۲

اُس کے واسطے شفاعت کریں اور ایک سو آٹھ مرتبہ واسطے نگاہداشت اپنے مال کے پڑھے اور واسطے حفاظت مال کے سات مرتبہ پڑھ کر مال پر پھونک دے اور حاجت کو سات مرتبہ پڑھے **فضیلت سورۂ والضحیٰ** رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے شفاعت اُسکی محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کریں گے اور شفاعت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بے نصیب نہو ختم یہ سورہ واسطے نجات کے پڑھے بارہ مرتبہ جلد کامیاب ہووے اور واسطے بھاگے ہوے آدمی کے ہزار مرتبہ پڑھے خدا چاہے تو پھر آوے **فضیلت سورۂ الم نشرح** فرمایا رسو لخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے اپنی مراد کو پہونچے اور خوشی دیکھے ختم یہ سورہ پچھتر مرتبہ واسطے بر آنے مہمات کے اور کشادگی کاموں کے پڑھے اور ہر روز سات مرتبہ پڑھے صفائی سینہ کی حاصل ہو **فضیلت سورۂ والتین** فرمایا جناب رسو لخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے خصلت یقین اور عافیت بخیر ہو ختم یہ سورہ سات ہزار مرتبہ بہ نیت ہر علت اور بر آنے مراد و مقصد کے پڑھے اور واسطے سرخروئی کے تین مرتبہ پڑھے روبرو بادشاہوں و امیروں کے عزیز ہو **فضیلت سورۃ العلق** فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے ساتھ ہر آیت مدینہ کے بنا کھینچیں اُس کے لیے بہشت میں اور ساتھ ہر حرف کے نور یا دے پل صراط پر ختم یہ سورہ تین مرتبہ واسطے آگے جانے بادشاہ و ملوک و بزرگان کے پڑھے اور واسطے بیقراری دشمن کے سات مرتبہ پڑھے اور دعا مانگے **فضیلت سورۃ القدر** فرمایا رسو لخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے ثواب شب قدر کا پا دے ختم یہ سورہ واسطے موے کے کہ پلک آدمی کے آنکھ پر اُگتا ہے اور واسطے روشنی چشم کے اکیس مرتبہ ہر روز پڑھے **فضیلت سورۃ البینہ** فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے روز قیامت بہترین خلق سے ہو ختم یہ سورہ اکیس بار واسطے قبول حاجت کے پڑھے اور واسطے مقبولیت کے اکیس مرتبہ پڑھے **فضیلت سورۂ زلزلت** فرمایا رسو لخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے گویا ربع قرآن پڑھا اور روز قیامت بہترین خادمان سے ہو ختم یہ سورہ واسطے دفع خصمان بزرگ کے ہزار مرتبہ پڑھے اور واسطے دفع اور ذلیل ہونے دشمن کے اکتالیس بار ہر روز پڑھے **فضیلت سورۂ والعادیات** فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ

فضیلت سورۂ والضحیٰ

فضیلت سورۂ الم نشرح

فضیلت سورۂ والتین

فضیلت سورۃ العلق

فضیلت سورۂ القدر

فضیلت سورۂ البینہ

فضیلت سورۂ زلزلت

فضیلت سورۂ والعادیات

وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے واسطے اُسکے بہشت میں باغ دیویں ختم یہ سورہ ۳ بار واسطے دفع چشم زخم کے پڑھے **فضیلت سورۃ القارعۃ** فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے پلہ نیکی کا اُس کی گراں ہووے ختم یہ سورہ ایک سو آٹھ مرتبہ واسطے سازواری ہر کام کے پڑھے اور واسطے سازواری میاں بیوی کے ایک سو سات مرتبہ پڑھے **فضیلت سورۃ التکاثر** فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے اُسکے ساتھ حساب دنیا کا نہ کریں ختم یہ سورہ ہر روز ۳ بار واسطے نگاہداشت و دفع بلاہا کے پڑھے اور واسطے سلامتی ایمان کے تین مرتبہ ہر روز پڑھا کرے **فضیلت سورۂ والعصر** فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے بروز قیامت جملہ اصحابوں سے بہتر ہووے ختم یہ سورہ پچھتر مرتبہ واسطے خرسندی دیدار دوستوں کے اور واسطے درد شکم کے پڑھے اور جو کوئی اکیس بار اوپر پانی کے پڑھ کر دم کرے روبرو حاکم و مخالف اپنے کے جاوے سب اُس پر مہربان ہوں **فضیلت سورۃ الہمزۃ** فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے بعدد ہر کسی کے کہ ساتھ رسول اللہ کے استہزا کیا ہو دس نیکی پاوے ختم یہ سورہ اکیس بار واسطے بدگویوں اور غمازوں کے پڑھے اور واسطے زبان بندی بدگویوں کے نو مرتبہ ہر روز پڑھا کرے **فضیلت سورۃ الفیل** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے اُس کو بعدوہ مسخ کے مبتلا کریں ختم یہ سورہ ایک ہزار پچاس مرتبہ اور دوسری روایت میں چالیس مرتبہ واسطے ہلاکت عدو کے پڑھے اور واسطے ہلاکی دشمن کے ایک ہزار سات سو مرتبہ درمیان عصر و مغرب کے پڑھے **فضیلت سورۂ قریش** رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۂ مذکور کو پڑھے ثواب طواف کنندگان کا پاوے ختم یہ سورہ سات مرتبہ ہر روز واسطے امین ہونے بلاہا و دفع ہونے شر دشمنوں کے پڑھے اور واسطے دفع زہر کے وقت کھانا کھانے کے تین مرتبہ پڑھ لیا کرے **فضیلت سورۃ الماعون** فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے ثواب مردمان صالح و ترسندگان و غازیان کا پاوے ختم یہ سورہ اکتالیس مرتبہ واسطے اُس کے کہ حق تعالیٰ فرزندان و اہلبیت اُسکے کو تمام بلاؤں و محتاجگی سے نگاہ رکھے پڑھے خدائے تعالیٰ محتاجی خلق سے نجات بخشے **فضیلت سورۃ الکوثر** فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فضیلت سورۃ القارعۃ

فضیلت سورۃ التکاثر

فضیلت سورۃ العصر

فضیلت سورۃ الہمزۃ

فضیلت سورۃ الفیل

فضیلت سورۃ قریش

فضیلت سورۃ الماعون

فضیلت سورۃ الکوثر

کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے وہ جو پیاسے بہشت سے پانی پیوے ختم یہ سورہ پچیس ٢٥ مرتبہ واسطے میسر
ہونے آب کوثر کے پڑھے اور واسطے دفع دشمنوں اور بدگویوں کے سات بار ہر روز پڑھے فضیلت

فضیلت سورۃ الکافرون

سورۃ الکافرون فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے اللہ تعالیٰ اسکو
ثواب دس نیکی کا ہر حرف سے دیوے اور شر دیو اور آسیب سے نڈر ہووے ختم یہ سورہ ہر روز تین ٣ مرتبہ
واسطے سلامتی ایمان کے پڑھے اور واسطے نگاہ رکھنے ایمان کے ہر روز سات بار پڑھے اور تین ٣ مرتبہ ہر روز
ہمیشہ پڑھے خوش رہے فضیلت سورۃ النصر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی

فضیلت سورۃ النصر

اس سورہ کو پڑھے ایسا ہے کہ ساتھ رسول اللہ کے روز فتح مکہ حاضر ہوا ہو ختم یہ سورہ ہر روز ٣٠ بار
واسطے پینے آب کوثر کے پڑھے اور واسطے دفع دشمنوں کے ہر روز سات مرتبہ پڑھے اور اگر ہر روز
پڑھتا رہے محتاجی نہ ہو فضیلت سورۃ تبت فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو

فضیلت سورۃ تبت

اس سورہ کو پڑھے درمیان اُس کے اور درمیان ابولہب کے حائل ہو کہ ایک صحرا میں جمع نہوں
ختم یہ سورہ بارہ ١٢ مرتبہ واسطے ہلاکت بداندیش کے پڑھے اور واسطے ہلاکی دشمنوں کے ہر روز سات مرتبہ
پڑھے فضیلت سورۃ الاخلاص فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو

فضیلت سورۃ الاخلاص

پڑھے گویا ثلث قرآن سے پڑھا ہو ختم یہ سورہ ہزار مرتبہ واسطے برآنے مہمات و حاجات
و خلاصی زندان کے پڑھے جو تمام کرے اثر پیدا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اور واسطے رہائی قید
کے ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھے فضیلت سورۃ الفلق فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی

فضیلت سورۃ الفلق

اس سورہ کو پڑھے ہر آیۃ کے عوض خدائے تعالیٰ اُس کو فرما دے یا لکھے نامۂ اعمال اُسکے میں بسبب سارے
عبادت اور دیوے اُس کو ثواب صدیقوں کا ختم یہ سورہ بعد نماز فریضۂ صبح پڑھا کرے خدائے تعالیٰ
وسوسۂ شیطان سے اُس کو نگاہ رکھے اور واسطے دفع جمیع بلیات اور جادو کے تین مرتبہ پڑھا کرے
فضیلت سورۃ الناس فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے

فضیلت سورۃ الناس

گویا تمام قرآن پڑھا ہو ختم اس سورہ کو جو کوئی تین مرتبہ پڑھے خدائے تعالیٰ اُس کو وسوسۂ دیو
و شیطان سے نگاہ رکھے اور شر حاسدان سے نڈر کرے اور واسطے دفع جادو اور بلیات کے ہر روز
تین مرتبہ پڑھا کرے بعد ختم معوذتین کے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ وَاِلَیْکَ الْمُشْتَکٰی وَعَلَیْکَ
الْتُکْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

خاصیت شش آیات

خاصیت چھ آیتوں کی کہ ہر ایک آیۃ دس خاصیت رکھتی ہے اول زیادتی عمر دوسرے فراخی رزق تیسرے دفع دشمن وظالم چوتھے قرب سلطان اور ساتھ دولت کے پہونچنا پانچویں طریق وخواہش الٰہی چھٹے خلق نفع قرابت ساتویں اوپر سر ہر کسی کے قاہر رہنا اور غالب ہونا آٹھویں سرخروئی تمام جگہ پانا نویں کسی کا محتاج نہ ہونا دسویں طلب حق کی حاصل ہونا اور ترتیب شروع آیتوں مذکور کی اسوجہ پر ہے کہ انگشت خنصر دست راست سے شروع کرے اور اوپر انگشت کلاں دست چپ کے ختم کرے اور آیۃ اول پڑھکر جانب راست اوپر اپنے دم کرے اور آیۃ دوم پڑھکر پیش رو اپنے دم کرے اور آیۃ سوم کو جانب چپ اور آیۃ چہارم آسمان کی طرف اور آیۃ پنجم جانب تحت سوے زمین اور آیۃ ششم کو اپنے عقب میں دم کرے اور ہمیشہ ایک مرتبہ وظیفہ رکھے بلاناغہ اور اگر حاجت غسل کی لگتا ہو وقت مقررہ سے اگر قضا ہو تو دوسرے وقت پڑھے اور واسطے پڑھنے کے وقت نماز صبح بعد ادائے نماز دوگانہ صبحی یا بعد ادائے نماز عشا کے وظیفہ رکھے اور وقت پڑھنے کے کسی کے ساتھ کلام دنیاوی نہ کرے بکرم اللہ تعالیٰ تمام مرادات حاصل ہوویں اور آیۃ مذکورہ یہ ہیں جو لکھی جاتی ہیں آیۃ اول در سیقول اور آخر اُس کے واقع ہے بطرف دست راست دم کرے اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ط فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ٥ آیۃ دوم آخر سورہ آل عمران میں پاس ثلث پارہ لن تنا کے واقع ہے پڑھکر پیش روے اپنے دم کرے لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ آیۃ سوم سورہ انبیاء میں واقع ہے پڑھکر طرف دست راست کے پھونکے اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ط وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ٥ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ٥

آیۃ چہارم سورۃ مائدہ نصف پر واقع ہے پڑھ کر جانب آسمان دم کرے وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ ۘ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ آیۃ پنجم سورۂ رعد میں نزدیک نصف کے وما ابری نفسی میں واقع ہے دوزانو بیٹھ کر پڑھے اور طرف زمین کے دم کرے قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللَّهُ قُلْ أَفَاتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ ۗ أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۚ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ آیۃ ششم آخر سورۂ مزمل میں واقع ہے پڑھ کر اپنے عقب میں پھونکے إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِنْ ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۚ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ عَلِمَ أَنْ لَنْ تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۖ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۚ عَلِمَ أَنْ سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَرْضَىٰ ۙ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ ۙ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۚ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا ۚ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۔ **کتاب سعیدی** میں روایت ہے کہ ایک فرشتہ فرشتگان خدا سے ہے کہ اس فرشتہ کے لاکھ سر ہیں اور ہر ایک سر میں لاکھ منھ ہیں اور ہر ایک منھ میں دس لاکھ زبانیں ہیں ہر زبان سے جدا جدا تسبیح اور حمد اللہ تعالیٰ کی بیان کرتا ہے ایک روز اس فرشتے نے جناب الٰہی میں عرض کی کہ یا الٰہی مانند میرے کوئی ایسا بندہ اور بھی تیرا ہے کہ مجھ سے زیادہ تیری عبادت کرتا ہو حکم ہوا کہ اے فرشتے ایک بندہ ہمارا فرزندان آدم سے ہے کہ وہ مانند تیرے بلکہ تجھ سے ہزار درجہ بہتر ہے عبادت کرنے میں فرشتے نے اجازت مانگی کہ الٰہی اس کی زیارت کا مجکو بھی حکم ہووے فرمان باری ہوا کہ جا فلانے گاؤں میں وہ بندہ ہمارا رہتا ہے جب وہ فرشتہ بشکل انسان اس گاؤں میں آیا ایک دہقانی کو دیکھا اس فرشتے نے اس دہقانی کو کہا کہ اے شخص میں چاہتا ہوں کہ اس رات کو تیرے ہمراہ رہوں دہقانی نے منظور کیا جب رات ہوئی تو کھانا آگے اس فرشتے کے رکھا تو فرشتہ نے جواب دیا کہ میں نے ایک نذر مانی ہے کہ تین دن تک کھانا نہ کھاؤں گا پس اسی طرح سے تین روز تک وہ فرشتہ اس دہقانی کے

پاس رہا اور چاہا کہ تحقیق کروں مجھ سے کیا زیادہ عبادت کرتا ہے جب رات ہوئی تو دیکھا اُس فرشتے نے اُس آدمی کو کہ سواے نماز پنجگانہ کے اور کچھ بھی نہیں پڑھتا مگر بعد نماز صبح کے ایک ساعت تک بیٹھا رہتا ہے اور کچھ دعا مخفی پڑھتا ہے پھر جب دہقانی گھر کو روانہ ہوا فرشتہ نے بعد تیسرے روز کے اُس دہقانی سے سوال کیا کہ بعد نماز فجر کے کیا پڑھتے ہو اس دہقانی نے کہا کہ اس دعا کو دس بار پڑھ لیا کرتا ہوں وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ اَضْعَافَ مَا سَبَّحَ جَمِيْعُ خَلْقِهٖ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ رَبِّنَا وَعَزَّ جَلَالُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَضْعَافَ مَا حَمِدَهٗ وَيَحْمَدُ جَمِيْعُ خَلْقِهٖ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ وَعَزَّ جَلَالِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَضْعَافَ مَا هَلَّلَهٗ وَيُهَلِّلُهٗ جَمِيْعُ خَلْقِهٖ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ رَبِّنَا وَعَزَّ جَلَالِهٖ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَضْعَافَ مَا اَكْبَرَهٗ يُكَبِّرُهٗ جَمِيْعُ خَلْقِهٖ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ رَبِّنَا وَعَزَّ جَلَالِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ اَضْعَافَ يُحَمِّدُ وَيُمَجِّدُ جَمِيْعُ خَلْقِهٖ كَمَا يُحِبُّ وَيَرْضٰى وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ وَعَزَّ جَلَالِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ یعنے جو کوئی اس دعا کو پڑھے لکھا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اسکے ثواب اسّی برس کی عبادت کا اُسکے اعمال میں اور فضیلت اور اسناد اس دعا کی بہت بڑی ہینگی مگر بسبب طول ہونے کتاب کے اس جگہ مختصر لکھی گئی اور روایت ہے کہ ایک روز نبوت و رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد پاک میں بیٹھے تھے شیطان بھی اُس جگہ کھڑا تھا جب حضرت نے اُس ملعون کو دیکھا تو حضرت نے پوچھا اے بدبخت ملعون تو اس جگہ پر کس واسطے کھڑا ہے ابلیس نے کہا کہ اے سرور کائنات میں بدبخت نہیں ہوں بلکہ نیک بخت ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھ کو سب سے پہلے جنت میں داخل کریگا حضرت نے پوچھا کہ تیری بخشش ہونے کا کیا باعث ہے اُس ملعون نے جواب دیا کہ مجھ کو ایک دعا گنجینہ اسرار الٰہی سے یاد ہے اس دعا کے سبب بخشا جاؤنگا تب حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت متحیر ہوے اُسی وقت حضرت جبرئیل حضرت کے پاس تشریف لائے اور عرض کی یا ختم الانبیا علیک السلام یہ شیطان سچ کہتا ہے کہ اس دعا کا پڑھنے والا بخشا جاویگا اور وحی بھیجی اللہ تعالیٰ نے حضرت کو کہ اے حبیب میرے یہ شیطان اپنی بخشش کی اُمید رکھتا ہے اس دعا کی برکت سے مگر جب یہ مریگا اسکی زبان سے

ثواب پڑھنے اس دعا شریف

میں اس دعا کو بھلادونگا اور دوزخ میں داخل کرونگا ہاں آپ اپنی امت کیواسطے اس دعا کو اس سے یاد کرلیں اور بعضوں نے روایت کی ہے کہ حضرت جبرئیلؑ نے یہ دعا حضرت کو سکھائی کہ آپ کی امت اس دعا کو پڑھا کرے اس دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ حرام کردیگا آگ دوزخ کی اوپر تمھاری امت کے وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا اِلٰهَ الْبَشَرِ وَيَا عَظِيْمَ الْخَطَرِ وَيَا سَرِيْعَ الظَّفَرِ وَيَا مَعْرُوْفَ الْاَثَرِ وَيَا عَزِيْزَ الْمَنِّ وَمَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ارشاد الطالبین میں لاتے ہیں کہ بروز قیامت حضرت جبرئیلؑ جنت سے ایک بُراق لاویں گے فرشتے کہیں گے کہ یہ بُراق کس کے واسطے ہے جبرئیلؑ فرمائینگے کہ یہ بُراق اُسکے واسطے ہے کہ جس نے یہ دعا اپنی تمام عمر میں بارہ مرتبہ پڑھی ہو وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اُس شخص کو سوار کرکے آگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیجاوینگے وہ شخص حضرت کے ساتھ جنت میں داخل ہوگا اور یہ بھی روایت اسی کتاب میں ہے کہ جو شخص اس دعا کو اکیس بار پڑھ کر آسمان کی طرف دیکھے اللہ تعالیٰ نظر رحمت سے ستر دفعہ اسکی طرف دیکھتا ہے وہ دعا یہ ہے اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ رَبِّیْ خَالِقِیْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ اور حضرت امام اعظم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص اس دعا کو بعد ہر نماز کے دس دس بار پڑھے تمام علم اولین و آخرین اُس کو روشن ہونگے اور پھر فرمایا کہ ہم نے بھی حاصل کیا ہے علم کو اس دعا کی برکت سے وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ بِكَ طَاعَتِكَ حکایت ہے کہ سلطان سکندر ذوالقرنین نے جو سارے جہان کا بادشاہ تھا تمام جہان کے عالم جمع کیے اور فرمایا کہ میرے واسطے ایسی چیز پیدا کرو کہ مجھ کو احتیاج قلعہ کی نہ ہووے تمام جہان کے عالموں کا اتفاق اوپر ان اسمار کے ہوا کہ جو کوئی ان اسما کو ہر روز سات بار یا اکیس بار بعد ہر نماز کے پڑھے اسکو کچھ احتیاج قلعہ کی نہوئگی کہ حق تعالیٰ توریت میں فرماتا ہے کہ اسی ہزار فرشتے فرشتگان آلہی سے ہیں کہ چالیس ہزار فرشتے اسکو دن میں نگاہ رکھتے ہیں اور چالیس ہزار رات کو حفاظت رکھتے ہیں کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھے وہ یہ ہے صَبِرٌ صَبًا اَبِرٌ صَبًا صَعِرٌ صَبًا کہتے ہیں کہ پھر سکندر ذوالقرنین نے قلعہ کو درست نہ کیا اور جو کوئی ہر روز بعد ہر نماز کے تین دفعہ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَفِيْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ اِلٰهِیْ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَكَرَاتِ الْمَوْتِ ط پڑھنے والا اس دعا کا وقت مرنے کے حضرت عزرائیل علیہ السلام کو نہ دیکھے گا اور تلخی جان کندنی کی نہ چکھے گا روح اُسکی بدن سے ایسی نکلے گی جیسے کہ بچہ اپنی ماں کا دودھ پیتا ہوا سو جاتا ہے اور جو

دعا کے اسی واسطے امان

ہر روز پچیس بار اسی دعا کو پڑھے ثواب شہیدونکا پاویگا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنی موت کو پچیس بار یاد کریگا ثواب شہیدونکا پاویگا اور روایت ہے کہ جو کوئی اس دعا کو پچیس بار ہمیشہ پڑھا کرے ثواب برابر تمام اولاد آدم کے پاویگا وہ دعا یہ ہی اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا وَجَمِیْعَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اور قعدہ اخیر کے بعد التحیات اور درود کے اس دعا کے پڑھنے کا بھی حکم ہے اور عجب ہے اور حدیث شریف میں ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک روز حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو فرمایا تھا کہ اے علی اللہ تعالیٰ کے سات نام ہیں کہ وہ سبع اسمار خزانہ عرش کا لکھے ہیں اور یہ سبع اسما تسبیح ہے فرشتگان آسمان وزمین اور حاملان عرش کی کہ جو کوئی بندہ مومن ان ناموں کو ہمیشہ بعد نماز پنجگانہ کے ایک بار یا دو بار پڑھا کرے اسکو اللہ تعالیٰ پچیس چیز عنایت فرماتا ہے اول ہر آفتوں دینی ودنیوی سے امان میں رہتا ہے دوسرے لوگوں کی نظر میں عزیز ہوتا ہے تیسرے خدائے تعالیٰ کا تابعدار ہوتا ہی چوتھے خدائے تعالیٰ دولت دین اور دنیوی اس کو عنایت کرتا ہے پانچویں دشمن کی لڑائی میں فتحیاب ہوتا ہی اور چھٹے زیچ وصف آدمی نیکوں کے سرخرو رہتا ہی اور ساتویں بلائے ناگہانی سے اور دہشت بادشاہ کی سے اور دہشت شیطان دشمنوں کی اور تلوار تیز اور تیر اور تبر اور گرز اور بندوق اور آگ جلانیوالی اور پانی چلنے والے یعنے ڈوبنے سے اور آسیب اور دیو وپریوں اور گناہ صغیرہ وکبیرہ اور بیماری بدن و شر ظالموں وغیرہ سے ان اسمار کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ نگاہ رکھتا ہی اور آٹھویں دعا اس کی درگاہ الٰہی میں مستجاب ہوتی ہی اور نویں مہماتیں اسکی آسان ہوتی ہیں اور دسویں سختی موت کی اس پر آسان ہوتی ہی اور گیارھویں قبر اسکی کشادہ ہووے گی اور دروازہ جنت کا اسکی قبر میں کھولا جاویگا اور بارھویں سوال منکر ونکیر کا اس پر آسان ہو جاویگا اور تیرھویں قیامت کے دن اللہ تعالےٰ اسکو جماعت نیکوں میں اٹھائے گا چودھویں نامہ اعمال اسکے قیامت کے دن داہنے ہاتھ میں دیے جاوینگے پندرھویں آگ دوزخ اسکے اوپر حرام ہووےگی سولھویں پڑھنے والا ان اسمار کا ثواب چار پیغمبران مرسل کا پاویگا سترھویں دیدار خدا سے محروم نہ ہوگا اٹھارھویں قیامت کے دن منھ اسکا چودھویں رات کے چاند کے مانند روشن ہوگا انیسویں اسکو شراب طہور پلائی جاویگی اور بیسویں اسکو ثواب چالیس شہیدونکا اور چالیس عالموں کا دیا جاویگا اور اکیسویں اسکو فرشتے اللہ تعالیٰ کی بزرگی دینگے اور بائیسویں ستر فرشتے پر نور اور صلہائے بہشتی کے اوپر سر ہر ایک حلہ کے

یہ اسمار لکھے ہوں گے اور بیچ قبر اُس کی کے نازل کرینگے اور تیئسویں او پر پُل صراط کے برق کے مانند
گزر جاویگا اور جنت میں داخل ہوگا اور چوبیسویں ثواب فرشتگان کا پاویگا اور پچیسویں آٹھ دروازے
بہشت کے اُسکے واسطے کھولے جاوینگے یعنے جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہوئے یا علی جو
کوئی او پر بیمار کے پڑھے اور دم کرے اللہ تعالیٰ اُس کو شفا بخشے گا اور اگر یہ دعا باعتقاد کامل او پر پہاڑ
کے پڑھی جاوئے تو پہاڑ جنبش کھا جاوئے اور غازی اس دعا کو پڑھ کر اپنے او پر دم کرلے اگر ستر شبانہ روز
کافروں سے جنگ کرے ایک بال اُن غازیوں کا بقدرت الٰہی کافروں سے نہ اُکھڑے اور او پر کافروں کے
فتح پاوے اور فضیلت اُن ناموں کی بہت ہے اگر تمام فضیلتیں ان ناموں کی لکھی جاویں تو تمام زاہد
اور عابد ہاتھ زہد کا کھینچ بیٹھیں یا علیؑ اگر کوئی ان ناموں کو ستر دفعہ اپنی عمر میں پڑھے تمام گناہ اسکے صغیرہ
ہوں یا کبیرہ بخشے جاویں اور اے علیؑ اگر کل گھاس روئے زمین کا قلم بنایا جاوئے اور کل روئے زمین
کے درختوں کے پتوں پر تمام اولاد آدم اور جنات اور دیو وغیرہ ثواب ان اسمار کا قیامت تک لکھیں تب
بھی ثواب پورا نہوئے اور یہ دعا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق اور
حضرت علی رضی اللہ عنہما کو سکھائی تھی کہ اس کو پڑھا کریں اور یوں روایت ہے کہ اگر کوئی ان ناموں کو پڑھتے
پڑھتے مرجاوئے اور اُس کو قبر میں دفن کریں تو قیامت تک اُسکی ہڈیاں اور گوشت پوست عضو سے
جدا نہ ہوونگی اور شعلیں نور کی اُسکی قبر میں روشن ہوونگی اور جو کوئی اس دعا میں شک لاوے
خوف کفر ہے اور اسناد اسکی بہت ہے مگر یہاں مختصر لکھی گئی اور وہ سات نام اللہ کے یہ ہیں اسم اول
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا جَلِيْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِيْ جَلَالِ جَلَالِهٖ
يَا جَلِيْلُ يَا دَآئِمَ الْمَقْبُوْلِ وَيَا مُنْعِمَ الْمُصَوِّرِ يَا مَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ اسم دوم
اَللّٰهُمَّ يَا لَطِيْفُ بِاَوْصَافِ كَمَالِهٖ بِاللَّطَائِفِ وَاللَّطَافَةُ فِيْ لَطَافَةِ لَطَائِفِكَ يَا لَطِيْفُ اِنَّا سَمِعْنَا
كِتَابًا اُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ يَا
خَيْرَ الرَّازِقِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اسم سوم اَللّٰهُمَّ يَا سَرِيْعَ الْبُرْهَانِ وَلَقَدْ صَرَفْنَا اِلَيْكَ
مِنَ الْحَقِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ تَسَمَّعْتَ بِالتَّسْبِيْحِ وَالتَّسْبِيْحُ فِيْ تَسْبِيْحِ تَسْبِيْحِكَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ الْيَقِيْنُ يَا اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اسم چہارم اَللّٰهُمَّ يَا مُعِزَّ مَنِ الْمُذِلِّ يَا اَيُّهَا الْعَلِيْمُ الْعَظِيْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ

وَالْعَظَمَةِ فِي عَظَمَةِ عَظَمَتِكَ يَا عَظِيْمُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اٰمِّم خَمِّم اَللّٰهُمَّ يَا رَحِيْمُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمَةِ فِيْ رَحْمَةِ رَحْمَتِكَ يَا رَحِيْمُ يَا حَفِيْظُ تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظِ فِيْ حِفْظِ حِفْظِكَ يَا حَفِيْظُ يَا اَصْدَقَ الصَّادِقِيْنَ يَا مُنْعِمَ الْحَافِظِيْنَ اٰمِّم شَمِّم اَللّٰهُمَّ يَا كَرِيْمُ تَكَرَّمْتَ بِالْكَرَامَةِ وَالْكَرَامَةِ فِيْ كَرَامَةِ كَرَامَتِكَ يَا كَرِيْمُ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ يَا اَصْدَقَ الصَّادِقِيْنَ اٰمِّم هَفْمِّم اَللّٰهُمَّ يَا غَفُوْرُ تَغَفَّرْتَ بِالْمَغْفِرَةِ وَالْمَغْفِرَةِ فِيْ مَغْفِرَةِ مَغْفِرَتِكَ يَا غَفُوْرُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥ اور خواجہ امام عماد الدین یونس سجاوندی قدس سرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ جس کسی کو مہم یا حاجت دنیوی درپیش ہو تو چاہیے کہ اس دعا کو گیارہ بار لکھے اور اندر دریا رواں کے ڈالدے اُس ہفتے میں مراد اُسکی پوری ہوگی یا کرے اسکو گیارہ روز تک تو کہا ہے حضرت خواجہ علیہ الرحمۃ نے کہ گیارہ روز نہ گزرینگے مراد اس کی حاصل ہوگی وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ٥ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ رَبِّ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ٥ اور جو کوئی بعد نماز صبح کے سو مرتبہ اس دعا کو پڑھے مگر درمیان پڑھنے کے بات نہ کرے اسباب دینی اور دنیوی اللہ تعالیٰ اُسکے برلاویگا وہ دعا یہ ہے يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور حضرت امام اعظم کوفی رضی اللہ عنہ نے ننانوے دفعہ اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھا امام نے فرمایا اے رب العالمین وجہ نزدیکی اپنے کی ساتھ میرے دکھلا اللہ کی طرف سے ہزار مرتبہ یہی جواب سنا کہ اے امام المسلمین اور اے مصباح امت محمدی کہدیجئے پڑھا کر یہ دعا سُبْحَانَ اللّٰهِ الْاَزَلِيِّ الْاَزَلِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْاَبَدِيِّ الْاَبَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ رَافِعِ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ٥ اور جس کسی کو بیماری برص اور جذام کی ہووے پس چاہیے کہ اس دعا کو سات بار اوپر پانی کے پڑھے اور آفتاب سرخ

دعا واسطے حاجت بر آری اور جو کوئی مہم درپیش ہو ۱۲

پڑھے دعا کو واسطے درستی اسباب دینی و دنیوی کے ۱۲

ثواب پڑھنے اس دعا کا معظم کلام

دعا واسطے دفع برص و جذام کے ۱۲

یعنے نے میں اُس پانی کو ڈالے اور اُس پانی کو وہ مریض سات روز تک پیوے یا چالیس روز تک پیوے ہر علت کہ جو اُسکے وجود میں ہوگی دفع ہو جاوے گی وہ دعا یہ ہے بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الۡعَلِيُّ الۡعَظِيۡمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الۡوَاسِعُ الرَّحِيۡمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا مَالِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ بِرَحۡمَتِكَ يَآ اَرۡحَمَ الرَّاحِمِيۡنَ روایت ہے کہ جو کوئی بعد نماز عشا کے سورۂ ملک یعنی تبارک الذی کو پڑھے گا جب قبر میں اُس کو دفن کریں گے منکر اُس سے سوال کرینگے اور نکیر اُسکو منع کرینگے کہ اُس سے سوال مت کر یہ شخص سورۂ ملک بعد نماز عشا کے پڑھا کرتا تھا روایت ہے کہ دوزخ میں ایک دریا ہے پانی اُس کا نہایت سیاہ اور زہر قاتل بُودار ہے اگر ایک قطرہ بھی اُس پانی کا دنیا میں ڈالا جاوے تمام دریا جہان کے بُودار ہو جاویں اور سب پانی دریاؤں کا تلخ ہو جاوے اور سب مخلوق خدا اُس کی بو سے مرجاویں پس قیامت کو وہ پانی اُس کو پلایا جاویگا جو درمیان مغرب اور عشا کے سوتا ہوگا اور روایت ہے کہ فرشتے بعد نماز عشا کے دفتر بندوں نیکوں اور بُروں کے آسمان پر لے جاتے ہیں اور جناب باری میں عرض کرتے ہیں پس جو شخص درمیان مغرب و عشا کے خواب کرتا ہے وہ فرشتے اُس کو کہتے ہیں کہ لعنت خدا کی اوپر تیرے ہو جیولے بندہ اور درمیان دوزخ کے ڈالا جاوے تو جیسا کہ ہم کو آسمان میں معلق کیا تو نے خدائے تعالیٰ تجھ کو بھی دوزخ کے اندر معلق کرے اور اُس کو کہتے ہیں کہ اے بندے اُٹھ اور نماز عشا کی ادا کر تا کہ ہم کو آسمان پر راستہ ہووے اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی بعد نماز مغرب پہلے بات کرنے سے سات بار اَللّٰهُمَّ اَجِرۡنِيۡ مِنَ النَّارِ پڑھے اگر اُس رات میں مرے تو شہید مرے گا اور آگ دوزخ کی اُس پر حرام ہوگی اور اگر صبح کو سات بار پڑھے گا جو اُس روز مرے گا تو شہید مرے گا روایت ہے کہ جو بندۂ مومن وضو سے سوئے فرشتے اُس کی روح کو آسمان کے اوپر لے جاتے ہیں اور نیچے عرش کے سجدہ کرواتے ہیں اور جب وہ بندہ سونے سے بیدار ہوتا ہی اُسکی روح کو فرشتے اُس کے مقام میں داخل کرتے ہیں اور جو بندہ بے وضو سوتا ہے آسمان والے اُس کی روح کو راستہ نہیں دیتے بلکہ اُس روح کو طعن کرتے ہیں پس چاہیئے کہ ہمیشہ وضو سے سویا کرے کیونکہ روایت میں آیا ہے کہ جو شخص وضو سے سوتا ہے بدلے میں ہر دم کے دفتر اعمال میں نیکی اُس کے لکھتے ہیں اور جاننا چاہیئے کہ نماز تہجد بھی ایک بڑی عبادت ہے کہ اُس کو ادا کرے

ثواب پڑھنے سورۂ تبارک الذی واسطے سوال منکر و نکیر کے قبر میں ۱۲

نہ سونے درمیان مغرب و عشا کے ۱۲

ثواب پڑھنے اللّٰهم اجرنی من النار کے بعد نماز فجر و مغرب کے قبل سخن کرنے کے پہلے سات بار واسطے محفوظ رہنے آتش دوزخ سے ۱۲

سویا کرے باوضو ۱۲

ذکر نماز تہجد کا

حدیث شریف میں آیا ہے کہ نماز تہجد کا پڑھنے والا جب مریگا تو قبر اُس کی ستر گز کشادہ ہوگی اور اُسکی روشن مثال نورٌ علیٰ نور کی زیادہ تر ہوگی نماز تہجد قبر کا چاند ہے پس چاہیے کہ بعد آدھی رات کے اُٹھے وضو کرے اور نماز تہجد ادا کرے یعنے بارہ رکعت پڑھے اور بعد الحمد کے قل ہو اللہ تین تین بار پڑھے اور بعضی روایت میں بجاے قل ہو اللہ کے الم نشرح کا بھی پڑھنا آیا ہے اور بعضے مشایخوں نے بعد الحمد کے آیۃ الکرسی ایکبار اور آمن الرسول ایکبار یہ بھی لکھا ہے پس چاہیے کہ بعد نماز تہجد رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ایک تسبیح یا اُس سے کم پڑھے اور بعد اُس کے رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ایک تسبیح یا اُس سے کم پڑھے بعد اس آیۃ کے رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ایک تسبیح یا اُس سے کم پڑھے اور بعد اُسکے رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ایک تسبیح یا اُس سے کم پس جو کہ یہ چاروں آیتیں بعد نماز تہجد ہمیشہ پڑھ کر سو جاوے ملاقات اُسکی خواب میں ساتھ انبیا اور اولیاء اللہ کے ہو ویگی کیونکہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اَلصَّلٰوةُ بَيْنَ النَّوْمَيْنِ اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ بعد نماز تہجد کے سونا بھی اچھا ہے اگر نماز تہجد قضا ہو جاے تو دن نکلے ادا کرے کیونکہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس نماز کو کبھی ترک نہیں کیا اسواسطے پڑھنا اس کا سنت مؤکدہ ہے کتاب ارشاد الطالبین میں وارد ہے کہ جو شخص اس دعا کو ایک وقت معین کر کے ستر بار ہمیشہ پڑھے مگر ہاتھ داہنا اپنے سینہ پر رکھ کر پڑھے جو کچھ کہ کلام بزرگوں کا سُنے گا اُسکو یاد رہے گا اور اس دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ اُس کو اس طرح سے روزی دیگا کہ کوئی نہ جانے گا کہ کہاں سے کھاتا ہے اور وہ دعا یہ ہے اَلْعَلِيْمُ الَّذِيْ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَالْاَخْفٰى اور سو مرتبہ اسم یَا فَتَّاحُ کو دست راست اپنے سینے پر رکھ کر پڑھے اگرچہ کُند ذہن ہو سینہ اُسکا برکت اسم یَا فَتَّاحُ کے سے روشن ہو ویگا ہر مراد دینی دُنیوی حاصل کرتا ہے یعنی اول سو مرتبہ کلمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۵ اور بعد اسکے سو بار درود اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلَيْهِ اور بعد اس کے سو بار اخلاص پڑھے اور بعدہ سو بار عالم الغیب والشہادۃ پڑھے باطن اُس کا ایسا روشن ہووے گا کہ جو سُنے گا اُس کو یاد رہے گا اور دوسری روایت میں پڑھنا ان دعاؤں کا بھی آیا ہے یعنی ستر بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ اور پچاس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ

ذکر پڑھنے اسم یا فتاح کا

واسطے حاصل ہونے ہر مراد دینی و دُنیوی کا

ذکر پڑھنے درود اور کلمہ کے

خالِقُ اور سو بار یَا رَحْمٰنُ اور سو بار یَا رَحِیْمُ اور سو بار یَا وَارِثُ اور سو بار یَا وَھَّابُ اور سو بار یَا بَارِیُٔ
پڑھے حساب کل نعمتوں کا اُسکے اوپر آسان کیا جاویگا اور رشک اور حسد اور کینہ اُس کے دل سے دُور ہوویگا
اور کوئی دشمن عداوت اُسکی نہ کریگا اور لائے ہیں کہ بعد ہر نماز کے تین ہزار مرتبہ اور اگر اتنا نہ ہوسکے تو
ایک ہزار اسم اللہ کو کہ اُس کو اسم ذات بھی کہتے ہیں پڑھے تو کل فرشتے آسمان و زمین کے اُس شخص کو
ذاکر اکبر کہتے ہیں اور بعد اس کے جب آفتاب بلند ہووے چار رکعت نماز اشراق پڑھے ہر رکعت میں
بعد الحمد کے پانچ پانچ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے بعد سلام کے سورۂ مزمل پانچ بار پڑھے مع درود
گیارہ گیارہ مرتبہ اول و آخر اور جب پہر دن چڑھے تو نماز چاشت کی گزارے بارہ رکعات یا چھ رکعات
یا چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے تین تین دفعہ سورۂ قل ہو اللہ احد پڑھے اور بعد نماز کے
فراغت پاکر ایک دفعہ سورۂ یٰسٓ اور ایک بار سورۂ ملک اور ایک بار سورۂ مزمل پڑھے ہمیشہ اُسکا ورد
رکھے اگرچہ کیسا ہی گنہگار ہو گا کل گناہ صغیرہ اور کبیرہ اُسکے بخشے جاوینگے اور کتاب عوارف المعارف
میں لکھا ہے کہ جو کوئی ان دس نمازوں کو بطور قاعدہ مذکورہ پڑھے اُس کو قیامت کے دن پیغمبروں کی
صف اور اولیاء اللہ کی صف میں کھڑا کریں گے اور حضرت بایزید بسطامی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
جو کوئی نماز اشراق اور چاشت کو ادا کرے اور کبھی ترک نہ کرے اُس شخص کو اللہ تعالیٰ اپنے دوستوں میں
قیامت کے دن اُٹھائے گا اور اولیاء اللہ کی صف میں کھڑا کیا جائے گا اور امن و امان سے بغیر حساب
جنت میں داخل ہوئے گا اور جاننا چاہیئے کہ جب شب ہفتہ کی ہووے تو چار رکعت نماز وقت چھ گھڑی رات
گئے ادا کرے اور اُس نماز کو نماز ہفتہ کہتے ہیں ثواب اس نماز کا بہت اور حد سے زیادہ ہے رکعت اول
میں بعد الحمد کے آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۂ اخلاص ایک بار یا سات بار اور دوسری رکعت میں بعد
الحمد کے سورۂ والشمس ایکبار اور جب قعدۂ اولیٰ سے اُٹھے اور رکعت تیسری میں بعد الحمد کے آیۃ الکرسی
ایکبار اور سورۂ اخلاص تین بار اور رکعت چوتھی میں بعد الحمد کے آیۃ الکرسی ایکبار اور سورۂ اخلاص تین بار
پڑھے اور سلام پھیرے بعد قعدۂ اخیرہ اور پھر جب شب یکشنبہ یعنے اتوار کی رات ہو چار رکعت نماز نفل
بیک سلام بعد نماز عشا کے ادا کرے رکعت اول میں بعد الحمد کے اٰمَنَ الرَّسُوْلُ آخر تک ایکبار پڑھے
اور بعد اُس کے سو بار یہ تسبیح لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْجَلِیْلُ یَا عَزِیْزُ الْجَلِیْلِ پڑھے اور رکعت دوسری
و تیسری و چوتھی میں بھی اسی طرح سے پڑھے اور بعد التحیات کے سلام پھیرے مگر وہ تسبیح مذکور ہر رکعت میں

نماز شب
نماز یکشنبہ

سوسو بار اور بعد سلام کے دعا جناب باری میں مانگے اور جب شب دوشنبہ کی ہووے تو دُو رکعت نماز اول وقت چار گھڑی رات کے ادا کرے ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ اخلاص ایک بار اور قل اعوذ برب الفلق ایکبار اور قل اعوذ برب الناس ایک بار پڑھے اور دوسری رکعت میں بھی اسی طرح سے پڑھے اور بعد سلام کے یہ تسبیح سَو بار ادا کرے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ اور جب شب سہ شنبہ یعنی منگل کی رات ہوئے بعد نماز عشا کے دُو رکعت نماز نفل ادا کرے دونوں رکعتوں میں بعد الحمد کے اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ تین تین بار پڑھے پھر بعد سلام کے سات بار الحمد پڑھ کر پھر دُو رکعت نماز ادا کرے پھر دونوں رکعتوں میں بعد الحمد کے سورۂ قل ھو اللہ تین تین بار پڑھے پھر بعد سلام کے سَو بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِصًا مُخْلِصًا پڑھے اور جب شب چہار شنبہ یعنی بُدھ کی رات ہو تو اُس دن بارہ رکعت نماز نفل وقت چھ گھڑی رات گئے بعد عشا کے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے تین تین بار سورۂ اخلاص پڑھے مگر دُو دُو رکعت پڑھ کر سلام پھیرے اور بعد سلام اخیر کے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْخَالِقُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۵ پڑھے اور دعا مانگے پھر جب شب پنجشنبہ کی ہووے تو دُو رکعت نماز نفل ادا کرے ہر دونوں رکعتوں میں بعد الحمد کے قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ پانچ بار اور سورۂ اخلاص دس بار پڑھے اور بعد سلام کے یہ دعا سَو بار پڑھے وہ دعا یہ ہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور پھر جب دن جمعہ کا ہوئے تو اول وقت دن چڑھے نماز اعرابی ادا کرے کہ وہ اس طور سے ہے کہ ایک روز رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جو کوئی پانچ جمعہ قصداً ترک کرے وہ شخص درجۂ کفر میں پہونچتا ہے ایک اعرابی اس جگہ حاضر تھا اُس نے عرض کیا کہ اے رسول اللہ میں نہایت دُور ہوں مجھ سے نماز میں جمعہ کی حاضر نہیں ہوا جاتا حضرت نے اُسکو فرمایا کہ اے اعرابی جو کوئی بعد نماز اشراق دن جمعہ کے دُو رکعت نماز ادا کرے نفل اور رکعت اول میں بعد الحمد کے سورۂ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ایکبار اور دوسری رکعت میں قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک بار پڑھے اور بعد سلام کے سات بار سورۂ الحمد کو پڑھے تو ثواب نماز جمعہ کا اُس سے ادا ہوگا اور کہیں نزدیک تر نماز جمعہ کی ہوتی ہے تو اُس میں حاضر ہوئے اور نہیں تو گنہگار ہوویگا اور بعد اسکے یہ دوگانہ نفل مذکور دن جمعہ کے ادا کرے اور جب اُس دوگانہ سے فراغت پاوے تو آٹھ رکعت نماز نفل بدو سلام ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد از فاتحہ

إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ آخر تک یکبار اور سورۂ اخلاص پچیس۲۵ بار ہر رکعت میں اسی طرح سے پڑھے پھر بعد
سلام اخیرہ کے نماز سے فراغت پاکر ستر بار لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے
ثواب بہت ہے اور فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ گزارنے والا ان نمازوں کا نہ مریگا جب تک
جگہ اپنی بہشت میں نہ دیکھ لیویگا اور حضرت بایزید بسطامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی ان
نمازوں اسابع الایام کو ادا کریگا ضرور دیکھیگا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں پس عاشقان الٰہی
کو چاہیئے کہ جو نمازیں سات دن کی بیان کی ہیں اُنھیں کوشش کرکے پڑھتے رہیں اور فرمایا حضرت
شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کو رسولخدا نے کہ جو کوئی صلوٰۃ اسابع الایام کو ادا کرے گا
میں اُسکی بخشش کا ضامن ہوں جنت میں اور پڑھنا اُن نمازوں اسابع الایام کا طریقہ حضرات نقشبندیہ
اور قادریہ اور چشتیہ اور سہروردیہ ان چاروں خاندانوں سے ثابت ہے کہ اور کتاب حدیث سے بھی پڑھنا
ان نمازوں نفلوں کا ثابت ہے اور حضرت امام حسن نوری سے روایت ہے کہ جو کوئی ہر روز سّو سّو بار
یَا قَہَّارُ پڑھے اللہ تعالیٰ اُس کے دل کی محبت دُنیا سے پھیر دیگا یعنے طبیعت اُسکی محبت دُنیا سے
منقطع ہووے گی اور جو کوئی وقت آدھی رات کے اور وقت آدھے دن کے سّو سّو بار یَا رَافِعُ پڑھے درجہ
اُس کا بہت بلند ہوگا اور چاہیئے کہ بعد زوال کے وضو کرے اور دو۲ رکعت نماز نفل تحیۃ الوضو کی
پڑھے اور دونوں رکعتوں میں الحمد کے بعد سورۂ اخلاص ایک ایکبار پڑھے اور سلام پھیرے اور پھر
چار۴ رکعت نماز نفل زوال کی ادا کرے ہر رکعت میں بعد الحمد کے دس۱۰ دس۱۰ بار سورۂ اخلاص پڑھے اور
بعد سلام کے سّو بار یَا مَالِکُ کہے اور جب وقت ظہر کا ہووے مسجد میں جاوے دوگانہ نفل تحیۃ المسجد ادا
کرے پھر چار رکعت نماز سنت ظہر کی ادا کرے رکعت اول میں بعد الحمد کے سورۂ کافرون اور دوسری رکعت
میں بعد الحمد کے سورۂ قل ہو اللہ اور تیسری رکعت میں بعد الحمد کے قل اعوذ برب الفلق اور چوتھی رکعت
میں بعد الحمد کے قل اعوذ برب الناس پڑھے اور بعد سلام کے سّو بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے اور حضرت خواجہ بایزید بسطامی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ جو کوئی اس درود کو ایک بار پڑھے گناہ اُسکے بخشے جاویں اور جو کوئی قبرستان میں جاکر اس درود شریف
کو ایک بار یا دو بار یا تین بار پڑھے کل مُردے قبرستان کے بخشے جاویں اور جس کسی کے ماں باپ
بیٹے سے ناراض ہوکر مر گئے ہوں تو اس درود شریف کو بیس۲۰ بار پڑھ کر اپنے ماں باپ کو

ذکر فضیلت درود کا جو قبرستان میں

بخشے اگرچہ ناخوش ہوں مگر اس درود کے پڑھنے سے روح ماں باپ کی اُسکے خوشنود ہوگی وہ درود شریف یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوتُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَکَاتُ وَصَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَآءِ وَصَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَنْفَاسِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَۃِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَۃِ مُحَمَّدٍ فِی الرِّیَاضِ وَصَلِّ عَلٰی نُوْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَنْوَارِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اور یوں بھی روایت آئی ہے کہ جو کوئی قبرستان میں جاکر سورۂ اخلاص کو گیارہ دفعہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اُس جگہ کے تمام مُردوں کو برکت اس سورۂ شریف سے بخشے گا اور پڑھنا الہکم التکاثر کا بھی آیا ہے کہ اندر قبرستان کے جاکر گیارہ مرتبہ سورۂ التکاثر کو پڑھے ارواح مردگان کو بخشے ثواب عظیم ہے اور پڑھنا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا بھی روایت سے ثابت ہے کہ دس دفعہ یا بیس دفعہ پڑھ کر ارواح مردگان کو بخشے چنانچہ مروی ہے کہ ایک روز رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوپر قبرستان کے گئے اور وہاں ایک قبر دیکھی کہ اُس قبر میں ایک آدمی پر نہایت عذاب سخت ہو رہا ہے حضرت رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہایت غمگین ہوئے اُسوقت جبرئیل علیہ السلام آسمان سے نازل ہوئے اور کہا یارسول اللہ اگر دس مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو پڑھ کر اُس مُردے کی روح کو آپ بخشیں گناہ اُسکے معاف ہو جاویں گے جب حضرت نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو پڑھا اور بخشا اُس مُردے کو قبر اُس مُردے کی شق ہوئی اور فی الحال دس حوران بہشتی اس کی قبر میں داخل کی گئیں حضرت نے خاص اُن حوروں کو پوچھا کہ تم کس طرح آئی ہو اُن حوروں نے کہا یارسول اللہ بسم اللہ کی برکت سے واسطے اس شخص کے نازل کی گئیں قیامت تک ہم اس کے ساتھ رہیں گے اور بروز قیامت اوپر پل صراط کے ہم اُس کے ساتھ جنت میں جاویں گے اور چشمۂ آب حیات سے منھ اُسکا دھوویں گے ہم اور ساتھ بالوں اپنے کے اُس کے بدن کو جھاڑیں گے ہم اُن بالوں ہمارے سے کہ جو قطرہ پانی ٹپکے ہر قطرہ پانی سے ایک حور پیدا ہوویگی یہ سب حوریں اسکے واسطے ہو دینگی اور روایت ہے حضرت رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بی بی خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو خواب میں دیکھا اور کہا کہ تمھارے واسطے کیا عمل کروں میں فرمایا کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بہت پڑھا کرو اور دس بار کلمہ طیبہ کو پڑھنا قبر کے اوپر بہتر ہے اور روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا ایسا حکم تھا کہ جو کوئی آدمی مرتا تو فرماتے کہ تمام اقربا اور عزیز اُسکے

جمع ہوویں اور واسطے اُس مُردے کے ایک لاکھ بار کلمۂ طیبہ پڑھیں کہ کوئی سختی عذاب کی اُس پر نہ رہے گی اور وہ مُردہ بخشا جاویگا روایت ہے کہ جو کوئی اس دعا کو ایک مرتبہ پڑھے تمام اہل مقبرہ عذاب سے نجات پاویں اور تمام قبریں پُرنور ہوویں اور کتاب ارشاد الطالبین والے کہتے ہیں کہ برابر ہر حرف کے نیکی اُس کے دفتر اعمال میں لکھی جاویگی اور چنداں بدی اسکی دور ہوں گی اور بہشت میں جاویگا وہ دعا یہ ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور جو شخص اوپر قبر کے جاوے تھوڑی مٹی اُس قبر سے اُٹھا کر اوپر اُس مٹی کے یہ دعا پڑھے يَا حَبِيْبَ الْفُقَرَآءِ يَا اَنِيْسَ الْغُرَبَآءِ يَا مُعِيْنَ الضُّعَفَآءِ يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اور اس خاک کو پھر اوپر اُس قبر کے ڈال دے اللہ تعالیٰ رہنے والے اُس مقبرہ کو بخشدیگا اور تمام قبریں اُس جگہ کی پُرنور ہوں گی اور یوں بھی روایت ہے کہ اگر اُنگلی شہادت کی برابر ناف میت اوپر قبر اسکی کے رکھے اور تین دفعہ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ لَا تُعَذِّبْ هٰذَا الْمَيِّتَ بِحُرْمَةِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ عذاب اُس قبر کا معاف ہوگا اور بخشا جائے گا اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے اگر سورہ یٰسٓ کو حالت نزع جان کندنی میں پڑھے برابر ہر حرف کے نیکی میت کے دفتر اعمال میں لکھی جاوے گی اور برابر ہر حرف کے بدی اُس کی دُور ہوگی نقل ہے کہ ایک روز بیٹے سفیان ثوری قدس سرہ کے بازار کی طرف گئے اور چاہا کہ خربزہ خرید کر ثواب روح پدر بزرگوار کو پہونچاؤں تمام بازار میں پھرے خربزہ کہیں ہاتھ نہ آیا مگر پوست خربزہ کا بازار میں پڑا تھا اُس پوست کو اُٹھا کر آگے ایک گدھے کے ڈالا اس رات اپنے پدر بزرگوار کو خواب میں دیکھا کہ اوپر تخت بہشتی کے بیٹھے ہوئے خربزے کھا رہے ہیں کہا اے بابا خربزہ کہاں سے کھاتے ہو کہا اے جان پدر جو چھلکہ پوست خربزہ کا تو نے تصدق کیا تھا اجر اُس کا میرے ساتھ پہونچا جب بیدار ہوئے جانا کہ وہی پوست خربزہ کا کام آیا نقل ہے کہ دو شخص نیچے ایک دیوار سایہ دار کے بیٹھے تھے ناگاہ بقدرت الٰہی وہ دیوار اُنکے اوپر گر پڑی مگر کوئی زخم اُن کے اوپر نہ آیا دونوں درمیان اُس دیوار کے صحیح و سلامت رہے چاہتے تھے وہ کہ کسی طرح اس دیوار سے نکلیں مگر کہیں راستہ نہ ملتا تھا جب ایک سال اُن پر گزرا لوگوں نے جانا کہ مر گئے ہوں گے بعد ایک برس کے اس جگہ بارش بیشمار ہوئی بسبب پانی کے اس دیوار میں

ثواب پڑھنے درود کا اور پڑھنے کسی قبر کے اور ثواب اسکے بخشنا مردہ کی روح کو ۱۲

دینے روٹی فقیروں کو اور ثواب روح مردہ کو پہونچانا ۴

شگاف ہوگیا جب اُس پانی نے دیوار کو توڑا اُن دونوں شخصوں نے شکل آفتاب کی دیکھی وہ آدمی دیوار سے باہر ہوئے اور اپنے گھر آئے سب مردمان متحیر ہوئے اور کہنے لگے کہ کس چیز نے تم کو پرورش کیا اور زندہ رکھا اُن دونوں آدمیوں نے کہا کہ بعد گرنے دیوار اوپر ہمارے کے جو کھانا ہمارے گھر کے لوگ فقیروں پر تصدق کرتے تھے وہی کھانا ہمارے پاس جنت سے آتا تھا اور ہم کھاتے تھے اس سبب سے زندہ رہے بعد ایک سال کے ہم کو اللہ تعالیٰ نے زندہ باہر نکالا اور دوسری حکایت یہ ہے کہ ایک بڑھیا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آکر کہا کہ یا رسول اللہ بہت روز ہوئے کہ لڑکی میری نے وفات پائی ہے اُسکو خواب میں نہیں دیکھا ہے چاہتی ہوں کہ اُس کو خواب میں دیکھوں حضرت نے فرمایا کہ شب جمعہ چار رکعت نماز پڑھ رکعت اول میں بعد الحمد کے والشمس ایک بار اور رکعت دوسری میں واللیل ایک بار اور رکعت تیسری میں والضحیٰ اور چوتھی رکعت میں الم نشرح ایک بار اور بعد سلام سجدہ میں جاکر دعا مانگ کہ الٰہی میت میری مجھ کو دکھلا پس روایت کرتے ہیں کہ اُس بڑھیا نے حسب الارشاد رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چار رکعت نماز نفل پڑھی اور وقت صبح کے وہ بڑھیا گریہ کناں بدرگاہ رسولخدا حاضر ہوئی اور کہا یا رسول اللہ لڑکی اپنی کو دس طرح کے عذاب میں گرفتار ہوتے دیکھا میں نے کہ لڑکی میری کہتی ہے کہ زنان امت محمدی سے کہدو کہ گناہوں سے باز آؤ اگر تم نے گناہ کیا تو موافق میرے تم پر عذاب کیا جاویگا حضرت نے پوچھا کہ وہ دس طرح کے عذاب تیری لڑکی پر کیسے ہیں اُس بڑھیا نے کہا کہ یا رسول اللہ اول تو عذاب یہ تھا کہ لڑکی اپنی کو میں نے دیکھا کہ آگ دوزخ میں جلتی ہے میں نے کہا کہ اے جان مادر کیونکر عذاب دوزخ کا تجھ پر ہوا یا رسول اللہ میری بیٹی نے کہا کہ بسبب ترک کرنے نماز کے رکوع اور سجدہ بجا نہ لائی تھی اس عذاب میں گرفتار ہوئی اور دوسرا عذاب یہ ہے کہ آگ دوزخ کی اُسکے سر پر ڈالی جاتی ہے میں نے کہا اے بیٹی یہ عذاب کس سبب سے ہے اُس نے کہا کہ مادر عزیز دنیا میں اپنے سر کو ننگا رکھتی تھی اور نامحرم میرے سر کے بال دیکھتے تھے اور تیسرے سیخیں آگ کی فرشتے ایک کان میں مارتے ہیں دوسرے کان تک نکلتی تھیں میں نے کہا اے بیٹی یہ عذاب کس سبب سے ہے اُس لڑکی نے کہا اے مادر میں دُنیا میں سخن چینی بہت کرتی تھی یعنے بات ایک کی ساتھ دوسرے کے پہونچاتی تھی اس سبب سے عذاب میں گرفتار ہوں اور چوتھے دیکھا کہ دونوں آنکھوں میں اُس کی آگ بھرتے ہیں میں نے کہا اے بیٹی یہ کیا ہے اُس نے

نماز واسطے دریافت حال مردہ کے ۱۲

کہ تمام مُنھ کو ڈھانک رہا ہے میں نے کہا کہ یہ عذاب کیسا ہے اُس نے کہا کہ اے مادر دنیا میں اپنے منھ کو
نامحرموں سے نہیں ڈھکتی تھی اس سبب سے عذاب میں گرفتار ہوں اور چھٹے چھُری آگ کی سے دونوں ہونٹھ اُسکے
کاٹے جاتے ہیں اور زبان اُس کی گُدّی کی طرف سے کھینچی جاتی ہے میں نے کہا اے جان مادر یہ کیسا عذاب ہے
کہا اے مادر میں اپنے خاوند کو بُرا کہتی تھی اور تکلیف پہونچاتی تھی اس سبب سے آگ میں گرفتار ہوں اور ساتویں زنجیروں
سے آگ کی ہاتھ پیر اُسکے باندھ کر کوڑے اُسکے سر پر مارتے ہیں میں نے کہا اے بیٹی یہ عذاب کیسا ہے اُس نے
کہا اے مادر مال خاوند اپنے کا بے اجازت اُس کی بیجا خرچ کرتی تھی اس سبب سے عذاب میں گرفتار
ہوں اور آٹھویں یا رسول اللہ دوزخ میں دو سانپ کالے دیکھے میں نے کہ میری بیٹی کے پستان میں لٹکتے
ہیں اور کاٹتے ہیں میں نے کہا کہ اے بیٹی یہ کیا غضب ہے اُس نے کہا کہ اے مادر دنیا میں پستان اپنے
سے بغیر اجازت اپنے خاوند کے بیگانے لڑکوں کو دودھ پلاتی تھی اس سبب سے اس عذاب میں گرفتار
ہوں نویں پیٹ اُسکا مانند ڈھول کے سوجا ہوا تھا اور آواز اُس پیٹ میں سے آتی تھی میں نے کہا اے
بیٹی یہ کیسی آواز ہے اُس نے کہا کہ اے مادر مہربان میں دُنیا میں حرام کھایا کرتی تھی کہ پیٹ میرا سیر تھا مگر
کھانا دوسروں کا کھاتی تھی اسواسطے اندر اس پیٹ کے سانپ اور بچھو بھر گئے اور دسویں تیر ہائے آتشیں
اُس کے سر پر مارتے تھے اور عذاب میں گرفتار ہے میں نے کہا اے بیٹی یہ کیسا عذاب ہے اُس نے کہا کہ
اے مادر مہربان بغیر اجازت خاوند کے باہر آتی تھی میں پھر کہا کہ اے مادر رسولخدا کو میری طرف سے عرض
کرنا کہ عورتوں کو ان خصلتوں سے خبردار کریں کہ ان خصلتوں سے بچیں اور اے مادر خاوند میرے کو کہہ کہ
قصور میرا معاف کرے جب اُس پیرزن نے یہ باتیں آگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہیں چند
صحابی بیہوش ہو گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُس کے خاوند کو بلایا اور کہا کہ قصور
اپنی بی بی کا معاف کر اُس جوان نے جواب دیا کہ یا رسول اللہ میں اپنی بی بی سے بہت رنجیدہ ہوں
حضرت نے فرمایا اگر شفاعت میری کی امید رکھتا ہے تو تو قصور اپنی بی بی کا معاف کر جوان نے قصور
اپنی بی بی کا معاف کیا دوسرے دن پھر اُس پیرزن نے اپنی بیٹی کو خواب میں دیکھا کہ اوپر تخت
بہشتی کے بیٹھی ہے اور تاج مرصع اُس کے سر پر رکھا ہوا ہے ماں اپنی کو بغل میں پکڑا اور کہا
کہ سلام میرا اوپر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہونچا کہ بسبب حضرت کے عذاب میرا معاف
ہوا اور جو خاوند میرے نے قصور میرا معاف کیا تھا تب میں اس درجے کو پہونچی نہیں تو میں اسی عذاب میں

قیامت تک گرفتار رہتی اور روایت ہے کہ جو کوئی اس درود معظم کو ایک بار پڑھے ثواب ایک لاکھ درود کا پاوے اور آگ دوزخ کی اُسکے اوپر حرام ہووے اور دن قیامت کے اُس درود پڑھنے والے کا چہرہ مانند چودھویں رات کے چاند کے چمکتا ہوگا اور مجلس میں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوپر حوض کوثر کے بیٹھے گا اور یوہیں روایت میں آیا ہے کہ جو کوئی اس درود معظم کو سَو بار بعد نماز عشا کے یا بعد نماز مغرب کے پڑھے دیکھے گا خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو انشاء اللہ تعالیٰ اور فضیلت اس درود کی بہت ہے مگر اس جگہ مختصر کر کے لکھی گئیں درود معظم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْمَخْلُوْقَاتِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَشْعَارِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ سَوَاكِنِ الْاَرَضِيْنَ وَالسَّمٰوَاتِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ اللَّوْحِ وَالدَّعْوَاتِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ الْمَعْدُوْدَاتِ وَالْمَعْلُوْمَاتِ مِنْ اَوَّلِ اَزَلِهٖ وَاَوْسَطِ حَشْرِهٖ وَاٰخِرِ بَقَائِهٖ وَاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس عہدنامہ کو اپنی تمام عمر میں سَو بار پڑھے گا بیشک خدا چاہے دنیا سے ایمان کے ساتھ جاوے گا اور اُس کے بہشتی ہونے کا میں ضامن ہوں اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سُنا کہ آدمی کے بدن میں خداے تعالیٰ نے تین ہزار بیماریاں پیدا کی ہیں ایک ہزار بیماریوں کو تو حکیم جانتے ہیں اور دوا کرتے ہیں اور دو ہزار بیماریوں کو سواے خدا کے کوئی نہیں جانتا جو کوئی اس عہدنامہ کو اپنے پاس رکھے اور ایک بار یا دو بار پڑھ لیا کرے خداے تعالیٰ اُس کو دو ہزار بیماریوں سے محفوظ رکھے گا اور حضرت ابا بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی اس عہدنامہ کو اپنے پاس رکھے گا سانپوں اور بچھوؤں سے امن میں رہے گا اور جادو کا اثر اس پر کارگر نہ ہوگا اور اگر اس عہدنامہ کو لکھ کر کسی بیمار کو پلاوے اللہ شفا دیوے گا اور حضرت خاتون جنت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے باپ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سُنا ہے کہ جو کوئی اس عہدنامہ کو شفیع لاوے تو حاجت اُسکی بر آوے گی اور جو کوئی اس عہدنامہ کو مشک و زعفران سے لکھے اور مینھ کے پانی میں دھو کر تین دن تک وقت صبح کے پلاوے اُسے فہم اور عقل زیادہ ہوگی اور جو کچھ سُنے گا یاد رہے گا فراموش نہ ہوگا

حرام ہونے آگ دوزخ کی بسبب مداومت کرنے اس درود معظم و مکرم کے ۱۲

فضیلت پڑھنے عہدنامہ کی ۱۲

اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ میں نے سُنا ہے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
کہ فرماتے تھے کہ جو کوئی اس عہدنامہ کو پڑھے اور مُردوں کو بخشے تو عذاب اُن مُردوں کا موقوف
ہو جاوے گا اور بخشے جاویں گے اور جو کوئی اس عہدنامہ کو دنیا میں ساتھ عشق کے پڑھے گا تو قیامت
کے دن مُنھ اُسکا چودھویں رات کے چاند کے مانند چمکتا ہوگا لوگ کہیں گے کہ یہ کوئی پیغمبر ہے یا فرشتہ
یا کوئی صدیق ہے کہ ایسی بزرگی سے آتا ہے فرشتے بہشتی کہیں گے کہ پیغمبر نہیں ہے بندہ خدا کا اور
امت محمدی ہے دنیا میں عہدنامہ کو پڑھا کرتا تھا آج اُس عہدنامہ کی برکت سے یہ خوشی اس پر
ہو رہی ہے اور فضیلت اس عہدنامہ کی بہت ہے مگر اس جگہ مختصر لکھی گئی وہ عہدنامہ یہ ہے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵ اَللّٰھُمَّ یَا فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ
ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعْھَدُ اِلَیْکَ فِیْ ھٰذِہِ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنْ
لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی
نَفْسِیْ فَاِنَّکَ اِنْ تَکِلْنِیْ اِلَیْھَا تُقَرِّبْنِیْ اِلَی الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ فَاِنِّیْ لَا اَثِقُ اِلَّا
بِرَحْمَتِکَ فَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَکَ عَھْدًا حَتّٰی تُوَفِّیَہٗ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ فَاِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ
یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۵ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اور یوں بھی روایت ہے کہ جب چاند نیا دیکھے پس گیارہ بار یَا بَاسِطُ کو
پڑھے اور اوپر ہاتھوں کی اُنگلیوں کے دم کرے اور اُن انگلیوں کو اوپر آنکھوں کے رکھے
اللہ تعالیٰ اس کو رزق حلال عنایت فرماوے گا اور روزی اُس کی کشادہ ہوگی اور کتاب
ارشاد الطالبین میں روایت ہے کہ جو کوئی اس دعا نور کو بعد نماز عشا کے پانچ بار یا
سات بار پڑھے لکھتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اُس کے ثواب ستر برس کی عبادت کا اور
کھڑا کیا جاوے گا وہ شخص روز قیامت کے اولیا اللہ کی جماعت میں اور جو کوئی اس دعا کو
کو ہر روز بعد نماز عشا ایک بار یا تین بار مع درود شریف اول و آخر گیارہ گیارہ بار پڑھے گا
پس اللہ تعالیٰ اُس کو رزق حلال دیگا اور کسی کو معلوم نہ ہوگا کہ کہاں سے کھاتا ہے اور کاٹنے
سانپ اور بچھو اور تلوار اور بندوق سے امن میں رہے گا اور جادو اُس پر اثر نہ کرے گا اور
فضیلت اور خاصیت اس دعا کی بہت ہے مگر میں نے یہاں مختصر کر کے لکھی ہے وہ دعا یہ ہے

وقت دیکھنے چاند کے پڑھنا یا باسط گیارہ مرتبہ ۱۲

فضیلت اور خاصیت دعا نور کی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ اَللّٰھُمَّ یَا نُوْرُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِیْ نُوْرِ نُوْرِکَ یَا نُوْرُ
اَللّٰھُمَّ یَا عَزِیْزُ تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّۃِ وَالْعِزَّۃُ فِیْ عِزَّۃِ عِزَّتِکَ یَا عَزِیْزُ اَللّٰھُمَّ یَا جَلِیْلُ تَجَلَّلْتَ
بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِیْ جَلَالِ جَلَالِکَ یَا جَلِیْلُ اَللّٰھُمَّ یَا جَمِیْلُ تَجَمَّلْتَ بِالْجَمَالِ وَ
الْجَمَالُ فِیْ جَمَالِ جَمَالِکَ یَا جَمِیْلُ اَللّٰھُمَّ یَا وَاحِدُ تَوَحَّدْتَ بِالْوَحْدَانِیَّۃِ وَالْوَحْدَانِیَّۃُ
فِیْ وَحْدَانِیَّۃِ وَحْدَانِیَّتِکَ یَا وَاحِدُ اَللّٰھُمَّ یَا فَرْدُ تَفَرَّدْتَ بِالْفَرْدَانِیَّۃِ وَالْفَرْدَانِیَّۃُ
فِیْ فَرْدَانِیَّۃِ فَرْدَانِیَّتِکَ یَا فَرْدُ اَللّٰھُمَّ یَا عَلِیْمُ تَعَلَّمْتَ بِالْعِلْمِ وَالْعِلْمُ فِیْ عِلْمِ
عِلْمِکَ یَا عَلِیْمُ اَللّٰھُمَّ یَا رَفِیْعُ تَرَفَّعْتَ بِالرِّفْعَۃِ وَالرِّفْعَۃُ فِیْ رِفْعَۃِ رِفْعَتِکَ
یَا رَفِیْعُ اَللّٰھُمَّ یَا حَفِیْظُ تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِیْ حِفْظِ حِفْظِکَ یَا حَفِیْظُ اَللّٰھُمَّ
یَا وَاصِلُ تَوَصَّلْتَ بِالْوَصْلِ وَالْوَصْلُ فِیْ وَصْلِ وَصْلِکَ یَا وَاصِلُ اَللّٰھُمَّ یَا فَاعِلُ
تَفَعَّلْتَ بِالْفِعْلِ وَالْفِعْلُ فِیْ فِعْلِ فِعْلِکَ یَا فَاعِلُ اَللّٰھُمَّ یَا فَارِضُ تَفَرَّضْتَ بِالْفَرْضِ
وَالْفَرْضُ فِیْ فَرْضِ فَرْضِکَ یَا فَارِضُ اَللّٰھُمَّ یَا حَلِیْمُ تَحَلَّمْتَ بِالْحِلْمِ وَالْحِلْمُ فِیْ
حِلْمِ حِلْمِکَ یَا حَلِیْمُ اَللّٰھُمَّ یَا عَظِیْمُ تَعَظَّمْتَ فِی الْعَظَمَۃِ وَالْعَظَمَۃُ فِیْ عَظَمَۃِ
عَظَمَتِکَ یَا عَظِیْمُ اَللّٰھُمَّ یَا مَالِکُ تَمَلَّکْتَ بِالْمُلْکِ وَالْمُلْکُ فِیْ مُلْکِ مُلْکِکَ یَا
مَالِکُ اَللّٰھُمَّ یَا قُدُّوْسُ تَقَدَّسْتَ بِالْقُدْسِ وَالْقُدْسُ فِیْ قُدْسِ قُدْسِکَ یَا
قُدُّوْسُ اَللّٰھُمَّ یَا رَحْمٰنُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمَۃِ وَالرَّحْمَۃُ فِیْ رَحْمَۃِ رَحْمَتِکَ یَا
رَحِیْمُ اَللّٰھُمَّ یَا حَنَّانُ تَحَنَّنْتَ بِالْحَنَّانِ وَالْحَنَّانُ فِیْ حَنَّانِ حَنَّانِکَ یَا حَنَّانُ
اَللّٰھُمَّ یَا مَنَّانُ تَمَنَّنْتَ بِالْمَنَّانِ وَالْمَنَّانُ فِیْ مَنَّانِ مَنَّانِکَ یَا مَنَّانُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَ
اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور جب پڑھ چکے اس دعا کو پس ہاتھ اُٹھا کر
جناب باری میں دعا مانگے ضرور قبول ہوگی دعا اس کی انشاء اللہ تعالیٰ جان اے
طالب خدا مہینہ محرم کا سب مہینوں میں سعید ہی چاہیے کہ جب محرم کا چاند دیکھے اُس شب کو
تمام شب ذکر اور شغل میں رہے خواب غفلت دل سے دُور کرے یعنی اُس رات کو غسل
کرکے تین دفعہ سورۂ یٰسٓ پڑھے اول رات کو ایک بار پھر آدھی رات کے وقت ایک بار

ماہ محرم کے اعمال

پھر رات اخیر میں ایک بار اور جب دن یعنے پہلی تاریخ ہو بوقت اشراق غسل کرے اور بعد دوگانہ تحیۃ الوضو کے چار رکعت نماز نفل ادا کرے ہر رکعت میں بعد الحمد کے بارہ۱۲ مرتبہ سورۂ اخلاص چاروں رکعتوں میں پڑھے اور حضرت امام حسنؓ اور امام حسینؓ کی ارواح مبارک کو ثواب اُس کا بخشے اور جب رات عشرۂ محرم کی آوے اُس رات کو پچاس۵۰ نفل یا سو۱۰۰ رکعت نفل پڑھے بعد الحمد کے سورۂ قل ہو اللہ احد تین تین بار اور ثواب اُس کا حضرت امام حسینؓ کو بخشے اور جب دن عشرہ کا ہووے اُس روز بھی وقت چاشت کے پچاس رکعت نماز نفل پڑھے بعد از فاتحہ قل ہو اللہ احد تین تین بار پڑھے اور دعائیں بھی پڑھنی وارد ہیں مگر اس جگہ اسواسطے نہ لکھیں کہ دعائیں یاد نہ ہوویں گی ایسا نہ ہووے کہ بسبب نہ یاد ہونے دعا کے نفل عاشورہ بھی چھوڑ بیٹھے مگر اسی طرح سے پڑھے غنیمت ہے ثواب اُن نفلوں کا بہت ہے کہ جس کی کچھ حد نہیں ہے اور اسی طرح سے کتاب غنیۃ الطالبین میں لکھا ہے نقل ہے کہ سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نفل عاشورہ کی پڑھ کر ثواب اُن نفلوں کا حضرت امام حسین علیہ السلام کو بخشا کرتا تھا ایک روز میں نے خواب میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ مجھ کو گود میں لئے بیٹھے ہیں کہ میرا مُنھ چومتے ہیں میں نے کہا یا امیر المومنین ایسی نیکی مجھ سے کیا ہوئی کہ آپ پیار مجھ کو ایسا کرتے ہیں اور میں اسکے لائق نہ تھا حضرت امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ اوپر ہمارے حق تمھارا ہے کہ سب سے پہلے دن قیامت کے تم کو جنت میں داخل کریں گے ہم سبحان اللہ ان نفلوں کا کیا ثواب ہے اور یہی ہے مذہب سنت جماعت کا اب اے مسلمان بھائیو ذرا گوش دل سے اس کلام کو سنو کہ اس زمانے میں عوام الناس اور جہلا وہابی اسلام نے کیا کیا اختراعات اپنے اپنے دل سے نکالے ہیں جن سے سُستی اسلام کی پائی جاتی ہے اور اگر بنظر غور دیکھو تو وہ مراسم جو یہ لوگ اپنے اپنے عقائد کے بموجب ضروریات مذہبی جان کر کرتے ہیں منجر بکفر ہوئے جاتے ہیں حالانکہ وہ لوگ اپنے کو سچا مسلمان جانتے ہیں اور یہ نہیں جانتے ہیں کہ ہم لوگ بوجہ ان بدعات ناشایستہ کے دائرۂ اسلام سے خارج ہوئے جاتے ہیں دیکھو قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ ایسی باتوں کو صاف صاف رد فرماتا ہے اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ وَاللّٰہُ خَلَقَکُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ یعنے کیا پوجتے ہو اس چیز کو کہ آپ تراشتے ہو اور خدائے تعالیٰ نے پیدا کیا تم کو اور اس چیز کو کہ کرتے ہو تم فائدہ یعنے تم کو بھی اُس نے پیدا کیا ہے اور اُس چیز کو بھی

یعنی پڑھے نفلہاے عاشورہ کو ۱۲

کہ کرتے ہو تم اُس کو اپنے ہاتھ سے اب دیکھو بھائیو تَنۡحِتُوۡنَ سے رد اُن عقائد فاسدہ کی بھی معلوم ہوتی ہے اس لئے کہ تفسیر جلالین میں اس کے معنی یہی لکھے ہیں کہ جو چیز تم تراشتے ہو پتھر وغیرہ سے پس وغیرہ میں یہ سب داخل ہیں اب واضح ہو کہ تفصیل ان عقائد فاسدہ کی جن کو جہال عوام الناس کرتے ہیں یہ ہے کہ اکثر لوگ چھڑی کو کھڑا کر کے اُسکے آگے مالیدہ وغیرہ رکھتے ہیں اور مثل بتوں کے یا مدار یا سالار یا خواجہ کہکر پکارتے ہیں۔ میدنی کے ساتھ عبادت سمجھ کر چلتے ہیں شام کو اُسکے آگے گا بجا کر سجدہ کرتے ہیں اور اُنکے ساتھ بعضے حاجتمند جاہل بھی سجدہ کرتے ہیں کہ یا پیر مدد کرنا ہمارا فلاں فلاں کام ہو جاوے بعضے کہتے ہیں کہ یا مدار ہماری دلی مراد دو ہم کو اولاد دو کوئی کہتا ہے کہ ہم بہت پریشان ہیں ہم کو روٹی رزق دو کوئی کہتا ہے کہ ہمارے رہنے کی جگہ نہیں ہے کوئی مکان رہنے کو دلوا دو تو ہم چاندی کی روٹی یا چاندی کا مکان یا چاندی کا پُتلا چڑھا دینگے پس اگر اللہ کی عنایت سے اُنکی مراد آجاتی ہے تو چاندی کا بچہ یا روٹی یا مکان بنا کر چڑھاتے ہیں جیسے کافر مشرک بتوں کو فی الجملہ کارخانہ خدائی میں متصرف جانتے ہیں اور سجدہ وغیرہ کرتے ہیں ایسے ہی یہ بھی سمجھتے ہیں اور کرتے ہیں اگر کوئی کہے یہ صاحب دیسے کیونکر ہوے خدا اُن کو تھوڑا ہی جانتے ہیں تو اُسکا جواب یہ ہے کہ کلام اللہ میں غور کرنا چاہیئے اسوقت کے مشرک بھی بتوں کو بعینہٖ خدا نجانتے تھے بلکہ کہتے تھے مَا نَعۡبُدُهُمۡ اِلَّا لِیُقَرِّبُوۡنَاۤ اِلَی اللّٰهِ زُلۡفٰی یعنے ہم انکو اسلیئے پوجتے ہیں کہ اللہ کے نزدیک کرینگے ہم کو سو ہی ان چیزوں کے پوجنے والے کہتے ہیں کہ اللہ کے پیارے بندے جانکر ہم اُن سے ایسے معاملے کرتے ہیں تو اللہ سے ہماری عرضداشت کریں گے اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ ان کو حاضر اور ناظر عالم الغیب بھی جانتے ہیں اے بھائیو یہ شان اللہ ہی کی ہے صریح آیات قرآنی اُس پر دلالت کرتی ہیں کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے لَا یَعۡلَمُ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ الۡغَیۡبَ اِلَّا اللّٰهُ اور چنانچہ قول حضرت نوح علیہ السلام کا نقل کرتے ہیں کہ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی امت سے کہا کہ وَلَاۤ اَقُوۡلُ لَکُمۡ عِنۡدِیۡ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَاۤ اَعۡلَمُ الۡغَیۡبَ یعنے میں اور نہیں کہتا ہوں تم سے کہ میرے پاس خزانے اللہ کے ہیں اور نہیں جانتا میں غیب کو اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے کہ اے حبیب میرے تو لوگوں سے یہ کہدے لَاۤ اَمۡلِکُ لِنَفۡسِیۡ نَفۡعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ وَلَوۡ کُنۡتُ اَعۡلَمُ الۡغَیۡبَ لَاسۡتَکۡثَرۡتُ مِنَ الۡخَیۡرِ وَمَا مَسَّنِیَ السُّوۡٓءُ اِنۡ اَنَا اِلَّا نَذِیۡرٌ وَّبَشِیۡرٌ لِّقَوۡمٍ یُّؤۡمِنُوۡنَ یعنے نہیں مالک ہوں میں

اپنے نفس کے لئے نفع حاصل کرنے کا اور نہ ضرر کے دفع کرنے کا مگر جو چاہے اللہ اور اگر جانتا میں
غیب کو یعنے اُس چیز کو کہ غائب ہے مجھ سے تو بہت خوبیاں لیتا اور مجھ کو برائی کبھی نہ پہونچتی میں
تو نہیں ہوں مگر ڈرانے اور خوشی سُنانے والا ماننے والے لوگوں کو بھلا جب آنحضرت کو
علم غیب نہ ہوا تو اور کی کیا حقیقت ہے اب ان آیات کو دیکھ کر خیال کرنا چاہیئے کہ جس نے
اس وقت دعوائے غیب دانی کا نسبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کیا اور اشعار
اس مضمون کے لکھے ہیں قول اُن کا سراسر ضعیف ہے آیات میں تامل کرنا چاہیئے نہ اس
گمراہ کے قول میں کہ قول اس کا سراسر مخالف ہے قرآن اور حدیث اور فقہ کے چنانچہ
ملا علی قاری نے شرح فقہ اکبر میں اس کو کفر لکھا ہے عبارت ان کی یہ ہے ثُمَّ اعْلَمْ
اَنَّ الْاَنْبِيَاءَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْمُغَيَّبَاتِ مِنَ الْاَشْيَاءِ اِلَّا مَا اَعْلَمَهُمُ اللّٰهُ اَحْيَانًا
ذَكَرَ الْحَنَفِيَّةُ تَصْرِيْحًا بِالتَّكْفِيْرِ بِاِعْتِقَادِ اَنَّ النَّبِيَّ يَعْلَمُ الْغَيْبَ لِمُعَارَضَةِ قَوْلِهٖ
تَعَالٰى قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ یعنے معنی اسکے
یہ ہیں کہ پھر جان تو کہ بلا شبہ انبیا نہیں جانتے ہیں غیب کی کل چیزوں کو مگر جو کچھ کہ اُن کو معلوم
کروا دیا اللہ نے کبھی کبھی ذکر کیا ہے حنفیہ نے کہا صریح کافر ہوجاتا ہے ایسے اعتقاد سے
کہ نبی جانتا ہے غیب کو بسبب مخالفت قول اللہ تعالی کے قُلْ لَّا يَعْلَمُ آخر تک اور
بزازیہ وغیرہ فتاووں میں لکھا ہے مَنْ قَالَ اَرْوَاحُ الْمَشَائِخِ حَاضِرَةٌ تَعْلَمُ الْغَيْبَ يَكْفُرُ
یعنے جو کوئی کہے کہ ارواح مشائخ کی حاضر ہیں جانتے ہیں غیب کو کافر ہوجاتا ہے اور بحر الرائق
میں بھی لکھا ہے کہ جو کوئی نکاح کرے اور کہے کہ گواہ کیا میں نے خدا و رسول کو تو نکاح منعقد
نہیں ہوتا اور وہ شخص کافر ہوجاتا ہے اس واسطے کہ دعوی کیا اُس نے کہ نبی کو علم غیب کا
ہے اور اُسی کتاب میں لکھا ہے مَنْ ظَنَّ اَنَّ الْمَيِّتَ يَتَصَرَّفُ فِي الْاُمُوْرِ دُوْنَ اللّٰهِ وَ
اعْتَقَدَ بِذٰلِكَ كَفَرَ یعنے جو کوئی یہ گمان کرے کہ میت تصرف کرتا ہے امور میں سوائے اللہ
کے اور اعتقاد کیا اُسکے کہنے سے کسی نے یا اپنے آپ کافر ہوجاتا ہے الغرض اسی طرح سے
اور کتابوں میں اور حدیثوں اور فقہ میں لکھا ہے اب پھر آیا میں اصل مطلب پر کہ اصنام وغیرہ
پرستش کی چیزوں کا رد اس آیۃ سے نکلتا ہے اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَ

وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْہُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ یعنے سوائے اُس کے نہیں
کہ شراب اور جوا اور نصب اور ازلام پلید یاں ہیں عمل شیطان سے پس بچو اُن سے تاکہ
فلاح پاؤ اس لئے کہ مُلّا علی قاری نے مرقات میں كُلُّ مَا نُصِبَ وَاعْتُقِدَ تَعْظِیْمُہٗ مِنَ
الْحَجَرِ وَالشَّجَرِ فَھُوَ النَّصَبُ انتہی یعنے جو چیز کھڑی کی جاوے اور اعتقاد کیا جاوے تعظیم
اس کی کا خواہ وہ پتھر ہو یا درخت پس وہ نصب ہے اور صاحب مجالس نے لکھا ہے
وَالْاَنْصَابُ جَمْعُ نَصَبٍ وَھُوَ كُلُّ مَا نُصِبَ وَعُبِدَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی مِنْ شَجَرٍ اَوْ
حَجَرٍ اَوْ قَبْرٍ وَغَیْرِ ذٰلِكَ وَالْوَاجِبُ ھَدْمُ ذٰلِكَ كُلِّہٖ وَمَحْوُ اَثَرِہٖ یعنے انصاب جمع نصب
کی ہے اور وہ تمام چیزیں ہیں کہ قائم کی جاویں اور پوجی جاویں سوائے اللہ کے قسم درخت
یا پتھر یا قبر یا غیر ان کے سے اور واجب ہے ڈھا دینا ان سب کا اور مٹا دینا نشان اُن کے کا
فائدہ بھائیو بچنا چاہیئے ان باتوں سے کہ یہ سب باتیں رجس ہیں مگر جو روایت صحیح سے ثابت
ہے وہ کرنا چاہیئے یعنے پڑھے اُس ماہ محرم الحرام میں نفل عاشورہ جس طرح سے پیچھے ذکر ہو چکا
ہے اور جو بعضے آدمی نماز عاشورہ کو جماعت سے پڑھتے ہیں وہ اچھا نہیں کرتے ہیں کیونکہ بدعت
ہے پڑھنا نفلوں کا سوائے نماز کسوف کے کہیں کتاب حدیث اور فقہ سے ثابت نہیں ہوا مگر
ہاں پڑھنا نماز عاشورہ کا کتاب حدیث اور فقہ سے ثابت ہے چنانچہ کتاب غنیۃ الطالبین کہ
تصنیف کی ہوئی جناب محبوب سبحانی قطب ربانی شاہ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
کی ہے اُس میں لکھا ہے کہ حدیث شریف میں وارد ہے وَنُقِلَ عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا
اَنَّہٗ ھُوَ التَّاسِعُ مِنْہُ وَعَنِ الْحَكِیْمِ ابْنِ اَعْرَجَ اَنَّہٗ سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
عَنْ اَیِّ یَوْمٍ یُصَامُ عَاشُوْرَاءُ فَقَالَ اِذَا رَاَیْتَ ھِلَالَ الْمُحَرَّمِ اور نقل ہے حضرت
عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہ وہ روز عاشورہ کا تاریخ نویں ہے محرم سے وہو الصحیح
اور وہ یہی صحیح ہے اور روایت ہے حکیم بن اعرج سے کہ اُس نے سوال کیا ہے ابن عباسؓ
سے کہ کون سے روز روزہ رکھا جاویگا بیچ عاشورہ کے پس کہا ابن عباسؓ نے کہ جس وقت
دیکھے تو ہلال محرم کو اور روایت ہے اسی کتاب میں عبد اللہ ابن عباسؓ سے کہ اِنَّہٗ صَامَ
رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَاَمَرَ بِصِیَامِہٖ یعنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم روزہ رکھتے تھے دن عاشورہ کے اور حکم کیا روزہ رکھنے کا صحابہ کو دن عاشورہ کے پس
کہا صحابہ نے کہ یا رسول اللہ بزرگ جانتے ہیں اس دن کو یہود اور نصاریٰ کہا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے کہ جس وقت ہوویگا سال آیندہ پس روزہ رکھوں گا میں نویں محرم کو اگر چاہا
خدائے تعالیٰ نے پس نہ آیا سال دوسرا کہ فوت ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چنانچہ حدیث
میں وارد ہے عبداللہ ابن عباسؓ سے قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ عِشْتُ
اِلٰى قَابِلٍ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى صُمْتُ يَوْمَ التَّاسِعَةِ مَخَافَةَ اَنْ يَفُوْتَهٗ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ
فرمایا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اگر زندہ رہا میں سال آیندہ تک روزہ رکھونگا میں نویں تاریخ
محرم تو اگر چاہا خدائے تعالیٰ نے واسطے جہت ترس اسکے کے کہ فوت ہوا سو نخدا سے یوم عاشورا اس سے
معلوم ہوا کہ روزہ رکھنا دن عاشورہ کا اور نفل پڑھنے میں اُس دن کو بہت ثواب عظیم ہے کہ حدیث شریف
اور کتابوں فقہ سے ثابت ہے جیسا کہ متواتر حدیث اور کتابوں سے معلوم ہوا اور اسی کتاب سے ثابت ہے
روایات ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیچ گھر میرے کے کہ ناگاہ وارد
ہوئے میرے گھر حضرت امام حسینؓ رضی اللہ عنہ پس دیدہ بانی کی میں نے اوپر اُن کے دروازے سے
اور ناگاہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اوپر سینہ مبارک نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بازی
کرتے تھے اور اوپر ہاتھ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک ڈھیلا مٹی کا تھا پس اس وقت
روئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ ٹپکے آنسو چشم مبارک سے جس وقت باہر گئے امام حسینؓ
رضی اللہ عنہ داخل ہوئی میں اور کہا میں نے حضرت سے کہ یا رسول اللہ قربان ہوں ماں باپ میرے
تم پر میں نے دیکھا آپ کے ہاتھ مبارک میں ڈھیلا مٹی کا تھا اور روتے تھے آپ اس ڈھیلے کو دیکھ کر
پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اے اُم سلمہ بہت خوش ہوا تھا میں دیکھ کر حسینؓ کو کہ اوپر
سینے کے بازی کرتا تھا کہ آئے حضرت جبرئیلؑ اور دی مجھ کو یہ مٹی کہ مارے جاوینگے حضرت حسینؓ اوپر
اس مٹی کے اس واسطے روتا ہوں میں کہ میری فاطمہؓ کے بیٹے پھل زندگانی کا نہ کھاویں گے نقل ہے
حضرت حسن بصری سے فرماتے تھے کہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں کہ فرماتے
تھے مجھ کو کہ اے حسن بصری خبر دی مجھ کو جبرئیل علیہ السلام نے اس بات کی کہ شہید ہونگے حضرت حسین رضی اللہ
عنہ مہینے محرم میں اندر میدان کربلا کے اے حسن بصری اگر پڑھے تو نفل اس مہینے میں دن عاشورہ کے اور

ثواب اُسکا بخشتے میری بیٹی کے بیٹوں کو پس میں ضامن ہوں تیری بخشش کا اور پیغمبر خدا کو جبرئیل علیہ السلام نے پہلے ہی خبر دی تھی کہ ایسا اور ایسا ہوگا حسینؓ کے ساتھ اور شہید کرے گا ان کو یزید بیٹا حضرت معاویہ کا پس ذکر حضرت امام حسینؓ کا بہت ہے اگر تمام ذکر بیان کیا جاوے تو مطلب طول ہو جاوے جس کسی کو دیکھنا ہو غنیۃ الطالبین میں دیکھ لے آب جان تو طالب خدا کہ ماہ صفر بھی بہت مبارک ہے کہ پڑھے اُس میں نماز نفل اور جان تو کہ نام اس مہینے کا صفر اسواسطے ہے کہ اوپر تمام انبیا کے زحمت پہونچتی تھی اس مہینے میں اور رنگ اُنکا زرد ہو جاتا تھا اور کتاب ارشاد الطالبین میں لکھا ہے کہ جب ماہ صفر آتا ہے تو اس ماہ کی شب اول میں ایک ہزار بیماری اور بلائیں نازل ہوتی ہیں اور شب دوسری میں دو ہزار بلائیں نازل ہوتی ہیں تیسری میں تین ہزار بلائیں نزول کرتی ہیں اور چوتھی شب میں چار ہزار اور پانچوں شب میں پانچہزار اور چھٹی شب میں چھ ہزار بلائیں نزول ہوتی ہیں پس چاہیے کہ شب اول چھ رکعت نماز ادا کرے بدو سلام یعنے پہلے چار رکعت نماز پڑھے اور سلام پھیرے پھر دو رکعت پڑھ کر سلام پھیرے اور ہر رکعت میں سورہ قل ہو اللہ تین تین بار پڑھے ثواب بہت ہے کہ حضرت شاہ عبد القادر جیلانی قدس سرہ کتاب غنیۃ الطالبین میں فرماتے ہیں کہ پایا ہم نے مراتب بزرگی بارہ مہینے کی نفل پڑھنے سے اور جب دیکھے تو ماہ ربیع الاول کو پڑھ اس ماہ میں چار رکعت نماز نفل بعد الحمد کے سورہ اخلاص تین تین بار کہ وفات حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس مہینے میں ہے اور کتابوں میں یہ بھی لکھا ہے کہ جو کوئی بارھویں تاریخ ربیع الاول کو بارہ رکعت نفل ادا کرے بعد الحمد کے تین تین بار سورہ قل ہو اللہ اور ثواب اُن نفلوں کا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بخشے کہ قیامت کے دن شافع و شفیع ہوں گے اُس شخص پر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چنانچہ نقل ہے کہ ایک روز حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مہینے صفر میں وجد ہوا تھا اور حضرت نے آرزو کی کہ اگر دنیا سے رخصت ہو کر بدار القرار پہونچوں میں اور دیدار خدا دیکھوں میں یہاں تک کہ مناجات کر ہی رہے تھے کہ جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور کہا یا رسول اللہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ رحلت تمھاری مہینے ربیع الاول میں ہوگی آنحضرتؐ بہت خوشحال ہوئے اور پھر حضرت نے فرمایا کہ جو کوئی مجھ کو وہ مہینہ دکھلاوے اُس کو مژدہ بہشت کا دوں گا پس وہ ثواب آجتک باقی ہے پس جو دیکھے ماہ ربیع الاول کو دو رکعت نماز

ماہ صفر المظفر

ماہ ربیع الاول

نفل شکرانہ ادا کرے اور جبکہ تاریخ بارھویں ربیع الاول کی ہووے اُس شب کو بارہ رکعت نفل پڑھے مگر نیت چار رکعت کی باندھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورہ قل ہو اللہ تین بار پڑھے کہ وفات آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُسی روز ہوئی تھی ثواب ان نفلوں کا بہت ہے کہ حضرت نے فرمایا ہے کہ میں اُس کی بخشش کا ضامن ہوں اور جب دیکھے تو مہینہ ربیع الثانی کا پڑھ تاریخ بارھویں کو اس مہینے کی بارہ رکعت بعد الحمد کے سورۂ قل ہو اللہ تین تین بار پڑھے کہ ثواب بہت ہے اور جب دیکھے تو جمادی الاول کے مہینے کو پڑھے پہلی شب میں مغرب اور عشا کے درمیان میں چار رکعت نماز نفل بعد الحمد کے سورۂ اخلاص تین تین بار اور جب اکیسویں تاریخ اس مہینے کی ہووے پڑھ اکیسویں شب میں چار رکعت نماز نفل درمیان مغرب اور عشا کے کہ ثواب بہت ہے اور جب ہووے مہینہ جمادی الثانی کا پڑھ اول شب میں چھ رکعت درمیان مغرب اور عشا کے اور بعد سورۂ فاتحہ کے تین تین بار سورۂ اخلاص کو پڑھے ثواب عظیم ہے اور لوٹ مغت کی ہے اور جب دیکھے تو مہینہ رجب کا بوقت چاند دیکھنے کے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا الرَّجَبَ وَالشَّعْبَانَ وَبَلِّغْنَا شَهْرَ رَمَضَانَ اور شب اول بیس رکعت نماز گزارے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ اخلاص ایک ایک بار پڑھے اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ثواب اس نماز کا بہت بیان فرماتے تھے حضرت سلمان فارسیؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ اس نماز کو ہمیشہ ادا کروں گا آنحضرت نے فرمایا کہ یہ خاصہ اس مہینے کا ہے الا چاہیے کہ اول شب ہر ماہ کی گزارے حضرت سلمان فارسیؓ نے ویسا ہی کیا اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو کوئی پڑھے بیس رکعت نماز مہینے رجب میں وہ ایسا ہے کہ گویا آج پیدا ہوا ہے اپنی ماں کے پیٹ سے اور جھڑ گئے تمام گناہ اُسکے جیسے کہ جھڑ جاتے ہیں پتے درخت کے وقت خزاں کے اور حدیث شریف میں وارد ہے قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْرَكَ الرَّجَبَ فَاغْتَسَلَ فِيْ اَوَّلِهٖ وَاَوْسَطِهٖ وَاٰخِرِهٖ خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ یعنے فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی دیکھے ماہ رجب کو پھر غسل کرے اول اور اوسط اور آخر اُسکے نکل جاتے ہیں گناہ اُسکے گویا کہ آج پیدا ہوا ہے ماں کے پیٹ سے اور کتاب ارشاد الطالبین میں یوں لکھا ہے کہ جب دیکھے ماہ رجب کو پس پڑھ تیس رکعت نماز مہینے رجب میں یعنی دس رکعت اول رات میں بعد غسل کے پڑھے

ماہ ربیع الثانی ماہ جمادی الاول ماہ جمادی الثانی ماہ رجب

اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ کافرون ایک بار اور قل ہو اللہ احد تین بار پڑھے بعد سلام آخر پڑھ
اس تسبیح کو جتنا ہو سکے اگر سو بار پڑھے تو بہت مفید ہے وہ یہ ہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ
لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ
لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ اور دس رکعت پندرھویں رجب کو گزارے مگر غسل کر کے
پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ کافرون اور سورۂ قل ہو اللہ تین بار پڑھے بعد سلام آخر کے
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ تک پڑھے سو بار یا کچھ کم اگرچہ فرصت نہ ہووے اور
جب آخر مہینہ ہووے یعنے تاریخ انتیسویں کو دس رکعت نماز بعد غسل کے ادا کرے اور پڑھے
قرأت مذکور کو پھر بعد سلام آخر کے کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ
وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ
الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِیْنَ اور بروز جمعہ اول ماہ رجب کہ اس کو لیلۃ الرغائب کہتے ہیں چاہیے کہ اُس شب
تمام رات عبادت کرے اور شب زندہ رکھے اور روایت ہے کہ اس شب میں تمام فرشتے
زمین اور آسمان کے بیت اللہ میں جمع ہوتے ہیں اور بخشش اُن آدمیوں عبادت کنندہ کی
درگاہ جناب باری میں چاہتے ہیں اور تمام شب وہ فرشتے عبادت کرتے ہیں اور فضیلت اس مہینے
مبارک کی بیشمار ہے مگر بسبب طول ہونے کتاب کے مختصر لکھی گئی اور جب مہینہ شعبان کا دیکھے
پڑھ اول شب میں بارہ رکعت نماز اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے پندرہ مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ
پڑھے ارشاد الطالبین میں روایت ہے کہ عطا کرتا ہے اللہ تعالیٰ ان نفلوں کے پڑھنے والوں کو
ثواب بارہ ہزار شہیدوں کا اور لکھتا ہے خدائے تعالیٰ اُس کے دفتر اعمال میں ثواب بارہ ہزار
برس کی عبادت کا اور پاک ہوتا ہے اگلے گناہوں سے ایسا کہ گویا اپنی ماں کے پیٹ سے نیا
پیدا ہوا ہے اور جب پندرھویں شب ماہ شعبان کی آوے اُس کو شب برات کہتے ہیں اُس
رات کو غسل اور وضو کرے اور صدقہ وغیرہ اللہ کے واسطے دیوے پس وہ آگ دوزخ سے نجات
پاویگا دن قیامت کے اور بعضے آدمی جو اس رات کو چراغ وغیرہ روشن کرتے ہیں اور مشعلیں جلاتے
ہیں وہ عین بدعت اور گمراہی ہے جو گمراہ ہے اُسکا ٹھکانا جہنم ہے کتاب انیس الواعظین میں مذکور ہے

ماہ شعبان المعظم

کہ رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کُلُّ مُحْدَثٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ كَذَا فِي غُنْيَةِ الطَّالِبِيْنَ اور چاہیئے اُس شب میں یعنے چودھویں شب کو تمام شب عبادت میں رہے تو ثواب شب قدر کا ہے اور جو اس شب کو تین غسل کرے ایک اول رات میں ایک آدھی رات کو ایک آخر رات کو اور سورہ یٰس تین بار پڑھے پس بخشے جاتے ہیں کل گناہ اُسکے گویا کہ ماں کے پیٹ سے نیا پیدا ہوا ہے اور ذکر اور فضیلت اس مہینے کی بہت ہے اور جب دیکھے تو مہینہ رمضان المبارک کا پڑھے اُس رات کو دو رکعت نفل اور بعد الحمد کے سورہ قل ہو اللہ احد تین بار پڑھے چنانچہ دستور القضات میں لکھا ہے کہ رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی پڑھے دو رکعت اول شب رمضان میں بھیجتا ہے اللہ تعالی طرف اُس پڑھنے والے کے بدلے ہر رکعت کے سات سو فرشتے لکھتے ہیں واسطے اُسکے نیکیاں مانند پتوں درخت کے اور دور کرتے ہیں اُس سے گناہ اُسکے اور تحفۃ المذکرین میں لکھا دیکھا ہے کہ حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی پڑھے بیچ ہر رات مہینے رمضان کے دو رکعت نماز نفل درمیان مغرب اور عشا کے ہر رکعت میں بعد الحمد کے قل ہو اللہ احد تین تین بار پڑھے تو خداے تعالیٰ پاس اُسکے بدلے ہر رکعت کے بھیجتا ہے بہتر ہزار فرشتے پس وہ لکھتے ہیں واسطے اُسکے حسنات قیامت تک اور فضیلت اس ماہ رمضان المبارک کی بہت سی آئی ہے روایت ہے کہ دن قیامت کے مہینہ رمضان المبارک کا صورت انسان کی ہو کر آگے خداوند تعالیٰ کے حاضر ہو گا اور زیر عرش سجدہ کرے گا حکم ہو گا اے رمضان المبارک کیا چاہتا ہے تو اس وقت رمضان المبارک جناب الٰہی میں گزارش کرے گا کہ اے پروردگار من صائمان میرے نے محنتیں بہت کھینچی تھیں طاقت دوزخ کی نہیں رکھتے ہیں الٰہی اُن کو دوزخ سے نجات عنایت فرما خداے تعالیٰ فرمائے گا کہ نجات دی میں نے صائمان تمھارے کو پھر رمضان المبارک عرض کرے گا کہ اے خداوند یہ بھوکے ہیں ان کو کھانا بہشتی عنایت فرما پھر التماس کریگا کہ خداوندا یہ پیاسے ہیں ان کو شراب طہور عنایت کر پھر کہے گا اے خداوند کریم یہ ننگے ہیں ان کو حلہاے بہشتی پہنا پھر گزارش کریگا یہ پیدل ہیں ان کو بُراق سواری کیواسطے عنایت کر پس اللہ تعالے بموجب عرض کرنے ماہ رمضان المبارک کے سب عنایات قبول فرمائے گا حلہاے جنتی

اور کھانا اور شراب بہشتی اور براق جنتی عنایت کریگا پھر رمضان المبارک جناب الٰہی میں گزارش کریگا
کہ اے خداوند تو اپنا دیدار بھی اُن کو دکھلا اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اے رمضان مبارک میں نے
اپنے بندوں سے اپنا دیدار دکھلانے کا وعدہ کیا ہے یہ بندے میرے کبھی دیدار سے محروم نہ رہیں گے
سبحان اللہ بھائیو دیکھو تو سہی کیا فضیلت ہے اس ماہ مبارک کی کہ اگر کل فضیلت بیان کروں تو
ایک دفتر بڑا ہو جائے اور جب دیکھے تو مہینہ شوال کا پس پڑھ شب اول میں چھ رکعت نماز نفل اور
بعد الحمد کے سورہ قل ہو اللہ احد تین تین بار پڑھ ہر رکعت میں اسی طرح سے پڑھے ثواب بہت ہے
اور جب دیکھے تو چاند ذیقعدہ کا پس پڑھ تو اول شب اس مہینے میں آٹھ رکعت ہر رکعت میں بعد الحمد
کے سورہ اخلاص ۲۵ بار بعد سلام اخیر کے پڑھے سورہ قل ہو اللہ احد ۷۰ بار ثواب بہت ہے
اور جب دیکھے تو چاند ذی الحجہ کے مہینے کا پڑھ اول شب میں چار رکعت نماز اور ہر رکعت میں بعد
سورہ فاتحہ سورہ اخلاص ایک ایک بار پڑھ اور جب ہووے رات دسویں تاریخ کی جس روز نماز
پڑھتے ہیں پس پڑھ اُس رات کو ۱۲ رکعت نماز اور پڑھ بعد الحمد کے سورہ قل ہو اللہ احد
تین تین بار جب فراغت پا چکے تو بعد فراغت پانے کے پڑھ اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۷۰ بار
کہ ثواب بہت ہے اور ذکر اشغال ہر ماہ کتاب سعیدی اور مدارک السلوک اور بوستان ابو اللیث
اور طوالع الشموس اور نظام المومنین اور رسالہ شاہ قاسم بدر الدین کروری اور غنیۃ الطالبین
میں اور سب کتبہائے اہل سلوک میں درج ہے اللہ تعالیٰ ہر بھائی مسلمان کو ان عبادات اور
ذکر اور اشغال کی ہدایت دیوے اور اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو اعمال صالح اور احسن عنایت
کرے بحق محمد النبی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم فائدہ جو کوئی سورہ یٰسٓ کو مردہ پر یا قبر مردہ پر پڑھکر
بخشے ثواب اُس کا خدائے تعالیٰ دونوں شخصوں کو بخش دیگا پڑھنے والے کو اور جس کے اوپر
پڑھکر بخشے اُس کو دیگر جو کوئی جمعرات کو دو رکعت نماز پڑھے بعد مغرب کے دونوں رکعتوں میں بعد
سورہ فاتحہ کے اذا زلزلت پندرہ پندرہ بار تو یہ دونوں رکعت آسانی کرتی ہیں قبر میں اور وقت
چڑھنے پل صراط کے اور اول میں بحالت نزع کے دیگر جو کوئی ہر روز بعد مغرب کے دو رکعت
نماز سب کام چھوڑ کر پڑھا کرے اول رکعت میں بعد الحمد کے سورہ والضحیٰ اور دوسری میں بعد الحمد
کے سورہ الم نشرح تو اللہ تعالیٰ اُسکو جنت میں داخل کریگا دیگر جو کوئی بعد ہر فرض کے آیۃ الکرسی

ماہ شوال المکرم

ماہ ذیقعدہ۔ ماہ ذی الحجہ

اور آمن الرسول تا کافرون اور قل اللّھم بغیر حساب تک اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص اور سورۂ الحمد اور سورۂ معوذتین ہر سہ کو ملاکر پڑھا کرے شیطان اُس کے ایمان میں خلل انداز نہ ہووے دیگر جو کوئی بعد ہر فرضوں نماز کے سورۂ اذا زلزلت اور آیۃ الکرسی کو پڑھا کرے تو قبر میں بوقت ہونے عذاب کے اُسکے واسطے ڈھال ہوگی فرشتے عذاب کے کسی طرف سے اس پر عذاب نہ کرسکیں گے **فائدہ** جو کوئی سورۃ الملک کو بعد نماز عشا کے پڑھا کرے اُس کو قبر میں عذاب نہ ہووے **فائدہ** جو کوئی بروز جمعہ یا اُس کی رات کو یا ماہ رمضان المبارک میں مرے اللہ تعالیٰ عذابہاے قبر سے اُس کو محفوظ رکھے **فائدہ** جو کوئی پچھتر ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ کو پڑھ کر مُردے کی ارواح کو بخشے اگرچہ وہ مردہ دوزخ میں ہو اُس کی برکت سے اللہ تعالےٰ اُس مُردے کو نکال کر جنت میں داخل کرے **فائدہ** جمعرات کو جو کوئی دو رکعت نماز پڑھے دونوں رکعت میں بعد الحمد کے ستر ستر بار سورۂ اخلاص پڑھے اور ثواب اس نماز کا جس کسی کی روح کو بخشے اللہ تعالیٰ اُس کو فوراً بخشدے **فائدہ** جو کوئی بعد مغرب دو رکعت نماز پڑھے بعد سورۂ الحمد کے آیۃ الکرسی اور الھٰکم التکاثر گیارہ گیارہ بار پڑھ کر جس کی روح کو بخشے خداے تعالیٰ اُن دونوں کو بخشدے پڑھنے والے کو اور جس کو پڑھ کر بخشے اُس کو **فائدہ** جو کوئی کلمہ التمجید کو پڑھا کرے تو قیامت کو کل آفات کی ڈھال اور بچاؤ ہووے **فائدہ** اور جو کوئی آیۃ الکرسی و سورۂ ملک کو پڑھا کرے خداے تعالیٰ اُس کو عذابوں سے خلاصی دیوے **فائدہ** اور جو کوئی زیارت قبر آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی کرتا ہے اس کی شفاعت آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کریں گے اور جو اذان سُن کر دعا معروف اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَ الصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ آخر تک یعنے لَاتُخْلِفُ الْمِیْعَادَ تک پڑھتا ہے اُس کی بھی شفاعت کریں گے **فائدہ** اور جو کوئی خدا کے واسطے تیر چلاوے یا جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھا کرے اور کلمۂ توحید کو پڑھا کرے خداے تعالیٰ اُس کو ایک نور بخشے **فائدہ** جو کوئی بعد نماز فجر فرض اور بعد نماز مغرب اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ کو پڑھے اللہ تعالےٰ آتش دوزخ سے اُس کو پناہ دیوے **فائدہ** جو کوئی ساتوں حٰم کو پڑھا کرے سو سات دوزخ ہیں ملائک ساتوں دوزخ کے کہیں یہ شخص دنیا میں ساتوں حٰم کو

پڑھا کرتا تھا پس اللہ تعالیٰ اُس شخص کو بخشدے گا موجبات یافتن بہشت کسی صحابی نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ حضرت وہ کون عمل ہیں کہ جسکے باعث سے آپ کی اُمت کے لوگوں کو بہشت حاصل ہوگی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو ہمیشہ میری سنتوں پر چلیں یا کوئی مسجد بنادے یا انڈے کے برابر اینٹ یا پتھر اس عمارت مسجد میں رکھے اور جو کوئی سنت عصر کے وقت پڑھے اور تا بمقدور کبھی ترک نہ کرے اور دس نفل درمیان مغرب وعشا کے پڑھا کرے اور ہمیشہ سورۂ والضحیٰ کو پڑھے اور دن میں خواہ رات میں جمعہ کی سورۂ دخان کو پڑھا کرے جمعرات کو پڑھکر بروز جمعہ روزہ رکھے اور کلمۂ توحید پڑھا کرے کہ اس کے پڑھنے سے لاکھ نیکی بڑھیں اور لاکھ گناہ دفع ہوں اور جو کوئی سورۂ قل ہو اللہ احد کو دس بار پڑھا کرے اُسکے بدلے میں بہشتوں میں گھر ملیں اور جس کی اولاد مرجاوے اور صبر کرے اُس کو بہشتوں میں گھر بیت الحمد ملے اور جو کوئی نمازوں کی صف میں کھڑا ہوکر نماز پڑھے اور خدا کی راہ میں لڑے اور جو کوئی مسلمان کی قبر کھودے بہشتوں میں اُن کو بڑی حویلیاں ملیں اور جو کوئی جھوٹا جھگڑا نہ کرے اور جھوٹا جھگڑا کرنے سے خدا سے ڈرے اور جو خُلق خوب کی عادت رکھیں انکو جنّت میں بلند حویلیاں ملیں اور جو کوئی رمضان میں روزہ رکھے اور نمازیں پڑھے ایک سجدے کے بدلے ہزار نیکی ملے اور بہشتوں میں گھر سُرخ یاقوت کے ملیں باب سیؔ وہشتم دربیان رجعت اور اگر عیاذاً باللہ کسی کو بعد عمل کرنے اس کتاب نافع الخلائق وغیرہ سے رجعت ہو واسطے دفع رجعت کے یہ باب لکھنے میں آیا اور اوپر اسکے عمل کرے ھٰذِہٖ رَفْعُ الرَّجْعَۃِ قَالَ الْعَبْدُ الضَّعِیْفُ اَصْلَحَ اللّٰہُ اُمُوْرَ دِیْنِہٖ وَدُنْیَاہُ جاننا چاہیئے کہ چند قاعدے ذخیرۂ اصحاب دعوت سے واسطے دفع رجعت کے نظر میں آئے تھے اور تحقیق ہوے تھے لکھے گئے کہ طالبوں کو فائدہ ہو مگر رجعت از روے لغت پھرنے کو کہتے ہیں اور اصطلاح میں اہل دعوت کو پھرنا وبال ونکال وملال بر صاحب اعمال ہے جاننا چاہیئے کہ اصل رجعت بعضے سبعہ میں مسخرہ ہے اور ذات انسان میں بھی رجعت ہو ایراج الموزج سبعہ مسخرہ ذات انسان ہیں ہے بسبب ترک شرائط اور عمل اجازت کے رجعت ہو اور مرض پیدا آوے چاہیئے کہ صاحب دعوت اول واسطے دفع ہر رجعت کے ایسی چیز اختیار کرے کہ آخر کار اس کو کوئی نقصان اور فکر آگے نہ آوے اور رجعت

ملا ہو یا شمس وقمر سے نہ ہو جیسا کہ دفع امراض اور ادویہ حصول سرور اور دریافت ہونا کسی مرض کا
جانا نہیں جاتا ہے اور مانند اس کے جو کچھ منسوبات ساتھ شمس کے ہے رجعت نہ ہونا اور عمل کشف حجاب اور
ثبوت نور ایمان اور دور ہونا شک اور نیک عقیدہ اور روزی ہونا پاکیزگی اور نیک پیدایش مواشی اور
دفع ثقل احوال ان اعمال میں رجعت نہ ہو کس واسطے کہ نسبت قمر سے رکھے اور عمل ہلاکی دشمن اور
مریض کرنے اُسکے اور تفریق جماعات اور پھرنا لشکر اور دفع جباران وستمگاران کہ ملا ہوا مریخ سے ہی
علی الخصوص واسطے کام دوسرے کے رجعت ہو اور خرابی خانہ وباغ وعمارت وزراعت ومواشی
اور دیکھنا اولاد اور کچھ لکھنا استخوان آدمی میں یا کسی جگہ میں واسطے القاء عداوت وتفریق کے
جو کرتے ہیں رجعت ہو کہ منسوب زحل کے ساتھ ہے چاہیئے کہ وقت عمل کرنے کے اس طرح پر کرے
کہ کوئی چیز رجعت سے نقصان نہ کر سکے اور اگر عیاذاً باللہ رجعت ادویہ دعائیہ کہ اسکا آیندہ فصل میں
ذکر ہے کرے **فصل** جو چاہے کہ مشغول ہو واسطے خرابی خانہ وکشت وباغ وزراعت وعمارت اور باندھنے
راہ خیر دشمن کی چاہیئے کہ گھر تاریک میں آنکھ بند کرکے اور سر اور جامہ سیاہ پہن کر توہم یا پڑھنے کسی چیز کے
اور توجہ جو کچھ جانے اس طرح پر مشغول ہو اور غذا اپنی کنجد اور شکر کرے تاکہ اُس کو رجعت نہ ہو اور جو واسطے
ہلاکی دشمن اور فتح قلعہ ولشکر اور قمع جبّاران اور ستمگاران کے چاہے تو مقام سپید میں گچ کرکے
یا چونہ پھیر کر اور جامۂ سفید اور پھول سفید اور کھانا غذا کا لوز اور کیلہ اور شکر ونان گندم اور ککڑی اور
خربزہ اور مانند اُسکے کرے اور پس وہ منسوب ساتھ زہرہ کہ اُس میں نظر روا ہو سایہ اپنا ڈالے
اور عمل ہمت وتہمت کام مریخ کا ہو اور رجعت مریخ کی اُس پر نہ ہو اور واسطے عمل دریافت کرنے
خزانہ ودفینہ اور جادو اور اموال اور اہل وعیال اور دفع خوابہاے ہولناک کے روٹی سات دانہ
سبزی سے کھاوے اور زیر درخت توت یا نیب مقام مٹی کا لے کر بیٹھے اور جامہ شکر رنگ کا پہنے
فصل جاننا چاہیئے کہ رجعت زحل علامت اُس کی وہ ہے کہ اکثر احوال برہنہ رہے اور سر برہنہ ہو
اور تن کھجلاتا ہے اور یا کسی سے کلام کرنیوالا اگر نعوذ باللہ منہا ایسا احوال ظاہر ہو غذا اُس کی کنجد اور
شکر اور کوئی تیز چیز فلفل وادرک اور مانند اسکے کراوے اور آب گرم سے غسل کراوے اور یہ دعا
لکھے اور روز شنبہ نزول وقت پڑھے دعا یہ ہے یَا کَیْغَانُ اُسْتَکِنْ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہِ الشَّدِیْدِ
ذِی الْقُوَّۃِ ذِی الْبَطْشِ الْقَاھِرِ الْقَھَّارِ الَّذِیْ ھُوَ الرَّؤُفُ الْمَنَّانُ سَیِّعُ السَّیِّعِ

بحرمت الرحمن الرحيم اور رجعت مریخ کی عیاذاً باللہ مثل سست بشرہ اور بدن کو سُرخ کرے اورغلولہ کی شکل اعضا ظاہر ہوں جب تک کہ خون نہ نکالا جائے اُس کو قرار نہ ہووے چاہیئے کہ گوشت صدقہ دیوے اور خون نکلواوے اور دعوت سے باز نہ رہے کہ مقصد حاصل ہو ولیکن جو سخت روز ہو مقابل مریخ کے زہرہ کو رکھے تو کوئی نقصان نہ پہونچے اور اکثر احوال جامہ سپید اور پھول سفید کا استعمال کرے اور یہ آیہ پڑھے فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ اور واسطے دفع رجعت کے دیگر یہ دعا پڑھے يَا حَلِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا مَنَّانُ يَا رَؤُفُ اور جو تپ محرقہ پیدا ہو دعاے زحل پڑھے رَبِّ اَسْئَلُكَ مَدَدًا آخر تک پڑھے اور اگر تپ لرزہ ہو یہ دعا شمس پڑھے قولہ رَبِّ اَغِثْنِيْ تا آخر پڑھے اور رجعت مریخ ہلاکی و مخذولی دشمن کے واسطے جو چالیس اسم پڑھے اور بعد اُس کے وصل شیخ ابو اسحق گازرونی کا پڑھے اور یہ عمل واسطے ہلاکی دشمن کے سریع الاثر ہے اور یہ وصل لایق حال دنیاداروں کے نہیں ہے زیراکہ تجرید و تفرید ہے وقل سر اللہ من غیر الاحصا فضیلت جاننا چاہیئے کہ اکثر اس سبب سے کام دوسرے کا ہوا اگر کام دوسرے کا پڑھے چاہیئے کہ خالصاً مخلصاً ساتھ اعانت و ساتھ اجازت کے اختیار کرے اور براہ حکم کے قبول نہ کرے اور صاحب حاجت عرض کرے اور باعث شرع کا بیان کرے جیسا کہ کہے فلاں عہد کا نقض کیا اور دنبال ہلاکی اور اُس آدمی کے ہے یا چاہتا ہے کہ کوئی نقصان کرے اور مدد اس آدمی کی اور مدد اس محتاج کی فریاد رسی کرے اس صورت میں صاحب دعوت بعد استخارہ کے سر سجدہ لاوے اور کہے يَا خَالِقَ الْخَلَائِقِ يَا مُظْهِرَ الْحَقَائِقِ اِنَّهٗ عِبَادُكَ وَاِنَّهٗ مِنْ عِبَادِكَ يَضُرُّ كَثِيْرًا مِّنْ عِبَادِكَ يَا مَنْ اَنْتَ اَهْلَكْتَ الْجَبَابِرَةَ الْغَالِبَةَ وَقَصَمْتَ اَعْنَاقَ الْمُتَجَبِّرِيْنَ اِنِّيْ عَبْدٌ ذَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِكَ الْخَاضِعِيْنَ الْخَاشِعِيْنَ تَوَسَّلْتُ بِعِزَّتِكَ وَقُوَّتِكَ وَجَبَرُوْتِكَ وَكَمَالِ عَظَمَتِكَ فَاَهْلِكْهُ وَاخْذُلْهُ وَخَلْفَهُمْ اس صورت میں واسطے عمل دوسرے کے جو کچھ رکھے اُس میں شروع کرے تو کوئی نقصان نہ پہونچے اور اگر دوسرے کے کام میں نذر نہ ہووے البتہ رجعت پہونچے مگر وہ کہ یہ اضافات اور اعتبارات مذاکرہ کرے اور اپنے کو وسیلہ کرے اور اگر کسی کو ستوہ یا قلق و اضطراب

دل میں ہو بقوت طبیعت کے جو کچھ جانے کرے یہ باتیں لائق حال متکبروں کے نہیں ہیں واللہ اعلم
فصل جاننا چاہیئے کہ اگر صاحب دعوت خود صاحب حاجت ہے اور اکثر رجعت ہو زیراج مظلوم
ہے چاہیئے کہ وہ مناجات اور اضافات ساتھ اپنے الحاح کرکے کہے اِلٰھِیْ اَنَا الْبَائِسُ الْفَقِیْرُ
الْمُحْتَاجُ وَاَنْتَ اللّٰهُ الْقَادِرُ الْقَوِیُّ الْحَلِیْمُ الْغَنِیُّ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالُ ❊ اِلٰھِیْ اَنَا الْمُذْنِبُ
الْمُسْرِفُ وَاَنْتَ الرَّحِیْمُ الْغَفُوْرُ الْمَنَّانُ ❊ اِلٰھِیْ اَنَا الْمَظْلُوْمُ الْمُسْتَغِیْثُ وَاَنْتَ الْمُغِیْثُ
فَاَغِثْنِیْ اِلٰھِیْ اَنْتَ اَھْلَکْتَ الْجَبَابِرَةَ الْغَالِبَةَ وَالْمُتَکَبِّرَةَ الشَّدِیْدَةَ وَانْصُرْنِیْ یَا نَاصِرُ فِیْ عَمَلٍ
شَرَعْتُ لِدَفْعِهٖ یَا دَافِعَ الشُّرُوْرِ وَیَا مَالِكَ النُّفُوْسِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
ذِکْرُ الْمُظْهِرِ **قال** من اراد تسخیر الروحانیات وجب علیه اجتناب الحیوانیات جلالیتها
وجمالیتها وذبحها ورکوبها ووطیها سنة کاملة ثم یجلس فی بیت مظلم بعید من
اصوات الناس ولا یخلو عن الطیب ویتغذی بطعام قلیل المقدار کثیر الحاجة مثل
الجوز واللوز والسمسم والحواری والارز ویقرأ فی کل یوم ولیلة احدی واربعین
مرة لاهلاك العدو ویعمل اٰخر الشهر سبع ایام فی یوم الاحد واٰخره یوم السبت
دشمن ۱۲
یقرأ فی کل یوم اثنی واربعین مرة فی المقابر ویصلی بعد سبع مرات صلٰوة الجنازة کاشفا
راسه ویبکی بیکاء شدید وبعده وصل شیخ ابو الاسحاق کازرونی ولدفع المضرة مرتین
زاری ۱۲ گریہ ۱۲
فی یوم تسع مرات ولدفع الفقر بعد کل صلٰوة مرة ولخلاص المحبوس فی کل یوم ست
واسطے دفع فقر ۱۲ رہائی قیدی کے ۱۲
مرات ولدفع قطاع الطریق سبع مرات ولدفع الاٰفات اربع مرات ولدفع الوباء
واسطے دفع غارت کنندہ ۱۲ واسطے دفع آفتوں کے چار مرتبہ ۱۲ واسطے دفع وبا کے
عشر مرات ولطلب المنصب والجاہ بعد الغسل اربعین مرة فی یوم الاربعاء ویطیب
دس مرتبہ ۱۲ اور واسطے طلب منصب کے اور جاہ کے بعد غسل کے چالیس مرتبہ ۱۲
ثم یقرأ فی کل اربع واربعین مرة ولا یحال بینهما یبلغ اللّٰه مراده واللّٰه اعلم بالصواب
ترجمہ خواص چالیسں کا ذکر کیا اور بعضے اسماء مظہر کے کہے جو کوئی چاہے مسخر کرنا روحانیات کا واجب ہے
اُس پر کہ دور رکھے حیوانات جلالی اور جمالی یعنے گوشت حیوانی سے اور جو کچھ متولد حیوان سے ہے ترک
کرے اور ذبح کرنا اور وطی وسواری حیوانی بھی ترک کرے ایک سال کامل بعد اسکے بیٹھے گھر تاریک میں اور
آواز آدمیوں سے اور خوشبو سے خالی نہ ہو اور غذا کرے ساتھ طعام اندک مقدار کے بہت حاجت
میں جوز ولوز وکنجد ونان سپید برنج کھائے اور ہر روز وشب میں اکتالیس مرتبہ واسطے ہلاکی دشمن کے

عمل کرے آخر ماہ سات روز اول اور وہ دن یکشنبہ کا ہو اور آخر روز شنبہ کا ہو پڑھے اور ہر روز بیالیس۴۲ مرتبہ جبکہ سات مرتبہ پڑھ چکے نماز جنازہ بہ نیت دشمن کے گزارے پھر سات مرتبہ دیگر بار پڑھے چنانچہ بیالیس۴۲ مرتبہ پڑھے اور نماز جنازہ سر برہنہ گزارے اور گریہ سخت کرے اور بعد اس کے وصل شیخ ابو اسحاق گازرونی کا پڑھے اور واسطے دفع مضرتوں کے ایک دن میں دو مرتبہ یا نو مرتبہ پڑھے اور واسطے دفع فقر کے بعد ہر نماز کے ایک مرتبہ پڑھے اور واسطے خلاصی محبوس کے ہر روز چھ مرتبہ پڑھے اور واسطے دفع قطاع الطریق کے سات مرتبہ پڑھے اور واسطے دفع آفات کے چار مرتبہ اور واسطے دفع وبا کے دس۱۰ مرتبہ پڑھے اور واسطے حاصل ہونے جاہ و منصب کے غسل کرے چہارشنبہ کو اور چالیس۴۰ مرتبہ پڑھے اور خوشبو ملے بعد اسکے ہر چہارشنبہ کو چالیس مرتبہ پڑھے اور خالی گزارے درمیان اُسکے پہونچاوے اللہ مراد اُس کی واللہ اعلم بالصواب واسطے جس کام کے چاہے کام اپنا یا دوسرے کا کام اول نو مرتبہ یہ نام پڑھے بعدہ دعوات ہر چیز میں مشغول ہو تو خوف رجعت کا نہ ہووے یہ ہے بَرْهِيَةٍ كَدْ بَرْ تَنْلِيهِ تُوْرَاتٍ مَرْجَلٍ بَرْجَلٍ تَرْقُبٍ بَرْهَشٍ غَلْمَشٍ خُوطَيْرٍ قَلْ هُوْدٍ بَرْشَانٍ شَلْخٍ شَلْخٍ يَرْهَيُوْ لَا كَهْظِيْرٍ يَشْلِيلَخَ فَرْمَزٍ مَرْمَزٍ تَعَنَ الْبَطْرِقِيْرَاطٍ غَبَاهَا كَيْدَهُوْلَا شِمْعًا شِمْعًا شِمْعًا شَمْجًا شَمْهًا هَبَيْنَ بِحَقِّ الْعَهْدِ الْمَاخُوْذِ عَلَيْكُمْ يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ سُبْحٰنَ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ٥ اَلَا انْقِيَادُ فِيْمَا اَمَرْكُمْ بِهٖ بِعِزَّةِ الْمُتَعَزَّةِ فِي الْعِزَّةِ عِزَّةٌ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ٥ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ

باب سی و نہم رُقیہ یعنی منتروں میں جاننا چاہیے کہ افسوں بچھو یا سانپ یا نظر یا دیگر بیماری وغیرہ کو جب درست رہے گا کہ اُس میں نام اللہ جل شانہ کا ہووے و یا اسکے معنی معلوم ہوں اور جو افسوں کہ جس میں نام حق تعالیٰ کا نہ ہووے اور اسکے معنی بھی معلوم نہ ہوویں تو وہ افسوں کرنا درست نہیں ہے کیونکہ خوف ہے اُس میں کفر کا اس باب کے اندر فقیر نے جو کہ منترہائے ناجائز لکھے ہیں غیر مذہب یعنے قوم ہنود کے عمل کو لکھے ہیں مسلمانوں کو اُنکا کرنا ہرگز ہرگز جائز نہیں ہے خوف ہے ایمان جانے کا پڑھنے سے منتر واسطے دفع تمام امراض کے بعضے حدیث میں آیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیمار ہوے تو جبرئیل اس رقیہ یعنی اس منتر کو پڑھا کرتے تھے

باب سی و نہم رقیہ یعنی منتروں کا ۱۲

منتر واسطے دفع تمام امراض ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ اُرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اُرْقِيْكَ طب نبوی سے دیگر واسطے دفع زہر کژدم کے بعض روایات میں اس کا علاج سورہ فاتحہ آیا ہے سات بار پڑھے اور بعضی حدیث میں آیا ہے کہ کسی صحابی نے عرض کی کہ مجھ کو بچھو کا منتر آتا ہے حضرت نے اُس کو سُن کر فرمایا کہ اسکو کیا کرو اور لوگوں کو نفع پہونچایا کرو اور وہ منتر یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ شَجَّةٌ قَرْنِيَّةٌ مِلْحَةُ بَحْرٍ قَفْطًا سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِيْنَ کئی بار اسکو پڑھ کر اُس پر پھونک دے ف جاننا چاہیئے اس جگہ اگرچہ اس منتر میں معنی ہم کو معلوم نہیں ہیں مگر جب حضرت نے سُن کر جائز رکھا تو معلوم ہوا کہ اس کے کرنے کا کچھ مضائقہ نہیں ہے کیونکہ اگر اس میں شرک ہوتا تو حضرت اس منتر کے پڑھنے کی اجازت نہ دیتے طب نبوی سے آزمودہ فقیر ہے دیگر واسطے دفع نظر بد کے عبداللہ ایک عالم ہیں کہتے ہیں کہ میں سفر میں تھا اور میرا اونٹ بہت تیز اور چالاک تھا اتفاقاً ایک جگہ جو اُترا کسی نے مجھ سے کہا کہ اس جگہ ایک شخص ہے نظر لگانے میں مشہور ہے اور تمھارا اشتر بہت خوب ہے ایسا نہ ہو کہیں وہ نظر لگا جاوے اور تمھارا اونٹ ضایع ہو جاوے میں نے کہا کہ میرے اونٹ پر اس کی نظر نہیں لگے گی یہ خبر اُس کو پہونچی تو اُس نے اُسی وقت آنکر میرے اونٹ کو نگاہ بھر کے دیکھا اُسکے دیکھتے ہی اونٹ گر پڑا اور مضطر ہونے لگا لوگوں نے مجھ سے کہا کہ فلاں شخص تمھارے اونٹ کو نظر لگا گیا ہے میں نے اُسکو بلوا کر اپنے روبرو بٹھایا اور یہ منتر پڑھا میں نے بِسْمِ اللّٰهِ حَبْسٌ حَابِسٌ وَشَجَرٌ يَابِسٌ وَشِهَابٌ قَابِسٌ رَدَدْتُ عَيْنَ الْعَائِنِ عَلَيْهِ وَعَلٰی اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيْهِ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ جس وقت پڑھا میں نے اس منتر کو اُسی وقت آنکھ اُسکی نکل پڑی اور اونٹ میرا اچھا ہو گیا غرض اس نقل سے یہ ہے کہ منتر بھی نظر کو بہت فائدہ کرتا ہی اگرچہ وہ عائن یعنی نظر لگانے والا سامنے نہووے کیونکہ حق تعالیٰ کے نام میں بڑی تاثیر ہی دیگر منتر بواسیر کا جس کو زبان عربی میں حدہ کہتے ہیں سات عدد کلوخ گل لیکر ہر ایک کلوخ پر سات سات مرتبہ اسکو پڑھ کر دم کرے اور موضع بواسیر پر کلوخ پھیرے چالیس روز تک یہ عمل متواتر کرے خدا چاہے تو مرض بواسیر کا دفع ہو جاوے گا چند اشخاص کا مجرب و آزمودہ ہی: نربس نربس نربس کارند بس ہے گنگا کے پار جو کوئی جانے نربس کو اُسکو نربس کبھو نہ ہوئے دیگر واسطے دفع زہر سانپ کے کتاب شرع محمدی سے

واسطے دفع زہر کژدم
واسطے دفع نظر بد
منتر بواسیر

منتر واسطے دفع زہر سانپ کے ۱۲

اور مجھے پہونچا ہے منتر سانپ کا
شہد یہ کرتا ہے اُس کے زہر کو
ہے نکو پشتو میں اے مرد خدا
میں نے بخشا مومنوں کو اذن عام
پڑھ کے منتر چاہے پکڑے سانپ کو
یاد رکھیں دل میں اپنے وہ مدام

منتر یہ ہے دُرُوھَادَہْ خُدَاۓِ دَہْ دَرُوھَادَہْ رَسُوْلُ دَہْ خُدَادَہْ حَضْرَتْ مُحَمَّدْ عَرَبِیْ دَہْ

منتر واسطے دفع زہر سگ کے ۱۲

سُن لو اب پشتو کی لفظوں کا بیاں
اور لایا ہوں میں روے مصطفےٰ
ہے یہ حدا یعنے منتر شیخ کا
سگ گزیدہ کے ــــ
پڑھ کے اس منتر کو پھونکے زخم پر
ہیں یہ معنی اسکے اے جانِ جہاں
سانپ گر کاٹے نہ ہو مجھ پر اثر
پھر نہیں چلتا ہی بس کچھ زہر کا
اور منتر سگ کا بھی پہونچا مجھے
زہر اُس کا پھر نہیں کرتا اثر
درمیاں لایا ہوں میں روے خدا
زہر اس کا دفع کر اے دادگر
دیگر منتر واسطے دفع زہر
ہے مگر پشتو میں اے فرخندہ پے
منتر یہ ہے دَرُوھَادَہْ خَدَاۓِ

دَہْ دَرُوھَادَہْ رَسُوْلُ دَہْ حَدَادَہْ اَحْمَدْ دَہْ مَحْمُوْدْ دَہْ اَوْعَجْذُوْیَانِ حَدَادَہْ

ایضاً

مِیْچَنْ بَابَا دَہْ ــــ
ہے یہ حدا ساکنان قندھار
ہے یہ حدا رازدارِ انبیا
کاٹے گر کتا نہ ہو اُس کا اثر
اور ہووے جو بلا میں مبتلا
آجکل پرسوں کہے اور چھو کرے
لکھنؤ میں قطبوں کا اقطاب تھا
ہے یہ اُس کامل کی تاثیر زباں
چوں دعاے شیخ بیچوں بردعاست
پس دعاے خویش راچوں رد کند
ہے یہ حدا احمد محبوب کا
ہے یہ حدا عاشقان رازدار
ہے یہ حدا عاشق محبوب کا
ہے یہ میچن بابا کا حدا اگر
ورد رکھے اس کا وہ صبح و مسا
یہ عمل ہے آجکل پرسوں چھوا
عالموں میں وہ بڑا انجاب تھا
مولوی کا سُن کلام دلپسند
فانی ست او گفتۂ و گفتہ خداست
ہے یہ حدا سالک مجذوب کا
ہے یہ حدا تاجدار اولیا
ہے یہ حدا طالب مطلوب کا
دیگر منتر ــــ
پنّو خاں سے یہ عمل پہونچا مجھے
اور ان کو عبد رحماں سے ملا
امن بخشے گا اُسے خلاق جاں
مثنوی میں کہہ گیا وہ عقلمند
چوں خدا از خود سوال و کد کند

واسطے درد زہ کے ۱۲

دیگر واسطے درد زہ کے اس اسم کو اوپر قند سیاہ کے آٹھ مرتبہ پڑھ کر دم کرے تین بار انشاء اللہ تعالیٰ بچہ بآسانی پیدا ہوگا اور جلد ہوگا آزمودہ ہے وہ اسم یہ ہے یَا خَالِصُ یَا مُخْلِصُ یَا خَلَّاصُ یا حضرت خواجہ خضر مہتر الیاس دیگر منتر واسطے دفع سانس کو دک یعنی ڈبہ بچہ کے جو کہ بچّہ کو ہوتا ہے یہ منتر فقیر کو خواجہ ملاؤں سے پہونچا ہے عرصہ پچیس برس سے یہ منتر فقیر نے جاری کیا ہے عنایت الٰہی سے کبھی ایسا اتفاق نہوا کہ اس

منتر واسطے دفع سانس کو دک یعنی ڈبہ بچہ کے ۱۲

بیماری کے بچہ کو متواتر تین دن جھاڑے درمیان ہی میں صحت ہو جاتی ہے ترکیب اسکی یہ ہے کہ اول ایک سرکنڈہ مع جڑ کے لیوے اور اس کو ایک بالشت سات انگشت جڑ کی طرف سے تراشے اور جاننا چاہیے کہ اس بیماری والے طفل کے شکم پر تین غار پڑتے ہیں سرکنڈہ مذکور کو اُن غار شکم پر لگا کر زمین پر جھاڑتا رہے بروقت پڑھنے اس منتر کے جبکہ یہ منتر پندرہ مرتبہ ہو جاوے اُس وقت سرکنڈے مذکور کو پیمایش کرے یقین ہے کہ وہ ضرور اول کی پیمایش سے زیادہ ہوگا جس قدر کہ وہ ایک بالشت سات اُنگل سے زیادہ ہو اس کو تراشے ایسا ہی تین بار کرے اور صبح و شام متواتر تین روز یہ عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ تین نہ ہونے پاویں گے کہ درمیان ہی میں فضل ہو جاویگا مجرب و آزمودہ ہے اور زکوٰۃ اس کی یہ ہے کہ دیوالی دسہرہ کی شب اس منتر کو پانسو بار پڑھ لیا کرے اور جبکہ بیمار اچھا ہو جایا کرے تو اُس بیمار کے وارث سے سوا پیسے کی شیرینی منگوا کر اور اُس پر فاتحہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کا دے کر طفلان کو تقسیم کر دیا کرے منتر مذکور یہ ہے ۔ پربت پر سے اوترے سورہ گاؤ سورہ گاؤ کے پیٹ میں مچھ اور مچھ کے پیٹ میں کچھ اور کچھ میں کلیجا کلیجا گھٹے اور سر بڑھے دوہائی ابراہیم خلیل اللہ کی پھروں منتر وایسر وباچھا آدیس گرد آدیس گرد آدیس دیگر منتر واسطے آسیب زدہ کے جس کو تے آدے دست بند ہو یا باعث کسی بیماری کے زبان بند ہو گئی ہو انشاء اللہ تعالیٰ فضل ہو جاویگا یہ منتر فقیر کو درویش باکمال میاں شوق علی شاہ سے پہونچا ہے اور بارہا آزمایش میں آیا ہے ترکیب اسکی یہ ہے کہ اوپر بتاشے کے تین مرتبہ دم کر کے بیمار کو کھلا دیوے آسیب دفع ہوگا اور بیماری کو بھی شفا ہو گی منتر مذکور یہ ہے سید برہنہ بالا بھولا ننگی پیٹھ پلانا گھوڑا جو سید کے بار باہوں نو سے کانگرو باندھ کے لاہوں جو سید کا چابوں پان کانگرو کو بلا کر دن بیان سنگ کی سواری ناگ کا چابک میاں سید برہنہ کہاں کو جاتے ہم جاتے کانگڑو کے باڑے وہاں دنت جڑے سو ساٹھ ماروں دنت کروں گھمسام فریاد پہونچے مہتا کے پاس مہتا پوچھے کہ وہاں کتنے کٹک اور کتنے سوار جنھوں نے میرا آنگرو گھیرا آن کمر چھوٹا گلے زنجیر اسی کوس کا دھاوا کریں سوا سیر کا توشہ کھائیں جو کھاوے اُسے داما کے پیر کا راہ کا باٹ کاٹا کرایا اپنا بگانا اوپری پرائے جو کچھ ہو اُس کے تئیں نکال کے باہر کر دکھیں اپنی آنسہ بی بی ترکنی کی دور کی دوہائی دیگر منتر واسطے دفع زہر کژدم کے تین مرتبہ پڑھ کر پانی کے اوپر دم کرے

اور وہ پانی پیالہ گلی کے اندر ہو بعدہٗ اُس پانی کو جو کہ خبر کژدم زدہ کی لایا ہو یا خود ہو اسکو پلادیوے انشاء اللہ تعالیٰ اثر زہر کا فوراً جاتا رہے گا منتر یہ ہے نگر راکر کھائیں گھر ہی مرجائیں ان کا لوکا پانی پلا ہوں فلانے کا مکر اترا او تر جائیں دیگر منتر واسطے دفع زہر کژدم کے ڈہہ کا ہار کو کرکا ڈم کے پہونچے امر بچھو میرے کینے اوتر چنڈال دو چنڈال جھاڑ دل دال اس منتر کو پڑھ کر جس جگہ کہ کاٹا ہو اُس پر دم کرے گیارہ بار ہر ایک مرتبہ میں گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے دیگر واسطے دفع نناواں کے منتر یہ ہے اندر چلے مندر چلے آٹھ گانٹھ نو گرہ چلے لنکا کے نیسور تنتیارا ونا پر بیگ جل اوٹھ نیک جل چل اکیس۲۱ بار پڑھ کر دم کیا کرے دیگر واسطے ہونے محبت کے اس عزیمت کو اوپر پارچہ کے لکھ کر ہر ایک کو آگ ڈالے محبت ہو فلاں بن فلاں فلاں بن فلاں مردؤد دور مصر مردود بہتر العمر علا عطہ عقدہ دہ مرد طلو علامہ دیگر واسطے محبت کے ہفت بار اس منتر کو پڑھے بر وقت پڑھنے کے دو تولہ گوگل دھوپ کو زیر درخت چنبیلی کے جلاتا جائے اور اس کو پڑھتا جاوے کتاب والا لکھتا ہے کہ جیسے یہ منتر نقل کرتے ہیں کہ پردۂ غیب سے انشاء اللہ تعالیٰ پانچ پھول آویں گے اُن پھولوں پر اس منتر کو پڑھے پھول مذکور غائب ہو جاویں گے پس جس جگہ پر کہ مطلوب ہوگا وہاں پر جاویں گے جس وقت کہ اُس کی خوشبو اُس کے دماغ کے اندر جاوےگی فوراً وہ عاشق ہوگا اور اس عمل کو یکشنبہ کی شب کو کرے منتر یہ ہے پھال پکھال مصصکہ قلون کجرہ منجرہ کھاؤں آٹھ پہر بیس گھڑی جسٹک مومن میرا ناؤں۔ جس کتاب سے یہ نقل کیا وہ تحریر کرتا ہے کہ میرا آزمودہ ہے دیگر واسطے محبت کے اس اسم کو خوشبودار چیز پر ہزار بار پڑھ کر دم کرے اور اُس عورت کو دیوے کہ جس پر عاشق ہو و یا جو کسی مرد کو عاشق کرنا چاہے تو اس مرد کو دیوے انشاء اللہ تعالیٰ عشق سے دیوانہ ہوگا منتر یہ ہے یَا حَكِيْمُ فَلَا يُعَادِلُهٗ شَيْءٌ مِّنْ خَلْقِهٖ حب فلاں بن فلاں دیگر اس اسم کو انار کے پھول پر سات بار پڑھ کر عورت یا مرد کو دیوے انشاء اللہ تعالیٰ دینے والے کے عشق میں دیوانی ہوگی یا ہوگا جلد جلد جلد کامہ بوالیت سواھا دیگر یہ سادنی موہنی کی ہے بوقت شب زیر درخت پیپل کے بتی جلا کر یہ سادنی گیارہ ہزار بار پڑھے موہنی آویگی بعد اُس کے وہ باقی ماندہ چراغ کا تیل منھ پر اپنے لگا کر مطلوبہ کے پاس جائے انشاء اللہ تعالیٰ مُنھ دیکھ کر وہ معشوقہ بیقرار ہو کر فوراً اُس کے ہمراہ چلی آوے گی مجرب ہے موہنی یہ ہر چندن چھوٹے چندن بیل

منتر واسطے دفع زہر کژدم ۱۲

منتر واسطے دفع نناواں کے ۱۲

منتر واسطے ہونے محبت کے ۱۲

منتر واسطے ہونے محبت کے ۱۲

واسطے محبت کے ۱۲

سادنی موہنی کی افسوں واسطے محبت کے ۱۲

من موہنی ناگ بیل من موچڑنی ڈنڈا دشمن پانوں پڑے دیگر الحب انجل گھائی چنچل پانی تا تلامیلی سلیسو کامنی بولم تڑی انکی فلانی پانچ چیت پانچ پرانی اپنا وی مرے دیکھے بے نوزی نادیکھے لے مری شکرے کرٹے آلے دوے چرن ڈھرے مادے بڑے بڑے روز یکشنبہ بوقت شام کنوان کو نویدے آیا کرے اور صبح جاکر ایک ایک آبخورہ پانی کا اُس سے کھینچ کر تین مرتبہ اس افسوں کو پڑھ کر نام اُسکا اور نام اپنا لیکر دم کر کے مطلوب کو پلاوے عشق میں مبتلا ہووے دیگر موہنی واسطے رام کرنے سردار یا حاکم کے دو مرتبہ جس وقت کمر باندھے پڑھے اور ایک مرتبہ اُس کے روبرو پڑھے سرکار یا حاکم اُسکا مطیع ہووے موہنی یہ ہے پھیل کے چندر کھے سیت کا پڑ پڑے دہن کرٹے سلام کر بیم جاوی پھیل کے دھلیم تاڑے لاگ بھل لاگ تار سا سطور بڑیا لاگ میری اڑیا لاگ سندر کا سکا بڑے پھیل کے دیا جام کرے است نام آدیس کرے دیگر واسطے دفع بواسیر کے مجرب ہے قاضی علیم الدین خلف قاضی حسام الدین متوطن سہنہ ضلع گورگانوہ سے پہونچا ہے مجرب اور بارہا کا آزمودہ ہے وہ اسمایہ ہیں آقان مقان تقان تقوی ایچ ہلیچ کلیچا اُس کی ترکیب یہ ہے کہ سات ڈھیلے مٹی کے لے کر ہر ایک پر سات سات بار پڑھ کر اُن پر پھونکے اور اُن کو بواسیر پر پھیرے انشاءاللہ تعالیٰ فوراً فائدہ حاصل ہوگا اس عمل کو سات روز تک کرے بارہا تجربہ ہوا ہے دیگر افسوں واسطے دفع تپ کے اور جس کو تپ آتی ہو اُسکا افسوں یہ ہے کہ ایک کاغذ میں یہ دعا لکھے اور اُس کے بازو پر باندھے جلد اچھا ہو جائے گا انشاءاللہ تعالیٰ وہ افسوں یہ ہے بَرَاءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ اِلٰى اُمِّ مِلْدَمٍ الَّتِيْ تَاْكُلُ اللَّحْمَ وَتَشْرَبُ اللَّبَنَ وَتَهْشِمُ الْعَظْمَ اَمَّا بَعْدُ يَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ كُنْتِ مُؤْمِنَةً فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاِنْ كُنْتِ يَهُوْدِيَّةً فَبِحَقِّ مُوْسَى الْكَلِيْمِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاِنْ كُنْتِ نَصْرَانِيَّةً فَبِحَقِّ الْمَسِيْحِ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اَنْ لَّا اَكَلْتِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ لَحْمًا وَّلَا شَرِبْتِ لَهٗ دَمًا وَّمَا هَشَمْتِ لَهٗ عَظْمًا وَتَحَوَّلِيْ مَنْ يَّتَّخِذُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَاِلَّا فَاَنْتِ بَرِيْئَةٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاللّٰهُ بَرِيْءٌ مِّنْكِ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ام ملدم عرب کی زبان میں تپ کی کنیت ہے اور بجاے فلان بن فلان کے مریض کا اور اُس کی ماں کا نام لکھے اللہ تعالیٰ فضل کرے گا

افسوں واسطے محبت کے ۱۲

موہنی واسطے رام کرنے سردار یا حاکم کے ۱۲

افسوں واسطے دفع بواسیر کے ۱۲

افسوں واسطے دفع تپ کے ۱۲

افسوں واسطے دفع تپ کے ۱۲

دیگر اور یہ بھی عمل تپ کا ہے کہ ہر روز عصر کی نماز کے بعد سورۂ مجادلہ تین بار پڑھ کر دم کرے تپ والے پر
اللہ تعالیٰ صحت بخشے گا دیگر لون لون جھالون گنگا ساگر باکالون گاے کو دے آون بچھیا لاکے
بھینس کون دے آون میں بالاگی فلانی کون دیوے سب رس لیوے میرے بھگت میرے گرو کی
سگت پھر ومنتر وایسرہ مہادیو کی باچا چھواکو باچا چلے لونا چماری کی کنبہ نرک میں پڑے

افسوں واسطے محبت کے ۱۲

نوعدیگر واسطے لانے مطلوب کے چاہیے کہ نام طالب ومطلوب کا زیر زانو چیپ کے لکھ کر بعد ازاں
ایکسو آٹھ بار اس اسم کو پڑھے اسم یہ ہے مَنسَتُ وَ ذ ذَ دِ دَ بِی اور پر سر مہ کے پڑھے نوعدیگر افسوں اس

ایضاً

افسوں کو سات بار یکدم اوپر پھول کے پڑھ کر دیوے تاکہ سونگھے یہ ہے آذ آ مر ہَ جِینَ ھدفُ

ایضاً

سُواھَا نوعدیگر سات سات بار اوپر پان کے پڑھے اور کھلا دیوے ھُلَ ھُل جُل جُل امکی

ایضاً

بسپر نوعدیگر سات سات بار اوپر پھول کے پڑھ کے سونگھے حیَّ حُوکی لبس کانعَ سوَا ھا

ایضاً

ایک بار سپاری پر پڑھے اور کھلا دے عاشق ہوا کتبوا اکتبوا سواھا نوعدیگر منتر حب وغیرہ میں
اوالگ گنپتی منو سات لاکھ بار پڑھے تو نصاب مؤکل نام کا رکھے اول چاہیئے کہ آرد گندم سوا پاؤ
قند سیاہ کہنہ سوا پاؤ لادے اور ایک پارچہ دھلا ہوا کہ اُس پر شوب گا ذرنہ ہوا ہو لادے اور
اس کے سات تار ریسمان سُرخ لپیٹ کر درمیان قند اور آرد کے رکھے بعد ازاں نیت کر کے
کہے کہ اے گنیش فلاں کام میرا و یا دوست میرا آگے میرے جلدی لا یہ قند و آرد حق تیرا تجھ کو دیا
میں نے بعد ازاں پڑھے نوعدیگر اس افسوں کو اوپر پھول و یا عطر کے سات مرتبہ پڑھے اور مطلوبہ کو

ایضاً

سونگھا دے یہ ہے پھول ہنسے پھول بگسے پھول مون نارسنگھ بسے جو لے پھول کی باس سو چل آوے
میرے پاس خصوصاً فلاں بنت فلاں گرو کی سکت میری بھگت پھر وا منتر ایسر مہادیو کی باچا باچا ٹلے
گنپتی نرک پڑے نوعدیگر نو لگا دے تو لونگ سپاری راجا پرجا ہوت ہنکاری جب ہوں یہ

ایضاً

لونگ جلادیں موا مسر امسان جگاؤں کالا کوا کالی رات میں جلاؤں آدھی رات میں جو کہ نہ آوے
آدھی رات انک جیستی ہت ساری رات گرو کی سکت میری بھگت پھر و منتر ایسرا باچا دیگر

افسوں واسطے بچا کر نے مسان کے ۱۲

حکیم سعادت علی خاں صاحب ولد حسین علی خاں صاحب قوم آفریدی متوطن شہر فرخ آباد نے
بھیجا اگر سانپ آتا ہو اور یہ منتر انگشت سے یا لکڑی سے تین مرتبہ پڑھ کر سامنے سانپ کے
زمین میں خط کھینچے سانپ اُس جگہ سے جنبش نہ کریگا اس کو حکیم صاحب نے بارہا امتحان کیا ہے آر پار

بجر بند واسطے بھوت پلید وغیرہ کے"

ہوا موتی ہندی لاگتی دعا نو عدیگر بجر بند بجر بند شاہ سلطان مرتضیٰ علیؓ کا بجر بند ایک تو اللہ دوسرے محمد رسول اللہ انکر منکر جوگی نہ جنگم راول نہ بیول کھٹا لوہا بجر نگ طور بیسو بھوت باندھ آنی باندھ دھار باندھ کٹار باندھ تیر باندھ تفنگ باندھ تپ باندھ تجاری باندھ چھین گردہ جوڈن باندھ اوپرے باندھ اوپر آئے باندھ داؤد سلیمانی باندھ بحکم کُلُّ شَیٍٔ موذی کو مارنا گھیر گھیر ترکیب اس کی یہ ہے کہ جمعرات کی رات کو بعد نماز عشا کے اکیس مرتبہ پڑھے چالیس جمعرات تک ہر جمعرات کو اول سوا پیسے کی شیرینی بتاشے پر فاتحہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو دیکر طفلان خرد سال کو تقسیم کرے پھر پڑھا کرے اکیس مرتبہ جب چلہ پورا ہو جاوے تو عمل میں آجاوے گا پھر بخار و تپ لرزہ و تجاری و آسیب و درد سر وغیرہ کو مفید ہے بخار و ایکترہ و تجاری کے واسطے گنڈہ بناوے بخار و تپ لرزہ کے گنڈے میں تین گرہ دیوے اور ہر گرہ پر سات مرتبہ بجر بند مذکور کو پڑھ پڑھ کر گرہ دیوے اور ایکترہ کے گنڈہ میں پانچ گرہ اور فی گرہ سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور گرہ دیوے گنڈہ تجاری میں سات گرہ اور بدستور پہلے سات بار پڑھ کر گرہ دیوے اور مریض آسیب و درد سر وغیرہ پر سات سات مرتبہ پڑھ کر پھونک دے باذن اللہ تعالیٰ شفا پاویگا بعد شفا ہونے کے مریض حسب مقدور فاتحہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا دے کر لڑکوں کو تقسیم کر دیا کرے اور یہ مجھ کو سید آلہ داد ولد مظفر علی باشندہ کرولی سے پہونچا ہے اُنکا مجرب و آزمودہ بلکہ بارہا تجربہ کیا ہوا ہے

واسطے دفع یرقان کے"

نو عدیگر واسطے دفع یرقان کے روز یکشنبہ کو پیش از طلوع آفتاب یرقان زدہ سے منگائے کانسہ پھول اور تیل چراغ میں جلانے کا اور گھانس سبز تازہ روئیدہ پس تیل مذکور اُس کانسہ میں رکھ کر کانسہ مریض کے سر پر ہاتھ میں لیے رہے اور دوسرے ہاتھ سے گھانس لیکر یہ عمل پڑھنا شروع کرے اور اُسی ہاتھ سے تیل کو ہلاتا جاوے جبکہ تین مرتبہ یہ افسوں پڑھ چکے اس تیل کو اور گھانس کو زمین پر پھینک دیوے اور پھر دوسری مرتبہ اور تیل کانسہ میں ڈال کر دوسری گھانس تازی بدستور مریض کے سر پر رکھ کر تیل کو گھانس سے جنبش دینا شروع کرے اور یہ افسوں پانچ مرتبہ پڑھے اور پھر تیل و گھانس پھینک کر بدستور تیسری بار نیا تیل کانسہ میں ڈال کر اور تازی گھانس لیکر کانسہ مریض کے سر پر ہاتھ میں رکھے کہ کانسہ مریض کے سر سے ملا رہے اور تیل کو گھانس سے ہلاتا جائے اور یہ افسوں سات مرتبہ پڑھے بعد اُسکے تیل وغیرہ کو پھینک دیوے تین مرتبہ

پے در پے جھاڑے افسوں یہ ہے اِمَامُ حَيٌّ مِنْ يَا بُجْ مِنْ كِيميا كِمِنْ كَشِيْنِ مِنْ كَنَانِ مِنْ بِهَتَا بِهَتْ مِنْ سَفَرِيْنَ مِنْ اُمْحُ اُمْحُ مِنْ بَدُوح مِنْ آيُوْنَا بَرْ زُوْ وَيَا نوعدیگر اگر کسی کو سانپ کاٹے تو اس عزیمت کو اوپر کوزہ آب کے پڑھے اور اوپر منھ مار گزیدہ کے مارے بفرمان خداے تعالیٰ اچھا ہو مجرب ہے چند آدمی اچھے ہوے ہیں تَرْهُنَا بِنِيَةٌ صَفِي نوعدیگر یہ منتر زکوٰۃ کا ہے چاہیئے اکیس ہزار بار پڑھے بعد اُس کے عمل کرے مگر بوقت پڑھنے کے ترک حیوانات اور شہد کرے یعنی گوشت و مچھلی اور شہد وغیرہ بالکل کھایا نہ کرے فقط ایک ہی اناج کھاوے یعنی چانول میں دال نہ ملاوے فقط چانول ہی کھاوے اور اگر حالت دعوت میں احتلام ہو تو لازم ہے کہ پھر شروع نئے سرے سے کرے اور پہلے روز خواب نہ کرے اور جاے نشست بھی پاک و پاکیزہ بناے طاہر رکھے اور پوشاک سفید پاک و طاہر پہن کے بروقت ورد صندل جلاوے جبکہ اکیس ہزار بار پڑھ چکے خلاص ہووے تو اور اکیس دفعہ پڑھے اوپر میٹھے تیل جو پھولوں سے چنبیلی کے ہو دم کیا کرے اور بروقت حاجت اوپر صورت کے لگاوے مسخر ہوگا اتوار کے دن سے پڑھنا شروع کرے اور خوشبو و لوبان یا اگر کی بتی کوئی خوشبو جلایا کرے منتر یہ ہے انمو تیل تیل ماھا تیل واجا پرجا پانا ؤھیل تی قیل مستک چڑھ راجا پرجا پانا ؤبری دیکھو موھین تیرا جوبن پانا ؤ برنتا اوی نام مطلوب کا لیوے لوٹ گرو کی سکت میری بھگت پھرو منترا بسو ریا جانو نوعدیگر واسطے دفع زہر مارگزیدہ کے اس اسم کو بیکدم سات بار یا تین بار اوپر پانی کے پڑھ کر اُس شخص کو دیوے تا کہ پیوے چاہیئے کہ باوضو ہووے وہ اسم یہ ہے قَرِيْبٌ مُلِحَةٌ فقطا بحرا بحق بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نوعدیگر اگر کسی کو کتے نے کاٹا ہو تو اس آیت کو پڑھے وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ نوعدیگر واسطے دفع زہر سگ گزیدہ کے اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا نوعدیگر یہ افسوں وقت جنگ وغیرہ میں سات مرتبہ ہر چہار جانب پڑھ کر پھونکے اُس کو اللہ تعالیٰ آگ و شمشیر وغیرہ سے اپنے حفظ میں نگاہ رکھے گا اور شمشیر کسی کی اُس پر کارگر نہ کرے اور جو چاہے تو کہ آتش گھر میں کام نہ کرے اوپر ٹکڑے سفال آب نارسیدہ کے سات مرتبہ پڑھ کر اس سفال کو گھر میں رکھے اور جو کہ آگ کسی جگہ لگی ہو تو سات مرتبہ

واسطے مار گزیدہ کے ۱۲

منتر واسطے مسخر ہونے کے ۱۲

واسطے مار گزیدہ کے دفع ۱۲

افسوں وقت جنگ کے پڑھے ۱۲

اوپر اُس کے پڑھ کر درمیان آگ کے ڈالے کچھ اثر نہ کرے اور اگر کسی نے موٹھ کسی پر ماری ہو اوپر اُسکے پانی پڑھ کر پلاوے اور سات بار پڑھ کر پھونکے بکرم اللہ تعالیٰ صحت ہو اور وہی موٹھ لوٹ کر کرنے والے جادو کو مارے اور جس جگہ جاوے تو اپنے اوپر سات بار دم کرکے جاوے وہ یہ ہے ۔ لوہن دھار بن دھار باندھوں لوہا اگن سار تاپ تجاری کیا کرایا بھیجا بھیجایا باندھوں دم دم زندہ شاہ مدار نوعدیگر افسوں مارگزیدہ و ننانی بسم اللہ الرحمن الرحیم کالاہنسا نرملا بسے سمند رتیر پنکھ پساری بس ہرے نرمل کرے سر یہ جو نکرے دوہائی یحیٰی منیری کی بحق اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سات مرتبہ پڑھے واسطے سانپ کے نمک پر پڑھ کر دم کرے اور مارگزیدہ اُس نمک کو کھاوے اور تین بار افسوں مذکور پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ فضل ہو اور ننانی کو بھی تین مرتبہ چوب لے کر نیچے اُتارے کل برطرف ہوں اور بچھو کے واسطے بھی سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے جس جگہ کہ اثر اُسکا پیدا ہوا ہو اُس جگہ رکھ کر اُتارے اور وہاں سے جگہ نیچے اُترے تو اُس جگہ ہاتھ رکھ کر اتارے ۔ برطرف ہووے نوعدیگر واسطے دفع کژدم کے کھیر کی پتی مونچھ کے بان اوترے ۔ بچھو تجھے خواجہ معین الدین چشتی کی آن

افسوں مارگزیدہ و ننانی کے یہ پڑھے

واسطے دفع زہر کژدم کے

باب چالیسواں دربیان طلسمات کے

روز سہ شنبہ یعنے منگل کے دن جو فوت ہوا ہو تو اُس شخص کی تربت سے ایک مٹھی بھر مٹی لاوے اور جس گھر کے آدمی سوتے ہوں اُس گھر میں اگر وہ مٹی ڈالے تو وہ آدمی اُسی طرح سوتے رہینگے نوعدیگر واسطے احتلام کے جو کوئی سورۂ نوح کو ہر رات سوتے وقت پڑھا کرے گا احتلام سے بچا رہے گا نوعدیگر جو بھنگرا کہ قبر کے اوپر اُگا ہو اُسے یکشنبہ یعنے اتوار کے روز اُکھاڑے اور جڑ اُسکی ازار بند میں باندھے محتلم نہیں ہوگا نوعدیگر سورۂ قل اعوذ برب الناس سوتے وقت پڑھے پڑھنے کے بعد کسی سے بات نہ کرے محتلم نہیں ہوگا نوعدیگر جاڑے جانے کے اندر ایک پتھر ملا کرتا ہے جس کا کچھ پتا برنشان نسخہ اصل میں تحریر نہیں تھا اصل کی نقل لکھا ہے کہ جو کوئی اس پتھر کو اپنے ساتھ رکھے گا محتلم نہیں ہوگا نوعدیگر اگر باگھ کی دُم کے بال کو بُن کر ازار بند بنائے اور شوال مہینے میں اُس کو نیفہ میں ڈال کے پہنا کرے جب تک وہ اُس کے پاس رہے گا ہرگز محتلم نہ ہوگا نوعدیگر یکشنبہ یعنے اتوار کے دن سفید آکھ کی جڑ جب تک کہ وہ چھاؤں اُس کی نہ پھرے

واسطے دفع احتلام کے

یعنے صبح کے وقت اُسے اُکھاڑے اور ازار بند میں باندھے اگر ممکن ہووے تو اُس جڑ کا ازار بند بناوے جب تک اُسکے ساتھ ہوگا ہرگز محتلم نہو گا طلسمات علاج چراغ ہوا اور پروانے سے نہ بجھنے کے لیے اگر نمک سنگ جلتے ہوے چراغ کے اندر ڈالے تو ہوا اُس چراغ کو نہ بجھا سکے اور دفع پروانے کے لیے علاج ہے کہ شمع روشن کرکے ایک ساعت بھر تابش آفتاب میں رکھے پھر اُسی طور جلتے ہوئے گھر میں لے جاوے اور رکھے کوئی پروانہ اُس کے گرد نہ پھریگا اور بقول دوسرے چراغ جو اُس چراغ سے روشن کیے جائیں گے وہ چراغاں یہی حکم رکھتے ہیں طلسم چراغ سانپ کی کینچلی کو لاکے اُس کی چار بتیاں بناوے اور ہر ایک بتی کو ہر چہار کونوں گھر میں رکھے اور روشن کرے وہ گھر سانپوں سے بھرا نظر آویگا طلسم اگر چاہے کہ چراغ آپ ایک دوسرے کے ساتھ لڑائی کریں تو چاہیئے کہ ایک چراغ میں چربی گرگ اور دوسرے چراغ میں چربی بکری کی ڈالے اور دونوں چراغوں کو ایک گز کے فاصلہ سے رکھ کر روشن کرے وہ چراغاں آپس میں اُلجھ کے لڑائی کریں گے طلسم لادے دیوچہ آبی اور لال کپڑے میں ڈال کے بتی بناوے اور چراغ میں جلاوے جو کوئی اُس گھر میں آوے گا ایسا نظر آوے گا جیسے کوئی ننگا کھڑا ہے طلسم چربی گرگ اور چربی مچھلی کی ایک جگہ ملا کے چراغ میں جلاوے تمام گھر پانی سے بھرا ہوا نظر آوے گا طلسم واسطے غرق نہ ہونے کے پانی میں جس کسی کو خوف غرق ہونے کا پانی میں یا کہ جل جانے کا آگ میں ہو تو اس دعا شریف کو پڑھا کرے اور اپنے اوپر دم کیا کرے اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ٥ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيعًا طلسم اک رنگ کالی کُتیا کا دودھ لاکے اُس کا دہی بناوے اور اُس میں سے مسکہ نکالے جو کوئی اُس مسکۂ مذکور کو تلووں پر پانوں کے اور تمام پانوں پر ملے اور اونٹ کے چمڑے کی جوتیاں پہنے جس قدر پانی میں جائیگا غرق نہیں ہوگا بلکہ پیرنے والا اُسکے آگے تھک جاویگا مجرب ہے طلسم بال اور پوست مادہ گاؤ کا زمین میں گاڑے اور ہر روز اُس کو پانی دیا کرے اُس جگہ سے کنیر کا جھاڑ اُگے گا طلسم گوبر مادہ گاؤ کا کہنہ یعنے پُرانا ہوا اُسے مٹی میں گاڑے اور ہر روز ایک مدت تک پانی دیا کرے باذن اللہ تعالیٰ اُس جگہ نیلوفر کا جھاڑ اُگے گا طلسم سینگ مادہ گاؤ کا زمین میں گاڑے اور پانی دیا کرے اُس جگہ نیزہ کے بانس کا جھاڑ نکلے گا طلسم

طلسم چراغ کا ۱۲

جنگ باہمی چراغاں کی ۱۲

واسطے غرق نہ ہونے کے پانی میں ۱۲

واسطے اُگنے درخت کنیر کے ۱۲

واسطے اُگنے درخت نیلوفر کے ۱۲

واسطے اُگنے نیزہ بانس کے ۱۲

طلسم ہینگ کو پانی میں پیسکر تھوڑا سا شہد اُس میں ملاوے اور گیہوں اور چاول اُس میں پکاوے
ایک شب اور ایک دن اسی طرح رکھے بعد اُس کے سُکھا کر کسی جگہ پر ڈالدے جو پرندہ اُس کو کھائیگا
بیہوش ہو جائیگا جب گاے کا گھی اور دودھ ان دونوں کو ایک جگہ ملا کے اُسے کھلاوے گا
تب اچھا ہوگا ہوش میں آوے گا طلسم جامع العلوم امام فخر رازی رحمۃ اللہ علیہ میں مسطور ہے کہ
اگر چاہے تو ہوا کے مرغوں کو صید کرے یعنے پکڑے ساتھ بے مشقت کے تو لے تھوڑے سے
گیہوں اور تھوڑا گندھک پیلا اور اُس گیہوں کو اُس گندھک میں جوش دیوے اور پھر وہ گیہوں
مرغوں کے آگے ڈالے جاویں تاکہ اُسے وہ پرندے کھاویں اُس کے کھانے کے بعد ایک ساعت
صبر کریں تاکہ وہ پرندے بیہوش ہو جاویں ہاتھوں سے پکڑے جاویں طلسم کئی دانے جوز القی
کو پیس کر پانی میں ڈالے تمام مچھلیاں اوپر پانی کے آویں گی اس طرح کہ ہاتھوں سے پکڑی جاوینگی
طلسم حب لعل پیس کر مغز اُسکا نکالے اور پانی سے پیس کر اوپر کھڑاؤں کے کہ جس پر کھونٹی یا چمڑا نہ لگا ہو
اُس پر ملے اور پانوں کو دھو کر اُس جوتی یا کھڑاؤں کہ جس پر دوا لگی ہے پہنے اور چلے کہ پانوں سے جدا نہ ہونگے
طلسم خراطین جسے کینڈل کہتے ہیں اُس کی چربی نکال کے اُس چربی کا دُھواں لیکے سیاہی بناوے
جو کچھ اُس سیاہی سے لکھا جاویگا وہ لکھا ہوا رات کو بغیر چراغ کے پڑھا جاویگا طلسم زرنیخ
طبقی کو گھس کر باریک تنگ دہن شیشہ میں ڈالے اور مقطر سرکہ یعنے بوند بوند سرکہ لیا ہوا اُس شیشہ
میں بھرے اور کسی اندھیری جگہ میں لے جاکے رکھے بغیر چراغ کے روشنائی ہوگی طلسم
کاغذ سے کزغان بناوے اور تل کا تیل اُس میں بھرے اور آگ کے اوپر رکھے اور جو چیز چاہے
وہ پکاوے کاغذ نہیں جلے گا طلسم جس مقام پر عورت کے منھ پر خال سیاہ یعنے کالا تل ہوگا اُسی
مقام پر اندام نہانی میں عورت کے یعنے چھپے مکان میں بھی تل کا دانہ ہوگا طلسم جو پتا کہ بگولے میں
ہوا کے ساتھ اوپر جاتا ہے جو کوئی اُس کو اُسی حالت میں اپنے دانتوں سے پکڑیگا اور ساتھ پشک خوک
کمر میں باندھے گا تو اڑھائی من کھانا کھاویگا طلسم یہ وزیر خان گوالیاری سے پہونچے ہیں بان زاغ
سیاہ کو درست وخشک کرے اور پیسے جس کو کھلاوے عاشق ہو مجرب ہے طلسم اُگنے پودوں کے
اگر روغن گاے سے تخم انگور اور خربزہ و بادرنگ وخیار وغیرہ کو تر کر کے زمین میں بوے فی الحال
اُگے اور پھول نکلیں اور پھل لاوے طلسم جو گندھک کو باریک پیس کر سرکۂ خالص میں

واسطے بیہوش کرنے جانوروں کے
واسطے صید کرنے زمینی جانوروں کے
طلسم واسطے پکڑنے مچھلیوں کے
طلسم کھڑاوں پر چلنے کا
طلسم کاغذ اندھیرے میں پڑھنے
طلسم روشنی بے چراغ
طلسم کڑھائی کاغذی
طلسم زیادہ کھانے کا
طلسم اُگنے پودوں کے
طلسم روشنی بے چراغ

ملا کر شیشے میں رکھے رات کو روشنی ہووے **طلسم** اگر مردار سنگ کو پانی میں تر کرکے اوپر منھ کے ملے تو منھ سیاہ ہو جاوے **طلسم** اگر زہرہ طاؤس کا کسی کو کھلاوے دیوانہ ہو جاوے **طلسم** لاوے خراطین اور باریک پیس کر اور جامہ سرخ مصفا میں لپیٹ کر فتیلہ کرے اور چراغ جلاوے جو کوئی اُسکی روشنی میں آوے کپڑے اپنے دور کرے برہنہ ہو جاوے **طلسم** واسطے معلوم کرنے راز دل عورت کے لاوے دندان فیل اور روغن زیت میں رکھے بوقت حاجت روغن زیتون کو اوپر قضیب کے طلا کرے اور عورت سے مجامعت کرے خواب میں راز دل کا کہے **طلسم** لاوے بیر بہوٹی اور اُسکو پیس کر روئی میں لپیٹ کر روغن گاے سُرخ میں فتیلہ کرکے چراغ میں جلاوے اور گھر میں رکھے تمام لباس مخمل سُرخ کا دیکھے گا **طلسم** واسطے معلوم کرنے راز دل عورت کے اگر زبان مینڈک کی کپڑے کتان سفید میں لپیٹ کر اوپر سینہ عورت کے رکھے جو کچھ اُسنے اُس دن کیا ہوگا کہدیگی **طلسم** لاوے ایک چوب بید انجیر کی اور اُس سے مادہ سگ کو مارے بعدہ اُس لکڑی کو جلاوے اور غلولہ بناوے جس کسی کو مارے محبت سے مانند سگ در پر اُسکے پھرے گی **طلسم** لاوے تخم سن اور کاسۂ سیاہ میں بووے اور پانی دیوے کہ اُگے اور پختہ ہووے بعد اُس کے پوست کا ریسمان کرے اگر گردن گوسفند میں باندھے وہ خلق اللہ کی نظر میں سگ دکھلائی دے گا **طلسم** جس جگہ کہ ہنودوں کو جلاتے ہیں خاکستر وہاں کی یکشنبہ کے دن لاوے اور لعاب منھ اور آب منی ہر سہ کو ایک جگہ کرے اور نگاہ رکھے اور ایک ذرہ اوپر دامن جس کسی کے ملے عاشق و مبتلا ہووے **طلسم** لاوے خاکستر چوپاے کی اور تلخہ طاؤس اور تاج ہدہد ان تینوں کو ساتھ آب منی کے یکجا کرے اور نگاہ رکھے اگر ذرہ اُس کو اوپر بدن اور پارچہ جس عورت کے ڈالے عاشق ہووے **طلسم** واسطے عداوت کے لاوے کپڑا اُس شخص کا اور خون بوم میں تر کرکے شب یکشنبہ کو جلاوے اور روز آدینہ اُس کے سر پر ڈالے درمیان دونوں کے عداوت تا قیامت پڑے **طلسم** لاوے برگ و شاخ و بیخ ارنی دآکھ شب یکشنبہ کو با نمک دونوں کو ایک جگہ پیسے اور تھوڑا سا اوپر سر جن لوگوں کے ڈالے عداوت و جنگ ہووے **طلسم** لیوے پر کلاغ اور بوم کے اور شب یکشنبہ میں جلاوے اور خاکستر اُس کی جس پر ڈالے روز قیامت تک عداوت پڑے **نوع دیگر** واسطے زبان بندی کے لاوے چشم و پوست بوم اور دونوں کا تعویذ بنا کر بازو پر باندھے

طلسم سیاہ ہونے کا منھ کا ۱۲

طلسم واسطے معلوم کرنے راز دل عورت کے ۱۲

طلسم سُرخ ہونا لباس کا ۱۲

طلسم واسطے معلوم کرنے راز دل عورت کے ۱۲

طلسم محبت کا ۱۲

طلسم محبت کا ۱۲

طلسم واسطے عداوت کے ۱۲

ایضاً

ایضاً

واسطے زبان بندی و عداوت کے ۱۲

کوئی ظالم و حاکم اُس پر ظلم نہیں کرسکتے آزمودہ و مجرب ہے۔
نوع دیگر واسطے خواب بندی و محبت کے لاوے خون ہدہد اور ایک خراطین خشک اور سر باچھکا
ان ہرسہ کو ایک جگہ مخلوط کرکے فتیلہ کرے اور آدھی رات کے وقت چراغ میں جلاوے
فی الحال مطلوبہ آگے آوے۔
نوع دیگر واسطے باندھنے عورت بدکارہ کے لاوے ایکدام کافور اور بچھ دانے شلغم کے پیسکر اوپر قضیب
کے طلا کرے عورت بندھ جاوے نوع دیگر واسطے کشادہ کرنے مرد بستہ کے لاوے بیج جھگرہ
یکتا فس اور دونوں کو روغن تلخ میں ملاکر اوپر قضیب کے طلا کرے بکرم اللہ تعالےٰ
کشادہ ہوگا نوع دیگر آگے امراء ملوک وغیرہ کے جاوے لاوے بیج کالفر و تاج ہُدہُد شب یکشنبہ کو
اور اپنے پاس رکھے معزز و مکرم ہووے نوع دیگر لاوے بیج آکھ اور بیج کالفر اور تاج ہُدہُد
اور تعویذ کرکے اپنے بازو پر باندھے اور صف دشمن میں جاوے بیخوف ہووے نوع دیگر لاوے
بھونرا سیاہ کہ داغ سیاہ نہ ہووے ساتھ سرمہ کے ایک جا پیسے اور پارچہ حیض میں لپیٹ کر فتیلہ
بناوے اور چراغ روشن کرکے کاجل پارے اور نگاہ رکھے اور آنکھ میں کھینچے جو کوئی اُس کو
دیکھے وہ عاشق ہووے نوع دیگر اگر زبان سگ کی اپنی نعلین میں رکھے کتے اس پر نہ بھونکیں
نوع دیگر لاوے زہرہ خرگوش کا اور روغن میں جوش کرے پھر اس روغن سے تھوڑا اپنے منھ پر
ملے اور آگے جس کسی کے جاوے معزز و مکرم ہو اور حاجت اُس کی روا ہو نوع دیگر واسطے
محبت کے اس عزیمت کو اوپر پارچہ ہائے نان کے لکھے اور جس پر ڈالے محبت ہو فلاں بن فلاں
فلاں بن فلاں مردود وحد سر

علامہ طلقہ سرد ففقہ عقدہ عط العمر العمر بہتر مردود

عمل عداوت اوپر کچے کوزے کے اکتالیس بار سورہ یٰس پڑھے اور اُس کوزے کو
دو شخص کے بیچ میں توڑے کہ اُن دونوں میں دشمنی پیدا ہوگی دوستی ٹوٹ جائیگی بہت
مجرب و آزمودہ ہے حصار بروقت کوئی نہایت سخت و مشکل کام کے جو تجھ پر واقع ہو تو چاہیئے
کہ اول و آخر میں درود شریف تین تین مرتبہ پڑھ کر اس حصار کو ایک بار پڑھے اور رُخ طرف قبلہ کے

واسطے خواب بندی اور محبت کے
واسطے باندھنے عورت بدکارہ کے
واسطے کشادہ کرنے مرد بستہ کے
واسطے معزز ہونے پیش ملوک و امراء کے
واسطے بیخوف ہونے دشمن کے
واسطے عاشق کرنے کے
واسطے نہ بھونکنے سگ کے
واسطے محبت کے
عمل واسطے عداوت کے
حصار

کرکے اور پڑھ کر اپنے اوپر پھونکے وہ حصار یہ ہے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ آیۃ الکرسی دل قرآن
آپ چیلے تو رحمان ہلکے ہلکے سات آسمان ساتوں کے بیچ ایک دربان پانوں رکھے جبرئیل
علیہ السلام دھڑ رکھے رحمان کمر رکھے محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سر رکھے سبحان جو موجود
بارگاہ رسول چھلا کہے چھلادہ کرے جادو کرے جو جو کرے سو مرے الٹ پھیر اُسکا اُسی پر پڑے
سب ملے حضرت محمد مصطفےٰ نام کی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ اگر جس کام کے واسطے
چاہے کرے وہ کام ایسا ہو کہ کسی سے نہ بن پڑتا ہو تو اُس وقت غسل کرے اور یہ حصار پڑھنے بیٹھے ہر کام
کے واسطے بہت مجرب ہے ولیکن ایک سو بار پڑھے نوع دیگر منقول ہے کہ جس کسی کو کوئی مہم درپیش آوے
اور اُس کی تدبیر سے حیران ہووے روز پنجشنبہ یا جمعہ یا پیر کی رات کو ان سات شکلوں کو اوپر
سات پارہ کاغذ کے لکھ کر سرہانے کے نیچے رکھے اور درود پڑھتے ہوے سو جاوے البتہ
اُس کام کے احوال اور اُس کی حقیقت سے بخوبی واقف مخبر ہوگا اور اُس کی تدبیر بیان کی جاویگی
کلمات مذکور یہ ہیں مما سحا لمعھا الہا لیما عطوہا لسنطوہ نوع دیگر واسطے
دھار بندی شمشیر کے یہ تعویذیں بہت مؤثر ہیں چاہیے کہ چہارشنبہ کے دن پہلی ساعت میں
طلوع آفتاب کے وقت جاوے پانی پر مگر آب رواں ہووے یا حوض کے اندر بیٹھے یا کھڑا ہو
اور اوپر اُس کاغذ کے اس طلسم معظم کو لکھے مگر بروقت لکھنے کے سوا سیر مٹھائی لڑکوں کو بانٹے اور
لکھے تعویذ کو اوپر بازو کے باندھے تلوار کی دھار اس پر کارگر نہ ہوگی مجرب ہے دونوں تعویذ
شریف مکرم و معظم یہ ہیں ۰۰۰۰۰۰۰۰۱۰۴۰۱۳۰۱۲۰۲۱۰۸۰۳۳۲۲۹۰۴۰۴۰۳۸۰۰۸

۰۰۰۰۰۰۰۰۱۰۶۰۱۳۰۱۳۰۲۱۰۸۰۳۳۲۲۲۹۰۴۰۰۴۰۲۸۰۰۸

۲۵ لہ تو

مجرب مہم

واسطے دھار بندی شمشیر کے ۱۲

باب اکتالیسواں تعویذات

ترکیب لکھنے تعویذ اور اُس کے عمل کرنے کی دس چیزیں واجب ہیں جو ایک بھی اُس سے کم ہو
عمل باطل ہو جاوے اوّل باوضو ہو دوسرے جا پاک تیسرے عطریات اپنے اوپر ملے چوتھے
نسخہ مجرب لیوے مرشد کامل سے پایا ہو پانچویں مکان خالی ہو چھٹے استمرار دل ساتویں

طالع نحس آٹھویں طبیعت کا جاننا کہ کیا وجہ رکھے نویں راست زبان دسویں وقت پہچاننا لکھنے تعویذ کا کہ نیک آوے دوسرے یہ کہ اگر کوئی دراز قد و بلند ہو اوپر درکے اور اگر مسکونہ ہو رات میں لکھے اور جو میانہ قد ہو دوپہر کو لکھے اور جو آتشی لکھے نزدیک آگ کے بیٹھ کر لکھے اور منھ اپنا پورب کی طرف کرے اور شنگرف اور گیرو یا سیندور یا مشک و زعفران سے لکھے اور اگر خاکی ہو تو محل آستانہ یا گزرگاہ چوراہا یا گورستان کہنہ میں بیٹھے اور منھ طرف دکھن کے کرے اور عرق برگ ترب یا گلاب یا مشک و زعفران سے لکھے اگر بادی ہو تو مکان بلند و بالا میں بیٹھے اور منھ طرف اُتر کے کرے اور سیاہی سے کہ اُس میں گوند نہ ہو یا مشک و زعفران سے اور اگر آبی ہو نزدیک پانی کے بیٹھے اور منھ طرف مغرب کے کرے اور اگر شیرہ بید انجیر حاضر نہ ہو تو مشک و زعفران سے لکھے اور اگر واسطے خواب بندی کے لکھے تو شیرۂ برگ انار و یا شیرہ برگ کند روئی سے اور اگر حاضر نہ ہو مشک و زعفران سے لکھے اگر واسطے زبان بندی کے لکھے تو اُسوقت کہ دم پرہ بینی چپ سے رواں ہو اور ترشی و تلخی منہ میں رکھ کر لکھے اگر خواب بندی کو لکھے تو اُسوقت کہ دم پرہ بینی سے جاتا ہو اور تیرادی چنانچہ فلفل گرد یا اُس کے مانند جو کچھ ہو منھ میں رکھ کر لکھے تاکہ نیک آوے اگر زبان بندی کو لکھے تو اُس وقت کہ دم پرہ دونوں پرہ بینی سے ساکن ہو اُسوقت قدرے موم منھ میں لیکر اور زبان اپنی کو زیر دانتوں کے رکھ کر لکھے اور اگر واسطے محبت کے لکھے تو اول قلم سیدھے ہاتھ میں لیوے اور ابتداے اول ماہ بروز یکشنبہ وقت طلوع آفتاب روز دوشنبہ آخر روز میانہ و نماز پیشین و عصر بروز جمعہ وقت زہرہ کے لکھے تو نیک آوے واسطے عداوت کے لکھے تو قلم ہاتھ چپ میں کرے اور آخر میں لکھے بروز شنبہ اول وقت اور بروز سہ شنبہ بساعت مریخ کے لکھے تو نیک آوے اگر خواب بندی کو لکھے تو بروز چہارشنبہ لکھے تاکہ نیک آوے اگر زبان بندی کو لکھے بروز پنجشنبہ تاکہ نیک آوے اور اوپر سر تعویذ دوستی کے یہ دعا لکھے یَا اَصْحَابَ الْمُسَخَّرَاتِ وَالتَّوَابِعِ اَجِیْبُوْا فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ اِسْدَاغ مِنْ طُرْفَةِ الْعَیْنِ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلسَّاعَةُ اَلسَّاعَةُ السَّاعَةُ اور آخر تعویذ دوستی میں یہ دعا لکھے کَتَبْتُ هٰذَا التَّعْوِیْذَ لِمُحَبَّتِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ حُبًّا شَدِیْدًا اَلْحُبُّ لَا یُبْغِضُهَا اَبَدًا اور سر تعویذ جدائی کے یہ دعا لکھے یَا اَصْحَابَ الْعَدَاوَةِ وَالْبُغْضَاءِ

وَالْحَقُّ وَالْبَاطِلُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اور آخر تعویذ عداوت میں یہ دعا لکھے کَتَبْتُ هٰذَا التَّعْوِيْذَ
لِبُغْضِهَا شَدِيْدًا لَا يُحِبُّهُ اَبَدًا اور اوپر سر تعویذ خواب بندی کے یہ دعا لکھے کَتَبْتُ هٰذَا التَّعْوِيْذَ
عُقْدَةَ النَّوْمِ وَلِسَانَهٗ وَعَارًا كُنْتُمْ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ بِحُبِّهٖ وَلَا يَنْفَعُ اَبَدًا اور آخر تعویذ میں یہ
دعا لکھے کَتَبْتُ هٰذَا التَّعْوِيْذَ عَقْدَ لِسَانِهٖ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ تعویذ واسطے گریہ طفل کے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ وَلَبِثُوْا فِيْ
كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا اور بسم اللہ الرحمن الرحیم اس طور سے لکھے

تعویذ واسطے گریہ طفل کے ۱۲

۷۸۶

۳۰۱	۴۱	۸	ک
۷	۲۱	۲	۴۲
۲۲	ی	۲۹	۱۹۹
ص		۲۳	۹

۷۸۶

د	ط	۲
ج	ص	ز
ح	ا	و

دیگر جو کسی کو اپنے اوپر دیوانہ کرنا چاہے تو زعفران اور مشک سیاہ سے اوپر پیالہ چینی قہوہ بوقت ساعت زہرہ کے لکھ کر پلاوے دیوانہ ہو دیگر واسطے فتح و نصرت کے بوقت سعید اوپر پیالہ چینی کے لکھ کر کھلاوے یا آپ کھاوے فتح و نصرت ہووے انشاء اللہ تعالے اور مجرب ہے یہ ہے

تعویذ واسطے فتح و نصرت کے ۱۲

۷۸۶

ط	س	ا	ف
۱۲	۳	۳۹	۹
۲۳	۴	۲۷	۱۸
۲۹	۵	۶	۲۳

۷۸۶

۵	۲۰۲	۱۹	۹
۲۸	ل	۳۹	۳۰۳
۱۱	۲۱	۲	۳۸
۲۰۱	۳۷	۱۲	ک

دیگر وقت موزہ کرنے کے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ سُلَيْمَانَ بْنَ دَاؤُدَ كَمَا اَمَرْتَنَا بِالنُّوْرِ ۝

واسطے پڑھنے دعا بوقت موزہ کرنے کے ۱۲

دیگر واسطے ہر درد اور ہر بلا کے اور دفع دیو پری اور تمام شیاطین اور تپ لرزہ اور درد نیم سر اور واسطے محبت اور جو حاجت کہ رکھتا ہو لکھ کر اپنے پاس رکھے خدائے تعالی بحفظ و امان اپنی نگاہ میں رکھے گا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ

دعا واسطے ہر درد و بلا کے ۱۲

نقش حدید

لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظَّالِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ۵ دعائے نقش حدید اور طرف پشت حدید کے یہ دعا لکھے یہ ہے اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَکُتُبِہٖ وَاٰتُوْبُ بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ -

۱۹۱۴۵

مخلصا	آعوذ بجلال الله اعوذ بکلمات الله اعوذ برسول الله

۱۲۰۸۱ هو

اشهد

دیگر نقش وقف اسماء حق سبحانہ و تعالے کا یہ ہے جس کسی کے پاس یہ نقش معظم و مکرم ہو اُسکو کوئی سحر اور جادو اور کوئی غیبی بلا اثر نہ کرے اللہ تعالیٰ بہ برکت اسماء اللہ تعالیٰ کے یہ ہے

نقش حیل اسحار

۷۸۶

۱۹۹	۳۸	۱۳	۲۱
۱۳	ک	س	۳۷
۱۹	ی	م	۲۰۱
۳۹	۲۰۲	۱۸	۱۱

۷۸۶

۲۷۳۷۳	۲۷۳۸۴	۲۷۳۸۳	۲۷۳۹۱
۲۷۳۸۵	۲۷۳۸۰	۲۷۳۷۵	۲۷۳۷۶
۲۷۳۷۹	۲۷۳۸۲	۲۷۳۷۹	۲۷۳۷۶
۲۷۳۵۸	۲۷۳۷۷	۲۷۳۹۸	۲۷۳۸۳

تعویذ واسطے فراخی رزق کے

نوعدیگر یہ تعویذ واسطے فراخی رزق وقت نماز صبح روز یکشنبہ کے لکھے اور سر میں باندھے مجرب ہے یہ ہے: نوعدیگر یہ تعویذ واسطے نسبت دو آدمی کے بوقت طلوع آفتاب روز پنجشنبہ اوپر کاغذ حریر کہ رنگ سُرخ ہو لکھے مشک و زعفران سے اوپر پیالہ سفالین آب نارسیدہ کے اور حل کرے دونوں کو پلاوے درمیان ایک دوسرے کے نسبت ہو مجرب ہے یہ ہے:۔۔۔

تعویذ نسبت دو آدمی کے

۷۸۶

۲۷۰	۹	۴۱	و
۴۲	۱۹۹	۲۱	۸
۱۹۸	۳۹	۱۱	۲۲
ی	۲۳	۱۹۷	م

نوعدیگر جس کسی کو تپ کسی طرح کی آتی ہووے پس اُسکے واسطے یہ تعویذ بنا اور باندھ اُس کی گردن میں اللہ تعالیٰ فضل کریگا وہ تعویذ یہ ہے:

تعویذ واسطے دفع تپ کے

۷۸۶

اذا	جاء	نصر	الله	و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون
جاء	نصر	الله	و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین
نصر	الله	و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین	الله
الله	و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین	الله	افواجا
و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح
الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد
ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک
الناس	ید	خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ
ید	خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ کان
خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ کان	توابا

اور یوں بھی لکھا ہے کہ اگر اس نقش کو بخار والے کو پان پر لکھ کر کھلا دے فائدہ کامل ہو ویگا اور یہ
نقش اذا جا ر کا واسطے دفع دشمن کے بھی بہت مجرب ہے زعفران اور مشک سے لکھ کر بازو پر باندھے
اپنے دشمن مقہور ہو جاویں گے انشاء اللہ تعالیٰ مگر واسطے بخار کے روشنائی سے لکھیں دیگر
واسطے چڑیل و جن وغیرہ اور جو کسی کو تپ کسی طرح کی یا چڑیل یا جن کی بیماری ہووے پس
یہ نقش لکھ کر گلے میں باندھے اور اگر کتا یا سانپ یا بچھو کاٹے اس نقش کو لکھ کر کھلا دیوے اور
اگر اوپر دروازے گھر کے لگا دے تمام بلیات اُس کی دفع ہو جاویں گی وہ نقش مکرم یہ ہے

واسطے دفع چڑیل و جن وغیرہ

۷۸۶

ا	یج	حج	یو
نا	یب	و	ط
ید	ا	ید	د
یا	ح	ی	ھ

دیگر یہ نقش واسطے دفع تپ لرزہ کے
جس شخص کو تپ لرزہ بشدت ہووے یہ تعویذ
واسطے تپ لرزہ کے لکھے اور وقت صبح کے
کھلاوے اور سات روز تک اسی طرح سے
کرے خدائے تعالیٰ شفا دیگا وہ نقش معظم یہ ہے

دیگر یہ نقش واسطے دفع مرض تلی کے
جس شخص کو مرض تلی کا ہووے چاہیے کہ یہ تعویذ
لکھے اور ایک کپڑا اُس سے منگوائے پس کپڑے کو
پانی میں خوب بھگووے اور اُس کپڑے کو خوب
نچوڑ کر اُس کی آٹھ تہ کرے فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا
وَّهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

۷۸۶

۸	۲۷	۳۰	۱
۲۹	۲	۷	۲۸
۳	۲۲	۲۵	۶
۲۶	۵	۴	۳۱

اور یہ تعویذ لکھ کر اور ایک پیالہ میں قدرے آگ ڈالے اور اُس پیالے کو تیار
رکھے اور وہ کپڑا بھیگا ہوا جس جگہ تلی ہووے اُس جگہ رکھے اور وہ پیالہ آگ کا اُس کپڑے
کے اوپر رکھے اور یہ نقش لکھ کر پیالے میں جلا دے اور اُس پیالے کو اوپر تلی کے داب
دیوے اور الحمد شریف سات مرتبہ پڑھے جب تک سات مرتبہ نہ پڑھ لے تب تک اُس
پیالے کو دابے جائے اور پیالہ اُس جگہ سے نہ اُتارے جب ساری الحمد سات بار
پڑھ چکے تب وہ پیالہ اوپر سے اُٹھا لیوے اور عرصہ ایک گھڑی میں ایک چالک

یعنے آبلہ تلی کی جگہ پر پڑجاویگا وہ تعویذ یہ ہے

اور ایک نسخہ بھی واسطے دفع مرض تلی کے نہایت مجرب اور مفید ہے اور وہ یہ ہے کہ مصطگی رومی اور کتھہ سفید گاے کے گھی میں ملاکر اور پکاکر اوپر اُس پھالک کے لگاوے اور تین چار روز تک اسی طرح یعنی جب تک کہ اُس کا زخم نہ اچھا ہو اُس روغن کو اُسی طرح لگاتا جاوے اور یہ نسخہ واسطے کھانے کے دیوے وہ سفوف یہ ہے برگ جھاو ایک تولہ الائچی خرد دو تولہ ترپھلا تین تولہ لونگ چار ماشہ کالی مرچ چھ ماشہ اجوائن دیسی ایک تولہ جوا کھار ایک تولہ پیپلا مول چھ ماشہ ستاور سات ماشہ وقت صبح کے ایک ماشہ کے قریب کھایا کرے انشاء اللہ تعالی مرض تلی کا دفع ہوجاوے گا تجربہ کیا ہوا ہے دیگر واسطے حفاظت کھیت کے جس کسی کے کھیت میں گیدڑ یا ہرن یا اور کوئی چیز زیادہ نقصان کرتی ہو تو چاہیئے چار ٹکڑوں کاغذ پہ یہ آیۃ لکھے صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ اور ایک ایک ٹکڑا کاغذ کا تعویذ کرکے چار گھلیوں میں مٹی کی رکھ کر اوپر سے بند کرے اور چاروں گھلیاں یعنے چاروں آبخوروں کو چاروں کونوں میں کھیت کے دفن کرے اور پانچویں آبخورے میں اُس جانور کا نام کاغذ میں لکھے کہ جو جانور کھیت میں زیادہ آتا ہو اور نقصان کرتا ہو آبخورہ میں بند کرکے بیچ میں کھیت کے آبخورہ کو گاڑے اُس کھیت میں وہ جانور کہ جس کا نام آبخورہ میں لکھا گیا ہے پھر کبھی نہ آئیگا انشاء اللہ تعالے دیگر واسطے حب کے جو کوئی چاہے کہ کوئی شخص مجھ سے رجوع ہووے یا کسی عورت کا خاوند عورت اپنی سے ناراض ہووے اور عورت چاہے کہ مجھ سے ناراض نہ ہووے یا اپنے خاوند سے عورت ناراض رہتی ہو تو چاہیئے کہ اس نقش کو مشک و زعفران سے لکھے اور نیچے اُس کے علی حب فلاں بنت فلاں کی جگہ نام مطلوب کا اور اس کی ماں کا نام لکھے اور اس تعویذ کو دودھ میں گھول کر پلاوے مگر اُس دودھ میں تعویذ گھولکر اُس دودھ میں تین کلی کرے اور اسی دودھ میں ڈالدے اور اسکو پلاوے

کہ جس کو رجوع کرنا ہو تین روز تک یا سات روز تک اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالےٰ
رجوع بدرجہ کمال ہوگی وہ نقش یہ ہے

٥ ے لہ ے	۱۱	۱۱۱
٨	٢	١٠
٩	٧	٤
٣	١١	٦

علےٰ حب فلان بنت فلان

مگر یہ نقش اُس کے عمل میں تب آویگا کہ چالیس روز تک اکتالیس عدد ہمیشہ لکھے اور آٹے کی گولی میں بند کرکے دریا میں ڈالدیا کرے ترکیب نقش پندرہ کی پس جانو تم کہ نقش پندرہ کا چہار ضربی ہے یعنے آتشی اور آبی اور بادی اور خاکی مگر لکھنے والے کو لازم ہے کہ جو نقش مطلوب ہووے وہی لکھے یعنے واسطے فتوحات کے نقش بادی لکھے اور واسطے خروج کے خاکی اور واسطے محبت کے آبی لکھے اور واسطے ہلاکت کے آتشی لکھے وہ سب نقش یہ ہیں کہ مع ترکیب وطرز کے لکھے جاتے ہیں اور اگر لکھنا چاہے تو آتشی نقش کو پس لکھو اُس کو واسطے ہلاکت

ترکیب نقش پندرہ کی ۱۲

اقسام نقش آتشی ۱۲

خاکی

٢	٩	٤
٧	٥	٣
٦	١	٨

بادی

٤	٣	٨
٩	٥	١
٢	٧	٦

آبی

٨	٣	٤
١	٥	٩
٦	٧	٢

آتشی

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

دشمن کے اوپر کاغذ کے چالیس عدد ایک چلہ تک اور نیچے اُس کے نام دشمن کا لکھے اور ڈالدے اُن نقشوں کو لکڑی کی آگ میں دشمن ہلاک ہوجاویگا مگر اس میں ایک خوف بہت ہے کہ دشمن کے بدلے میں اپنے آپ بھی تباہ ہوجاتا ہے خیال ستاروں کا کرکے لکھے اور اگر چاہے تو آبی نقش کو پُر کرنا تو لکھو اُس کو ایک چلہ تک چالیس عدد اور نام لکھ اُسکے نیچے اُسکا جس کو رجوع کرے تو اور ڈالدیا کر اسکو دریا میں آٹے کی گولی میں لپیٹ کر چالیس روز تک اسطرح سے کرے محبت بدرجہ کمال ہوویگی اور اگر چاہے تو نقش بادی کو پُر کرنا پس لکھ تو اُس نقش کو اوپر کاغذ کے چالیس نقش ہر روز چالیس روز تک اور کنارے دریا کے کھڑا ہوکر ہوا میں اُڑا دیا کرے تاکہ وہ پانی میں گر پڑیں واسطے فتوحات کے بہت مجرب ہے اور اگر چاہے تو لکھنا تعویذ خاکی کا اس طور سے کہ لکھ اُس کو اوپر مٹی پاک کے چالیس تعویذ ہر روز ایک چلہ تک اور رکھ اُس کو اوپر جگہ کے جیسے کہ چھت مکان کی اور استعمال کر اُس کا ایک چلہ تک یا زیادہ واسطے خروج کے

اقسام نقش آبی ۱۲

اقسام نقش بادی ۱۲

اقسام نقش خاکی ۱۲

بہت مجرب ہے اور اس نقش خاکی کی ایک اور بھی ترکیب ہے واسطے فتوحات کے اور رجوعات کے
بہت مجرب ہے کہ اس نقش کو کہ جس کے فائدے بیشمار اور منافع بسیار ہیں اکیسواسی روز تک یعنی چھ مہینے
تک لکھے اور جنگل میں جاکر ایک بالشت گڈھا کھود کر کنارے دریا کے اُن نقشوں کو دفن کر دیا کرے
جب چھ مہینے پورے ہو جاویں اُس کو فتوحات بہت ہونے لگے گی یہ ہے۔ ترکیبیں اس نقش کی بہت
ہیں مگر اس جگہ مختصر کر کے لکھا ہے جس وقت کہ روز پنجشنبہ اول ماہ کا ہو
یعنی جب چاند نیا نظر آوے اور مہینہ شروع ہو اور پہلی جمعرات جو آوے
جس کو ہندی میں نوچندی جمعرات کہتے ہیں وہ دن جمعرات کا خواہ پہلی

۴	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

تاریخ آوے خواہ دوسری خواہ تیسری وغیرہ تاریخ میں آوے اگر چاند جمعرات کا نظر آوے تو اگلی
جمعرات کو یعنی ساتویں تاریخ کو جو جمعرات آوے اُس روز عمل شروع کرے اور غسل ہر روز کرے
بہتر ہے ورنہ اختیار ہے کہ اول روز ہی کرے پھر نہ کرے اور پڑھنا سورۂ قل ہو اللہ شریف کا ہزار بار
وقت فجر کے اور ہزار بار بعد نماز ظہر کے اور ہزار مرتبہ بعد نماز عصر کے اور ہزار مرتبہ بعد نماز مغرب کے
اور ہزار مرتبہ بعد نماز عشا کے اور ہزار بار وقت نصف شب کے کہ بعد دوگانہ نفل کے ادا کرے
اور پڑھنا سورۂ اخلاص کا بھی بجانہ دیوار دار کے اچھا ہے ورنہ جیسا میسر آوے مگر جگہ پاک ہونا چاہیئے
اور کلام آدمیوں کے ساتھ کرنا بعد فارغ ہونے وظیفے سے مضائقہ نہیں اور نماز جماعت کی میسر
آوے تو بہت خوب ہے اور وظیفہ تنہائی میں پڑھے جب وظیفہ نصف شب سے فراغت ہووے
ہر رات کو دوگانہ نفل ادا کرے روز پنجشنبہ سوم پندرہ ہزار بار پڑھے جیسا مناسب ہووے خواہ
صبح سے جب تک ہو سکے پورا کرے خواہ اوپر ترتیب اولیٰ کے تقسیم کر کے پڑھے یَا حَنَّانُ
اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا یَا حَنَّانُ اس دعا کو فقط روز پنجشنبہ تیسرے کو
ہزار بار پڑھے ہر روز پڑھنا کچھ ضرور نہیں اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ ھٰذِہِ
السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اس دعا کو جس جگہ وظیفہ کرے
اُسی جگہ پڑھے فقط اور دوسری کتاب میں یہ وظیفہ اس قدر اور زیادہ ہے کہ جس وقت اللّٰھم انی اسئلک
تک اس دعا کو پڑھ کر تمام کرے حصار کھینچے اور بسم اللہ الرحمن الرحیم ہر ایک دعا کے ساتھ دوسری کتاب
میں لکھا ہے اس سے یہ مطلب ہے کہ جب کوئی دعا شروع کرے اول ایکبار بسم اللہ پڑھ لے اور

طریقہ وظیفہ

جب دعا پڑھنے سے فارغ ہو دیوار پھٹے اور فرشتے باہر آویں اور کہیں السلام علیک اے بندہ صالح درمیان میرے اور تیرے برادری ہوئی اب پاس بُری چیز کے مت جا اور غلیبت آدمیوں کی مت کر اور ہر پنجشنبہ کو مسلمانوں کے قبور کی زیارت کر اور سورۂ اخلاص پڑھ اور کہتے ہیں کہ نام میرا عبداللہ ہے جو قل ہو اللہ احد پڑھے تو حاضر ہوں میں تیرے پاس طرفۃ العین میں تجھے مکہ معظمہ میں پہونچاؤں اور پھر لاؤں میں اور دوسرا آتا ہے اور کہتا ہے کہ نام میرا عبدالصمد ہے جو قل ہو اللہ احد پڑھے تو آؤں میں اور واسطے تیرے حلال روزی لاؤں میں اور ہر چیز پوشیدہ پر تجھ کو مطلع کروں میں اور تیسرا آتا ہے اور کہتا ہے کہ نام میرا بھی عبداللہ ہے جو قل ہو اللہ احد پڑھے تو حاضر ہونگا میں اور تجھ کو کیمیا سکھاؤں گا میں اور جس کام کا ارادہ فرماوے تو سرانجام دوں میں ایسے ہی عہد و پیمان کر کے رخصت ہو دیں چاہیئے کہ ایام دعوت میں جامۂ سفید پہنے اور روٹی بے نمک کی اور دانۂ انگور سیاہ و مغز بادام کھاویں اور ہر صباح عود آگ پر رکھیں توفیق خدا ساتھ مقصد کے کامیاب ہوں اور دانۂ انگور اور مغز بادام سے جو کچھ میسر آوے کھاویں خواہ تنہا خواہ شامل کر کے خواہ فقط روٹی جَو کی کھاوے اور دوسری کتاب میں لکھا ہے کہ روٹی جَو کی نمک سنگ کے ساتھ کھاوے اور یہ نقش لکھ کر پانی میں دریا کے ڈالدے مگر چالیس عدد ہمیشہ چالیس روز تک مجرب ہے ولیکن تعداد اُس کی وہی ہے جو پیچھے گزری ہے اور جس وقت چاہے کہ موکل حاضر ہوئے یہ نقش لکھے اور سورۂ قل ہو اللہ احد پڑھے فوراً مؤکل حاضر ہوں گے انشاء اللہ تعالیٰ اور نقش موصوفہ یہ ہے ۔

قل هو الله احد	الله الصمد	لم يلد ولم يولد	ولم يكن له كفوا احد
۲۴۰	۲۵۵	۲۵۰	۲۴۷
۲۵۱	۲۴۶	۲۴۱	۲۵۴
۲۴۵	۲۴۸	۲۵۷	۲۴۲
۲۵۶	۲۴۳	۲۴۴	۲۴۹

دیگر واسطے فتوحات کے اگر اس نقش کو چالیس عدد ہر روز ایک چلّہ تک لکھے اور دریا میں آٹے کی گولیوں میں بند کر کے ڈالدیا کرے چالیس روز تک اور سورۂ مزمل پانی کے اوپر

دم کرکے اکتالیس مرتبہ اور آرد گندم اس میں گھول کر گولیاں بنائے اور دریا میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ اُسکو فتوحات بدرجۂ کمال ہوگی مگر شرط یہ ہے کہ جس وقت اُس کو فتوحات ہونے لگے کسی سے ذکر نہ کرے کہ مجھ کو فلانی دعا یا فلانی آیت سے فتوحات ہوئی ہے۔ نقش یہ ہے۔

نوع دیگر واسطے تسخیر قلب خلائق اور فتوحات غیبی کے

یہ نقش بہت مجرب ہے چاہیے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ یا یوم جمعہ بوقت مشتری ایک سو ایک عدد اس نقش عموا کو کہ نہایت مفید بکار آمد ہے درخت انار کی لکڑی سے قلم بنا کر اوپر تختہ چوبی کے یا اوپر زمین کے بوقت طلوع آفتاب چالیس روز تک لکھے بغیر روشنائی کے اور اگر تختہ کے اوپر لکھے تو مٹی یا خاک پاک ڈال کر لکھے اور اگر زمین پر لکھے تو قلم چوب انار سے اسی طرح لکھے نہایت مفید ہے اور دوسرے چلہ میں اکتالیس نقش اور پندرہ نقش ہمیشہ بلا ناغہ لکھتا رہے کبھی ترک نہ کرے فتوحات غیبی بدرجہ کمال ہوگی مگر بہتر یہ ہے کہ اندر چلہ کے گوشت گائے اور مچھلی اور بکری دمرغ وغیرہ کا یعنے گوشت کل سے پرہیز کرے اور اگر کھاوے تو گوشت بکری کا کھاوے مگر بعد کھانے گوشت کے کچھ مٹھائی یعنے شکر یا گڑ وغیرہ کھا لیوے اور افضل تو یہ ہے کہ گوشت نہ کھاوے اور ہر ہفتہ میں نقش نئے قلم سے لکھے اور اگر ہفتہ میں نہ ہو سکے تو بیس روز میں قلم کو بدل ڈالے اور قلم نیا درخت انار کا لیوے یہ بہت مجرب ہے وہ نقش یہ ہے۔

۹		۲		
			۷	
	۳			۵
		۸		
۷		یاموا کیل		یاالف
۴		قلبیہ		قلوب
یاودود یابدوح				

(Marginal labels around the figure: بہشت ۱۲۲۱ ؟ ; اعوذ بالعلی ; [illegible])

دیگر واسطے بیماری اطفال کے اور اگر کسی بچہ کو بیماری بخار کی ہو یا درد سر ہو یا آسیب ہووے یعنے ہر بیماری کے واسطے یہ کافی ہے یہ تعویذ لکھ کر پانی میں

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

(حاشیہ: [illegible] جز ۲ ۱)

گھول کر بچہ کو پلاوے یا گلے میں ڈالے اللہ تعالےٰ ہر بیماری سے شفا بخشے گا
یہ تعویذ واسطے بیماری بچوں کے بہت مفید ہے وہ نقش مکرم یہ ہے
نوعدیگر واسطے فتوحات کے اور یہ نقش واسطے
فتوحات غیبی کے بہت مجرب ہے مگر اول نصاب اُسکا یہ ہے
کہ تین روز تک مگر ہر روز تین ہزار مرتبہ لکھے اور بعد تین روز
کے ہر روز ایکہزار بار یعنے تین روز تک تین ہزار بار یہ تعویذ پُر کرے

۷۸۶

۴	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

جب تین روز وہ بھی پورے ہوجاویں بعد تین روز کے یعنے ساتویں روز پانچسو نقش ہر روز یعنی
پانچ روز لکھے اسی طرح سے گیارہ روز تک یہ نقش پُر کرے پس بعد گیارہ روز کے نصاب صغیر
ادا ہوجائیگا پھر بعد ادائے نصاب مداومت تحریر اس نقش کی کرے اقل درجہ نوعدد ہیں یعنی ہر روز
نوعدد ہمیشہ لکھتا رہے اور اکثر عاملوں نے اس نقش کی کچھ تعداد نہیں لکھی خواہ پندرہ خواہ پینتالیس ۴۵
عدد لکھے اور اگر اتنا بھی نہ ہوسکے تو نوعدد سے کم نہ کرے ہمیشہ ایسا ہی کیا کرے فتوحات بدرجۂ
کمال ہووے گی وہ نقش مکرم یہ ہے۔
اور دوسری ترکیب اس نقش کی یہ بھی ہے کہ
اول روز ایک نقش لکھے اور دوسرے روز دوؔ
نقش اور تیسرے روز تین نقش اور چوتھے روز

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

چار نقش علیٰ ہذا القیاس اسی طرح سے پندرہ روز تک ایک ایک تعویذ بڑھاتا جاوے جب پورے
پندرہ روز ہوجاویں پھر ایک ایک کم کرتا جاوے جب ایک تعویذ پر نوبت پہونچے پھر پندرہ روز
نقش ہر روز لکھا کرے مگر تاریخ اول مہینے سے نوچندی جمعرات کو شروع کرے اور تیسری ترکیب
یہ ہے کہ واسطے فتوحات و تسخیر کے یہ ترکیب بہت مجرب ہے وہ یہ ہے کہ سو عدد نقش ہمیشہ سو روز تک لکھے اور بعد سو روز
کے ایک ایک کم کرتا جاوے بعد سو روز کے جب نوبت ایک تعویذ پر پہونچے پھر پندرہ نقش ہمیشہ لکھا کرے اور
بیماروں کے استعمال میں لایا کرے یا اندر دریا کے ڈالدیا کرے کبھی ترک نہ کرے فتوحات بہت ہوگی اور اگر
جب چاہے تو کہ نقش کو چونتیس ۳۴ کے پُر کرے تو واسطے فتوحات غیبی کے بہت مفید ہے مگر اس نقش کے بھی
چار ضرب ہیں آبی اور خاکی اور بادی اور آتشی ۔ وہ نقش صفحہ آیندہ میں درج ہیں

نقش چونتیس آبی و خاکی و بادی و آتشی مع ترکیب کے

آبی				خاکی				بادی				آتشی			
۱۱	۸	۱	۱۴	۸	۱۱	۱۴	۱	۱۴	۱	۸	۱۱	۱	۱۴	۱۱	۸
۲	۱۳	۱۲	۷	۱۳	۲	۷	۱۲	۷	۱۲	۱۳	۲	۱۲	۷	۲	۱۳
۱۶	۳	۶	۹	۳	۱۶	۹	۶	۹	۶	۳	۱۶	۶	۹	۱۶	۳
۵	۱۰	۱۵	۴	۱۰	۵	۴	۱۵	۴	۱۵	۱۰	۵	۱۵	۴	۵	۱۰

یعنے اگر چاہے تو کہ نقش چونتیس کا آبی کہ واسطے فائدہ عام اور فتوحات غیبی کے بہت مفید ہے
کہ ایک سو چونتیس ۱۳۴ نقش ایک سو چونتیس روز تک لکھے اور گولیاں آٹے کی باندھ کر اُس میں ایک
ایک نقش بند کرے دریا چلتے ہوے میں یا بند تالاب میں کہ مچھلیاں ہوویں اُس میں ڈال دے
جب تعداد اُس کی پوری ہووے تب چونتیس نقش ہمیشہ لکھا کرے اور دریا میں آٹے کی
گولیوں میں بند کر کے ڈال دیا کرے خواہ ہر روز خواہ آٹھویں روز خواہ پندرھویں روز میں سب
اکٹھے کر کے خواہ بیس روز میں اکٹھا کر کے دریا میں ڈالے فتوحات غیبی اور رجوعات بدرجہ
غایت ہوگی اور ہر بیماری کے واسطے فائدہ پذیر ہے اگر تپ والے کو پانی میں گھولکر پلادے
تو صحت حاصل ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ اور اُس کے گلے میں یہ تعویذ لکھ کر باندھے تو بہت فائدہ ہوگا
مجرب ہے ترکیب دوسری خاکی نقش کی یہ ہے کہ واسطے فتوحات کے بہت مجرب ہے
اور یہ اس طرح سے ہے کہ اوپر خاک پاک کے یا اوپر کسی مکان کی چھت کے چونتیس ۳۴ عدد اکتالیس ۴۱
روز تک یعنی ہر روز چونتیس ۳۴ عدد اکتالیس روز تک لکھے پھر دوسرے چلہ تک اس تعویذ کو
اکتالیس ۴۱ عدد ہمیشہ تا چلہ لکھے اور اُس کے بعد پھر لکھ اس نقش کو چونتیس عدد ایک چلہ تک
جب تین ۳ چلہ ہو جاویں تو چونتیس نقش ہمیشہ اوپر خاک پاک کے لکھے مگر نقش لکھ کر مٹا دیا نہ کرے
اگلے روز پھر نقش لکھنا شروع کرے تو اُس روز پچھلے نقشوں کو ہاتھ سے مٹا دیوے اسیطرح سے
مداومت کرتا رہے مگر لکھے اس خاکی نقش کو انار کی لکڑی سے یا انجیر کی لکڑی سے اور جب لکھنا شروع
کرے تو کسی کو خبر تک بھی نہ کرے اُس میں فتوحات بہت ہوتی ہے اور جو کوئی نقش
بادی کو لکھنا چاہے وہ اس طرح سے ہے کہ اس کو لکھ کر ہوا میں کنارے دریا کے کھڑا ہو کر

دریا میں اُڑا دیوے مگر ترکیب اُسکی اس طرح پر ہے کہ اس تعویذ کو اوپر کاغذ کے چونتیس نقش ہر روز چھ مہینے تک لکھے اور مقراض سے ایک ایک تعویذ علٰحدہ کرکے کنارے دریا کے کھڑا ہوکر دریا میں اُڑا دیوے تاکہ دریا میں جاویں مگر یہ نقش بادی واسطے بخار کے بھی مفید ہے کہ اس نقش کو لکھ کر گلے میں باندھے انشاء اللہ فائدہ کرے گا اگر کسی کو رجوع کرنا منظور ہووے تو یہ نقش لکھے اور اُس کے نیچے نام مطلوب کا اس طرح سے لکھے کہ علی محبت فلاں بن فلاں یعنی فلاں کی جگہ پر نام اُس کا اور اُس کے باپ کا اور اگر عورت ہے اُس کا اور اُس کی ماں کا نام لکھے اور مٹھائی یا دودھ میں گھول کر پلادے سات روز اسی طور سے کرے انشاء اللہ تعالیٰ وہ آدمی رجوع ہوگا ترکیب نقش آتشی کی یہ ہے کہ اس نقش آتشی کو چونتیس عدد واسطے دشمن کی تباہی کے چالیس روز تک لکھے اور نام اُس کا نیچے نقش کے لکھے اور آگ میں جلا دیا کرے تو دشمن ہلاک ہوگا اور یہ نقش آتشی واسطے فتوحات غیبی کے بہت مفید ہے ایک بزرگ اس نقش آتشی کو لکھ کر آگ میں ڈالتے تھے پس وقت صبح کے جب اُس کی خاک کو دیکھتے تھے تو اُس میں سے ایک روپیہ محمد شاہی یا ڈلی چاندی کی اُن کو ملتی تھی اور اگر نہ کچھ ملتا تو کوئی اشکل آدمی میں ان کو نے جاتا مگر چھ مہینے تک اس کی زکوٰۃ پہلے نکالے بعد چھ مہینے کے جو خیال میں لاوے گا وہی ہوگا اور اس نقش کی ایک اور بھی ترکیب ہے کہ لیوے چونتیس پتے آکھ کے اور لکھے اوپر ان پتوں کے یہ نقش آتشی اور ڈال دے اُن پتوں کو آگ میں مگر وقت دوپہر کا ہووے جس دشمن کا خیال کروگے وہی دشمن تباہ اور برباد ہو جاوے گا مگر میرے نزدیک بہتر ہے کہ صبر کرے دشمن کے نقصان پہونچانے میں تاکہ قیامت کے دن اجر عظیم اللہ تعالیٰ عنایت فرماوے اور دنیا میں بھی اُس کا بدلہ مل جاوے گا اور واسطے رجوع اور واسطے ہر بیماری اور واسطے بخار اور واسطے ہر درد وغیرہ کے یہ ہر چہار نقش بہت مفید ہیں اور بعضے بعضے عامل اپنے ورد اور وظائف میں مؤکلوں سے مدد مانگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اجب یا جبرائیل یا دردائیل یا لوکائیل یا تنکفیل بحق یا اللہ اس طرح کی دعا پڑھنی شرک ہے اور جس نے شرک پر کمر باندھی اُس نے ٹھکانا اپنا جہنم میں کیا اور اگر اسی سے دعا مانگے کہ اللھم یا جبرئیلؑ ومیکائیلؑ واسرافیلؑ وعزرائیلؑ اس طرح سے دعا اور کوئی وظیفہ پڑھے

واسطے رجوع کرنے کے ۱۲

واسطے رجوع کرنے

تو درست ہے اور جب کوئی دعا یا اور وظیفہ شروع کرے تو شب جمعرات یا شب جمعہ یا شب پیر یا اتوار کی
ہووے اور اگر کوئی وظیفہ واسطے دشمن کے شروع کرے تو دن منگل یا بدھ کا ہووے اور وقت دوپہر کا ہووے
نوع دیگر اگر کسی شخص کو طلب کرنا اور رجوع کرنا منظور ہووے پس چاہیئے کہ اس نقش کو لکھے اور نیچے
اُس نقش کے مطلب اپنا لکھے اور نیچے کسی پتھر یا ران اپنی کے بند کرے اور نقش لکھتے ہوئے نہ بولے جب
اُس کو پتھر کے تلے داب دیوے تین روز نہ گذریں گے کہ وہ شخص حاضر ہو جاویگا اور اگر اس نقش کو
لکھ کر کلاہ کے نیچے رکھے اور روبرو کسی کے جاوے وہ شخص اُس کی طرف رجوع کرے گا اور
مخاطب ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ مگر جب اس کو لکھ چکے اوپر اُس کے وہ اسم ذات لکھے وہ یہ ہے
یا بدوح بدحت بالبدوح والبدوح فی بدوح بدوحک یا بدوح لکھے اور یہی اسم ذات
بیس بار پڑھ کر اوپر تعویذ کے دم کرے رجوعات بدرجہ کمال ہوگی نوع دیگر اور ایک نقش واسطے
محبت اور عاشق و معشوق کے لکھے وہ نقش یہ ہے اس تعویذ کو گھول کر پلاوے یا بازو پر اپنے

نقش واسطے محبت کے ۱۲

باندھے مجرب ہے بہت
نوع دیگر اور اگر کسی کا
لڑکا یا لڑکی خواب میں
ڈرتی ہووے تو یہ تعویذ واسطے
اُسکے لکھے اور اُسکے گلے
میں باندھے اللہ تعالیٰ
صحت عنایت فرماویگا
وہ نقش یہ ہے...

۷۸۶

۱۰	۲	۸
۴	۷	۹
۶	۱۱	۳

نقش اعداد اصحاب کہف ۱۲

نوع دیگر اور ایک نقش اعداد اسماء اصحاب کہف
بہت مجرب ہے واسطے آسیب کے اندر مکان
کے کونوں میں لکھ کر کونوں میں مکان کے لگاوے
یا گھول کر کسی آسیب والے کو پلاوے آسیب چل جاویگا
اور یہ تعویذ بہت مجرب ہے وہ تعویذ یہ ہے

۷۸۶

۸	۱۱	۳۵۹۳	۱
۳۵۹۲	۲	۷	۱۲
۳	۳۵۹۵	۹	۶
۱۰	۵	۴	۳۵۹۴

۷۸۶ ۶

۲۱	۱۶	۲۳
۲۲	۳۰	۱۸
۱۷	۲۴	۱۹

سورہ الحمد شریف کا اور

نقش سورہ الحمد کا جو لڑکا خواب میں ڈرتا ہو ۱۲

الرحیم	الرحمن	العلمین	رب	لله	الحمد
وایاک	نعبد	ایاک	الدین	یوم	مالک
الذین	صراط	المستقیم	الصراط	اهدنا	نستعین
الضالین	ولا	علیهم	غیرالمغضوب	علیهم	انعمت

اگر اس سورۂ شریف کو کسی چینی کی رکابی پر
لکھ کر بیمار کو پلاوے خدا تعالیٰ شفا کلی عنایت
کریگا اور جو کسی کو سانپ کاٹے پس پلاوے اندر
دودھ کے لہسن پیس کر اور پڑھ اوپر اُس دودھ کے الحمد شریف اکیس ۲۱ بار اور دم کرے اور پلاوے اُسکو جس کو سانپ

نے کاٹا ہو اور کرے اس عمل کو سات روز تک خدائے تعالیٰ شفا عنایت کرے گا اور اگر کاٹے کسی کو بچھو پس ملا لہسن میں نمک کو اور پیس ان دونوں کو اور مل اُس جگہ پر کہ جہاں بچھو نے ڈنک مارا ہووے اور پڑھتا جاوے اس اسم کو یعنے سات دفعہ پڑھے اور دم کرے اُس جگہ پر وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ اللہ تعالیٰ اپنے نام کی برکت سے اُس کے ڈنک کی تیزی کو دفع کریگا دیگر واسطے دفع مرض مرگی کے اور جو کسی کو مرض مرگی کا ہووے یا مرض کمیٹرا کا پس واسطے اُس کے یہ نقش مرغ کے خون میں لکھے اور اُس کی گردن میں باندھے خدایتعالےٰ شفا بخشے گا اس مرض سے وہ نقش معظم یہ ہے۔ نوع دیگر اگر کوئی شخص ڈرتا ہووے یا کوئی بچہ بیماری میں یا خواب میں پس لکھے واسطے اُسکے یہ تعویذ اور باندھے اُسکی گردن میں اللہ تعالیٰ فائدہ بخشے گا ڈرنے سے

واسطے دفع مرض مرگی کے ۱۲

جو کوئی شخص یا بچہ خواب میں ڈرتا ہو ۱۲

سزابوع	نورع	جواشا	ضوعا	عالما
طیسون	سلیخا	ملیخا	ملقوما	یاقیوم
بحق	کھیعص	و	بحق	حمعسق

اس نقش کو لکھ کر گلے میں بھی باندھے اور گھول کر کے بھی پلاوے اللہ تعالیٰ صحت بخشے گا اور وہ نقش یہ ہے ۔۔۔۔ نوع دیگر اور جس کسی کو ہووے درد آدھا سیسی کا پس چاہیئے کہ لکھے ان اسمار کو اور باندھے اس تعویذ کو اُس جگہ کہ جس جگہ

نقش آدھا سیسی ۱۲

یا اللہ	یا رحمن	یا رحیم
یا مالك	یا قدوس	یا سلام
یا مومن	یا مھیمن	یا واجد
یا واحد	یا ماجد	یا رب

درد ہو انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ حاصل ہوگا وہ نقش یہ ہے جلسا علسا عسا۔ اور جو ہووے کسی کو کچھ خوف واندیشہ پس چاہیئے کہ بعد نماز عشا کے بات نہ کرے اور یہ حروف وقت سونے کے اوپر ہاتھ اپنے کے لکھے اور سو جاوے پس جو کچھ کہ اوپر اُس کے شدنی ہوگی وہی خواب میں دیکھے گا انشاء اللہ تعالیٰ وہ حرف یہ ہیں طھت لھست تجتھت حملت مگر لکھے ان حروف کو اوپر بائیں ہاتھ اپنے کے اور جو شخص واسطے موافقت زن و شوہر کے ساتھ مشک و زعفران کے لکھے اور عورت و مرد دونوں اس نقش کو کھاویں اکیس ۲۱ روز تک

نقش واسطے رجوع ہونے عورت کے ۱۲

پس درمیان اُن دونوں کے محبت ہوگی اور تا زندگی نااتفاقی نہ ہوگی وہ نقش کرم یہ ہے: نوعدیگر

اور اگر ہو کسی کی کمر میں درد اور فائدہ نہ ہوتا ہو کسی چیز سے پس لکھ اس نقش کو اور باندھ اوپر کمر کے جس جگہ درد ہووے وہ نقش یہ ہے

بلت	دیت	ملك	ی	مه
طط	ع	ع	ددد	ع
ع	طط	دور	درم	الله

م ۱۱۱م ططط و ۷، ۷، ۱۱ ا کہ طنا قطب و ط ط ط

نوعدیگر اور جو شخص چاہے کہ کوئی میری طرف رجوع کرے پس لا ایک کپڑا باریک اور اس نقش کو لکھ اوپر اُس کپڑے کے اور فتیلہ بنا اُس کپڑے کا اور جلا اُس کو چراغ میں اور آپ بھی بیٹھا رہے اُس جگہ جب تک چراغ جلے وہ نقش یہ ہے

بھ ۹۸ ے ۱۷ ۱۱ امھ ۷ کم طمع مھا ۷

نوعدیگر اور ہووے جس کسی کو سایہ جنات اور دیو اور پری وغیرہ کا پس لکھ یہ نقش یعنے ایک نقش کو لکھ کر کھلا اور ایک نقش اُس کے گلے میں باندھے سایہ جن و پری سے بے خوف ہوگا وہ نقش معظم یہ ہے

نوعدیگر واسطے عاشق ہونے عورت کے مرد پر

ہ	ہ	ہ	ہ	ہ
مر	مر	مر	مر	مر
ی	ی	ی	ی	ی
ـ	ـ	ـ	ـ	ـ

چنبیلی کے پھول پر سات مرتبہ خوشبو ملا کر اور اُس پر آیۃ مثبتہ پڑھ کر جس سے اپنا مطلب ہے اُسکو دیوے مگر بوقت پڑھنے کے نام مطلوب مع نام اُسکے والدین یعنے اگر عورت ہے تو اُس کا اور اُسکی والدہ کا نام لینا محبت میں دیوانی ہوگی مجرب و آزمودہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ نوعدیگر واسطے دوستی کے اگر کوئی چاہے کسی کو اپنا دوست بنانا تو اس تعویذ کو اُس کے نام سے آگ میں ڈالے بہت دوستی پیدا ہوگی ۱۱۲۱۶۱ ۵ ۱۱۵ ۱۱۴ ۱۱۱۲۵ ۹ عسہ ج اور نام اُس کا لکھے کہ فلاں بنت فلاں نوعدیگر یہ دو تعویذ لکھ کر جس مرد کو دیوے تو ہرگز اس کی عورت کو حمل نہ رہے گا جب تک کہ وہ

نقش واسطے رجوع ہونے عورت کے ۱۲

نقش واسطے سایہ جن و دیو و پری کے ۱۲

واسطے عاشق ہونے عورت کے اوپر مرد کے ۱۲

واسطے دوستی کے ۱۲

واسطے نہ رہنے حمل عورت کے ۱۲

دونوں تعویذ نکالے یعنے جدا نہ کرے مجرب ہے وہ تعویذ یہ ہیں پہلا تعویذ یہ ہے

او ادا او دج دو

دوسرا تعویذ یہ ہے ۶۱۹ ۱۲۱۴ ۱۸۸ وااا وہ ۱۰۰۸ ھ (سا ومادا ادد وح دی)

نوع دیگر اگر کوئی چاہے عورت اور مرد میں محبت پیدا کرنی تو اس طلسم کو لکھ کر بالش میں رکھے دونوں میں محبت پیدا ہوگی مجرب ہے ۱۸۱۱۷۵ وا ھن ۲۱۵۲۱ ج ۱۲۱ ۱۱۱۲۰ ص

نوع دیگر اگر کسی کو پیٹ سے لہو جاتا ہے تو اس تعویذ کو لکھ کر دھو کر پلانے سے دفع ہوگا تعویذ یہ ہے لہ ۶ ی حاوی ع ع فلاں فلاں نوع دیگر حب و عداوت جو مرد ساتھ کنیزک کے یعنی لونڈی کے رہے بی بی کے پاس نہ آئے تو بی بی یہ تعویذ لکھ کر اوپر سیدھے بازو کے باندھے پھر وہ مرد ہرگز لونڈی کے پاس نہ جاوے گا اگر شک لاویگا کافر ہوگا

دو رو	ح	۱۱۶

۱۱سع ع سمط م م

نوع دیگر واسطے کھولنے بخت چھوکریوں کے اوپر کاغذ مہرہ دار کے لکھے اور کمر میں باندھے مجرب ہے وہ تعویذ یہ ہے

ص	ط	ع	د	ل
ک	ص	ط	ح	ف
ق	ک	ص	ط	ع
ح	ق	ک	ص	ع
ط	ق	ک	ع	ع

نوع دیگر اس طلسم کو اوپر پوست آہو کے یا خرگوش کے مشک و زعفران سے لکھے اور اوپر اپنے بازو کے باندھے جدھر جاوے گا اُدھر اُس کی فتح ہوگی۔

یا مھلو خطیا لھو حطططا

فھو حلملا حیار سطو ھو ھو ہ

نوع دیگر اگر کسی کے گھر میں چوہے بہت ہوں تو اس تعویذ کو لکھ کر گھر کے چاروں کونوں میں دفن کرے ایک چوہا بھی نہ آویگا وہ نقش یہ ہے۔

۲	۹	۴
ے	ھ	۳
۶	ا	۸۰

نوع دیگر اگر کسی کو اپنے اوپر عاشق کرنا چاہے تو یہ تعویذ اتوار کے روز آفتاب نکلتے وقت لکھ کر قبر میں دفن کرے مطلوب عاشق ہو جاوے گا مجرب ہے یا تمھلثا یا طلوع ماما عجما عجماما معبوا لی یالھانا ھیاس اھیا وصادون الرشی ای ای مبین ابلسین وملسین الحلا الحرالحلا العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا الحب فلان بن فلاں

محبت کے لئے ۱۲

جس کے پیٹ سے لہو جاتا ہو ۱۲

حب و عداوت کے ۱۲

واسطے کھولنے بخت لڑکیوں کے ۱۲

واسطے فتحیابی کے ۱۲

واسطے دفع چوہوں کے ۱۲

واسطے محبت کے ۱۲

نوع دیگر اگر کوئی چاہے کسی کو اپنے اوپر عاشق کرے تو اس طلسم کو لکھ کر تین فلیتہ بناوے اور
تین روز تینوں فلیتہ جلاوے اور نام اُس کا اور اُس کی ماں کا نام لکھ دیوے مجرب ہے۔
نوع دیگر اگر اس تعویذ کو لکھ کر عورت کی ران پر باندھے ۱۱۹۱ ۶ [illegible]
تو جس عورت کو حمل بیٹی کا ہے تو حق سبحانہ تعالیٰ اُس کو بیٹا روزی کرے گا۔

ب ۱۰۰ ۴ ۲۰۰ ب

ب ۶ ۹۰ ۶۰ ۲۰۰ ب

ب ۶۰ ۲ ح ۱ ۵۰ ب

نوع دیگر اگر کوئی اس نقش کو لکھ کر واسطے دوستی کے جلا کر راکھ کرے اور اُس راکھ کو لے کر
کھانے میں ملا کر کھلاوے بہت دوستی پیدا ہوگی مجرب ہے

۸	۱	۹
۳	۵	۴
۴	۹	۲

نوع دیگر جو کوئی نیند میں دانت چباتا ہو تو لکھ کر اُس کے گلے میں باندھے
دانت چبانا موقوف ہو جاوے گا یہ ہے

مر	قمر	عو	ے
حالف	قمر	عو	ے
دکو	قمر	عو	ے
مر	قمر	هو	ے

نوع دیگر واسطے دفع آزار پتھری کے کہ وقوع
اس مرض سے انسان پیشاب نہیں کر سکتا
اور بسبب شدت درد کے نوبت بہ ہلاکت پہونچ جاتی ہے چھوٹا ہووے یا بڑا چاہیے کہ اس
نقش کو لکھ کر مریض کو کھلاوے بفضل خداے تعالیٰ اُس مرض سے نجات پاوے
اگرچہ یہ مرض مادر زاد بھی لاحق ہووے بہت جلد شفا پاوے وہ نقش یہ ہے

	۱	
۴	۱۰	۶
	۹	

نوع دیگر جس عورت کا دودھ بند ہوا ہو یا نہیں آتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر
گلے میں باندھے دودھ بہت پیدا ہوگا مجرب ہے۔

نوع دیگر یہ تعویذ غیب کی خبر
معلوم کرنے کے واسطے کو دست پر لکھ کر سوئے تو ایک
روح آکر معلوم کراتی ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ
لہمت ہمت لہمت الہمت یا اللہ تون ہوے۔

ماادموی	مابرطی	مارطا	صوح
یابرهیا	شراهیا	یااهیا	اہ یارب
یایاہ دیرا	یابا عطوۃ	یاف	مامعال
ماهرد	ال معز	یا اللہ	یاماماالا

فتیلہ واسطے محبت کے ۱۲

نوعدیگر یہ فتیلہ واسطے محبت کے جلائے تین روز تین فتیلے اول روز یہ فتیلہ جلادے

ح داودما۱۱وادرارامامے لاوودو لا لا لا ودا لا ۱۱۱

دوسرے روز یہ فتیلہ ۱۱۱۶ ودوجہ ۱۱ و ۱۱ و ک ح بردہ ۱۱۱ وسا ۱ ھ ۵۸ + ۱

تیسرے روز یہ فتیلہ ۱۱۹ وح ۱۱۱ ح لا ۱۱۱ و ۱۱۱ و ۱۶۱ ۱۱ ود ۱۱۱ و ۱ ودو ۱ م مو ح

تعویذ واسطے زیادہ ہونے محبت کے ۱۲

واسطے دفع جادو کے ۱۲

و	۱۳	۱۳	۱
۳	۴۲	ک	۹۱
ص	و	و	۷
وا	ھ	۴	ھ

نوعدیگر میاں بی بی میں محبت زیادہ ہونے کو لکھ کر پلانا
نوعدیگر جس کسی کو جادو کیا ہو تو اُسے یہ تعویذ
لکھ کر دیوے کہ وہ اپنے نزدیک رکھے جادو
کارگر نہ ہوگا مجرب و آزمودہ ہے یہ ہے

ھ ۱۱۱ طح ۱۱۱ ح ۱۲۱ لا ۲ ۱۵ ۱۵ ۱۱

واسطے زیادہ ہونے ذہن کے

و	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۹
۳	۱۶	۹	۲
۶	۵	۳	۱۵

نوعدیگر یہ تعویذ اثر دیو و پری کو بہت مفید و سودمند ہے
نوعدیگر یہ نقش محبت پیدا ہونے کو لکھ کر پلائے محبت
زیادہ ہوگی۔

۳۱۱		۳۵۹	لاالہ
۳۱۵	۳۶۱۲	۳۳۰۳	للہ
۳۱۵	۳۰	۳۱۳	للہ

نوعدیگر واسطے ازدیاد ذہن کے
ظرف چینی میں لکھ کر پلادے چالاک
ہوئیگا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْخَلْقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِيْعِ الْاُمَمِ يَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ خَلْقِهٖ وَجَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ ہود دود ک
ک ۵۵۵ یَا اَللّٰهُ شَفِيْعُ يَا اَللّٰهُ
کفیہو یا شفیع یا شفیع یَا اَللّٰهُ

واسطے دردزہ کے ۱۲

نوعدیگر اگر کسی عورت حاملہ کو حیدر درد زہ میں گرفتار ہو اور بچہ نکلتا نہ ہو تو یہ نقش لکھ کر دیوے

فی الفور وہ حاملہ بچہ جنے گی وہ نقش یہ ہے

ح ح ح ح ا ط ح ق ق ی ک ل م
ا ش ط م ہ ہ ہ ا اسوک ل ہ

نوعدیگر اگر کسی کے سر میں درد ہو تو یہ تعویذ لکھ کر سر میں باندھے درد جاتا رہے گا۔

نوعدیگر اگر کسی کو تپ ولرزہ ہو تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھے مریض اچھا ہوگا علی علی علی علی

اللہ
۱۲ ا و ا
وا دو

علی علی علی لہ لہ لہ لہ لہ لہ لا ۱۱۰ سم ۱۵ ا ۵ ا ۵ ا ۵ ا ۵ ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو

نوعدیگر یہ پلیتہ واسطے محبت کے لکھ کر جلاوے تین روز تین پلیتے مجرب ہے۔

پہلے روز یہ پلیتہ جلاوے ۔ دو و س ۱۱۱ و ۱۱ ا ر ا ۱۱۱ ا ۵ے ۷ ۷ د د د ۷ ۷ ۷ و و ا ۷ ۷ ۳ ا ۲

دوسرے روز کا یہ پلیتہ ہے ۔ ۱۱۱ ۲ ۱ ۹ د ۵ ۲ ۷ ۷ ۱۱ ا ۷ ۷ ۱ ۲ ۱ ۱۱ ا و ۵ و ۱۱ ا ۵ ز ۱ ۲ ۱ ۴ م ۲ م

تیسرے روز یہ پلیتہ جلاوے ۔ ۱۹ ۲ ۵ ۷ ۱۱ ۷ ۷ ۱۱ ا ۵ ۱۱۱ ۱ ۲ ۱ ۴ ۱۲ ح و ۱۱ ا و ۱۱ ا ۵ ۱ ر ۲ ۲ ا ۳ ح

نوعدیگر عورت اور مرد میں محبت ہونے کے واسطے لکھ کر اپنے نزدیک رکھے تعویذ یہ ہے ۱۸ ا ۱۱ ۸ ۸ ۱۱ ۵ ہو ص ۱۱۱ ۷ ۱ ۱۱۱ ۲ ح ۱ ۴ ۱ ۱۱۱ ص

نوعدیگر یہ تعویذ واسطے درد پیٹ کے لکھ کر پلاوے شفا پاویگا تعویذ یہ ہے

۷۶۱		۷۶۱
۶	۰	۶
۹ ۱ے	ح	۱ ۷۶۱ ۵

نوعدیگر یہ تعویذ واسطے نظر کے لکھ کر گلے میں باندھے بہت بہتر ہے

ک ۲ ی	ک ۱ ی	ک ۲ ی
ک ۲ ب	ک ش ی	ک ی
ک ع ی	ک ۱ ی	ک ی

نوعدیگر جس کسی کو ہول دل یا اور کچھ بلا ہووے تو لکھ کر دیوے

	۸	
۶	۴	۴
	۲	

نوعدیگر جو بچہ لاغری سے دبلا ہوا ہو تو مرغی کے انڈے پر لکھ کر بچہ سوتا ہو بچھونے کے نیچے گاڑ دیوے بہت مجرب ہے

وای	ھمادو
خیر مھر	دو

واسطے درد سر کے ۱۲
واسطے دفع تپ ولرزہ کے ۱۲
واسطے محبت کے ۱۲
واسطے محبت کے ۱۲
واسطے ہول دل کے ۱۲
واسطے لاغری بچہ کے ۱۲

نوع دیگر اگر کسی عورت یا جانور کے دودھ کم ہو تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھے بفضل الٰہی دودھ زیادہ ہو جاویگا یہ ہے

م	ن	ی	ت
م	ت	ت	ی
م	ی	ت	ی
دم	ت	ی	ت

نوع دیگر اگر کسی کو دیوانگی ہووے تو یہ تعویذ لکھکر پلاوے اور ایک لکھ کر گلے میں باندھے بفضل الٰہی صحت حاصل ہو گی تعویذ یہ ہے

الہ س ۱ لا ا و لا ۶ د د ط
ح عی لا ع ع ع ۲ ما و ما

نوع دیگر اگر کسی عورت کے پیٹ میں بچہ مرگیا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر اور دھو کر پلادے بفضل الٰہی جلد خلاص ہوگا

ح ح ح ع ع ووکہ د و ط
۱۵ ۲ کہ ا و کہ ک ر و

نوع دیگر یہ تعویذ جو شخص اپنے پاس رکھے گا تو اس شخص سے تمام عالم محبت کریگا مجرب ہے

اللہ	نور	السموات	والارض
۵۳۹	۱۳۵	۶۷	۲۵۵
۵۳۶	۵۳۶	۲۵۵	۶۹
۲۵۴	۶۹	۱۳۵	۵۳۱

نوع دیگر جو کوئی قے بہت کرتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھ دیوے تو بفضل الٰہی قے بند ہو جاوے گی مجرب ہے

طہ	علی	لم	ھفتم	فرد	ختم
طالہ	عمو	صا	۵	فتم	نعم

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے تپ کے لکھ کر بازو پر باندھے تپ دور ہوگی بیمار شفا پاویگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۵ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

[illegible]

نوع دیگر جس کسی کو ڈر شیطان یا پری یا جن کا ہو یا تپ ولرزہ آتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر دیوے بفضل اللہ تعالےٰ نافع ہوگا مجرب ہے۔

یا بدوح	یا بدوح		یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح		یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح		یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح		یا بدوح	یا بدوح

واسطے زیادہ ہونے دودھ کے
واسطے دیوانگی کے
واسطے بچہ مرنے کے
واسطے محبت کے
واسطے دفع قے کے
واسطے دفع تپ کے
واسطے دفع ڈر شیطان پری جن وغیرہ کے

نوعدیگر جس عورت کے بچہ نہیں ہوتا ہو تو یہ تعویذ لکھکر سات روز دھو کر پلاوے بفضل الٰہی فرزند پیدا ہوگا اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ یاحلیم یاحلیم یاحلیم یاحلیم یاحلیم یاحلیم یاحلیم یاحلیم یاحلیم بحق اھیا شراھیا نوعدیگر اگر کسی دشمن کو اپنا دوست کرنا چاہے تو یہ تعویذ لکھکر اس کی گھر کی اولتی میں رکھ دیوے خدا چاہے دوست جانی ہوگا۔

نوعدیگر اگر کچھ کام کو جاوے تو یہ تعویذ اپنے نزدیک رکھے کام فتح ہوگا مجرب ہے۔

۱۹۹۴۱۱۱۲۱ ع ۷ ھ ۱۱ ھ

۱۲۹ ے ۱۱۱ ے ۱۱ ۲۶

۱۱ح ۱ح ۱۱ ھ

نوعدیگر یہ تعویذ لکھکر پگڑی میں باندھے جو کچھ کام ہوگا وہ فتح ہوگا مجرب ہے۔

نوعدیگر اگر چاہے کسی کو اپنے عشق میں اسیر و مبتلا بناوے تو اس عورت کے جامے کا

۷	۷
ومحمد	وعلی
جن	حفن

ٹکڑا لاوے یا نام جامہ اور سنیچر کے دن بعد عصر کے اُس پر یہ تعویذ لکھے اور پلیتہ کرے اور کالی گائے کے گھی میں جلاوے وہ عورت فی الفور آوے گی مجرب و آزمودہ ہے

نوع دیگر جس کسی کو سانپ یا ہر ایک زہر دار جانور کاٹے تو یہ تعویذ لکھ کر پلاوے بفضل الٰہی شفا پاوے گا

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے پکڑنے چوروں کے لکھ کر کولڈے کو باندھے اور تین بار ثُمَّ اَنزَلَ پڑھ کر کولڈے پر پھونکے تعویذ یہ ہے۔

ی ال الاای ارحمن ی ارح ے م
ی ارھای اضادیوم ی اس ا وی
ی ف وی ی اف الاذی ارح ی خیر

سہ سہ ھر ھر بز بز ھر ھر ع ع ع کو کر کو لا لا موہ مردص مر مر مر لا لا لاھم ۵
اس کو کولڈے پر باندھ دیوے اور پھر یہ نقش ثلاثی زمین پر لکھ کر کوڑے سے مارے نقش ثلاثی یہ ہے

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے حمل رہنے کے لکھ کر گلے میں باندھے بفضل الٰہی حمل رہیگا۔

یادودع	یاصمور	یامانع	یاخالق
یاخالق	یابارع	یاصمور	یادودع
یاصمور	یادودع	یاخالق	یادودع
یابارع	یاخالق	یادودع	یاصمور

واسطے زہر سانپ کے ۱۲
واسطے پکڑنے چوروں کے
نقش یاخالق واسطے حمل رہنے کے ۱۲

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے قوت کے خرگوش کے چمڑے پر لکھکر بازو پر باندھے بفضل الٰہی قوت زیادہ ہوگی تعویذ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ ۝ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ ھٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ نوع دیگر یہ تعویذ واسطے پکڑنے چوروں کے لکھکر اور مینڈک کے منہ میں رکھکر قبر میں دفن کرے تعویذ یہ ہے

۱۱۱۹۰ ۱۱۳ ۱۱۱۹ ۵۵۵ ۱۱ع ۱۱۱۱۲ ۷ ۷ ۹ ۴ ۱۷ ھ

۱۹ ۱۱ ۱ ۱۱ ۹ ۱۱ع ۱۱ ۱۱لا و و و ناس ۱۱ ۱۱

نوع دیگر اس عزیمت کو لکھکر کمر میں باندھے اگر عورت سے صحبت کرے گا تو انزال نہ ہوگا

عزیمت یہ ہے

۱۱ ۱۱۴ ۱۱۱و ۱۱۱سے ۱۱ک ۹ ۱۱ ۹ ۱۱۱م ھ اعو ۱۱۱ ۱۱ھ م ح

۱۱ ۱۹ ۱۱ ط ۱ ک ۱۱۱و سے ۶ ام ولا لا لا ۹ ۱۱۱ ۵ ۲۱ ۲ و ۱۱۱

۶ ۱۱۱م الا م ح اط ۳ و ھ ۱۱۱ ۱۱ ۱ ۶

نوع دیگر یہ تعویذ بوقت نکلنے آفتاب کے لکھکر کمر میں باندھے اگر ہزار عورت سے صحبت کرے گا انزال نہ ہوگا وہ تعویذ یہ ہے اَللّٰہُ ھو زر تجاوات ھو ۱۱۱ ھ و و ع ۱۹ لا نمان مان

نوع دیگر اگر کسی کو کوئی حاجت پیش آوے تو اس اسم عظیم کو جمعہ کی رات کو بارہ ہزار مرتبہ پڑھے حاجت اُسکی بر آوے گی مجرب و آزمودہ ہے جو شک لاوے کافر ہووے سُبْحَانَ اللّٰہِ الْقَادِرُ الْقَاھِرُ الْقَوِیُّ الْکَافِیْ نوع دیگر جس گھر پر دیو پری اور دوسری سب بلا ہو اس عزیمت کو لکھکر اُس گھر کی دیوار پر چپکا دے حضرت سبحانہ و تعالیٰ کے کرم سے دفع ہونگے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ یَا بُدُّوْحُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ۝ لِیْ خَمْسَۃٌ اُطْفِیْ بِھَا حَرَّ الْوَبَآءِ الْحَاطِمَۃِ ۝ اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَۃُ نوع دیگر جس وقت کسی بزرگ کے پاس جاوے اُس وقت لکھکر زبان کے نیچے رکھ لیوے نہایت اچھا ہے یہ ہے ۶ ۱۱ط ۱۱ ۱۱ ۲ ۱ ھ ۱۱لا کند بحق سلیمان ختم عشق باسم فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان

نوع دیگر اس تعویذ کو لکھ کر کمر کے درمیان باندھے بہت فائدہ حاصل ہوگا اگر شک لاوے کافر ہو جاوے گا تعویذ یہ ہے ....

۵۶	۳۰۰	۹۲	۴سا
۸۲	۶۶	۲۴	۲۲
۲۹	وا	۶و	۱۲
وو	۸۵	۲۵	۲۱

نوع دیگر واسطے زبان بندی کے لکھ کر موم میں پیپٹ کر زبان کے نیچے رکھ لیوے

اطاکہ ۱۱۱۸ ۹۹ ۱۶ ۱۱

لھومری ؛ نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ الَّذِی لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی وَصِفَاتُهٗ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا عِزْرَائِیْلُ اِمْعَا مُطِیْعًا بِحَقِّ هَاهُوَ هُوَ هُوَ عَوْنًا لَکَ فِی النَّوَائِبِ الَّذِی لَکَ یَقْدِرُهٗ رَبُّهٗ یَا رَحْمٰنُ یَا شَمْشَاعِیْلُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْاَعْظَمِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ اَنْ تَقْضِیَ لَنَا حَاجَاتِنَا کُلَّهَا بِعَظَمَتِکَ یَا اَللّٰهُ بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ بِوِلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ نوع دیگر جو کسی کو اپنے عشق میں دیوانہ کرنا چاہے تو اُسکے داہنے پاؤں کے نیچے کی مٹی لاکر اُس پر سات بار پڑھ کر دم کرے اور اتوار کے روز آگ میں ڈالے عشق سے دیوانہ ہوگا مجرب و آزمودہ ہے اَللّٰهُمَّ یَا رَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَحَمَلَةَ الْعَرْشِ وَالْکُرْسِیِّ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَوْ یَرَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِیْعًا وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعَذَابِ فلاں بن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں نوع دیگر اگر کسی کو اپنے عشق میں دیوانہ کرنا چاہے تو کاغذ میں لکھ کر کپڑے میں پیپٹے اور چراغ میں جلادے دل اُس کے مطلوب کا بیچین ہوگا عاشق سے بہرصورت آن ملیگا

۱۹ وا اسم ح اا لا حا ما و ہ ع ع و ولک ۱۰ م حا حا ع ع دوص س ااا ح اا ع اس ح دو دم ۶۶ اب مدرد ح

۱۱۱ عان ۶۶ نوع دیگر یہ تعویذ عشق سے دیوانہ کرنے کے واسطے لکھ کر گاے کے گھی میں کاجل پارے اور آنکھ میں لگا کر اُسکے آگے جاوے دیوانہ ہوگی مجرب ہے

نوع دیگر یہ تعویذ خرگوش کے چمڑے میں لکھے جس سے اپنا مطلب ہو اُس کے گھر میں دفن کرے عشق سے دیوانی ہوگی ۔

اا طہ سدہم ح ح ح طہ ع ع طا طا طا حسا حسا دص دص دص لا لا لا لو لو لو دو دو ک ۔

و	۱۱	۱	۱۱
ح ددر	۲	۷	۱۲
۹ د	دوع	۹	۶
۲۰	ع	۴	عوع

نوع دیگر جس کسی کو خوابہائے پریشان بہت آتے ہوں تو یہ تعویذ لکھ کر بوقت شب سوتے وقت سینے کے اوپر رکھ کر سو جاوے بفضل الٰہی پھر ایسے خواب پریشان نہ دیکھے گا مجرب ہے یا محمدؐ یا محمدؐ یا محمدؐ یا محمدؐ یا محمدؐ یا محمدؐ یا محمدؐ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا محمدؐ یا علیؑ نوع دیگر جو کسی عورت کے حمل نہ ٹھہرتا ہووے تو یہ تعویذ لکھ کر اور دھو کر پلاوے اور ایک لکھ کر کمر میں باندھے بفضل الٰہی حمل ٹھہریگا مجرب آزمودہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ ۲۲۲ ددددددددددددددددددددددددد ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ

ہو ہو ہو ہو ہو ہو و و و و و و و و د د د د د د د د ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص یا محمدؐ یا علیؑ

نوع دیگر یہ نقش زیادتی محبت کے واسطے درمیان مرد اور عورت کے اُس کے مرد کا نام اور اُس کی ماں کا نام اور اُس کے باپ کا نام لکھ کر مٹی کا گولہ بنا کر اُس گولے میں یہ تعویذ رکھ کر آگ میں ڈالے مجرب و آزمودہ ہے تجربہ کیا گیا ہے وہ تعویذ یہ ہے

۱۶	۱۰	۲۲	۹
۲۱	۱۵	۱۶	۲۵
۱۱	۲۶	۱۷	۱۴
۱۵	۱۳	۱۲	۲۳

نوع دیگر یہ تعویذ سب بابت اچھا ہے اور تجربہ کیا گیا ہے تعویذ یہ ہے

۲	۱	۹
۷	۵	۴
ع	۹	۶

نوع دیگر یہ تعویذ لکھ کر گردن میں باندھے بلا دور ہو گی مجرب ہے وہ تعویذ یہ ہے

و	۱۱	۱۴	۱
۱۴	۲	۷	۲
۱۰	ـــہ	۶	۱۹۱
۲	۶	۵	۶

نوع دیگر یہ آیہ جس کسی کو جادو یا تپ یا درد پیٹ یا درد جگر یا آسیب دیو پری و جن یا شیطان یا اور کوئی آفت ہو تو لکھ کر چینی میں پلاوے بفضل الٰہی اُسیوقت شفا نظر آوے گی اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ ۵ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ بِحَقٍّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ رَبَطًا وَ رَبُوْطًا

واسطے دفع جادو و درد پیٹ و درد جگر یا آسیب دیو پری و جن کے ۱۲ واسطے دفع ہونے بلا کے ۱۲ واسطے ہر کام کے بہت مفید مجرب ہے ۱۲ واسطے زیادتی محبت کے ۱۲ واسطے برقرار رہنے حمل کے ۱۲ واسطے دفع ہونے خواب پریشان کے ۱۲

وَرَبِّنَا عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ کُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بِسْمِ اللّٰهِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ خَیْرِ الْقَضَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ بِسْمِ اللّٰهِ الْخَلَّاقِ الْعَلِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ الْعَلِیْمُ الْقَدِیْرُ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْکَرِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ الْحَکِیْمُ الْعَلِیْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ الرَّحِیْمِ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ یَا هُوَ یَا مَنْ هُوَ لَا مَنْ لَیْسَ لَهٗ اِلَّا هُوَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

واسطے دردناف کے

نوع دیگر واسطے دردناف کے جس کسی کی ناف در دکرتی ہو تو یہ تعویذ لکھ کر درد کی جگہ پر باندھے خدا کے فضل سے درد دفع ہو جاوے گا تعویذ یہ ہے:

نوع دیگر واسطے کشایش بخت کے لکھ کر دیوے تعویذ یہ ہے......

۹۸۳	۹۸۶	۹۹۵	۹۶۵
۹۱۹	۲۶۴	۹۸۲	۹۵۸
۹۷۷	۹۹۲	۹۰۵	۹۱۱
۹۱۲	۹۰۰	۹۶۵	۹۹۵

۶	۱۰ع	۲ع	۱
۱۰ع	۱۱ع	۹ع	۶ع
۳	۱۰ع	۱۷ع	۷ع
۹ع	۵	۴	۲۲

نوع دیگر

نام سے اپنے محبوب مطلوب کے پلیتہ کرے اور روغن تلخ میں جلا دے کہ

واسطے دفع نظر کے
واسطے عشق مطلوب کے

چار گھڑی کی مدت میں آوے گی اور تعویذ یہ ہے:

ع ع ھی	لاکٹ طوبیٰ ہے	[illegible]
ف ح	کـ ی	د و
وحسن	غلۃ نوری	محمّا فطرو
نوح	نعمت ہنر بن جوی سعد الثوانی رح العجل العجل العجل طے محمد قاو وتازہ انشاء اللہ اعمر سومن	
عطائیل	ی حسن	سندر
یا علیؑ	یا علیؑ	یا علیؑ

اسما ائمہ الوحا الوحا الوحا

نوعدیگر یہ تعویذ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ڈر اور شک و نظر سب کو خوب ہے مجرب ہے وہ تعویذ یہ ہے:

یا جبرئیل یا میکائیل

۹	۲۲	۱۹	۱۶
۲۵	۱۵	۱۵	۲۱
۱۴	۱۶	۲۶	۱۱
۲۲	۱۲	۱۳	۱۰

واسطے عشق عورت کے

نوعدیگر اس اسم کو اوپر چیز خوشبودار کے ہزار بار پڑھ کر دم کرے اور اس عورت کو دیوے عشق سے دیوانی ہوگی۔

بحق اعز احمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا حکیم فلا بقاء لہٗ شیءٌ من خلقہ حب فلاں بن فلاں

نوعدیگر اس اسم کو انار کے پھول پر سات بار پڑھ کر عورت کو دیوے عشق سے دیوانی ہوگی

جلی جلی جلی حکامہ بوا لیعت سوا ھا

واسطے دفع درد پیٹ کے

نوعدیگر واسطے پیٹ کے درد کے یہ تعویذ لکھ کر پلاوے شفا ہوگی تعویذ یہ ہے:

۱۶	۱۱	۱۸
۱۷	۱۵	۱۳
۱۲	۱۹	۱۴

نوعدیگر یہ تعویذ واسطے بچے کے لکھ کر گلے میں باندھے صحت ہوگی وہ تعویذ یہ ہے:

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

واسطے حمل قرار کے

نوعدیگر اگر کسی عورت کے حمل قرار نہیں ٹھہرتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر کمر میں باندھے حمل قرار پکڑے گا تعویذ یہ ہے۔

۷م مر مر	کا ح ح ح	ع ا و	۹ ۹ ۹ ۹	ط ط ط
یا عظیم ھو	۱۱	یو یعد	ح ح ح	یا اللہ یا اللہ یا اللہ

نوعدیگر اگر یہ تعویذ لکھ کر پاس رکھے گا تو تمام عالم مہر و محبت کرے گا وہ تعویذ یہ ہے

ا خ ا ب ا و
ب
دبہ مناہ

نوعدیگر اگر کوئی عورت اس تعویذ کو اپنے پاس رکھے گی تو مرد اس کا مثل غلام کے رہے گا اور مرد اپنے پاس رکھے گا تو عورت اُس کی مثل باندی کے رہیگی تعویذ یہ ہے

اودو	۳	نونو
دھی	ہیمو	وصلے
واو	منع	مو

نوعدیگر واسطے روزی کے لکھ کر گلے میں باندھے اللہ تعالیٰ روزی بخشے گا اگر شک لاوے گا تو کافر ہوگا اور ہر کسی کو اپنے پر دوست کرنا چاہے تو یہ آیۃ تین بار یا گیارہ بار پڑھ کر پان پر دم کر کے کھلاوے دوست جانی ہوگا وہ آیۃ یہ ہے قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ نوعدیگر یہ دونوں تعویذ واسطے زبان بندی کے لکھ کر بازو میں باندھے اگر پچاس کام آوے تو عفو ہوگا

۱۳۳	ع ۱۰
ع ۲	من و
واع	ع

نوعدیگر جس کسی کو سانپ کاٹے تو فوراً وقت کاٹنے کے لکھ کر پلاوے ترت زہر اُسکا اُتر جاویگا تعویذ یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم مشتاقا بسم اللہ الکافی

بسم اللہ الشافی

ااااا ہہہ ۱۱۱ ااا ہہ معلمہ کبتہ ااا ہہ ہہم

ع	مع	لا
ع	ع	ی
ع	ع ۹	ع ۲۲

نوعدیگر یہ دوائیاں واسطے مرض اندرشو کے یعنے ایک بیضہ چھوٹا اور ایک بڑا ہوتا ہے اس کے واسطے دوا بنا کر پٹی لگانا چکے کی جڑ اور اسکا پتہ اور چکے کی جار دلی اور ہینگ اور دریا کا جینجا بڑا اور انڈا اور یہ سب دوائیاں لا کر باریک پیسے تمام ہموزن اور گولی بناوے اور تماکو کے پھائے میں لگا کر تین روز پٹی مضبوط باندھے اور گدھے کی لید کا سینک دیوے نوعدیگر دیو پری شیطان اور سب درد کو لکھ کر باندھے مجرب ہے تعویذ یہ ہے

۲۹۶	۲۹۹	۲۹۲	۲۹۳
۲۹۰	۱۲۹۶	۲۷۷	۲۹۹
اوسر	۱۲۹۶	۲۹۱	۲۷۹
۲۹	۲۷۹	۲۹	۲۹۵

نوعدیگر یہ نقش گھروں میں لگاوے جو بلا آسیب ہوگا تو خدا کے فضل سے دور ہوگا وہ نقش یہ ہے

۱	۴	۴	۹
۱۴	۶	۲	۱۴
۱۹۱	۹	۸	۱۰
۹	۵	۱۱	۴

واسطے پاس رکھنے مہر و محبت کے ۱۲ واسطے روزی کے ملنے کو مرد کے ۱۲

دونوں تعویذ واسطے زبان بندی کے ۱۲ واسطے دفع زہر سانپ کے ۱۲ واسطے مرض اندرشو کے ۱۲ واسطے دفع دیو پری و شیطان و درد کے

نوعدیگر یہ نقش لکھ کر نزدیک رکھے تو کچھ زہر دار جانور کژدم و دیو و پری و تیغ و تیر و تفنگ کارگر نہو مجرب ہے یہ ہے یَالَطِیفُ الْخَبِیرُ یَالَطِیفَ الْخَبِیرِ نوعدیگر اگر کسی کا پیشاب بند ہوا ہو تو یہ علاج کرے کہ ایک مٹھی ہریالی کی جڑ ریزہ ٹھیکری پر بھون کر پونے ٹرے پانی سے پکا کر پاؤ ٹپھرے پانی رہے پر اُتارے شکر ملا کر پلا دیوے نوعدیگر اگر کسی کو مچھلی کا شکار نہیں ملتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر بازو پر باندھے اور شکار کھیلے تو خوب ملے گا نوعدیگر ہر ہڑان کی تپ کا یہ علاج گنگوبی کا پتا میتھی چھوٹی پیاز یہ تینوں توے پر بھون کر پلاوے اور یہ تعویذ بھی لکھ کر پلاوے

۱۲	۱۱۶۱	۱۲۱
واسطے	دو	۲ ی
وہ	۴	ولا

ا لا ا لا ا لا ا لا ا لا ہ ہو ہو

سہ ل ا ۸

ماقوق	طاقوق
فاقوق	ثاقوق

ہو ہو لد لد لد لد لہ لہ لہ ا ھیا سر اللہ ا د

نوعدیگر ابرک کو پارہ چڑھانے کی یہ ترکیب ہے ایک تولہ پارہ لاکر اس میں تھوڑی ہلدی کے بکلے دونوں ملا کر ایک ہاون دستہ میں ڈال کر پیسے پارہ کا میل بکلے کو لگ کر بکلے کالے ہو جاویں گے وہ بکلے کو نکال کر دوسرے بکلے ملا کر پیسے اسی طور بکلے تین بار ڈالکر پیسے تب پارہ صاف ہوتا ہے اُس پارہ کو ایک چینی کے برتن میں ڈال کر رکھے اور ایک ابرک کی تختی باریک نکال کر اور ایک کپڑے کے اندر تھوڑی راکھ ڈال کر اس ابرک کی تختی پہ پکھا دیوے بعد اسکے خالی چندے کی پوٹلی بنا کر اُس پارہ میں رکھ کر دبا دیوے ویسا ہی اٹھا کر ابرک دبا کر پھر پوٹلی کو منہ سے خوب بھاپ دے کر پارے کو دبا دے اور ابرک پہ رگڑے بعد اُس کے تھوڑا ابرک پہ رکھ کر کتھل کا باریک ورق لا کر اُس ابرک پر کہ پارہ ہے سو اُس پہ رکھ کر باریک چندے کی پوٹلی سے آہستہ آہستہ دبا دیوے بعد اُس کے اُٹھا لیوے نوعدیگر روغن بنانے کی ترکیب السی کا تیل لاکر ایک انگیٹھی میں آگ ڈال کر اور السی کا تیل ایک چینی کے پیالے میں ڈال کر اور اُس میں تھوڑا اسرو کا گوند ڈال کر اس انگیٹھی میں رکھ کر پھونکے خوب پکے بعدہ تھوڑا شنگرف اُس میں ڈال دے لال روغن ہوتا ہے اور جو ہرا بنانا چاہے تو تھوڑا زنگار ڈالے اور تھوڑا ہرتال ڈالنے سے سبز رنگ بنتا ہے نوعدیگر یہ سادنی روغن

واسطے دفع بلا و آسیب کے ۱۲ واسطے پہونچانے نصرت دیو و پری و جانور کے ۱۲ واسطے پیشاب بند ہونے کے ۱۲ واسطے شکار مچھلیوں کے ۱۲

واسطے تپ کے ۱۲

سادنی روغن کی ۱۲

کی ہو رات کے وقت پیپل کے درخت کے نیچے بتی جلاکر یہ سادنی گیارہ ہزار بار پڑھے موہنی آوے گی بعد اس کے اس چراغ کا تیل منھ پر لگا کر عورت کے روبرو جاوے ساتھ آوے گی مجرب ہے سادنی یہ ہے وچند چھوڑی چندن بیل من موہنی ناگ بیل من موچڑھے ڈنڈان دشمن پاؤں پڑے نوعدیگر اس طلسم کو لکھ کر اپنے زبان کے نیچے رکھے گا تو بد بولنے والوں کی زبان بند ہوگی طلسم زبان بندی کا یہ ہے طمج طمج طمج طمج نوعدیگر اگر کسی کے خیارک یعنی بد ہوئی ہو تو بھلاواں ۔ نیلہ تھوتھہ ۔ صابون ۔ چنا ۔ کتھہ ۔ کولہ ۔ یہ سب ملاکر پیس کر باندھے پھوٹ جاویگا نوعدیگر تپ وسر کے درد کے یا بد خواب آتے ہوں یا کہ دانت چابتا ہو اس کو باندھے سب علت دور ہو جاویگی ہ ہ ت فلمج فلمج فلمج فلمج فلمج علمج علمج علمج علمج علمج صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ نوعدیگر حیض بند کرنے کو لکھ کر دیوے کہ کمر میں باندھے ۱۹۹۹ ح ح ح ۱۳ ح ۲ ۲ ۲ اسم ہے ۔

نوعدیگر جب عورت کا حیض بند ہوگیا ہو اس کو یہ تعویذ لکھ کر دیوے مجرب ہے نوعدیگر واسطے بند ہونے حیض عورت کے صمج ہ ہ ۳ ہ ہے ۷

نوعدیگر اگر کوئی شخص سرخرو آگے امرا اور حاکم اور بادشاہوں کے ہونا چاہے تو یہ نقش اوپر سیدھے بازو کے باندھے مقصد حاصل ہووے اور سرخروئی پاوے نقش یہ ہے ۔

ص	۲	۲	۷	۵	۲	۷
ح	ہ	ن	ی	س	س	

نوعدیگر سر کے درد کو یہ عزیمت یعنی تعویذ لکھ کر باندھے اللہ تعالیٰ شفا بخشے

ع ع عم صمج فج فج مح صبح مج عج ہ

۲۲	۹	ع	ے
۵	ہ	م	ع

ہہ مہ مہ لا ط ط ہ م م حم عسق ط دما انزلنا

نوعدیگر جو کوئی خواب میں ڈرتا ہو اور روتا ہو اس کے یہ آیت لکھ کر گلے میں باندھے شفا ہوگی مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا نوعدیگر اگر بھینس دودھ نہ دیوے تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں یا اوپر شاخ بیر کے باندھے فی الفور دودھ دیوے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۱۱۰۰۱۱ ۶ ۱ ۹ ۱ ۲ ۱ ۹ ہ ول ۱۱ ۱۱ م ۱۱۱ ۷ ۹ ۸ ہ لہ

واسطے زبان بندی کے ۱۲

واسطے تپ و درد سر کے ۱۲

واسطے بند ہونے حیض عورت کے ۱۲

واسطے جاری ہونے حیض عورت کے ۱۲

واسطے سرخروئی آگے حاکم کے ۱۲

واسطے دفع درد سر کے ۱۲

واسطے خواب میں ڈرنے والے کے ۱۲

واسطے زیادتی شیر کے ۱۲

واسطے زیادہ عزت اور بنانے دوست کے ۱۲
واسطے جلد نہ ہونے انزال کے ۱۲

نوعدیگر اگر کوئی یہ نقش اپنے ساتھ رکھے تو دشمن سب دوست ہووین اور بہت عزت پاوے

حـ ط ۶ ۱۱ و ۱ ط ۱ ھ ـــــ الط ـــــ ۱۱۱ ـــــ مـ ـــــ ۱ د ۱۱ ۵ س ۱ ھ ۱۱ ۸ ۲ ۸ ـــــ ع

ملط ۱۱۱ ۱۱ ۱۱ ۰ ہ مـ ط ع ۱۱ و ۱ ط ۱ ـــــ د و ۱۱۱ م ۳۸ ۱۱۱ ح ح ح ـــــ ع

نوعدیگر یہ اسم لکھ کر کمر یا منہ میں یا ڈنڈ میں باندھے تو جلد انزال نہ ہوگا وہ نقش یہ ہے.

نوعدیگر اس پلیتے کو لکھ کر کڑوے تیل میں چراغ میں رکھ کر جلاوے اور مریض نظر اس جلنے کی طرف رکھے ہر بلا دیو و پری اللہ تعالیٰ کے فضل سے دفع ہووے اور اسی پلیتے کا مریض کی ناک میں دھوان دیوے تو تمام آسیب دفع ہووے مجرب ہے وہ نقش یہ ہے -

٢	۴	٣	٢	۵
٩	۵	٦	٢	٦
٦	۴	۵	٢	٨
۵	٩	٢	٣	۴

فتیلہ و نقش دفع جن و پری کے ۱۲

ابلیس لعین		لعین	نمرود	لعین شداد	لعین	لاون	لعین
	فرعون	بخت نصر	لعین	نظر لعین	عاد لعین	نمرود لعین	ضحاک لعین
ہامان	لعین	علیقا	یلیقا	انت تعلم	انی قلوبہم	خلق	شیاطین
کلہم اجمعین	شیطان لعین	احضروا	احضروا		احضروا	فہم	
		دیو	وپری				
جن خاک	کردم	پری	دیو	بھوت	سوختم	خاکستر	کردم

واسطے دفع تپ کے ۱۲

نوعدیگر علاج تپ والے کا یہ ہے سونٹھ اجوائن ہموزن پیس کر لیموں کی پھانکوں میں بھرے اور آگ میں گرم کر کے چوساوے تین روز میں شفا ہووے گی -

استخارہ رویا ۱۲

استخارہ رویا میاں فخرالدین صاحب فرماتے ہیں کہ بعد نماز عشا کے دو رکعت نفل استخارہ کی پڑھے بعد الحمد کے ایک رکعت میں قل یاایہا الکفرون دوسری رکعت میں بعد الحمد کے سورہ قل ہو اللہ ایک مرتبہ پڑھے پیچھے سلام کے اول تین مرتبہ درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بعدہ بارہ مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے پھر تین مرتبہ

درود پڑھ کر اپنے سیدھے ہاتھ پر پھونکے وہی ہاتھ سر کے نیچے رکھ کر سو جاوے منھ طرف قبلہ کے رکھنا چاہیے جو مراد ہوگی ساتھ تسلی کے حاصل ہوگی اور اگر کوئی آگے حاکم کے جاوے تو یہ اسم پڑھتا جاوے اور طرف اس کے پھونکے حاکم بغیر شک کے مطیع اور فرمانبردار ہوگا اور اگر چاہے کہ کوئی جنس اپنے پاس ہووے وہ جلد فروخت ہو جاوے تو یہ آیت تین مرتبہ پڑھ کر اوپر جنس کے پھونکے انشاء اللہ تعالیٰ موافق خواہش اور حسب مدعا کے بک جاوے وہ آیۃ یہ ہے فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰی یَاْذَنَ لِیْٓ اَبِیْٓ اَوْ یَحْکُمَ اللّٰہُ لِیْ وَھُوَ خَیْرُ الْحٰکِمِیْنَ نوع دیگر جو شخص اس دعا کو تعویذ کر کے اپنے بازو پر باندھے کوئی شخص اس پر فتح نہ پاوے وہ تعویذ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ انْصُرْنَا مِنْ کُلِّ عَدُوٍّ صَغِیْرٍ وَّکَبِیْرٍ قَرِیْبٍ وَّبَعِیْدٍ ذَکَرٍ وَّاُنْثٰی حُرٍّ وَّعَبْدٍ شَاھِدٍ وَّغَائِبٍ وَّضَیْعٍ وَّشَرِیْفٍ کَافِرٍ وَّمُسْلِمٍ وَّلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا وَلَا یَخْفٰی عَلَیْکَ مَنْ یَّخْفٰی عَلٰی غَیْرِکَ اگر کسی شخص کو اپنے عشق میں گرفتار کرنا چاہے تو اس نقش کو لکھ کر اپنی دستار میں باندھے

یا جامع	یا وھاب	یا سلام
یا اللہ	یا رحیم	یا جامع	یا محسب
یا محی	یا باعث	یا واسع	یا حمید
یا مجیب	یا مجیب	یا مجیب	یا جامع

۹۱۱۱۶۷۳ ۱۳۲۱۱۶۸۵۵

نوع دیگر یہ اسم ہاتھ میں لکھ کر دروازے کو ہاتھ لگاوے تو دروازہ کھلتا ہے مگر جو شخص کہ یہ کام کرنا چاہتا ہے اس شخص کو لازم ہے کہ ایسا پرہیزگار و زاہد و عابد ہو کہ جس کی کسی وقت کی کوئی نماز قضا نہ ہووے ایسا شخص عمل کرے تو ہوگا لاططم ۶۶ھ نوع دیگر واسطے زیادہ ہونے دودھ کے رکابی پر لکھ کر دھو کر پلاوے مجرب ہے اِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَہَ عَلَیْنَا وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ لَمُھْتَدُوْنَ نوع دیگر واسطے دفع قے و جلاب کے لکھ کر دھو کر پلاوے طلحج طلحج طلحج طلحج نوع دیگر واسطے خواب بندی کے۔

یا علی
۹ ۱۱ ۱۱ ۹ ۱۱ ۹ ۱۱ ۹۹

نوع دیگر یہ پلیتہ واسطے دفع تپ و درد شکم کے جلا کر دھواں دیوے

واسطے غالب ہونے کے اوپر ہر شخص ۱۲

واسطے محبت کے یہ اسم لکھے

دروازہ بند کو کھولنا ہو تو دروازہ کھل جاتا ہے

واسطے زیادہ ہونے دودھ کے

واسطے دفع قے و جلاب

واسطے خواب بندی کے ۱۲

واسطے تپ ۱۲

نوع دیگر واسطے دفع بدخوئی خورد و کلاں کے لکھے اور گلے میں باندھے اچھا ہووے

نوع دیگر جس کو یکایک جھڑپ ہو کر ہلاک ہو تو لکھ کر گلے میں باندھے

۳	۱	۲	د
۵	ع	ء	و

ب	ط	د
ز	ہ	دج
و	ا	ح

نوع دیگر حدیث میں آیا ہے جو اس دعا کو پڑھے ایک بار حق سبحانہ تعالیٰ عمر اس کی صد سال کی کرے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَکْرَمُ مِنْ کُلِّ کَرِیْمٍ یَا اَعْظَمُ مِنْ کُلِّ عَظِیْمٍ اَغْنِنِیْ مِنْ جُوْدِکَ وَکَرَمِکَ مَدَّ عُمْرِیْ مُلَاقِی الْعَافِیَۃِ اَنْتَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ نوع دیگر جس کسی کو سانپ کاٹے اسکو یہ تعویذ ایک دھو کر پلاوے اور ایک گلے میں باندھے وہ یہ ہے

د	در	ر	د
د	د	مط	دیا
ح	ح	د	لا
دس	مط	د	ح

نوع دیگر واسطے دفع سانپ کے زہر کے سو مرتبہ پڑھے اور پانی زخم پر مارے جبتک کہ سو مرتبہ پڑھے شفا ہو جاوے گی اور پیپ نکلے گی سریہ سریہ مہا سریہ ورم کنجہ دسم تیرے نیچے الٹے اکنانے اجتک وحم مرتبہ اور بعضے اس شخص کو کہ خبر سانپ کے کاٹنے کی لاوے اسے کھلاتے ہیں چاہیئے کہ جمعے کے دن لکھ کر رکھ لے تا کہ بوقت حاجت کام آوے

نوع دیگر اگر عورت بانجھ ہووے تو یہ تعویذ لکھ کر پلاوے سات روز تک خدا کے فضل سے حمل ٹھہرے وہ تعویذ یہ ہے

د	د	۳	ر
٦	ر	د	د
حح	ی	۴	ی
د	ح	ف	د

ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ حی حی حی حی حی حی حی حی قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم نوع دیگر نسخہ کاجل سرکار دربار میں سرخروئی ہونیکا بلی کو مسکہ پیٹ بھر کھلاوے جتنا کہ وہ کھاوے بعد ازاں اس کو الٹا ٹانگے اس کے منہ سے

واسطے دفع بدخوئی خورد و کلاں ۱۲ — واسطے دفع جھڑپ ۱۲ — واسطے درازی عمر ۱۲ — واسطے سانپ کاٹے ۱۲ — واسطے بانجھ عورت ۱۲ — نسخہ کاجل ۱۲

نسخہ کاجل واسطے سرخروئی دربار ۱۲
واسطے دفع جادو و شیطان کے ۱۲
نوشہ دولہن کو نکاح کرکے گھر میں لاوے اسوقت اُسکی پیشانی پر دم کرے ۱۲
بوقت ملاقات کرے ساتھ عورت کے پڑھے ۱۲
واسطے محبت کے ۱۲
واسطے محبت کے ۱۲

نکلے سو سکرے کر کاجل پارے اور اُس کاجل کو اپنے پاس رکھے جبکہ دربار میں جاوے
اُس وقت تھوڑا سا کاجل آنکھوں میں لگا کر جایا کرے سرکار دیکھتے ہی مہربان ہووے
نوعدیگر جادو و آفت شیطان جس کو لگا ہو اُس کو دھو کر پلاوے اور ایک گلے میں باندھے مجرب ہے
نوشہ نکاح کرکے دلھن کو اپنے گھر لاوے
بعدہ یہ دعا پیشانی پر ہاتھ رکھ کر دم کرے
مدت تک صحیح و سلامت رہے اور اولاد
بھی زیادہ ہووے۔

۱۹۲۳	۱۹۲۶	۱۵۲۹	۱۹۱۲
۱۹۲۸	۱۹۱۷	۱۹۲۲	۱۹۲۳
۱۹۱۸	۱۹۳۱	۱۹۲۴	۱۹۲۱
۱۹۲۵	۱۹۳۲۰	۱۹۱۹	۱۹۳۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥
بَارِكْنَا فِي النَّاصِيَةِ وَبَارِكْنَا فِي النَّاصِيَةِ ٥
یہ عزیمت عورت کے ساتھ ملاقات کرتے وقت پڑھ کر دم کرے
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا النِّكَاحَ خَيْرًا مِنَ السِّفَاحِ بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِي جُنُبٍ حَلَالٍ
نوعدیگر جو کوئی کسی شخص کو مہربان کرنا چاہے تو اس نقش کو فتیلہ بنا کر اُس میں اپنا نام اور دوسرے
شخص کا نام جس پر نظر اپنی ہے لکھ کر خالص ارنڈی کے تیل میں وہ فتیلہ جلا کر کاجل پارے
اور رکھ چھوڑے اور یہ کاجل سیدھی بھوں پر لگا کر اپنے مطلوب کے سامنے جاوے حکم سے
اللہ جلشانہ کے مہربان ہوگا وہ نقش یہ ہے
نوعدیگر جو چاہے کہ کسی کو اپنے عشق سے
دیوانہ کرے ایسا کہ مجھ سے ایک ساعت
جدا نہ ہو اگرچہ سات دروازے بند ہوے
ہوں مگر بہر صورت تیرے پاس شتابی سے

۵۵۷۱۸	۱۱۵۸۲۱	۱۲۵۷۲۸	۱۵۱۱
۱۳۵۷۲۲	۲۵۷۲۲	۲۵۷۱۶	۳۵۷۲۲
۱۳۵۷۱۳	۱۳۵۷۲۳	۱۹۵۷۱۹	۲۵۷۱۳
۱۰۵۷۲۰	۱۹۱۵۵۵	۲۵۷۱۳	۵۵۷۲۵

دوڑ کر آوے اور ایک لحظہ بغیر تیرے آرام و قرار نہ پکڑے اوپر سات ٹکڑے کاغذ کے یہ
طلسم لکھے ایک پلیتہ کو چراغ پر جلاوے جس جا پر یہ پلیتہ جلائے وہاں دوسرا نہ ہووے
اگر بہت سنگدل ہووے تو بھی بے قرار ہو کر آوے مجرب ہے۔
پلیتہ روز اول ۱۱ سہ ۱۱۱ ط ۱۱۱۱ ۱۱ ۷ ۱۱ ر ۱۱ ۷ ط ۹ ۱ ۸ ۱۱۱۱ -

پلیتہ روز دوم ۱۱ سہ ۱۱۱ ط ۱۱۱ ۱۱ ۱۱۷ ۱۱ ر ۱۱ ۷ ط ۱۹ ۱۸ ۱۱۱

پلیتہ روز سوم ع ۱۱ ط ۱ ۷ ۱۱۱ ط ۱ ط ۱۱ ۱۱ ط ۹ ۱۱۱ ط

پلیتہ روز چہارم ۱۶ ط ۱۱ ۱۱ ط ۱ ۲ ط ۱ ۷

پلیتہ روز پنجم ۱۸ ۱۱ ۵ ۱۱ ط ل ۱۱ ط ص و

پلیتہ روز ششم ۱ ط ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱ ط ل ط ۱۱۱ ط ۱۱۱

پلیتہ روز ہفتم ۱۱ ع و لا ۱۱ ۱ ہ ا ل ۹ و ۱۱ ۶ د ۳ ۵

نوعدیگر واسطے مطیع ہونے عورت کے یہ نقش لکھے وقت نکلنے آفتاب کے اپنے ہاتھ پر لکھ کر اُس کو سلام کرے البتہ تجھ پر فدا ہووے۔

۱۱ ۱۱ ۱۵ ۱۱۱ ۱۲ ۱۸ ۱۸ ع ۱۱۱ د ک ا و ص د ط و ۱۱ ۸ ۸ ۱۱ د ۷

فلاں بن فلاں الساعۃ الساعۃ نوعدیگر واسطے زبان بندی کے کسی دربار میں جاتے وقت اس اسم کو دوبار دم کرے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ لَا تَخَافُ دَرَکًا وَّلَا تَخۡشٰی بلکہ اپنی پیشانی پر لکھ کر جاوے نوعدیگر واسطے سحر کے یعنے جادو آفت شیطان کے بلکھ کر دھو کر پلاوے اور بازو یا گلے میں باندھے......

نوعدیگر واسطے محبت کے جو کوئی شخص دیکھے بہزار جان عاشق ہووے اور اُسی کا ورد زبان پر رکھے ایک لحظ بغیر دیکھنے کے نہ رہے اماوس کے روز لکھ کر نزدیک رکھے تمام عالم مطیع ہووے۔

۱۹۲۳	۲۹۲۶۰	۱۹۲۹	۱۹۱۶
۱۹۱۸	۱۹۱۷	۱۹۲۴	۱۹۲۷
۱۹۱۸	۱۹۳۲	۱۹۲۴	۱۹۲۱
۱۹۲۵	۱۹۲۰	۱۹۱۹	۱۹۳۰

۱۳ ۱۱

قالب غلب لعب

۱۴ ط مط ۱۴

۱

۳ ۹

قادر طالب قادر مطلوب

۱۶ ۹

۱۵ ۵ ۳ ۱۵

واسطے مطیع ہونے عورت کے ۱۲

واسطے زبان بندی کے ۱۲

واسطے دفع جادو کے ۱۲

واسطے محبت کے ۱۲

نوعدیگر یہ نقش واسطے تپ کے لکھ کر گلے میں باندھے یاغفور علیج یاغفور علیج یاغفور علیج

نوعدیگر اگر کسی کو ہلاک کرنا چاہے تو یہ نقش لکھ کر اُس کا نام اور اُس کے باپ کا نام اُس میں داخل کرے کسی کو معلوم نہ ہووے اور اُس کو اُسکے گھر کے دروازے میں دفن کرے چند روز میں ہلاک ہو گا کھلحولا مھقلة طال ھعا دطیوا ھلحوم نوعدیگر جو چاہے تو کسی کے دل کو اپنی طرف پھرانا تو مشک و زعفران چوڑی کے لہو سے آمیز کر کے ہرن کے پوست پر چہار شنبہ کے دن لکھ کر بازو پر اپنے باندھے ع۱۱۱۶۸۱۹۱۱۱۶۱ سن نوعدیگر واسطے زبان بندی کے جس وقت دربار میں یا کسی بزرگ کے پاس کسی حاجت کے لئے جاوے تو اس اسم کو تین بار پڑھ کر اور اپنے بدن پر دم کر کے جاوے دیکھتے ہی مہربان ہووے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بزبانش عصاے موسیٰ کَلِیْمُ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ بِحَقِّ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ نوعدیگر زبان بندی میں یہ نقش لکھ کر موم میں لپیٹ کر اپنی زبان کے نیچے رکھے مجرب و آزمودہ ہے ۱۱ ہ م ام الا ۹۸ ۱۱۵ سلیح نوعدیگر واسطے ہلاک ہونے دشمن کے انڈا مرغ کا لاوے دو طرف اس اسم کو لکھے اور نام دشمن کا داخل کر کے زمین میں دفن کرے تعویذ یہ ہے:

نوعدیگر یہ نقش واسطے تپ کے لکھ کر گلے میں باندھے

	روح	
الطا		کـ قط
	۲ســـ	

محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف قُلْنَا یٰنَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَیْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِیْنَ

نوعدیگر واسطے دفع قے کے لکھ کر گلے میں باندھے

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

صح صح صح صح صح طلح طلح طلح طلح طلح طلح کلح کلح کلح کلح کلح کلح کلح

یَا شَافِیْ یَا كَافِیْ یَا مُعَافِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ نوعدیگر کسی بچہ کے بدن پر چیچک نظر آوے تو یہ دعا پڑھ کر دم کرے زیادہ آبلے بدن پر نہ ہوں گے اور تکلیف کبھی نہ ہو گی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ خواجہ فرید مولا فرید درویش فرید شیخ فرید شکر گنج۔

نوعدیگر جس کسی کو ہوک پکڑے تو یہ تعویذ باندھے

نوعدیگر واسطے دفع درد دندان کے

جس کسی کے درد دندان ہو اس تعویذ کو لکھ کر دانت کے نیچے رکھے تعویذ یہ ہے

یا جبریل | یا اللہ | یا میکائیل
۶ ۶
۱۵۵ ۴۴۴
۱ ۸
اسرا آ | کہ آ

۵

۵۵۵۴۵۴ ۴

۵۵۵۲۵۵ ۲

نوعدیگر دیو و پری کو دُور کرنے کے واسطے سات بار دیو پکڑے ہوئے پر سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے بعد ازاں سات بار یہ دعا پڑھے یَا خَالِصُ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ ٥ بعدہ دعائے قنوت پڑھے اور پیشانی کے بال کو گرہ دیوے جلد دیو کے عذاب سے نجات پاویگا اور دیو دُور ہوگا نوعدیگر اگر کسی عورت کے اولاد نہیں ہوتی ہو تو سات روز تک نہا کے شام کو سات جلیبیاں منگا کر اور اُن پر سات مرتبہ یہ آیۃ پڑھے اور اُسے عورت کھاوے اور سجدہ رو بقبلہ کرے اور التجا کر کے اُسی جگہ پر دونوں مرد و عورت سو دیں اور صحبت کریں خدا کے فضل سے اولاد روزی ہوگی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ الْخَلَّاقِ الْعَلِيْمِ ٥ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ الْغَنِيُّ الْقَدِيْرُ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ٥ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ نوعدیگر اگر کوئی عورت کے بچہ تولد نہیں ہوتا ہے اور بہت ہلاک ہوتی ہو تو یہ تعویذ لکھ کر داہنی ران میں باندھے جلد خلاص ہوگی مجرب ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ مَرْيَمُ وَلَدَتْ عِيْسٰى سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ٥ اَللّٰهُمَّ كَمَا فَتَقْتَ السَّمَآءَ بِالْبَطْنِ وَفَتَقْتَ الْاَرْضَ بِالنَّبَاتِ وَكَذٰلِكَ يَسِّرِ النَّهْوِيَ بِنْتَ فُلَانٍ وُضِعَ لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اٰهِيًا اَشْرَاهِيًا نوعدیگر اگر دنبل یا جلندر یا بد یا پھوڑا ہوئے اور اُس جگہ پر سُوجن ہو وے تو اُس کے اوپر یہ آیۃ سات بار پڑھ کر پھونکے سات روز میں دفع ہوگا آیۃ یہ ہے بَلَاغٌ حَسْنًا اِنَّ اللّٰهَ

واسطے ہوک
واسطے درد دندان
واسطے دفع دیو و پری
واسطے اولاد
واسطے اولاد
واسطے دفع دنبل جلندر بد و پھوڑا

سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۵ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵ اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِھِمْ وَھُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَھُمُ اللّٰہُ مُوْتُوْا ۵ نوعدیگر یہ آیۃ معظم پھوڑے وزخم پر سات بار پڑھ کر پھونکے صحت ہووے وہ آیۃ یہ ہے اَمْ اَبْرَمُوْا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ نوعدیگر کیساہی ڈر شک اور آسیب ہووے تو یہ تعویذ باوضو ہوکر روبقبلہ بیٹھ کر اور اول درود گیارہ مرتبہ پڑھ کر بعدہ یہ نقش لکھے جس کے آسیب ہو اُس کو ایک نقش دھوکر پلاوے اور ایک گلے میں باندھے معًا دور ہووے۔

نَادِ عَلِیًّا مَظْھَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْہُ عَوْنًا لَکَ فِی النَّوَائِبِ

۱۶	۷	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۱۴	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

یا علی یا عظیم یا الٰہ یا اللّٰہ یا فاطمہ الزہراء یا حسن یا حسین ...

نیت ملاقات زن نَوَیْتُ اَنْ اُجَامِعَ اِمْرَأَۃً مَنْکُوْحَۃً بِطَلَبِ الْمَوْلُوْدِ مِنْ جِھَۃِ الْعِبَادَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ بِاَمْرِ اللّٰہِ تَعَالٰی نوعدیگر یہ تعویذ واسطے تولد ہونے بچہ عورت کے سیدھی ران پر عورت کے باندھے بچہ فی الفور متولد ہووے اور اُسی وقت تعویذ بندھے ہوئے کو کھول دیوے نہیں تو انتڑیاں بھی باہر نکل پڑیں گی سات تار تاگے کے کچّے لے کر تعویذ باندھے وہ تعویذ یہ ہے اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَیْنَ بِالْعَیْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ اُخْرُجِ النَّفْسَ مِنْ بَطْنِ اُمِّہٖ اور ہمراہ اُس کے یہ تعویذ بھی باندھے

۷۸۶

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

نوعدیگر اُستاد اس دعاے بزرگ کی کلام مجید اور فرقان حمید میں تحریر فرماتے ہیں کہ تمام صرف ونحو اسمیں درج ہے مگر سات خاصیت

واسطے دفع پھوڑے وزخم ۱۲ واسطے دفع آسیب ۱۲ واسطے دفع آسیب ۱۲

نیت ملاقات زن ۱۲ واسطے تولد ہونے بچہ کے ۱۲ استاد دعا بزرگوار ۱۲ واسطے دفع دشمن ۱۲

رکھتی ہیں پہلی خاصیت واسطے ہر ایک مہم و کار دشوار کے جو پیش آوے چالیس روز تک ہر روز
چالیس بار پڑھے بکرم اللہ تعالیٰ کام اُس کا بر آوے گا دوسری خاصیت واسطے ہلاک کرنے
دشمن کے نو دن تک ہر روز اُنتیس بار پڑھے بحکم الٰہی دشمن ہلاک ہوگا تیسری خاصیت واسطے
دفع کرنے حاسدوں کے اُنتیس روز تک ہر روز اُنتیس بار پڑھے بکرم اللہ تعالیٰ سب دفع ہونگے
چوتھی خاصیت واسطے نوکری کے دس روز تک ہر روز دس بار پڑھے بعنایت اللہ تعالیٰ نوکر ہوگا
پانچویں خاصیت واسطے بیماری اور آدھے سر کے درد کے اور تمام سر کے درد کے سات روز
تک ہر روز سات بار پڑھے بکرم اللہ تعالیٰ شفا پاوے گا چھٹی خاصیت واسطے سلامتی نفس و مال
و اولاد کے علی الدوام ہر روز پانچ وقت پڑھے بکرم اللہ حفظ الٰہی میں رہے ساتویں خاصیت واسطے
مقابلہ دشمنوں کے اگرچہ سو ہزار دشمن ہوں گے بصدق دل ہر روز ایک بار پڑھے بحکم الٰہی سب دشمن مقہور
و مطیع و فرمانبردار ہوں گے اور واسطے جمیع حاجات و مرادات کے ہر روز تین مرتبہ پڑھے بکرم اللہ تعالیٰ
اُس کی مُرادیں بر آویں گی وہ آیہ معظم و مکرم یہ ہے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ ثُمَّ اَنۡزَلَ عَلَیۡکُمۡ
مِّنۡ بَعۡدِ الۡغَمِّ اَمَنَۃً نُّعَاسًا یَّغۡشٰی طَآئِفَۃً مِّنۡکُمۡ وَ طَآئِفَۃٌ قَدۡ اَہَمَّتۡہُمۡ اَنۡفُسُہُمۡ
یَظُنُّوۡنَ بِاللّٰہِ غَیۡرَ الۡحَقِّ ظَنَّ الۡجَاہِلِیَّۃِ یَقُوۡلُوۡنَ ہَلۡ لَّنَا مِنَ الۡاَمۡرِ مِنۡ شَیۡءٍ قُلۡ
اِنَّ الۡاَمۡرَ کُلَّہٗ لِلّٰہِ یُخۡفُوۡنَ فِیۡۤ اَنۡفُسِہِمۡ مَّا لَا یُبۡدُوۡنَ لَکَ یَقُوۡلُوۡنَ لَوۡ کَانَ مِنَ
الۡاَمۡرِ شَیۡءٌ مَّا قُتِلۡنَا ہٰہُنَا قُلۡ لَّوۡ کُنۡتُمۡ فِیۡ بُیُوۡتِکُمۡ لَبَرَزَ الَّذِیۡنَ کُتِبَ عَلَیۡہِمُ الۡقَتۡلُ اِلٰی
مَضَاجِعِہِمۡ وَ لِیَبۡتَلِیَ اللّٰہُ مَا فِیۡ صُدُوۡرِکُمۡ وَ لِیُمَحِّصَ مَا فِیۡ قُلُوۡبِکُمۡ وَ اللّٰہُ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۝

حساب ابجد ا ب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰ ۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰

ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ پ ٹ چ ڈ ڑ ژ گ نوع دیگر اس نقش
۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰ ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰ ۲ ۴۰۰ ۳/۴ ۲۰۰ ۷ ۲۰ ۳ معظم کو اگر کوئی ہر روز
صبح و شام دیکھے صورت اُس کی مانند ماہ تاباں کے ہوگی
نقش یہ ہے ....

یا اللہ
مددم
علی

اور دروازہ رزق و روزی کا اوپر

واسطے حصول مرادات کے ۱۲

نقش برائے گورا واسطے دید کے ۱۲
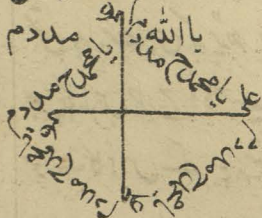
اُس کے کھلے گا جو کوئی شک لاویگا کافر ہوگا نعوذ باللہ من ذلک نوعدیگر از کتاب زینت الخیل
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ مَاشَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاءْ لَمْ يَكُنْ جب اری
کا ہو ترا آہنگ ؛ اور فرماں پذیر ہو نہ سرنگ ؛ دونوں کانوں میں اُس کے پڑھ یہ دعا ؛ جان و دل
سے وہ رام ہو تیرا ؛ نوعدیگر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَلَقَدْ اَوْحَيْنَا اِلٰى مُوْسٰى اَنْ اَسْرِ
بِعِبَادِىْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِى الْبَحْرِ يَبَسًا لَا تَخَافُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ایک عمدہ عجب سواری کا ؛
حاصل اسم ورد باری کا ؛ رکھے جسدم رکاب پر تو قدم ؛ پڑھ لے پہلے دعا یہ اے ہمدم نوعدیگر
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الَّذِىْ هَدٰنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا
لِنَهْتَدِىَ لَوْلَا اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ سُبْحَانَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝ یاکہ دم کر
یہ کان میں اُسکے ؛ تا اطاعت میں ہو فرس تیرے ؛ ہی تسخیر کی دعا اے جان ؛ سچ ایمان آیت قرآن ؛
نوعدیگر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَا اَنْعَامًا فَهُمْ
لَهَا مٰلِكُوْنَ ۝ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ

تسخیرات کا آغاز

اب دعائے حفاظت اے ہمدم
بے کم و کاست اُس کی ہے تحریر
عاجز آیا دوا کے کرنے سے
اس تفکر میں سو گیا بے ریب
ماہ رخسار اور سیمیں تن
دل ہلا دل سے اور زباں سے زباں
کر دیا اُس کا لوح دل منقوش
آنکھیں بیشک خفتہ اور دل بیدار
تھی ہدایت یہی کہ پڑھ یہ دعا
ہو چکا اس طرح وہ جب تعلیم
خواب کا اُس کے یہ نتیجہ تھا

جس سند سے کہ میں نے پائی رقم
تھا کسی کا فرس بہت دلگیر
تھا یقیں دل میں اُسکے مرنے سے
نظر آیا اُسے رجال الغیب
آشکارا خرد چو گل بہ چمن
ہو گیا خواب اُس کا راحت جاں
اُس کے دل سے اٹھائے سب مخدوش
خامشی لب پہ اور زباں ہشیار
کر اُسے جا کے دم کہ پائے شفا
کھل گئی آنکھ کرتے ہی تسلیم
یاد اُس کو وہی وظیفہ تھا

واسطے فرمان پذیر ہونے گھوڑے کے ۱۲

واسطے حفاظت اسپ کے ۱۲

جا کیا اُسپہ اُس دعا کو دم	آئے دو بار اُس کے دم میں دم
قدرت کاملہ سے کب ہے دور	لائے مُردے کو پھیر از لب گور
ہے یہ آیت لکھا ہے جس کا بیان	ہم دعا ہم دوا پے درماں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۵ اَقْسَمْتُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعِلَّةُ بِعِزَّةِ عِزَّةِ اللّٰهِ وَ بِعَظَمَةِ عَظَمَةِ اللّٰهِ وَ بِجَلَالِ جَلَالِ اللّٰهِ وَبِقُدْرَةِ قُدْرَةِ اللّٰهِ وَ بِسُلْطَانِ سُلْطَانِ اللّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ بِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَلَّا انْصَرَفْتِ

نوع دیگر واسطے دفع سحر و نظر بد وغیرہ کے

اک حمائل ہے اور اے عاقل	نفع جس سے ہو سو طرح حاصل
چشم بد کا اثر نہ اُس سے ہو	سحر کا بھی خطر نہ اُس سے ہو
باندھے گردن میں کرکے گر تحریر	ہو نہ فارس فرس کبھی دلگیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۵ اُعُوْذُ اُعِيْذُ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ اَلْمَعْرُوْفُ بِكَذَا وَكَذَا وَسَائِرِ دَوَابِّهِ مِنَ الْخَيْلِ مِنْ اَدْهَمِهَا وَشُقْرِهَا وَكُمَيْتِهَا وَاَغَرِّهَا وَمُحَجَّلِهَا وَخُصِّهَا وَجُجُوْدِهَا مِنَ الْمَشِيْشِ وَالزَّهْسِ وَالزَّمْسِ وَالزَّمُصَةِ وَالرَّضَةِ وَخَفَقَانِ الْفُوَادِ وَرَعْدِهٖ وَغُرَّةِ الصِّفَاتِ وَالرَّجْسِ وَبَلْعِ الْحَشِيْشِ وَالْحُدَانِ وَوَجْعِ الْجَوْفِ وَالرَّبْوِا فِى الرِّيْسِ وَمِنَ الطُّرْفَةِ وَالصَّدْمَةِ وَالْعِثَارِ وَالْحُسْرَةِ فِى الْاَمَاقِ وَمِنَ الْحُمْرَةِ وَالْبُجْرِ وَسَائِرِ الْاَغْلَالِ فِى الْبَهَائِمِ رُقِعَتْ عُيُوْنَ السُّوْءِ عَنْهَا فِىْ سَائِرِ جُسُوْمِهَا وَلَبْنِرِهَا وَلَحْمِهَا وَدَمِهَا وَمُخِّهَا وَعَظْمِهَا وَجِلْدِهَا وَجَوْفِهَا وَعَرَقِهَا وَشَعْرِهَا وَوَبَرِهَا وَبَطْنِهَا بِالْاِحَاطَةِ الْكُبْرٰى وَبِاَسْمَآءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى وَبِكَلِمَاتِهِ الْعُظْمٰى مِنَ الْاَشْنَاءِ مِنَ الْاَكْلِ وَالتَّعَضُّضِ وَالْاِلْتِوَاءِ وَالضَّرَبَانِ وَمِنْ جَرْحٍ بِالْحَدِيْدِ وَوَصْرٍ بِالتَّشَرُّكِ وَحِرَاقٍ بِالنَّارِ وَبِجَلْبٍ وَمِنْ دَفْعِ نِصَالِ السِّهَامِ وَلِسُنَّةِ الرِّيَاحِ مِنَ الْغَوَامِرِ وَاللَّوَازِعِ وَضَرْبَةٍ مُوْهِنَةٍ وَوَقْعَةٍ مُؤْلِمَةٍ اُعِيْذُهٗ وَرَاكِبَهٗ بِمَا اسْتَعَاذَ بِهٖ جِبْرَئِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِمَا عَوَّذَ بِهِ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاٰلِهِ الْبُرَاقُ وَبِمَا عَوَّذَ بِهٖ فَرَسَهُ الرَّازُ وَبِمَا عَوَّذَ بِهٖ شَمْعُوْنُ الصَّفَا فَرَسَهُ الطَّمَاحَ وَبِمَا عَوَّذَ بِهٖ مُوْسَى الْكَلِيْمُ فَرَسَهُ الَّذِىْ عَبَرَ فِىْ

اُقْرَءُ الْبَحْرِ عَوَّذْتُ هٰذِهِ الدَّابَّةَ وَصَاحِبَهَا وَمَوْضِعَهَا وَمَرْعٰهَا وَسَائِرَ مَا لَهٗ مِنَ الْكُبَرَآءِ وَالتَّرَابِعِ مِنَ الْهَامَّةِ وَالسَّامَّةِ وَالْعَيْنِ اللَّامَّةِ وَمِنَ السِّبَاعِ وَالْهَوَامَّةِ وَمِنْ كُلِّ اَذِيَّةٍ وَبَلِيَّةٍ وَمِنَ الشُّهُوْرِ وَالدُّهُوْرِ وَالتَّرَدِّيَةِ وَالْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْوَنَا وَمَدَارِكِ الشِّقَا بِالْعَقْدِ الْعَظَمَةِ وَالْاَسْمَاءِ الْاَوَّلِيَّةِ الْعَلِيَّةِ اَعْيُنِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَجْمَعِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ عَالِمِ السِّرِّ وَالْخَفِيِّ بِسْمِ اللّٰهِ الْاَعْلٰى بِاَسْمَآئِهِ الْكُبْرٰى فِيْ سُرَادِقَ فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ وَفِيْ حُجُبِ مَلَكُوْتِ اللّٰهِ الَّذِيْ يُحْيِي الْاَمْوَاتَ وَبِهَا رُفِعَتِ السَّمٰوٰتُ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ اَضَاءَتْ بِهَا الشَّمْسُ وَارْتَفَعَ بِهَا الْعَرْشُ مِنْ سَائِرِ مَا ذُكِرَتْ وَمَا لَمْ اُذْكُرْ وَمَا عَلِمْتُ وَلَا اَعْلَمُ وَرُفِعَتْ عَنْهَا سَائِرُ الْعُيُوْنِ النَّاظِرَةِ وَالْعَاذِبَةِ وَالْخَوَاطِرَةِ وَالصُّدُوْرِ الْوَاعِظَةِ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ **نوع دیگر**

ایک تعویذ اور ہے ہمدم کرنہ اپنا عقیدہ تو کوتاہ	جس کو کرتا ہے خامہ یاں پہ رقم ہے مددگار بس ترا اللہ	

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۵ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ عَلَيَّ مَا لَوْ حَفِظَهٗ غَيْرُكَ لَضَاعَ وَاسْتُرْ عَلَيَّ مَا لَوْ سَتَرَهٗ غَيْرُكَ لَشَاعَ عَنِّيْ وَاحْمِلْ عَلَيَّ مَا لَوْ حَمَلَهٗ غَيْرُكَ لَكَاءَ وَاجْعَلْ عَلَيَّ ظِلًّا ظَلِيْلًا اَلْوَقِّيْ كُلَّ مَنْ رَامَنِيْ وَاَوْهِيَا بِيْ مَكْرُوْهًا حَتّٰى يَعُوْذَ وَهُوَ غَيْرُ ظَاهِرٍ لِيْ وَلَا قَادِرٍ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ بِمَا حَفِظْتَ بِهٖ كِتَابَكَ الْمُنَزَّلَ عَلٰى قَلْبِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ **نوع دیگر**

لکھتے ہیں بول بند جس کا ہو باندھ اُسکے گلے میں لکھ یہ حصار دوسرا بھی لکھ اور دھو کے پلا	آدمی ہووے یا فرس ہر دو اسم موسیٰ ہے کرنہ تو تکرار گر خدا چاہے اُس کو ہووے شفا	

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۵ سزا لوعا الد رعی حوساھو عا عا لسا صو ما سلخا ملعوما وما قیو ما بحق کھیعص و بحق حم عسق **نوع دیگر**

اک روایت میں یہ لکھا دیکھا تھا گلے میں یہ نقش دُلدُل کے	کہ علی مرتضٰے نے فرمایا کوئی آئی نہیں بلاے اُسے	

واسطے کشادہ ہونے پیشاب کے ۱۲

واسطے دفع بلاے اسپ ۱۲

فارس اُسکا ہو اور فرس محفوظ | دونوں حرمت سے اسکے ہوں محفوظ
اب اُسی نقش کا ہے یاں مسطور | ذیل ابیات میں بچشم حضور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	د	[illegible]
هو	تب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
لف	[illegible]	بج	ب	ق	ے	ل
ح	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ہ	[illegible]	[illegible]
طف	ے	ی	ے	ے	ل	ل
و	و	و	ق	لم	لم	ے
ـ	[illegible]	[illegible]	ج	[illegible]	[illegible]	[illegible]
یابادی	یارجی	یامنان	یاحنان	یادیان	یاسبحان	یاسلطان

نوعدیگر

واسطے دفع خنازیر اسپ ۱۲

ہو فرس کے خنام یاگنام | یاکہ بدنام ہو بختم کلام
کر رقم اس دعا کو کاغذ پر | باندھ گردن میں اسکے اے دلبر
اور جو پہلے سے یہ حمائل ہو | کچھ ضرر اُس کو پھر نہ غافل ہو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم حرزت احرزت بعزۃ اللہ العزیز الحکیم بحق حمعسق یس والقرآن الحکیم و الی اللہ تصیر الامور ۵ نوعدیگر واسطے دفع نظر بد کے

واسطے دفع نظر بد اسپ کے ۱۲

اک روایت ہے بہر دفع نظر | ہے حدیث رسول خیر بشرؐ
اس کی العین حق عبارت ہے | شک نہیں جس کی یہ اشارت ہے
چشم بد سے بھی ہو فرس معلول | ہوئے تیر نگہ سے وہ معزول
کرکے اس نقش کو جو کوئی رقم | باندھے گردن میں اُسکی اے ہمدم
رہیں سردار فارس اور فرس | خوش نوا دونوں جیسے بانگ جرس
چشم بد اور علت و امراض | جائے برکت سے اُسکے سب ہیں رقاض

ہے یہی نقش اے سراپا نور	کر چکا میں وہ جس کا سب مذکور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سبحان الذی سخرلنا هذا وما کنا له مقرنین

الله لا اله الا هو الحی القیوم لا تاخذه سنة ولا نوم له
ما فی السموات وما فی الارض من ذا الذی یشفع عنده
الا باذنه یعلم ما بین ایدیهم وما خلفهم ولا یحیطون
بشیء من علمه الا بما شآء وسع کرسیه السموات
والارض ولا یؤده حفظهما وهو العلی العظیم لا اکراه
فی الدین قد تبین الرشد من الغی فمن یکفر بالطاغوت ویؤمن
بالله فقد استمسك بالعروة الوثقی لا انفصام لها والله سمیع علیم

وبینهما حجابا وردما
مقعد انا کمرا جمعین
فان تولوا فقل حسبی الله لا اله الا

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
حایل	بوز	خناک	بوزنہ	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مان	ابلق	دوکوہ	ہاس	مارا
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

هو توکلت علیه کل فی
مبین والجبال والبغال من
مبرد رسر و حر والفضال

لا اله الا الله	وبین حادهم سهم سعل لرشی قد رو الله غفور الرحیم ومجید	لا اله الا الله
محمد رسول الله	العرش والکرسی یوم عظیم	عیسیٰ روح الله
عبد الکریم	عسی الله ان یجعل بینهم / انما الله ان اتخذ بینهم	جبرئیل میکائیل
عبد العزیز	نحو ما یعلمون الله / عد فضل الله	اسرافیل عزرائیل
یا الله	نوع دیگر	

اس تجسس میں ایک نقش ملا — اک تکلف سے تھا کسی نے لکھا
گر بجنس اُس کی میں لکھوں تعریف — دوسری اک کتاب ہو تصنیف
اس لیے یاں سے کرکے ختم کلام — نقش لکھتا ہوں تاکہ ہو انجام
لکھے پہلے دعا یہ کاغذ پر — نقش لکھ اُس کے بعد اے دلبر
ہو چکے اس طرح سے جب تیار — باندھ گھوڑے کے تو گلے میں یار
مس و نقرہ میں یا کہ کرمسدود — موم جامہ میں یا کہ اے محمود
اور ڈورا لگا گلے میں ڈال — ہووے تا احتیاط ماہ و سال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۵ نادِ علیاً مظہر العجائب ؛ تجدہٗ عوناً لک فی النوائب ؛ کل ہمٍّ و غمٍّ سینجلی بنبوتک یا محمد بولایتک یا علی یا علی یا علی سبحان الذی سخر لنا ہٰذا وما کنا لہٗ مقرنین ۵ لا الٰہ الا انت علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین ۵ انا فتحنا لک فتحاً مبیناً ۵ لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر ۵ ویتم نعمتہٗ علیک ویھدیک صراطاً مستقیماً ۵ وینصرک اللہ نصراً عزیزاً برحمتک یا ارحم الراحمین

الٰہی بحرمت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ — اللہ — الٰہی بحرمت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ

نصر من اللہ وفتح قریب وبشر المومنین
فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین

الٰہی بحرمت اسپ نصرہ آدم علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ خنگ اسحاق علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ بعد داود علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ ناو عیسیٰ علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ نجیب شیث علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ جانک سلیمان علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ نبلیم نوح علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ سند شعیب علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ بلبلک یعقوب علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ نوی عزیر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ شرغم ابراہیم علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ ابرش ادریس علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ برجم زکریا علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ کمیت لوط علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ جرد ایوب علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ تک الیاس علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ سفید دانیال علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ بازنک یونس علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ دلدل علی مرتضیٰ علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ براق محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین

الٰہی بحرمت علی مرتضیٰ رض — الٰہی بحرمت عثمان رض

این اسپ مالک این اسپ را بر جمیع اعدا مظفر و منصور و از جمیع بلاہا محفوظ و مصئون دار

اک روایت ہے اور مجھ کو ملا
یعنی جبرئیلؑ نے نبیؐ سے کہا
سازِ زیب گلوے مرکب خویش
ہر طرح کا مرض ہو اُس سے دُور
اک حکایت بھی طول آخو شخو
کیونکہ ہے اسم اولیاء اللہ

ہفت ہیکل کا ایک نقش دلا
کہ خدا نے سلام فرمایا
دشمنت یار باد خیر اندیش
رکھے دائم مظفر و منصور
مختصر کر کے یاں لکھا اُسکو
خیر و برکت کے ساتھ لے ذیجاہ

نو عدیگر
تھا سند ساتھ اسکے یہ مذکور
اور کہا نقش ہفت ہیکل کا
رہے اُسکے سبب نہ کوئی بلا
ہووے تو فتحیاب و زبرد
ہوئی صحت کے ساتھ یا کچھ اور
ہے یہی نقش اے خجستہ خصال

جس کو کرتا ہے خامہ یاں مسطور
کھینچ باریک اُس پہ جدول کا
فتح باب الامان ہو روے نما
کیے تیغ عدو کی آتش سرد
تجھ کو کرنا نہ چاہیے کچھ غور
جسکا میں کر چکا بیان کمال

نقش ہفت ہیکل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ بحق توریت موسیٰ و انجیل عیسیٰ و زبور داؤد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم لا تأخذہ سنۃ ولا نوم لہ ما فی السمٰوٰت وما فی الارض من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم ولا یحیطون بشئ من علمہ الا بما شاء وسع کرسیہ السمٰوٰت والارض ولا یؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم ۝۝۝

الٰہی بحرمت اسپ نقرہ آدم پیغمبرؑ	الٰہی بحرمت اسپ سرخنگ شیث پیغمبرؑ	الٰہی بحرمت اسپ بوز نوح پیغمبرؑ	الٰہی بحرمت اسپ خنگ ایوب پیغمبرؑ	الٰہی بحرمت اسپ خضر الیاس پیغمبرؑ	الٰہی بحرمت اسپ ابلق داؤد پیغمبرؑ
الٰہی بحرمت اسپ جردہ لوط پیغمبرؑ	الٰہی بحرمت اسپ بورس دانیال پیغمبرؑ	الٰہی بحرمت اسپ سیاہ زکریا پیغمبرؑ	الٰہی بحرمت اسپ کبود یحییٰ پیغمبرؑ	الٰہی بحرمت اسپ چال موسیٰ پیغمبرؑ	الٰہی بحرمت اسپ بور چال ھاروت پیغمبرؑ
الٰہی بحرمت اسپ کرا الیسع پیغمبرؑ	الٰہی بحرمت اسپ سرخنگ یعقوب پیغمبرؑ	الٰہی بحرمت اسپ سمند یوسف پیغمبرؑ	الٰہی بحرمت اسپ ولا جعفر پیغمبرؑ	الٰہی بحرمت اسپ خیر الیاس پیغمبرؑ	الٰہی بحرمت اسپ ابلق داؤد پیغمبرؑ
الٰہی بحرمت اسپ ابرش سلیمان پیغمبرؑ	الٰہی بحرمت اسپ سرخنگ موسیٰ پیغمبرؑ	الٰہی بحرمت اسپ چال ادریس پیغمبرؑ	الٰہی بحرمت اسپ نیلہ ذوالقرنین پیغمبرؑ	الٰہی بحرمت اسپ ابلق صالح پیغمبرؑ	الٰہی بحرمت اسپ جردہ پیغمبرؑ
الٰہی بحرمت اسپ سنجاب عیسیٰ پیغمبرؑ	الٰہی بحرمت اسپ یکران اسمٰعیل پیغمبرؑ	الٰہی بحرمت اسپ نجائب امیر المومنینؓ	الٰہی بحرمت اسپ براق محمد مصطفےٰؐ	الٰہی بحرمت اسپ کمیت ابوبکر صدیقؓ	الٰہی بحرمت اسپ سیاہ عمر خطابؓ
الٰہی بحرمت اسپ سمند عثمانؓ	الٰہی بحرمت اسپ دلدل شاہ مردان علیؓ	الٰہی بحرمت اسپ نجائب امیر المومنین حسنؓ	الٰہی بحرمت اسپ نقرہ امیر المومنین حسینؓ	الٰہی بحرمت اسپ دیو زاد حمزہ پہلوانؓ	الٰہی بحرمت اسپ سیاہ محمد حنیفؓ

و بحق فرقان محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم الٰہی بحرمت مہتر جبرئیل علیہ السلام و میکائیل علیہ السلام و اسرافیل علیہ السلام برحمتک یا ارحم الراحمین بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نصر من اللہ و فتح قریب و بشر المومنین

نقش ہفت ہیکل والسطر والا

نوعدیگر واسطے نظر بد کے

اور یہ مرقوم ہے بحصن حصین	ہو نظر کا خلل جسے بے کیں
پڑھ کے کر دے دعا یہ اُس پر دم	جس کو کرتا ہوں میں یہاں پہ رقم
پڑھ کے کر چار بار اے خوش خو	ناک کے داہنے پردے میں تو
ایسے ہی تین بار پھر دم کر	جانب چپ بھی اے ستودہ سیر

لَا بَاسَ اِذْهَبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا یَکْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ نوعدیگر
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًا وَّلَہٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّہٖ اَدَآءً
ہر روز یہ درود شریف واسطے کشادہ ہونے رزق کے بہت پڑھے مجرب ہے اور یہ نقش لکھ کر دیوے:

نوعدیگر اگر کوئی شخص اس نقش کو لکھ کر گردن میں مرغ سفید کی باندھے اور اُسے چھوڑ دے جس جا وہ مرغ جا کے بانگ دے گا اُس جا خزانہ خدا کا ہے وہ شکل یہ ہے:

۶۸۳۵	۶۸۳۰	۶۸۳۷
۶۸۳۶	۶۸۳۴	۶۸۳۲
۶۸۳۱	۶۸۳۸	۶۸۳۳

۱	۹۷	۹۴	۸
۹۵	۷	۳	۹۶
۶	۹۳	۰	۳
۹۹	۱	۵	۹۳

نوعدیگر اگر کوئی اللہ الصمد کو لکھ کر بوقت خواب بالیں کے نیچے رکھے اور سو دے کعبہ واسطے طواف کرنے کے آویگا وہ شکل یہ ہے مجرب ہے:

الصـ	۴	۳	۷
۶۶	۶۰	۴۰	۴
اعہ	مہ	۶۷	۸۹
۲	۳۸		۶۸
۹۱	۹۶	۵	۳۹

نوعدیگر اگر کوئی عورت کو درد زہ ہو اور بچہ تولد نہیں ہوتا ہو تو یہ نقش لکھ کر اُسے دھو کر پلا دے تو انشاء اللہ تعالیٰ جلد تولد ہوگا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ:

۱	۱۳	۱۰	۸
۱۱	۷	۲	۱۳
		فلاں	
۶	۸	بن فلاں	۳
۱۴	۴	۵	ج

نوعدیگر اگر کسی کے اولاد ہو دے اور زندہ نہ رہے تو یہ اُسے دیوے برکت سے اس نقش کے

اللہ تعالیٰ فائدہ بخشے گا مجرب ہے یہ ہے

مقنح	وملہ	سریع
سعب	مطراد	رحمہ

نوعدیگر جب حمل چار پانچ مہینے کا ہو
یہ تعویذ نیلے تاگے میں باندھ کر زیر ناف عورت کے بندھوائے
بروقت ولادت یہ تعویذ کھول لے اور بچے کے گلے میں ڈالے اور
گیارہ سال تک ہر دسویں یا گیارھویں کو فاتحہ شیخ عبدالقادر
کی کسی میٹھی چیز پر دلا کر بچوں کو تقسیم کرے وہ نقش معظم یہ ہے۔

یا	ح	ح	ظ
ح	ظ	ح	یا
ق	ظ	ق	ق
ی	ی	ی	احفظ

نوعدیگر یہ نقش چاندی کی تختی پر لکھ کر لڑکے کے گلے میں
ڈالے بحکم خدائے تعالیٰ ہر ایک بلا اور آفت اور مرض و بلا
سے محفوظ رہے گا نقش یہ ہے ....

۱	۱۵	۱۴	۴
۱۳	۶	۷	۹
۸	۱۰	۱۱	۵
۱۳	۳	۲	۱۶

نوعدیگر اگر کسی کو فرزند ہوئے اور زندہ نہ رہے تو یہ لکھ کر گلے میں
باندھے اللہ تعالیٰ عمر اُس کی دراز کرے تعویذ یہ ہے:

۱۴۲	۶	۲۵	۷
۴۹	۳	۳۶	۲
۵	۱۳	۸	۴۴
۳	۳۸	۱	۳۷

نوعدیگر اگر کسی کو آسیب ہوا ہو تو یہ
پلیتہ لکھ کر جلاوے اور دھواں اُس کی
ناک میں اُس پلیتہ کا پہونچاوے دفع
ہو جاوے گا۔

۴۸۸۸۷	۴۷۸۹۳	۴۸۷۸۲	۴۷۸۱۰
۴۷۸۹	۴۷۸۸۱	۴۷۸۸۹	۴۷۸۸۴
۴۷۸۹۳	۴۷۸۸۱	۳۷۸۸۹	۴۵۸۸۴
۴۷۸۸	۴۷۸۸۳	۳۷۸۸۵	۴۷۸۸۵

نوعدیگر برکت یک عین و آسیب یک جملہ دیوان و پریاں و جن جنیان و خبیث و خبیثان و سحر
ساحران و جوگ جوگیان و غول بیابان دفع جن والانس و کالا و گورا دفع بہر دیوے کہ در وجود فلاں

واسطے دفع بلیات کے ۱۲ واسطے زندہ رہنے فرزند کے ۱۲ واسطے دفع آسیب کے ۱۲

بن فلاں زحمت دیتا ہے اور تلبیس ابلیس تلبیس شداد بن عاد ابلیس دقیانوس ابلیس نمرود ابلیس فرعون ابلیس لعین ابلیس ہامان ابلیس شیطان الشیاطین ثقا ہادی سوختہ ہووے الساعۃ العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا سوساجا سوخاجاسا وسوختہ ہوسا تھ برکت اسم اعظم کے جو کچھ وجود فلاں بن فلاں میں زحمت دیتا ہے سوختہ ہو اندر چراغ کے آوے اور جل جاوے نوعدیگر یہ سات تعویذ لکھ کر آگ میں سات روز تک جلاوے آدمی گریختہ کے نام اور تصور سے انشاء اللہ تعالیٰ وہ بھاگا ہوا جلد آوے یا اُسکی خبر مفصل معلوم ہووے یہ تعویذ بہت مجربات میں سے ہیں

آللہ هو حط عط طو دو دولو

نوعدیگر یہ تعویذ بخار کوئی شخص کو آتا ہووے تپ بخاری ہو درمیان ایک روز کے تو اُسے لکھ کر دیوے اور پلاوے تین دن تک مجرب ہے

۴	۱	۲
۶	۸	۵
۷	۹	۳

نوعدیگر یہ دو تعویذ زبان بندی کے واسطے موثر ہیں اور مجرب ہیں اول ..... دوم

یا عظیم
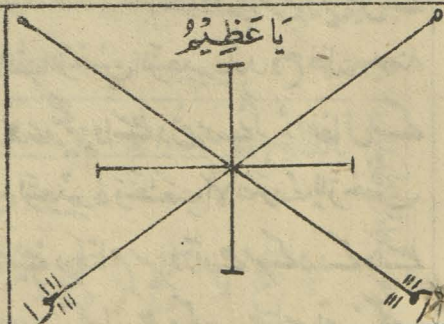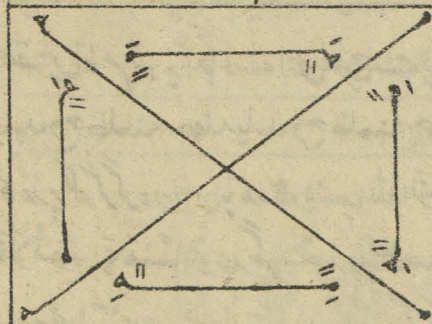
نوعدیگر بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نقل ہے کہ اگر کسی کو کوئی حاجت پیش آوے تو جمعہ کی رات کو سات مرتبہ سورۂ یٰس کو پڑھے اور ان سات سلطانوں کی ارواح کو بخشے دوسرا جمعہ نہ ہونے پاوے کہ کام اُس کا بن آوے بحکم اللہ تعالیٰ مجرب ہے اسماء ان سلطانوں کے یہ ہیں۔ سلطان بو سعیدؒ۔ سلطان بایزید بسطامیؒ۔ سلطان محمد صلابتؒ۔ سلطان اسمٰعیل سامانی۔ سلطان سنجر ماضی۔

واسطے جلانے تعویذ واسطے سات روز واسطے آدمی گریختہ

واسطے دفع بخار

واسطے زبان بندی کے

واسطے برآنے حاجت کے

سلطانؒ ابراہیمؒ ادہم سلطانؒ محمودؒ غزنوی۔ اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے نیت نفل کی ادا کرے انشاء اللہ تعالیٰ دعا مستجاب ہوئے دوسری ترکیب منقول ہے حضرت جناب محبوب سبحانی قطب ربانی معشوق یزدانی قدس سرہ اللہ العزیز سے کہ فرماتے ہیں کہ جس کو کوئی ایک مہم پیش آوے تو پنجشنبہ کی شب کو ایک سو مرتبہ اس مناجات کو پڑھے کام اُس کا بخوبی سرانجام کو پہونچے گا مقصد اُسکا بلاشک حاصل ہوگا وہ دعا معظم یہ ہے سُبْحَانَ اللہِ بہر غم یار قوی سُبْحَانَ اللہِ بہر کشایش کار قوی سُبْحَانَ اللہ بحرمت کن فیکون سُبْحَانَ اللہ مراد من حاصل کن ترکیب تیسری اس اسم اعظم کو اتوار کی رات سے آٹھ رات تک عشا کی نماز کے بعد ہر رات کو تین ہزار بار پڑھے جو مقصد رکھتا ہوگا وہ حاصل ہوگا مراد دلی بر آوے گی وہ اسم اعظم یہ ہے یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ ۵ نوع دیگر یہ تعویذ اگر عورت مرد میں عداوت ہوئے اس تعویذ کو پنجشنبہ کے روز لکھ کر مرد اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ محبت عظیم پیدا ہوئے وہ تعویذ یہ ہے

العلے	الا باللہ	ولا قوۃ	لاحول
سر	العب	تجفد	العظیم
ع	ھم	وجو	ھبا
۱۰	۱۰	ق	سس

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے دفع ناف کے درد کے نہایت مجرب ہے درد کے مقام پر باندھنا چاہیے اگر بوقت لکھنے تعویذ کے حلقہ حرف ح کا اُسکے دور پر تحریر کریں جس کے حلقہ میں تمام تعویذ آجاوے اس طرح سے بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یابدوح ظلمنہ جھنہ یابدوح ظلمنہ جھنہ یابدوح ظلمنہ جھنہ نوع دیگر واسطے دفع ہونے گریۂ اطفال کے کاغذ پر لکھ کر گردن میں باندھے بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا نوع دیگر یہ تعویذ واسطے صداع یعنے درد تمام سر اور آدھے سر کے درد کے واسطے نہایت مجرب آزمودہ ہے چاہیے کہ اوپر کاغذ کے لکھ کر اوپر سر کے باندھے برکت سے اس تعویذ کے درد دفع ہوگا وہ نقش یہ ہے ۳ ۵ نوع دیگر اگر کسی کو درد آدھے سر کا ہو یا کہ تمام سر درد کرتا ہو تو چاہیے کہ اس آیۂ کریمہ کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کرے اگر درد دور ہو تو بہتر ورنہ سات مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ درد سر دفع ہوگا بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵ کھیعص ۵ ذکر رحمۃ

یَا اَللہُ

واسطے پیدا ہونے محبت درمیان مرد و عورت کے ۱۲

واسطے دفع درد ناف کے ۱۲

واسطے درد و اسطے سر کے ۱۲

واسطے دفع مرض مرگی کے

ربك عبده زکریا اذ نادیٰ ربه نداءً خفیاط قال رب انی وهن العظم منی واشتعل الراس شیبا ولم اکن بدعائك رب شقیا نوعد یگر واسطے مرض مرگی کے کہ آدم زاد کو بہت ہلاک کرتا ہے اور علاج سے اس مرض کے اکثر اطبا لاچار ہیں چاہیئے کہ اس نقش کو خون سے سفید مرغ کے لکھ کر اُس کے گلے میں باندھے اور ہر روز اس اسم کو سات بار پڑھے اور دم کرے اور اس نقش کو لکھ کر پلاوے بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ اعوذ بالواحد الصادق من بلیة بسم الله الشافی بسم الله الکافی بسم الله المعافی بسم الله الذی لا یضر مع اسمه شئ فی الارض ولا فی السماء وهو السمیع العلیم بسم الله ارقیك بسم الله یشفیك مافیك من کل داء یوذیك ومن کل نفثة لعن بك وننزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤمنین ولا یزید الظالمین الا خسارا اور اس نقش کو خون مرغ سفید سے لکھ کر اُسے کھلاوے مگر سات روز تک کھلانا چاہیئے ایک روز ناغہ نہونے دیئے وہ نقش یہ ہے

نوعد یگر واسطے دفع ہر اک بلیات کے اس نقش کو لکھ کر اوپر گھر کے یا اوپر دروازے کے لگا دے انشاء اللہ تعالیٰ طفیل سے اُس نقش کے تمام بلیات وتمام آسیب

۴	۵	۱۵	۴	۵	۱۰	۴	۵	۱۷
۳	۵	۱۶	۴	۵	۴	۴	۵	۲
۴	۵	۱۱	۴	۵	۱۸	۴	۵	۱۳

اُس گھر کے اور اُس گھر کے باشندوں کے دُور ہوں گے نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔

الشیطان فرعون وهامان

فرعون هامان الشیطان

یابدوح ط ۱۱ ۱۱۱ ط ع ۹ ۸ ۱۱ ۵ ۴ ی ۱۹ ۱ ۲ ح یابدوح

یا سلجح یا سلجح یا سلجح یا سلجح یا سلجح یا سلجح یا سلجح

فرعون هامان الشیطان

فرعون هامان الشیطان

واسطے اس لڑکی کے جس کا کوئی خریدار نہ پیدا ہو

نوعد یگر واسطے اس لڑکی کے جس کا کوئی خریدار پیدا نہیں ہوتا ہے اور اُسکی شادی نہیں ہوتی ہے چاہیئے کہ اس نقش کو لکھ کر اوپر کنگھی کے باندھے اُس کو وہ شانہ دیوے تاکہ وہ ہر روز اُس سے کنگھی کیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ برکت سے اس کلام باری تعالیٰ کے بخت اُس کا کھلجائے گا

اور جلدی اُس کے لئے مرد پیدا ہوگا اور یہ نقش بہت مجرب ہے بارہا آزمایا اور اس کو مفید پایا وہ نقش معظم یہ ہے:-

نوع دیگر اس نقش کو لکھ کر اور تعویذ میں ڈال کر اوپر بازو کے باندھے تمام جہان اُس پر مہربان ہوگا اور اس کی بزرگی دل سے مانے گا برکت سے اس نقش کے وہ نقش یہ ہے۔

۲۲۴۶۸	۲۲۴۴۱	۲۲۴۷۴ ۲	۲۲۴۹۱
۲۲۴۷۴ ۱۳	۲۲۴۹۲	۲۲۴۶۷ ۴	۲۲۴۷۲ ۱۲
۲۲۴۹۲ ۴	۲۲۴۷۶ ۱۵	۲۲۴۶۹ ۹	۲۲۴۹۲ ۲
۲۲۳۷ ۱۰	۲۲۲۴۶۵ ۱۵	۲۲۴۹۹ ۱۲	۲۲۳۷۵ ۱۵

واسطے مہربان ہونے تمام خلق کے ۱۲ واسطے دردسر کے ۱۲ واسطے وضع حمل عورت کے ۱۲

نوع دیگر یہ نقش واسطے دفع دردسر کے ہے عصــــو

نوع دیگر واسطے جلدی جننے حاملہ عورت کے

اس مہر نبوت کو اوپر پیپل کے پتے کے لکھ کر اور تازہ پانی لے کے دھو کے پلادے اور دوسرے کاغذ پر لکھ کر باندھے وہ نقش یہ ہے۔

اللہ کافی یافتاح اللہ کافی

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

یا اللہ یاغفور

اللہ

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے جدائی دشمن خود کے ہے اس تعویذ کو لکھ کر یکشنبہ کے روز دن میں آگ میں ڈالے اور ایک اوپر بازو کے باندھے مجرب ہے۔

فلان بن فلان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا حی یا قیوم یا حی یا قیوم

ا ت سطر را عد ا لا سب بیا ن

او عد و فلان بن فلان

نوع دیگر یہ نقش گرونا سہ بہت مجرب و آزمودہ ہے۔
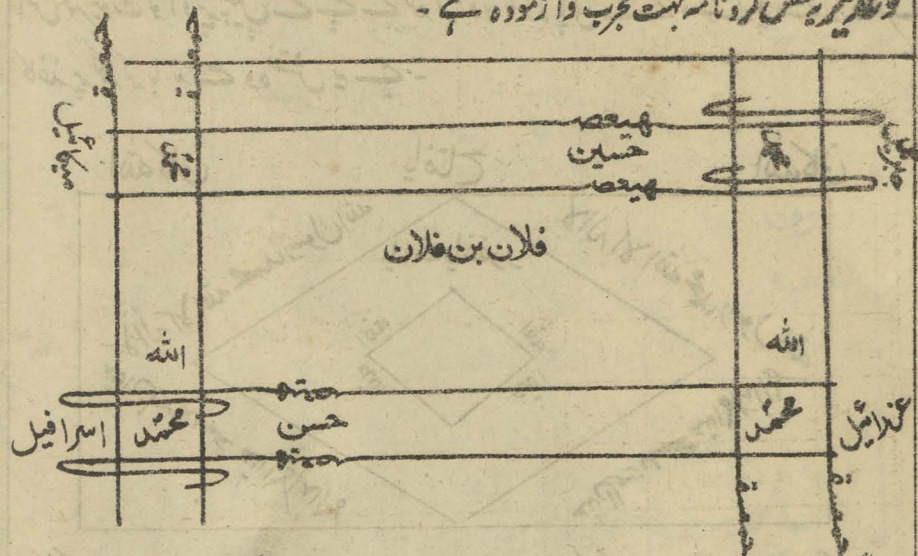
نوع دیگر واسطے دفع جاڑے کے بخار کے بیری کی لکڑی پر یہ تعویذ لکھے اور نیلا سوت باندھ کر گلے میں باندھے بخار جاتا رہے گا مجرب و آزمودہ ہے ۴۶۶۱۲۸۷ن در مان

نوع دیگر یہ نقش واسطے دفع کرنے دیو و جن وخبیث و ڈائن وغیرہ گرفتہ کے تمام بلیات و آسیب دفع ہوں برکت سے اس نقش مبارک کی صورت اسکی یہ ہے

۱۹۱	ع ع	۱۳
لاع	۱۳	۷۸
ع ب	۸۹	۶۲

نوع دیگر واسطے دفع درد شکم کے ارنڈ کے پتے پر لکھ کر چٹا دے فوراً آرام ہو جاوے تعویذ اُس کا یہ ہے

نوع دیگر اگر کسی شخص کو اپنی عورت کے ساتھ محبت نہو اس نقش کو پنجشنبہ یا جمعہ کے روز لکھ کر اپنی عورت کے گلے میں باندھے محبت زیادہ ہوگی

۹۱۵۱۳۷۹	۹۱۵۱۳۹۲	۹۱۵۱۳۸۸	۹۱۵۱۳۸۶
۹۱۵۱۳۹۰	۹۱۵۱۳۸۵	۹۱۵۱۳۸۰	۹۱۵۱۳۹۱
۹۱۵۱۳۸۴	۹۱۵۱۳۸۷	۹۱۵۱۳۹۴	۹۱۵۱۳۸۱
۹۱۵۱۳۹۳	۹۱۵۱۳۸۲	۹۱۵۱۳۸۳	۹۱۵۱۳۸۸

نوع دیگر اس نقش کو اگر کوئی اپنے بازو پر باندھے خلق میں عزیز ہو نقش یہ ہے مسیح مسیح مسیح مسیح نوع دیگر اس نقش کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے روزی کشادہ ہووے حصول مراد سے دل شاد ہووے

گرونا سہ واسطے علیم کلام کے ۱۲

واسطے دفع جاڑہ بخار کے ۱۲

واسطے دفع دیو و جن وخبیث و ڈائن وغیرہ کے

واسطے درد شکم ۱۲

واسطے محبت عورت کے ۱۲

واسطے حصول مراد کے ۱۲

واسطے حصول مراد کے ۱۲

نقش یہ ہے

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
یا غفور	یا غفور	یا غفور	یا غفور
یا غفور	یا غفور	یا غفور	یا غفور
یا غفور	برحمتك	یا ارحم	الراحمین

واسطے دفع درد ناف کے ۱۲

نوع دیگر واسطے درد ناف کے یہ تعویذ چہار شنبہ کو سورج نکلنے سے پہلے لکھے اور ناف پر باندھے ناف آجاویگی وہ تعویذ ناف کا یہ ہے۔۔۔

۱	۵۷۶	۵۷۳	۸
۵۷۴	۷	۲	۵۷۵
۶	۵۷۱	۵۷۸	۳
۵۷۷	۴	۵	۵۷۲

واسطے زیادہ ہونے امساک کے ۱۲

نوع دیگر اس نقش کو لکھ کر کمر میں باندھے بہت امساک ہوگا: نقش یہ ہے۔۔۔

۸۰ ی	۱۹۴	۹۰ ر	۸۷ ع
۹۱ ع	۸۶ و	۱۸۱	۹۳ ی
۱۸۵	۸۸۰	۹۶ ع	۸۳ ی
۹۵ و	۸۳ ع	۸۴ ی	۱۸۹

نقش سورۂ مزمل کا ۱۲

نوع دیگر اس نقش سورۂ مزمل کو واسطے سرخروئی وغیرہ وجمعیت ظاہری و باطنی کے لکھ کر اپنے پاس رکھے نقش سورۂ مزمل یہ ہے۔۔۔

۵۱ع۲۴۱	۵۶ع۲۴۱	۱۱ع۲۴۱	۵۸ع۲۴۱
۱۲ع۲۳	۵۵ع۲۴۱	۵۲ع۲۴۱	۱۳ع۲۴۱
۵۷ع۲۴۱	۵۹ع۲۴۱	۱۴ع۲۴۱	۵۳ع۲۴۱
ع۲۴۱ع	۵۴ع۲۴۱	۵۴ع۲۴۱	۱۵ع۲۴۱

واسطے دفع نارو کے ۱۲

نوع دیگر واسطے دفع نارو کے حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ اس شکل کو لکھ کر پانی میں دھو کر پلاوے اور ایک دوسرا لکھ کر باندھے دفع ہوگا حکم اللہ تعالیٰ سے وہ شکل یہ ہے یا طمعسم

واسطے دفع نارو کے ۱۲

نوع دیگر واسطے دفع نارو کے حضرت خواجہ بہار الدین نقشبندؒ سے منقول ہے کہ تینوں طرف نارو کے اوپر لکھے اس طریق سے دفع ہوگا صورت یہ ہے۔۔۔

لا باس
لا
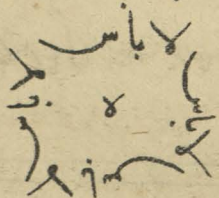
نوع دیگر واسطے درد سر کے یہ تعویذ سر میں باندھے درد جاتا رہے گا۔

۷۸۶

۴۳	۳۶	۴۱
۳۸	۴۰	۴۲
۳۹	۴۴	۳۷

واسطے دفع دردآدھے سیسی کے ۱۲ گرونامہ واسطے دفع دیو وبھوت وشیطان وخبیث کے ۱۲

نوعدیگر اگر کسی عورت کا خاوند زبان دراز ہو تو یہ تعویذ پیر کے روز صبح کے وقت جنگل میں دباوے اور اوپر سے خاک ڈال کر جوتیاں مارے تعویذ یہ ہے

۳۴۴	۳۵	۲	۷
۶	۳	۳۴۷	۳۴۶
۳۴۹	۳۴۴	۸	۱
۴	۵	۳۴۵	۳۴۸

نوعدیگر یہ تعویذ دوشنبہ کو لکھ کر سر پر باندھے آدھا سیسی کا درد جاتا ہے وہ تعویذ یہ ہے

۳۸	۴۶	۲۶	۷۱
۳	۸	۴	۷
۱	۸	۲	۳
۱۱	۷	۲۰	۹

واسطے زیادہ ہونے محبت کے ۱۲

نوعدیگر گرونامہ یعنی اگر کسی کے مکان میں دیو بھوت و شیطان وخبیث ہووے تو اس تعویذ کو لکھ کر اوپر مکان دیوار کے چپکاوے دیا اوپر دروازے کے لگاوے تعویذ یہ ہے۔

الله الرحیم
ھو الرحیم لا اله الا
الله محمد رسول الله

نوعدیگر اگر کوئی شخص چاہے دو شخصوں میں محبت اور دوستی بیحد ہووے تو اس تعویذ کو مشک و زعفران سے لکھے روز پنجشنبہ بوقت طلوع آفتاب کے اور اُس شخص کا نام لکھے اور اس کی ماں کا نام اور نام حب فلاں بن فلاں لکھے بہت مجرب اور آزمودہ ہے نقش یہ ہے

واسطے جدائی کے ۱۲

نوعدیگر اس نقش کو واسطے جدائی کے لکھ کر اوپر روٹی کے رکھ کر کتے کو کھلاوے مگر کالا ہووے نام مسعود الدین لکھے دونوں میں جُدائی پڑے گی بہت مجرب ہے۔

۶۱۸۸ ع	۲۱ع ع	۸۲ ع	۶۹۷ ع
۱۹۱۶ ع	۹۱۱۶ ع	۱۲۲۲ ع	۹۱۱۶ ع
۹۱۱۸ ع	۹۱۱۲ ع	۶۱۱۲ ع	۱۹۱۶ ع

۱۱ ۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱ ع ۹۹ ۷ ۲ ۱۱ ۱۱

نوعدیگر یہ نقش واسطے جدائی کے ہے نقش لکھ کر اور نام دشمن کا اوپر تعویذ کی پیٹھ کے لکھے اور تعویذ کو گاے قصاب کی قبر میں دفن کرے منگل کے روز فی الفور جدائی پڑجاوے بہت مجرب و آزمودہ ہے

۱۳ ۴۹ ۱۱۱ ۸۸۹۹۱۱ ۷۱ ۸۸ ۷ ۵۸۱۵

نوعدیگر یہ نقش واسطے محبت عورت کے بہت مجرب ہے بحق ھذہ ۹ العزیمۃ العجل العجل الساعۃ الساعۃ طرفۃ العین لمع البرق

۱۱ ۴ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۵۱ ۱۱۵ ۱۱ ۱ط ۱۵ ۹ ۴ ۱۵ و ۱۱ ۱۱

ب ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۵ ۱۵ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۵ ۵ ۱۱

و ۵ ۱۱ ۵ ما ۷ ۱۱۱ط ۲ ۱۱ ۱۱ ۲ ۹ ۱۱۱ ۱۱

۹۹۹۹

۱۱۱ و د ه ه و و

دیگر یہ تعویذ چراغ میں جلاوے اور چراغ کا منھ دشمن کے گھر کی طرف کرے فی الفور دشمن خراب و پریشان ہووے نوعدیگر یہ فتیلہ واسطے دفع آسیب کے چراغ میں روشن کرے روئی لپیٹ کر وہ نقش یہ ہے

نوعدیگر یہ نقش واسطے کشایش روزی اور خلایق میں عزیز ہونیکا ہے مگر ترکیب لکھنے نقش کی یہ ہے کہ بروز پنجشنبہ بوقت طلوع آفتاب لکھ کر چاندی کے تعویذ میں ڈالے ولیکن تعویذ لکھنے کو دوزانو بیٹھ کے نقش بھرے اور جس کو یہ تعویذ دینا چاہے اُسکا اور اُس کی ماں کا نام لکھے کہ بہت مجرب اور آزمودہ ہے وہ نقش یہ ہے:—

ابلیس علیہ اللعنۃ	ہامان	۲۶۵	۳۵۸	۲۶۳	آذر علیقا
		۲۶۰	۲۲۲	۲۶۵ع	
	شداد	۲۲۱	۲۲۶	۲۵۹	نمرود علیقا

معانی قلوبھم علیقا فرعون نصر وھامان

نوعدیگر واسطے دفع ڈرنے کے بیچ خواب کے

۱۳۳۱۶۳	۳۳۳۶۶	۵۳۳۳۱۶۹	۱۳۳۱۵۶
۳۳۳۱۶۸	۳۳۳۱۵۶	۳۳۳۱۶۲	۳۳۳۱۶۴
۳۳۳۵۸	۳۳۳۱۷۱	۳۳۳۱۶۴	۳۳۳۱۶۱
۲۳۳۶۵	۳۳۳۱۲۰	۳۳۳۱۵۹	۳۳۳۱۷

واسطے جدائی کے

واسطے محبت کے

واسطے دفع آسیب کے

واسطے کشائش رزق کے

واسطے دفع ڈرجانے کے

اس نقش کو اپنے ساتھ رکھے مجرب ہے

۸ ۳۳۲۱	۱۱ ۳۳۲۷	۱۴ ۳۳۲۶ع	۳۲۱ع
۱۳ ۳۳۳۶	۲ ۳۳۱۵	۷ ۳۳۳۰	۱۳ ۳۳۳۵
۵ ۳۳۱۶	۱۶ ۳۳۳۹	۹ ۳۳۳۳	۶ ۳۳۱۵
۴ ۳۳۳۳	۵ ۳۳۱۸	۱۰ ۳۳۱۷	۱۵ ۳۳۳۳

نوع دیگر شیخ بہاءالدین محمد علی آملی اور دوسرے علماسے بھی منقول ہے کہ جب کسی کو مہم سخت و دشوار پیش آوے تو اول خط کھینچے اور دوسرا خط بیچ میں کھینچے اور اُس کو قبر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خیال کرے خلوت میں ساتھ وضو کے روبقبلہ اور صورت طرف اس قبر شریف کے کرکے ایکہزار دفعہ کہے صلی اللہ علیک یارسول اللہ البتہ وہ مہم دشوار آسان اور مراد دلی حاصل ہوگی بعون اللہ تعالیٰ صورت خط قبر مبارک یہ ہے

محمد رسول اللہ	

مہر حضرت سلیمان

اگر کوئی شخص اس مہر کو گلاب میں ڈال کے صورت اپنی دھووے تو جو کوئی شخص اُسے دیکھے گا دوست اُس کا ہوگا اور اگر اس مُہر کو موم عروسی میں لپیٹے اور جس کے نام سے آگ میں ڈالے وہ شخص بے قرار ہوگا بے بلائے خود آوے گا مگر لازم ہے کہ قمر برج آتشی میں ہووے اس وقت یہ عمل کرے اور اگر کوئی شخص بیچ کسی ایک کار جلدی کے حیران رہا ہو تو اس مُہر مبارک کو اوپر موم عروسی کے رکھ کے جمعہ کے روز دو رکعت نماز پڑھے اور اُس مُہر پر سجدہ کرے اور استدعا اپنے مطلب کا درگاہ رب العزت میں کرے گرہ اُس کے کاربستہ کی بفضل الٰہی کھُل جائےگی اور اگر کسی شخص کو جو کچھ مراد رکھتا ہو تو اُس کے حصول کی یہ ترکیب ہے کہ شب جمعہ کو جامۂ پاک پہنے اور خالی گھر کے اندر بیٹھے اور ہزار بار صلوٰۃ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجے اور دو رکعت نماز پڑھے اور بیچ ہر ایک رکعت کے سورۂ فاتحہ ایک بار اور قل ھو اللہ دس بار پڑھے جبکہ خلاص ہو اُس وقت اس مہر شریف کو اوپر ہتھیلی کے رکھے اور مراد اپنی حق سبحانہ تعالیٰ سے

واسطے حل ہونے مہم دشوار کے ۱۲

مہر حضرت سلیمان ۱۲

چاہے جو چیز طلب کرے گا بیشک خدائے تعالیٰ مراد اُس کی برلاوے گا اور اگر کوئی ایک حاجت رکھتا ہو تو اس مُہر شریف کو اوپر موم عروسی کے رکھے اور مسجد میں جاوے اور دو رکعت نماز پڑھے لیکن ہر رکعت میں الحمد ایک بار اور قل ہو اللہ احد تین بار پڑھے جبکہ خلاص ہووے اُس وقت اس مہر شریف کو ہتھیلی پر رکھ کر کہے الٰہی بحرمت اس مہر شریف کے حاجت میری برلا اور مقصد دلی عطا کر انشاء اللہ تعالیٰ حاجت اُس کی برآوے گی اور مہر حضرت سلیمان علیہ السلام کی واسطے باہر جانے کے نہایت مفید ہے وہ مُہر شریف یہ ہے

۸۲	۶۶	۸	۳		۱۱	۲
۳	۱۱	۱۱	۹۸	۱۳	۳۴	۱۱
۱	ھے ھے	۱۱ سـ	۱۱	۳ ۱۹	۱۱ ھے	۸
۱	۴ ۶ ۲۱	۲	سـ	۱		سـ
۱۲	۱۱ ھے	۹۹	۱ ھے	۱۱		۶
صح						ھے
۶		ھے				ھے

نوع دیگر واسطے دفع جن کے اسناد اس نقش کے یہ ہیں کہ کالے دھتورے کے عرق میں لکھے اور خالص ریندی کے تیل میں جلاوے اور پنجہ خواجہ کا لاکر اُس پر فاتحہ جمن جتی کے نام سے دیوے اور شیرینی لڑکوں کو بانٹے مگر شب پنجشنبہ کو روشن کرنا حکم ہے کہ اُسی وقت دشمن ہلاک ہو جاوے مگر یہ فتیلہ چاند کی پہلی جمعرات کو روشن کرے مجرب ہے وہ فتیلہ یہ ہے۔ جو صفحہ ۴۴۶ میں درج ہے۔ نوع دیگر صفر کے مہینے میں تیرہ روز تک سب بلائیں نازل و صادر ہوتی ہیں اس آیہ کریمہ کو بروز آخری چہارشنبہ اوپر برگ تنبول یعنی پان پر یا انبہ کے پتے پر لکھ کر دھو کر پلاوے سب بلائیں دفع ہوں گی وہ آیہ یہ ہے سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۵ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِيْنَ ۵ سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِيْنَ ۵ سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۵

واسطے دفع جن کے

دعا واسطے دفع بلیات ماہ صفر کے

نوع دیگر جو کوئی اس پانی کو پیے اور اس دعا کو لکھ کر دھو کر پیے برکت سے اس دعا کی موت وباء و موت ہر بلا سے امن میں رہے مجرب ہے وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ سُوْٓءِ الْقَضَآءِ مِنْ ھُجُوْمِ الْوَبَآءِ وَمِنْ دَرْکِ الشَّقَآءِ وَمِنْ زَوَالِ النَّعْمَآءِ وَمِنْ مَوْتِ الْفُجَآءِ وَالشَّرِّ نوع دیگر واسطے محبت کے اس تعویذ کو اوپر پان کے لکھ کر کھلاوے وہ تعویذ یہ ہے

م ش د ا ک ج د
ل س م ح د ح
و

نوعدیگر جو کوئی شخص کسی ایک لڑکی کو چاہے اور اُسے وہ لڑکی نہ دیویں تو اس نقش کو لکھ کر اور
رہ گزر پر دفن کرے اور ساتھ مشک و زعفران کے اوپر کاسہ چینی کے لکھ کر اور حلوے میں داخل
کرکے اُس کو اور اُسکے خویش اور اقارب جو راضی نہیں ہوتے ہیں اُنھیں کھلائے کہ مجرب اور
آزمودہ ہے بجع بجع بجع بجع بجع بجع بجع بجع امال امال امال امال
امال وووووووو امال امال امال امال

امام امام امام امام امام امام امام امام
فلاں بن فلاں نوعدیگر جو کوئی اس دعا کو جمعہ کے روز لکھے اور اوپر بازو
کے باندھے اگر مطلوب اُس کا زنجیر و یا لوہے کے قلعہ میں بند ہو مگر اپنے تئیں
عاشق تک پہونچاویگا وہ نقش یہ ہے سوسوسوخ خ خ ح ح ح ح ح ح ح ح ح
خ ابل ابل با افت اسیل یا وہاب یا عصابہا کل شئ بعدہ علیہ محمد نوعدیگر
اگر کسی کی زبان بند ہو تو اس نقش کو لکھ کر اور پانی سے دھو کر اُسے پلاوے زبان کھُلجائے گی
نقش معظم یہ ہے ععمم حم ااام داعہ اوا اہیا اشرا ہیا م اامام لا اا کے
نوعدیگر واسطے رونے لڑکوں کے یہ تعویذ اوپر جھولے کے باندھے باذن اللہ تعالیٰ
وہ لڑکا نہ روئے گا وہ تعویذ یہ ہے ہ ااا ہ اا اامے اور اس آیہ شریف کو
لکھ کر اوپر اس طفل کے باندھے اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَکُوْنَ وَلَا تَبْکُوْنَ وَ
اَنْتُمْ سٰامِدُوْنَ نوعدیگر یہ اسم مبارک بیچ باب محبت کے لکھا گیا ہے بہت مجرب ہے
مگر اکتالیس مرتبہ پڑھ کر اوپر ایک ایک دانہ کالی مرچ کے دم کرے اور آگ میں ڈالے
اوپر ہر ایک مرچ کے پڑھ کر پھونکے اور کہے کہ موکلان ہذا حروف فلاں بن فلاں کو جلدی
حاضر کرو لا الہ الا اللہ بزرگ جبار لا الہ الا اللہ غفور غفار لا الہ الا اللہ کریم ستار
لا الہ الا اللہ میں چاہتا ہوں فلانے کی دوستی لا الہ الا اللہ مہربان ہوئے فلاں بن فلاں
میرے سے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اسناد شمائل النبی میں نقل ہے بزرگان دین
اور مشائخ کرام و علمائے عظام سے کہ جس روز جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اس دار فنا سے سمت دار البقا کے رحلت فرما ہوئے تھے تب حضرت علی مرتضیٰ و جناب

خاتون جنت رضی اللہ عنہا روتے تھے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں یہ عرض کرتے تھے کہ بے وجود مبارک جناب کے ہم کس طرح رہیں گے آپ کی جُدائی کیونکر سہیں گے تب حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یا علیؑ لکھ تو شمائل میرے کو اور دکھا کر اُسے کہ دیکھنا اُس کا ایسا ہے جیسے کہ صورت میری دیکھی ہو اور دیدار میرا دیکھا ہو اور جو کوئی اُمت سے میری شمائل میری کو لکھ کر اپنے ساتھ رکھے گا اور ہر روز دیکھے گا گویا مجھے دیکھا ہو اور مجھے دل سے عزیز و محترم رکھتا ہو اور اگر کسی لڑائی یا کہ سفر کو جاوے تو ساتھ سلامتی کے پھر آوے اور جملہ بلاؤں و تیر و نیزہ و شمشیر اور وبا اور طاعون سے حفظ الٰہی میں محفوظ و مامون رہے شمائل شریف یہ ہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

(دائیں حاشیہ:) لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

اسمر ابیض اللون گندمی لون یعنی گندم رنگ	ابلج الجبین ہے کشادہ اور پیشانی	ازلی جبین اور کشادہ ابرو	اسود العینین سیاہ چشم
اقنی الانف بلند بینی	مجتمع اللحیۃ گرد و انبوہ داڑھی	مفلج الاسنان کشادہ دندان	دقیق الانامل باریک انگلیاں
لیس بطویل ولا قصیر نہ بلند نہ پستہ	الا الی خط من الصدر الی السرۃ [illegible]	طویل الیدین دراز دونوں ہاتھ	ملیح الوجہ نمکین رو
تام القد راست قد	[illegible] من خلفہ	کما یری من قبلہ [illegible]	اطیب من المسک اور خوشبو مشک کی

(بائیں حاشیہ:) فَاللّٰهُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ

نوع دیگر جو کوئی اس نقش کو روز شنبہ یعنی سنیچر کے روز دیکھے گا جمیع بلاؤں اور آفتوں سے دوسرے شنبہ تک حق سبحانہ وتعالیٰ کی امن و امان میں رہے گا اور بادشاہوں اور حاکموں اور امرا و وزرا و اکابران کے آگے ساتھ ہیبت و عزت کے رہے گا اور جو کوئی اُسے دیکھے گا دوست اُس کا ہوگا اور مرگ مفاجات و طاعون و وبا سے امین رہے گا

وہ نقش یہ ہے

وافوض	امرے	الے	الله	انّ الله	بصیر بالعباد
محمد	وعلے	۵۳	۷۶	۱۲۲	۸
۱۷	۱۷	۷	۱۲	۶	۱۷
۷	۱	ولے	۹۴۴۵	۱۹	۱۷۱
۱۸	۱۰	۹۰	۱۷	ع	۱۷
۱۰	لا	اله	الا الله	محمد رسول	الله

نوع دیگر جو کوئی اس نقش کو بروز یکشنبہ یعنی اتوار کو دیکھے تو دوزخ کی آگ سے رستگاری پائیگا اور تمام گناہوں سے پاک اور نیک کاموں میں رہا کریگا اور درمیان خلق کے بزرگی و عزت و حرمت پیدا کرے گا اور وہ تمام روز بلکہ تمام وہ ہفتہ حفظ و امان حضرت حق سبحانہ وتعالیٰ میں رہیگا اور جملہ دشمن اُس کے مقہور و عاجز ہونگے اور کل آفات و بلاؤں سے امین اور نظر خلائق میں عزیز محترم ہوگا۔

انا فتحنا	لك فتحا	مبینا	یا سبوح	یا قدوس
۱	۱۱۶۱	۱۷	۱۹۱	۲۵۸
۹۷	۷	۲	۵۹۵	عہ
ع	ع ۱۷	۱۹۲	۵عہ	۵۵ وع
۱۹۲	۵۹۶	لح	ع ۱	۱۸
لا اله	الا الله	محمد	رسول الله	الله

نوع دیگر جو کوئی اس نقش سوم کو بروز دوشنبہ یعنے پیر کے روز دیکھے گا اس روز میں بلائے گوناگوں اور آفات سماوی و ارضی و آفات بادشاہ و حکام و امیروں و بزرگوں و سلاطینوں سے بچا رہے گا اور سب لوگ اُس کو دوست رکھیں گے اور جو حاجت حق سبحانہ وتعالیٰ سے چاہیگا بر آویگی۔

[illegible] نقش بروز دوشنبہ [illegible] ۱۲

نصر	من الله	وفتح قریب	وبشر المومنین	فالله خیر حافظا	وهو ارحم الراحمین
	۱	۱۸۱	۸	۷	۱۵
	۵	ع	۷	۱۷۳	۵عہ
	۶	ع۱	۲۷۲	۱۷۳	۸۶
	۶۲	۱۸	ع ۳	ع ۱۸۷	ع ۱۷
لا	اله	الا الله	محمد	رسول	الله

نقش بروز سہ شنبہ دیکھے

نوع دیگر جو کوئی اس نقش چہارم کو بروز سہ شنبہ یعنے منگل کے روز دیکھے گا روز مذکور کی تمام بلاؤں اور آفات سے بحفظ وحمایت حق سبحانہ وتعالیٰ کے رہے گا اور گناہ صغیرہ وکبیرہ اگر روز مذکورہ میں کیے ہوں تو اُسے بھی حق سبحانہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اور برکت سے اس نقش کے عفو فرماویگا اور جس مراد کی کہ درخواست کرے گا وہ اجابت ہوگی نقش مبارک یہ ہے:-

نقش بروز چہارشنبہ دیکھے

چہارشنبہ اس نقش پنجم کو بروز چہارشنبہ یعنے بدھ کے روز جو دیکھے گا تمام اُس روز میں جمیع آفات و بلیات سے بحفظ وامان حق سبحانہ وتعالیٰ کے رہے گا اور خوش وخرم وفرحان رہیگا اور نظر سلاطین وحکام واکابروں میں معزز ومحترم وجلیل الشان معلوم ہوگا وہ نقش یہ ہے:-

یا نور	یامنور	النور	یاخالق	النور	المنور
۹۱	۱۸	۸۷۱	۷۶	۹	ع و
۵۶۲	ے	۲۹	۷	۲	۵
۲۲	۱۴	۱۹	۹	۷	۵
۸۹	۵۹۶	۱ع	۹۶	۹۶	۱۱۴۴
لااله	الا	الله	محمد	رسول	الله

نقش بروز پنجشنبہ دیکھے ۱۲

پنجشنبہ جو کوئی اس نقش ششم کو بروز پنجشنبہ یعنے جمعرات کو دیکھے گا تو وہ تمام روز نظر خلائق میں عزیز ومحترم وجلیل الشان ہوگا اور دولت پاوے اور جمیع بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ بحفظ وامان حق سبحانہ وتعالیٰ کے رہے گا وہ نقش مبارک یہ ہے....

یااللہ	یافتاح	یا اللہ	یاقدوس	یارزاق	یاسُبّوح
۱	۱۸۱	۸۱۸۸	۱۱۸	۹۸	یابدوح
	۱۸.	۱۷	۳	۳	یاخالق
ع	ع	۲۱	۲۵۲	۳	یاقادر
۱۴	عہ	ع	عہ	۲۲۵	یاقاهر
لا	الہ	الااللہ	محمد	رسول	اللہ

نقش بروز جمعہ دیکھے ۱۲

جمعہ اس نقش ہفتم کو جو کوئی جمعہ کے روز دیکھے گا تو اُسی روز میں دشمن بھی دوست ہوگا

یابدوح	یافتاح	یاقدوس	یافتاح	یاسبوح
۱	۲۲	۱۵۵	۷	۲۲
۲۱	۷	۱۳	۱۳	۲۲
۶	۸	۱۳	۳	۳
۲عہ	۹۲۵	ع۹	ع۹	۱۹۹
سہ	لاالہ	الااللہ	محمد	رسول اللہ

اور دشمن پر مظفر و منصور رہے گا اور جو گناہ صغیرہ و کبیرہ کہ اس ہفتہ میں کیا ہوگا حق سبحانہ تعالیٰ نظر کرنے سے اوپر اس نقش شریف کے عفو فرمائے گا وہ نقش معظم یہ ہے:

نوع دیگر جو کوئی اس نقش معظم کو ہر روز دیکھے اگر ہر روز نہ دیکھ سکے تو ہفتہ میں ایکبار یا کہ مہینے میں ایکبار یا تمام برس میں ایکبار یا کہ عمر بھر میں ایکبار دیکھے حق سبحانہ وتعالیٰ گناہان صغیرہ و کبیرہ اس کے برکت سے اس نقش کے عفو فرمائے گا دیکھنا اس نقش مکرم کا اس طرح پر ہے کہ

علیقا	ملیقا	انت تعلم	ما فی قلوبھم	ملیقا
۱	اع	۲	ع	۱۸
ع	۵عـ۵	۵۵۷۵	۱۲	۱۳
۷۲	ع	۱۴	ع ۵	۱۴
۵۲۵	۵۲۶۵	۱۴۵	محمہ وا	ای
لاالہ	الااللہ	محمد	رسول	اللہ

گویا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار مبارک دیکھا ہوا اور برکت سے اس نقش کی بیماری نہیں دیکھے گا اور بعد موت قبر اس مومن کی نور سے معمور ہوگی نقش مکرم یہ ہے:

اسناد مکسر اعداد تیس جزو کلام مجید اس مکسر اعداد تیس جزو کلام مجید کو مربع دہ دردہ ساتھ اعتقاد تمام کے لکھے اور ہمیشہ اپنے ساتھ رکھے شفاعت حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس کو نصیب ہوگی اور گناہ صغیرہ اور کبیرہ اسکے عفو

۷۱۱۸	۱۱ ص	اع ۱۱ ص۱	۱۲۲۱	۱۸۱۱۲
۱۶۲۱ ای	ع ۵۵ ۱۱	۱۲ ۲۲	۱۸ ع	۲۱۲۱
۲ ۷ ۱۱	۹ ۱۱	۱۱۴۲۱	ع ۶۲	ع ۱۹
۹۱۹	و ۱۱ ۹۵	ی ۱۱	ص ۱۸	۱۱۱۹۰
۲۲۲۵	۱۱۱ ۱۱۱	۱۲ وا	وس ۱۱	الا
۱۱ ۴۱	۱۱ ۱۱	۱۱۱ ۹۹	۱۱ ع ۱۱	ا لا

ہوں گے اور اگر لڑائی میں جاوے تو تیغ و تبر و نیزہ اور تیر اس پر کارگر نہ ہوں گے اور بلا اور آفتہائے ناگہانی اور مرگ مفاجات و زلزلہ و برق اور رعد اور مست ہاتھی اور شیر ببر اور باؤلا کتا اور ڈوبنے سے دریاؤں اور تالابوں میں اور ہوائے مخالف ہولناک اور تپ لرزہ اور سر کے درد وغیرہ کل بلاؤں و حوادثات گوناگوں اور رنگا رنگ زمینی اور آسمانی سے بحفظ حافظ حقیقی کے رہے اور نظر بادشاہان و حکام و امرا اور خلائق میں معزز و ممتاز و شیریں رہیگا

دیکھنا اس نقش کا ہفتہ و ماہ و سال و عمر میں ایکبار فائدہ ۱۲

اسناد مکسر اعداد تیس جزو کلام مجید کے ۱۲

اور رزق میں کشادگی ہوگی مگر بروقت دیکھنے کے باوضو رہے اور پاک اور پاکیزہ ساتھ اپنے رکھے تاکہ اپنے مقصود کو پہونچے انشاء اللہ تعالیٰ خواص اس مکسر شریف کے بہت ہیں مختصر کرکے بطریق اجمال و ایجاز تحریر کیا ہے مکسر شریف یہ ہے۔

نقش مکسر شریف یہ ہے

۲۴۱۲۵۱۵۲	۲۶۱۸۵۸[illegible]	۲۴۱۲۵۱۸	[illegible]	۲۴۱۲۶۵۱۵ع	۲۴۱۲۱۶۵	۲۴۱۲۵۱۲	۲۴۱۲۵۱۹۲	۲۴۱۲۵۱۱	۲۶۱۸۱۵۱۵
۲۴۱۲۵۱۸	۲۴۱۲۳۳	۲۴۱۲۵ع۶	۲۴۱۲۹۶	۲۴۱۲۵۲۱	۲۴۱۲۵۶	۲۴۱۲۵۲۹	۲۵۲۵۵۳۴۶	۲۴۱۲۵۶۸	۲۴۱۲۵۱۵
۲۴۱۲۵۱۵۵	۲۴۱۲۵ع ع	۲۰۱۱	۲۴۱۲۵۹۱	۲۴۴۲ع	۲۴۱۲۵ع۸	۱۲۰۵۶	۲۴۱۲۵۳۹	۲۴۱۲ع۵	۲۶۱۸۵۸۱
۲۴۱۲۵۱۱۰	۲۴۲۲ع۵	۲۴۱۲۵ع۳	۲۴۱۲۵۹۴	۲۴۱۲۵۹۳	۲۴۱۲۱۸	۲۴۱۲۵۶۱	۲۴۱۲۵ع	۲۴۱۲ع	۲۴۱۲۵۹۹
۲۰۲۹۸	۲۴۱۲۵۶	۲۴۱۲۵۹۴	۲۴۱۲۵۱۳	۲۴۱۲۵۱۲	۲۴۱۲۵۶۸	۲۴۱۲۵۱۱	۲۴۱۲۵۹۶	۲۴۱۲۵۱ع	۲۶۱۸۵۷۸
۲۴۱۲۵۹۶	۲۴۱۲۵۶۸	۲۴۱۲۵۳۱	۲۴۱۲۵۹۹	۲۴۱۵۶۳	۲۴۱۲۴۴	۲۴۱۲۵۳۲	۲۴۱۲۵۲۲	۲۴۱۲۵۹۱	۲۴۱۲۵۳۴۲
۲۴۱۲۵۳۴	۲۴۱۲۵۳۴	۲۴۱۲۵۱۲	۲۴۱۲۵۱۱۸	۲۴۱۲۵۱۵۶	۲۴۱۲۹۲	۲۴۱۲۵ع۶	۲۵۱۶۵۳۵	۲۴۱۲۵۴	۲۶۱۸۱۵
۲۴۱۲۵۲۶	۲۴۱۲۵۸۱	۲۴۱۲۵ع۶	۲۴۱۲۵ع۶	۲۴۱۲۵ع۶	۲۴۱۲۴۴	۲۴۱۵۲۵۴۶	۲۴۱۲۵ع۳	۲۴۱۲۵ع۸	۲۴۱۲۳۳
۲۴۱۲۵۲۸	۲۴۱۲۵ع۴	۲۴۱۲۵۶۵	۲۴۱۲۵۸۲	۲۴۱۲۵۱۵۶	۲۴۱۲۵۱۳۸	۲۴۱۲۵۲۸	۲۴۱۲۵۹۵	۲۴۱۲۵۲۸	۲۶۶۹۱۶۵۸
۲۴۱۲۵۲۵	۲۴۱۲۵۶۶	۲۴۱۲۵۱۵۲	۲۴۱۲۵۹	۲۴۱۲۵۲۵۹	۲۴۱۲۵۱۸	۲۴۱۲۵۱۸	۲۴۱۲۱۱۵	۲۴۱۲۱۱۵	۲۴۲۵۱

نوع دیگر یہ شکل مبارک موسوم ہے بہ کفین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اس کے خواص بیحد و بسیار و فوائد بے عدد بیشمار ہیں اور اُس کے نظر کرنے میں نہایت فوائد و ثواب مسطور ہیں یہاں دو کلمے پر اختصار کیا بمصداق قلّ و دلّ پر کار کیا

شکل کتفین شریفین یہ ہے

سعمطع سعمطع سعمطع سلطع

عملطع سعہطع عملطع سعہطع

طلسعونو

صلعلح

صلح

ددددددددددددددددددد

ددددددددددددددددددد

بحق محمد واٰلہ اجمعین

الطّیّبین الطّاہرین

صملح

سلطح سعسلح سعمہلح عملطح عمعہطلع اصیح صعمطع

نادعلیا مظہرالعجائب تجدہ عونا لک فی النوائب کل ہم وغم سینجلی بعظمتک یا اللہ یا اللہ بنبوتک یا محمدؐ یا محمدؐ بولایتک یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ

نوع دیگر منقول ہے کہ جو کوئی کسر عدد دعاے سیفی کو لکھے اور ساتھ اپنے رکھے اور ہر روز دیکھا کرے تو اوپر اُس کے حربہ اسلحہ کارگر نہ ہووے اور ہمیشہ لڑائی میں اوپر دلیروں کے مظفر و منصور رہے گا اور آثار عظمت و انوار حشمت اُس کے اوپر صفحات ایام خجستہ فرجام کے ظاہر و نمایان رہے اور اعلیٰ درجۂ بزرگی دولت و اقصٰے مرتبہ شریف و عزت کے سربلند

شکل مبارک سرکار انگوٹھی نقش و شمن ۱۲

عدد کسر دعاء سیفی ۱۲

واسطے دفع خوف کے ۱۲

وارجمند رہے گا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم

نوعدیگر واسطے دفع خوف اعدا یعنے دشمنوں اور زبان بدگویوں اور حسد حاسدوں سے امین رہے اور نظر خلائق میں عزیز ہووے لکھ کر اپنے ساتھ رکھے اور ہر صبح وشام اُسے

۱۹۱۲۸۳	۱۹۱۲۸۶	۱۹۱۴۸۹	۱۹۱۴۷۶
۱۹۱۴۸۸	۱۹۱۲۷۷	۱۹۱۴۸۲	۱۹۱۴۸۷
۱۹۱۴۷۸	۱۹۱۴۹۱	۱۹۱۴۸۴	۱۹۱۴۸۱
۱۹۱۴۸۵	۱۹۱۴۸۰	۱۹۱۴۷۹	۱۹۱۴۹۰

دیکھا کرے تو نہایت عجائب وغرائب مشاہدہ کرے گا اور خواص اس اسمار شریف کے بہت ہیں اور فائدہ اُس کے بے حساب لکھے ہیں وہ نقش شریف یہ ہے۔

طحح طحح طحح طحح طحح طحح طحح طحح طحح

یاحی یاقیوم یا ذاالجلال والاکرام

ملحح صلحما علحح کلحح ہ لا

مہر اسکندر

۱۱۹ ۳ ″ ۷ عہ ۱۹ ۹ ۳ ۵ و و عہ عہ ک ۶ عہ د و

لا رسا + رسر۳

نوعدیگر مشائخ کرام رحمۃ اللہ علیہم سے منقول ہے کہ جو کوئی ہر صبح اس نقش مبارک کو دکھیا کرے تو محبوب القلوب خلائق ہوگا اور مرادات اُس کی ساتھ سہولیت کے حاصل ومیسر ہوں گی اور جو کوئی ساتھ اُس کے عداوت کریگا تو مخذول ومقہور ہو جاوے گا۔ وہ نقش یہ ہے:۔

مہر اسکندر

نقش واسطے محبوب القلوب خلائق کے

۱۲۰۹۱	۱۲۰۹۴	۱۲۰۹۷	۱۲۰۸۴
۱۲۰۹۶	۱۲۰۸۵	۱۲۰۹۰	۱۲۰۹۵
۱۲۰۸۶	۱۲۰۹۹	۱۲۰۹۲	۱۲۰۸۹
۱۲۰۹۳	۱۲۰۸۸	۱۲۰۸۷	۱۲۰۹۸

نوعدیگر واسطے پہچاننے چور کے لازم ہے کہ ایک ٹکی جو کے آٹے کی ساتھ احتیاط تمام اور پاک پاکیزگی کے نئے توے پر پکاوے اور اُس پر یہ آیہ مبارک مسطورہ ذیل

لکھے اور پڑھ کر دم کرے اور اُس کے ٹکڑے کرکے جن اشخاص پر اپنا گمان ہے انھیں جمع کرے اُس روٹی سے کچھ ٹکڑا ہر ایک کو جدا جدا کھلاوے تحقیق کہ جو شخص چور ہوگا وہ نقش اُسکے کھانے سے قدرت نہیں رکھے گا جاننا چاہیئے کہ وہی شخص چور ہے وہ آیہ مبارکہ یہ ہے وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۵ یَتَجَرَّعُهٗ وَلَا یَكَادُ یُسِیْغُهٗ وَیَاْتِیْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَیِّتٍ وَّمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِیْظٌ اَللّٰهُ الَّذِیْ یُخْرِجُ الْخَبْءَ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ نوعدیگر فائدہ عزیمت ابریق واسطے پہچاننے چور کے وہ یہ ہے کہ جو اشخاص کہ جن پر گمان ہے جمع کرے وہ خواہ دو ہوں یا زیادہ دو کو مقابل بٹھا کے ابریق یعنے آفتابہ بدھنا بھی جسے کہتے ہیں اُنکے بیچ میں دھرے اور انگشتان سبابہ کے اٹھائے رکھے اور اُس ابریق کے چوگرد یہ چہار اسماء ملائکہ عظام لکھے یعنے جبرئیلؑ و میکائیلؑ و اسرافیلؑ و عزرائیلؑ لکھے اور اُس کو لوبان کی خوشبو سے معطر کرے اور اُس پر ایک شخص کا جس پر گمان ہے نام لکھے اور اُس ابریق پر سورہ مبارکہ یٰس تا وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُكْرَمِیْنَ تک پڑھ کر دم کرے اگر وہ شخص چور ہوگا تو ابریق مذکور خود بخود دورہ کھائے گا اور اگر دورہ نہ کھائے گا تو جاننا چاہیئے کہ وہ شخص چور نہیں اسکا نام ابریق سے نکال کے دوسرے کا نام لکھے اسی طرح ایک کے پیچھے ایک کا نام لکھا کرے سب کے نام جس کے نام پر وہ ابریق چکر کھائے گا اُس شخص کو چور جانے صحیح اور بلاشک مجرب ہے۔ نوعدیگر واسطے ظاہر ہونے چور کے آیہ شریف سورۃ الحدید کو کہ جو ذیل میں تحریر ہوگا بیچ کٹورے کے لکھے کہ وہ کٹورا چور کے نام سے خود بخود آوے گا باذن اللہ تعالے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۵ اللھم انت المعطی وانا السائل فمن یدع السائل لا المعطی یارب بحق لوفائیل وھذا الخاتم اس تعویذ کو کٹورے میں لکھے وہ تعویذ یہ ہے انشاء اللہ تعالےٰ چور پکڑا جاوے گا کٹورا چور کی طرف چلا آوے گا۔

نوعدیگر یہ تعویذ واسطے حصول عزت کے ہے چاہیئے کہ اُسے اوپر چاندی کی انگوٹھی کے پہلی ساعت بروز پنجشنبہ نقش

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

عمل برائے معلوم کرنا چور کا ۱۲

عمل برائے معلوم کرنا چور کا ۱۲

عمل برائے معلوم کرنا چور کا بذریعہ ابریق ۱۲

عمل برائے معلوم کرنا چور کا بذریعہ کٹورا ۱۲

عمل حصول عزت ۱۲

کرے نیچ ثلاثی کے انشاء اللہ خلق کی نظر میں عزیز ہوگا وہ نقش ثلاثی یہ ہے ::

۶۸	۶۱	۶۶
۶۴	۶۵	۶۷
۶۴	۶۹	۶۲

نوع دیگر جس کسی کو عادت ہو کہ بچھونے میں موتا کرتا ہو تو لکھ کر لٹکا دے ایک بچھونے پر اور ایک اپنے ہمراہ رکھے مجرب ہے ھعھوام ۱۸ اھی ۷۷ ۵۵ ۷۷ ۷ ھیا ھیا ھیا ھیا ھیا ھیا ھیا او او او

نوع دیگر جو کوئی شخص اس آیۂ مبارکہ کو کہ مع آیات مسطورۂ ذیل لکھ کر ہمیشہ ساتھ اپنے رکھا کریگا ساتھ لطافت و پاکیزگی کے تو کوئی شخص قدرت اُس کی بدگوئی و ذکر قبائح کی نہیں رکھے گا مُنھ دشمن کا بند ہوگا وہ آیۂ کریمہ یہ ہیں ھٰذَا یَوْمُ لَا یَنْطِقُوْنَ وَلَا یُؤْذَنُ لَھُمْ فَیَعْتَذِرُوْنَ ۵ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَیْھِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَھُمْ لَا یَنْطِقُوْنَ ۵ حمعسق حمیت کھیعص کفیت عقدت عنك یا حامل هذه الآیات السبعة الخلق والبشر من کل اثنی بالف لاحول ولا قوة الا بالله العلی العظیم وصلی الله علی سیدنا محمد واٰله وصحبه وسلم مجرب ہے نوع دیگر واسطے پکڑنے چور کے اور پیدا کرنے مال کے اس کو اوپر جام بلوری شیشہ کے لکھے اور پھر اُسے دھووے اور جن لوگوں پر گمان ہے اُنھیں جمع کرکے ہر ایک کو پلاوے پس تحقیق کہ جو شخص چور ہوگا اُسے قوت حرکت کی نہ ہوگی جب تک کہ اُس پر چوری وارد و ثابت نہ ہوگی وہ تعویذ یہ ہے س ''۵''

نوع دیگر اگر چاہے جاننا کہ یہ عورت حاملہ ہے یا نہیں تو چاہیے کہ اُس عورت کی ہتھیلی میں یہ تعویذ لکھے اور اُس عورت کو پیشاب کرنے کو کسی ظرف میں کہے اور پیشاب میں وہ عورت دیکھے اگر یہ نقش پیشاب میں اُسی وقت دکھلائی دے تو جانے کہ حاملہ ہے اور اگر اس نقش کو

واسطے چھوٹنے موتنے کے بچھونے میں ۱۲ واسطے حصول عزت کے ۱۲

واسطے پکڑنے چور کے اور پیدا کرنے مال کے ۱۲

واسطے دریافت حمل کے ۱۲

پیشاب اخذ نہ کرے اور نہ کھلاوے تو بیشک جانے یہ عورت حاملہ نہیں ہے وہ نقش یہ ہے:

علعطا رس

نوعدیگر واسطے ظاہر ہونے چوری کے اسوجہ سے کہ کٹورہ اپنے ارادے
کے موافق چلے اور پہچانا جاوے چور پس لکھے سورۂ مبارکہ آلیس الی تبصرون
تک بروز شنبہ یعنی سینچر کے دن لیوے رطل جو اور طرح دے بیچ کٹورے
کے اتوار کے دن تک اور اتوار کے دن صاف اور پاکیزہ کرے مکان کو واسطے اجلاس کے
اور بیٹھے اُس مکان پاک وطاہر میں واسطے عمل کے مگر مکان چاہیئے لطیف ہو اور اُس طرح کیے
ہوے کٹورے کو طلب کرے اور بلواوے ایک ایک شخص کو اُس مکان خالی میں بیچ خلوت کے
اور پکڑاوے وہ کٹورا اُس شخص کے ہاتھ سے اور اپنے ہاتھ سے خالی کرے جو کو
بیچ اپنے دامن کے اور پھر ڈالے اُس کٹورے میں ایک ایک جو اور پڑھا کرے اوپر کل جو
کے یہ اسم شریف ال ا بسم ۳ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا
لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۵ صحیح ومجرب ہے نوعدیگر یہ نقش واسطے قوت جماع کے نہایت مفید ہے
اس نقش کو لکھ کرکے اور بطور تعویذ تہ کے مشمع یعنی موم جامہ میں لپیٹے اور بروقت جماع کے
نیچے زبان کے رکھے اور عورت سے صحبت کرے کہ نہایت قوت بخشتا ہے وہ طلسم یہ ہے

۹ ۱۱ ۱ ۹ ۹
ب ـــــــــــــــــــ لم
۵ ۵ ۵
بـــــــــــــــــــ

نوعدیگر واسطے حصول عزت وسرخروئی کے اس
تعویذ کو لکھ کے اپنے ساتھ رکھے ذلت اُس کی طرف
رخ کرنے کی توفیق نہیں پاوے گی انشاء اللہ تعالیٰ بلکہ مدام خوش وخرم ساتھ عزت تمکنت کے
رہے گا اور برکت سے اسکے دشمن اُسکے ذلیل ہوں گے بلکہ اُس کو دیکھ کے مثل رصاص یعنے
سیسے کے پگھل جائیں گے اور جمیع خلائق اُسے اس طرح دوست رکھے گی جس طرح ماں باپ اپنی
اولاد کو چاہتے ہیں صحیح ومجرب ہے وہ نقش یہ ہے:

عزمت علیکم یا معشر الجن والانس

بسم ۲ ۱	اللہ ۶ ۶	الرحمن ۳ ۳	الرحیم ۹ ۸ ۲
الرحمن ۳ ۳	الرحیم ۹ ۸ ۲	بسم ۳ ۱	اللہ ۶ ۶
الرحیم ۹ ۲	الرحمن ۳ ۳	اللہ ۶ ۶	بسم ۲ ۱۰
اللہ ۶ ۶	بسم ۲ ۱	الرحیم ۹ ۸ ۳	الرحمن ۳ ۳

والشیاطین والارواح ان تجعلوا حامل کتابی
ھذا فی عنٰی عن کل عین عمیا

نوعدیگر رجوع کرنا مطلوب کا بیچ خالی گھر کے
ساتھ جلدی کے وہ مال چور دیوے گا اور پڑھا کر
اُسپر اور کہا کرا العجل العجل اکواکو اور اس قل ہو اللہ
مقلوب کو دحا اوفك هل نکی ملودلوی ملودلی

مل دمصلا هللا دحا هللا وهلق خالی گھر میں واسطے پہچاننے اور پکڑنے چور کے لکھ اُس کو
بیچ اول نہار یعنے بروقت طلوع آفتاب کے اور بخور بجاوے سے اُسے خوشبو دیوے اور
رکھے بیچ گھر خالی کے سیاہی اور اوپر سیاہی کے خوشبو لگاوے اور اگر عطر حاصل نہ ہو تو کچھ تھوڑا
سا تیل ملے اور ایک لڑکا سات برس کی عمر کا طلب کرے اور اس لڑکے کو پانی سے غسل دے کر
پاک وطاہر بناوے اور لکھے تعویذ کو مگر لکھنے والا چاہیئے ساتھ وضو صلوٰۃ کے ہو اور دیوے
اُس لڑکے کو سفید جامہ پاک وطاہر ولطیف اور ہو لڑکا بھی تمام خلقت کسی طرح کا عیب اُسکے
بدن میں مخلوق نہ ہو اُس لڑکے کو کہے تا کہ نظر کرے اُس خالی گھر میں اوپر سیاہی کے اُس وقت
اُس سے باتیں کریں گے وہ لوگ جو کہ اس سیاہی میں ظاہر ہوں گے اور خبردار کرینگے اُسے
چور اور مال سے آزمودہ ومجرب ہے نوع دیگر واسطے دریافت مطلب دلی اس اسم شریف کو اوپر
ناخن کے لکھے اور اوپر فرش پاک وطاہر کے سووے جس چیز کو چاہتا ہے خواب میں دیکھے گا
سوتے وقت اس آیۃ کو پڑھا کرے وہ آیۃ یہ ہے اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اس نقش کو
ناخن پر لکھے ۔ سسلسسسلع نوع دیگر واسطے محبت کے یہ تعویذ ہے جس عورت کو
چاہے وہ تیری دوست ہوگی اگرچہ بادشاہ کے گھر میں ہو فی الفور اُسی گھر میں آویگی بلاشک
وشبہہ لکھے ان اسماء کو بیچ مغرب وعشاء کے اپنا نام اور اپنی والدہ کا نام ساتھ نام مطلوب کے
اور نام والدۂ مطلوب کے گھر میں دفن کرے فی الفور ساتھ نہایت جلدی کے آوے گی ۔

واسطے دریافت مطلب دلی کے ۱۲

واسطے محبت کے ۱۲

۱۹ ۹ ۱۱ ۱۱ ۱۱۱ سمها دیامرید اجعلها سا الاخذ حتی تاتی فلانة بنت فلانة الی
فلانة بنت فلانة ونفخ فی الصور فصعق من فی السموات والارض الا ما شاء الله
ثم نفخ فيه اخرى فاذا هم قيام ينظرون عجل الله لو اجا الله الطور انهم لسابقون
نوع دیگر واسطے دفع جن وشیطان کے اس تعویذ کو اوپر تین ٹکڑے سفید کپڑے طاہر کے
لکھے اور ڈالے ہر ایک کو آگ میں اور دیویں دھواں اُس کا جن گرفتہ کی ناک میں
اور منہ میں نکل جاوے گا جن اُس کے بدن سے باذن اللہ تعالیٰ وہ نقش مکرم
یہ ہے ... سسهطللسم سللح نوع دیگر یہ تعویذ بھی واسطے دفع جن کے ہے
اگر ارادہ رکھتا ہو کہ انسان کے بدن میں سے جن نکل جاوے تو اذان دے اُسکے سیدھے کان میں

واسطے دفع جن کے ۱۲

ایضاً

سات دفعہ اور پڑھے سورہ فاتحہ و سورہاے معوذتین اور آیۃ الکرسی اور سورہ والطارق
اور آخر سورۃ الحشر و سورہ والصافات پھر وہ جن ایسا جل جاویگا جیسا کہ آگ میں جلتا ہے
نوعدیگر یہ تعویذ واسطے محبت کے ہے قولہ تعالیٰ وھوالذی انشاکم من نفس واحدۃ الخ
یفقھون تک اس آیۃ کو لکھے اور اُس کے ساتھ اپنے مطلب اور اپنے مطلوب کی والدہ کا
نام اور اپنا اور اپنی ماں کا نام لکھے اور اپنے پاس رکھے فراق میں تیرے اس قدر بیتاب
ہوگی کہ ایک لمحہ بے تیرے چین سے نہ رہے گی جبتک یہ تعویذ تیرے پاس رہے گا نوعدیگر
واسطے حاملہ ہونے عورت کے اس تعویذ کو لکھ کے اس عورت کو واسطے پاس رکھنے کے
دیوے بطریق تعویذ کے باذن اللہ تعالیٰ حاملہ ہوگی وہ تعویذ یہ ہے۔

ومریم ابنۃ عمران التی احصنت فرجھا فنفخنا فیہ من روحنا

مسسسی ــــــــــــــــ لاد
وجعلنا ھا وابنھا ــــــــ ہ من ملک ما
ایۃ للعالمین انما م ــــــــ ہ سورا دام
امرہ اذا اراد م ــــــــ ہ من العین
شیئا ان یقول م ــــــــ ہ ان یصور
لہ کن فیکون م ــــــــ ہ من
سبحان م ــــــــ ہ ولجر فلان
م ــــــــ ہ بن فلانۃ
م ــــــــ ہ
م ــــــــ ہ

وما اعظمہ وجعلنا من الماء کل شیٔ حی حی بحق اھیا اھیا اھیا اھیا اھیا
اھیا اھیا اھیا اشراھیا براھیا

نوعدیگر اس تعویذ کو اپنے ناخن کے اوپر لکھے اور جس سے چاہے اُس سے مصافحہ کرے وہ شخص اُس کی بہت خاطرداری اور عزت کریگا اور جس سے جو کچھ چاہیگا وہ شخص ساتھ خوشی کے اُس کا مطلب پورا کرے گا وہ تعویذ یہ ہے رفط رسولا مسعلا
نوعدیگر یہ تعویذ واسطے محبت کے ہے اور صحیح اور مجرب ہے اور کارگر تیر اور شمشیر سے زیادہ تر برندہ چاہیئے کہ اس تعویذ کو لکھکر اوپر اپنے سیدھے بازو کے باندھے نام اپنا اور نام اپنی الڈکا اور نام مطلوب اور نام مطلوب کی ماں کا اُس میں لکھنا چاہیئے وہ تعویذ یہ ہے:۔

هطلـ ۱۱۸ هطنعهنه کعمهه بظلا ٥ علفلل عململح

نوعدیگر واسطے دفع تپ کے ان حرفوں کو اوپر کاغذ بانس کے تین قطعہ لکھے ایک ٹکڑے کو نزدیک اُس کے سر کے جلاوے اور رکابی میں لکھ کے تپ دار کو پلا دے جو پلیتہ کہ نزدیک سر کے جلاویگا اور سب کا بخور ناک میں پھراوے اور دوسرا قطعہ نزدیک کمر کے جلاوے اور تیسرا قطعہ پاؤں کے نزدیک جلادے تین روز کی مدت میں ہر ایک قسم کی تپ دفع ہوگی وہ اسما یہ ہیں جمهرین جمهار جمهر نوعدیگر واسطے دفع نارو کے اگر چاہے کہ دفع ہووے نارو تو کا پچلی یسیر کی لاوے اور اوپر اُس کے اکتالیس۴۱ مرتبہ یہ عزیمت مسطورہ ذیل پڑھے اور گول گول گولی بنادے اور مریض کو کھانے کو دیوے اور حکم کرے کہ گھی اور تیل اور ہر قسم کا روغن اور گوشت اور دودھ اور مٹھائی نہ کھاوے سوائے گیہوں کی روٹی کے انشاء اللہ آرام ہوگا وہ آیت یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم
الآم کهیعص حمعسق ن والقلم وما یسطرون والحمد للہ رب العلمین
نوعدیگر نقش سورہ جن واسطے جلانے آسیب کے ہے یہ ہے: نوعدیگر نقش سورہ مزمل کا ہے واسطے آسیب زدہ کے مجرب ہے:۔

۷۱ ع ۱۶	۸۸ ع ۱۶	۸۵ ع ۱۶	۸۵ ع ۱۶
۸۶ ع ۱۶	۸۱ ع ۱۶	۷۶ ع ۱۶	۸۷ ع ۱۶
۸۸ ع ۱۶	۸۳ ع ۱۶	۹ ع ۱۶	۸۷ ع ۱۶
۷۹ ع ۱۶	۷۸ ع ۱۶	۷۹ ع ۱۶	۸۴ ع ۱۶

۳۱۷۸۰۱	۳۱۷۸۰۱۴	۳۱۷۸۰۱۱	۳۱۷۸۸
۳۱۸۰۱۲	۳۱۷۸۰۷	۳۱۷۸۰۲	۱۷۸۸۱۳
۳۱۷۸۰۶	۳۱۷۸۰۹	۲۱۷۸۰۱۶	۳۱۷۸۰۳
۳۱۷۰۱۵	۳۱۷۸۰۴	۳۱۷۸۰۵	۳۱۷۰۷۱۰

واسطے برآمد مطلب کے اپنے ناخن پر لکھے ۱۲ واسطے محبت کے ۱۲
واسطے دفع تپ کے ۱۲
نقش سورہ جن واسطے جلانے آسیب کے ۱۲
نقش سورہ مزمل واسطے دفع آسیب کے ۱۲

نوع دیگر جو کوئی اس نقش کو پانچوں وقت کی نماز میں دیکھے گویا کہ فجر میں ساتھ آدمؑ کے پچاس حج و پیشین میں ساتھ یونسؑ کے سو حج اور عصر میں ساتھ ابراہیمؑ کے چار سو اور مغرب میں ساتھ موسیٰؑ کے پانچ سو اور عشا میں ساتھ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہزار حج کیے ہوں

نوع دیگر یہ نقش ہفتہ میں یا روز مرہ یا سال میں یا مہینے میں یا تمام عمر میں ایک بار دیکھے جملہ گناہان اسکے عفو ہوں :- نزاول ھو اللہ ٢٠٠٠

ص طاع دراط

لا	الہ الا اللہ محمد رسول	اللہ
[illegible]	مہ — روح	یا منان
٩٩٩	یا سبحان یا سلطان یا ناصر یا غفور یا غفور	٩٩٩

نوع دیگر جو کوئی اس نقش کو ہمیشہ دیکھے آگ دوزخ کی اس پر حرام ہووے وہ یہ ہے :-

نوع دیگر جس لڑکے کو یا بڈھے کو قے آتی ہو برابر یہ تعویذ جو تحریر ہوتا ہے ایک پلاوے اور ایک گلے میں باندھے بفضلہ تعالیٰ تندرست ہو جاویگا وہ تعویذ یہ ہے :-

نور
طلعت
ملحسح
سعد

و	د	ع	و
و	لا	ح	ح
٤	د	د	حہ
ا	د	د	مہ

دیکھا کرے اس نقش کو ہر روز واسطے عفو گناہان کے ١٢

واسطے ہمیشہ دیکھا کرے نقش اور حرام ہونے آتش دوزخ کے اس پر ١٢

دیکھا کرے نقش کو پانچوں وقت نماز میں ١٢

نوعدیگر یہ نقش واسطے خفقان و ہول دل کے بروز چہارشنبہ کے لکھے بہت مؤثر ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

	یا حافظ	یا اللہ		یا حفیظ	
یا شافی	۱	۱۳	۱۱	۸	یا کافی
لاحول	۲	۷	۲ ۱۶	۱۳	[illegible]
	۶	۹	مرض دفع شود	۳	
	۱۵	۴	۵	۱۰	
		العلی العظیم			

نوعدیگر یہ تعویذ لکھا جاتا ہے اس سے فائدہ یہ ہے کہ جس شخص کی ناف جاتی رہی ہو اسکو لکھ کر کمر میں باندھے جس وقت صحت ہو جاوے تو حضرت غوث الاعظم کے نام کی شیرنی تقسیم کر دے

نوعدیگر واسطے نظر گزرنے لڑکوں کے

یہ تعویذ بہت مفید ہے حدیث شریف میں آیا ہے کہ حسنینؓ کو یہ تعویذ کیا کرتے تھے حضرت رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ تعویذ یہ ہے

۱	۹ ع ۷	۹ ع ۸	۸
۱ ۸ ع	۷	۲	ع
۶	ع ۷۷	ع ۸۸	۳
ع ۱ ۸	۴	۵	۸ ع ۷

اعوذ بکلمات اللہ التامۃ من شر کل شیطان وھامۃ ومن کل عین لامۃ۔

نوعدیگر واسطے بتلا ہونے نظر گذر میں لڑکوں کے مجرب ہے یہ تعویذ گلے میں ڈالے۔

نوعدیگر نقش بست در بست کا جو شخص سوا لاکھ دفعہ لکھے اور آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالتا رہے جب سوا لاکھ پورے ہو جاویں تو سوا سیر حلوے کا توشہ پکا کر دریا کے کنارے رکھ آوے اور جس کام کے واسطے چاہے لکھے

۱ ۹ ۶　۲۱　　۱۱　۸
۱۲　۷　　۲　۸ ۳　۱۲
۶　۹　۷۱　　۲۳　۳
۱۵　۳　۴　۵　۱۰

۱۱ سطر دفع خفقان اور ہول دل کے ۱۲

واسطے ناف جانے کے ۱۲ تعویذ نظر بد کا ۱۲

ایضاً

۱۱ سطر حاجت مطلب کے

نوعدیگر واسطے دفع مرگی کے بھوج پتر پر لکھ کر گلے میں باندھے مرگی جاتی رہے گی تعویذ یہ ہے۔

واسطے دفع مرگی کے ۱۲

حلولہ	بہرحوس	ذخومرمر
ملوحسن	دسطوس	ہو
دریادہا	زحلود	نانس
بولوس	ملوس	دامید
ہنادارحلونعو	عرب	سادہ درمند

وہ تعویذ یہ ہے۔

۳
۱۱
۱۰ ۱ ۹
۷ ۵ ۸
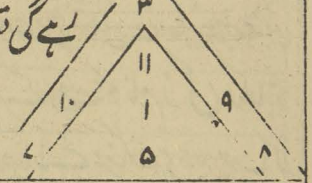
نوعدیگر یہ تعویذ بازو پر باندھ کر کسی امیر یا راجہ کے پاس جاوے بہت عزت کرے گا وہ تعویذ یہ ہے۔

واسطے عزت حاصل کرنے کے بادشاہ سے ۱۲

۷	۱۲	۵۱	۴۴
۴۷	۴۸	۳	۶
۱	۸	۴۵	۵۰
۴۹	۴۶	۴	۴۷

نوعدیگر اس تعویذ کو درخت سرس کے نیچے بیٹھ کر لکھے اور مسان کے خلل والے کے گلے میں ڈالے مسان دور ہو جاوے وہ تعویذ یہ ہے۔

واسطے دفع مسان کے ۱۲

بری	۲۵	۲۵	اون
۳۵۳	بری	۲۵	بری
۳۵۲	۲۵۲	۲۵۲	۲۵۲
بری	بری	بری	بری

اگر گائے کا دودھ سوکھ گیا ہو تو یہ تعویذ زعفران اور گاؤ روہن اور اسگندھ سے بھوج پتر پر لکھ کر گائے کے گلے میں باندھے دودھ بکثرت ہووے تعویذ یہ ہے

واسطے ترقی دودھ گائے کے ۱۲

۷	۲	۳۵	۲۸
۳۱	۳۳	۲	۶
۱	۸	۲۹	۳۴
۳۳	۳۰	۵	۴

توکل نامہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینے میں بیٹھے تھے کہ پیک رب العالمین جبرئیل علیہ السلام حضرت پروردگار سے آگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ حق تعالےٰ آپ کو سلام بھیجتا ہے اور بعد سلام کے تحفہ درود کا پہونچاتا ہے اور فرماتا ہے کہ یا رسول اللہ واسطے تیرے اور واسطے تیری اُمت کے ہدیہ بھیجا میں نے کہ جو کوئی کام اور کوئی مہم آگے آوے

توکل نامہ ۱۲

تو توکل اوپر خداے بزرگ اور برتر کے لاوے جیسا کہ کلام مجید میں خبر ہے وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ
فَهُوَ حَسْبُهٗ بعد اُسکے حضرت جبرئیل علیہ السلام نے کہا کہ یا رسول اللہ حق تعالیٰ نے سات رات دن
پیدا کیے ہیں اور ہر رات دن کے چار چار پہر مقرر کیے ہیں اور اول پہر کے وقت کا نام زکی رکھا ہے
وہ وقت اچھا ہے دوسرے وقت کا نام بین رکھا ہے وہ وقت میانہ ہے نہ نیک ہے نہ بد جیسا کہ
اللہ تعالیٰ کلام مجید میں خبر دیتا ہے یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ
عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ تیسرے وقت کا نام لریح رکھا ہے وہ وقت بد ہے
جیسا کہ کلام مجید میں آیا ہے فَاُهْلِكُوْا بِرِیْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِیَةٍ سَخَّرَهَا اور چوتھے وقت کا نام احراق رکھا ہے
جیسا کہ کلام مجید میں خود خبر دیتا ہے اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا
فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ بعد اُسکے کہا کہ چاروں وقت کی تاثیر ہے جیسا کہ
کہا گیا وقت زکی نیک ہے اُسوقت میں جو کام کرے سزاوار ہو جو کوئی اُسوقت میں جاوے ساتھ
فتحمندی کے پھر آوے اگر اسوقت میں فرزند پیدا ہو دراز عمر و دولتمند اور عالم ہو اگر اس وقت میں تخم ریزی
کرے غلہ بہت ہو اگر اُسوقت میں تجارت کے واسطے جاوے مع مال کے سلامت اپنے وطن میں آوے
اور اُس وقت میں گھر میں بہت خوشی دیکھے اگر اُس وقت میں پڑھنا شروع کرے عالم ہو اگر اُسوقت
میں اپنی حرم کے ساتھ صحبت کرے فرزند نرینہ نصیب ہو اگر اسوقت میں کوئی چیز خرید کرے اُسکے
پاس بہت دیر باقی رہے اگر اُسوقت میں قرض وام لیوے غیب سے وہ قرضہ ادا ہو دوسرے وقت کا نام
بین رکھا ہے یہ وقت نہ نیک ہے نہ بد جو کام کرے میانہ ہے جیسا کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا ہے خَیْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُهَا تیسرے وقت کا نام لریح رکھا ہے اور وہ وقت صفت باد ہے
اسوقت میں کوئی کام نہ کرے اگر اس میں عورت سے نکاح کرے وفاداری نہ ہووے اگر اس وقت فرزند
پیدا ہو کم عمر ہووے اور کم دولت ہو اور پریشان حال ہو اگر اُس وقت میں ساتھ کسی کے محبت و یاری
کرے اپنے مطلب و مقصد کو نہ پہنچے چوتھے وقت کا نام احراق رکھا ہے یہ وقت صفت آتشی
رکھتا ہے چاہیئے کہ اسوقت میں کوئی کام نہ کرے اگر اُس وقت میں فرزند پیدا ہو کم رزق ہو اگر اسوقت
میں زراعت کرے کچھ وفا نہ کرے اور اُسوقت میں زراعت سے نفع نہ اُٹھاوے اگر اُسوقت میں قرض
دیوے وصول نہ ہووے اگر اُسوقت میں پود درخت کا زمین میں بٹھاوے پھل نہ لاوے اور اگر

اُس وقت میں کوئی دعا کرے قبول نہ ہوا گر اس وقت میں کوئی اپنے فرزند کو تحصیل علم کے واسطے مکتب میں بٹھائے اُس کو علم نہ آئے اگر اس وقت میں واسطے کسی مہم کے قصد کرے راست نہ آئے

شب شنبہ						روز شنبہ					
رج	زکی	بین	احراق	بین	رج	احراق	بین	رج	زکی	احراق	رج
نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	ایکپاس	ایکپاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	ایکپاس	نیم پاس	ایکپاس	نیم پاس
شب یکشنبہ						روز یکشنبہ					
احراق	بین	رج	زکی	احراق	بین	بین	احراق	بین	رج	زکی	بین
نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	ایکپاس	ایکپاس	نیم پاس	نیم پاس	ایکپاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	ایکپاس
شب دوشنبہ						روز دوشنبہ					
احراق	بین	رج	زکی	احراق	بین	احراق	بین	زکی	احراق	بین	رج
ایکپاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	ایکپاس	نیم پاس	ایکپاس	نیم پاس	ایکپاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس
شب سہ شنبہ						روز سہ شنبہ					
بین	رج	زکی	بین	احراق	بین	رج	بین	زکی	احراق	رج	احراق
ایکپاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	ایکپاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	ایکپاس	نیم پاس	ایکپاس
شب چہارشنبہ						روز چہارشنبہ					
زکی	رج	احراق	رج	بین	زکی	زکی	رج	احراق	رج	بین	زکی
ایکپاس	نیم پاس	نیم پاس	ایکپاس	نیم پاس	نیم پاس	ایکپاس	نیم پاس	نیم پاس	ایکپاس	نیم پاس	نیم پاس
شب پنجشنبہ						روز پنجشنبہ					
احراق	رج	زکی	بین	رج	بین	بین	احراق	بین	رج	زکی	بین
ایکپاس	نیم پاس	ایکپاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	ایکپاس	نیم پاس	نیم پاس	ایکپاس	نیم پاس
شب جمعہ						روز جمعہ					
احراق	بین	زکی	بین	رج	بین	بین	احراق	رج	زکی	بین	رج
ایکپاس	نیم پاس	ایکپاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	ایکپاس	نیم پاس	ایکپاس	نیم پاس	نیم پاس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اما بعد یہ رسالہ ہے نیک و بد کام کے جاننے میں اور مشتمل ہے اوپر انتیس باب کے باب اول
ابجد کا حساب جاننے میں باب دوسرا اس بیان میں کہ کس قسم کے لوگ جمع ہونگے اور کیا ہنگامہ برپا کرینگے باب تیسرا
کہ حمل میں لڑکا ہے یا لڑکی باب چوتھا اس بیان میں کہ عورت نیک ہے یا بد باب پانچواں
اس بیان میں کہ میاں بیوی میں موافقت ہوگی یا نہ ہوگی باب چھٹا اس بیان میں کہ عورت
نیک ہے یا بد باب ساتواں اس بیان میں کہ عورت کے لڑکا پیدا ہوگا یا حمل ساقط ہوگا
باب آٹھواں اس بیان میں کہ اس حمل میں دو لڑکے ہیں یا ایک لڑکا باب نواں
اس بیان میں کہ مریض کیا بیمار ہے باب دسواں اس بیان میں کہ بیمار اچھا ہوگا یا نہ ہوگا
باب گیارھواں اس بیان میں کہ مسافر سفر میں گیا ہے بخیریت ہے یا نہیں باب
بارھواں اس بیان میں کہ دو شخصوں میں عداوت ہے صلح ہوگی یا نہوگی باب تیرھواں
اس بیان میں کہ یہ سفر مبارک ہے یا نامبارک باب چودھواں اس بیان میں کہ شخص غائب زندہ ہے یا نہیں
باب پندرھواں اس بیان میں کہ کس تجارت میں نفع ہوگا باب سولھواں اس بیان میں
کہ شرکت کرنا اچھا ہے یا نہیں باب سترھواں اس بیان میں کہ جو سامان گم ہوگیا ہے
ملے گا یا نہیں باب اٹھارھواں اس بیان میں کہ چور عورت ہے یا مرد باب انیسواں
اس بیان میں کہ جو چیز چوری گئی ہے وہ کس رنگ کی ہے باب بیسواں اس بیان میں کہ
چور گھر کا ہے یا باہر کا باب اکیسواں اس بیان میں کہ جو غلام بھاگ گیا ہے وہ واپس آئیگا
یا نہیں باب بائیسواں اس بیان میں کہ غلام کس جانب بھاگا ہے باب تیئیسواں اس
بیان میں کہ دونوں لشکروں میں کون سا فتح پائے گا باب چوبیسواں اس بیان میں کہ فلاں جگہ
سے خبر نیک آوے گی یا بد یا خبر جھوٹ باب پچیسواں اس بیان میں کہ خبر دینے والا سچا ہے
یا جھوٹا باب چھبیسواں اس بیان میں کہ کوئی پوچھے کہ میرے ہاتھ میں جو چیز ہے اس کا رنگ کیسا
ہے باب ستائیسواں اس بیان میں کہ پہلے عورت مرے گی یا مرد باب اٹھائیسواں
اس بیان میں کہ اس عورت سے نکاح کرنا اچھا ہے یا برا باب انتیسواں اس بیان میں
کہ اس عورت کے ساتھ نکاح کرنا مبارک ہے یا نہیں ۔

باب اول - ابجد کا حساب جاننے میں - اگر منظور ہو کہ کسی کا مقصد معلوم ہو جاوے تو نام سوال کرنے والے کا اور نام اُس دن کا جس دن سوال کیا ہے معلوم کر کے بحساب ابجد دونوں کو جمع کرے اور اس باب میں مقصود اُس شخص کا دیکھے کہ کس طرح بیان کیا ہے اُس مقدار کو تقسیم کر کے جو کچھ باقی رہے اُس میں نظر کرے کہ کیا کہا ہے اُس پر عمل کرے اور یقین جانے اور شک نہ کرے - اور قاعدہ ابجد کا یہ ہے -

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰

ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ
۳۵۷	۳۸۷	۳۶۷	۴۲۲	۵۶۶	۴۱۲	۱۱۸

باب دوسرا اس بیان میں کہ کس قسم کے لوگ جمع ہوں گے - چاہیئے سوال کرنے والے کے نام کے اعداد اور اُس کی ماں کے نام کے اعداد اور اُس دن کے اعداد جس روز سوال کیا ہے جمع کر کے سات پر تقسیم کرے اگر ایک باقی رہے تو بادشاہ کی طرف سے جمع ہوں گے اور اگر دو بچیں تو عالموں اور ابدال کی طرف سے - اور اگر تین بچیں تو اہل وقار کی طرف سے اور اگر چار بچیں تو مسافروں کی طرف سے اور اگر پانچ بچیں تو اہل میراث کی طرف سے اور اگر چھ بچیں تو حاکم شرع کی طرف سے اور اگر کچھ نہ بچے تو قرضخواہوں کی طرف سے جمع ہوں گے -

باب تیسرا اس بیان میں کہ حمل میں لڑکا ہے یا لڑکی - چاہیئے کہ حاملہ اور اُس کی ماں اور اس دن کے اعداد جمع کرے اور تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو لڑکا اور اگر دو بچیں تو لڑکی اور اگر کچھ نہ بچے تو بروقت ولادت عورت مر جائے یا حمل ساقط ہو جائے -

باب چوتھا اس بیان میں کہ عورت نیک ہے یا بد - چاہیئے کہ عورت اور اُس کی ماں اور اُس دن کے اعداد جمع کر کے چار سے تقسیم کرے اگر ایک باقی رہے تو دشمن ظاہر اور باطن میں ہو اور اگر دو بچیں تو ظاہر میں دوست ہو اور باطن میں دشمن اور اگر تین بچیں تو ظاہر میں دشمن ہو

اور اگر کچھ نہ بچے تو گاہے دشمن اور گاہے دوست ہو۔

باب پانچواں اس بیان میں کہ میاں بیوی میں موافقت ہوگی یا نہ ہوگی۔ چاہیئے کہ شوہر اور اُس کی ماں اور اُس دن کے اعداد جمع کرکے تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو ہرگز موافقت نہ ہوگی اور اگر دو بچیں تو دونوں میں موافقت ہو اور اگر کچھ نہ بچے تو بہت جلد موافقت ہو جائیگی۔

باب چھٹا اس بیان میں کہ عورت نیک ہے یا بدچلن ہے۔ چاہیئے کہ عورت اور اُس کی ماں اور اُس دن کے اعداد جمع کرکے تین سے تقسیم کرے۔ اگر ایک بچے تو عورت نیک ہے اور اگر دو بچیں تو بدچلن ہے۔ اور اگر کچھ نہ بچے تو اپنے شوہر سے موافقت کرتی ہے مگر کسی دوسرے سے بھی تعلق رکھتی ہے۔

باب ساتواں اس بیان میں کہ عورت کے لڑکا پورے دن کا ہوگا یا حمل ساقط ہوگا۔ چاہیئے کہ عورت اور اور اُس کی ماں اور اُس دن کے اعداد جمع کرکے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو حمل اتمام کو پہونچے گا اور اگر کچھ نہ بچے تو ساقط ہو جائیگا۔

باب آٹھواں اس بیان میں کہ اس حمل میں دو لڑکے ہیں یا ایک۔ چاہیئے کہ عورت اور اُس کی ماں اور اُس دن کے اعداد کو جمع کرکے تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو ایک لڑکا ہوگا اور اگر دو بچیں تو دو بچے پیدا ہوں گے اور اگر کچھ نہ بچے تو لڑکا پیدا ہوگا مگر زندہ نہ رہے گا۔

باب نواں اس بیان میں کہ مریض کیا بیمار ہے۔ چاہیئے کہ مریض اور اُس کی ماں اور اُس دن کے اعداد کو جمع کرکے چار سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو دیو پری کی نظر سے اُس کو مرض ہووے اور اگر دو بچیں تو کسی انسان کی نظر اسکے کھانے میں لگی ہے اور اگر تین بچیں تو کسی خلط کی زیادتی سے یعنی بلغم۔ صفرا۔ سودا۔ خون کی کثرت سے اُس کو مرض لاحق ہوا ہے اور اگر کچھ نہ بچے تو سمجھے کسی شخص نے جادو کرایا ہے۔

باب دسواں اس بیان میں کہ بیمار اچھا ہوگا یا نہ ہوگا۔ چاہیئے کہ مریض اور اُس کی ماں اور اُس دن کے اعداد جمع کرکے تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو مریض مر جائے اور اگر دو بچیں تو صحت پائے اور اگر کچھ نہ بچے تو بیماری طول کھینچے۔

باب گیارھواں۔ اس بیان میں کہ مسافر سفر کو گیا ہے بخیریت ہے یا نہیں۔ چاہیئے کہ

اُس مسافر اور اُس کی ماں اور اُس دن کے اعداد کو جمع کر کے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو صحیح وسالم اپنے وطن میں نہ لوٹے گا۔ اور اگر کچھ نہ بچے تو صحیح وسالم اپنے وطن کو مراجعت کرے گا۔

باب بارھواں اس بیان میں کہ دو شخصوں میں عداوت ہے صلح ہو گی یا نہ ہو گی۔ چاہیئے کہ مدعی اور اُس کی ماں اور مدعا علیہ اور اُس کی ماں اور اُس روز کے اعداد جس دن سوال کیا گیا ہے جمع کر کے چار سے تقسیم کرے اگر ایک بچے مدعی غالب ہو گا اور اگر دو بچیں مدعا علیہ غالب ہو گا اور اگر تین بچیں تو آپس میں صلح ہو جائے گی اور اگر کچھ نہ بچے تو یہ جواب وسوال ہمیشہ رہے گا۔

باب تیرھواں اس بیان میں کہ یہ سیر وسیاحت مبارک ہے یا نہیں۔ چاہیئے کہ مسافر اور اُس کی ماں اور اُس دن کے اعداد جمع کر کے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو سفر کرنا اچھا نہیں اور اگر کچھ نہ بچے تو سفر کرنا مبارک ہے۔

باب چودھواں اس بیان میں کہ شخص غائب زندہ ہے یا نہیں۔ چاہیئے کہ شخص غائب اور اُس کی ماں اور اُس دن کے اعداد جمع کر کے چار سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تندرست ہے۔ اور اگر دو بچیں تو بہت جلد گھر واپس آئے گا اور اگر تین بچیں تو ہرگز نہ آئے گا اور اگر کچھ نہ بچے تو صحیح وتندرست ہے مگر دیر میں آئے گا۔

باب پندرھواں اس بیان میں کہ کس تجارت میں نفع ہو گا۔ چاہیئے کہ تجارت کرنے والے اور اُس کی ماں اور اُس دن کے اعداد کو جمع کر کے چار سے تقسیم کرے اگر ایک بچے جواہر کی تجارت کرے اور اگر دو بچیں تو شکر سفید اور مصری کی تجارت کرے اور اگر تین بچیں تو تجارت گھوڑے اور کبوتر اور پرندوں اور چارپایوں کی کرے اور اگر کچھ نہ بچے تو لکڑی اور گھاس وغیرہ کی تجارت کرے نفع خاطر خواہ ہو۔

باب سولھواں اس بیان میں کہ شرکت کرنا اچھا ہے یا نہیں۔ چاہیئے کہ دونوں شریکوں اور دونوں کی ماں اور اُس دن کے اعداد کو جمع کر کے دو سے تقسیم کرے۔ اگر ایک بچے تو شرکت مناسب ہے اور اگر کچھ نہ بچے تو ہرگز شرکت نہ کرے۔

باب سترھواں اس بیان میں کہ جو سامان گم ہو گیا ہے ملیگا یا نہیں۔ چاہیئے کہ جس کا مال گیا ہے اور سامان اور اُس کی ماں اور اُس دن کے اعداد جمع کرکے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو سامان گمشدہ مل جائے گا اور اگر کچھ نہ بچے تو نہ ملے گا۔

باب اٹھارھواں اس بیان میں کہ چور عورت ہے یا مرد۔ چاہیئے کہ جس کی چیز چوری گئی ہو اُس کے اور اُس کی ماں کے نام کے اعداد اور اس دن کے اعداد جمع کرکے تین اُس میں اور بڑھائے اور دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو چور مرد ہے اور اگر کچھ نہ بچے تو عورت۔

باب انیسواں اس بیان میں کہ جو چیز چوری گئی ہے وہ کس رنگ کی ہے۔ چاہیئے کہ جس شخص پر شبہ ہو اُس کے اور اُس کی ماں کے نام کے اعداد مع اعداد اُس روز کے جس میں سوال کیا گیا ہو جمع کرکے تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے رنگ سیاہ ہے اور اگر دو بچیں تو سفید ہے اور اگر کچھ نہ بچے تو وہ چیز جنس حیوان سے ہے۔

باب بیسواں اس بیان میں کہ چور گھر کا ہے یا باہر کا۔ چاہیئے کہ اعداد نام اُس شخص کے جس کی چیز چوری گئی ہے اور اعداد اُس دن کے جمع کرکے تین سے تقسیم کرے اگر ایک باقی رہے چور گھر کا ہے اور اگر دو بچیں تو چور ہمسایہ کا ہے اور اگر کچھ نہ بچے تو چور غیر ہے۔

باب اکیسواں اس بیان میں کہ جو غلام بھاگ گیا ہے وہ واپس آئے گا یا نہیں۔ چاہیئے کہ اعداد نام اُس شخص کے جس کا غلام بھاگ گیا ہو اور اُس کی ماں اور اُس دن کے اعداد جمع کرکے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو غلام بھاگا ہوا واپس آجائے گا اگر کچھ نہ بچے تو واپس نہ آئے گا۔

باب بائیسواں اس بیان میں کہ غلام کس جانب بھاگا ہے۔ چاہیئے کہ اعداد نام اُس شخص کے جس کا غلام بھاگا ہو اور اُس کی ماں اور اُس دن کا جس روز سوال کیا گیا ہو جمع کرکے آٹھ سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو جانب مشرق اور اگر دو بچیں تو جانب مغرب اور اگر تین بچیں تو جانب جنوب اور اگر چار بچیں تو جانب شمال بھاگا ہے اور اگر پانچ بچیں تو جانب اگنی اور اگر چھ بچیں تو جانب نیرت اور اگر سات بچیں تو جانب ایشان اور اگر کچھ نہ بچے تو جانب بائب۔

باب تیئیسواں اس بیان میں کہ دونوں لشکروں میں کون فتح پائے گا۔ چاہیئے کہ اعداد نام سوال کنندہ اور اُس کی ماں کے نام کے اعداد اور اُس دن کے اعداد جمع کر کے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو سوال کرنے والے کی جانب فتح ہوگی اور اگر کچھ نہ بچے تو اُس کے مخالف کی۔

باب چوبیسواں اس بیان میں کہ فلاں جگہ سے خبر نیک آوے گی یا بد یا جھوٹی خبر آئیگی چاہیئے کہ اعداد نام سوال کنندہ اور اُس کی ماں کے نام کے اعداد اور اُس روز کے اعداد جمع کر کے تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے خبر نیک آئے اور دو بچیں تو خبر بد اور اگر کچھ نہ بچے تو نیک و بد کا علم خدا کو ہے۔

باب پچیسواں اس بیان میں کہ خبر دینے والا سچا ہے یا جھوٹا۔ چاہیئے کہ خبر لانیوالے اور اُس کی ماں اور اُس روز کے اعداد جمع کر کے تین سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو خبر جھوٹی ہے اور اگر دو بچیں تو سچی اور اگر کچھ نہ بچے تو جھوٹی سچی خبر ہونے کا احتمال ہے۔

باب چھبیسواں اس بیان میں کہ کوئی پوچھے کہ میرے ہاتھ میں جو چیز ہے اُس کا رنگ کیا ہے۔ چاہیئے کہ اعداد نام سوال کنندہ اور اُس کی ماں اور اُس روز کے جمع کر کے تین عدد اُس میں بڑھائے اور پانچ سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو رنگ سیاہ ہے اور اگر دو بچیں تو سفید اور اگر تین بچیں تو سُرخ اور اگر چار بچیں تو زرد اور اگر کچھ نہ بچے تو سبز ہے۔

باب ستائیسواں اس بیان میں کہ پہلے عورت مرے گی یا مرد۔ چاہیئے کہ اعداد دونوں مرد عورت اور دونوں کی ماؤں اور اس روز کے جمع کر کے دو سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو پہلے عورت مرے گی اور اگر کچھ نہ بچے تو مرد۔

باب اٹھائیسواں اس بیان میں کہ اس عورت سے نکاح کرنا اچھا ہے یا بُرا۔ چاہیئے کہ زوجین کے اعداد اور اُن دونوں کی ماں کے نام کے اعداد اور اُس روز کے اعداد جمع کر کے چار سے تقسیم کرے۔ اگر ایک بچے تو عورت نیک ہے اور اگر دو بچیں تو بدمزاج ہے اُس سے نکاح ہرگز نہ کرے اور اگر تین بچیں تو نکاح کرے کہ یہ بہت بہتر ہے اور اگر کچھ نہ بچے تو نکاح نہ کرے کہ جلد جُدائی ہوگی۔

باب انتیسواں اس بیان میں کہ اس عورت کے ساتھ نکاح کرنا مبارک ہے یا نہیں۔ چاہیئے کہ اعداد نام زن اور مادر زن اور اعداد اُس روز کے جس روز سوال کیا ہے جمع کرکے چارؔ سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو عورت مبارک ہے اور اگر دوؔ بچیں تو نامبارک اور اگر تینؔ بچیں تو اوسط ہے اور اگر کچھ نہ بچے تو زن و مرد دونوں کے واسطے مبارک ہے۔ واللہ علم۔

حال غرّہ محرم الحرام

نوشیرواں عادل نے حکیموں ندیموں اور طبیبوں اور تقویم جاننے والوں اور جوگیوں اور نجومیوں اور توریت خوانوں اور تعبیر گویوں اور جادوگروں از سیاحان بحرو بر کو کہ دنیا کا سفر کئے ہوئے تھے جمع کرکے بزرجمہر حکیم کو حکم کیا کہ باتفاق اس جماعت کے علم حکمت سے ایک نسخہ تصنیف کر۔ جس سے تمام سال کے سعد و نحس کا حال معلوم ہو بموجب حکم نوشیرواں عادل نہایت غور و فکر کے بعد نوروز عالم غرہ محرم کو قرار دیا کہ سعد و نحس سال بھر کے بروز غرّہ محرم معلوم ہو جائیں جاننا چاہیئے کہ ہفتہ کے دنوں میں سے جونسا دن غرہ محرم کو واقع ہووے اُسی کے اعتبار سے انسانوں چوپایوں غلے میوے اور درختوں اور بارش کا حال (جس پر مدار حیات منحصر ہے) معلوم ہو جاتا ہے۔ جان تو (اے مخاطب) کہ کیفیت سعد و نحس تمام آفرینش کی سات روز کے اندر ہے اسی لئے حکیموں نے جمع ہو کر ایک ایسا نسخہ مرتب کیا جس سے لوگ متمتع ہوں اور کسی قسم کی پریشانی لاحق حال نہ ہو۔ جس شخص کے یہ نسخہ پیش نظر ہو سال آیندہ کے حالات کا انکشاف اُس پر ہو جاوے۔ حکیم زکریا کا قول ہے کہ اگر حقیقت تمام زمانے کی تجھے معلوم کرنا ہے تو اس پر نظر کر کہ نوروز عالم افروز کس روز واقع ہوا ہے۔ اگر نوروز غرہ محرم کو یکشنبہ ہو تو یہ سال مبارک ہے اس سال میں قحط نہ پڑے گا۔ اس لئے کہ اس دن کا سلطان بہرام ہے آپس میں اتحاد بڑھے غلہ ارزاں ہو چوپایوں کو خطرہ نہ ہو درختوں پر پھول اور پھل کی زیادتی ہو۔ جانوروں اور درندوں کو نقصان نہ پہونچے۔ دودھ کم ہو مگر پاکیزہ اور صاف ہو۔ سوداگروں کو خطرہ نہ ہو۔ گیہوں اور خربزہ کی فصل اچھی ہو والیان ملک خوش حال رہیں۔ عورتوں کے آنچل میں درد ہو۔ چارہ اور تِل کافی پیدا ہو۔ بچے تندرست رہیں۔ سورج کو گرہن لگے۔ جاڑا سخت پڑے واللہ اعلم بالصواب اور اگر غرہ محرم دوشنبہ کو پڑے تو اس دن کا سلطان قمر ہے۔ دوستوں میں اتحاد بڑھے۔ بارش

خوب ہو والیان ملک کم ہوں نرخ غلہ اوسط رہے مغرب کی جانب فتنہ اُٹھے۔ راستے محفوظ نہ رہیں۔ سوداگروں کو گھاٹا ہو درخت خوب پھلیں اور چوپائے دودھ کم دیں بیماری اور زحمت ظاہر ہو زراعت اچھی ہو تل اور کپاس خوب پیدا ہو۔ درخت بہت ٹوٹیں آگ بہت لگے لیکن نقصان نہ پہونچے بیل اور بکریاں بہت ہوں اور جب غرۂ محرم سہ شنبہ کو پڑے اس سال کا بادشاہ زہرہ ہے اِس سال قحط پڑے بارش بے وقت برسے رعیت ویران ہو راستے محفوظ نہ ہوں درختوں پر پھل کم آویں چوپایوں میں دودھ کم ہو میوہ ارزاں رہے گیہوں رائی تل گنا گراں رہے۔ خدمتگار آقا سے اولاد ماں باپ سے منحرف ہو ظلم وستم بڑھے اُمرا مریں اور مخلوق تباہ ہو سخت آگ لگے آندھیاں ایسی چلیں کہ درختوں کو جڑ سے اُکھاڑ دیں سورج گرہن ہو زلزلہ آوے۔ اور کسی چیز میں برکت نہ ہو اور اگر غرۂ محرم بروز چہار شنبہ واقع ہو سلطان اس روز کا عطارد ہے اس سال فتنے بہت اُٹھیں ہندوستان میں بھلائی نہ ہو بارش بے وقت برسے دنیاوی کام بند ہوں۔ غلہ بہت کم ملے مخلوق پریشان ہو راستے محفوظ نہ رہیں سوداگروں کو نقصان پہونچے چاند گرہن ہو امرا مریں اور آپس میں لڑیں ٹڈیاں بہت آئیں خربزہ اور انگور کم پیدا ہو جھگڑے چلیں اور آگ بہت لگے۔ چوپایوں میں دودھ کم ہو مالداروں میں بیماری اور موت واقع ہو اور اگر غرۂ محرم بروز پنجشنبہ ہو بادشاہ و رعیت آرام میں رہیں۔ دولتمندوں درویشوں کو یہ سال نہایت مبارک ہو جانور دودھ زیادہ دیں درختوں پر پھول پھل بہت آدیں۔ انگور بہت پیدا ہوں سوداگروں کو نفع ہو راستے محفوظ ہوں درندوں چارپایوں کو خطرہ نہ ہو۔ عورتوں کے آنچلوں میں درد ہو بچے بیمار ہوں سردی بہت پڑے روئی کم پیدا ہو آگ کے واقعات کم ہوں آندھیاں چلیں گیہوں تل ارزاں رہے واللہ اعلم۔ اور اگر نوروز عالم افروز غرۂ محرم جمعہ کو پڑے اس سال کا سلطان ستارہ زہرہ ہے۔ غلہ ارزاں رہے لوگوں میں بددیانتی پھیلے۔ چوری اور جھگڑے زیادہ ہوں سردی خوب پڑے سوداگروں کو نفع ہو آخر بہار میں بارش برسے۔ دودھ اور شیرینی بہت ہو لیکن بیماری پھیلے۔ اور اگر نوروز غرۂ محرم روز شنبہ ہو سلطان اس سال کا زحل ہے۔ فتنہ بہت پھیلے بادشاہوں میں جنگ ہو رعیت برباد ہو غلہ کا نرخ اوسط رہے بارش بے وقت ہو سوداگروں کو نفع نہ ہو سردی خوب پڑے کھیتی عمدہ ہو آگ کے واقعات بہت ہوں

بیماری پھیلے واللہ اعلم بالصواب دوسری روایت یہ ہے کہ حال غرہ کتاب دانیال پیغمبر میں تھا اُس سے امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے نقل کیا اُس کے رو سے اگر غرہ محرم شنبہ کو پڑے تو اس سال سردی بہت پڑے بارش اور ہوا بہت چلے مخلوق پریشان ہو گیہوں گراں رہے طاعون پھیلے۔ بچے زیادہ مریں کھیتی محفوظ رہے۔ انگوروں کو نقصان ہو اہل عرب جنگ کریں اور مال غنیمت اور قیدی اُن کے ہاتھ آئیں بروایت دیگر چوپایوں خصوصاً گھوڑوں میں بیماری پھیلے درد گلو و زکام و نزلہ بہت ہو اور تمام ممالک میں مرد و عورت بہت مریں خصوصاً عراق و روم و بغداد میں بہت مریں۔ روم و عرب میں لڑائی ہو عرب کو غلبہ ہو بابل میں اطمینان ہو بحرین اور نواحی بحرین میں بہت اختلاف ہو۔ غلہ کا قحط ہو عرب سے اہل بحرین خوف زدہ رہیں جنگلی خوردوں کا غلبہ ہو چراگاہیں تر و تازہ رہیں آخر سال میں دُمّل اور آبلہ کی بیماری بہت بڑھے تیل۔ گوشت شہد روئی گراں ہو چھوہارے کی فصل عمدہ نہ ہو۔ انگور اور میوہ جات فارس اور ہمدان میں عمدہ ہوں اطراف روم میں فصل کو آفت پہونچے۔ تانبا اون گراں ہو۔ شکاری جانور بہت ہوں مگر پالو کم۔ آفتاب یا چاند کو گہن لگے ایک مہینے جابجا خون برسے کہتے ہیں کہ یہ سال نہایت نحس ہے ہابیل کو قابیل نے اسی سال قتل کیا تھا۔ تیسری روایت اس سال کا بادشاہ ستارہ زحل ہے۔ اس سال فتنے بہت پیدا ہوں بادشاہوں کو اطمینان نہ ہو جنگ و جدل کا بازار گرم رہے رعیت تباہ ہو لوٹ کے واقعات بکثرت ہوں سوداگروں کو نفع نہ ہو چوپایوں کو خطرہ ہو بیماری سے مریں عام وبا پھیلے بارش بہت ہو لیکن قحط سالی رہے سورج اور چاند کو گہن لگے اگر اول روز محرم کو یکشنبہ پڑے تو سردی زیادہ پڑے اور بارش بہت ہو اور بعض درختوں اور کھیتی کو نقصان پہونچے اور مختلف قسم کے دردوں میں لوگ مبتلا ہوں شہد کی پیدائش کم ہو ہوا میں طاعون اور وبا کا اثر ہو آخر سال میں بادشاہ کو غلبہ ہو دوسری روایت میں ہے کہ اس سال گرمی سردی معتدل ہو میوہ جات اور زراعت اکثر بلاد عراق و عرب میں عمدہ ہو بحرین اور اُس کے حوالی میں میوہ کو نقصان پہونچے۔ مشرقی اور کوہستانی علاقہ میں ارزانی ہو بکریوں کی افزائش ہو چراگاہیں سرسبز ہوں اونٹوں میں دیوانگی اور مستی پھیلے ایک مہینے میں عام لوگوں کو بیماری درد لاحق ہو آخر سال میں گرانی ہو ہندوستان میں بچے بہت مریں جو اور تیل کی پیدا وار بہت ہو

بادشاہ آپس میں لڑیں اور عوام میں بھی فساد رونما ہو عرب و عجم میں جنگ ہو شام میں جنگ و فتنہ پھیلے۔ پہاڑی علاقوں اور ہمدان اور اس کے نواحی میں قتل و غارت ہو اور بادشاہ بابل اور اُسکے وزرا میں اختلاف ظاہر ہو بادشاہ ایک دوسرے پر حملہ کریں ایک گروہ بادشاہ پر خروج کرے اور مغلوب ہو سمت مشرق میں دُو دمدار ستارے نکلیں اور اس وجہ سے قتل و غارت و گرانی غلہ ہو آندھیاں چلیں شہد گراں ہو حاجیوں کو لوگ لوٹیں اور پورے چاند یا بعض کو گرہن لگے۔

تیسری روایت یہ ہے کہ یہ سال مبارک ہے کوئی فتنہ فساد برپا نہ ہو آپس میں اتحاد ہو غلہ ارزاں ہو درخت خوب پھلیں چرندوں اور پرندوں کو اور انسانوں کو کوئی خطرہ نہ ہو سوداگروں کو نفع ہو گیہوں اور خربزہ بہت ہو والیان ملک کو اطمینان ہو تل بہت پیدا ہوں چارہ بافراط پیدا ہو سورج کو گہن لگے جاڑے میں سردی کم پڑے واللہ اعلم بالصواب اگر پہلی محرم کو **دوشنبہ** پڑے تو سردی کا موسم اچھا گزرے مگر گرمی بہت پڑے بارش بہت ہو گاے بکری بہت پیدا ہوں۔ اشیا خوردنی کا نرخ اور میوہ جات کا نرخ کوہستانی علاقے (یعنی اُن شہروں میں جو مابین آذربائجان اور عراق عرب اور خراسان اور فارس اور ہمدان کے ہیں) ارزاں ہو عورتیں بہت مریں پہاڑی علاقے میں زکام کی بیماری بہت ہو **دوسری روایت** اس سال بارش بہت ہو زرد آلو اور تمام میوہ جات بلاد فارس اور بصرہ اور شام میں بہت ہو خربزہ ککڑی ولایت مشرق اور شمال میں بہت ہو چھوہارہ میوہ گوشت اور تیل بہت ہو مرض سودا اور دیوانگی بہت ہو جاڑے کے موسم میں شادیاں بہت ہوں سیلاب آئے اور بہت سے شہروں کو تباہ کرے اسی سبب سے دو مہینے قحط عظیم ملک مصر میں رہے زکام پہاڑی علاقے اور اُس کے اطراف میں بہت ہو غلہ اور میوہ کی مکہ معظمہ میں ارزانی رہے لیکن مشائخ عرب میں جنگ چھڑے اس کا بھی احتمال ہے کہ آفتاب یا ماہتاب کو گہن لگے عام مخلوق پریشان ہو ایک جماعت بادشاہان مشرق پر خروج کرے حاجی سلامتی سے سفر کریں مگر ایک رات میں چور آکر کچھ نقصان پہونچائیں **روایت تیسری** یہ کہ اندرون سال بادشاہوں کا کام ضعیف ہو بارش بہت ہو سرداران زمین کم ہو جائیں اور نرخ غلہ اوسط پر ہو جانب مغرب فتنہ اُٹھے اور فرو نہ ہو راستے محفوظ نہ ہوں سوداگروں کو نفع ہو درخت پھل لائیں اور لڑکے زیادہ پیدا ہوں پرندوں اور درندوں کو خطرہ نہ ہو گاے اور بکریاں زیادہ ہوں چوپایوں میں

دودھ بہت ہو زراعت عمدہ ہو تل روئی بہت ہو گھاس خوب پیدا ہو ہوا خوب چلے آندھیوں سے
درخت گریں آگ کے واقعات بہت ہوں گایوں اور بکریوں کو خطرہ ہو اگر پہلا روز محرم الحرام کا
سہ شنبہ ہو جاڑا سخت پڑے مشرقی شہروں میں بکریاں اور شہد بہت ہو بعض درختوں اور انگور کو آفت
پہونچے مشرق کے کونے اور ملک شام میں حادثے آسمان سے ظاہر ہوں جس کی وجہ سے مخلوق
بہت مرے بادشاہ پر باغی خروج کریں آخر میں بادشاہ کو فتح ہو ملک فارس میں بعض غلہ کو آفت
پہونچے غلہ کا نرخ آخر سال میں گراں ہو دوسری روایت زراعت بہت بوئی جائے بارش
خوب ہو فالیز عمدہ ہو میوہ کوہستان میں زیادہ ہو گیہوں جو مسور بکثرت فرات میں طغیانی آئے
اور گرمی کے موسم میں بارش خوب ہو بصرہ میں لوبیا باقلا اور اُرد بہت پیدا ہو لیکن چھوہارا
کم پیدا ہو فارس میں ٹڈیوں سے زراعت کو نقصان پہونچے میوہ اس سال بہت ہو اخروٹ
منقی بادام بھی بہت ہو اول سال ان چیزوں کا نرخ ارزاں رہے خربزہ اور ککڑی پر آفت
پہونچے۔ شکار دریا کا بہت ہو گرمی اور سردی سے بلاد مغرب کے زراعت کو نقصان پہونچے
بعضے شہروں میں کوئی بادشاہ پر خروج کرے سلطنت ترک و عجم میں اضطرابی پھیلے۔ عرب و
عجم و اہل عراق میں جنگ ہو مشائخ عرب میں سے کوئی شخص قتل ہو جائے۔ آخر سال میں
چوپایوں میں وبا پھیلے دمدار ستارہ نکلے کہ علامت جنگ اور گرانی کی ہے واللہ اعلم
تیسری روایت اس سال کا بادشاہ ستارہ مریخ ہے۔ اس سال فتنہ بہت ہو بے وقت
بارش ہو زراعت تباہ ہو قحط پڑے رعیت برباد ہو راستے محفوظ نہ ہوں سوداگروں کو نفع نہ ہو
زمیندار آپس میں لڑیں چارپایوں میں بیماری پھیلے میوہ کم پیدا ہو خدمتگار اور اولاد سرکشی کریں
امیر بے جاگیر ہو جائیں خلقت ہلاک ہو آندھی سے درخت جڑ سے اکھڑیں ٹڈیاں اور چیونٹیاں
بہت ہوں جابجا زلزلہ آئے۔ برکت کم ہو جائے یہ سال بادشاہ کے لئے مبارک ہے واللہ اعلم
اگر پہلا روز محرم کا چہار شنبہ ہو سردی اوسط درجے پر پڑے موسم بہار میں بارش برسے کوہستانی
علاقے اور مشرق میں غلہ اور میوہ بہت ہو لیکن آدمی بہت مریں آخر سال میں اہل بابل اور
پہاڑی علاقے میں لوگوں کو آفت پہونچے بادشاہ کو دشمنوں پر غلبہ حاصل ہو دوسری روایت
یہ ہے کہ اس سال شہد بہت ہو اکثر بچے مریں ٹڈی اہل شام کی کھیتی کو تباہ کرے آخر سال میں

قحط پڑے بارش سے مکانات منہدم ہوں اور درخت خرما ضایع ہوں سخت آندھی چلے
رعد و برق ظاہر ہو بیماری بہت پھیلے حاملہ عورتیں بہت مریں آخر سال میں ناحیہ فارس
میں وبا پھیلے سوداگری کا رواج ہو اونٹوں میں گرمی پیدا ہو بہت سے چارپائے ہلاک
ہوں اطراف مدینہ میں جنگ عظیم واقع ہو مشائخ وعلما بہت مریں شمالی ہوا چلے سامان
تجارت اور روئی گراں ہو ابریشم اور حریر ارزاں ہو عرب وعجم میں جنگ ہو اور عجم کو غلبہ ہو
بادشاہ روم مرجائے فالیز کی فصل میں بیچش کی کثرت ہو بادشاہوں میں اختلاف ہو بصرہ
اور فارس میں فتنہ اُٹھے روایت تیسری یہ ہے کہ اس سال کا سلطان عطارد ہے درمیان
سال فتنہ وفساد برپا ہو بارش بے وقت برسے گیہوں تل روئی گن گراں ہو چرندوں پرندوں
میں بیماری پھیلے انسانوں کو خطرۂ جان کا ہو غلہ نایاب ہو مخلوق پریشان راستے غیر محفوظ
ہوں سوداگروں کو نقصان پہونچے چاند کو گہن لگے ٹڈی پیدا ہو امرا مریں اور آپس میں
لڑیں انگور اور چھوہارے اور خربزے شیریں ہوں لیکن بہت کم پیدا ہوں تمام ملک میں
خوف وہراس ہو آگ جا بجا لگے تونگروں کو بیماری لاحق ہو جس سے مر بھی جائیں
غریب آسائش میں رہیں اگر پہلا روز محرم کا پنجشنبہ ہو تو نواحی مشرق میں گیہوں اور
میوہ اور شہد بہت ہو اہل روم کو مسلمانوں پر غلبہ ہو اس کے بعد اہل عرب مسلط ہوں
اہل ہند میں جنگ چھڑے بادشاہان عرب پریشان رہیں دوسری روایت یہ ہے کہ
اول سال میں بارش اور سردی کم ہو اور رعد اور بادل کا ظہور ہو مگر بارش نہ ہو غلہ اور
میوہ کوہستانی علاقہ میں بہت ہو سفر دریا اس سال مبارک ہو دریائے نیل میں طغیانی آئے
اہل روم مسلمانوں پر حملہ کریں مگر مسلمان غالب ہوں باغی بادشاہ پر خروج کریں مگر پسپا
ہوں لڑائی اکثر بلاد میں خصوصاً فارس میں بہت ہو چور اور قزاق حملے کریں حکام رعایا پر
ظلم کریں آندھیاں چلیں درخت گریں عربوں اور اُن کے سلطان میں جنگ ہو آخر میں
بادشاہ غالب آئے ملک حبشہ میں بہت جنگ ہو بلاد فارس میں جرگے سر اُٹھائیں گائیں
اس سال بہت مریں مگر بکریاں بہت پیدا ہوں اور احتمال ہے کہ چاند کو گہن لگے۔
دوسری روایت یہ ہے کہ سلطان ترکی کو قتل کریں یا محصور کرکے اُس کو معزول کریں

جس کی وجہ سے ولایت عجم میں خرابی ہو عمال سلطنت کے ظلم سے رعیت کو اطمینان نہ ہو گرانی
بہت ہو اور مظلوم کی داد رسی نہ ہو اہل عرب عجم پر ظلم کریں اور بہت مخلوق کو قتل کریں اور انکے
ملک کو تباہ کریں بادشاہ عجم اکثر جگہ مغلوب ہو وسط سال میں بارش خوب ہو باغی چاروں طرف سے
بادشاہ پر خروج کریں خصوصاً ترکان خوارزم۔ قطب شمالی کی جانب سے جنگ شروع کر کے
حوالی سمندر تک پہونچیں اور طبرستان میں خرابی پہونچائیں ترک عجم سے لڑیں اور اُن پر غالب ہوں
خلق کثیر پامال ہو اور ملک عجم خراب ہو بعض ممالک ترک ان کے قبضہ سے نکل جائیں اس
سال یا سال آئندہ دو بادشاہ عجم کے جنگ پر آمادہ ہوں امرا خراسان اور اُسکے رہنے والے
نہایت عاجز ہوں۔ اس کا بھی احتمال ہے کہ عجم کا ایک بڑا لشکر عراق و خراسان میں جمع ہو اور اُن کا
سفیر بادشاہ کے پاس آئے اور اس سال میں گرانی بہت پڑھے اکثر ولایت دریا خراب ہو اور
ایک بڑا امیر قتل ہو بعض مقامات اہل اسلام سے نکل جائیں چوتھی روایت یہ ہے اس
سال کا بادشاہ مشتری ہے اس سال کاروبار عالم بہتر صورت میں چلے سوداگروں کو تمام سال
مبارک ہو نرخ غلہ ارزاں رہے بارش موافق مرضی خلائق کے ہو دنیا میں اطمینان ہو تمام
مخلوق نہایت اطمینان سے رہے۔ بادشاہ کو اطمینان رہے چوپایوں میں دودھ کی کثرت ہو پیداوار بہت ہو راستے
محفوظ ہوں عورتوں کو درد پستان کی شکایت ہو دودھ بہت ہو لڑکوں کو بیماری لاحق ہو
آخر سال میں سردی پڑے روئی کم ہو آندھیاں چلیں مگر آگ کے واقعات نہ ہوں اگر
اول روز محرم کا جمعہ ہو تو موسم سرما میں سردی اور بارش کم ہو کوہستانی علاقے میں سو کوس
غلہ کم ہو لوگوں میں وبائے عام ہو ناحیہ مغرب میں گرانی ہو روم فارس پر غلبہ پائے
دوسری روایت مصر و شام و حبش میں غلہ کم ہو اور گرانی مغرب فرنگ اور اندلس میں
پیدا ہو مگر بلاد فارس میں ارزانی رہے بصرہ و عراق میں غلہ بہت ہو مگر سلطان اور عمال
سلطنت کی طرف سے ظلم و ستم بہت ہو کوہستانی علاقے اور کابل اور نواحی کابل میں غلہ بہت ہو
انگور گیہوں بصرہ اور شام میں بہت ہو۔ امرا بصرہ میں سے ایک شخص قتل کر دیا جائے آب دجلہ
میں اس قدر طغیانی آئے کہ مشرقی حصہ بغداد کا غرق ہو جاوے بادشاہان ہند میں سے ایک
بادشاہ مر جائے ربیع الاول سے جمادی الاخریٰ تک لوگوں میں بیماری درد بہت ہو خصوصاً درد گلو

اور درد پشت اور ورم اور درد حلق امراض شکمی چھائیں داد خارش دمل بکثرت نکلیں حاملہ عورتوں کے لڑکے زیادہ پیدا ہوں اور بہت سی عورتیں وضع حمل میں مرجائیں ایک امیر شام کی جانب سے ظاہر ہو اور مدینہ منورہ پر تسلط ہو بعضے شہروں میں ٹڈی آئے جس سے بہت فتنے پیدا ہوں کوئی شخص بادشاہ پر خروج کرے جس کی اہل عجم پیروی کریں عراق میں جنگ و اضطراب بہت ہو اور حاجیوں کو خوف و ہراس پہونچے ایک بزرگ شام میں قتل ہوں بلاد خراسان میں فتنہ اعظیم ظاہر ہو چشموں میں پانی بہت ہو تیسری روایت اس سال کا بادشاہ زہرہ ہے ہر قسم کا غلہ بہت ہو گیہوں ارزاں رہے لوگوں میں بددیانتی اور چوری کی عادت ہو جائے کھیتی اوسط رہے سرما میں سردی بہت پڑے آخر بہار میں بارش ہو گیہوں بہت پیدا ہوں میوہ جات شیریں ہوں چوپایوں کو خطرہ ہو ہوائے مخالف چلے آگ کے واقعات رونما ہوں سوداگری اوسط درجے پر ہو سورج اور چاند کو گہن لگے واللہ اعلم بالصواب

نصائح

یہ چند نصیحتیں حکمائے متقدمین کی کتابوں سے نقل کی گئی ہیں خدائے تعالیٰ کو پہچان حق اُسکا نگاہ رکھ۔ تمام نعمات کی بخشش اللہ کی جانب سے جان۔ دارین کی نیکی خدا سے مانگ۔ سب نعمات الٰہی سے حکمت کو بہتر سمجھ۔ صرف باتوں کا حکیم نہ بن کہ حکمت قولی دنیا میں رہ جائیگی اور حکمت عملی عاقبت میں کام آئے گی۔ حکمت دوست ہو حکیموں کی بات سُن۔ وہ حکیم نہیں جو شیفتۂ اشیاء فانی ہو حکیم وہ ہے کہ جس کی فکر و قول و فعل باہم موافق ہو۔ علم پڑھ۔ عالم کا مرتبہ اُسکے علم پر قیاس کر حیات و ممات کو بے عمل نیک کے اچھا نہ جان۔ آرام و آسائش کرنا بلا محاسبہ نفسانی کے جائز نہ رکھ سوچ کہ اصل میں کیا تھا۔ اور پھر کیا ہوا۔ اور آخر میں کیا ہوگا۔ موت کو ہمیشہ یاد رکھ۔ جو لوگ مرگئے ہیں اُن کے حال پر بغور نظر کر۔ بدبخت وہ شخص ہے کہ فکر آخرت سے غافل رہے مستحقین کے ساتھ نیکی کرنے میں منتظر سوال کا نہ رہ۔ آج کے کام کو کل پر منحصر نہ کر کہ کل کا حال معلوم نہیں کہ کیا ہوگا۔ اگر کسی نیک کام میں رنج و تکلیف اُٹھائیگا تو وہ رنج باقی نہ رہے گا نیکی باقی رہ جائیگی۔ اگر عمل بد سے متلذذ ہوگا تو لذت باقی نہ رہے گی اور بدی باقی رہ جائیگی۔ ہوشیار رہو کہ موجبات بدیوں کے بہت ہیں۔ اُن چیزوں پر مغرور و خوار نہ ہو کہ جو تیری ذات سے خارج ہوں مصیبت زدوں کی مدد کر۔ سوائے اُن کے جو

اپنی بداعمالی کی سزا میں گرفتار ہیں۔ عادات پسندیدہ اختیار کر دوستی پیشہ ہو۔ زود غم نہ بن کہ غصے کا عادی ہو جاویگا۔ متواضع ہو۔ ارباب تواضع کو حقیر نہ جان۔ کوئی کام وقت سے پہلے نہ کر جب کسی کام میں مصروف ہو تو از روے دانائی اور بصیرت کے مشغول ہو۔ دوست کے ساتھ ایسا معاملہ کر کہ حاجت حاکم کی نہ ہوئے دشمن کے ساتھ ایسا معاملہ کر کہ پیش حاکم فتح ہو کسی کے ساتھ کمینہ پن و تمسخر نہ کر جس کو خود نہ کر سکے اُسکے واسطے اوروں کو ملامت نہ کر نیک فعلوں سے پشیمان نہ ہو خصلت نیکیوں و عدل کی لازم پکڑ اور مداومت کر تا کہ نیک ہو جاوے۔

نصیحت چند جو کہ اس عمر قلیل میں جمع کیں وہ واسطے فرزندان لخت جگر کے درج کی جاتی ہیں فرزندان و برادران کو اسپر عامل ہونا واجب اور لازم ہے

واضح ہو کہ میری عمر محض غفلت میں بسر ہوئی مگر تم کو غفلت نہ کرنا چاہیئے اول تو اپنا یقین یعنے اعتقاد درست کرو کہ اسکے باعث کامل ہو۔ دوسرے اپنے مذہب میں ثابت قدم ہو اس میں کمی بیشی نہ کرو۔ تیسرے کسب میں کمالیت پہونچاؤ۔ چوتھے دل سخاوت کا رکھو اول خویش بعدہ درویش اور بقول حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم کے حیا رکھو اور تقدیر کے رزق پر قناعت رکھو اور غیر کی روزی پر نیت ست رکھو۔ اور تھوڑی چیز پر قانع رہو۔ اور بہت چیز خطرہ پہونچانے والی سے پرہیز کرو۔ اور فضول خرچی سے احتراز رکھو۔ کیونکہ فضول خرچی خداوند عالم کو منظور نہیں ہے ان اللہ لا یحب المسرفین اور صاف طینت رہنا چاہیئے۔ کسی طرح ظن بد نہ لانا چاہیئے۔ اور گفتگو کم کرنا چاہیئے اور ہر ایک بات کا اول انجام سوچ کر بعد ازاں جواب دینا مناسب ہے بلا غرض سراسری کوئی بات نہ کہو۔ اور جو صفت تم میں نہیں ہے تو دوسرے کی مدح کرنے پر فرحت کرو اور زیر دستوں اپنے کو ادنیٰ تصور مت کرو۔ اور زیر دستوں سے ڈرتا رہ اور غیر کا بد حال سُن کر شادمت ہو جبتک اپنے عیبوں سے فارغ نہ ہو غیروں کی عیب جوئی مت کر بلکہ اہل ہنر کا یہ شیوہ نہیں ہے اگر غیر کا عیب بھی دیکھے تو اُس کو حتی المقدور ڈھانکنا چاہیئے اور کسی کی ذلت اور خواری

کرنے کی نیت نہ رکھو ہر آدمی کو اپنے سے وقعت وعزت میں دیکھو کیونکہ اس نمونے سے ظہور اُسی کی شان کا ہے اور سب کاموں میں اصلیت ہے اور تدبیر کی اصلیت تقدیر ہے۔ اور ہر ایک کام میں مشورت لینا بہتر ہے کیونکہ بلا مشورت کام خراب ہوتا ہے۔ اور خدمت دوستوں کی دل سے کرو۔ اور دشمنوں کی استمالت کرنا واجب ہے۔ ملاقات جس سے کرو اُسکے نباہ کا دل میں خیال رکھو۔ اگر دوست سے کوئی کام بُرا بن آوے تو دل میں اُس دوست کی بُرائی نہ رکھو۔ اور اگر موقع جانو دو بدو ہو کر صفائی حاصل کرلو اگر ایسا نہ ہو تو اپنے قلب کو یہ کہہ کر نادم کرو کہ اس دوست نے فلاں وقت میں میرے ساتھ یہ بھلائی کی تھی اگر اس سے بُرائی ہوئی تو کچھ مضائقہ نہیں۔ دل میں غور کرو کہ ملاقات بہت کچھ خرچ ہو کر پیدا ہوتی ہے۔ یہ کام جاہلوں کا ہے کہ مدت کی مشقت کو ایک لمحہ میں کھودینا۔ ملاقات کا ہونا مشکل ہے اور توڑنا سہل ہے۔ ملاقات ادنیٰ آدمی کی بھی کسی موقع پر کام آجایا کرتی ہے۔ ملاقات عجب شے ہے۔ جو کام کہ لاکھ روپیہ خرچ کرنے سے ہوتا ہے بعضے موقع پر وہ کام بذریعۂ ملاقات نہایت عمدہ طور سے ہوجاتا ہے۔ جاے غور ہے کہ بھلا ایسی عمدہ شے کو مفت ہاتھ سے کھودینا جاہلوں کا کام ہے۔ اپنا قابو ہوتے اُس کو برباد نہ کرنا چاہیئے اس کی قدر کرو کہ جس کو الحب کہتے ہیں وہ تواضع ہے کسی اُستاد نے اس موقع پر کیا اچھا دوہا کہا ہے وہ یہ ہے دوہہ تو لٹانس سنت ٹوٹکہ یہ مت کر دیکھو کوئے ٭ پی کا کہے کیجئے پی آپ ہی بس ہوئے۔ اور ماں باپ کی تعظیم کرو۔ اور عورت اور فرزند کو راضی رکھو اور شیوہ خلق کا اختیار کرنا چاہیئے کہ جس کے باعث شہرت پاؤ۔ اور اپنے منہ پر شکن مت ڈالو بشاشت سے اپنے رُخ کو جلا دو۔ اور بڑوں کے قول پر اعتراض کرنا نہ چاہیئے۔ اور جو ادنیٰ شخص تجھ سے اعتراض کرے تو اُس کو قبول کر۔ اور ہوشیار رہ اور اپنی جان کو حفظ کرنا واجب ہے۔ اور دو چیز کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیئے مرگ وخالق کو۔ اور دو چیز کو اپنی طبیعت سے محو کردینا چاہیئے اول احسان جس پر تو نے کیا ہو۔ دوسرے جو خلق سے تجھ کو بدی پہونچے اور تواضع کا شعار رکھ۔ کبر مت کر کہ تکبر کرنے سے شیطان ملعون وخوار ہوا ہے۔ اور صحبت اپنی کو چک تر سے نہ رکھنا چاہیئے کیونکہ اس سے رنج پیدا ہوتے ہیں۔ اور رصاف صحبت کا اثر ظاہر ہوجاتا ہے۔ اور ہر بات میں بے ضرورت کے

متواتر قسمیں نہ کھانا چاہیئے اور جس سے بات کرے تو نرمی اور ملائمت کے ساتھ کرے۔ اور
جس سے ملاقی ہو پہلے سلام کرے کیونکہ سنت خیر البشر ہے۔ اور بیمار کے پوچھنے کو جانا چاہیئے
خویش وقبیلہ میں ہو یا غیر ہو۔ اور چال اپنی وہ اختیار کرے جو ہمیشہ نبھ آوے یعنے سوار ہو کر
اکیلا بھی جاوے اور آدمیوں کے ساتھ میں بھی جاوے اور سودا بازار کا خود اپنے ہاتھ سے
بھی کرے اور آدمیوں سے کرائے۔ اور کپڑے پھٹے میں پیوند بھی لگا کر پہنے اور نیا بھی پہنے پیوند
لگانے سے نہ شرماوے اور علم کی تحصیل پر دل کو رجوع کرے۔ اور اول سیکھے علم ادب بعدہ
صرف ونحو کو حاصل کرے اور جسقدر پڑھے از بر یاد رکھے۔ اول علم فقہ وحدیث وتفسیر پڑھے کیونکہ
اُس کے پڑھنے سے عاقبت تیری بخیر ہوگی۔ اور جبکہ عاقبت بخیر ہوئی تو دنیا کا کیا ڈر ایسا ہاتھ
کب آتا ہے۔ زندگی چند روزہ کو غنیمت سمجھ کر وہ چال وروش اختیار کر کہ جس میں تیری نام آوری ہو
اور فخر خاندان کا نہ کرنا چاہیئے کہ یہ کچھ کام نہیں آتا۔ اور جاہل اور ناخواندہ کی صحبت اختیار مت کر
گو وہ تیرے ہمعصر ہوں۔ اور بزرگوں سے دلیل وقیل وقال نہ کرنا چاہیئے گو وہ خلاف کہیں مگر
یہی کہو کہ سچ ہے تاکہ وہ ناراض نہ ہوں۔ اور بات آہستہ کر شور سے بات کرنا جاہلوں کا کام ہے۔
اور اپنے سے بڑے کی یعنی باپ خواہ ماں خواہ خالہ وچچا وپھوپھی واستاد وملاقاتی پدر وچچا وغیرہ
کے ہوں اُن کی تعظیم وتکریم اور ادب سے اُنکے سامنے کلام کر اور جب غیروں کے یا اپنے گھر جاوے
تو نیچی نگاہ رکھ کہ یہ شیوہ اچھے آدمیوں کا ہے۔ اور کھلکھلا کر اور قہقہہ مار کر نہ ہنس ایسا کہ دانت
نظر آویں۔ اور فکر دنیوی چنداں نہ کرنا چاہیئے کیونکہ جو کچھ بروز میثاق تقدیر میں لکھ گیا وہ بہرحال ہوگا
ہاں اگر فکر عقبیٰ کی کرے تو مضائقہ نہیں ہے۔ اور نماز پنجگانہ میں تاخیر مت کر۔ اور ذکر کا شغل رکھ۔
کوئی دم خالی ذکر سے مت رہ۔ کیونکہ نزدیک اللہ تعالیٰ کے ذاکروں کا بڑا درجہ ہے۔ اور جب تیرے
دوسرے بھائی چھوٹے سن بلوغ کو پہونچیں اُن کو بھی اسی طرح تعلیم کر۔ اور اپنی ماں و دادی وچچی
وخالہ وپھوپھی وغیرہ کی خدمت بدل وجان کر۔ اور بعد مرگ میرے مجھے بھی ساتھ فاتحہ کے یاد کرتے رہنا
کہ اُس سے میری روح خوش ہوگی۔ اور حق اُستاد کا دل سے ماننا ہمیشہ خدمت سے اُن کے
دل کو شاد رکھیو۔ اور اپنی ہمخوابہ سے بھی سلوک رکھنا۔ جو کچھ بھول چوک اُس سے ظہور میں آوے تو
اُس کو عفو کرنا۔ بھول چوک پر اُس کے خشم نہ کرنا یعنے غصہ نہ کرنا۔ اور جو کوئی بات وہ لم سے کہے

اُس کو بغور سُن لینا۔ اور اگر موقع ہو تو کرنا۔ اور موقع نہ ہو تو نہ کرنا۔ کیونکہ عورات ناقص العقل ہوتی ہیں برعکس اسکے کرنا چاہیے کس واسطے کہ کام جلد شیطان کا ہے۔ اور تم کو لازم ہے کہ تمھارے چچا صاحب محمد زور آور خاں جی کی بطور میرے خدمتگزاری کرنا اسلیے کہ اُنھوں نے میری خدمت کی ہے۔ اور وہ بھی تم کو فرزند دلبند تصور کریں گے اور میری خدمت تمھارے چچا نے ایسی کی ہے کہ جیسے ماں باپ کی کرتے ہیں اور اُنھوں نے مجھ کو بجائے والد بزرگوار مرحوم کے جانا اور جس کام کے کرنے کو کہا اُنھوں نے وہی کیا اور جس کام کے کرنے سے ان کو منع کیا اُس سے اجتناب کیا اور میں یقین واثق رکھتا ہوں کہ بعد میرے اسی طرح سے وہ تمھارے ساتھ مسلوک ہوں گے اور اپنے سے تم کو جدا نہ کریں گے اور تمھارے ناز کو اپنے اوپر مقدم جانیں گے اور ہر طور تمھاری ناز برداری کریں گے اور اگر عیاذاً باللہ ان کی جانب سے نوع دیگر معاملہ ظہور میں آوے تو تم خود چشم بد دور خدا کے فضل و کرم سے ہوشیار اور سب لائق ہو دست نگر نہیں ہو اور یہ نصیحتیں اس واسطے کی گئی ہیں کہ اس عمر ناپائدار کا بالکل بھروسا نہیں ہے اللہ تعالےٰ تم کو نیک کاموں کی ہدایت دے اور بُرے کاموں سے محفوظ رکھے فقط یا آلٰہی میری یہ دعا ہے کہ اس دنیائے دوں میں میری عزت رکھ لے اور عقبیٰ میں نعمت کثیر عطا کر تو غنی اور کریم و رحیم ہے اور میں فقیر ہوں اور میری اولاد کو بھی بہرہ مند کر کیونکہ تیرے انعام کے مستمند ہیں اور ایک التجا میری یہ ہے کہ جب تک بقید حیات رہوں فکر دنیا سے مجھ کو نجات دے اور دوسرے اولاد سے مجھ کو ایک دم جُدا نہ کر کیونکہ درمیان میرے اور اُن کے ایک ربط ہے یا آلٰہی اُن کو ہر دم خوش و خرم رکھ اور عمر طبعی کو پہونچا اور میرے جتنے عزیز و اقارب اور دوست ہیں اُن کے اوپر اپنا فضل رکھ اور اُن کی اولاد کو قائم اور چین سے آباد رکھ اور میرے ماں باپ اور اُستاد پر فضل کر اور جتنے میرے دوست اور آشنا ہیں اُن کی بھی حاجت روائی کر اور اس کتاب کو اپنے فضل و کرم سے قبول کر اور ناظرین کو اس سے فائدہ پہونچا اور بطفیل اپنے حبیب کے میری بخشش فرما بموجب۔ بیت

نافع الخلائق رکھا اس کا نام	خدا سب کے برلائے مقصد تمام

تمت

تعداد ایام شہور رومی و تعداد شہور انگریزی برابر ہے					
ماہ رومی	انگریزی مطابق ماہ رومی	تعداد ایام	ماہ ہندی تقریبًا	نام عربی مہینوں کا	نام فارسی مہینوں کا
آذر	مارچ	۳۱	بیساکھ	محرم	فروردین
نیساں	اپریل	۳۰	جیٹھ	صفر	اُردی بہشت
ایار	مئی	۳۱	اساڑھ	ربیع الاول	خورداد
حزیران	جون	۳۰	ساون	ربیع الآخر	تیر
تموز	جولائی	۳۱	بھادوں	جمادی الاول	امرداد
آب	اگست	۳۱	کنوار	جمادی الآخر	شہریور
ایلول	ستمبر	۳۰	کاتک	رجب	مہر
تشرین اول	اکتوبر	۳۱	اگھن	شعبان	آبان
تشرین آخر	نومبر	۳۰	پوس	رمضان	آذر
کانون اول	دسمبر	۳۱	ماگھ	شوال	دی
کانون آخر	جنوری	۳۱	پھاگن	ذیقعدہ	بہمن
سباط	فروری	۲۸ و ۲۹	چیت	ذی الحجہ	اسفندارمذ

تمت

ضمیمہاے متعلقۂ کتاب نافع الخلائق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ضمیمۂ اول اسناد درود اکبر متعلق آخر باب دوم

اس طرح وارد ہے کہ جو بندۂ خدا اُمت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے اس درود معظم ومکرم کو پڑھے گا اور پڑھ نہ سکے تو لکھ کر اپنے نزدیک رکھے تو خداے تعالےٰ اُس شخص کے نامۂ اعمال کے لکھنے والے فرشتوں کو حکم فرماوے گا کہ اس درود کے ہر ایک حرف کے عدد کے موافق ثواب حج اور عمرے کا اس شخص کے نامۂ اعمال میں لکھیں اور خداے تعالیٰ اُس شخص کی طرف تین سو ساٹھ مرتبہ نظر رحمت کی کرے گا اور اسکے لیے ہزار محل ایک دانۂ یاقوت سے بہشت میں بنادے گا اور وہ شخص مرنے سے آگے اپنی جگہ جنت میں دیکھے گا اور جو کوئی شخص اس درود معظم کو پڑھیگا تو اُسی وقت فرشتے سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے پاس پہونچاتے ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم خوش ہوتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ یہ شخص مجھ سے ہے اور جو کوئی شخص صدق اعتقاد اور خالص نیت اور صاف دل سے درود معظم ومکرم کو پڑھیگا سو البتہ جمال جہاں آراے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا لیکن چاہیے کہ شب جمعہ یا شب پنجشنبہ کو بعد نماز عشا کے وضو تازہ کرکے دو رکعت نماز پڑھ کر یہ درود پڑھ کر زمین پر سو رہے اور اگر درود نہ پڑھ سکے تو یہ درود لکھا ہوا سرہانے رکھ کر سو رہے تو اُسی شب دیدار مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا خواب میں دیکھے اور جب وہ شخص مرجاوے تو تمام فرشتے عرش وکرسی وآسمان وزمین کے اُسکے جنازے پر آویں گے اور قیامت کے روز تک اُس کی قبر پر حاضر ہوکر اُسکے لئے مغفرت کی دعا کریں گے نقل ہے کہ شہر بغداد میں ایک شخص جوان خوبصورت صاحب جمال تھا اور مادر اُسکی اُس پر عاشق ہوکر اُس سے بد فعلی کرنے کی فکر میں رہنے لگی ایک روز اُس جوان کو خوب شراب پلاکر مست کیا ایسا کہ اُسکے تن کی خبر اُسے نہ رہی مادر نے اُسکی وقت فرصت کا سمجھ کر اس جوان کو اپنی بغل میں پکڑا اور مطلب اپنا پورا کیا اور حاملہ ہوئی بعد چند مدت کے

لڑکی جنی اور وہ عورت بے شوہر تھی اس لئے خلق کی بدگوئی سے اپنے کو بچانا ضرور جان کر اُس لڑکی کو حوض میں ڈبو دینے کو لے گئی تب اس راہ سے ایک حاجی آیا اور یہ حال اس عورت کا دیکھ کر کے وہ لڑکی اُس سے مانگ لے گیا اور اپنے گھر لاکر اُسے پرورش کرنے لگا وہ مکۂ معظمہ میں رہتا تھا جب وہ لڑکی بالغہ ہوئی تب وہی جوان کہ جس کے نطفہ سے اُس کی مادر کے پیٹ سے وہ لڑکی پیدا ہوئی تھی وہاں کعبہ کی زیارت کے لئے آنکلا اور وہ خوبصورتی رکھتا تھا اور نیک خصلت بھی تھا اس لڑکی کی پرورش والے حاجی نے وہ لڑکی اس جوان کے نکاح میں دی پھر بعد چند مدت کے وہ جوان اُس لڑکی کو لیکر اپنے گھر آیا تب مادر نے اُسکی پہچانا کہ یہ وہی لڑکی ہے جو اپنے پیٹ سے بیٹے کے نطفے سے پیدا ہوئی تھی کہا سبحان اللہ یہ کیسے میں نے گناہ کئے تھے اور آخر کیا کام ہوا غرض سینہ اس ماں کا یہ دیکھتے ہی پھٹ گیا اور اُسی وقت مرگئی جوان اپنی مادر کے غم میں بہت سا رویا اور ماتم کرنے لگا ہمسایہ اُسکے اس تمام کیفیت سے واقف تھے بعد کفن و دفن اُسکے اس معاملہ سے جوان کو آگاہ کیا جوان نے رات کے وقت جاکر اپنی مادر کی قبر سرہانے کی طرف سے کھود سوراخ کیا اور دیکھا کہ قبر میں ایک روشنی ہے اور مادر اُس کی ایک تخت پر بیٹھی قرآن کی تلاوت کررہی ہے جوان نے پوچھا اے مادر تم نے یہ مرتبہ کہاں سے پایا مادر نے کہا اے لڑکے میں نے ایک روز درود اکبر سُنا تھا اُسکی برکت کے باعث میرے گناہ معاف ہوئے اور یہ مرتبہ مجھ کو میسر ہوا اور جو کوئی اس درود اکبر کو پڑھے گا یا اپنے نزدیک رکھے گا وہ فضل سے خداے تعالیٰ کے بیحساب ثواب پاویگا اور وہ درود اکبر یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَكِّيَّ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قُرَيْشِيَّ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَدَنِيَّ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَظَّمَهُ اللّٰهُ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ اللّٰهِ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَضْرَتَ اللّٰہِ
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ التَّاجِ
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الشَّفَاعَۃِ
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ النُّبُوَّۃِ
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْحَرَمِیُّ
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْحِجَازِیُّ
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْقُرَیْشِیُّ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفْوَۃَ اللّٰہِ
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَحْمَۃَ اللّٰہِ
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ رَسُوْلُ اللّٰہِ
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الْحَوْضِ الْکَوْثَرِ
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ النِّعْمَۃِ
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْمَدَنِیُّ
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْعَرَبِیُّ
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ التِّھَامِیُّ
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الزَّکِیُّ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْاُمِّیُّ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصْلِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَدِّقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاھِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَابِطِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفْلِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّاھِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَائِفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَاکِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْلِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّالِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّادِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّابِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَشْھُوْدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْجِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُجِیْبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّائِبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاطِفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَائِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّاجِدِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصَلِّيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاعِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوْقِنِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْجَآئِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْشِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاظِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَنْصُوْرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَارِثِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاشِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاغِبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّآئِحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّابِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَابِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَافِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَآئِزِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاجِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظَّاهِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاضِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْحُوْمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّالِبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَارِئِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَزْهَدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السُّنَاجِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَافِظِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَارِكِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَحِّدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاصِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظَّافِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظَفَّرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْزُوْقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْفِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّوَّابِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنِيْبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسَاكِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَافِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَامِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّاهِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّائِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاكِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطِيْعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَغْفُوْرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَطْلُوْبِيْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّوَّامِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاصِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْبُوْبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَقْبُوْلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاشِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَارِفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُذَکِّرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَظَّمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَادِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفَسِّرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاقِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَجْوَدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَمِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُمَرِّضِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَرِّبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَتِّلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَامُوْلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُدَقِّقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّائِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاکِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّابِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْصُوْمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَوَّامِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحِبِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسْرُوْرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْتَاقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْشُوْقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاعِظِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْعِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَلِّغِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوْقِنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَلِّمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَاذِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَفَقِّهِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَرَّبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفَرِّحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَقَابِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَدَّسِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَارَکِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحَقِّقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الدَّاعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحْسِنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْکَامِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسْبُوْقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْفُوْظِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّافِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَظِّمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَطْھَرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَفَّقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَکِّلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسْرُوْرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَبَتِّلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَاضِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَھَجِّدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَفَاخِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقِیْمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُھَاجِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَائِزِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِتِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاضِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَبِّدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَفِّفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْتَضِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوْرَعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْذِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَشَفِّعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَلِّفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَصَدِّقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَافِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْزُوْنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُزَّمِّلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاُمِّیِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَفَکِّرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحَمَّدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَکِّلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاسِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسَافِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُطَھِّرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَرْھِنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَامِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْفِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّؤُفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَاسِبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّاجِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّادِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَشِّرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَدَبِّرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْشِئِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْلِصِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاکِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاشِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاضِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاجِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَرْفَعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَالِصِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَرِّعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَطْھَرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَکْرَمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُکَرَّمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْجَبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَجْمَعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَفْضَلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْوَرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْرُوْفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّالِکِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَاھِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْھَادِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُھْتَدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْتَبِسِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَمَکِّنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْغَائِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الْاَرْضِ اِذَا زُلْزِلَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ السَّمَآءِ اِذَا بُدِّلَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الصُّمِّ وَ رِزِّنَا اِذَا حُقِّقَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الْحَسَنَاتِ اِذَا اُظْھِرَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ السَّیِّئَاتِ اِذَا اُبْدِلَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ السَّیِّئَاتِ اِذَا نَزَلَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الْحَاجَاتِ اِذَا نُجِحَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الْجَنَّۃِ اِذَا اُزْلِفَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ النُّفُوْسِ اِذَا زُوِّجَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْاَمِیْنِ عَلٰی وَحْیِکَ صَلٰوۃً لَاحَدَّ لَھَا وَلَا مُنْتَھٰی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صَلّٰی عَلَیْہِ جَمِیْعُ الْمُصَلِّیْنَ مِنَ السَّابِقِیْنَ وَالْمُؤَخَّرِیْنَ اَضْعَافًا مُّضَاعَفَۃً اَلْفَ اَلْفَ اَلْفَ فِیْ اَلْفِ اَلْفِ اَلْفٍ وَصَلِّ کَذٰلِکَ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی مَلٰٓئِکَتِکَ وَاَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ صَلَوٰتُ اللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتِمِ النَّبِیِّیْنَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَحْفَادِهٖ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعَزْرَائِیْلَ وَمُنْکَرٍ وَنَکِیْرٍ وَالْمَلٰئِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْکِرَامِ الْکَاتِبِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ صَلٰوةً تُنْجِیْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ اَنْ تُکْرِمَنِیْ بِرُؤْیَةِ مُحَمَّدٍ خَاتِمِ النَّبِیِّیْنَ فِی الْمَنَامِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِاُسْتَاذِیْ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتُجِیْرَنِیْ مِنْ عَذَابِکَ وَتُوْجِبَ لِیْ رِضْوَانَکَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ط بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

ضمیمۂ دوم متعلق آخر باب ہفتم

عمل واسطے دفع درد نیم سر وغیرہ کہ جس کو ہندی میں آدھا سیسی کہتے ہیں بہت مفید اور آزمودہ ہے وہ یہ ہے کہ کالی چڑی مکڑی کا لا پھل کھائے برکت محمد صاحب سے آدھا سیسی جائے عمل مذکور کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے بوقت برآمد ہونے آفتاب کے تا تین روز انشاء اللہ تعالیٰ درد آدھا سیسی دفع ہو جاویگا دیگر واسطے دفع درد آدھا سیسی کے سورہ والشمس کو ایک دفعہ پڑھے اور مریض کو اپنے مقابل کھڑا کرے اس طرح پر کہ ایک غربال اُسکے ہاتھ میں دے اور قبلہ کے رُخ منہ کرائے اس صورت سے کہ شعاع آفتاب کی غربال کے اندر منعکس ہوئے پانی لیکر دم کرے اور منہ میں لیکر جس طرف درد ہو غربال پر کلی کرے تا کہ چند چھینٹیں جائے درد پر پڑیں انشاء اللہ تعالیٰ درد مطلق اُسی روز دفع ہوگا اگر اُس روز دفع نہ ہو تو تین روز تک پے درپے کرے

انشاء اللہ تعالیٰ ضرور دفع ہو جاویگا بہت مجرب و آزمودہ ہے دیگر بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ اس آیہ کریمہ کو بیر کی لکڑی پر لکھے[1] اور بازو پر صاحب غب دائرہ یعنے اکترہ والا باندھے انشاء اللہ تعالیٰ نفع ہوگا بہت آزمایا ہے ایضاً عمل واسطے غب دائرہ کہ جس کو اکترہ کہتے ہیں بہت مجرب اور آزمودہ ہے اور بخشیدہ جناب حکیم سید مردان علی صاحب دام فیضہ کا ہے عمل یہ ہے آیہ کریمہ قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤی اِبْرٰهِیْمَ لکھکر گلے میں ڈالے انشاء اللہ العزیز بفور صحت ہوگی

ضمیمہ سوم متعلق آخر باب پانزدھم

تعبیر نامہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدا کی ذات ہے وہ عالم الغیب — عدم سے لایا ہستی کو بلا ریب
محمد رحمۃ للعالمیں ہے — کھلی جس سے ہمیں راہ یقیں ہے
رقم کرتا ہے بعد اسکے خامہ — لکھا عباس نے تعبیر نامہ
کمال یوسفی اس سے عیاں ہو — عزیز خاطر اہل جہاں ہو
پیمبر سے ہے اس تعبیر کا راز — نرہ اس راز کے سننے سے تو باز
جو آئے خواب سب کو ہو نہ حیران — جو دیکھے چیز اسکا وقت پہچان
تصور ہے جو اول شب کو دیکھے — اثر اس کا تو بعد اک سال پاوے
جو دیکھے خواب وقت صبح انور — اسی دن خواب ظاہر ہو مقرر

بنایا عالم دیا ہے نایاب — اس عالم کو دکھایا عالم خواب
درود اس پر اور اسکی آل پر ہو — اور اسکے یار اور اطفال پر ہو
رکھا ہے اکمل التعبیر نام — کہ پاویں فیض اس سے خاص اور عام
سخن کو مخطا گر دیکھیں — تو اپنے لطف سے معذور رکھیں

قولہ تعالیٰ وَعَلَّمْتَنِیْ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ

اور اسکو یاد رکھے دیکھے جو شے — خواص اس خواب کا پھر دیکھ کیا ہے
جو وقت نیم شب پیش نظر ہو — پس شش ماہ اسکا بھی اثر ہو
اگر دیکھے نکوئی شادماں ہو — اگر دیکھے بدی کچھ غم عیاں ہو

دیکھنا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا

کوئی گر خواب میں دیکھے نبی کو — تو ہر صورت سے اسکی بہتری ہو
یقیں ہے عاقبت جنت میں جاوے — غرض کونین میں ثمرہ وہ پاوے

[1] بیری کی لکڑی ایک گرہ لے اور چھیل کر اس پر یہ عزیمت لکھے انشاء اللہ تیسرے روز کا جاڑا جاتا رہے گا مجرب ہے عزیمت یہ ہی ۲۶۸۱۶۹۳ ان درمان دفعی

سید جعفر علی مصحح

	جہاں میں عزت و توقیر پاوے	رہے خوش ہر زمان عشرت لہے	
دیکھنا ستاروں کا			
مہ و خورشید دیکھے خواب میں گر	سعادت اور دولت ہو میسر یہی تعبیر ہو آسمان کی	ہم پہونچے اُسے نعمت بھلے یہی انجم ہیں ہر کہکشاں کی	سپہر پیا ہو مال و مستی پاوے
پڑھنا علم کا خواب میں			
جو دیکھے علم کا پڑھنا ہو بہتر	کہ حاصل ہو تجھے کچھ سیم و زر جو کوئی خواب میں لکھنے کو دیکھے	بوقت شام دیکھے یا سحر گاہ اُسے سیم و الم ہو حسد تو دیکھے	تو رفعت ہو تجھے حاصل بصد جاہ
دیکھنا کعبہ کا اور حج کرنا			
جو دیکھے خواب میں حج کی تعبیر جو دیکھے کوئی اندر خواب کے راز	فروغ عدل ہو اور عزت و توقیر کہے بانگ نماز اُس دم باآواز	زیارت ہو اگر بیت الحرم کی قوی بینائی ہو حرکت فزوں تر	تو ہووے رفع کلفت رنج و غم کی کرے آخر کو بیشک حج اکبر
پڑھنا نماز کا خواب میں			
اگر دیکھے نماز اپنے کو پڑھتا گناہوں سے وہ اپنے پاک ہووے	اُسے بخشے خوشی اقرار اُسکا فزوں تر دولت و املاک ہووے	جہاں میں خلق کا دلخواہ ہو مقرر ختم جو جانے سفر کو	بلند اقبال ہو دولت سوا ہو سفر سے پھر سلامت آئے گھر کو
دیکھنا بادشاہ کا			
جو دیکھے بادشہ کو خواب میں تو	تو خوش ہو عالم اسباب میں تو جو دیکھے شاہ کا الطاف کمتر	اگر دیکھے اُسے خندان و خرم تو پہونچے کچھ تجھے صدمہ مقرر	تو پاوے عزت و توقیر پیہم
دیکھنا عالم و زاہد اور مرد نیک کا اور دیکھنا میت کا			
نظر آوے اگر زاہد گرامی تجھے دے مردہ کوئی چیز جب کچھ جو تجھ سے چاہے مردہ کچھ ضرر ہو	تو زیادہ ہو کی تیری نیکنامی تو حاصل غیب سے مطلب ہو سب کچھ تو صدقہ دے کہ بیخوف و خطر ہو اگر زندہ کو دیکھے دفن ہوتا	جو زندہ خواب میں مردے کو دیکھے جو کچھ چوری گیا ہو ہاتھ آوے جو دیکھے زندہ کو مردہ تو اچھا اُسے ڈر ہو بلا سے دشمنی کا	غم و اندوہ سے بیخوف ہووے جو کچھ کھو یا گیا ہو اسکو پاوے رہے خوش عمر ہو اسکی زیادہ
دیکھنا فیل کا			
جو فیل مست تجھے خواب میں آئے	کہ اُسکو حملہ آور اپنے کو پاوے	سوار اُس فیل پر یا آپ ہووے	تو تو تعبیر اُسکی نیک پاوے

کردیں تجھ کو شاہان اکابر	فراواں مال و نعمت پائے آخر کہ پیدا ہو تجھے فرزند مبارک	نظر تجھ کو اگر قفل حدید آئے [illegible]	تو دونوں [illegible] میں اپنی تو پائے

دیکھنا گرہ کا خواب میں

کوئی اگر خواب میں گرہ کشا ہو	وہ جب بیدار ہو تو شادماں ہو

دیکھنا زر سرخ کا

اگر دیکھے زر سرخ اپنی جانب	تو پاوے سیم خالص المطالب	اگر زر غیر کی جانب رواں ہے	تو ہے صدقہ دگر نہ پھر زیاں ہے

دیکھنا خواب میں سیم سفید کا۔ دیکھنا سیم سیہ کا خواب میں۔ دیکھنا کوہ بلند کا خواب میں

اگر دیکھے کہ چاندی عیب ہے تو سیہ چاندی جو تیرے خواب میں آئے مرادیں تیری بخشے آپ قادر	تو سن رکھ پاک ہوگا عیب تو تو پہنچے رنج آخر سہل ہو جائے کہ آوے ہاتھ تیرے مال وافر	جدا ہوں تجھ سے سارے رنج و محنت جو دیکھے آپ کو تو بر سر کوہ کہے گر کوہ سے جواب حیراں	عوض غم کے خدا پہونچائے راحت بڑھے رتبہ ترا ہو دور اندوہ زبوں ہو دیں عمل در ہو پریشاں

دیکھنا حصار کا خواب میں

کوئی اگر خواب میں محصور ہووے	غم و اندوہ اسکا دور ہووے	نئی صحبت نئے جیسے نئے یار	رہیں ہر روز بلکہ ہووے سردار

دیکھنا گندم و جو و ارزن کا خواب میں

جو گندم اور ارزن کو کوئی پائے (چینا)	تو خرمن میں اسکے رزق ہاتھ آئے	جو دیکھے ماش و پنبہ بستاں تو	بہت مسرور ہو اور شادماں تو

دیکھنا روغن کنجد اور جوز و بادام کا خواب میں

جو شب دیکھے روغن کنجد نظر آئے	تو پہنچے غم و رنج و زردی [illegible] جو دیکھے خواب میں تو روغن زرد	جو دیکھے خواب میں تو جوز و بادام تو صدقہ دے ہو تا ختم درد	وہی تعبیر ہے [illegible] تمام

دیکھنا جوز و بادام

جو دیکھے خواب میں تو جوز و بادام	تو لازم ہے کہ ہو تعبیر کا نام اور آخر ہو خوشوقت پریشاں	جو خواہش اقربا ہو ویں [illegible] ندامت اور خواری کا ہو ساماں	صحیح سالم رہیں آنکھیں [illegible]

دیکھنا شیر و حشرات کا خواب میں

پنیر آئے نظر یا ہو دہی و دودھ اگر موتی ہو یا ترشی کچھ اور	ہر صورت کہ ایسے خواب میں ہو یہی تعبیر اسکی بھی ہے فی الفور	[illegible] بہت ہی نعمت و اموال پائے	[illegible] ترقی پر کمال اقبال پاوے

دیکھنا مروارید کا			
جو دیکھے خواب میں تو اشک و گوہر	تو اسکی خصلتیں ہیں بہتر مقرر جو دیکھے خواب میں تو خرد گوہر	جو دیکھے خواب میں گوہر کلاں کو تو پیدا ایسے گھر میں جو ہے اختر	تو پیدا ایک ساعت سے پسر ہو
دیکھنا لعل و جواہر کا			
	جو دیکھے خواب میں لعل و جواہر	غنی ہو شعبہ با نشاط و امر	
دیکھنا خاتم کا			
انگوٹھی سیم و زر کی جو نظر آئے	تو سارے کام بہتر اپنے تو پائے	ملے مال و حکومت ہاتھ آئے	بر آئیں دل کے مقصد ختم ہو پائے
دیکھنا آہن و کانسے کا			
جو دیکھے خواب میں کانسہ و لوہا	غرض معدن سے پیتل ہو کہ تانبا خوشی پیدا ہو اور قوت قوی تر	بڑا ہو اولیا یا بادشہ ہو یہی ان سب کی تعبیریں ہیں اکثر	تو ان دونوں سے کام اسکا روا ہو
اڑنا خواب میں			
جو دیکھے خواب میں اڑتا ہووے پر	گناہوں سے بری ہووے مقرر	ڈر اس میں یہ بھی ہے جاوے سفر کو	سلامت پھر کے آوے اپنے گھر کو
سر کھولنا اور حجامت بنوانا			
جو دیکھے خواب میں محشر بپا ہے	تو حاکم سے اسے بیم جفا ہے	برہنہ سر کو دیکھے یا حجامت	پڑے کچھ خاندان میں اسکے آفت
دیکھنا شمشیر وغیرہ کا			
جو دیکھے خواب میں شمشیر و سنگین	کمان و تیر گرز و خود روئین کہ تیرا شاہ تجھ سے شاد ہووے	کمر بستہ ہو کوئی یا زرہ پوش قوی بازو ہو تو آباد ہووے	یہی ان سب کی ہے تعبیر کر گوش
دیکھنا دعویٰ خصومت			
خصومت کا جو دعویٰ خواب میں ہو	نحوست سے حذر لازم ہے اسکو	زبان غیبت سے رکھ بند اپنی اکثر	وگرنہ کچھ وبال آوے مقرر
دیکھنا شراب و ایوان کا			
شراب آوے نظر یا تجھ کو ایوان	نہایت عزت و حرمت کو پہچان	غرض جو عیب ہوں ان سے رہا ہو	مہیا نعمتیں ہوں پارسا ہو
دیکھنا انگور کا خواب میں			
سفید انگور جو شب کو نظر آئے	امید روزی دلخواہ بر آئے	سیہ انگور دیکھے خواب میں گر	تباہی آوے روزی میں مقرر

	سیہ انگور غورہ جو کہ دیکھے	نہ دے صدقہ تو پھر آسیب آوے	
دیکھنا سیب کا خواب میں			
	جو دیکھے خواب میں تو سیب شیریں	بہت سا شاد ہو تھوڑا سا غمگیں	
دیکھنا خربزہ کا خواب میں			
	جو دیکھے خربزہ با خوبصورت	بہت شادی بہت ہو مال و دولت	
دیکھنا انار کا خواب میں			
انار آوے نظر جو خواب میں شب	یہ دونوں اسکی تعبیریں ہیں انسب یہ اُسکا حال ہے گر ہووے کھٹا	اگر شیریں ہے ہو حاصل شادکامی کہ ہو کھانے سے اسکے غم اکٹھا	بہت مال و منال و نیکنامی
دیکھنا امرود کا خواب میں			
اگر امرود دکھاوے خواب میں تو	تو خوش ہو عالم اسباب میں تو	اگر شیریں ہے پاوے مال و منصب	ترش سے ہو مرض پیدا ہی اغلب
دیکھنا منقہ اور کشمش کا			
منقے دیکھے یا کشمش نظر آوے	جوان بیوی سے کچھ شیریں اثر پاوے	بلا میں ہمنشیں بزم طرب میں	بڑی توقیر سے بیٹھے تو سب میں
توڑنا جوز و بادام کا خواب میں			
جو توڑے خواب میں تو جوز و بادام	تو بیٹھے صحبت یاراں میں خوش کام	اور اُنسے ہو کسی دیں میں شرکت	یہی اُس خواب کی تعبیر و خصلت
دیکھنا جامہ اسفید و زرد کا خواب میں			
لباس اپنا سفید انسان جو پہنے	سوا حرمت ہو پہنے اور دکھاوے مناسب ہے تو دے راہ خدا میں	جو پہنا خواب میں ہو جامہ زرد رہے صحت سے تا اپنے قوا میں	تو بیماری سے ہو پیدا کوئی درد
دیکھنا جامہ فیروزی کا خواب میں			
	جو دیکھے جامہ کو تو آسمان گوں	قوی ہو بخت اور طالع ہمایوں	
دیکھنا جامہ سیہ کا			
	اگر جامہ سیہ ہو اور نیلا	رہے امن و اماں میں یہ رنگیلا	
دیکھنا جامہ سرخ اور سبز کا			
جو دیکھے جامہ سرخ اے نکو خو	غضب ہے شاہ کے از بسکہ ڈر ہو	لباس سبز جو دیکھے تو خوشتر	تو ہے تعبیر اسکی نعمت و زر

اگر تو خواب میں جامہ کو دھووے — ترا دل داغ غم سے پاک ہووے

پہننا قبا کا خواب میں

قبا گر آپ پہنے خواب میں تو — خوشی ہو عالم اسباب میں تو

پہننا نعلین کا خواب میں

جو ہو جوتی کو پاؤں سے اُتارا — طلاق زن ہو اُس سے آشکارا
اگر نعلین پہنے خواب میں تو — کنیزک کی تجھے خوش آئے خوبو

دیکھنا گھوڑے کا خواب میں

اگر تو خواب میں گھوڑے کو دیکھے — کسی کو اسپ بتلائے کہ بیٹھے
اگر بوڑھا نہووے اسپ خوش کام — بہم ہو دولت و اقبال و آرام

دیکھنا شتر کا

شتر ہو خواب میں محکوم جس کا — اُسے دُنیا میں ہے پھر خوف کس کا
شتر کو خواب میں دیکھے جو خاموش — فرشتہ جان تو اسکو سبکدوش
اُٹھائے وہ سفر کی راہ سے فیض — سفر سے آئے تو ہو شاہ سے فیض
شتر جسکی طرف حملہ کناں ہو — بلا گرد دل ہے اُسکو کچھ زیاں ہو

دیکھنا گاؤ کا خواب میں

جو دیکھے گاؤ کو تیار و فربہ — ہمایوں بخت ہو زردار فربہ
جو دیکھے گاؤ کو لاغر نہایت — تو ہو آسیب رزق و بیم عزت

دیکھنا گوسفند اور بز کا

جو دیکھے ایک بکری خواب میں تو — یہ تعبیریں ہیں اسکی اے نکوخو
زیادہ اس سے ہو وزنی راحت — بڑھے اس سے ترا اقبال و دولت
در دولت سے ہر امید بر آئے — خوشی تجھ کو مبارک سر بسر آئے

دیکھنا گدھے کا

گدھے کو خواب میں دیکھے جو کوئی — تو اُسکو عیش و عزت سے ہو شادی

دیکھنا خرگوش کا

اگر خرگوش کو دیکھے خردمند — متاع نیک پاوے اُسکا فرزند

دیکھنا خواب میں ہرن کا

جو دیکھے خواب میں تو شب کو آہو — تو ہووے فرد خوبی میں نکوخو

دیکھنا کژدم کا

جو دیکھے خواب میں کژدم کو گاہے — تو نام نیک دشمن سے پاوے

دیکھنا کُتے کا

جو دیکھے خواب میں کتے کئی بسیار	کہوں کیا اسکی تعبیریں ہیں بسیار	اگر دیکھے کہ ہر کتا شکاری	اُٹھائے صحبت فاحش سے خواری
جو بھونکے کتا اور حملہ کناں ہو	تو بیشک غیب سے پیدا زیاں ہو	جو کھاوے لحم سگ کی یا پوست	یہ ہر مکروہ گرچہ فعل اے دوست
	دے دشمن سے اپنا مال لیوے	خوشی ہو آپ اُسکو رنج دیوے	

دیکھنا سانپ کا خواب میں

جو دیکھے سانپ کا بچہ ضرر ہو	بلا کا گنج دولت پر اثر ہو	اگر افعی کہنہ خواب میں آئے	مقرر دشمن موذی سے لڑوائے

دیکھنا جانوروں ہما اور غیرونکا خواب میں

جو دیکھے خواب میں سر پر ہما کو	سراسر دولت و اموال و زر ہو	یہی تعبیر ہدہد کی ہے لیکن	کہ ہووے دولت و اقبال ممکن
نظر جو خواب میں شب آئے شہباز	ویا بحری ہو کوئی تیز پرواز	ملوک و شاہ سے انعام پاوے	غرض ہر کام میں تو نام پاوے
کبوتر قمری و طوطی و کوکو	شکر خور فاختہ یا سبز ہو ہو	جوان سے خواب میں دیکھے کوئی یار	ملے بیشک کوئی دلبر وفادار
اگر گنجشک دیکھے خوشنما تو	تو خلق اللہ میں ہو پیشوا تو	زیادہ رزق تیرا ہووے بیشک	مبارک خواب ہے یہ اقربا تک

دیکھنا آبہا وکشتی ورسن کا

جو دیکھے خواب میں آب مصفا	مقرر کار ہوں سب تیرے بالا	جو دیکھے یہ کہ تیرا ہی رواں آب	سفر سے ہاتھ آوے مال و اسباب
اگر استادہ دیکھے آب باراں	تو صدقہ دیوے ورنہ ہو پشیماں	جو دیکھے برف کا میدان ناگاہ	بہت دشمن ہیں بہت اُسکے ہوں بدخواہ

دیکھنا روشنی یا آئینہ یا آگ یا چراغ کا خواب میں

اگر آئینہ دیکھے خواب میں تو	نہووے سیہ تیرہ یک سر مو	مکدر ہو نہ رنج و غم سے اصلا	کرے حاصل مراد دین و دُنیا
جو دیکھے خواب میں آتش تو خوش ہو	یہی تعبیر ہے تیری نکوخو	اگرچہ آتش بے دود ہووے	زیارت بادشہ کی زود ہووے
بلند آتش اگر تجھ کو نظر آئے	بلندی پر نشاں اُسکا اگر پائے	مقرر ہو ترا اقبال بالا	نہو بیم و خطر کچھ بھی زیاں کا
اگر خود ڈالے آتش اپنے اوپر	مصیبت کچھ نہ کچھ آوے مقرر	چراغ و شمع دیکھا انجمن میں	کہیں مجمع انجمن میں یا چمن میں
نہو جورو تو ہووے بیاہ اُسکا	اُسے فرزند دے اللہ اُسکا	جو ہو مفلس تو ہو جائے تو انگر	جو ہو بیکار تو ہو کار برتر
کبے گر خواب میں قندیل روشن	ترا ہو نام بے تمثیل روشن	لکھا خون جگر سے میں نے اسکو	کرتا تعبیر روشن سبکے تئیں ہو
جو یہ تعبیر نامہ دیکھے اکبار	تو ہر اک خواب کا کھلجائے اسرار	خیال و خواب ہے یہ زندگانی	رہے عباس سے یہ اک نشانی

تمت

روایت ہے کہ ایک روز حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم مدینہ منورہ کی مسجد میں بیٹھے تھے کہ اتنے میں جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور یہ دعا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو سکھائی حضرت نے جبرئیل سے پوچھا کہ یہ تم نے کہاں سے سیکھی حضرت جبرئیل نے کہا میں نے میکائیل سے سیکھی ہے پھر حضرت میکائیل سے پوچھا کہ یہ دعا تم نے کس سے سیکھی ہے حضرت میکائیل نے عرض کیا کہ میں نے اسرافیل سے سیکھی ہے حضرت اسرافیل سے دریافت فرمایا کہ تم نے یہ دعا کہاں سے حاصل کی ہے حضرت اسرافیل نے کہا میں نے حضرت عزرائیل سے سیکھی ہے حضرت عزرائیل سے پوچھا تم نے یہ دعا کہاں سے سیکھی ہے حضرت عزرائیل نے عرض کیا کہ یا حضرت یہ دعا تخت رب العالمین کے آس پاس لکھی ہے وہاں سے دیکھ کر میں سیکھا ہوں پھر حضرت جبرئیل نے کہا کہ یا محمد جو کوئی اس دعاے گنج العرش کو پڑھے گا اُسے اللہ تعالیٰ تین چیزیں کرامت فرمائیگا اول اس کے کسب میں برکت ہووے گی دوسرے اللہ تعالیٰ اُسے غیب سے ایسی روزی پہونچاوے گا کہ کوئی نجانے گا کہ یہ روزی کہاں سے کھاتا ہے تیسرے دشمن اُس کے مقہور ہوویں گے اگر ناحق خطا سے خون بھی اُس نے کیا ہوگا تو صاحب خون اُس پر مہربان ہوگا یا محمد جو کوئی اس دعاے گنج العرش کو ہر روز پڑھے گا اور نہ ہو سکے تو ہفتہ میں پڑھے گا اور ہفتہ میں نہ ہو سکے تو مہینے میں ایک مرتبہ پڑھے گا اور اگر مہینے میں نہ پڑھ سکے تو سال میں ایک مرتبہ پڑھے گا اور سال میں بھی نہ پڑھ سکتا ہو تو تمام عمر میں ایک مرتبہ پڑھیگا اور اگر خود نہ پڑھ سکتا ہے تو دوسرے سے پڑھوا کر سُنے تو ایسا ثواب پاویگا گویا اُس نے ہزار قرآن ختم کئے اور بھی اُس کو ثواب دس ہزار شہیدوں کا اور دس ہزار غازیوں اور دس ہزار بھوکوں کے کھانا کھلانے کا اور دس ہزار غلام آزاد کرنے کا اور ثواب دس ہزار کنویں کھودنے کا اور دس ہزار مدرسے تیار کرنے کا اور دس ہزار مسجد تیار کرنے کا فضل خدا سے ملیگا یا محمد اگر ساٹھ

آسمان اور سات زمین کے کاغذ بنا دیے جائیں اور مشرق سے مغرب تک جتنے درخت ہوں اُسکے قلم بنائے جائیں اور تمام آدمی لکھنے والے ہوں تو روز قیامت تک بھی اس دعائے گنج العرش کا ثواب نہ لکھ سکیں گے یا محمدؐ جو کوئی اس دعاء گنج العرش کو پڑھے گا یا لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو اُس بندے پر خدائے تعالیٰ ستو بار نظر رحمت کی کریگا اور اگر وہ لڑائی میں جاوے گا تو امن وامان میں رہے گا اور مسافری میں جاویگا تو صحیح و سلامت گھر آویگا اور اُس پر گولی و خنجر اور شمشیر یا دوسرا کوئی ہتھیار کارگر نہ ہوگا یا محمدؐ جو کوئی اس دعاء گنج العرش کو پڑھیگا یا اپنے پاس لکھ کر رکھے گا تو خدائے تعالیٰ اُس بندے کو جادو سے اور جن سے اور شیطان سے اور تمام دیو و بلیات سے امن و امان میں رکھے گا یا محمدؐ اگر کسی کو جادو ہوا ہووے تو یہ دعاء گنج العرش لکھ کر اُسے پلانے سے سحر و جادو اس کا باطل ہو جاویگا یا محمدؐ اگر کسی کو کچھ ایسا آزار ہو جاوے کہ کسی طبیب سے علاج ہوتا نہووے تو ہر روز اُسے ایک مرتبہ دعاء گنج العرش چینی کے کاسہ میں لکھ کر تازہ پانی سے دھو کر پلادے تو کیسی ہی بیماری ہو خدائے تعالیٰ اُسے عافیت بخشے گا یا محمدؐ کسی کو اگر فرزند نہوتا ہووے تو اس دعا کو مشک اور زعفران سے لکھ کر اکیس روز پلاوے تو حق تعالیٰ اُس بندے کو فرزند نیک عطا کریگا یا محمدؐ جو کوئی اس دعا کو پڑھے گا خدائے تعالیٰ مُنھ اُس بندے کا روز قیامت کو چودھویں رات کے چاند کے مانند کریگا اور ہزار فرشتے اُسکے آگے اور ہزار فرشتے پیچھے اُسکے اور ہزار فرشتے اُسکے داہنے بازو کی طرف اور ہزار فرشتے اُسکے بائیں بازو کی طرف ہو کر اُسے بہشت میں لے جاوینگے لوگ کہیں گے یہ کون شخص ہے کیا ولی خدا ہے یا کوئی دوسرا بزرگ ہے فرشتے کہیں گے اس بات کو کہ دیکھو وہ شخص ہے جو دنیا میں ہمیشہ دعاء گنج العرش پڑھا کرتا تھا اور اسی کی برکت سے یہ مرتبہ پایا ہے تب تمام خلقت ہزارہا افسوس کریں گے اور کہیں گے کہ ہم نے کس واسطے دنیا میں اس دعاء گنج العرش کو نہ پڑھا اور ایسی نعمت عظمیٰ سے کس لیے ہم محروم رہے یا محمدؐ اس دعا کے پڑھنے والے کو خدائے تعالیٰ چغل خوروں اور غیبت کرنے والوں سے اور تمام بلیات سے بچاویگا اگر کوئی کشادگی روزی کے واسطے پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ روزی اُس کی کشادہ کرے گا اور اُس پر قرض ہوا ہو گا تو خدائے تعالیٰ اُس کو قرض سے ادا کرے گا اور جو شخص اس دعاء گنج العرش کو حمائل کر کے اپنے پاس رکھے گا تو تمام آفتوں سے امن پاویگا اور اگر کوئی شخص

اس دعاے گنج العرش کو حاجت روائی کے واسطے پڑھے گا تو خدائے تعالیٰ حاجت اسکی برلائے گا
اور پڑھنے والے کو اس دعاے گنج العرش کے قیامت کے روز خدائے تعالیٰ کا دیدار نصیب ہوگا اور
خدا اس بندے پر نظر رحمت کرے گا یا محمد جو کوئی شخص اس دعا کو صدق نیت سے پڑھے گا تو
خدا اس بندے کو جمیع نعمتوں سے سرفراز کرے گا اور اس کے دشمنوں کو مقہور کرے گا اور اگر کوئی
بڑھتا ہوگا اور وہ شخص کبھی راہ بھولے گا تو راہ پاویگا اور بدبخت ہوگا تو اس دعا کے پڑھنے کی برکت
سے نیک بخت ہو جاویگا نقل ہے کہ ایک دن کوئی چور مدینہ منورہ میں حاکم کے نزدیک پکڑا آیا اور لائق
گردن مارنے کے تھا حاکم نے اس چور کی گردن مارنے کی اشارت فرمائی جلاد نے اس پر تلوار چلائی
تو تلوار اس پر کارگر نہ ہوئی تب اسے پانی میں ڈبو دینے کا حکم ہوا تو وہ پانی میں بھی نہ ڈوبا پھر اسے
آگ میں ڈالنے کا حکم دیا تو اسے آگ نے بھی نہ جلایا تب حاکم نے اس سے پوچھا کہ اے شخص تو کیا عمل
رکھتا ہے جو تیرے اوپر اثر نہیں ہوتا تو جادوگر ہے چور نے کہا میں جادوگر نہیں ہوں مگر میرے سر میں
دعاے گنج العرش کا تعویذ ہے اور میں ہمیشہ پڑھا کرتا ہوں اور اسی کی برکت سے خدائے تعالےٰ
نے مجھ کو جمیع آفتوں سے بچایا ہے پھر اس چور کو حاکم نے چھوڑ دیا اور اس کے نزدیک سے وہ
دعاے گنج العرش لکھ لے کر اپنے پاس رکھی اور اس دعاے گنج العرش کی خاصیت بہت سی ہیں
لیکن مختصر کر کے لکھا ہے اور اسماء الٰہی اس سے زیادہ تاثیر رکھتے ہیں اس میں شک نہیں جو
شک کریگا وہ کافر ہو جاوے گا نعوذ باللہ من ذالک

دُعاۓ گنج العرش

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الۡمَلِكِ الۡقُدُّوۡسِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ
الۡعَزِيۡزِ الۡجَبَّارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الرَّؤُفِ الرَّحِيۡمِ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الۡغَفُوۡرِ الۡحَلِيۡمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الۡكَرِيۡمِ
الۡحَكِيۡمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الۡقَوِيِّ الۡوَفِيِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
سُبۡحَانَ اللَّطِيۡفِ الۡخَبِيۡرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبۡحَانَ الصَّمَدِ الۡمَعۡبُوۡدِ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الْوَدُوْدِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّقِیْبِ الْحَفِیْظِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمُحْیِ الْمُمِیْتِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِیْ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَبِیْبِ الشَّہِیْدِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْقَدِیْمِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الظَّاہِرِ الْبَاطِنِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْقَاضِیِ الْحَاجَاتِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْبُرْہَانِ السُّلْطَانِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَہَّارِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْغَفَّارِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْکَبِیْرِ الْاَکْبَرِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الشَّافِیْ الْکَافِیْ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْاَحَدِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ خَالِقِ الْمَخْلُوْقَاتِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّزَّاقِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْغَنِیِّ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَظِیْمِ الْعَلِیْمِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعِزَّۃِ وَالْعَظَمَۃِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ ذِی الْکِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ عَالِمِ الْغَیْبِ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْوَکِیْلِ الْکَفِیْلِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَائِمِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ الْمُہَیْمِنِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَلِیْمِ الْکَرِیْمِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَلِیْمِ الْحَکِیْمِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الدَّیَّانِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَلِیْمِ الْعَلَّامِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَظِیْمِ الْبَاقِیْ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ خَالِقِ اللَّیْلِ وَالنَّہَارِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِیْمِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الشَّکُوْرِ الْغَفُوْرِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ ذِی الْہَیْبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعَظِیْمِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَمِیْدِ الْمَجِیْدِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَکِیْمِ الْقَدِیْمِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ السَّلَامِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِیِّ الرَّحْمٰنِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَلِیِّ الْحَسَنَاتِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَاضِلِ الشَّکُوْرِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِیِّ الْعَزِیْزِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّادِقِ الْوَعْدِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْقُوَّةِ الْمَتِیْنِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعُیُوْبِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحِیْمِ الْغَفَّارِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ مَالِکِ الْمُلْکِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا یَصِفُوْنَ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْمَقْصُوْدِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ السَّتَّارِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِیِّ الْعَظِیْمِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِکِ النَّصِیْرِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ السَّتَّارِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَرِیْبِ الْحَسَنَاتِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ النُّوْرِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِیِّ الْقَدِیْمِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِصِ الْمُخْلِصِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْقُوَّةِ الْعَزِیْزِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ عَلَّامِ الْغُیُوْبِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ السَّتَّارِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْغُفْرَانِ الْمُسْتَعَانِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْوَهَّابِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْغُفْرَانِ الْحَلِیْمِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَکَبِّرِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقُدُّوْسِ السُّبُّوْحِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَاءِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اٰدَمُ صَفِیُّ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نُوْحٌ نَجِیُّ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِبْرَاهِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِسْمٰعِیْلُ ذَبِیْحُ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُوْسٰی کَلِیْمُ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَاوٗدُ خَلِیْفَةُ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ وَنُوْرِ عَرْشِهٖ اَفْضَلِ الْاَنْبِیَآءِ

وَالْمُرْسَلِيْنَ حَبِيْبِنَا وَشَفِيْعِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
ایضاً واسطے خاتمہ بخیر ہونے کے جو شخص اس دعا انبیا کا ورد کرے بعد فریضہ صبح و عشا ہر روز پڑھے حشر کو عرش الٰہی کے نیچے جگہ پاوے خاتمہ بخیر ہوجاوے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ سُبْحَانَ الْكَرِيْمِ الْمُتَعَالِ سُبْحَانَ الْخَالِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سُبْحَانَ الَّذِيْ كَانَ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
ایضاً جو مسلمان مغفرت والدین کا خواستگار ہو یا کسی مومن کا بخشوانا منظور ہو اس دعا کو پنجشنبہ کے دن اکیس مرتبہ پڑھے اور اسی قدر درود شریف اول و آخر پڑھ کے بخشدے ارحم الراحمین اس دعا کی برکت سے آمرزش فرمائیگا جنت اعلیٰ میں پہونچائیگا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا بِاَنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ اِلَيْهَا تُقَرِّبْنِيْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِيْ مِنَ الْخَيْرِ فَاِنِّيْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ يَا هُوَ يَا مَنْ هُوَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

اوراد فتحیہ واسطے کل مہمات کے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ ۳ بار اَلَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اَسْاَلُهُ التَّوْبَةَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا يُّوَافِيْ نِعَمَكَ وَيُكَافِيْ مَزِيْدَ كَرَمِكَ اَحْمَدُكَ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

وَعَلٰی جَمِیْعِ نِعَمِکَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَعَلٰی کُلِّ حَالٍ اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
اَللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ
یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ
کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ سُبْحَانَ اللهِ سی سہ بار بخواند اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
سی وسہ بار بخواند اَللهُ اَکْبَرُ سی وچہار بار بخواند لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ
وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ دہ بار بخواند لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْمَلِکُ الْجَبَّارُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ
الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْکَرِیْمُ السَّتَّارُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ خَالِقُ اللَّیْلِ
وَالنَّهَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْمَعْبُوْدُ بِکُلِّ مَکَانٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْمَذْکُوْرُ بِکُلِّ لِسَانٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْمَعْرُوْفُ بِکُلِّ
اِحْسَانٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ کُلَّ یَوْمٍ هُوَ فِیْ شَانٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ اِیْمَانًا بِاللهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ اٰمَانًا مِّنَ اللهِ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللهُ اَمَانَةً مِّنْ عِنْدِ اللهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَلَا نَعْبُدُ
اِلَّا اِیَّاهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ حَقًّا حَقًّا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ اِیْمَانًا وَّصِدْقًا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ تَعَبُّدًا وَّرِقًّا لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللهُ تَلَطُّفًا وَّرِفْقًا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ
یَبْقٰی رَبُّنَا وَیَفْنٰی وَیَمُوْتُ کُلُّ شَیْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْمَلِکُ
الْحَقُّ الْیَقِیْنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ
رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ اَکْرَمُ الْاَکْرَمِیْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِیْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ حَبِیْبُ التَّوَّابِیْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ رَاحِمُ الْمَسَاکِیْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ
هَادِی الْمُضِلِّیْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ دَلِیْلُ الْحَائِرِیْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ اَمَانُ الْخَائِفِیْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ
غِیَاثُ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ خَیْرُ الْحَافِظِیْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ
خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ خَیْرُ الْحَاکِمِیْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ خَیْرُ
الْفَاتِحِیْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ
صَدَقَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ وَلَا شَیْءَ بَعْدَهٗ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللهُ اَهْلُ النِّعْمَةِ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَ
زِنَةَ عَرْشِهٖ وَرِضٰی نَفْسِهٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ صَاحِبُ الْوَحْدَانِیَّةِ الْقَدِیْمَةِ

الازلیۃ الابدیۃ لیس لہ ضد ولا ند ولا شبہ ولا شریک لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت وھو حی لا یموت بیدہ الخیر وھو علی کل شیء قدیر والیہ المصیر ھو الاول والاخر والظاھر والباطن وھو بکل شیء علیم لیس کمثلہ شیء وھو السمیع البصیر حسبنا اللہ ونعم الوکیل نعم المولیٰ ونعم النصیر سہ بار بخواند غفرانک ربنا والیک المصیر اللھم لا مانع لما اعطیت ولا معطی لما منعت ولا راد لما قضیت ولا ینفع ذا الجد منک الجد سبحان ربی العلی الاعلی الوھاب سبحان ربی العلی الاعلی الکریم الوھاب یا وھاب سبحانک ما عبدناک حق عبادتک سبحانک ما عرفناک حق معرفتک سبحانک ما ذکرناک حق ذکرک سبحانک ما شکرناک حق شکرک سبحان اللہ الابدی الابد سبحان اللہ الواحد الاحد سبحان اللہ الفرد الصمد سبحان اللہ رافع السموات بغیر عمد سبحان اللہ الذی لم یتخذ صاحبۃ ولا ولدا سبحان اللہ الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد سبحان الملک القدوس سبحان ذی الملک والملکوت سبحان ذی العزۃ والعظمۃ والقدرۃ والھیبۃ والجلال والجمال والبقاء والثناء والضیاء والآلاء والنعماء والکبریاء والجبروت سبحان الملک الحی الذی لا ینام ولا یموت سبوح قدوس ربنا ورب الملٰئکۃ والروح سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اللھم انت الملک الحق الذی لا الٰہ الا انت

وللہ الاسماء الحسنیٰ فادعوہ بھا

یا اللہ	یا رحمٰن	یا رحیم	یا مالک	یا قدوس	یا سلام	یا مؤمن	یا مھیمن
یا عزیز	یا جبار	یا متکبر	یا خالق	یا باری	یا مصور	یا غفار	یا قھار
یا وھاب	یا رزاق	یا فتاح	یا علیم	یا قابض	یا باسط	یا خافض	یا رافع
یا معز	یا مذل	یا سمیع	یا بصیر	یا حکم	یا عدل	یا لطیف	یا خبیر
یا حلیم	یا عظیم	یا غفور	یا شکور	یا علی	یا کبیر	یا حفیظ	یا مقیت
یا حسیب	یا جلیل	یا کریم	یا رقیب	یا مجیب	یا واسع	یا حکیم	یا ودود
یا باعث	یا مجید	یا شھید	یا حق	یا وکیل	یا قوی	یا متین	یا ولی
یا حمید	یا محصی	یا مبدی	یا معید	یا محیی	یا ممیت	یا حی	یا قیوم

يا واحد	يا ماجد	يا واحد	يا احد	يا صمد	يا قادر	يا مقتدر	يا مقدم
يا مؤخر	يا اول	يا آخر	يا ظاهر	يا باطن	يا والی	يا متعالی	يا بر
يا تواب	يا منعم	يا منتقم	يا عفو	يا رؤف	يا مالك الملك	يا ذا الجلال والاكرام	يا رب
يا مقسط	يا جامع	يا غنی	يا مغنی	يا معطی	يا مانع	يا ضار	يا نافع
يا نور	يا بديع	يا باقی	يا وارث	يا رشيد	يا صبور	يا صادق	يا ستار

يا من تقدس عن الاشباه ذاته وتنزه عن مشابهة الامثال صفاته يا من دلت على وحدانيته آياته وشهدت بربوبيته مصنوعاته واحد لا من قلة وموجود لا من علة يا من هو بالبر معروف وبالاحسان موصوف معروف بلا غاية وموصوف بلا نهاية اول قديم بلا ابتداء وآخر كريم بلا انتهاء وغفر ذنوب المذنبين كرما وحلما يا من ليس كمثله شیء وهو السميع البصير حسبنا الله ونعم الوكيل نعم المولى ونعم النصير يا دائما بلا فناء ويا قائما بلا زوال ويا مدبرا بلا وزير سهل علينا وعلى والدينا كل عسير لا احصی ثناء عليك انت كما اثنيت على نفسك عز جارك وجل ثناؤك وتقدست اسماؤك وعظم شانك ولا اله غيرك يفعل الله ما يشاء بقدرته ويحكم ما يريد بعزته الا الى الله تصير الامور كل شیء هالك الا وجهه له الحكم واليه ترجعون فسيكفيكهم الله وهو السميع العليم حسبنا الله وكفى سمع الله لمن دعا ليس وراء الله المنتهى من اعتصم بالله نجا سبحان من لم يزل ربنا رحيما ولا يزال كريما لا اله الا الله الحليم الكريم سبحان الله وتبارك الله رب السموات ورب العرش العظيم والحمد لله رب العالمين لا اله الا الله وحده لا شريك له الها واحدا احدا صمدا فردا وترا حيا قيوما دائما ابدا لم يتخذ صاحبة ولا ولدا ولم يكن له شريك فی الملك ولم يكن له ولی من الذل وكبره تكبيرا الله اكبر حسبنا الله لدیننا حسبنا الله لدنیانا حسبنا الله لما اهمنا حسبنا الله لمن بغى علينا حسبنا الله لمن حسدنا حسبنا الله لمن كادنا بسوء حسبنا الله عند الموت حسبنا الله عند القبر حسبنا الله عند المسائل حسبنا الله عند الصراط حسبنا الله عند الحساب حسبنا الله عند الميزان حسبنا الله عند الجنة والنار حسبنا الله عند اللقاء حسبنا الله

الَّذِی لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْهِ اُنِیْبُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَآ اَعْظَمَ اللّٰهَ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَآ اَحْکَمَ اللّٰهَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَآ اَکْرَمَ اللّٰهَ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَقًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا
ذَکَرَهُ الذّٰکِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِهِ الْغَافِلُوْنَ رَضِیْنَا بِاللّٰهِ
تَعَالٰی رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا وَّرَسُوْلًا وَّبِالْقُرْاٰنِ
اِمَامًا وَّبِالْکَعْبَةِ قِبْلَةً وَّبِالصَّلٰوةِ فَرِیْضَةً وَّبِالْمُؤْمِنِیْنَ اِخْوَانًا وَّبِالصِّدِّیْقِ وَبِالْفَارُوْقِ
وَبِذِی النُّوْرَیْنِ وَبِالْمُرْتَضٰی اَئِمَّةً رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ مَرْحَبًا بِالصَّبَاحِ
الْجَدِیْدِ وَبِالْیَوْمِ السَّعِیْدِ وَبِالْمَلَکَیْنِ الْکَاتِبَیْنِ الشَّاهِدَیْنِ الْعَادِلَیْنِ حَیَّاکُمَا اللّٰهُ تَعَالٰی
فِیْ غُرَّةِ یَوْمِنَا هٰذَا اکْتُبْنَا فِیْ اَوَّلِ صَحِیْفَتِنَا

بسم اللّٰه الرحمن الرحیم

وَاَشْهَدُ بِاَنَّا نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ
رَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّهٖ وَلَوْ کَرِهَ الْمُشْرِکُوْنَ عَلٰی
هٰذِهِ الشَّهَادَةِ نَحْیٰی وَعَلَیْهَا نَمُوْتُ وَعَلَیْهَا نُبْعَثُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰی اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ
التَّآمَّاتِ کُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بِسْمِ اللّٰهِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ
السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اَلَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ الْبَعْثُ وَالنُّشُوْرُ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْعِزَّةُ
وَالْعَظَمَةُ وَالْکِبْرِیَآءُ وَالْجَبَرُوْتُ وَالسُّلْطَانُ وَالْبُرْهَانُ لِلّٰهِ وَالْاٰلَآءُ وَالنَّعْمَآءُ لِلّٰهِ وَاللَّیْلُ
وَالنَّهَارُ لِلّٰهِ وَمَا سَکَنَ فِیْهِمَا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَکَلِمَةِ
الْاِخْلَاصِ وَعَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَعَلٰی مِلَّةِ اِبْرَاهِیْمَ
حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِکَتِهٖ وَاَنْبِیَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَ
حَمَلَةِ عَرْشِهٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِهٖ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ
یَا حَبِیْبَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَلِیْلَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفِیَّ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ اَرْسَلَہُ اللّٰہُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ زَیَّنَہُ اللّٰہُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ شَرَّفَہُ اللّٰہُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ کَرَّمَہُ اللّٰہُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَحَمَلَۃِ عَرْشِہٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ عَلَیْہِ وَعَلَیْہِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ وَقْتٍ وَّحِیْنٍ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی مَلٰٓئِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ وَعَلٰٓی اَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ وَارْحَمْنَا مَعَھُمْ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

ایضاً دعائے سُریانی

اَنَا الْمَوْجُوْدُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ	فَاِنْ تَطْلُبْ سِوَائِیْ لَمْ تَجِدْنِیْ
میں ہوں موجود سب مجھ پاس آؤ	مجھے شہرگ سے نزدیک اپنے پاؤ
جو میرے غیر کی رکھو طلب تم	نہیں پاؤ مجھے جس جا کہ جاؤ
اَنَا الْمَقْصُوْدُ لَا تَقْصُدْ سِوَائِیْ	کَثِیْرُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
تمھارا یا عبادی میں ہوں مقصود	نہ بوجھو مجھ بنا اور کوئی موجود
میں سرجن ہار ہوں اس خلق سب کا	جسے چاہوں کروں اک پل میں نابود

آنا الرّبُ الّذِی یخشی عذابی
میں اے بندے اسم رکھتا ہوں قہار
چلو دن رات مجھ شہ کے حکم پر
آنا الملکُ المُھیمنُ جلّ قدری
تمھارا میں ہمیشہ ہوں قدر داں
بہت میری بڑی ہے بادشاہی
آنا المعبُودُ لا تعبُدُ سِوائے
مجھے معبود سچا بوجھو عُبّاد
میں غالب ہوں مرا سب پر حکم ہے
آنا لِلعبدِ ارحمُ مِن اخیہِ
کروں اپنا رحم میں تم اوپر آپ
خبر لوں رزق کی آخر شب و روز
تجدنی واحداً صمداً عظیماً
میں ذاتوں ذات ہوں آپھی اکیلا
کروں احسان میں ہر ہر فرد پر
تجدنی مُستغاثاً لی مُغیثاً
اے بندے لاؤ سب مجھ پاس فریاد
کروں مظلوم کی میں دستگیری
وارحمُ مِن عبادی مَن عصانی
کروں عاصی کے اوپر رحم فی الحال
مری رحمت سے ہیں معمور دریا
تجدنی فی سوادِ اللیلِ عبدی
اے بندے تم اٹھو پچھلے پہر رات

جمیعُ الخلقِ فاطلُبنی تجِدنی
ڈرے میرے غضب سے کل پسنسار
جو چاہتے ہو خلاصی میرے دربار
عظیمُ الملکِ فاطلُبنی تجِدنی
اگر بستی میں ہو یا در بیاباں
پکڑ کھینچوں میں شاہوں کا گریباں
آنا الجبّارُ فاطلُبنی تجِدنی
نہ ہرگز غیر میرے کی کرو یاد
رکھوں غمگیں کسے رکھوں کسے شاد
وَمِن آتوبہِ فاطلُبنی تجِدنی
نہ ایسا کر سکے بھائی نہ ماں باپ
کروں بیمار پرسی جب چڑھے تاپ
کثیرُ البرِّ فاطلُبنی تجِدنی
نہ رکھتا ہوں کوئی خادم نہ چیلا
نہ دیکھوں کون پہلا کون پچھلا
آنا القہّارُ فاطلُبنی تجِدنی
اگر تم پر کرے کوئی ظلم و بیداد
اڑا دوں دولت ظالم کو برباد
لجھلٍ مِنہُ فاطلُبنی تجِدنی
نہ دوں وعدہ اُسے برسوں و یا کال
کہو نا امید نا ہو وے یہ جہال
قریباً منکَ فاطلُبنی تجِدنی
کرو اُس وقت مجھ آگے مناجات

بہت نزدیک پاؤ گے مجھے تم
تَجِدْنِیْ رَاحِمًا بَرًّا رَؤُفًا

اے بندے نام میرا ہے سو رحمان
بنی آدم پہ بندہ جا نور کو
تَجِدْنِیْ وَاسِعًا لِلْخَلْقِ غَیْرِیْ

کرم میرا خلائق پہ ہے بسیار
کرو میرا ذکر ہر دم ہمیشہ
تَجِدْنِیْ فِیْ سُجُوْدِكَ حِیْنَ تَدْعُوْ

تمھیں سجدہ منے داماں نچھوڑو
دعا اس آن میں ہووےگی مقبول
اِذَا اللَّهْفَانُ نَادَانِیْ عَظِیْمًا

اگر غمگیں پکارے مجھ سے اندوہ
کہوں لبیک ہاں حاضر کھڑا ہو
اِذِ الْمُضْطَرُّ قَالَ اَلَا تَرَانِیْ

جو آوے غمزدہ مجھ پاس ناگاہ
کروں اس پر نگہ لطف و کرم کی
اَتَعْرِفُ مَنْ يُّغِيْثُ الْخَلْقَ غَيْرِیْ

خلق کی کون پوری مجھ بنا آس
جہنم آگ سے دیوے خلاصی
اَتَعْرِفُ مُنْقِذًا غَيْرِیْ سَرِيْعًا

اے بندے کون ہے جو تم کو چاہے
نہ پاؤ غیر میرے دو جہاں میں
اَتَعْرِفُ مَنْ يَّقُلْ لِلشَّیْءِ غَيْرِیْ

سنونگا میں تمھاری پیارے بات
بِكُلِّ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْ نِیْ

صبح اور شام سب میرے ہیں مہمان
موافق حال کے پہونچاؤں سامان
اَنَا لِمَنْ كُوْ رُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

غریبوں عاجزوں کا ہوں سچا یار
جو سوتے ہو جو بیٹھے ہو جو ہشیار
وَحِيْنَ تَقُوْمُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

کھڑے ہو کر ہزاروں آہ مارو
تم اپنے کام دو جگ میں سنوارو
اَقُلْ لَبَّيْكَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

کہ اے مولا کیا ہے غم نے انبوہ
اٹھادوں درد و غم کے یہ بڑے کوہ
نَظَرْتُ اِلَيْهِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

کہ مارے بیقراری سے وہ یک آہ
چھڑاؤں بند غم سے کھولدوں راہ
سَرِيْعُ الْاَخْذِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

ہے دن رات یوں موجود سب پاس
سنگھانے بہشت کے پھولونکی خوش باس
مِنَ الْهَلَكَاتِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

سوا میرے ہلاکی سے چھڑا دے
کہ مشکل وقت اندر کام آوے
بِكُنْ فَيَكُوْنَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

ہے ایسا کون خلقت میں کرن ہار
میں قادر ہوں بڑی قدرت ہے میری
اَتَعرِفُ سَاتِرًا لِلعَیبِ غَیرِی

بڑا ستار ہوں میں عالم الغیب
اگر چاہتے ہو خوبی یا عبادی
فَاِن ھُوَ تَابَ تُبتُ عَلَیہِ عَبدِی

کرو تم یاد ہر دم روز میثاق
مری رحمت جو ہے سابق غضب پر
وَمَن مِثلِی فَاَینَ یَکُونُ مِثلِے

کہو ہے کون جگ میں مجھ ایسا شاہ
ہوا ہو مجھ مثل کوئی نہ ہوگا
ھَلُمَّ اِلَیَّ لَا تَقصُد سِوَائِی

اگر چاہتے ہوا ے بندو شرف تم
کرو شکرانہ نعمت دلوں سے
اَتَذکُرُ لَیلَۃً نَادَیتَ سِرًّا

دعا مانگو اے بندے ہر صبح و شام
خزانہ ہیں مرے معمور بھرپور
فَلَا یُنجِیکَ یَا عَبدِی سِوَائِی

اے بندے سوئے ہو کیوں اُٹھو جاگ
جسے چاہوں اُسے بخشوں خلاصی
وَلَیسَ یَسلُکُ الفِردَوسَ غَیرِی

نہیں کوئی غنی کوئی قلندر
میں ہوں رزاق مطلق یا عبادی

کرے اک حرف میں عالم کو اظہار
نہیں میرے مثل زنہار زنہار
اَنَا السَّتَّارُ فَاطلُبنِی تَجِدنِی

چھپاتا ہوں زن و مردوں کے کُل عیب
کسی کا عیب مت کھولو بلا ریب
اَنَا التَّوَّابُ فَاطلُبنِی تَجِدنِی

رہو اس عہد پر اے قوم عشاق
کرو تم اس طرح تحسین اخلاق
وَلَیسَ یَکُونُ فَاطلُبنِی تَجِدنِی

ہے دیکھی کس نے ایسی عالی درگاہ
ہیں لاکھوں نام میرے ایک اللہ
اَنَا المَقصُودُ فَاطلُبنِی تَجِدنِی

تو جلد آؤ شتابی مجھ طرف تم
نہ بولو غیر سیتی یک حرف تم
اَلَم اَسمَعکَ فَاطلُبنِی تَجِدنِی

چھپے ظاہر مجھے فرماؤ سب کام
سبھی مطلب کو پہونچاؤں سرانجام
مِنَ النِّیرَانِ فَاطلُبنِی تَجِدنِی

ہے آگے دوزخوں کی سخت تر آگ
نہ میرے غیر کی لاگے وہاں لاگ
اَنَا الرَّزَّاقُ فَاطلُبنِی تَجِدنِی

جو تم کو دے محل اک بہشت اندر
فضل سے دوں قصور و حور منظر

اَھَلْ فِی الْخَلْقِ مَنْ یُّعْطِیْ جَزِیْلًا
خلق میں کون ایسا ہی جو بے رنج
یہ میری جود و بخشش کی صفت ہے
اَتَعْرِفُ سَاتِرًا لِلذَّنْبِ غَیْرِیْ
ہے آیا کون مجھ سا جگ میں غفار
میں بخشش ہار ہوں جن و بشر کا
سَاَغْفِرُ لِلْعِبَادِ وَلَا اُبَالِیْ
بخش ڈالوں کروروں میں گناہاں
نہ کوئی اس جگہ پھر بھر سکے دم
وَاَکْرُمُ مَنْ یُّرِیْدُ بِلَا حِسَابٍ
جسے چاہوں اُسے دوں بہت تعظیم
میں ہوں وہاب میرا لطف ہی عام
تُعَذِّرُنِیْ وَلَمْ تَرَ قَطُّ مِثْلِیْ
اے بندے کر تو مجھ سے آشنائی
نہیں میرے مثل دونوں جہانیں
وَاَکْرُمُ مَنْ یَّتُوْبُ اِلَیَّ خَوْفًا
اے بندے خوف میرا رکھ تو دلماں
کرم میرا ہے سارے خلق پر عام
لِیَ الْاٰلَاءُ وَالنَّعْمَاءُ عَبْدِیْ
بخشنا نعمتوں کا ہے مرا کام
مری خیرات ہے جاری ہمیشہ
لِیَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْهَا جَمِیْعًا
میں ہوں اللہ سب میرے ہیں بندے

سِوَائِیْ لَیْسَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
غریبوں پر لٹا دے یہ زر و گنج
لٹانے میں کروں میں سات یا پنج
اَنَا الْغَفَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
غلاموں کے گنہ بخشے جو لکھ بار
ولے مشرک نہ بخشوں گا میں زنہار
عَذَابُ الْحَشْرِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
حشر کے دن سبھوں کو دوں پناہاں
نہ کوئی کر سکے اس وقت ناہاں
اَنَا الْوَهَّابُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
خزانے بیعد و بخشوں زر و سیم
یہ کہتا ہوں حرف از راہ تقسیم
وَلَسْتَ تَرَاہُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اسی سے پاویگا عزت بڑائی
قبیلہ ہے مرے نا باپ مائی
لِیَ الْاِکْرَامُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
کروں سختی تری کو سب میں آساں
عبث رکھتا ہی کیوں خاطر پریشاں
لِیَ الْخَیْرَاتُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
میں سارے خلق کو دیتا ہوں انعام
مرے محتاج ہیں سب خاص و عام
لِیَ الْمَلَکُوْتُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
گڑے مجھ شاہ کے ہر ملک جھنڈے

مرے دربار بن تم مت کہیں جاؤ
اَتَعْرِفُ مَنْ لَہٗ اِسْمُ کَاِسْمِیْ
مرا ہے نام سب ناموں میں برتر
میں ہوں رحمن سب کو بخشتا ہوں
اَنَا اللّٰہُ الَّذِیْ لَا شَیْءَ مِثْلِیْ
میں اللہ بے مثل ہوں مثل سے پاک
میں ہوں حاکم چلاؤں حکم سب پر
اَنَا الْمَلِکُ الْمُلُوْکِ وَکُلُّ مُلْکٍ
یہ سب سلطان میرے نائباں ہیں
مری درگاہ کے جاروب کش ہیں
اَنَا اَفْنَی اللّٰہُ ہُوَ رَ وَقَبْلَ قَبْلٍ
فنا کی جب خلق اوپر چلے باؤ
رہے باقی ہماری بادشاہی
اَنَا الْوَہَّابُ یَا عَبْدِیْ سَرِیْعًا
شتابی طالبوں کی دوں ہیں مطلوب
مرے اوصاف جو تم کو سنائے
اَنَا فَرْدُ الْمُدَبِّرُ فَوْقَ عَرْشِیْ
کیا ہے خلق کی میں آپ تقدیر
عرش سے فرش تک میرا حکم ہے
اَنَا الرَّزَّاقُ لَیْسَ الظُّلْمُ عِنْدِیْ
میں رب العالمیں ہوں ظلم سے دور
سدا مظلوم کی سنتا ہوں فریاد
خَلَقْتُ مُحَمَّدًا نُوْرًا قَدِیْمًا

نہ ہو تم چار آنکھوں سا تھ اندھے
اَنَا الرَّحْمٰنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
مجھے لایق ہیں سب اوصاف بہتر
گدا کو نان اور شاہوں کو افسر
اَنَا الدَّیَّانُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
ملا دوں مدعی کو خاک در خاک
مرے محکوم ہیں یہ ارض وافلاک
لِیَ الْمِیْرَاثُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اگر ہیں حاضراں یا غائباں ہیں
اگرچہ اپنے گھر کے صاحباں ہیں
وَبَعْدَ الْبَعْدِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
تبھی اڑ جائیں سب جنگل ندی ناؤ
ارے ان غافلوں کو کوئی سمجھاؤ
وَلِیَ الْعَہْدِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
وفا ہی عہد میرا فعل ہے خوب
یہی لوح وقلم میں سب ہیں مکتوب
بِلَا التَّکْلِیْفِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
ہے میرے حکم سے تقدیم وتاخیر
کروں اک آن میں ایجاد وتعمیر
وَلَسْتُ اَجُوْرُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
کروں ہیں ظالموں کو خوار ورنجور
غریبی عاجزی ہے مجھ کو منظور
لَہُ الْبُشْرٰی فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

محمد مصطفےٰ ہیں ذات کے نور	نہیں اک آن وے مجھ قرب سے دور
کیا اُنکے سبب یہ سب ظہورا	میں ناظر ہوں وہی میرے ہیں منظور
وَ یَشْفَعُ فِی الْخَلَائِقِ یَوْمَ حَشْرٍ	اُشَفِّعُ فِیْهِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
محمد مصطفےٰ روز قیامت	کریں گے جملہ عالم کی شفاعت
وہ ہے محبوب میرا بے شبہ وشک	کروں گا اسکو راضی میں نہایت

اسناد اسکے یہ ہیں

کوئی اس کو ہمیشہ گر پڑھے گا	سدا حق کے امن میں وہ رہے گا
چہل دن ورد اسکا گر کرے گا	نصیبہ بخت و دولت پر رہے گا
ہمیشہ مقبل و مقبول ہووے	بلا سے چھوٹ کر وہ پاک ہووے
دُعا اُسکی کبھی رد بھی نہ ہووے	کسی کا نہ کبھی محتاج ہووے

ضمیمہ پنجم متعلق آخر باب بست ونہم

طریقہ دریافت طالع مرد وعورت کا یہ ہے

کہ اول نام جس کا طالع دیکھنا منظور ہو و نام اُس کی والدہ کا ہر دو عدد بحساب ابجد جمع کر کے بارہ سے تقسیم دیوے بقیہ اعداد کو ذیل میں تلاش کر کے طالع و خواص اس کے دیکھ لیوے

دریافت خواص طالع مرد

مع تعویذات متعلقہ طالع اور اسکے دیکھنے سے تعداد عمر و امراض شدید معلوم ہوتے ہیں بقیہ اعداد نام طالع حمل برج آتشی گرم اور خشک اس طالع کا مرد نیکبخت اور عقلمند و صاحب شرم مگر حریص و غصہ ور و راست قرار میں جوان مرد و خلیق ہوتا ہے اور مہینہ محرم روز یکشنبہ و سفر جانب مغرب و مشرق مبارک و منجملہ دیگر روزگار کشتکاری سے فائدہ زیادہ حاصل ہووے

اور جس شخص کی جانب راست کھڑے ہو کر گفت و شنود کرے وہ مہربان ہو گا اور دشمن ایسے شخص کی بدگوئی نہ کریں گے مگر وہ لوگ از خود پشیمان ہوا کریں گے اور بیماری شدید ایک و پندرہ و چالیس برس کی عمر میں ہو گی اور صدمہ جسمی آسیب میں بھی گرفتار ہو گا اور اگر اندر چالیس برس کے زندہ کامل رہا تو عمر اس کی چوراسی برس کی تصور کرنا چاہیئے اور عورت آتشی طالع سزاوار ہو گی اگر یہ تعویذ بازو پر باندھے تو صدمات جسمانی اور آسیب سے پناہ میں رہے گا وہ تعویذ یہ ہے
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یَا اَللّٰہُ سَیَعۡطُوۡنَ الَّذِیۡ لَہُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی بِغِنَآءِ الۡعُلٰی وَاَسَای وَلِیَای یَسۡتَمِیۡہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ یَا ذَاالۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا رَؤُفُ یَا دَیَّانُ سُبۡحَانُ یَا سُلۡطَانُ یَا ذَاالۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ یَا آھِیًا یَا آشۡرَاھِیًا یَا ھُوَ۔
بقیہ اعداد و نام طالع ثور مزاج خاکی خشک و تراس طالع کا مرد قوی گردن جوانمرد شیریں سخن خوش مزاج و خوش قماش و نکوئی پر کمر بستہ و تجارت سے فائدہ زیادہ اور کبھی نوکر اور کبھی بیکار مگر لڑکوں سے منفعت حاصل ہووے اور شادی دو ہوں ماہ ربیع الاول روز یکشنبہ مبارک اور ایک و بارہ و اٹھارہ برس کی عمر میں خطرہ جان اور مرض بلغمی سے تکلیف زیادہ حاصل ہو گی اور اگر ہر سہ سال مذکورۂ بالا کی بیماری سے صحت ہو تو عمر پچانوے برس کی ہو گی اور یہ تعویذ پاس رکھے آفت ناگہانی سے پناہ میں رہے گا بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۵ ۵ ۵ یَا حَلِیۡمُ یَا کَرِیۡمُ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا بَاقِیُ یَا بَاقِیُ یَا وَالِیُ یَا وَالِیُ یَا عَلَّامَ الۡغُیُوۡبِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَنۡتَ آھِیًا شَرَاھِیًا مَوَاسَطِیۡھَا وَحِفۡظُہٗ ھٰذَا الۡکِتَابِ ۱۱ ۱۸ ۱۹ ۱۹ ۹ ۸ ۸ ۹ ط ط
بقیہ اعداد نام طالع جوزا مزاج بادی اس طالع کا مرد نیک خصلت و پرہیزگار شیریں زبان خوبصورت باریک لب و بازو خواہ گردن میں کچھ نشان و بلند ناک و فہیم بزرگ لوگوں کا دوست مگر اس کے دشمن زیادہ ماہ ربیع الاول روز چہارشنبہ و جمعہ ہر ایک کو بہتر و ثمرہ نیکی کا بد اور روزگار خرید و فروخت و سفر مغرب سے فائدہ زیادہ حاصل ہو گا اور جس شخص کے داہنی جانب کھڑے ہو کر گفت و شنود کرے وہ مہربان ہو گا اگر بیماری ایک و بیس و ستائیس برس کی عمر سے زیادہ رہا تو عمر نوّے برس کی ہو گی اور یہ تعویذ پاس رکھنا مفید ہو گا
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ بِسۡمِ اللّٰہِ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا وَالِیُ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰہُ

وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اِھْیَا شَرَاھِیَا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ مَعْصُوْمٌ مِنْ کُلِّ ھَیْکَلٍ ا و ۷ ا ھ اا اا اا اا ۹۴ اا ۲۷۲ اا اا اا ع ع -

بقیہ اعداد نام طالع سرطان مزاج گرم خشک نرم دل شیریں سخن وعقلمند و دولتمند مگر اسکے احسان کو کوئی نہ مانے گا اور عورت طالع آبی خواہ بادی سزاوار ہوگی فائدہ حاصل ہوگا اور ترقی رزق کی رہے گی اگر بیماری سولہ و چھتیس برس کی عمر سے زیادہ رہا تو عمر اٹھاسی برس کی ہوگی اور روز یکشنبہ و دوشنبہ ہر ایک کام کو مبارک ہوگا اور یہ تعویذ اپنے پاس رکھے تمام آفتوں سے آسیب سے امن میں رہے گا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَاحَنَّانُ یَامَنَّانُ یَادَیَّانُ یَاغُفْرَانُ یَابُرْھَانُ یَاسُبْحَانُ یَاسُلْطَانُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَااٰھِیًّا اَحِیًّا الْعَجَلَ السَّاعَۃُ اا اا اا ۱۵ اا اا ۳۳ سوح

اعداد بقیہ طالع اسد مزاج آتشی خوبرو میانہ قد قوی تن صاحب ہمت دیندار اپنی ہمقوم کا وقت مشکل پر دستگیر وطبیعت گرم وخشک اطاعت پذیر ماں باپ کا ماہ جمادی الاول روز یکشنبہ ہر ایک کام کو مبارک وعورت طالع حمل وقوس کی سزاوار ہوگی مگر بدفعلی عورتوں میں سرگرم رہے گا اور صدمہ آگ کا و نظر کا پہونچے گا اور بیماری پانچ و بارہ و سولہ برس کی اگر عمر سے زندہ رہا تو عمر نوے برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اگر بازو پر باندھے تو پناہ میں رہے گا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَافَتَّاحُ اللّٰہُ الَّذِیْ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاغَفُوْرُ یَاوَدُوْدُ یَابَاسِطُ یَابَاقِیْ ملیخ مھمور حرمت سائل فانك معصو وعطیف اا ۲۲ ۲۴ ۳ اا ۳ اا ۴ اا ۶۹۵ اا ۷ ۷ ۹ اا سوح مجح

بقیہ اعداد طالع سنبلہ مزاج خاکی نیک صورت نیک چلن مزاج صابر و نرم بدن میں ایک زخم اور اپنی عمر میں دو حج کریگا اور روزگار سے فائدہ اُٹھاویگا مگر عوض نیکی کا بہتر حاصل نہوگا اور دشمن اسکے بہت ہوں گے اور جس شخص کی بائیں جانب کھڑا ہو کر بات کہے وہ مہربان ہوگا اگر چار و ستائیس و پچاس برس کی بیماری سے زندہ رہا تو عمر اس کی نئو برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اُس کو مؤثر ہوگا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَبِقُدْرَۃِ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَاحِدُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ کٓھٰیٰعٓصٓ بِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ اٰھِیًّا اٰھِیًّا اَشَرَاھِیًّا اَدُوْنَےْ اَصْبَاؤُتَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

بقیہ اعداد طالع میزان گرم و سرد نیک رحم دل سیاہ چشم صاحب حکمت بازو خواہ گردن میں دنبل ہوگا
چالیس برس کے بعد مرتبہ بلند ہوگا اور سفر میں لوہا ہمیشہ اپنے پاس رکھنا چاہیئے اور دشمن اُسکے
بہت ہوں گے اور یہ تعویذ اپنے پاس رکھنا چاہیئے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نادِ علیًا مظہرُ العجائب تجدہ عونا لك فی النوائب کل ہم و غم سینجلی بنبوتك
یا محمد بولایتك یا علی یا علی یا علی لا فتی الا علی لا سیف الا ذوالفقار العجل العجل
اگر بیماری ستائیس و سات برس کی عمر سے زندہ رہا تو عمر اس کی پچاس برس کی تصور کرنا چاہیئے
بقیہ اعداد طالع عقرب آبی وجوانمرد و قوت دار صاحب نصیب و ہر دلعزیز و غصہ ور
روزگار کے ذریعہ سے خوشنود رہے گا مگر آگ و پانی سے خطرہ ہوگا لیکن جان سے سلامت رہیگا
اور ایک شخص براہِ دشمنی قصد ہلاکت کریگا مگر نقصان جان نہ ہوگا اگر بیماری پانچویں یا چوبیسویں و
ستائیسویں برس کے صدمہ سے زندہ رہا تو عمر اس کی سو برس کی و سات روز کی ہوگی اور یہ تعویذ
اُس کو مؤثر ہوگا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَیا لَقَدْ مَنَّ اللّٰہُ وَ اٰتَی اللّٰہُ وَ اللّٰہُ غَالِبٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَ اَلَا
اِلَی اللّٰہِ الْقَلْبِ اٰھِیًا اٰشَرَاھِیًا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ
الْاِکْرَامِ ۳۳۹۲۶۵۵۵۷۹۱۹۱۱۸۱۱۸۴۲ صح
بقیہ اعداد قوس طالع مزاج گرم و خشک غریبوں اور مریضوں پر محبت زیادہ رکھے گا اور حج بھی
کریگا اور ایک مرتبہ زخم لوہے اور ایک مرتبہ جادو سے تکلیف پاکر صحت پاویگا اور بیماری سخت
چار اور اُنیس و ستائیس برس کی عمر میں ہوگی اگر زندہ رہا تو عمر ننانوے برس کی ہوگی اور دشمن بہت
ہوں گے اور یہ تعویذ اُس کو مؤثر ہوگا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اٰھِیًا شَرَاھِیًا یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا بُرْھَانُ یَا شَافِیْ یَا کَافِیْ
۱۲ ۱۸۰ ۱۴ ۸۱ ۲۳ ۲۲ ۹۸ ۹ع صح
بقیہ اعداد جدی طالع مزاج خاکی سیاہ چشم شیریں سخن بلند قد خوش طبیعت شادی اسکی دو ہونگی
ماہ جمادی الاول روز جمعہ ہر ایک کام کو مبارک اور جس شخص کی بائیں جانب کھڑے ہو کر بات کرے وہ
مہربان ہوگا اور مرض درد شکم و نظر سے اسکو تکلیف پہونچے گی اگر تیسرے و چوتھے و اٹھارھویں برس کی

بیماری سے زندہ رہا تو عمر اُسکی سو برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اُس کو مؤثر ہوگا بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۰
یَا کَرِیۡمُ یَا عَلِیۡمُ یَا اَحَدُ یَا حَمِیۡدُ یَا دَانَا یَا بِیۡنَا یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ یَا ذَا الۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ ۱۱ ۱۱۱ ۹ ۱۱ ۴۴ ۱۱۱ ۹۲

بقیہ اعداد طالع دلو مزاج بادی نیک چلن و ہنرمند و غمخوار روزگار بہتر کرے گا حسب لیاقت دولتمند وسفر سے زیادہ فائدہ اُٹھاوے گا اور روز سہ شنبہ و شنبہ ماہ ذیقعدہ ہر ایک کام اُسکو مبارک اور سفر زیادہ کرے گا اور پانی سے اُس کو خطرہ بھی ہے اگر بیماری سات و ستائیس برس سے زندہ رہا تو عمر اس کی پچانوے برس اور تین مہینے کی ہوگی اور یہ تعویذ اس کو مفید ہوگا اپنے پاس رکھے بِسۡـــــــــــمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۰
یَا مَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ اِنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ اَنۡ تَنۡفُذُوۡا مِنۡ اَقۡطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ فَانۡفُذُوۡا لَا تَنۡفُذُوۡنَ اِلَّا بِسُلۡطٰنٍ آھیا شراھیا ادونی صارت اشدی وحمو سهسم
کنج مج عج عج عج ۱۱ ۹ ۸ ۷ ۷ ۶ ۵ ۱ ۹ ۱۱ ــــــ وح

بقیہ اعداد طالع حوت مزاج آبی رحم دل نیک سیرت قوت دار اور اوسط عقل اوسط قد نیکی پر کمر بستہ مبتلائے رنج و متفکری مگر بعد چندے سفر سے مال و دولت جمع کریگا و آسیب سے تکلیف ہوگی و روز پنجشنبہ ہر ایک کام کو مبارک ہوگا اگر سات و ستائیس[۲۷] و چونتیس[۳۴] سال کی عمر کی بیماری سے زندہ رہا تو عمر اس کی ستانوے برس اور سات مہینے کی تصور کرنا چاہیے اور یہ تعویذ اُس کو موثر ہوگا بِسۡـــــــــــمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۰
وَنُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَلَا يَزِيۡدُ الظّٰلِمِيۡنَ اِلَّا خَسَارًا
عج عج عج ــــــ ۱۱ ۲۲ ۲۳ ۹۴ ۶۵ ــــــ وح

خواص طالع عورات میں

بقیہ اعداد حمل اس طالع کی عورت کوتہ قد خوبرو شوخ چشم غصہ ور مگر الفت خویش و اقارب کی زیادہ رکھے گی و حریص اجتماع زر ہیں اور اُسکی گردن و بازو پر تل ہونگے و پارچہ رنگین و انگشتری وغیرہ سے زیادہ شوق ہوگا اور ایک مرتبہ صدمۂ آسیب یا کہ سحر سے بیمار ہو کر صحت پاوے گی اور ایک و پانچ و اُنیس و انتیس برس کی عمر میں صدمۂ بیماری سے زندہ رہی تو عمر اُسکی قریب نوّو برس کے ہوگی اور یہ تعویذ طالع حمل کا موثر ہوگا بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ قُلۡ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَمۡ یَلِدۡ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ

بقیہ اعداد ثور اس طالع کی عورت نیک صورت و نیک سیرت شیریں زبان کشادہ ابرو بلند بینی و بلند
قد کوتہ گردن کشادہ دل اولاد زیادہ صاحب اقبال ہمیشہ شاد و خرم رہے گی اور ایک مرتبہ دخل
آسیب کا اُس کو ہوگا اور بیماری اُس کو اُنتیس و تیس و سینتالیس برس کی عمر میں ہوگی اگر ان بیماریوں سے
زندہ رہی تو عمر ننانوے برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اس کو مفید ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ
كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ اثنو نا يا شقيا حيا قويا يا الله الله حَسْبِيَ
اللّٰهُ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

بقیہ اعداد جوزا اس طالع کی عورت صاحب مرتبہ دولتمند درد شکم گاہ گاہ رنجور و بیماری
سے اکثر لاغر رہے گی اور روز چہارشنبہ و ماہ ربیع الاول اس کو مبارک ہوگا اور دشمنی اُس سے
بہت لوگ کریں گے اور چوتھے اور سترھویں و چھتیسویں برس کی بیماری سے زندہ رہی تو عمر اُسکی
نوّے برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اُس کو مؤثر ہوگا بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَافِظُ يَا نَافِعُ يَا مُعِيْنُ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ
نَسْتَعِيْنُ وَحَفِيْظُ صَاحِبُ هٰذَا الْكِتَابِ بِحَقِّ هٰذَا تَقْدِيْرًا اهيا شراهيا اصولى صبارت
صباوث ۱۱ ۲۱ ۲۲ ۲۴ ۱۱ ۱۱ ۵ ۵ ۳۳ صح

بقیہ اعداد سرطان اس طالع کی عورت خوبرو و سیاہ چشم سبکدست و نیک بخت اسکو ماہ ربیع الاول
روز دوشنبہ مبارک ہے اور لڑکے بہت ہوں گے اور مرد اس کا اس کو عزیز رکھے گا اُس کو گراں
چاڑ و نو و تیس برس کی عمر میں ہے ورنہ عمر اس کی ستر برس کی تصور کرنا چاہیئے اور یہ تعویذ اُس کو
مؤثر ہوگا بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ الْاَمَانُ الْاَمَانُ مِنْ زَوَالِ الْاِيْمَانِ وَ شَرِّ الشَّيْطَانِ اَللّٰهُمَّ
يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحْمٰنُ حمعسق اهيا شراهيا ازونی اصاوت
الونے يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۱۱۱ ۲۲ ۵۵ ۴۳ ۶۵۵۴ ۶ ۶ صح

بقیہ اعداد اسد اس طالع کی عورت نیک سیرت خوش رو و کلام و چشم لمبی گردن رحم دل خواہ گردن یا سینہ پر
کچھ نشانی لہسن یا تل کی ہوگی اور دشمنوں کے باعث ایکمرتبہ گزند پہونچے گا ماہ جمادی الاول

روز یکشنبہ اس کو مبارک و عوض نیکی کا اس کو بدی ملے گا صدمۂ نظر و مرض آنکھ سے تکلیف ہوگی اور بیماری تین و چالیس برس کی عمر سے اگر زندہ رہی تو عمر چورانوے برس کی تصور کرنا چاہیئے اور یہ شکل زعفران سے لکھوا کر پاس رکھے پناہ میں رہے گی ۱۲۲ ۱۸ ۱۱ ۹۲ ۸۲ ۲۲ ۸ ۱۱ ۲ ۱۲۲ ۱ ۶

بقیہ اعداد سنبلہ اس طالع کی عورت گندم رنگ کشادہ چشم راست گو خویش و اقارب کی تواضع کو ہر دم گرم رہے گی اور ایک مرتبہ صدمۂ آسیب سے بیمار ہو کر صحت پاوے گی اور اکثر درد شکم درد سر و درد نیم سر اس کو ہوگا اگر چار و بائیس برس کی عمر کی بیماری سے صحت ہوئی تو عمر بچانوے برس کی ہوگی اور یہ تعویذ پاس رکھے تو تکلیفات سے پناہ میں رہے گی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَمِیْدُ یَا دَآئِمُ یَا قَآئِمُ یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا شَکُوْرُ یَا دَانَا یَا بِیْنَا وَ ھُوَ الْحَقُّ۔

بقیہ اعداد میزان اس طالع کی عورت شیریں سخن بلند ناک سرو گردن نشان تل ماہ شعبان روز شنبہ ہر ایک کام کو مبارک ہوگا بیماری اس کو زیادہ درد سر کی ہوگی اگر تین و نو برس کی بیماری سے صحت ہوئی تو عمر تراسی برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اس کو مؤثر ہوگا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ یَا ھَادِیُ یَا مَھْدِیُ یَا حَمِیْدُ یَا اَحْمَدُ یَا مُحَمَّدُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا دَآئِمُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ

۱۱ ۹ ۷ ۷ ۱۷ ۲۲ ۴ ۴ ۳ ۱ ۱ ۳ ۳ ۱ مح

بقیہ اعداد اس طالع کی عورت خوش رو و کشادہ سینہ و صاحب اقبال مگر چالاک و لہو و لعب میں زیادہ راغب و کپڑا رنگین پسند خاطر و جمع کرنے زر و زیور کا زیادہ خیال اور ماہ شعبان روز شنبہ اس کو مبارک ہے اگر دس و چالیس برس کی عمر کی بیماری سے زندہ رہی تو عمر اس کی بچاس برس کی ہوگی اور سایہ آسیب سے تکلیف ہوگی اور یہ تعویذ اپنے پاس رکھنا چاہیئے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا غَفُوْرُ یَا وَدُوْدُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ذُوالْعَرْشِ الْمَجِیْدُ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا مُغِیْثُ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ۱۱۱ ۱۱۲۰ ۱۱۹ ھ ف

بقیہ اعداد قوس اس طالع کی عورت خوبصورت رحم دل مگر چرب زبان کسی کی محبت میں ملامت حاصل ہو اور مرض گرمی سے تکلیف پہونچے گی اگر بیماری ڈیڑھ و پندرہ برس کی عمر سے زندہ رہی تو عمر ستر برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اس کو مؤثر ہوگا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا نُوْرُ یَا عَلِیُّ یَا نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ یَاطسعوس یَاطوطیا مفصا ۱۱۱ ۸۱۱ سحہ سحہ ۸۱۲ ۱۱۱ ۱۸۲ ۱۸۲ طالع ۲۲ ۲۲ مح

بقیہ اعداد جدی اس طالع کی عورت تین قسم کی ہوتی ہے ایک سفید رنگ خوشرو بلند ناک میانہ قد دوسری سُرخ رنگ سفید چشم نازک بدن تیسری رنگ گندم کشادہ ابرو ہر سہ قسم عورتوں سے چار لڑکے ہوں گے اور مرد سے زیادہ الفت رکھے گی مگر خوف آسیب سے ہوگا اور بدن بھی بھاری رہا کرے گا روز دوشنبہ و پنجشنبہ ہر ایک کام کو مبارک اگر بیماری ایک و بارہ برس کی عمر سے صحت ہوئی تو عمر پچاسی برس و تین ماہ کی تصور کرنا چاہیئے اور یہ تعویذ اسکو مفید ہوگا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بجق اھیًا شَرَاھِیًا اُدُوْنِیْ بے اُصْبَاؤُتْ اصماون العجل ۱۲ ۱۶ ۱۹ ۱۲ ۶ عجج عجج عجج عجج

بقیہ اعداد حوت اس طالع کی عورت خوبرو سرخ چشم دانا دل مگر اپنے مرد کے علاوہ دوسرے سے محبت رکھے گی اور اسکے دشمن بھی ہوں گے اور احسان اُسکا کوئی نہ مانے گا اور مرض آنکھ سے تکلیف اُٹھائے گی ماہ ذیقعدہ روز شنبہ اسے مبارک ہے اگر امراض چار و نو برس سے صحت حاصل ہوئی تو عمر ترانوے برس کی تصور کرنا چاہیئے اور یہ تعویذ اُس کے حق میں نہایت مفید ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا قَآئِمُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا بُرْھَانُ یَا سُبْحَانُ یَا سُلْطَانُ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ
یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۱۷ ۴۴ ۴۴ ۴۴ ۴۴ ۱۱۱ ۵ ۱۱ ۵ حے

خاتمہ

اُس نقشبند کاف و نون کا شکر بے پایاں ہے کہ جس کے امر کے مسخر سب نجوم وجبال و زمین و آسمان ہے ان دنوں امداد غیبی اور تائید لاریبی سے ایک کتاب عدیم الجواب گنجینہ جواہر زواہر اسرار و خزینہ اعمال و نقوش و طلسمات ممتحن و آزمودہ کار یعنے وہ اعمال جن کا ثبوت آیات قرآنی واحادیث سرور دوجہانی سے بدلائل اقوال بزرگان دین و مشائخان صاحب صدق و یقین ثبت ہے غور سے دیکھئے تو یہ کتاب کیا ہے ایک انجاح مرام اور برآمد مطلب کی کنجی اور مفتاح فتح الباب منفعت ہے سبحان اللہ کیا نسخہ لائق و فائق ہے جس کا نام نافع الخلائق ہے توصیف تالیف مستجمع کمالات ظاہری و باطنی امیر صورت و درویش سیرت نامور زمان حاجی محمد زردار خان بہادر ولد سیف دار خاں عالی قوم شاغر شاخ فرید خانی جاگیردار راج کرولی جنھوں نے توجہ دلی اور مشقت تمام اور عرق ریزی مزید کے ساتھ مجموعہ نادر العصر مفید علم بنایا

اور اکتالیس باب پر مع ضمیمۂ فوائد کے مرتب فرمایا

مضمون	صفحہ
باب ۱ مقدمۂ کتاب کہ جس کا جاننا ارباب بصیرت پر منجملہ واجبات کے ہے۔	۳
باب ۲ دریافت کرنے ثبوت یقین و نور ایمان اور کشف حجاب اور ازالۂ شک اور روزی پاکیزہ میں انتخاب۔	۳۵
باب ۳ خواب میں دیکھنا جمال مبارک حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا اور روا ہونا حاجات کا بے درد والم	۴۱
باب ۴ دریافت کرنے حال غائب اور کارہائے آیندہ اور مشتبہ اور دریافت کرنا احوال اہل وعیال اور بہم پہونچانا کیمیا کا۔	۵۲
باب ۵ دیکھنا اشخاص روحانی اور مخاطب ہونا انکا اور حاضرات جنات کی اور اجابت ہونا انکا۔	۹۵
باب ۶ دفع لرزیدگی و گرفتگی دل اور وساوس و خواب مہولہ اور فتح طبیعت کے واسطے قبول علم اور دور ہونے بلادت اور کندی ذہن کے اور واسطے دفع نسیان اور ترقی حافظہ کے اور سمجھنے بولی جانوروں کے۔	۱۰۳
باب ۷ دفع امراض جسمانی اور دفع ام الصبیان اور درد پہلو و پنڈلی اور باد لقوہ و مرض تشنگی و برص کے۔	۱۲۰
باب ۸ تدبیر رہنے حمل کے عقیمہ کے اور دفع گریہ کے اور بدخوابی طفل کے اور محافظت حمل کے اعمال مجرب۔	۱۴۲
باب ۹ طریق بندے گریزاں اور شناخت چور کی اور گردنامہ فراری کا۔	۱۶۴
باب ۱۰ دربیان جاننے سحر اور دفینہ مخفی کے اور فتحیابی اوپر کشور اور ولایت دشمن کے۔	۱۷۱
باب ۱۱ دفع کرنے جانوران موذی اور ملخ اور موش اور کیک اور پشہ اور دفع موش خرما و غلہ وغیرہ کے۔	۱۷۵
باب ۱۲ واسطے محبت اور جذب دل کے اور افزونی اتحاد کے درمیان زوجین کے۔	۱۸۷
باب ۱۳ دربیان اطاعت مردم اور دفع ظلم کے رعایا سے اور بچنے شر سے سلطان ظالم کے۔	۲۰۵
باب ۱۴ کتخدا ہونے زن و مرد ناکتخدا کے۔	۲۱۱
باب ۱۵ دریافت کرنا احوال زنان و مردان کا خواب میں۔	۲۱۳
باب ۱۶ فیروزی در جنگ و غلبہ بر دشمن۔	۲۱۴
باب ۱۷ آبادی خانہ و نفع تجارت۔	۲۱۸
باب ۱۸ برکت افزونی کشت و زراعت و بارآوری درختان	۲۲۰
باب ۱۹ افزونی پیدائش مویشی اور برکت شیر میں۔	۲۳۱
باب ۲۰ راہ بندی دشمن و بربادی و خرابی خانہ دشمن و خرابی کشت و باغ و زراعت و مویشی دشمن اور ہلاکت کی تدبیر۔	۲۳۲
باب ۲۱ چھوڑانا کذب کا دروغگو سے اور دور ہونا احمق سے حماقت کا۔	۲۴۶
باب ۲۲ دربیان تصرف مردم معطل اثر پر اس امر کے جو ظالم ہو۔	۲۴۷
باب ۲۳ پراگندہ کرنا ایک قوم کا جس پر خدائے تعالیٰ ناراض ہو۔	۲۴۹

	صفحہ
اور کسی کو باز رکھنا گناہ سے۔	۲۴۹
باب ۲۴ پیدا کرنا عداوت اور جدائی کا باہمدگر۔	۲۵۰
باب ۲۵ دفع کرنے قساوت دل اور بخل کے۔	۲۵۱
باب ۲۶ دربیان بیدار ہونے کے جس وقت چاہے اور دفع رنج و غم اور دفع کاہلی اور دفع تنگی سینہ کے۔	۲۵۹
باب ۲۷ باز رکھنے سود خواری اور حرام و غصب مال یتیم سے	۲۶۰
باب ۲۸ دربیان شکار جانوران دریائی اور خشکی کے۔	۲۶۱
باب ۲۹ دربیان وسعت رزق اور افزونی معیشت کے۔	۲۶۲
باب ۳۰ دربیان دفع مضرت زہر اور دفع نظر لگنے اور دفع سحر اور جادو کے اور خلاصی محبوس کے۔	۲۸۹
باب ۳۱ حفاظت کشتی اور جہاز طوفان و تلاطم سے اور سلامتی سفر میں	
باب ۳۲ محافظت مال وخزانہ۔	۳۱۷

	صفحہ
باب ۳۳ امداد امر خیر کے فوائد۔	۳۱۷
باب ۳۴ دربیان ہدیہ بھیجنا طرف اموات کے۔	۳۱۹
باب ۳۵ دربیان وظائف سورہ ہائے قرآنی اور اُسکے تاثیرات کے بیانات صحیح۔	۳۱۹
باب ۳۶ دربیان فوائد معوذتین۔	۳۲۰
باب ۳۷ دربیان فوائد متفرقہ اور تراکیب حروف مقطعات سورہ ہائے قرآنی۔	۳۲۰
باب ۳۸ دربیان دفع رجعت کے جو بے احتیاطی سے اعمال میں ہوجاتی ہے۔	۳۶۸
باب ۳۹ دربیان رقیہ یعنی منتروں کے جسکو زبان پشتو میں چھدہ کہتے ہیں۔	۳۷۲
باب ۴۰ دربیان طلسمات و نیرنجات انواع واقسام کے۔	۳۸۱
باب ۴۱ در تعویذات و ترکیبات لکھنے تعویذات اور اُسکے اعمال کے	۳۸۶

علی الخصوص یہ باب ملّاؤں اور عاملوں کیواسطے کیمیا صفت ہے مصنف موصوف نے بعد اختتام اور تکمیل ۴۱ باب ایک سالہ ۹ باب کا بطور فالنامہ کے جس سے نیک و بد کاموں کا احوال ظاہر ہوتا ہی اسکے بعد چند نصائح مفید عام و خاص اور ایک رسالہ تعبیر نامہ خواب منظوم اور اسناد دعاے گنج العرش و درود اکبر وغیرہ بطور ضمیمہ کتاب منضم کیے ہیں۔

تاریخ طبع سابق از مورخ کامل منشی بھگوان دیال صاحب عاقل ایجنٹ مطبع

جیسے ہیں نافع الخلائق میں سال ہجری میں ہے سر انکار	ایسے دیکھے نہیں دعا تعویذ لکھ دو عاقل ہمیں دعا تعویذ ۱۲۹۶ھ

ضمیمہ از سید جعفر علی نگینوی مصحح مطبع ہذا

بعد حمد و صلوٰۃ خواستگار رحمت لم یزلی جعفر علی نگینوی خدمت میں ارباب صفا کے عرض رسا ہے کہ کتاب نافع الخلائق جو جامع کمالات صوری و معنوی حاجی زردار خاں مرحوم کی تصنیف ہے منجانب مطبع مجھکو تصحیح کیلئے ملی اسمیں ایک رسالہ بزبان فارسی مدتہائے دراز سے اسی زبان میں چھپتا چلا آرہا تھا

چونکہ اس زمانے میں زبان فارسی کے جاننے والے حضرات شاذونادر رہ گئے ہیں میں نے مناسب سمجھا کہ اسکو اردو میں ترجمہ کر دوں اسلیے اس رسالہ کا اردو میں ترجمہ کر دیا۔ بعد ختم کتاب اتفاق سے مطالعہ کتب میں مصروف تھا کہ قصیدہ امام بوصیریؒ اور مناجات حضرت ابراہیم ادھم نظر سے گزریں یہ دونوں چیزیں کتاب ہذا کے مناسب معلوم ہوئیں لہذا دونوں کا اضافہ کرکے کتاب ختم کی۔ جو حضرات ان سے مستفید ہوں دعائے خیر سے مجھ عاصی کو کبھی فراموش نہ فرمائیں

خاصیت قصیدہ امام بوصیریؒ

امام ابراہیم بن محمد تلواجی فرماتے ہیں کہ جو شخص صدق نیت سے شب جمعہ کو غسل کرے اور لباس معطر پہن کر بعد نماز عشا اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور قصیدہ بردہ جو مشہور ہے اور جس کا پہلا شعر یہ ہے ؎

أَمِنْ تَذَكُّرِ جِيْرَانٍ بِذِىْ سَلَمٍ مَزَجْتَ دَمْعًا جَرٰى مِنْ مُقْلَةٍ بِدَمٍ

پڑھ کر سو رہے انشاءاللہ تعالیٰ اس کو زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی خواب میں ہوگی اگر ایک مرتبہ زیارت سے مشرف نہو تو پانچ شب متواتر یہ عمل کرے مگر درود شریف یہ پڑھے

مَوْلَاىَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰى نَبِيِّكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

اور قصیدہ امام بوصیری رحمہ اللہ علیہ کی بھی یہی خاصیت ہے۔

قصیدہ امام بوصیری حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مُحَمَّدٌ اَشْرَفُ الْاَعْرَابِ وَالْعَجَمِ مُحَمَّدٌ خَيْرُ مَنْ يَّمْشِىْ عَلٰى قَدَمِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم عرب و عجم میں اشرف ہیں محمد ان لوگوں میں سب سے بہتر ہیں جو زمین پر چلتے ہیں

مُحَمَّدٌ بَاسِطُ الْمَعْرُوْفِ جَامِعَةً مُحَمَّدٌ صَاحِبُ الْاِحْسَانِ وَالْكَرَمِ

محمد بھلائی کے پھیلانے والے اور جامع ہیں محمد احسان و کرم کے مالک ہیں

مُحَمَّدٌ تَاجُ رُسُلِ اللّٰهِ قَاطِبَةً مُحَمَّدٌ صَادِقُ الْاَقْوَالِ وَالْكَلِمِ

محمد تمام رسولوں کے سرتاج ہیں محمد اقوال و افعال میں نہایت صادق ہیں

مُحَمَّدٌ ثَابِتُ الْمِيْثَاقِ حَافِظُهٗ مُحَمَّدٌ طَيِّبُ الْاَخْلَاقِ وَالشِّيَمِ

محمد وعدے کے سچے اور اس کی محافظت کرنیوالے ہیں محمد کے اخلاق و عادات پسندیدہ ہیں

مُحَمَّدٌ خُبِيَتْ بِالنُّوْرِ طِيْنَتُهٗ
مُحَمَّدٌ لَمْ يَزَلْ نُوْرًا مِّنَ الْقِدَمِ

محمد کا نور سے خمیر کیا گیا تھا
محمد ہمیشہ سے نور علیٰ نور ہیں

مُحَمَّدٌ حَاكِمٌ بِالْعَدْلِ ذُوْ شَرَفٍ
مُحَمَّدٌ مَعْدِنُ الْاِنْعَامِ وَالْحِكَمِ

محمد عدل کے ساتھ حکم کرنیوالے اور شرف والے ہیں
محمد معدن انعام و حکمت ہیں

مُحَمَّدٌ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ مِنْ مُّضَرٍ
مُحَمَّدٌ خَيْرُ رُسُلِ اللّٰهِ كُلِّهِمِ

محمد تمام مخلوق سے بہتر ہیں جو قبیلہ مضر کے ایک فرد ہیں
محمد سب رسولوں سے افضل ہیں

مُحَمَّدٌ دِيْنُهٗ حَقٌّ نَّدِيْنُ بِهٖ
مُحَمَّدٌ مُجْمِلًا حَقًّا عَلٰى عَلَمِ

محمد کا دین حق ہے جس پر ہم چل رہے ہیں
محمد واقعی جمیل ہیں جس میں شک نہیں

مُحَمَّدٌ ذِكْرُهٗ رُوْحٌ لِّاَنْفُسِنَا
مُحَمَّدٌ شُكْرُهٗ فَرْضٌ عَلَى الْاُمَمِ

محمد کا ذکر ہمارے لیے روح ہے
محمد کا شکریہ امت پر فرض ہے

مُحَمَّدٌ زِيْنَةُ الدُّنْيَا وَبَهْجَتُهَا
مُحَمَّدٌ كَاشِفُ الْغُمَامِ وَالظُّلَمِ

محمد دنیا کی زینت و تر و تازگی ہیں
محمد کفر کے بادلوں اور تاریکیوں کے مٹانیوالے ہیں

مُحَمَّدٌ سَيِّدٌ طَابَتْ مَنَاقِبُهٗ
مُحَمَّدٌ صَاغَهُ الرَّحْمٰنُ بِالنِّعَمِ

محمد ایسے سردار ہیں جن کے مناقب نہایت پاک ہیں
محمد خدا کی نعمتوں کے مورد ہیں

مُحَمَّدٌ صَفْوَةُ الْبَارِىْ وَخِيْرَتُهٗ
مُحَمَّدٌ طَاهِرٌ وَسَاتِرُ التُّهَمِ

محمد خدا کے نزدیک برگزیدہ اور منتخب ہیں
محمد پاک ہیں اور تہمتوں پر پردہ ڈالنے والے ہیں

مُحَمَّدٌ ضَاحِكٌ لِّلضَّيْفِ مُكْرِمَةً
مُحَمَّدٌ جَارُهٗ وَاللّٰهِ لَمْ يُضَمِ

محمد مہمان کے ساتھ خندہ پیشانی سے پیش آتے ہیں
محمد کا ہمسایہ واللہ ستایا نہیں جا سکتا

مُحَمَّدٌ طَابَتِ الدُّنْيَا بِبِعْثَتِهٖ
مُحَمَّدٌ جَاءَ بِالْاٰيَاتِ وَالْحِكَمِ

محمد کی بعثت سے تمام دنیا منور ہو گئی
محمد آیتوں اور حکمتوں کے ساتھ مبعوث ہوئے

مُحَمَّدٌ يَوْمَ بَعْثِ النَّاسِ شَافِعُنَا
مُحَمَّدٌ نُوْرُهُ الْهَادِىْ مِنَ الظُّلَمِ

محمد قیامت کے روز ہمارے شفیع ہوں گے
محمد کا نور شمع ہدایت ہے تاریکیوں سے

مُحَمَّدٌ قَائِمٌ لِلّٰهِ ذُوْ هِمَمِ
مُحَمَّدٌ خَاتِمٌ لِّلرُّسْلِ كُلِّهِمِ

محمد صاحب ہمت ہیں خدا پر بھروسہ کیے ہوئے
محمد خاتم المرسلین ہیں

مناجات حضرت ابراہیم ادہم جو وقت طواف بیت اللہ کرتے تھے اور بعض خواص تیمناً و تبرکاً اس مناجات کو پڑھتے ہیں:۔

هَجَرْتُ الْخَلْقَ طُرًّا فِیْ هَوَاکَا
میں نے آپ کی محبت میں تمام دنیا کو چھوڑ دیا

وَاَیْتَمْتُ الْعِیَالَ لِکَیْ اَرَاکَا
اور آپ کی زیارت کے اشتیاق میں اپنے عیال کو یتیم کیا

وَلَوْ قَطَّعْتَنِیْ فِی الْحُبِّ اِرْبًا
اگر آپ رگِ محبت کاٹ دیں

لَمَا حَنَّ الْفُؤَادُ اِلٰی سِوَاکَا
تب بھی دل آپ ہی کی طرف مائل رہے گا

تَجَاوَزْ عَنْ ضَعِیْفٍ قَدْ اَتَاکَا
جو ضعیف آپکے در پر آیا ہے اُس کو معاف کیجیے

وَجَاءَ رَاجِیًا یَرْجُو نَدَاکَا
اور جو آپکے بخشش کی امید لگا کر آیا ہوا اسکی تمنا پوری کر دیجیے

وَاِنْ یَّكُ یَا مُهَیْمِنُ قَدْ عَصَاکَا
اے غفار اگرچہ میں آپ کی حکم عدولی کر چکا ہوں

فَلَمْ یَسْجُدْ لِمَعْبُوْدٍ سِوَاکَا
مگر آپ کے سوا کسی کو سجدہ تو نہیں کیا

اِلٰهِیْ عَبْدُكَ الْعَاصِیْ اَتَاکَا
اے خداوندا آپکا نافرمان بندہ آپ کی بارگاہ میں آیا ہے

مُقِرًّا بِالذُّنُوْبِ فَقَدْ دَعَاکَا
جسے اپنے گناہوں کا اقرار ہے اور عفو کا خواستگار ہے

وَاِنْ تَغْفِرْ فَاَنْتَ لِذَاكَ اَهْلٌ
اگر آپ بخش دیں تو آپ کی تو شان یہی ہے

وَاِنْ تَطْرُدْ فَمَنْ یَّرْحَمْ سِوَاکَا
اور جب آپ دھتکار دیں تو بتائیے کون آپکے سوا رحم کر سکتا ہے

تم الطبع

الحمد للہ کہ رسالہ مطبوع خلائق المسمّٰی بہ نافع الخلائق جو اپنی خوبیوں میں اپنا آپ ہی نظیر ہے مطبع (راجہ) رام کمار وارث مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں باہتمام بی۔ بی۔ کپور سپرنٹنڈنٹ مطبع (بماہ جون ۱۹۵۱ء سولھویں ۱۶ بار چھپا)

ضروری اعلان

ناظرین والا تمکین پر واضح ہو کہ کتاب مستطاب
مطبوع شیخ و شاب جس کا نام نامی نافع الخلایق ہے تصنیف
لطیف عالم باعمل عامل اکمل عالیجناب حاجی زردار خان صاحب جاگیردار
راج گروہی جس کے فوائد بے شمار اس کتاب کے مطالعہ کرنے سے معلوم ہو سکتے ہیں حاجی
صاحب موصوف نے جس قدر محنت و جانفشانی سے اس کتاب کو مرتب کیا ہے وہ قابل ستایش
ہے یوں تو اکثر حضرات اپنے معمولات لکھتے ہیں مگر حاجی صاحب نے یہ خاص بات اس کتاب میں
رکھی ہے کہ اپنے مجربات کے سوا دوسرے عاملوں سے بھی جو کچھ ان کے مجربات حاصل ہوئے وہ سب اس
کتاب میں درج کر دئے ہیں اور دوسرے عاملوں کی طرح بخل کو راہ نہیں دی۔
مختصر یہ کہ دینی و دنیوی مشکلات سے کوئی بات ایسی نہیں جس کو حاجی صاحب نے چھوڑ دیا ہو یہاں تک
لحد تک جو ضرورتیں انسان کو لاحق ہوتی ہیں سب کا علاج درج کر دیا ہے۔ درستی اخلاق کے متعلق
صفحہ ۴۹۶ سے ۵۰۳ تک جو نصائح کتاب ہذا میں لکھے گئے ہیں وہ آب زر سے لکھے جانے کے قابل ہیں
مدت دراز سے کتاب ہذا اس مطبع میں طبع ہو کر فروخت ہو رہی تھی اور چونکہ بار بار طبع ہونے کی وجہ سے بعض
جگہ چھپائی کی غلطیاں بھی ہو گئی تھیں اس وجہ سے اصل کتاب کی تصحیح مطبع نے مولوی سید جعفر علی صاحب مرحوم
فاضل دیوبند کے سپرد کی جو اسی کام پر مطبع ہذا میں ملازم تھے مولوی صاحب موصوف نے نہایت عرق ریزی اور
جانفشانی سے اس کتاب کی تصحیح کی اور اصل کتاب میں ایک سالہ بزبان فارسی مختلف فوائد پر تھا جو
بجنسہ فارسی ہی میں چھپتا چلا آ رہا تھا اس مرتبہ مطبع نے اس کا ترجمہ بھی بزبان اردو کرا دیا تاکہ
ناظرین کتاب ہذا اس سے بھی کماحقہ متمتع و مستفید ہوں ہمیں امید ہے کہ ہماری یہ خدمات
اصحاب بصیرت کے نزدیک اچھی نظر سے دیکھی جائیں گی اس کتاب کے جملہ حقوق بحق
راجہ رام کمار پریس وارث نول کشور پریس محفوظ ہیں
کوئی صاحب کل یا جزو اس کتاب کو طبع نہ فرمائیں۔

۱۹۵۱ء

المعلن راجہ رام کمار پریس و بک ڈپو وارث منشی نول کشور پریس صبغۃ بک ڈپو حضرت گنج لکھنؤ